

بائبل منی

جائزہ

اور تعلیمات کی یسوع مقصد کا جس بے مجموعہ کردہ منتخب سے احتیاط ایک کا متون یونانی قدیم یہ ہمارا کی۔ تکمیل اور دیا، حوالہ دی، تعلیم نے انہوں کی جن بے کرنا پیش سے طریقے بہترین کو تحریروں ان فراہم میں شکل مطالعہ قابل جدید، ایک نمائندگی ترین قریب ہو ممکن جتنا کی یونانی اصل کو آپ مقصد ہے۔کرنا

داری ذمہ تردید

تھا۔ گیا کیا تخلیق ذریعے کے ماڈلز لینگویج بڑے سے متون بازنطینی اور سیپٹواجنٹ یونانی اصل ترجمہ یہ میں اس لیکن ہیں، موجود نشانیاں سی بہت کی گرامر اور ثقافت کی زبان اصل میں اس سے وجہ اس کو آپ اگر کریں۔ چیک کو یونانی اصل کرم براہ تو لگے عجیب چیز کوئی اگر ہیں۔ سکتی ہو بھی غلطیاں کریں۔میل ای پر jesusislord@joshuabible.com اسے کرم براہ تو ملے غلطی کوئی

لائسنسنگ

اسے کو آپ ہے۔ اجازت کی کرنے تقسیم اور کرنے تیار دوبارہ پر طور جزوی یا مکمل کو ترجمے اس کو آپ کرم براہ تو ملے غلطی کوئی کو آپ اگر ہے۔ نہیں اجازت کی کرنے فروخت یا کرنے تبدیل تازہ کو آپ اور سکیں کر درست اسے ہم تاکہ بھیجیں میل ای پر jesusislord@joshuabible.com سکیں۔کر فراہم ایڈیشن ترین

پیدائش

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۶۲ | ۷۲ | ۸۲
| ۹۲ | ۰۳ | ۱۳ | ۲۳ | ۳۳ | ۴۳ | ۵۳ | ۶۳ | ۷۳ | ۸۳ | ۹۳ | ۰۴ | ۱۴ | ۲۴ | ۳۴ | ۴۴ | ۵۴ | ۶۴ | ۷۴ | ۸۴ | ۹۴ | ۰۵

متی بمطابق انجیل

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۶۲ | ۷۲ | ۸۲

خروج

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۶۲ | ۷۲ | ۸۲
| ۹۲ | ۰۳ | ۱۳ | ۲۳ | ۳۳ | ۴۳ | ۵۳ | ۶۳ | ۷۳ | ۸۳ | ۹۳ | ۰۴

مرقس بمطابق انجیل

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱

گنتی

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۶۲ | ۷۲ | ۸۲
| ۹۲ | ۰۳ | ۱۳ | ۲۳ | ۳۳ | ۴۳ | ۵۳ | ۶۳

یوحنا بمطابق انجیل

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲

استثنا

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲ | ۵۲ | ۶۲ | ۷۲ | ۸۲
| ۹۲ | ۰۳ | ۱۳ | ۲۳ | ۳۳ | ۴۳

خط کا یوحنا

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵

یشوع

۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۰۱ | ۱۱ | ۲۱ | ۳۱ | ۴۱ | ۵۱ | ۶۱ | ۷۱ | ۸۱ | ۹۱ | ۰۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳۲ | ۴۲

پیدائش

۱

کے گہرائی اور تھی، ویران اور شکل بے زمین بنایا۔ کو زمین اور آسمان نے خدا میں ابتدا کہا: نے خدا اور تھی۔ ربی منڈلا پر سطح کی پانی روح کی خدا اور تھا، اندھیرا اوپر خدا اور ہے، اچھی وہ کہ دیکھا کو روشنی نے خدا اور گئی۔ ہو روشنی اور جائے، ہو روشنی دن کو روشنی نے خدا اور دی۔ کر جدائی درمیان کے اندھیرے اور درمیان کے روشنی نے ایک۔ دن ہوئی، صبح اور ہوئی، شام اور کہا۔ رات کو اندھیرے اور کہا،

جدا میں بیچ کے پانی اور پانی یہ اور جائے، ہو فلک میں درمیان کے پانی کہا، نے خدا اور کے فلک جو کو پانی اُس نے خدا اور بنایا، فلک نے خدا اور ہوا۔ ہی ایسا اور ہو، والا کرنے کہا، آسمان کو فلک نے خدا اور کیا۔ جدا تھا، اوپر کے فلک جو کو پانی اُس اور تھا نیچے دن۔ دوسرا ہوئی، صبح اور ہوئی، شام اور ہے، اچھا یہ کہ دیکھا نے خدا اور

اور ہو۔ ظاہر خشکی اور جائے، ہو جمع جگہ ایک پانی کا نیچے کے آسمان کہا، نے خدا اور ظاہر خشکی اور ہوا، جمع میں جگہوں اپنی پانی کا نیچے کے آسمان اور ہوا، ہی ایسا

دیکھا نے خدا اور کہا، سمندر کو جمع کے پانیوں اور کہا، زمین کو خشک نے خدا اور ہوئی۔
 کے مشابہت اور قسم اپنی جو اگائے ہوئی کی گھاس زمین کہا، نے خدا اور ہے۔ اچھا کہ
 کے قسم اپنی ہو، میں اس بیج کا جس لائے پھل جو درخت دار پھل اور دے، بیج مطابق
 اور قسم اپنی جو اگائی ہوئی کی گھاس نے زمین اور ہوا۔ ہی ایسا اور پر، زمین مطابق
 میں اس بیج کا جس بے لاتا پھل جو درخت دار پھل اور ہے، دیتی بیج مطابق کے مشابہت
 صبح اور ہوئی، شام اور ہے۔ اچھا کہ دیکھا نے خدا اور پر، زمین مطابق کے قسم اپنی ہے،
 دن۔ تیسرا ہوئی،

اور دن ہو، روشنی پر زمین تاکہ جائیں ہو روشنیاں میں فلک کے آسمان کہا، نے خدا اور
 وہ اور ہوں۔ لیے کے سالوں اور دنوں اوقات، نشانیوں، یہ اور کریں، جدائی درمیان کے رات
 نے خدا اور ہوا۔ ہی ایسا اور ڈالیں، روشنی پر زمین تاکہ ہوں روشنیاں میں فلک کے آسمان
 کو روشنی چھوٹی اور لیے، کے حکومت کی دن کو روشنی بڑی بنائیں، روشنیاں بڑی دو
 تاکہ رکھا، میں فلک کے آسمان انہیں نے خدا اور کو۔ ستاروں اور لیے، کے حکومت کی رات
 کے اندھیرے اور روشنی اور کرنا، حکومت پر رات اور دن اور دیں، روشنی پر زمین وہ
 چوتھا ہوئی، صبح اور ہوئی شام اور ہے۔ اچھا یہ کہ دیکھا نے خدا اور کرنا، تقسیم درمیان
 دن۔

پر زمین پرندے اور نکالیں، چیزیں والی رینگنے کی جانوں زندہ پانی کہا: نے خدا اور
 سمندری بڑی نے خدا اور ہوا۔ ہی ایسا اور ہوں، ہوئے اڑتے مطابق کے فلک کے آسمان
 کے قسموں کی ان نے پانیوں جو جان ہر کی جانوروں والے رینگنے اور بنائیں، مخلوقات
 اچھا یہ کہ دیکھا نے خدا اور بنایا، مطابق کے قسم کو پرندے والے پر ہر اور نکالی، مطابق
 میں سمندروں اور کرو، کثرت اور بڑھو ہوئے: فرماتے دی، برکت انہیں نے خدا اور تھا۔
 ہوئی، صبح اور ہوئی، شام اور ہوں۔ سے کثرت پر زمین پرندے اور دو، بھر کو پانیوں

جانور، والے پاؤں چار نکالے، مطابق کے نسل اپنی کو روح زندہ زمین کہا، نے خدا اور اور ہوا۔ ہی ایسا اور مطابق۔ کے نسل اپنی جانور جنگلی کے زمین اور چیزیں، والی رینگنے کی ان کو مویشیوں اور بنایا، مطابق کے قسم کی ان کو جانوروں جنگلی کے زمین نے خدا اور مطابق، کے قسم کی ان کو جانداروں والے رینگنے تمام کے زمین اور مطابق، کے قسم ہیں۔ اچھے یہ کہ دیکھا نے خدا

بنائیں، مطابق کے مشابہت اپنی اور مطابق کے صورت اپنی کو انسان ہم کہا: نے خدا اور زمین تمام اور پر، مویشیوں اور پر، پرندوں کے آسمان اور پر، مچھلیوں کی سمندر وہ اور نے خدا اور کریں۔ حکومت ہیں رینگتی پر زمین جو پر مخلوقات والی رینگنے تمام اور پر، نے خدا اور بنایا۔ کو ان مادہ اور نہ بنایا، کو اس مطابق کے صورت کی خدا بنایا، کو انسان پاؤ، قابو پر اس اور دو، بھر کو زمین اور کرو، کثرت اور بڑھو فرمایا: اور دی برکت انہیں تمام اور پر، مویشیوں تمام اور پر، پرندوں کے آسمان اور پر، مچھلیوں کی سمندر اور اور کرو۔ حکومت ہیں رینگتی پر زمین جو پر مخلوقات والی رینگنے تمام اور پر، زمین تمام جو ہے، بوتی بیج اور بے دیتی بیج جو گھاس تمام تمہیں نے میں دیکھو، کہا، نے خدا لیے تمہارے یہ ہے۔ دیا ہے، رکھتا پھل والا دینے بیج اندر اپنے جو درخت ہر اور ہے، پر زمین رینگنے ہر اور کو، پرندوں سب کے آسمان اور کو، جانوروں سب کے زمین اور ہوگا۔ خوراک سب اور ہے، رکھتی روح کی زندگی اندر اپنے جو ہے، رینگتی پر زمین جو کو چیز والی بنایا نے اس جو دیکھا کچھ سب نے خدا اور ہوا۔ ہی ایسا اور میں، خوراک کو گھاس سبز دن۔ چھٹا ہوئی، صبح اور ہوئی شام اور تھا، اچھا بہت وہ دیکھو اور تھا،

دنیا۔ ساری کی ان اور گئے، کیے مکمل زمین اور آسمان اور

اپنے دن ساتویں اور تھے، کیے نے اس جو کیے مکمل کام اپنے میں دن چھٹے نے خدا اور اسے اور دی برکت کو دن ساتویں نے خدا اور تھے۔ کیے نے اس جو کیا آرام سے کاموں سب کرنا نے خدا کو جن کیا آرام سے کاموں سب اپنے نے اس میں اس کیونکہ کیا، مقدس تھا۔ کیا شروع

آسمان نے خدا خداوند دن جس ہوا، یہ جب ہے، کتاب کی پیدائش کی زمین اور آسمان یہ تمام کی میدان اور پہلے، سے ہونے پر زمین چیز سبز ہر کی میدان اور بنایا، کو زمین اور تھا نہیں آدمی اور تھی، برسائی نہیں بارش پر زمین نے خدا کیونکہ پہلے، سے اُگنے گھاس سطح کی زمین تمام وہ اور تھا، رہا اہل چشمہ ایک سے زمین لیکن کرے۔ کاشت کو اُس جو میں چہرے کے اس اور بنایا، سے مٹی کی زمین کو انسان نے خدا اور تھا۔ کرتا سیراب کو گیا۔ بن روح زندہ انسان اور پھونکا، سانس کا زندگی

بنایا نے اُس جسے کو انسان اُس اور لگایا، باغ ایک طرف کی مشرق میں عدن نے خدا اور اور دلکش میں دیکھنے جو اُگایا درخت خوبصورت ہر سے زمین نے خدا اور رکھا۔ وہاں تھا کی برائی اور اچھائی اور میں، بیج کے جنت درخت کا زندگی اور تھا، اچھا میں کھانے یہ سے وہاں دے، پانی کو جنت تاکہ ہے نکلتا سے عدن دریا ایک لیکن درخت۔ کا پہچان کو حویلہ زمین تمام جو ہے وہ یہ ہے، فیسون نام کا ایک ہے۔ ہوتا تقسیم میں شاخوں چار سبز اور ہے، یاقوت وہاں اور ہے، اچھا سونا کا زمین اُس اور ہے۔ سونا جہاں وہاں ہے، گھیرتا

اور ہے۔ گھیرتا کو زمین کی ایتھوپیا تمام یہ ہے، جیحون نام کا دریا دوسرے اور ہے۔ پتھر خداوند اور ہے۔ فرات دریا چوتھا اور ہے، بہتا سامنے کے آشوریوں یہ ہے، دجلہ دریا تیسرا اُس وہ تاکہ رکھا میں نعیم جنّت اُسے اور لیا، تھا بنایا نے اُس جسے کو انسان اُس نے خدا ہوئے: کہتے دیا، حکم کو آدم نے خدا خداوند اور کرے۔ حفاظت کی اُس اور کرے کام میں درخت کے پہچان کی بد و نیک لیکن ہے۔ سکتا کھا تو سے اس ہے، درخت ہر جو میں جنت گے۔ جاؤ مر ضرور تم گے، کھاؤ سے میں اس تم دن جس گے، کھاؤ نہیں تم سے

مددگار مطابق کے اس لیے کے اس ہم نہیں، اچھا رہنا اکیلا کا آدمی کھا، نے خدا خداوند اور پرندے تمام کے آسمان اور جانور جنگلی تمام کے میدان سے زمین نے خدا اور بنائیں۔ نے آدم کچھ جو اور گا، بلائے کیا انہیں وہ کہ دیکھے تاکہ لایا پاس کے آدم انہیں اور بنائے، تمام کے آسمان اور مویشیوں، تمام نے آدم اور ہوا۔ نام کا اس وہی بلایا، کو روح زندہ کسی مددگار کوئی جیسا اس لیے کے آدم لیکن دیے، نام کو جانوروں تمام کے میدان اور پرندوں، پسلیوں کی اس نے اس اور گیا، سو وہ اور ڈالی، بے ہوشی پر آدم نے خدا اور ملا۔ نہیں لیا سے آدم جو کو پہلو اُس نے خدا اور دیا۔ بھر گوشت جگہ کی اس اور لی، ایک سے میں میں ہڈیوں میری اب یہ کہا، نے آدم اور لایا۔ پاس کے آدم اُسے اور بنایا، میں عورت تھا، میں مرد یہ کیونکہ گی، کھلائے عورت یہ ہے، گوشت سے میں گوشت میرے اور ہڈی سے جوڑا سے بیوی اپنی اور گا، چھوڑے کو ماں اور باپ اپنے آدمی سبب کے اس گئی۔ لی سے کی اس اور آدم یعنی تھے، ننگے دونوں وہ اور گے۔ ہوں جسم ایک دونوں اور گا، جائے تھے۔ نہیں شرمندہ وہ اور بیوی،

کو جن تھا، چالاک زیادہ سے سب تھے پر زمین جو سے میں جانوروں تمام سانپ اور ہر کے جنت تم کہ بے کہا نے خدا کیا کہا، سے عورت نے سانپ اور تھا، بنایا نے خدا خداوند کھائیں پھل کا درخت کے جنت ہم کہا، سے سانپ نے عورت اور گے؟ کھاؤ نہیں سے درخت تم کہا، نے خدا میں بارے کے پھل کے اس ہے، میں درمیان کے جنت درخت جو لیکن گے۔ عورت نے سانپ اور مرو۔ نہ تم تاکہ گے، چھوڑ اسے ہی نہ اور گے، کھاؤ نہیں سے میں اس تمہاری گے، کھاؤ سے میں اس تم دن جس کہ تھا جانتا خدا مروگے، نہیں برگز تم کہا، سے والے۔ جانے کو برے اور اچھے گے، جاؤ ہو طرح کی خداؤں تم اور گی، جائیں کھل آنکھیں میں دیکھنے کو آنکھوں کہ یہ اور ہے، اچھا لیے کے کھانے درخت وہ کہ دیکھا نے عورت اور اور کھایا، کر لے پھل کا اس نے اس اور ہے، خوبصورت لیے کے سمجھنے اور ہے، خوشنما کھل آنکھیں کی دونوں اور کھایا۔ نے انہوں اور دیا، تھا ساتھ کے اس جو بھی کو مرد اپنے لیے اپنے اور سیے، پتے کے انجیر نے انہوں اور تھے، ننگے وہ کہ جانا نے انہوں اور گئیں، سنی، آواز کی خدا خداوند ہوئے چلتے میں جنت وقت کے شام نے انہوں اور بنائیں۔ لنگیاں چھپ میں بیچ کے درخت کے جنت سے چہرے کے خدا خداوند بیوی کی اس اور آدم اور اُس نے اُس اور ہے؟ کہاں تو آدم اے کہا، سے اس اور پکارا، کو آدم نے خدا خداوند اور گئے۔ میں کیونکہ گیا ڈر میں اور تھا، رہا چل میں جنت تُو جب سُنی آواز تیری نے میں کہا، سے کیا ہے؟ ننگا تو کہ بتایا تجھے نے کس کہا، سے اُس نے خدا اور گیا۔ چھپ میں اور ہوں، ننگا اُسی صرف کہ تھا دیا حکم تجھے نے میں میں بارے کے جس کھایا سے درخت اُس نے تو سے درخت مجھے نے اسی دی، ساتھ میرے نے تو عورت جو کہا، نے آدم اور کھانا؟ نہ سے عورت اور ہے؟ کیا کیا یہ نے تو کہا، سے عورت نے خدا خداوند اور کھایا۔ نے میں اور دیا، لیا۔ کھا نے میں اور دیا، دھوکا مجھے نے سانپ کہا، نے

تمام اور مویشیوں تمام تو لیے اس ہے، کیا یہ نے تو کہ کہا سے سانپ نے خدا خداوند اور اور گا، چلے بل کے پیٹ اور سینے اپنے تو ہے، لعنتی ہیں پر زمین جو سے جانوروں جنگلی

عورت اور تیرے گا رکھوں دشمنی میں اور گا۔ کھائے مٹی میں دنوں سب کے زندگی اپنی تو اور گا، کچلے کو سر تیرے وہ درمیان، کے نسل کی اس اور نسل تیری اور درمیان، کے بہت کو کراہ تیری اور دکھوں تیرے میں کہا، سے عورت اُس اور گا۔ کچلے کو ایڑی کی اس اور بوگا، طرف کی شوہر تیرے رُحان تیرا اور گی، جنے بچے میں دکھوں تُو گا، بڑھاؤں نے تو اور سنی آواز کی بیوی اپنی نے تو کہ کہا سے آدم لیکن گا۔ کرے حکومت پر تجھ وہ نہ سے اس صرف کہ تھا دیا حکم تجھے نے میں میں بارے کے جس کھایا سے درخت اس کے زندگی اپنی تو ہے، ملعون زمین سے وجہ کی کاموں تیرے کھایا، نے تو سے اس کھانا، اور گے، اُگیں لیے تیرے کٹارے اونٹ اور کانٹے گا۔ کھائے اسے میں دکھوں میں دنوں تمام تک یہاں گا، کھائے روٹی اپنی میں پسینے کے چہرے اپنے تو گا۔ کھائے گھاس کی میدان تو میں مٹی اور ہے، مٹی تو کیونکہ تھا، گیا لیا تو سے جس جائے لوٹ میں زمین اُس تو کہ والوں رہنے زندہ تمام وہ کیونکہ رکھا، زندگی نام کا بیوی اپنی نے آدم اور گا۔ جائے لوٹ بنائیں، قمیضیں کی چمڑے لیے کے بیوی کی اس اور آدم نے خدا خداوند اور تھی۔ ماں کی پہنایا۔ انہیں اور

میں، جانے کو بد و نیک ہے، گیا ہو مانند کی ایک سے میں ہم آدم دیکھو کہا، نے خدا اور ہمیشہ اور کھائے کر لے سے میں حیات درخت اور بڑھائے ہاتھ اپنا وہ کہ ہو نہ ایسا اب اور زمین اُس وہ تاکہ دیا، بھیج باہر سے عیش باغ اُسے نے خدا خداوند اور رہے۔ جیتا لیے کے کے عیش جنت اُسے اور دیا، نکال کو آدم نے اُس اور تھا۔ گیا لیا وہ سے جس کرے کام پر درخت تاکہ کو، تلوار آتشیں والی گھومنے اور کیا، مقرر کو کروہیم اور بسایا، سامنے کریں۔ حفاظت کی راستے کے زندگی

کہا، نے اس اور دیا، جنم کو قائن اور ہوئی حاملہ وہ اور جانا، کو حوا بیوی اپنی نے آدم اور جنا، کو بابیل بھائی کے اس نے اس اور کیا۔ حاصل آدمی ایک ذریعے کے خدا نے میں کے دنوں کچھ کہ ہوا ایسا اور تھا۔ کرتا کام پر زمین قائن لیکن بنا، چرواہا کا بھیڑوں بابیل بھیڑوں اپنی بھی بابیل اور لایا قربانی لیے کے خداوند سے میں پھلوں کے زمین قائن بعد کے اس اور پر بابیل نے خدا اور لایا، سے میں چربی کی ان اور سے میں پہلوٹھوں کے بہت قائن اور گئی، دی نہیں توجہ پر قربانیوں کی اس اور قائن لیکن کی۔ نظر پر تحفوں غمگین بہت کیوں تو کہا، سے قائن نے خدا خداوند اور گیا۔ گر چہرہ کا اس اور ہوا، غمگین نہ تقسیم درست لیکن کرے، پیش درست تو اگر کیا ہے؟ ہوا گرا کیوں چہرہ تیرا اور ہوا، حکومت پر اس تو اور ہے، طرف تیری رجوع کا اس رہو، خاموش کیا؟ نہیں گناہ تو کرے، گا۔

وہ جب کہ ہوا ایسا اور چلیں۔ میں میدان ہم آؤ کہا، سے بابیل بھائی اپنے نے قائن اور خداوند اور دیا۔ کر قتل اسے نے اس اور جھپٹا پر بابیل بھائی اپنے قائن تو تھے، میں میدان میں کیا جانتا، نہیں میں کہا، نے اس اور ہے؟ کہاں بابیل بھائی تیرا کہا، سے قائن نے خدا کی خون کے بھائی تیرے ہے؟ کیا کیا نے تو کہا، نے خداوند اور ہوں؟ نگہبان کا بھائی اپنے اپنا نے جس ہے، ملعون سے زمین اُس تو اب اور ہے۔ ربی پکار طرف میری سے زمین آواز کرے کام پر زمین تو جب کرے۔ قبول سے ہاتھ تیرے خون کا بھائی تیرے تاکہ کھولا منہ اور کراہتا پر زمین تو اور گی، کرے نہیں اضافہ میں دینے تجھے طاقت اپنی وہ تو گا، جا کیا نہیں معاف کہ بے بڑا اتنا گناہ میرا کہا، سے خدا خداوند نے قائن اور گا۔ رہے کانپتا چھپا میں سے چہرے تیرے اور ہے، دیتا نکال سے چہرے کے زمین مجھے آج تو اگر سکتا۔ مجھے گا، پائے مجھے جو وہ ہر اور گا، رہوں کانپتا اور کراہتا پر زمین میں اور گا، جاؤں کرے قتل کو قائن جو وہ ہر نہیں، ایسا نہیں، کہا، سے اس نے خدا خداوند اور گا۔ ڈالے مار جو تاکہ لگایا، نشان ایک لیے کے قائن نے خدا خداوند اور گا۔ جائے لیا بدلہ گناہ سات گا،

کی نید اور گیا، نکل باہر سے چہرے کے خدا قائن کرے۔ نہ قتل اسے وہ پائے اسے کوئی
بسا۔ جا مقابل کے عدن میں زمین

ایک وہ اور دیا۔ جنم کو حنوک نے اس کر ہو حاملہ اور جانا، کو بیوی اپنی نے قائن اور
کے حنوک اور رکھا۔ پر نام کے حنوک بیٹے اپنے نام کا شہر نے اس اور تھا، رہا کر تعمیر شہر
کو متوشلح نے ایل مہللی اور دیا، جنم کو ایل مہللی نے جیداد اور ہوا، پیدا جیداد ہاں
دیا۔ جنم کو لمک نے متوشلح اور دیا، جنم

نے عدہ اور تھا۔ سلّہ نام کا دوسری اور عدہ نام کا ایک لیں، بیویاں دو لیے اپنے نے لمک اور
کے اس اور تھا۔ باپ کا والوں پالنے مویشی والے رہنے میں خیموں یہ دیا، جنم کو یوبیل
کو تھوبل بھی نے زلّہ کیا۔ ایجاد ستار اور بریط نے جس تھا وہ یہ تھا، یوبال نام کا بھائی
نوعما بہن کی تھوبل اور تھا۔ لوہار والا مارنے ہتھوڑا کا لوہے اور کانسی وہ اور دیا، جنم
میرے سنو، آواز میری بیویو، کی لمک اے کہا، سے صلّہ اور عدہ بیویوں اپنی نے لمک تھی۔
کو جوان ایک اور مارا، بدلے کے زخم اپنے کو آدمی ایک نے میں کیونکہ لگاؤ، کان پر الفاظ
سات۔ گنا ستر سے لمک لیکن ہے، گیا لیا بدلہ بار سات سے قائن کہ بدلے۔ کے چوٹ اپنی

نام کا اس نے اس اور جنی، بیٹا ایک کر ہو حاملہ وہ اور جانا، کو حوا بیوی اپنی نے آدم
کو جس کی، عطا نسل دوسری جگہ کی بابل لیے میرے نے خدا کہ ہوئے کہتے رکھا، شیث
نے اسی رکھا، انوس نام کا اس نے اس اور ہوا، بیٹا ہاں کے شیث اور تھا۔ کیا قتل نے قائن
کی۔ امید کی پکارنے نام کا خدا خداوند

کے صورت کی خدا بنایا، کو آدم نے خدا دن جس ہے، کی پیدائش کی انسانوں کتاب یہ کا اُن اور دی، برکت کو اُن اور بنایا، کو اُن نے اُس مادہ اور نر بنایا۔ کو اُس نے اُس مطابق اپنے نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو دو آدم بنایا۔ کو اُن نے اُس دن جس رکھا، آدم نام وہ کے آدم اور رکھا۔ شیت نام کا اس اور کی، پیدا اولاد مطابق کے صورت اپنی اور خیال اور بیٹے نے اس اور سال، سو سات جیے، بعد کے پیدائش کی شیت نے اس جو ہوئے دن گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال تیس سو نو جیے، نے اس جو دن سب کے آدم اور جنیں۔ بیٹیاں کو انوس جیا سیتھ اور کیا۔ پیدا کو انوس نے اس اور رہا زندہ سال پانچ سو پانچ سیتھ کے شیت اور کیں۔ پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور سال، سات سو سات بعد کے کرنے پیدا نے اس اور رہا، زندہ سال سو نوے انوس اور گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال بارہ سو نو دن تمام اور رہا، زندہ سال پندرہ سو سات بعد کے کرنے پیدا کو قینان انوس اور کیا۔ پیدا کو قینان وہ اور ہوئے، سو نو اور سال پانچ دن تمام کے انوس اور کیں۔ پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس قینان اور کیا۔ پیدا کو ایل مہلی نے اس اور رہا، زندہ سال سو اور ستر قینان اور گیا۔ مر بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال چالیس سو سات بعد کے کرنے پیدا کو ایل ملیل گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال دس سو نو دن سب کے قینان اور کیں۔ پیدا

ل مہلی اور دیا۔ جنم کو یارد نے اس اور رہا، زندہ سال پینسٹھ سو ایک ایل مہلی اور پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو سات بعد کے کرنے پیدا کو یارد ایک یارد اور گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال پچانوے سو پانچ دن سب کے ال مہلی اور کیں۔ بعد کے کرنے پیدا کو خنوک یارد اور کیا۔ پیدا کو انوخ نے اس اور رہا، زندہ سال باسٹھ سو اور دو دن سب کے یارد اور کیں۔ پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال سو آٹھ اور رہا، زندہ سال پینسٹھ سو ایک خنوک اور گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال سو نو اور ساٹھ کو خدا تک سال سو دو بعد کے جننے کو متوسلج نے انوک کیا۔ پیدا کو متوسلج نے اس اور ساٹھ اور پانچ دن تمام کے خنوک اور جنیں۔ بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور کیا، خوش

نے خدا کیونکہ گیا، پایا نہیں وہ اور کیا، خوش کو خدا نے حنوک اور ہوئے۔ سال سو تین پیدا کو لامک نے اُس اور رہا، زندہ سال ستر سو ایک متوشلح اور تھا۔ دیا کر منتقل اسے اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال دو سو آٹھ بعد کے کرنے پیدا کو لامک متوشلح اور کیا۔ وہ اور ہوئے، سال انسٹھ سو نو جیے، نے اس جو دن سب کے متوشلح اور کیں۔ پیدا بیٹیاں نے اس اور کیا۔ پیدا بیٹا ایک نے اس اور رہا، زندہ سال اٹھاسی سو ایک لامک اور گیا۔ مر سے، دکھوں کے ہاتھوں ہمارے اور سے، کاموں ہمارے ہمیں یہ کہا، اور رکھا نوح نام کا اس پیدا کو نوح لامک اور تھی۔ کی لعنت نے خدا خداوند پر جس گا دے آرام سے زمین اُس اور اور کیں۔ پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال پینسٹھ سو پانچ بعد کے کرنے تھا، کا برس سو پانچ نوح اور گیا۔ مر وہ اور ہوئے، سال تریپن سو سات دن سب کے لامک یافت۔ حام، سام، کیے: پیدا بیٹے تین نے اس اور

۶

خدا لیکن ہوئیں۔ پیدا بیٹیاں ہاں کے ان اور لگے، ہونے بہت پر زمین لوگ جب ہوا ایسا اور لیں عورتیں لیے اپنے ہیں، خوبصورت وہ کہ کر دیکھ کو بیٹیوں کی انسانوں نے بیٹوں کے انسانوں ان روح میری کہا، نے خدا خداوند اور تھا۔ چنا نے انہوں جنہیں سے میں سب ان گے۔ ہوں سال بیس سو دن کے ان لیکن ہیں، گوشت وہ کیونکہ گی، رہے نہیں ہمیشہ میں کی انسانوں بیٹے کے خدا جب بھی، بعد کے اس اور تھے، پر زمین میں دنوں ان دیو اور زمانے قدیم جو تھے دیو وہی تھی، ہوتی پیدا اولاد سے ان اور تھے آتے پاس کے بیٹیوں لوگ۔ نامور وہ تھے، سے

دل اپنے کوئی ہر اور تھیں، گئی بڑھ برائیاں کی انسانوں پر زمین کہ دیکھا نے خدا خداوند

اس کہ کیا غور نے خدا اور تھا۔ رہتا سوچتا میں بارے کے برائیوں سے توجہ ہر وقت ہر میں نے میں جسے کو انسان اُس میں کہا، نے خدا اور سوچا۔ اور بنایا، پر زمین کو انسان نے والی رینگنے اور تک، جانور کر لے سے انسان گا، دوں مٹا سے سطح کی زمین ہے، بنایا بنایا۔ انہیں نے میں کہ ہوا افسوس مجھے کیونکہ تک، پرندوں کے آسمان کر لے سے چیزوں

ایک نوح نسلیں۔ کی نوح ہیں یہ پایا۔ فضل میں حضور کے خدا خداوند نے نوح لیکن تین نے نوح اور کیا۔ خوش کو خدا نے نوح تھا، کامل میں نسل اپنی تھا، آدمی راستباز زمین اور گئی، ہو تباہ سامنے کے خدا زمین لیکن یافت۔ اور حام، سام، کیے: پیدا بیٹے تھی، چکی ہو تباہ وہ اور دیکھا، کو زمین نے خدا خداوند اور گئی۔ بھر سے ناانصافی ہر کہا، سے نوح نے اللہ خداوند اور تھا۔ دیا بگاڑ راستہ اپنا پر زمین نے بشر تمام کیونکہ اور ہے، گئی بھر سے ناانصافی کی ان زمین کیونکہ ہے، گیا آ سامنے میرے وقت کا انسان گا۔ کروں تباہ کو زمین اور کو ان میں دیکھو،

تُو اور گا، بنائے خانے میں کشتی تُو بنا، کشتی ایک سے لکڑیوں چوکور لیے اپنے لیے اِس ہاتھ سو تین گا: بنائے کشتی تو طرح اس اور گا۔ ڈھانپے سے رال سے باہر اور اندر اُسے کو کشتی تو اونچائی۔ کی اس ہاتھ تیس اور چوڑائی، ہاتھ پچاس اور لمبائی، کی کشتی کا کشتی اور گا، کرے مکمل تک ہاتھ ایک سے اوپر اسے اور گا، بنائے ہوئے کرتے جمع اور گا۔ بنائے منزل تیسری اور منزل دوسری منزل، نچلی اسے اور گا، بنائے میں پہلو دروازہ گوشت اُس ہر نیچے کے آسمان تاکہ طوفان، کا پانی ہوں، لاتا طوفان پر زمین دیکھو، میں گا۔ جائے مر ہے، پر زمین کچھ جو اور ہے، روح کی زندگی میں جس کروں تباہ کو

بیٹے، تیرے اور ہوگا، داخل میں کشتی تو لیکن گا، کروں قائم عہد اپنا ساتھ تیرے میں اور تمام اور سے، موبیشیوں تمام اور ساتھ۔ تیرے بیویاں کی بیٹوں تیرے اور بیوی، تیری اور

دو دو سے میں سب سے، گوشت تمام اور سے، درندوں تمام اور سے، چیزوں والی رینگنے تمام گے۔ ہوں مادہ اور نہ رکھے، زندہ ساتھ اپنے انہیں تاکہ گا، لائے میں کشتی تو کو مویشیوں تمام اور مطابق، کے قسم کی ان سے میں پرندوں والے اڑنے سے، میں پرندوں پر زمین جو سے میں چیزوں والی رینگنے تمام اور مطابق، کے قسم کی ان سے میں تاکہ گے ہوں داخل پاس تیرے سے میں تمام دو دو مطابق، کے قسم کی ان ہیں رینگتی کھاؤ تم جو سے میں کھانوں سب لیے اپنے لیکن ٹو مادہ۔ اور نہ جائیں، پالی ساتھ تیرے نوح اور گا۔ ہو لیے کے کھانے کے اُن اور تیرے وہ اور لینا، کر جمع پاس اپنے اور لینا، لے گے کیا۔ نے اس ہی ایسے تھا، دیا حکم کو اس نے خدا خداوند جتنا کیا کچھ سب نے

۷

کیونکہ جاؤ، ہو داخل میں کشتی گھرانہ سارا تیرا اور تو کہا، سے نوح نے خدا خداوند اور سے میں مویشیوں صاف لیکن ہے۔ دیکھا راستباز سامنے اپنے میں نسل اس تجھے نے میں اور مادہ۔ اور نہ دو دو سے میں مویشیوں ناپاک اور لاؤ، مادہ اور نہ سات سات پاس اپنے پرندوں ناپاک تمام اور مادہ، اور نہ سات سات سے میں پرندوں ستھرے صاف کے آسمان کے دن سات ابھی جائے۔ رکھا برقرار کو نسل پر زمین تمام تاکہ مادہ، اور نہ دو دو سے میں نے میں جو کو وجود ہر اور راتیں، چالیس اور دن چالیس گا، لاؤں بارش پر زمین میں بعد نے خدا خداوند جتنا کیا کچھ سب نے نوح اور گا۔ دوں مٹا سے چہرے کے زمین تمام بنایا اس اور نوح آیا۔ پر زمین طوفان کا پانی اور تھے، کے سال سو چھ نوح تھا۔ دیا حکم اسے داخل میں کشتی ساتھ کے اس بیویاں کی بیٹوں کے اس اور بیوی کی اس اور بیٹے کے سے، میں پرندوں ناپاک اور سے، میں پرندوں پاک اور سے۔ وجہ کی پانی کے طوفان ہوئے، تمام والی رینگنے پر زمین اور سے، میں مویشیوں ناپاک اور سے، میں مویشیوں پاک اور

خدا کہ جیسا ہوئے، داخل میں کشتی پاس کے نوح مادہ اور نر دو دو سے، میں مخلوقات گیا۔ آ پر زمین پانی کا طوفان بعد، کے دن سات کہ ہوا ایسا اور تھا۔ دیا حکم کو نوح نے اسی کو، تاریخ ستائیسویں کی مہینے دوسرے میں، سال سوویں چھ کے زندگی کی نوح پر زمین اور گئے۔ دیے کھول دریچے کے آسمان اور گئے، پھٹ چشمے تمام کے گہرائی دن نوح جو یافت حام، سام، نوح، میں دن اس رہی۔ ہوتی بارش راتیں چالیس اور دن چالیس کشتی ساتھ کے اس بیویاں تین کی بیٹوں کے اس اور بیوی، کی نوح اور تھے، بیٹے کے اپنی مویشی تمام اور موافق، کے نسل اپنی اپنی جانور جنگلی تمام اور ہوئے۔ داخل میں کے نسل اپنی اپنی بے چلتی پر زمین جو مخلوق والی رینگنے ہر اور موافق، کے نسل اپنی داخل میں کشتی پاس کے نوح وہ موافق، کے نسل اپنی اپنی پرندہ کا قسم ہر اور موافق، ہونے داخل اور ہے۔ روح کی زندگی میں جن سے میں گوشت تمام مادہ، اور نر دو دو ہوئے، تھا، دیا حکم کو نوح نے خدا جیسا ہوئے، داخل سے میں جانداروں تمام مادہ اور نر والے دیا۔ کر بند سے باہر کو کشتی نے خدا خداوند اور

کو کشتی نے اس اور بڑھا، پانی اور رہا، پر زمین راتیں چالیس اور دن چالیس سیلاب اور بڑھتا زیادہ بہت پر زمین اور آیا، غالب پانی اور گئی۔ کی اونچی سے زمین وہ اور اٹھایا، اس اور گیا، آ غالب زیادہ بہت پر زمین پانی اور رہی۔ تیرتی اوپر کے پانی کشتی اور رہا، بلند پانی اوپر ہاتھ پندرہ تھے۔ نیچے کے آسمان جو دیا ڈھانپ کو پہاڑوں اونچے تمام نے تمام والا کرنے حرکت پر زمین اور لیا۔ ڈھانپ کو پہاڑوں اونچے تمام نے اس اور ہوا، اور انسان۔ ہر اور چیز، ہر والی رینگنے پر زمین اور درندے، مویشی، پرندے، گیا: مر گوشت مخلوق زندہ ہر اور گیا۔ مر تھا، پر خشکی جو وہ ہر اور تھا، سانس کا زندگی میں جن سب اور والے، رینگنے اور تک، جانور کر لے سے آدمی گئی، دی مٹا تھی پر سطح کی زمین جو جو لوگ وہ اور رہا، بچا نوح صرف اور گئے، دیے مٹا سے زمین وہ اور پرندے، کے آسمان رہا۔ بلند تک دن پچاس سو پر زمین پانی اور تھے۔ میں کشتی ساتھ کے اس

تمام اور کو، مویشیوں تمام اور کو، جانوروں جنگلی تمام اور کیا، یاد کو نوح نے خدا اور خدا اور تھے، میں کشتی ساتھ کے اس جو کو جانداروں والے رینگنے تمام اور کو، پرندوں آسمان اور گئے، دیے ڈھانپ چشمے کے گہرائی اور گیا۔ رک پانی اور چلائی، ہوا پر زمین نے سے زمین پانی اور گئی۔ دی روک بارش سے آسمان اور ہوئے، بند دروازے کے سیلاب کے اور تھا۔ گیا گھٹ بعد کے دنوں پچاس سو ایک پانی اور تھا، رہا ہو کم ہوا جاتا واپس ٹھہرا۔ پر پہاڑوں کے آارات کو، تاریخ ستائیسویں کی مہینے میں، مہینے ساتویں صندوق کی پہاڑوں کو تاریخ پہلی کی مہینے دسویں اور رہا۔ گھٹتا تک مہینے دسویں پانی لیکن جو کھولی کھڑکی کی کشتی نے نوح کہ ہوا ایسا بعد کے دن چالیس اور آئیں۔ نظر چوٹیاں کہ تک یہاں لوٹا نہیں کر نکل باہر وہ اور بھیجا، کو کوئے نے اُس اور تھی۔ بنائی نے اس کہ لیے کے دیکھنے یہ بھیجا، پیچھے اپنے کو کبوتر نے اُس اور گیا۔ ہو خشک پانی سے زمین طرف کی اس کر پا نہ آرام لیے کے پاؤں اپنے نے کبوتر اور تھا۔ گیا ہو کم پانی سے زمین آیا پھیلا ہاتھ نے اس اور تھا، پانی پر سطح تمام کی زمین کیونکہ آیا، لوٹ واپس میں کشتی اس کے، کر انتظار مزید دن سات اور آیا۔ لے میں کشتی پاس اپنے اسے اور لیا، پکڑ اسے کر واپس طرف کی اُس وقت کے شام کبوتر وہ اور بھیجا۔ باہر سے کشتی کو کبوتر دوبارہ نے پانی سے زمین کہ لیا جان نے نوح اور تھا، پتا کا درخت کے زیتون میں منہ کے اُس اور آیا، اور بھیجا، کو کبوتر دوبارہ نے اس بعد، کے کرنے انتظار دن سات مزید اور تھا۔ گیا ہو کم سال ویں ایک سو چھ کے زندگی کی نوح کہ ہوا ایسا اور آیا۔ نہیں واپس طرف کی اس وہ کی کشتی نے نوح اور گیا۔ ہو ختم پانی سے زمین کو، تاریخ پہلی کی مہینے پہلے میں، ہے۔ گیا ہو ختم پانی سے سطح کی زمین کہ دیکھا اور تھی، بنائی نے اس جو کھولی چھت کو۔ تاریخ ستائیسویں کی مہینے گئی، ہو خشک زمین میں مہینے دوسرے اور

تمہارے اور بیوی، تمہاری اور تم، جاؤ نکل باہر سے کشتی کہا: سے نوح نے خدا خداوند اور ہیں، ساتھ تمہارے جو جانور تمام اور ساتھ، تمہارے بیویاں کی بیٹوں تمہارے اور بیٹے، جو مخلوق والی رینگنے ہر اور تک، مویشیوں کر لے سے پرندوں گوشت کا قسم ہر اور نوح اور کرو۔ کثرت اور بڑھو پر زمین اور لاؤ۔ نکال باہر ساتھ اپنے انہیں ہے، چلتی پر زمین ساتھ۔ کے اس بیویاں کی بیٹوں کے اس اور بیٹے، کے اس اور بیوی، کی اس اور گیا، باہر زمین جو چیز والی رینگنے ہر اور پرندہ، ہر اور مویشی، تمام اور جانور، جنگلی تمام اور نکلے۔ سے کشتی مطابق کے قسم اپنی اپنی ہے، کرتی حرکت پر

اور سے میں مویشیوں پاک تمام اور کی، تعمیر گاہ قربان ایک لیے کے خداوند نے نوح اور خدا خداوند اور چڑھائی۔ قربانی سوختنی پر گاہ قربان اور لیا، سے میں پرندوں پاک تمام لعنت پر زمین کبھی پھر میں کہا، کر سوچ نے خدا خداوند اور سونگھی۔ ہو کی خوشبو نے سے جوانی کی اس ذہن کا انسان کیونکہ سے، وجہ کی کاموں کے انسانوں گا کروں نہیں نہیں کو گوشت زندہ تمام کبھی پھر میں لہذا ہے، رہتا لگا پر برائیوں ساتھ کے احتیاط گرمی، اور سردی فصل، اور بیج میں دنوں تمام کے زمین کیا۔ نے میں جیسا گا، ماروں گے۔ ہوں نہیں ختم رات اور دن بہار، اور گرما

۹

اور کرو، کثرت اور بڑھو کہا، سے ان اور دی، برکت کو بیٹوں کے اس اور نوح نے خدا اور سب کے زمین خوف تمہارا اور دہشت تمہاری اور کرو۔ حکومت پر اس اور بھرو، کو زمین سمندر اور پر، چیزوں سب والی چلنے پر زمین اور پر، پرندوں سب کے آسمان پر، جانوروں ہر اور ہے۔ دیا دے نیچے کے ہاتھوں تمہارے انہیں نے میں ہوگا، پر مچھلیوں سب کی

میں سبزیاں، کی گھاس جیسے بوگی، خوراک لیے تمہارے ہے، زندہ جو چیز والی رہینگے کھاؤ نہیں ہو، جان یعنی خون میں جس گوشت کے، اس سوائے ہے۔ دیا کچھ سب کو تم نے طلب کو اس میں سے ہاتھ کے درندوں سب کا، جانوں تمہاری خون تمہارا کیونکہ اور گے۔ کا انسان جو گا۔ کروں طلب کو جان کی آدمی سے ہاتھ کے بھائی کے آدمی اور گا، کروں کی خدا کو انسان نے میں کیونکہ گا، جائے بہایا میں بدلے خون کا اُس ہے، بہاتا خون پاؤ۔ قابو پر اس اور بھرو کو زمین اور کرو کثرت اور بڑھو تم لیکن ہے۔ بنایا پر صورت

اپنا میں دیکھو، اور کہا تھے، ساتھ کے اس جو سے بیٹوں کے اس اور سے نوح نے خدا اور تمہارے جو جان زندہ ہر اور ہوں۔ کرتا قائم ساتھ کے نسل تمہاری اور ساتھ تمہارے عہد ساتھ تمہارے جتنے سے، جانوروں تمام کے زمین اور سے، مویشیوں سے، پرندوں ہے، ساتھ گا، کروں قائم ساتھ تمہارے عہد اپنا میں اور ہیں۔ نکلے سے کشتی جو سے سب ان ہیں، ہوگا نہیں پھر سیلاب کا پانی اور گے، مریں نہیں پھر سے سیلاب کے پانی جسم تمام اور جو بے نشان کا عہد اُس یہ کہا، سے نوح نے خدا خداوند اور کرے۔ تباہ کو زمین تمام کہ در نسل ہے، ساتھ تمہارے جو درمیان کے جان زندہ ہر اور درمیان، تمہارے اور اپنے میں کے زمین اور میرے وہ اور ہوں، رکھتا میں بادل کمان اپنی میں ہوں۔ کرتا قائم تک ابد نسل گا، کروں جمع کو بادلوں پر زمین میں جب کہ ہوگا ایسا اور ہوگی۔ نشانی کی عہد درمیان اور میرے جو گا، رکھوں یاد کو عہد اپنے میں اور گی۔ جائے دیکھی کمان میں بادل تو کبھی پھر پانی اور ہے، میں جسم ہر جو درمیان کے جان زندہ ہر اور ہے، درمیان تمہارے اور گی، ہو میں بادل کمان میری اور دے۔ کر تباہ کو جسموں تمام تاکہ گا بنے نہیں طوفان ہر اور ہے، درمیان کے زمین اور میرے جو گا دیکھوں لیے کے کرنے یاد کو عہد ابدی میں کی عہد اُس یہ کہا، سے نوح نے خدا اور ہے۔ پر زمین جو درمیان کے جان زندہ میں گوشت ہے۔ کیا قائم درمیان کے جانداروں تمام موجود پر زمین اور اپنے نے میں جو بے نشانی

باپ کا کنعان حام اور تھے۔ یافث اور حام سام، وہ تھے، نکلے سے کشتی جو بیٹے کے نوح کا زمین جو نے، نوح اور گئے۔ بکھر پر زمین تمام سے انہی ہیں، بیٹے کے نوح تین یہ تھا۔ اپنے اور گیا، ہو میں نشے اور پیا، سے شراب نے اس اور لگایا۔ باغ کا انگور تھا، کاشتکار باہر اور دیکھی، ننگائی کی باپ اپنے تھا، باپ کا کنعان جو نے، حام اور گیا۔ ہو ننگا میں گھر کندھوں دونوں اپنے کر لے کپڑا نے یافث اور سام اور بتایا۔ کو بھائیوں دونوں اپنے کر نکل چہرہ کا ان اور دیا، ڈھانپ پن ننگا کا باپ اپنے اور چلے، طرف کی پیچھے اور رکھا، پر بیدار سے شراب نوح دیکھا۔ نہیں نے انہوں پن ننگا کا باپ اپنے اور تھا، طرف کی پیچھے کہا، نے اس اور تھا۔ کیا کیا ساتھ کے اس نے بیٹے چھوٹے کے اس کہ گیا جان اور ہوا، کا سام خداوند، بے مبارک کہا، نے اس اور ہوگا۔ خادم کا بھائیوں اپنے وہ کنعان، بے ملعون میں گھروں کے سام وہ اور کرے، وسیع کو یافث خدا ہوگا۔ خادم کا اس کنعان اور خدا، ہو۔ خادم کا اس کنعان اور بسے،

سال پچاس سو نو دن سب کے نوح اور رہے۔ زندہ سال پچاس سو تین بعد کے طوفان نوح گیا۔ مر وہ اور ہوئے،

۰۱

پیدا بعد کے طوفان بیٹے کے ان اور یافث، حام، سام، کی، بیٹوں کے نوح نسلیں ہیں یہ ہوئے۔

کے جومر اور تیراس۔ اور مسک توبل، ایسا، یاوان، مادی، ماجوج، جومر، بیٹے: کے یافث رودانیم۔ اور کتیم تھارسیس، ایسا، بیٹے: کے یاوان اور توجرم۔ اور ریفث اشکناز، بیٹے:

کے زبان اپنی ایک ہر گئے، کیے علیحدہ میں زمین کی ان جزیرے کے قوموں سے میں ان میں۔ قوموں اپنی اور میں، قبیلوں اپنے مطابق

اور رعمہ سبتہ، حویلہ، سبا، بیٹے: کے کوش کنعان۔ اور فوط مصرائم، کوش، بیٹے: کے حام زمین یہ اور دیا، جنم کو نمرود نے کوش تھے۔ ددان اور سبا بیٹے: کے رعمہ اور تھے، سبتکا لیے اسی تھا، شکاری زبردست ایک سامنے کے خدا خداوند یہ ہوا۔ شروع بننا جبار پہلا پر کا بادشاہی کی اس اور تھا۔ شکاری زبردست سامنے کے خداوند جو نمرود جیسے گئے، کہیں اور نکلا، اشور سے زمین اُس تھے۔ میں سنعار زمین جو تھا کلنہ اور ارکد اورک، بابل، آغاز یہ درمیان؛ کے کلج اور نینوہ دسہ اور کیے۔ تعمیر کالج اور شہر، روبات اور نینوہ، نے اُس اور دیا۔ جنم کو لابییم اور انیمیتیم نفتالیم، لودییم، نے مصرائیم اور ہے۔ شہر بڑا پہلوٹھے اپنے نے کنعان غفتوریم۔ اور نکلی، فلسطی سے جہاں خسمونیم، اور پتروسونیم، اور جوّی اور کو۔ جرجاسی اور اموری، اور یبوسی، اور کو۔ جتّی اور کیا، پیدا کو صیدون کے کنعانیوں بعد کے اس اور عماتی۔ اور سامری، اور آرادی، اور آسٹائیون اور آروکائیون تک، آنے میں غزہ اور جرار سے صیدون حدود کی کنعانیوں اور گئے۔ ہو منتشر قبیلے قبیلوں اپنے ہیں، بیٹے کے حام یہ تھیں۔ تک لاشع سے صبوئیم اور ادمہ عمورہ، اور سدوم میں۔ قوموں اپنی اور میں، علاقوں اپنے مطابق، کے زبانوں اپنی میں،

کا بڑے یافت تھا، باپ کا بیٹوں تمام کے عابر وہ اور ہوئی، پیدا اولاد بھی لیے کے سام اور اوز، بیٹے: کے آرام اور قینان۔ اور آرام لود، ارفکساد، اسور، عیلام، بیٹے: کے سام بھائی۔ دیا، جنم کو سالا نے قینان اور دیا، جنم کو قینان نے ارفکساد اور مسوک۔ اور گاتیر، اول، کیونکہ تھا، فالج نام کا ایک ہوئے، پیدا بیٹے دو کے عابر اور دیا۔ جنم کو عابر نے سالا اور المودد، نے یکتان تھا۔ یقطان نام کا بھائی کے اس اور ہوئی، تقسیم زمین میں دنوں کے اس اور عوبال، اور دقلہ، اور مائیل، ابی اور بدورام، اور دیا۔ جنم کو یارخ اور سرموت سالیٹ،

ان اور تھے۔ بیٹے کے یکتان سب یہ یوباب، اور ایویلا، اور اوفیر، اور سبا۔ اور مائیل، ابی کے ان ہیں، بیٹے کے سام یہ ہے۔ پہاڑ کا مشرق جو تھی، تک سفیرہ سے ماسہ ربائش کی نوح یہ میں۔ قوموں کی ان اور میں، علاقوں کے ان مطابق، کے زبانوں کی ان میں، قبیلوں قوموں سے ان مطابق، کے قوموں کی ان مطابق، کے نسلوں کی ان ہیں قبیلے کے بیٹوں کے گئے۔ بکھر بعد کے طوفان پر زمین جزیرے کے

۱۱

وہ جب کہ ہوا ایسا اور تھی۔ آواز ہی ایک کی سب اور تھا، لب ہی ایک کا زمین تمام اور اور گئے۔ بس وہاں اور پایا، میدان ایک میں زمین کی سنعار نے انہوں تو چلے، سے مشرق لیے کے ان اور پکائیں، میں آگ انہیں اور بنائیں اینٹیں ہم آؤ کہا، سے پڑوسی اپنے نے آدمی شہر ایک لیے اپنے ہم آؤ کہا، نے انہوں اور تھا۔ گارا لیے کے ان قیر اور گئی، بن پتھر اینٹ پہلے سے اس بنائیں، نام لیے اپنے ہم اور پہنچے، تک آسمان سر کا جس بنائیں، برج ایک اور کو برج اور شہر اُس تاکہ آیا نیچے خداوند اور جائیں۔ بکھر پر چہرے کے زمین تمام ہم کہ سب اور بے نسل ہی ایک دیکھو، کہا، نے خداوند اور تھا۔ کیا تعمیر نے آدم بنی جو دیکھے کی کرنے وہ بھی کچھ جو اب اور ہے، کیا شروع کرنا یہ نے انہوں اور ہے، زبان ہی ایک کی الجھا کو زبان کی ان وہاں ہم کر آ نیچے اور آؤ، ہوگا۔ نہیں ناکام سے ان گے کریں کوشش تمام سے وہاں انہیں نے خداوند اور سکے۔ سن نہ آواز کی پڑوسی اپنے ایک ہر تاکہ دیں، کا اُس لیے اِس گئے۔ رک سے تعمیر کی برج اور شہر وہ اور دیا، بکھیر پر چہرے کے زمین سے وہاں اور الجھایا، کو ہونٹوں کے زمین تمام نے خداوند وہاں کیونکہ گیا، بُلایا اِبہام نام دیا۔ بکھیر پر چہرے کے زمین تمام کو اُن نے خداوند

کیا، پیدا کو ارفکساد نے اس جب تھا، بیٹا کا سال سو سام اور ہیں، نسلیں کی سام یہ اور سال سو پانچ بعد کے کرنے پیدا کو ارفکساد سام اور میں۔ سال دوسرے بعد کے طوفان پینتیس سو ارفکساد اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سو چار بعد کے کرنے پیدا کو قینان ارفکساد اور کیا۔ پیدا کو قینان نے اس اور جیا، سال سال تیس سو قینان اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو تین بعد کے کرنے پیدا کو سالا قینان اور کیا، پیدا کو سالا نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو سالا اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو تین بعد کے کرنے پیدا کو ایبر سالہ اور دیا۔ جنم کو عابر نے اُس اور رہا، زندہ سو ایک عابر اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال دو بعد کے کرنے پیدا کو فالج عابر اور دیا۔ جنم کو فالج نے اُس اور رہا، زندہ سال چونتیس ایک فالج اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال ستر سو پیدا کو راغو نے اس رہا، زندہ فالج اور دیا۔ جنم کو رعو نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو رعو اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور سال، نو سو دو بعد، کے کرنے کو سروج رہا، زندہ رعو اور دیا۔ جنم کو سروج نے اُس اور رہا، زندہ سال بتیس سو ایک گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور سال، سات سو دو بعد، کے کرنے پیدا کو ناحور سروح اور دیا۔ جنم کو ناحور نے اس اور رہا، زندہ سال تیس سو سروح اور اور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ سال سو دو بعد کے کرنے جننے کو تارح ناحور اور دیا۔ جنم کو تارح نے اُس اور رہا، زندہ سال انہتر سو ایک ناحور گیا۔ مر وہ اور کیں، پیدا بیٹیاں اور بیٹے نے اس اور رہا، زندہ برس پچیس سو ایک بعد کے دیا۔ جنم کو باران اور ناحور اور ابرام نے اس اور رہا، زندہ سال ستر تارح اور

کو لوط نے باران اور دیا، جنم کو باران اور ناحور ابرام، نے تارح ہیں، نسلیں کی تارح یہ یعنی تھا، ہوا پیدا وہ جہاں مرا میں زمین اُس سامنے کے تارح باپ اپنے باران اور دیا۔ جنم

نام کا بیوی کی ابرام لیں۔ بیویاں لیے اپنے نے ناخور اور ابرام اور میں۔ علاقے کے کلدانیوں باپ کا ملکہ وہ اور تھی، بیٹی کی باران جو تھا، ملکہ نام کا بیوی کی ناخور اور تھا، سارا تارح اور تھی۔ کرتی نہیں پیدا بچے وہ اور تھی، بانجھ سارہ اور تھا۔ باپ کا یسکہ اور تھا، کے اس جو کو سارہ بہو اپنی اور کو، باران بن لوط پوتے اپنے اور کو، ابرام بیٹے اپنے نے میں کنعان زمین تاکہ نکالا سے کلدانیوں ملک انہیں اور لیا تھی، بیوی کی ابرام بیٹے میں زمین کی حاران دن سب کے تارح اور گئے۔ بس وہاں اور آئے تک حاران وہ اور جائیں، گیا۔ مر میں حاران تارح اور ہوئے، سال پانچ سو دو

۲۱

کے باپ اپنے اور سے، داری رشتہ اپنی اور سے، زمین اپنی کہا، سے ابرام نے خداوند اور بڑی ایک تجھے میں اور گا۔ دکھاؤں تجھے میں جو آ میں زمین اُس اور جا، نکل سے گھر برکت تو اور گا، کروں بڑا کو نام تیرے میں اور گا، دوں برکت تجھے میں اور گا، بناؤں قوم گا کروں لعنت پر ان اور ہیں، دیتے برکت تجھے جو گا دوں برکت کو ان میں اور ہوگا۔ والا گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی زمین سے وسیلے تیرے اور ہیں، کرتے لعنت پر تجھ جو ابرام گیا۔ ساتھ کے اس لوط اور تھا، کہا سے اس نے خداوند کہ جیسا گیا، چلا ابرام اور بھائی اپنے اور کو، سارہ بیوی اپنی نے ابرام اور نکلا۔ سے حاران وہ جب تھا کا سال پچھتر نے اُنہوں جو جان بر اور تھا، کیا حاصل نے اُنہوں جتنا مال سب کا اُن اور کو، لوط بیٹے کے اُس نے ابرام اور نکلے۔ کو جانے میں زمین کی کنعان اور لیا، سے حاران تھی، کی حاصل درخت کے بلوط بلند اُس کیا، سفر تک جگہ کی سِگم تک لمبائی کی اُس سے میں زمین اُس اور ہوا، ظاہر پر ابرام خداوند اور تھے۔ رہتے میں زمین اُس وقت اُس کنعانی اور تک، قربان ایک لیے کے خداوند وہاں نے ابرام اور گا، دوں زمین یہ کو نسل تیری میں کہا، سے

طرف کی پہاڑ میں مشرق کے ایل بیت سے وہاں وہ اور تھا۔ ہوا ظاہر پر اُس جو بنائی گاہ تھا، میں مشرق عی اور میں مغرب ایل بیت کیا، نصب خیمہ اپنا وہاں نے اس اور گیا، چلا ابرام اور پکارا۔ کو نام کے خداوند اور بنائی، گاہ قربان لیے کے خداوند وہاں نے اس اور لگایا۔ خیمہ میں بیابان کر جا اور ہوا، روانہ

نے قحط پر زمین کیونکہ بسے، وہاں تاکہ اترا میں مصر ابرام اور پڑا، قحط پر زمین اور اپنی نے ابرام تو آیا، قریب کے ہونے داخل میں مصر ابرام جب ہوا ایسا اور تھا۔ پکڑا زور جب لہذا ہے۔ عورت والی چہرے خوبصورت تو کہ ہوں جانتا میں کہا، سے سارہ بیوی گے، ڈالیں مار مجھے وہ اور ہے، بیوی کی اس یہ کہ گے کہیں تو گے دیکھیں تجھے مصری سے سبب تیرے تاکہ ہوں، بہن کی اس میں کہ کہا لیے اس نے میں گے۔ لیں بچا تجھے لیکن مصر ابرام جب کہ ہوا ایسا اور جائے۔ بچ جان میری خاطر تیری اور ہو، بھلائی ساتھ میرے اور تھی۔ خوبصورت بہت وہ کہ دیکھا کو بیوی کی اس نے مصریوں تو ہوا، داخل میں اسے اور کی، تعریف کی اس سامنے کے فرعون اور دیکھا، اسے نے حکمرانوں کے فرعون اس اور گیا، کیا سلوک اچھا ذریعے کے اس ساتھ کے ابرام اور گئے۔ لے میں گھر کے فرعون اور ملے۔ اونٹ اور خچر، اور لونڈیاں، اور خادم، اور گدھے، اور بچھڑے، اور بھیڑیں، کو کے سارہ کیا، مبتلا میں آفتوں بری اور بڑی کو والوں گھر کے اس اور کو فرعون نے خدا میرے نے تو یہ کہا، اور بلایا کو ابرام نے فرعون لیکن تھی۔ بیوی کی ابرام جو میں بارے میری وہ کہ کہا کیوں نے تم ہے؟ بیوی تیری وہ کہ بتایا نہیں مجھے نے تو کہ کیا، کیا ساتھ ہے، سامنے تمہارے بیوی تمہاری دیکھو اب اور لیا، بنا بیوی اپنی اسے نے میں اور ہے؛ بہن کو، بیوی کی اس اور کو، ابرام کہ دیا حکم کو مردوں نے فرعون اور جاؤ۔ چلے کر لے اسے کریں۔ روانہ کو سب تھا کا اس کچھ جو اور

اس لوط اور کچھ، سب کا اس اور بیوی، کی اس اور خود، وہ گیا، اوپر سے مصر ابرام اور وہاں وہ اور میں۔ سونے اور چاندی مویشیوں، تھا امیر بہت ابرام میں۔ بیابان ساتھ، کے خیمہ کا اُس پہلے جہاں تک جگہ اُس تک، ایل بیت میں صحرا تھا آیا سے جہاں گیا سے بنایا پہلے نے اُس جہاں میں جگہ کی گاہ قربان اُس درمیان، کے عجائی اور ایل بیت تھا، کرتا سفر ساتھ کے ابرام جو پاس، کے لوط اور پکارا۔ نام کا خداوند نے ابرام وہاں اور تھا، نہیں گنجائش کی بسنے ساتھ ایک کو ان زمین وہ اور تھے۔ خیمے اور بیل اور بھیڑیں تھا، کی بسنے ساتھ ایک کو ان زمین وہ اور تھیں، بہت جائدادیں کی ان کیونکہ تھی، دیتی کے مویشیوں کے لوط اور چرواہوں کے مویشیوں کے ابرام اور تھی۔ دیتی نہیں گنجائش تھے۔ رہتے میں زمین اُس وقت اُس فرزی اور کنعانی اور بوئی، لڑائی درمیان کے چرواہوں تیرے اور چرواہوں میرے اور ہو، نہ لڑائی درمیان تیرے اور میرے کہا، سے لوط نے ابرام نہیں سامنے تمہارے زمین تمام کیا ہیں۔ بھائی ہم کیونکہ نہیں، بھی درمیان کے چرواہوں تم اگر اور گا، جاؤں طرف دائیں میں تو جاؤں طرف بائیں تم اگر جاؤں، ہو الگ سے مجھ ہے؟ کے اردن کر اٹھا آنکھیں اپنی نے لوط اور گا۔ جاؤں طرف بائیں میں تو جاؤں طرف دائیں کو عمورہ اور سدوم کے خدا تھا، سیراب سب وہ کہ دیکھا کو علاقے کے نواح و گرد تمام پہنچنے تک ضرر طرح، کی زمین کی مصر اور مانند کی جنت کی خدا پہلے، سے کرنے تباہ ہر اور ہوا، روانہ سے مشرق لوط اور لیا، چن علاقہ تمام کا اردن لیے اپنے نے لوط اور تک۔ کے گردونواح لوط لیکن بسا، میں زمین کی کنعان ابرام گیا۔ ہو جدا سے بھائی اپنے ایک کے خدا لوگ کے سدوم لیکن لگایا۔ خیمہ میں سدوم نے اس اور بسا، میں شہر کے علاقے کے ہونے الگ سے اس کے لوط کہا سے ابرام نے خدا اور تھے۔ گنہگار اور شریر بہت سامنے اور مشرق اور جنوب اور شمال ہے اب تو جہاں سے جگہ اس اور اٹھا آنکھیں اپنی بعد،

نسل تیری اور تجھے اسے میں ہے، دیکھتا تو جو زمین تمام کیونکہ دیکھ، طرف کی مغرب اگر گا، بناؤں مانند کی ریت کی زمین کو نسل تیری میں اور گا۔ دوں لیے کے ہمیشہ کو زمین اس کر اُٹھ گی۔ جائے گئی بھی نسل تیری تو ہے، سکتا گن کو ریت کی زمین کوئی کے ہمیشہ کو نسل تیری اور تجھے یہ میں کیونکہ جا، گزر سے میں چوڑائی اور لمبائی کی حبرون جو بسایا کر آ پاس کے بلوط کے ممرے کر اٹھا خیمہ اپنا نے ابرام اور گا۔ دوں لیے بنائی۔ گاہ قربان ایک لیے کے خداوند وہاں نے اس اور تھا، میں

۴۱

اور عیلام، بادشاہِ خدرلاعومر اور الاسار، بادشاہِ اریوک اور سنعار، بادشاہِ امرافل یہ عموره برسا اور بادشاہ، کے سدوم بلہ نے انہوں ہوا۔ میں بادشاہی کی قوموں بادشاہِ تدعال کے بادشاہ بلق اور بادشاہ، کے صبوئیم سموبور اور بادشاہ، کے ادمہ سنعار اور بادشاہ، کے بے۔ سمندر کا نمک یہ ہوئے، متفق پر وادی نمکین اُس سب یہ ہے۔ صغر یہ کی؛ جنگ ساتھ بغاوت نے انہوں میں سال تیربویں لیکن کی، خدمت کی کدرلاعمر نے انہوں تک سال بارہ نے انہوں اور آئے، بادشاہ ساتھ کے اس اور کدرلاعومر میں سال چودہویں دی۔ کر اور کو، قوموں طاقتور ہی ساتھ کے ان اور میں، قرنیم اور مارا، کو دیوں میں عستاروت کے فاران تھے، میں پہاڑوں کے سعیر جو کو حوریوں اور کو۔ عمائیوں میں شہر ساوے ہے، قادس یہ آئے، پر چشمے کے فیصلے وہ کر لوٹ واپس اور ہے۔ میں بیابان جو تک بلوط کو اموریوں والے رہنے میں تمر حصصون اور کو حکمرانوں تمام کے عمالیق نے انہوں اور کا بلق اور بادشاہ، کا صبوئیم بادشاہ، کا ادمہ بادشاہ، کا عموره بادشاہ، کا سدوم ڈالا مار صف لیے کے جنگ خلاف کے ان میں وادی نمکین نے انہوں اور نکلے ہے، صغر جو بادشاہ سنعار، بادشاہِ امرافل اور قوموں، بادشاہِ تدعال اور عیلام، بادشاہِ کدرلاعومر کی۔ بندی

میں وادی نمکین یہ طرف۔ کی پانچ ان بادشاہ چار یہ طرف، کی الاسار بادشاہ اریوک اور پڑے، گر وہاں اور بھاگے بادشاہ کا عمورہ اور بادشاہ کا سدوم لیکن تھے، کنویں کے تارکول گھوڑے سب کے عمورہ اور سدوم نے انہوں گئے۔ بھاگ میں علاقے پہاڑی وہ گئے بچ جو اور ابرام کے بھائی کو بیٹے کو لوط بھی اور لیا گئے۔ چلے اور لی، لے خوراک ساری کی ان اور تھانگئے چلے اور کا اس کو سامان اور کے

اموری ممرے وہ اور دی، اطلاع کو عبرانی ابرام نے کسی سے میں لوگوں گئے بچائے کر آ کے ابرام جو تھا، بھائی کا اونان اور تھا، بھائی کا اسکول جو تھا رہتا پاس کے بلوط کے کے گھر اپنے نے اس تو ہے، گیا لیا کر قید لوط بھائی کا اس کہ سنا نے ابرام تھے۔ اتحادی خود وہ کو رات اور گیا۔ تک دان ہوئے کرتے تعاقب کا ان اور گنا، کو آدمیوں اٹھارہ سو تین جو کیا، تک خوبہ تعاقب کا اُن اور مارا، کو اُن اور کیا، حملہ پر اُن نے خادموں کے اُس اور اپنے لوط اور لائے، واپس گھوڑے تمام کے سدوم نے اس اور ہے۔ جانب بائیں کے دمشق کا سدوم اور کو۔ لوگوں اور کو، عورتوں اور مال، تمام کا اس اور لایا، واپس کو بھیجے کو بادشاہوں ساتھی کے اس اور کدرلعمور وہ جب نکلا، لیے کے ملاقات سے اس بادشاہ تھا۔ میدان کا بادشاہوں یہ میں، وادی کی ساوی لوٹا، واپس کر دے شکست

کابن کا تعالیٰ خدائے وہ اور لایا، نکال شراب اور روٹیاں بادشاہ، کا سالم صدق، ملکی اور دی برکت سے طرف کی تعالیٰ خدائے کو ابرام کہا، اور دی، برکت کو ابرام نے اس اور تھا۔ تیرے نے جس تعالیٰ خدائے بے مبارک اور کیا۔ پیدا کو زمین اور آسمان نے جس گئی، اور دیا۔ حصہ دسواں سے میں سب اسے نے ابرام اور دیا، کر ماتحت تیرے کو دشمنوں لو۔ لے لیے اپنے گھوڑا لیکن دو، دے مجھے کو مردوں کہا، سے ابرام نے بادشاہ کے سدوم گا، اٹھاؤں طرف کی تعالیٰ خدائے خداوند ہاتھ اپنا میں کہا، سے بادشاہ کے سدوم نے ابرام تیری میں تک، تسمے کے جوتے کر لے سے دھاگے اگر کیا، پیدا کو زمین اور آسمان نے جس

مند دولت کو ابرام نے میں کہ کہے نہ یہ تو تاکہ گا، لوں نہیں کچھ سے میں چیزوں تمام میرے جو کے حصے کے مردوں ان اور کھایا، نے مردوں نوجوان جو کے اس سوائے بنایا۔ گئے۔ لیں حصہ اپنا یہ ممبر، اونان، اسکول، تھے گئے ساتھ

۵۱

ابرام، ڈرو مت ہوئے، کہتے یہ آیا، میں رویا طرف کی ابرام کلام کا خداوند بعد کے الفاظ ان کیا مجھے تو خداوند، آقا اے کہا، نے ابرام ہوگا۔ زیادہ بہت اجر تیرا ہوں، ڈھال تیری میں اور ہے۔ البعزر دمشقی یہ بیٹا، کا گھرانے میرے اور ہوں، رہا جا اولاد بے تو میں گا؟ دے میرا والا ہونے پیدا میں گھر میرے لیکن دی، نہیں اولاد مجھے نے تو چونکہ کہا، نے ابرام تیرا یہ ہوئی، کہتی آئی، طرف کی اس آواز کی خداوند پر طور فوری اور ہوگا۔ وارث کر جا لے باہر اُسے نے اُس ہوگا۔ وارث تیرا وہی گا، نکلے سے تجھ جو بلکہ ہوگا، نہیں وارث کہا: نے اُس پھر ہو۔ سکتے گن انہیں تم اگر گنو، کو ستاروں اور دیکھو طرف کی آسمان کہا: میں راستبازی لیے کے اس یہ اور لایا، ایمان پر خدا ابرام اور گی۔ ہو ہی ایسی نسل تیری نکال سے ملک کے کلدانیوں تجھے جو ہوں خدا وہ میں کہا، سے اُس نے اُس گیا۔ کیا شمار کیسے میں خداوند، مالک اے کہا، نے اس اور دوں۔ میں وراثت زمین یہ تجھے تاکہ لایا کی سال تین لیے میرے کہا، سے اُس نے اُس گا؟ پاؤں میں وراثت اسے میں کہ گا جانوں نے اُس آؤ۔ لے کبوتر اور فاختہ، اور مینڈھا، کا سال تین اور بکری، کی سال تین اور بچھیا، رکھا، سامنے کے دوسرے ایک کو اُن اور کیا، تقسیم سے میں بیچ کو اُن اور لیا سب یہ اور اترے، پر ٹکڑوں کے ان پر، جسموں پرندے لیکن کیا۔ نہیں تقسیم کو پرندوں لیکن ہوئی، طاری بیہوشی پر ابرام وقت کے ہونے غروب کے سورج گیا۔ بیٹھ ساتھ کے ان ابرام گے لو جان یقیناً تم گیا، کہا سے ابرام اور گیا۔ چھا پر اُس خوف تاریک بڑا ایک دیکھو اور

غلام انہیں وہ اور نہیں، اپنی کی ان جو ہوگی مسافر میں زمین ایسی نسل تمہاری کہ قوم جس لیکن سال۔ سو چار گے، کریں پست انہیں اور گے، کریں ظلم پر ان اور گے، بنائیں کر لے مال سا بہت وہ بعد کے اس اور گا، کروں فیصلہ کا اس میں گے، کریں خدمت وہ کی میں بڑھاپے اچھے گا، جائے میں امن طرف کی دادا باپ اپنے ٹو لیکن گے۔ نکلیں سے یہاں گناہ کے اموریوں تک ابھی کیونکہ گے، پلٹیں واپس یہاں وہ میں نسل چوتھی کر۔ جا پالا دیکھو اور ہوا، نمودار شعلہ ایک تو ہوا طرف کی مغرب سورج جب ہیں۔ ہوئے نہیں پورے سے درمیان کے ٹکڑوں شدہ تقسیم ان جو مشعلیں کی آگ اور تندور ہوا دیتا دھواں ایک زمین یہ کو نسل تیری میں فرمایا، اور باندھا عہد سے ابرام نے خداوند دن اُس گزریں۔ اور کو۔ قدمونیوں اور قنزیوں قینیوں، تک۔ فرات دریائے کر لے سے مصر دریائے گا، دوں اور جرجاسیوں حویوں، کنعانیوں، اموریوں، اور کو رفائیوں اور قَرّیوں اور جَتّیوں کو۔ بیوسیوں

۶۱

تھی لونڈی مصری ایک کی اس لیکن تھی، جنتی نہیں لیے کے اس بیوی، کی ابرام سارائی، سے جننے اولاد مجھے نے خداوند دیکھو، کہا، سے ابرام نے سارہ تھا۔ باجرہ نام کا جس اور کروں۔ حاصل اولاد سے اس میں تاکہ جاؤ پاس کے لونڈی میری تم لہذا ہے، دیا روک لے کو باجرہ لونڈی مصری اپنی نے سارہ بیوی کی ابرام اور سنی۔ بات کی سارہ نے ابرام کے بیوی کو ابرام شوہر اپنے اسے بعد، سال دس کے بسنے میں کنعان ملک کے ابرام کر، وہ کہ دیکھا نے اس اور ہوئی، حاملہ وہ اور گیا، پاس کے باجرہ وہ اور دیا۔ دے پر طور تیری پر مجھ کہا، سے ابرام نے سارہ ہوئی۔ عزت بے میں نظر کی اس مالکن اور ہے، حاملہ نے اس جب لیکن تھی، دی میں گود تیری لونڈی اپنی نے میں ہے، رہا ہو ظلم سے طرف

تیرے اور میرے خدا گئی۔ ہو عزت بے میں نظر کی اس میں تو ہے، حاملہ وہ کہ دیکھا
 ہے، میں اختیار تمہارے لونڈی تمہاری دیکھو، کہا، سے سارہ نے ابرام کرے۔ فیصلہ درمیان
 سامنے کے اس وہ اور کیا، سلوک برا ساتھ کے اس نے سارہ اور کرو۔ وہ لگے اچھا تمہیں جو
 گئی۔ بھاگ سے

پر چشمے میں راستے کے شور پر، چشمے کے پانی میں بیابان اسے نے قاصد کے خداوند
 رہی آسے کہاں تو لونڈی، کی سارہ باجرہ، اے کہا، سے اس نے فرشتے کے خداوند اور پایا۔
 رہی بھاگ سے سامنے کے سارہ مالکن اپنی میں کہا، نے اس اور ہے؟ رہی جا کہاں اور ہے؟
 ہاتھوں کے اس اور جا واپس پاس کے مالکن اپنی کہا، سے اس نے فرشتے کے خداوند ہوں۔
 بہت کو نسل تیری میں کہا، سے اس نے فرشتے کے خداوند اور کر۔ اختیار عاجزی تلے
 کے خداوند اور گی۔ جائے کی نہیں شمار سے وجہ کی کثرت وہ اور گا، بڑھاؤں زیادہ
 نام کا اس تم اور گی، جنو بیٹا ایک تم اور ہو، حاملہ تم دیکھو کہا، سے اس نے فرشتے
 ہوگا، آدمی دیہاتی ایک یہ ہے۔ سنی ذلت تمہاری نے خداوند کیونکہ گی، رکھو اسماعیل
 کے بھائیوں تمام اپنے وہ اور گے، ہوں پر اس ہاتھ کے سب اور گے، ہوں پر سب ہاتھ کے اس
 بے خدا وہ تُو پکارا: یہ تھا رہا کر بات سے اُس جو نام کا خداوند نے اُس اور گا۔ بسے سامنے
 مجھے جو ہے دیکھا اُسے یہاں نے میں واقعی کیا کہا: نے اُس کیونکہ ہے، دیکھتا مجھے جو
 گیا، دیکھا سامنے جو کنواں وہ دیا، نام یہ کو کنویں اس نے اس سبب کے اس ہے؟ دیکھتا
 نے ابرام اور جنا، بیٹا لیے کے ابرام نے باجرہ اور ہے۔ درمیان کے بارد اور قادم یہ دیکھو
 تھا کا سال چھپاسی ابرام رکھا۔ اسماعیل جنا، لیے کے اس نے باجرہ جو نام، کا بیٹے اپنے
 دیا۔ جنم کو اسماعیل لیے کے ابرام نے باجرہ جب

تیرا میں کہا، سے اس اور آیا، نظر کو ابرام خداوند اور تھا۔ کا برس ننانوے ابرام کہ یہ ہوا درمیان تیرے اور اپنے عہد اپنا میں اور بن۔ عیب بے اور کر، خوش سامنے میرے ہوں، خدا نے خدا اور گرا۔ پر چہرے اپنے ابرام اور گا۔ بڑھاؤں زیادہ بہت تجھے اور گا، کروں قائم ہوگا۔ باپ کا قوموں سی بہت تو اور ہے، ساتھ تیرے عہد میرا دیکھو میں اور کہا، سے اُس بہت تجھے نے میں کیونکہ ہوگا، ابراہام نام تیرا بلکہ گا، کہلائے نہیں ابرام اب نام تیرا اور میں قوموں تجھے اور گا، بڑھاؤں زیادہ بہت تجھے میں اور ہے۔ بنایا باپ کا قوموں سی نسل تیری بعد تیرے اور تیرے عہد اپنا میں اور گے۔ نکلیں سے تجھ بادشاہ اور گا، بناؤں بعد تیرے اور تیرا تاکہ گا، کروں قائم پر طور کے عہد ابدی میں نسلوں کی ان درمیان کے جس گا دوں زمین وہ کو نسل تیری بعد تیرے اور تجھے میں اور ہوں۔ خدا کا نسل تیری ہوں خدا کا ان میں اور میں، قبضے کے ہمیشہ زمین، ساری کی کنعان یعنی ہے، رہتا تو میں نسل تیری اور تو گا، رکھے محفوظ کو عہد میرے تو لیکن کہا، سے ابراہام نے خدا اور گا۔ اور درمیان، تمہارے اور میرے تم جو بے عہد وہ یہ اور تک۔ نسلوں کی ان بعد تیرے کا مذکر ہر تمہارا گے: رکھو محفوظ تک نسلوں کی ان بعد تمہارے درمیان کے نسل تمہاری اور میرے یہ اور گے، کرو ختنہ کا گوشت کے پیشانی اپنی تم اور گا۔ جائے کیا ختنہ ہر گا، جائے کیا ختنہ ہاں تمہارے بچہ کا دن آٹھ اور گا۔ ہو نشانی کی عہد درمیان تمہارے ہر ہو گیا خریدہ سے چاندی جو وہ اور ہوا پیدا میں گھر اور میں، نسلوں تمہاری مذکر جو وہ گا، جائے کیا ضرور ختنہ ہے۔ نہیں سے بیچ تمہارے جو سے، میں بیٹے کے اجنبی تمہارے عہد میرا اور ہے، گیا خریدہ سے چاندی جو وہ اور ہے ہوا پیدا میں گھر تیرے پیشانی اپنی دن آٹھویں مرد نامختون جو اور پر۔ طور کے عہد ابدی ایک ہوگا پر گوشت نے اس کیونکہ گی، جائے دی کاٹ سے قوم اپنی جان وہ گا، کرائے نہیں ختنہ کا گوشت کے کہلائے نہیں سارا نام کا اس سارا، بیوی تیری کہا، سے ابراہام نے خدا اور ہے۔ توڑا عہد میرا دوں بچہ ایک سے اس کو تم اور گا، دوں برکت کو اس میں گا۔ ہو سارہ نام کا اس بلکہ گا،

بادشاہ کے قوموں سے اس اور گا، ہو میں قوموں وہ اور گا، دوں برکت اسے میں اور گا، کے سال سو کیا کہا، میں دل اپنے اور ہنسا، اور گرا، پر چہرے اپنے ابراہام اور گئے۔ ہوں سے خدا نے ابراہام کی؟ جنے میں عمر کی سال نوے سارہ کیا اور گا؟ ہو بیٹا کو بوڑھے بیوی تمہاری دیکھو ہاں، کہا، سے ابراہام نے خدا رہے۔ جیتا میں حضور تیرے اسماعیل کہا، ساتھ کے اس میں اور گئے، رکھو اسحاق نام کا اس تم اور گی، جنے بیٹا لیے تمہارے سارہ لیکن ہوں۔ خدا کا اولاد کی اس اور کا اس میں کہ عہد، ابدی ایک گا، کروں قائم عہد اپنا اور ہے، دی برکت اسے نے میں دیکھو اور ہے، سنی تیری نے میں دیکھو متعلق، کے اسماعیل اور گا، کرے پیدا قومیں بارہ وہ گا۔ دوں کثرت نہایت اسے میں اور گا، بڑھاؤں اسے میں سارہ جسے گا، کروں قائم سے اسحاق عہد اپنا میں لیکن گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک اسے میں خدا تو چکا، کر بات سے اُس وہ جب اور گی۔ جنے سال اگلے میں، وقت اس لیے تیرے گیا۔ چلا اوپر سے پاس کے ابراہیم

اور کو، لوگوں سب والے ہونے پیدا میں گھر اپنے اور کو، اسماعیل بیٹے اپنے نے ابراہام اور ہر سے میں مردوں موجود میں گھر کے ابراہام اور کو، لوگوں سب ہوئے خریدے سے چاندی تھا۔ کہا سے اس نے خدا کہ جیسا کیا، ختنہ کا ان میں وقت کے دن اسی اور لیا، کو مرد اسماعیل لیکن کیا۔ ختنہ کا گوشت کے نمو اپنے نے انہوں جب تھے، کے سال ننانوے ابراہیم کے دن اُس اور ہوا۔ ختنہ کا گوشت کے غلاف کی اس جب تھا کا سال تیرہ بیٹا کا اس مرد، تمام کے گھر کے اُس اور اسماعیل، بیٹا کا اُن اور گیا، کیا ختنہ کا ابراہام میں، وقت ہوئے خریدے سے چاندی سے میں قوموں اجنبی اور والے، ہونے پیدا میں گھر کے اُس اور لوگ۔

کے خیمے اپنے وقت کے دوپہر وہ جب آیا، نظر پاس کے بلوط کے ممرے کو اُس خدا اُس آدمی تین دیکھو اور دیکھا، کر اُٹھا اوپر آنکھیں اپنی نے اُس تھا۔ ہوا بیٹھا پر دروازے اور دوڑا، کو ملنے سے اُن سے دروازے کے خیمے اپنے وہ کر دیکھ اور تھے، کھڑے سامنے کے اپنے تو ہے، پایا فضل سامنے تیرے نے میں اگر خداوند، اے کہا، اور کیا۔ سجدہ پر زمین تم اور دھوئیں، پاؤں تمہارے وہ اور جائے، لیا پانی واقعی جا۔ گزر نہ کر چھوڑ کو بندے کے اس اور گئے۔ کھاؤ تم اور گا، لاؤں روٹی میں اور کرو۔ ٹھنڈا کو آپ اپنے نیچے کے درخت تھے۔ مڑے طرف کی خادم اپنے تم سے وجہ کی جس گئے، جاؤ چلے پر راستے اپنے تم بعد طرف کی خیمے سے جلدی ابراہام اور ہے۔ کہا نے تم جیسا کرو، ہی ایسا کہا، نے اُس اور میں راکھ اور گوندھو میدہ پیمانے تین اور کرو جلدی کہا، سے اس اور گئے پاس کے سارہ لیا، بچھڑا اچھا اور نرم ایک اور دوڑا، طرف کی بیلوں ابراہام اور بناؤ۔ روٹیاں ہوئی پکی وہ اور دودھ، اور مکھن، نے اس اور کی۔ جلدی میں کرنے تیار اسے اور دیا، کو خادم اور خود وہ لیکن کھایا، نے انہوں اور رکھا، سامنے کے ان اور لیا، تھا کیا تیار نے اس جو بچھڑا رہا۔ کھڑا نیچے کے درخت پاس کے ان

خیمے دیکھو، کہا، ہوئے دیتے جواب نے اُس ہے؟ کہاں سارہ بیوی تیری کہا، سے اُس نے اُس پاس تیرے میں موسموں مطابق کے وقت اِس میں ہوئے آتے واپس کہ کہا نے اُس ہے۔ میں پیچھے کے اُس پر دروازے کے خیمے نے سارہ ہوگا۔ بیٹا کے سارہ بیوی تیری اور گا، اؤں سارہ اور تھے، چکے بڑھ آگے بہت میں عمر تھے، بزرگ سارہ اور ابراہیم سنا۔ یہ ہوئے بوتے تک ابھی کہا، اور ہنسی میں دل اپنے سارہ تھیں۔ چکی ہو ختم چیزیں والی عورتوں میں کہا، سے ابراہام نے خداوند اور ہے۔ بوڑھا بھی خداوند میرا اور ہے، ہوا نہیں یہ ساتھ میرے لیکن گی؟ جنوں میں واقعی کیا ہوئے، کہتے یہ ہنسی، میں دل اپنے سارہ کہ ہے بات کیا تمہارے میں وقت اس ہے؟ ناممکن بات کوئی لیے کے خدا کیا ہوں۔ چکی ہو بوڑھی تو میں کہتے کہا، انکار نے سارہ لیکن ہوگا۔ بیٹا ہاں کے سارہ اور گا، اؤں واپس پر وقت مقررہ پاس

تو بلکہ نہیں، کہا، سے اس نے اس اور تھی۔ گئی ڈر وہ کیونکہ ہنسی، نہیں میں ہوئے،
تھی۔ ہنسی

ساتھ کے ان ابراہیم لیکن دیکھا۔ طرف کی عمورہ اور سدوم نے آدمیوں وہ سے وہاں کر اٹھ
وہ سے ابراہام بندے اپنے میں کہا، نے خداوند لیکن تھے۔ رہے کر رخصت انہیں ہوئے چلتے
میں اس اور گا، بنے قوم کثیر اور بڑی ایک ابراہیم ہوں۔ کرتا میں جو گا چھپاؤں نہیں
بیٹوں کو گا دے حکم وہ کہ کیونکہ تھا جانتا میں گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی زمین
کرنا کو خداوند طریقوں گے رکھیں وہ اور کے اس ساتھ کے اس گھر کو اور کے اس
چیخ کی عمورہ اور سدوم کہا، نے خداوند اب پر خداوند لائے تاکہ انصاف اور راستبازی
آیا کہ گا دیکھوں کر اُتر نیچے لہذا ہیں۔ بڑے بہت گناہ کے ان اور ہے، گئی بڑھ طرف میری
نہیں، اگر اور ہیں، رہے ہو مکمل وہ مطابق کے اُس ہے، رہی آ طرف میری جو چیخ کی اُن
اب ابراہام لیکن آئے، میں سدوم کر مڑ واپس سے وہاں آدمی وہ اور سکوں۔ جان میں تاکہ
کے دین بے کو راستباز تو کیا بولا، کر آ قریب ابراہام اور تھا۔ کھڑا سامنے کے خداوند تک
راستباز پچاس میں شہر اگر گا؟ جائے ہو طرح کی دین بے راستباز اور گا، کرے ہلاک ساتھ
کو جگہ تمام خاطر کی راستبازوں پچاس تم کیا گے؟ دو کر تباہ انہیں تم کیا تو ہوں،
بات یہ کہ جیسا گا کرے نہیں ایسا تو نہیں! برگز ہوں؟ میں اس وہ اگر گے، چھوڑو نہیں
نہیں! برگز جائے۔ ہو جیسا بے دین راستباز اور ڈالے، مار ساتھ کے بے دین کو راستباز کہ ہے،
سدوم اگر کہا، نے خداوند اور گا؟ کرے نہیں انصاف والا کرنے فیصلہ کا زمین تمام کیا
کی ان کو علاقے سارے اور کو شہر پورے میں تو ہوں، راستباز پچاس میں شہر میں
بات سے خداوند اپنے نے میں اب کہا، ہوئے دیتے جواب نے ابراہیم اور گا۔ دوں چھوڑ خاطر
پینتالیس راستباز پچاس وہ لیکن اگر ہوں۔ راکھ اور مٹی میں حالانکہ ہے، کیا شروع کرنا
اُس اور گا؟ دے کر تباہ کو شہر سارے سے وجہ کی پانچ ان تُو کیا تو جائیں، ہو کم میں
بھی پھر نے اس اور پاؤں۔ پینتالیس وہاں میں اگر گا، کروں نہیں تباہ میں نہیں، کہا، نے

میں کہا، نے اس اور جائیں، پائے چالیس وہاں اگر کہا، اور رکھا، جاری کرنا بات سے اس کیا تو بولوں میں اگر خداوند، اے کہا، نے اُس اور گا۔ کروں نہیں تباہ خاطر کی چالیس کروں نہیں تباہ خاطر کی تیس میں کہا، نے اُس اور جائیں؟ مل تیس وہاں اگر ہے؟ حرج بیس وہاں اگر ہوں، رکھتا جرأت کی کرنے بات سے خداوند میں چونکہ کہا، نے اس اور گا۔ نے اُس اور پاؤں۔ بیس وہاں میں اگر گا، کروں نہیں تباہ میں کہا، نے اس اور جائیں؟ پائے اور جائیں؟ پائے دس وہاں اگر ہو؟ نہ کچھ تو بولوں پھر بار ایک میں اگر خداوند، اے کہا، سے ابراہیم نے اس جب گیا چلا خداوند گا۔ کروں نہیں تباہ خاطر کی دس میں کہا، نے اُس گیا۔ لوٹ کو جگہ اپنی ابراہیم اور کیا، بند کرنا بات

۹۱

نے لوط تھا، بیٹھا پاس کے دروازے کے سدوم لوط آئے۔ میں سدوم وقت کے شام قاصد دو کہا، نے اُس اور گیا۔ جھک بل کے منہ پر زمین اور اٹھا، لیے کے ملاقات کی ان تو دیکھا صبح اور دھوؤ، پاؤں اپنے اور ٹھہرو، اور جاؤ، مڑ میں گھر کے خادم اپنے آقاؤ، دیکھو میں گلیوں ہم بلکہ نہیں، کہا، نے انہوں اور گے۔ جاؤ میں راستے اپنے تم کر اٹھ سویرے میں گھر کے اس اور مڑے، طرف کی اس وہ اور کیا، اصرار پر ان نے اس اور گے۔ ٹھہریں اور پکائی، روٹی خمیری بے لیے کے ان اور بنایا، کو پینے لیے کے ان نے اس اور ہوئے، داخل نوجوان لیا، گھیر کو گھر نے سدومی، یعنی مرد، کے شہر پہلے، سے سونے کھایا۔ نے انہوں کہاں کہا، سے اس اور پکارا کو لوط نے انہوں اور ساتھ۔ ایک لوگ تمام تک، بزرگ کر لے سے تعلق سے ان ہم تاکہ لاؤ، باہر پاس ہمارے انہیں آئے؟ پاس تیرے رات آج جو مرد وہ ہیں نے اس اور دیا۔ کر بند پیچھے اپنے دروازہ اور پر، دہلیز طرف کی ان نکلا باہر لوط رکھیں۔ کو مرد کسی نے جنہوں ہیں بیٹیاں دو میری کرو۔ نہ برائی بھائیو، نہیں برگز کہا، سے ان

تمہیں جیسا کرو استعمال انہیں تم اور گا، لاؤں باہر پاس تمہارے انہیں میں جانا۔ نہیں داخل میں پناہ کی چھت میری وہ کیونکہ کرو، نہ ظلم پر مردوں ان صرف کرے، خوش فیصلہ کہ نہ تھا، آیا لیے کے ٹھہرنے ٹو جا، ہٹ سے وہاں کہا، سے اُس نے انہوں ہیں۔ ہوئے پر لوط وہ اور گئے۔ کریں سلوک بُرا زیادہ بھی سے اُن ساتھ کے تجھ ہم اب لیے؟ کے کرنے لوط کر پھیلا ہاتھ نے مردوں لیکن آئے۔ قریب لیے کے توڑنے دروازہ اور رہے، ڈالتے زور بہت کے گھر جو کو مردوں اُن دیا۔ کر بند دروازہ کا گھر اور لیا، کھینچ میں گھر طرف اپنی کو تلاش دروازہ وہ اور گیا، مارا سے پن اندھے تک، بڑے کر لے سے چھوٹے تھے، پر دروازے یا بیٹے، یا ہیں، داماد یہاں تیرے کیا کہا، سے لوط نے آدمیوں گئے۔ رہ پریشان ہوئے کرتے تباہ کو جگہ۔ اس ہم کیونکہ لے، نکال سے جگہ۔ اس ہے؟ میں شہر تیرا اور کوئی یا بیٹیاں؟ اسے ہمیں نے خداوند اور گئی، ہو بلند سامنے کے خداوند چیخ کی ان کیونکہ ہیں، رہے کر کی اس نے جنہوں کی بات سے داماد اپنے اور نکلا باہر لوط ہے۔ بھیجا لیے کے کرنے تباہ تباہ کو شہر اس خداوند کیونکہ جاؤ، نکل سے جگہ اس اور اٹھو کہا، اور تھیں، لی بیٹیاں نے فرشتوں تو ہوئی صبح جب لگا۔ ہوا کرتا مذاق سامنے کے داماد اپنے وہ لیکن ہے۔ رہا کر پاس تمہارے جو کو بیٹیوں دو اپنی اور بیوی اپنی اور اٹھو کہا، اور کیا اصرار سے لوط اور جاؤ۔ ہو نہ ہلاک ساتھ کے بے شریعتیوں کی شہر بھی تم تاکہ جاؤ، نکل اور لو لے ہیں دو کی اس اور ہاتھ، کا بیوی کی اس اور ہاتھ، کا اس نے فرشتوں اور ہوئے، پریشان وہ کیا۔ رحم پر اس نے خداوند کیونکہ لیے، پکڑ ہاتھ کے بیٹیوں

بچا، ہوئے بچاتے جان اپنی کہا، نے انہوں تو نکالا، باہر کو ان نے انہوں جب ہوا ایسا اور طرف کی پہاڑ ہو، کھڑا میں علاقے کے نواح و گرد تمام نہ اور دیکھ، نہ طرف کی پیچھے ہوں کرتا التجا میں کہا، سے ان نے لوط اور جائے۔ لیا نہ بہا تو کہیں بچا، کو آپ اپنے بڑا کو راستبازی اپنی نے آپ اور پایا، رحم سامنے کے آپ نے خادم کے آپ چونکہ خداوند، کی پہاڑ میں لیکن لیے، کے رکھنے زندہ کو جان میری ہیں کرتے اوپر میرے آپ جو کیا

جاؤں۔ مر میں اور لیں، پکڑ مجھے برائیاں کہیں گا، ہوں نہیں قابل کے جانے بچایا طرف گا۔ جاؤں بچ وہاں میں اور ہے، چھوٹا جو بے قریب کے لینے پناہ لیے میرے شہر یہ دیکھو، دیکھ، کہا: سے اُس اور گی۔ رہے زندہ سے وجہ تیری جان میری اور ہے؟ نہیں چھوٹا یہ کیا کروں نہ تباہ کو شہر اُس کہ بھی میں بات اِس اور ہے کی عزت کی چہرے تیرے نے میں میں کیونکہ کرو، جلدی لیے کے جانے بچ وہاں لیے اس تھا۔ کہا نے تُو میں بارے کے جس شہر اُس نے اُس سے وجہ اسی جاؤ۔ پہنچ نہ وہاں تم تک جب گا سکوں کر نہیں کام کوئی نے خداوند اور ہوا۔ داخل میں صوغر لوط اور آیا، نکل پر زمین سورج رکھا۔ صغر نام کا نے اُس اور سے۔ آسمان سے طرف کی خداوند برسائی، آگ اور گندھک پر عمورہ اور سدوم جو کو والوں رہنے تمام اور کو، علاقے کے گرد ارد تمام اور دیا، کر تباہ کو شہروں اِن دیکھا، پیچھے نے بیوی کی اس اور کو۔ چیزوں والی اُگنے سے زمین اور تھے، میں شہروں خداوند وہ جہاں گیا پر جگہ اُس اور اٹھا سویرے صبح ابراہام گئی۔ بن ستون کا نمک اور طرف کی علاقے کے اردگرد اور طرف کی عمورہ اور سدوم نے اس اور تھا۔ کھڑا سامنے کے اور دھواں۔ کا بھٹی جیسے تھا، رہا اٹھ اوپر شعلہ سے زمین دیکھو، اور دیکھا، اور کی، نظر نے خدا تو کیا، تباہ کو شہروں تمام کے علاقے کے نواح و گرد نے خدا جب کہ ہوا ایسا شہروں ان نے خداوند جب بھیجا، نکال سے بیچ کے تباہی کو لوط اور کیا، یاد کو ابراہیم تھا۔ رہتا لوط میں جن کیا تباہ کو

بیٹھے، میں پہاڑ ساتھ کے اس بیٹیاں دو کی اس اور خود وہ اور گیا، اوپر سے صغر لوط غار ساتھ کے اس بیٹیاں دو کی اس اور خود وہ اور ڈرا، سے رہنے میں صغر وہ کیونکہ جو بے نہیں کوئی پر زمین اور ہے، بوڑھا باپ ہمارا کہا، سے چھوٹی نے بڑی رہے۔ میں پلائیں شراب کو باپ اپنے ہم اور آؤ ہے۔ مناسب میں زمین تمام کہ جیسا آئے، پاس ہمارے رات اُس کو باپ اپنے نے انہوں اٹھائیں۔ نسل سے باپ اپنے اور لیٹیں، ساتھ کے اس اور کے اُس اور سوئی، ساتھ کے باپ اپنے رات اُس کر ہو داخل بیٹی بڑی اور پلائی، شراب

کہا، سے چھوٹی نے بڑی کہ ہوا ایسا دن اگلے ہوا۔ نہ علم اُسے وقت اُٹھتے اور وقت سوتے کر جا اندر تو اور پلائیں، شراب اسے ہم رات آج سوئی، ساتھ کے باپ ہمارے کل میں دیکھو اپنے بھی رات اُس نے انہوں اور کریں۔ قائم نسل سے باپ اپنے ہم اور سو، ساتھ کے اس اُسے اور سوئی، ساتھ کے باپ اپنے کر ہو داخل بیٹی چھوٹی اور پلائی، شراب کو باپ حاملہ سے باپ اپنے بیٹیاں دونوں کی لوط اور اُٹھا۔ جب اور سویا وہ جب ہوا نہ معلوم باپ میرے ہوئے، کہتے رکھا، موآب نام کا اس اور جنا، بیٹا ایک نے بیٹی بڑی اور ہوئیں۔ نام کا اس اور جنا بیٹا ایک بھی نے چھوٹی تک۔ دن کے آج بے باپ کا موآبیوں یہ سے، دن کے آج بے باپ کا عمونیوں یہ ہے، بیٹا کا نسل میری یہ کہ ہوئے کہتے یہ رکھا، عمون تک۔

۰۲

کے سور اور قادس اور ہوا، روانہ طرف کی سرزمین کی جنوب سے وہاں ابراہام اور وہ کہ کہا میں بارے کے سارہ بیوی اپنی نے ابراہیم ہوا۔ مقیم میں جرار اور رہا، درمیان کی اس مرد کے شہر کہیں ہے، بیوی میری وہ کہ ڈرا سے کہنے یہ وہ کیونکہ ہے، بہن میری اور لیا۔ لے کو سارہ کر بھیج نے مَلِک ابی بادشاہ کے جرار پھر دیں۔ کر نہ قتل اسے سے وجہ میں بارے کے عورت اُس تم دیکھو، کہا، اور آیا پاس کے مَلِک ابی میں خواب کو رات خدا لیکن نے مَلِک ابی ہے۔ چکی رہ ساتھ کے مرد ایک وہ کیونکہ ہے، لیا نے تم جسے گے جاؤ مر کیا گا؟ کرے ہلاک کو قوم باز راست اور نادان تُو کیا خداوند، اے کہا، اور چھوا، نہیں اُسے میرا وہ کہ کہا مجھے بھی نے اس اور ہے؟ بہن میری وہ کہ کہا نہیں مجھے خود نے اس میں نیند سے اُس نے خدا کیا۔ ساتھ کے راستبازی اور سے دل صاف یہ نے میں ہے؟ بھائی تو تاکہ بچایا تجھے نے میں اور کیا، سے دل صاف یہ نے تو کہ تھا جانتا میں اور کہا،

کو عورت اب دیا۔ نہیں چھونے کو اُس تجھے نے میں لیے اسی کرے، نہ گناہ خلاف میرے جیتا تو اور گا، کرے دعا لیے تیرے وہ اور ہے، نبی وہ کیونکہ دو، کر واپس کو آدمی اُس بھی۔ لوگ سب تیرے اور گا مرے تو کہ لے جان تو کرتا، نہیں واپس تو اگر لیکن گا، رہے ان باتیں سب یہ اور بلایا، کو نوکروں سب اپنے نے اس اور اٹھا، سویرے صبح مَلِک ابی اور سے اُس اور بلایا کو ابراہام نے مَلِک ابی اور ڈرے۔ بہت لوگ سب اور بولا، میں کانوں کے اوپر میرے ٹو کہ تھا، کیا گناہ خلاف تیرے نے ہم کیا کیا؟ کیا یہ ساتھ ہمارے نے ٹو کہا، ابی کیا۔ سے مجھ نے ٹو وہ گا، کرے نہیں کوئی کام جو لایا؟ گناہ بڑا پر بادشاہی میری اور اس کہ سوچا نے میں کہا، نے ابراہیم کیا؟ یہ نے تم کر دیکھ کیا کہا، سے ابراہام نے مَلِک اور گئے۔ ڈالیں مار مجھے سے وجہ کی بیوی میری وہ اور ہے، نہیں ترسی خدا میں جگہ میری وہ اور نہیں، سے طرف کی ماں لیکن سے، طرف کی باپ ہے بہن میری وہ واقعی اس نے میں تو لایا، باہر سے گھر کے باپ میرے مجھے خدا جب ہوا ایسا اور گئی۔ بن بیوی کہ کہنا مجھے وہاں ہوں، داخل ہم جہاں جگہ ہر گی: کرے انصاف یہ لیے میرے تو کہا، سے اور لیں لونڈیاں اور خادم بچھڑے، بھیڑیں، درخم، دو ہزار نے ملک ابی ہے۔ بھائی میرا کہا، سے ابراہام نے مَلِک ابی اور دی۔ واپس سارہ بیوی کی اس کو اس اور دیں، کو ابراہام سے سارہ نے اُس رہو۔ وہاں آئے خوش تمہیں جہاں ہے، سامنے تمہارے زمین میری دیکھو، چہرے تمہارے لیے تمہارے یہ ہیں، دیے درخم دو ہزار کو بھائی تمہارے نے میں دیکھو کہا، بولو۔ سچ میں بات ہر اور ہیں، ساتھ تمہارے جو لیے کے سب اُن اور گئے، ہوں عزت کی کی اس اور کو، بیوی کی اس اور کو، مالک ابی نے اللہ اور کی، دعا سے اللہ نے ابراہام ہر میں گھر کے مَلِک ابی نے خداوند کیونکہ لگیں۔ جننے اولاد وہ اور دی، شفا کو لونڈیوں سے۔ وجہ کی سارہ بیوی کی ابراہام تھا، دیا کر بند بالکل سے باہر کو رحم

ویسا ساتھ کے سارہ نے خداوند اور تھا، کہا نے اُس جیسا لی، خبر کی سارہ نے خداوند اور بیٹا میں بڑھاپے لیے کے ابراہیم نے اُس کر ہو حاملہ اور تھا۔ فرمایا نے اُس جیسا کیا، ہی اس جو نام، کا بیٹے اپنے نے ابراہام اور تھا۔ کہا سے اُس نے خداوند جیسا پر وقت اُس جنا، کا اسحاق نے ابراہام اور رکھا۔ اسحاق جنا، لیے کے اس نے سارہ جسے ہوا، پیدا لیے کے تھے کے سال سو ابراہام اور تھا۔ دیا حکم کو اس نے خدا کہ جیسا کیا، دن آٹھویں ختنہ ہے، کی پیدا ہنسی لیے میرے نے خداوند کہا، نے سارہ ہوئے۔ پیدا اسحاق بیٹے کے ان جب کو ابراہام گا کرے اعلان کون کہا اور ہوگا۔ خوش ساتھ میرے وہ گا سنے کوئی جو کیونکہ بڑھا، بچہ وہ اور جنا۔ بیٹا میں بڑھاپے اپنے نے میں کہ ہے؟ پلاتی دودھ کو بچے سارہ کہ دودھ بیٹا کا اس اسحاق دن جس کی ضیافت بڑی نے ابراہام اور گیا، چھڑایا دودھ اور کے اس تھا، ہوا سے ابراہیم جو دیکھا، کو بیٹے کے مصری باجرہ نے سارہ لیکن گیا۔ چھڑایا کو بیٹے کے اُس اور کو لونڈی اس کہا، سے ابراہام اور ہوا کھیلتا ساتھ کے اسحاق بیٹے یہ گا۔ پائے نہیں وراثت ساتھ کے اسحاق بیٹے میرے بیٹا کا لونڈی اس کیونکہ دے، نکال کہا، سے ابراہام نے خدا ہوئی۔ ظاہر سخت بہت متعلق کے بیٹے اپنے سامنے کے ابراہیم بات اس کہے، سے تجھ سارہ کچھ جو ہو، نہ سخت سامنے تیرے میں بارے کے لونڈی اور بچے کو بیٹے کے لونڈی اس اور گی۔ جائے کہلائی نسل تیری میں اسحاق کیونکہ سن، آواز کی اور روٹیاں اور اُٹھے، صبح ابراہام ہے۔ نسل تیری وہ کیونکہ گا، بناؤں قوم بڑی ایک بھی بھیج اُسے اور رکھا، پر کندھے کے اُس کو بچے اور دیا، کو باجرہ اور لیا، مشکیزہ کا پانی گیا، ہو ختم پانی سے مشکیزے رہی۔ بھٹکتی میں بیابان کے کنویں کے قسم کر جا وہ دیا۔ کے اس اور گئی چلی وہ دیا۔ ڈال نیچے کے درخت کے دیودار ایک کو بچے نے اس اور اپنے میں کہا، نے اس کیونکہ پر، فاصلے کے مار کی کمان جیسے گئی، بیٹھ سے دور سامنے رویا۔ اور چلایا بچہ لیکن گئی، بیٹھ سامنے کے اس وہ اور گی۔ دیکھوں نہیں موت کی بچے سے آسمان نے فرشتے کے خدا اور تھا، وہ جہاں سنی آواز کی بچے سے جگہ اُس نے خدا

سے جگہ اُس نے خدا کیونکہ ڈرو، مت ہوا؟ کیا باجرہ اے کہا، سے اُس اور پکارا کو باجرہ پکڑے اسے سے ہاتھ اپنے اور لو، لے کو بچے اور اٹھ ہے۔ وہ جہاں ہے لی سن آواز کی بچے اس اور کھولیں، آنکھیں کی اس نے خدا اور گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک اسے میں کیونکہ رکھو، اور پلایا۔ کو بچے اور بھرا، سے پانی کو مشک اور گئی، اور دیکھا، کنواں کا پانی زندہ نے وہ اور گیا۔ بن تیرانداز وہ اور بسا، میں بیابان اور بڑھا، وہ اور تھا، ساتھ کے بچے اس خدا لی۔ بیوی ایک سے مصر فاران لیے کے اس نے ماں کی اس اور بسا، میں بیابان

سپہ کا فوج کی اُس اور اخڑت مشیر کا اُس اور ملک ابی کہ میں، وقت اُس ہوا ایسا اور اس اب ہے۔ کرتا تو جو میں کام اُس ہر ہے ساتھ تیرے خدا کہا، سے ابراہام نے فیکل سالار میرے نہ کو، اولاد میری نہ گے، پہنچاؤ نہیں نقصان مجھے تم کہ کھاؤ قسم کی خدا لیے ساتھ میرے بھی تم کیا، سلوک ساتھ تمہارے نے میں ساتھ کے انصاف جس بلکہ کو، نام قسم میں کہا، نے ابراہیم اور ہو۔ رہے تم میں جس گے کرو ہی ویسا ساتھ کے زمین اس اور ابی جو کی، ملامت میں بارے کے کنوؤں کے پانی کو مالک ابی نے ابراہام اور گا۔ کھاؤں نے کس جانتا نہیں میں کہا، سے اُس نے ملک ابی اور تھے۔ لیے چھین نے نوکروں کے مالک ابراہام اور کے۔ آج سوائے سنا، نے میں نہ اور بتایا، مجھے نے تُو نہ اور کی، بات یہ سے تجھ نے ابراہیم اور کیا۔ قائم عہد نے دونوں اور دیے، کو ملک ابی اور لیے، بچھڑے اور بھیڑیں نے سات یہ کہا، سے ابراہام نے ملک ابی اور کیے۔ کھڑے کے کر الگ بچے کے بھیڑوں مادہ سات کہا نے ابراہام اور ہیں؟ کی کھڑی الگ سے میں بھیڑوں ان نے تم جو ہیں کیا بھیڑیں مادہ یہ نے میں کہ ہوں گواہی لیے میرے یہ تاکہ گے، لو سے مجھ تم بھیڑیں مادہ سات یہ کہ نے دونوں وہاں کیونکہ رکھا، قسم کنواں نام کا جگہ اُس نے اُس لیے اس ہے۔ کھودا کنواں مشیر کا اس ملک، ابی پھر باندھا، عہد میں کنویں کے قسم نے انہوں اور تھی۔ کھائی قسم لوٹ واپس کو سرزمین کی فلسٹیوں اور اٹھے، فیکل سالار سپہ کا فوج کی اس اور اخزت، خدا۔ ابدی پکارا، نام کا خداوند وہاں اور لگایا، کھیت پر کنویں کے قسم نے ابراہام اور گئے۔

۲۲

اور ابراہام، ابراہام، کہا، سے اس اور آزمایا، کو ابراہام نے خدا کہ بعد کے الفاظ ان ہوا یہ اور جس کو، پیارے اپنے کو، بیٹے اپنے کہا، نے اُس اور ہوں۔ حاضر میں دیکھو کہا، نے انہوں سوختنی وہاں اُسے اور جا، میں زمین اونچی اُس اور لے، کو اسحاق کی، محبت نے تُو سے اٹھا صبح ابراہام بتاؤں۔ تجھے میں جو چڑھا پر ایک سے میں پہاڑوں اُن پر طور کے قربانی سوختنی اور لیا، اسحاق بیٹا اپنا اور خادم دو ساتھ اپنے اور کیا، تیار گدھا اپنا نے اس اور نے خدا جو پہنچا پر جگہ اس دن تیسرے اور ہوا، روانہ پھر چیریں، لکڑیاں لیے کے قربانی سے دور جگہ وہ نے اس اور دیکھا، اوپر سے آنکھوں اپنی نے ابراہیم اور تھی۔ بتائی اسے لڑکا اور میں بیٹھو، ساتھ کے گدھے یہاں تم کہا، سے خادموں اپنے نے ابراہام اور دیکھی۔ سوختنی نے ابراہام گے۔ لوٹیں طرف تمہاری ہم کے کر سجدہ اور گے، جائیں تک یہاں تلوار اور آگ میں ہاتھوں اپنے اور رکھیں، پر اسحاق بیٹے اپنے اور لیں لکڑیاں کی قربانی کیا کہا، نے انہوں والد! کہا، سے ابراہام والد اپنے نے اسحاق چلے۔ ساتھ ساتھ دونوں اور لی، بھیڑ لیے کے قربانی سوختنی لیکن ہیں، تو لکڑیاں اور آگ دیکھو، کہا، نے اس بیٹا؟ ہے، میرے گا، لے دیکھ بھیڑ لیے کے قربانی سوختنی لیے اپنے خدا کہا، نے ابراہام ہے؟ کہاں تھی، بتائی اُسے نے خدا جو پہنچے پر جگہ اُس وہ پڑے۔ چل ساتھ ایک دونوں اور بیٹے۔ کر، باندھ کو بیٹے اپنے اسحاق اور رکھیں، لکڑیاں اور بنائی، گاہ قربان وہاں نے ابراہام اور اپنے کر لے تلوار تاکہ بڑھایا ہاتھ اپنا نے ابراہیم اور رکھا۔ اوپر کے لکڑیوں پر گاہ قربان اُسے اے ابراہام، اے کہا، اور بلایا سے آسمان اُسے نے فرشتے کے خداوند اور کریں۔ ذبح کو بیٹے اس نہ اور ڈال، نہ پر لڑکے اس ہاتھ اپنا کہا: اور ہوں۔ حاضر میں کہا، نے اُس اور ابراہام!

اپنے نے تو اور ہے، ڈرتا سے خدا تو کہ لیا جان نے میں اب کیونکہ کر، کچھ ساتھ کے اور دیکھا اوپر سے آنکھوں اپنی نے ابراہام اور بخشا۔ نہیں خاطر میری کو بیٹے محبوب اور گیا، ابراہام اور تھا۔ ہوا پکڑا سے سینگوں اپنے میں جھاڑی مینڈھا ایک دیکھو اور دیکھا، چڑھایا۔ میں قربانی سوختنی جگہ کی اسحاق بیٹے اپنے اسے اور لیا، کو مینڈھے نے اس

خداوند پر پہاڑ جائے، کہا آج تاکہ رکھا، دیکھا نے خداوند نام کا جگہ اُس نے ابراہام اور ہوئے، کہتے پکارا، سے آسمان بار دوسری کو ابراہام نے فرشتے کے خداوند اور ہوا۔ ظاہر اور کیا، کام یہ نے تو کہ لیے اس ہے، فرماتا خداوند ہے، کھائی قسم کی ذات اپنی نے میں تیری اور گا دوں برکت تجھے میں یقیناً بخشا، نہیں خاطر میری کو بیٹے پیارے اپنے نے تو اور ریت، کی کنارے کے سمندر جیسے اور ستارے کے آسمان جیسے گا بڑھاؤں کو نسل تمام کی زمین میں بیج تیرے اور ہوگی۔ وارث کی شہروں کے دشمنوں اپنے نسل تیری ابراہام کی۔ فرمانبرداری کی آواز میری نے تو کہ لیے اس گی، جائے دی برکت کو قوموں قسم ابراہام اور گئے۔ پر کنویں کے قسم ساتھ وہ کر اٹھ اور مڑے، طرف کی خادموں اپنے بسے۔ پر کنویں کے

ملکہ دیکھو، کہ ہوئے کہتے یہ گئی، دی اطلاع کو ابراہام اور ہوا، بعد کے باتوں ان واقعہ یہ اور بھائی، کا اُس بُوز اور پہلوٹھا، اُوز ہیں۔ جنے بیٹے لیے کے ناحور بھائی تمہارے بھی نے بتوئیل۔ اور یلدا، اور فلدیس، اور ازاؤ، اور حزا، اور تھا، باپ کا سیریوں جو کموئیل لیے کے ناحور بھائی کے ابراہیم نے ملکہ کو جن تھے بیٹے آٹھ یہ کیا۔ پیدا کو ربقہ نے بتوئیل معکہ اور تحش جاحم، طابق، بھی نے اس تھا، رعومہ نام کا جس لونڈی، کی اس اور جنا۔ جنا۔ کو

وادی جو ہوئی، فوت میں اربوک شہر سارہ اور ہوئی۔ سال ستائیس سو زندگی کی سارہ آیا۔ کرنے سوگ اور کرنے ماتم کا سارہ ابراہیم اور میں، کنعان زمین بے خبروں یہ ہے، میں میں ہوئے، کہتے کہا، سے بیٹوں کے حیت نے ابراہام اور اٹھا، سے مردے اپنے ابراہام اور دو، ملکیت کی قبر درمیان اپنے مجھے پس ہوں، پردیسی اور مسافر ایک درمیان تمہارے کو ابراہام نے بیٹوں کے حیت سکوں۔ کر دفن سے سامنے اپنے کو مردے اپنے میں تاکہ بادشاہ سے طرف کی خدا درمیان ہمارے آپ سنیے، ہماری آقا۔ نہیں، کہا، ہوئے دیتے جواب بھی کوئی سے میں ہم کیونکہ کیجیے، دفن کو مردے اپنے میں قبروں چنیدہ ہماری ہیں، ابراہام کر اٹھ سکیں۔ کر دفن وہاں کو مردے اپنے آپ تاکہ گا، روکے نہیں سے آپ قبر اپنی تمہاری اگر کہا: سے ان نے ابراہام اور کیا۔ سجدہ کو بیٹوں کے حیت لوگوں، کے زمین نے سنو بات میری تو جائے، کیا دفن سے سامنے میرے کو مردے میرے کہ ہے بات یہ میں جان جو دے، غار دوہرا مجھے وہ اور کرو۔ بات سے افرون بیٹے کے صعر سے طرف میری اور میرے تم عوض کے چاندی مناسب ہے، میں حصے کے کھیت کے اس جو ہے، پاس کے اس بیٹھا درمیان کے بیٹوں کے حیت افرون دو۔ دے لیے کے ملکیت کی قبر یہ مجھے درمیان داخل میں شہر اور بیٹے کے حیت جبکہ دیا، جواب سے ابراہام نے حتیٰ افرون اور تھا، اور کھیت وہ سنو۔ بات میری اور آقا، اے آؤ، پاس میرے تھے: رہے سن لوگ سب والے ہونے تمہیں نے میں سامنے کے شہریوں تمام اپنے ہوں۔ دیتا تمہیں میں ہے، میں اس جو غار وہ کیا۔ سجدہ سامنے کے لوگوں کے زمین نے ابراہیم اور کرو۔ دفن کو مردے اپنے ہے۔ دیا دے میری ہو، طرف میری تم چونکہ کہا، سامنے کے لوگوں کے زمین سے افرون نے اس اور نے افرون گا۔ کروں دفن وہاں مردہ اپنا میں اور لو، لے سے مجھ چاندی کی کھیت سنو، دیدرخم سو چار زمین ہے، سنا نے میں آقا، میرے نہیں، ہوئے کہتے دیا، جواب کو ابراہام

دیں۔ کر دفن کو مردے اپنے آپ ہے؟ کیا درمیان کے آپ اور میرے یہ لیکن ہے، کی چاندی اس جو کی واپس چاندی وہ کو عفرون نے ابراہام اور سنی، بات کی عفرون نے ابراہام اور قبول میں تاجروں جو چاندی درخم دو سو چار تھی، کہی میں کانوں کے حیت بنی نے سامنے کے ممرے جو تھا، میں غار دوہرے جو گیا، ہو کھڑا کھیت کا افرون اور تھی۔ شدہ جو چیز ہر اور تھا، میں کھیت جو درخت ہر اور تھا، میں اس جو غار وہ اور کھیت وہ ہے، اور سامنے، کے بیٹوں کے حیت میں، ملکیت کو ابراہیم بے طرف چاروں میں حدود کی اس بیوی اپنی نے ابراہام بعد کے باتوں ان تھے۔ ہوتے داخل میں شہر جو سامنے کے سب ان کی کنعان یہ ہے، سامنے کے ممرے جو کیا، دفن میں غار کے کھیت دوہرے کو سارہ کے حیت کو ابراہام تھا، میں اس جو غار وہ اور کھیت وہ اور ہے۔ حبرون میں سرزمین گیا۔ دیا میں ملکیت کی قبر سے بیٹوں

۴۲

برکت سے طرح ہر کو ابراہام نے خداوند اور ہوا، بڑھا آگے میں دنوں تھا، بزرگ ابراہام اور دی۔

کا چیزوں ساری کی اس جو تھا، بزرگ کا گھر کے اس جو سے، خادم اپنے نے ابراہام اور اور خدا خداوند کے آسمان تجھے میں اور رکھ۔ نیچے کے ران میری ہاتھ اپنا کہا، تھا، حاکم بیٹیوں کی کنعانیوں لیے کے اسحاق بیٹے میرے تو کہ ہوں دیتا قسم کی خدا کے زمین جہاں میں زمین میری تو لیکن ہوں۔ رہتا میں ان میں ساتھ کے جن لے، نہ بیوی سے میں لیے کے اسحاق بیٹے میرے سے وہاں اور میں، قبیلے میرے اور گا، جائے تھا ہوا پیدا میں نہ جانا میں زمین اس ساتھ میرے عورت کبھی اگر کہا، سے اُس نے خادم گا۔ لے بیوی

تھا؟ نکلا تُو سے جہاں جاؤں لے واپس میں زمین اُس کو بیٹے تیرے میں کیا تو چاہے، جانا۔ لے نہ واپس وہاں کو بیٹے میرے کہ ربو خبردار لیے اپنے کہا، سے اُس نے ابراہیم اُس اور سے گھر کے باپ میرے مجھے نے جس خدا، کا زمین اور خدا کا آسمان خداوند، قسم سے مجھ نے جس اور کیا، کلام سے مجھ نے جس نکالا، ہوا پیدا میں جہاں سے زمین فرشتہ اپنا خود وہ گا، دوں کو نسل تیری اور تجھے زمین یہ میں کہ ہوئے کہتے یہ کھائی، عورت وہ اگر گا۔ اُنے لے بیوی لیے کے بیٹے میرے سے وہاں تو اور گا، بھیجے آگے تیرے بیٹے میرے صرف ہوگا، پاک سے قسم میری تو تو چاہے، نہ جانا میں زمین اس ساتھ تیرے اور رکھا، نیچے کے ران کی ابراہام آقا اپنے ہاتھ اپنا نے خادم اور جانا۔ لے نہ واپس وہاں کو میں اونٹوں کے آقا اپنے نے خادم اور کھائی۔ قسم میں بارے کے بات اس سے اُس نے اُس کر اٹھ اور لیں، ساتھ اپنے چیزیں اچھی تمام کی آقا اپنے اور لیے، اونٹ دس سے کے کنویں کے پانی باہر کے شہر کو اونٹوں نے اس اور گیا۔ کو نخور شہر میں ميسو پوٹیمیا ہیں۔ نکلتی والیاں بھرنے پانی جب وقت، کے دیر لٹایا، پاس

فرما، عطا کامیابی سامنے میرے آج خدا، کے ابراہیم آقا میرے خداوند، اے کہا، نے اُس اور میں شہر اور ہوں، کھڑا پر چشمے کے پانی میں دیکھو، کر۔ رحم پر ابراہیم آقا میرے اور سے جس گی ہو کنواری وہ اور ہیں۔ نکلتی لیے کے کھینچنے پانی بیٹیاں کی والوں رہنے میں اور پیو، تم کہے، سے مجھ وہ اور پیوں، میں تاکہ جھکاؤ مشکیزہ اپنا کہوں، میں اپنے نے تو کو اسی جائیں، رک پیتے پیتے وہ کہ تک یہاں گا پلاؤں بھی کو اونٹوں تمہارے ابراہیم آقا میرے نے تو کہ گا جانوں میں سے اسی اور ہے، کیا تیار لیے کے اسحاق خادم ہے۔ کیا رحم ساتھ کے

رہی نکل ربقہ دیکھو کرتا، ختم کرنا بات میں دل اپنے وہ کہ پہلے سے اس کہ ہوا ایسا اور بھائی کا ابراہیم جو بیوی، کی نحور تھا، بیٹا کا ملکہ جو ہوئی، پیدا سے بتوایل جو تھی

خوبصورت بہت میں ظاہر کنواری وہ تھی۔ بوئے رکھے مشک پر کندھوں اپنے وہ اور تھا، مٹکا اپنا نے اس اتری، پر چشمے وہ بھر تھا، جانا نہیں اسے نے مرد کسی تھی، کنواری تھی، سے گھڑے اپنے مجھے کہا، اور دوڑا، کو ملاقات کی اس خادم لیکن گئی۔ چڑھ اور بھرا، اتارا، پر بازو اپنے مٹکا کا پانی اور کی جلدی اور آقا، پیو، کہا، نے اس اور پلاؤ۔ پانی تھوڑا کو اونٹوں تیرے میں اور کہا، نے اُس اور دیا۔ کر بند پینا وہ کہ تک یہاں پلایا، کو اس اور حوض مشک اپنا اور کی جلدی نے اس اور لیں۔ پی سب کہ تک یہاں گی، دوں پانی بھی اور پلایا۔ پانی کو اونٹوں سب اور نکالے، پانی پھر تاکہ دوڑی پر کنویں اور کیا، خالی میں اس نے خداوند آیا کہ سکے جان تاکہ رہا خاموش اور تھا رہا دیکھ سے غور اسے آدمی وہ اُس تو چکیں، پی پانی اونٹنیاں تمام جب کہ ہوا ایسا اور نہیں۔ یا بے کیا کامیاب راستہ کا کا جن لیے کنگن دو پر ہاتھوں کے اُس اور بالیاں، کی سونے کی وزن درخم ایک نے آدمی بتا، مجھے بے؟ بیٹی کی کس تو کہا، اور پوچھا سے اس نے اس اور تھا۔ کا سونے دس وزن کی بتوایل میں کہا، سے اس نے اس اور بے؟ جگہ کی ٹھہرنے ہمارے پاس کے باپ تیرے کیا بہت پاس ہمارے کہا، سے اُس نے اس اور تھی۔ جنی سے ناحور نے ملکہ جو ہوں بیٹی کو خداوند نے آدمی اُس کر ہو خوش اور بے۔ بھی جگہ کی ٹھہرنے اور بے، چارہ اور بھوسہ اپنی نے جس خدا، کا ابراہیم آقا میرے خداوند، بے مبارک کہا، نے اُس اور کیا۔ سجدہ کے آقا میرے مجھے نے خداوند اور چھوڑا، نہیں سے آقا میرے کو سچائی اور راستبازی الفاظ ان میں گھر کے ماں اپنی ہوئی دوڑتی خادمہ وہ اور کیا۔ کامیاب میں گھر کے بھائی آدمی اُس لابن اور تھا، لابن نام کا جس تھا بھائی ایک کا ربکہ لیکن دی۔ اطلاع مطابق کے کہ بہن اپنی کنگن اور بالیاں نے اس جب کہ ہوا ایسا اور دوڑا۔ پر چشمے باہر طرف کی اس کہ تھی ربی کہہ جو سنے الفاظ کے ربکہ بہن اپنی نے اس جب اور دیکھے، میں ہاتھوں اونٹوں پر چشمے جو آیا پاس کے آدمی اس وہ تو بے، کی بات طرح اس سے مجھ نے آدمی باہر تم مبارک! کے خداوند اے جاؤ، آندر آؤ، کہا، سے اُس نے اُس اور تھا۔ کھڑا پاس کے

آدمی وہ لیکن ہے۔ جگہ بھی لیے کے اونٹوں اور بے، لیا کر تیار گھر نے میں ہو؟ کھڑے کیوں اپنے اور دیا، چارہ اور بھوسا کو اونٹوں اور اتارا، کو اونٹوں نے اس اور ہوا، داخل میں گھر تھے۔ ساتھ کے اس جو لیے کے دھونے پاؤں کے آدمیوں ان اور دیا، پانی لیے کے دھونے پاؤں تک جب گا کھاؤں نہیں میں کہا، اور لیے، کے کھانے رکھیں روٹیاں سامنے کے ان نے اس اور بولو۔ کہا، نے اس اور دوں۔ کہہ نہ بات اپنی میں

سرفراز وہ اور دی، برکت بہت کو آقا میرے نے خداوند ہوں۔ خادم کا ابراہام میں کہا، اور لونڈیاں، اور خادم، سونا، اور چاندی، اور بچھڑے، اور بھیڑیں، انہیں نے اس اور ہوئے، اس جنا بیٹا ایک لیے کے آقا میرے نے، بیوی کی آقا میرے سارہ، اور دیے۔ گدھے اور اونٹ، میرے اور تھا۔ پاس کے اس جو دیا کچھ سب وہ اسے نے اس اور بعد، کے ہونے بوڑھا کے میں بیٹیوں کی کنعانیوں لیے کے بیٹے میرے تو کہ ہوئے کہتے دلائی قسم مجھے نے آقا میں گھر کے باپ میرے تو لیکن ہوں پردیسی میں میں زمین کی جن گا لے نہیں عورت سے اپنے نے میں گا۔ لے بیوی لیے کے بیٹے میرے سے وہاں اور میں، قبیلے میرے اور گا، جائے کہا، سے مجھ نے اس اور جائے۔ نہ ساتھ میرے عورت کہ ہو نہ ایسا کہیں کہا، سے رب تیرے پیغامبر اپنا خود وہ کی، حاصل خوشنودی نے میں سامنے کے جس خدا وہ خداوند میرے لیے کے بیٹے میرے تو اور گا، کرے کامیاب کو راستے تیرے اور گا، بھیجے ساتھ گے، ہو گناہ بے سے لعنتوں میری تم تب گا۔ لے بیوی سے گھر کے باپ میرے اور سے قبیلے ہو گناہ بے سے قسم میری تم تو دیں، نہ تمہیں وہ اور آؤ میں قبیلے میرے تم جب کیونکہ میرے تو اگر خدا، کے ابراہام آقا میرے خداوند، اے کہا، نے میں کر آ پر چشمے آج اور گے۔ پر چشمے کے پانی میں دیکھو، ہوں، رہا جا میں اب میں جس بے کرتا کامیاب کو راستے ہوگی کنواری وہ اور ہیں، نکلتی کھینچنے پانی بیٹیاں کی لوگوں کے شہر اور ہوں، کھڑا بھی تم کہے، سے مجھ وہ اور پلاؤ، پانی تھوڑا مجھے سے مٹکے اپنے کہوں، میں سے جس خداوند جسے بے عورت وہی یہ تو گی، پلاؤں پانی بھی کو اونٹوں تمہارے میں اور پیو،

آقا میرے نے تو کہ گا لوں جان میں سے اس اور ہے، کیا تیار لیے کے اسحاق خادم اپنے نے ربکا فوراً پہلے، سے کرنے ختم بولنا میں دل میرے کہ ہوا ایسا اور ہے۔ کیا رحم پر ابراہام اس نے میں تو بھرا، پانی اور اتری، پر چشمے اور ہوئے، رکھے مٹکا پر کندھوں اپنے نکلی، اور اتارا، سے پر بازو اپنے مٹکا کا پانی نے اس ہوئے کرتے جلدی اور پلاؤ۔ مجھے کہا، سے کو اونٹوں نے اس اور پیا، نے انہوں اور گی، پلاؤں کو اونٹوں تمہارے میں اور پیو، تم کہا، کہا، نے اس اور بتاؤ۔ مجھے ہو، بیٹی کی کس تم کہا، اور پوچھا سے اس نے میں اور پلایا۔ نے میں اور جنا۔ لیے کے اس نے ملکہ جسے ہے، بیٹا کا ناحور جو ہوں، بیٹی کی بتوئیل میں کو خداوند نے میں کر ہو خوش اور پہنائے۔ کنگن میں ہاتھوں کے اس اور بالیاں کو اس مجھے نے جس دی، برکت کو، خدا کے ابراہام آقا اپنے کو، خداوند نے میں اور کیا، سجدہ لے لیے کے بیٹے کے اس کو بیٹی کی بھائی کے آقا اپنے کہ کیا کامیاب میں راہ کی سچائی تو نہیں اگر لیکن ٹھیک، تو ہو کرتے راستبازی اور رحم ساتھ کے مالک میرے تم اگر آؤں۔ جاؤں۔ پھر طرف بائیں یا دائیں میں تاکہ دو، بتا مجھے

سے تم ہم ہے، سے طرف کی خداوند معاملہ یہ کہا، نے بتوئیل اور لابن ہوئے دیتے جواب چلے کر لے اُسے ہے، سامنے تمہارے ربقہ دیکھو، سکتے۔ کہہ نہیں بھلا یا برا خلاف کے اس جب کہ ہوا یہ فرمایا۔ نے خداوند کہ جیسا ہو، بیوی کی بیٹے کے مالک تمہارے وہ اور جاؤ، خادم اور کیا۔ سجدہ پر زمین کو خداوند نے اس تو سنے، الفاظ کے ان نے خادم کے ابراہام کی اس اور بھائی کے اس اور دیا، کو ربکا کر لا باہر لباس اور برتن کے سونے اور چاندی نے تھے، ساتھ کے اس جو مرد وہ اور خود وہ پیا، اور کھایا نے انہوں اور دیے۔ تحائف کو ماں پاس کے آقا اپنے میں تاکہ کرو، رخصت مجھے کہا، نے اس کر اٹھ صبح اور سوئے۔ وہ اور رہے، بھگ لگ کے دن دس ساتھ ہمارے کنواری یہ کہا، نے ماں اور بھائیوں کے اُس جاؤں۔ نے خداوند کیونکہ روکو، مت مجھے کہا، سے اُن نے اُس گی۔ جائے ہو روانہ بعد کے اس اور نے اُنہوں جاؤں۔ پاس کے آقا اپنے میں تاکہ کرو رخصت مجھے ہے، کیا کامیاب راستہ میرا

اس اور بلایا کو ربقہ نے انہوں اور پوچھیں۔ سے منہ کے اُس اور بُلائیں، کو خادمہ ہم کہا،
 نے انہوں اور گی۔ جاؤں میں کہا، نے اس اور گی؟ جائے ساتھ کے آدمی اس تو کیا کہا، سے
 ساتھ کے اس جو انہیں اور کو، خادم کے ابراہیم اور مال، کا اس اور کو، ربقہ بہن اپنی
 ہزاروں ہے، بہن ہماری تو کہا، سے اس اور دی برکت کو ربکہ نے انہوں اور کیا۔ روانہ تھے،
 اُس اور ربکا کر اٹھ ہو۔ وارث کی شہروں کے دشمنوں نسل تیری اور جا، بن میں لاکھوں
 کر لے کو ربکا خادم اور چلیں، ساتھ کے آدمی اُس اور ہوئیں، سوار پر اونٹوں لونڈیاں کی
 گیا۔ چلا

کی طرف کی جنوب وہ اور تھا، رہا گزر سے پاس کے بینائی کنوئیں سے میں بیابان اسحاق
 اور گیا، میں میدان لیے کے کرنے چیت بات وقت کے شام اسحاق اور تھا۔ رہتا میں زمین
 اسحاق کر اٹھا آنکھیں نے ربقہ اور دیکھا۔ ہوئے آتے کو اونٹوں نے اس کر اٹھا آنکھیں اپنی
 میدان جو ہے آدمی کون وہ کہا، سے نوکر نے اس اور اتری۔ کر کود سے اونٹ اور دیکھا، کو
 اوڑھ کر لے چادر نے اس اور ہے، مالک میرا یہ کہا، نے نوکر ہے؟ رہا آ کو ملاقات ہماری میں
 اپنی اسحاق اور تھیں۔ کی نے اس جو کیں بیان باتیں تمام وہ کو اسحاق نے خادم اور لی۔
 نے اس اور ہوئی، بیوی کی اس وہ اور لیا، کو ربقہ نے اس اور ہوا، داخل میں گھر کے ماں
 ملی۔ تسلی میں بارے کے سارہ ماں اپنی کو اسحاق اور کی، محبت سے اس

۵۲

لبے کے اس نے اس تھا۔ کتورہ نام کا جس لی، بیوی ایک کر ہو شامل نے ابراہام اور
 کو ددان اور سبا نے یزان دیا۔ جنم کو سویے اور ایسبوک مدیام، مدال، ایزان، زومبران،
 گیفر، بیٹے: کے مدیام اور تھے۔ لاومیم اور لطوسیم اسوریم، بیٹے کے ددان اور دیا، جنم

تمام اپنی نے ابراہام اور تھے۔ بیٹے کے قطورہ سب یہ الداغا۔ اور ابیدا حنوک، افیر، دیے، تحفے کو بیٹوں کے لونڈیوں اپنی نے ابراہام اور دیں۔ کو اسحاق بیٹے اپنے جائیدادیں طرف کی مشرق تھا، زندہ ابھی وہ جب دیا، بھیج دور سے اسحاق بیٹے اپنے انہیں اور سو ایک جیا، وہ جتنے ہیں سال کے دنوں کے زندگی کی ابراہام یہ میں۔ زمین مشرقی کر ہو کمزور ہوا، بھرا سے عمر اور آدمی بوڑھا میں، بڑھاپے اچھے ابراہام اور سال۔ پچھتر نے، بیٹوں کے اس اسماعیل، اور اسحاق اور گیا۔ دیا کر شامل میں لوگوں اپنے اور گیا، مر جو ہے، میں کھیت کے عفرون بیٹے کے جٹی صعر جو کیا، دفن میں غار دوبرے کو اس کیا حاصل سے بیٹوں کے حیت نے ابراہام جو غار وہ اور کھیت وہ ہے۔ سامنے کے ممرے ایسا بعد کے مرنے کے ابراہام کیا۔ دفن کو سارہ بیوی کی اس اور ابراہام نے انہوں وہاں تھا، رہا۔ پاس کے کنوئیں کے رویت اسحاق اور دی، برکت کو اسحاق بیٹے کے اس نے خدا کہ ہوا سارہ جو جنا، نے مصری باجرہ جسے تھا، بیٹا کا ابراہیم جو کی، اسماعیل نسلیں ہیں یہ مطابق: کے ناموں کے نسلوں کی ان ہیں نام کے بیٹوں کے اسماعیل یہ اور تھی۔ لونڈی کی مسہ۔ اور دوما، اور مسما، اور مسام۔ اور نبذیل، اور قیدار، اور نبایوت، پہلوٹھا کا اسماعیل ان یہ اور ہیں، بیٹے کے اسماعیل یہ قدما۔ اور نافس، اور یتور، اور تیمان، اور خودان، اور کے قوموں کی ان حکمران بارہ میں، پڑاؤں کے ان اور میں، خیموں کے ان ہیں نام کے ہو ناکام وہ اور برس، سینتیس سو ایک ہیں، برس کے زندگی کی اسماعیل یہ اور مطابق۔ کے مصر جو بسایا، تک صور سے حویلہ نے اُس ہوا۔ شامل میں قوم اپنی اور مرا، کر بسایا۔ نے اُس سامنے کے بھائیوں تمام اپنے تک، ہوئے جاتے طرف کی اسیریوں ہے سامنے

دیا۔ جنم کو اسحاق نے ابراہیم تھے، بیٹے کے ابراہیم جو ہیں نسلیں کی اسحاق یہ اور تھی بیٹی کی شامی بتوایل جو کو، ربکہ نے اس جب تھا کا سال چالیس اسحاق سے خداوند نے اسحاق بنایا۔ بیوی لیے اپنے بہن، کی شامی لابن سے، شام میسوپوٹیمیا سنی، کی اس نے خدا اور تھی، بانجھ وہ کیونکہ کی، التجا میں بارے کے ربکہ بیوی اپنی

اگر کہا، نے اس اور تھے، کودتے میں اس بچے لیکن ہوئی۔ حاملہ بیوی کی اس ربکہ اور کرنے دریافت سے خداوند وہ پھر کیوں؟ یہ لیے میرے تو ہے، والا ہونے ایسا ساتھ میرے پیٹ تیرے قومیں دو اور ہیں، میں پیٹ تیرے قومیں دو کہا، سے اس نے خداوند اور گئی۔ خدمت کی چھوٹے بڑا اور گی، جائے بڑھ سے قوم دوسری قوم ایک اور گی، ہوں الگ سے پہلوٹھا تھے۔ جڑواں میں پیٹ کے اس اور گئے، ہو پورے دن کے جننے کے اس اور گا۔ کرے کے اس اور رکھا۔ عیسو نام کا اس اور کھال، والی بالوں جیسے پورا تھا، سرخ وہ اور نکلا کا اس نے اس اور تھا، ہوئے پکڑے کو ایڑی کی عیسو ہاتھ کا اس اور نکلا، بھائی کا اس بعد بڑھے، مرد جوان جنا۔ کو ان نے رفقہ جب تھے، کے برس ساٹھ اسحاق اور رکھا۔ یعقوب نام سادہ والا رہنے میں گھر یعقوب لیکن تھا، آدمی دیہاتی والا جاننے کرنا شکار عیسو اور لیکن تھا، کھانا لیے کے اس شکار کا اس کیونکہ کی، محبت سے عیسو نے اسحاق تھا۔ آدمی کی۔ محبت سے یعقوب نے ربکہ

کہا، سے یعقوب نے عیسو اور آیا۔ ہوا تھکا سے میدان عیسو اور پکایا، دلیہ نے یعقوب اس سے وجہ اسی ہوں۔ رہا ہو بیہوش میں کیونکہ کھلاؤ، سے میں شوربے سرخ اس مجھے اور دو۔ بیچ مجھے حق کا پہلوٹھے اپنا آج کہا، سے عیسو نے یعقوب گیا۔ پکارا ادوم نام کا فائدہ؟ کیا سے حق کے پہلوٹھے اس مجھے تو ہوں، رہا جا مرنے میں دیکھو کہا، نے عیسو اور کھائی، قسم سے اس نے اس اور کھاؤ، قسم سے مجھ آج کہا، سے اس نے یعقوب اور شوربا کا مسور اور روٹی کو عیسو نے یعقوب دیا۔ بیچ کو یعقوب حق کا پہلوٹھے نے عیسو جانا۔ حقیر کو پن پہلوٹھے نے عیسو اور گیا، چلا کر اٹھ اور پیا، اور کھایا نے اس اور دیا،

اسحاق اور تھا، پڑا میں زمانے کے ابراہیم جو علاوہ کے قحط پہلے اُس پڑا، قحط پر زمین فرمایا، اور ہوا ظاہر پر اس خداوند گیا۔ میں جرار پاس کے ملک ابی بادشاہ کے فلسٹیوں سکونت میں زمین اس اور بتاؤں۔ تجھے میں جو رہ میں زمین اُس بلکہ جا، مت میں مصر کو نسل تیری اور تجھے کیونکہ گا، دوں برکت تجھے اور گا، ہوں ساتھ تیرے میں اور کر، سے ابراہیم باپ تیرے نے میں جو گا، کروں قائم قسم اپنی اور گا، دوں زمین تمام یہ نسل تیری اور گا، دوں کثرت طرح کی تاروں کے آسمان کو نسل تیری میں اور تھی۔ کھائی اس گی۔ پائیں برکت قومیں تمام کی زمین میں نسل تیری اور گا، دوں زمین تمام یہ کو احکام میرے اور کی، فرمانبرداری کی آواز میری نے ابراہیم باپ تیرے کہ بدلے کے اسحاق کو۔ قوانین میرے اور کو، فرائض میرے اور کو، حکموں میرے اور رکھا، محفوظ اور پوچھا، میں بارے کے ربکا بیوی کی اُس نے آدمیوں کے جگہ اُس اور گیا۔ بس میں جرار ایسا کہیں ہے، بیوی میری وہ کہ ڈرا سے کہنے یہ وہ کیونکہ ہے، بہن میری وہ کہا، نے اُس میں صورت وہ کیونکہ ڈالیں، مار سے وجہ کی ربکا اُسے آدمی کے جگہ اُس کہ ہو نہ مَلِک ابی بادشاہ کے جرار اور رہا، تک عرصے لمبے وہاں وہ کہ ہوا ایسا اور تھی۔ خوبصورت دیکھا۔ ہوئے کھیلنے ساتھ کے ربکہ بیوی اپنی کو اسحاق تو دیکھا، کر جھک سے کھڑکی نے کیوں نے تم ہے؟ بیوی تمہاری واقعی یہ کیا کہا، سے اس اور بلایا کو اسحاق نے ملک ابی کہ سوچا نے میں کیونکہ تھا کہا نے میں کہا، سے اس نے اسحاق ہے؟ بہن میری یہ کہ کہا یہ ساتھ ہمارے نے تم کہا، سے اس نے مَلِک ابی جاؤں۔ نہ مارا سے وجہ کی اس میں کہیں ہم تم اور جاتا، سو ساتھ کے بیوی تمہاری کوئی سے میں قوم میری کہ تھا قریب کیا؟ کیا اس کوئی جو ہوئے: کہتے دیا، حکم کو لوگوں تمام اپنے نے مَلِک ابی آتے۔ لے جہالت پر میں زمین اُس نے اسحاق گا۔ ٹھہرے مجرم کا موت گا، چھوٹے کو بیوی کی اس اور آدمی سربلند آدمی وہ اور دی۔ برکت اُسے نے خداوند اور پایا، جو گنا سو میں سال اُس اور بویا پاس کے اس اور گیا۔ ہو بڑا بہت وہ کہ تک یہاں گیا، ہوتا بڑا ہوئے بڑھتے آگے اور گیا، کیا

اور گئی۔ ہو باڑی کھیتی زیادہ بہت اور مویشی، کے بیلوں اور مویشی، کے بھیڑوں کے اُن نے خادموں کے باپ کے اُن جو کنویں سب وہ اور کیا۔ رشک سے اس نے فلسٹیوں دیا۔ بھر سے مٹی کو اُن اور دیا، کر بند کو اُن نے فلسٹیوں تھے، کھودے میں وقت کے باپ گئے ہو طاقتور زیادہ بہت سے ہم تم کیونکہ جاؤ، چلے سے ہم کہا، سے اسحاق نے مَلِک ابی گیا۔ بس وہاں اور ٹھہرا، میں وادی کی جرار اور گیا، چلا سے وہاں اسحاق اور ہو۔

نے نوکروں کے ابراہام باپ کے اس جو کھودے کنویں کے پانی وہ نے اسحاق دوبارہ اور اور تھا، دیا کر بند کو ان بعد کے مرنے کے ابراہام باپ کے اس نے فلسٹیوں اور تھے، کھودے جرار نے خادموں کے اسحاق اور تھے۔ دیے نے باپ کے اس جو دیے نام وہی کو ان نے اس کے اسحاق چرواہے کے جرار اور پایا۔ کنواں کا پانی زندہ وہاں اور کھودا، میں وادی کی نام کا کنویں نے انہوں اور ہے، کا ان پانی کہ ہوئے کرتے دعویٰ یہ لڑے، ساتھ کے چرواہوں اور ایک نے اُس کر ہو روانہ سے وہاں کیا۔ ظلم پر اُس نے انہوں کیونکہ رکھا، ناانصافی نام کا اُس نے اُس اور کیا، جھگڑا بھی میں بارے کے اُس نے اُنہوں لیکن کھودا، کنواں میں بارے کے اس اور کھودا، کنواں اور ایک نے اس کر ہو روانہ سے وہاں اور رکھا۔ دشمنی خداوند اب کہ ہوئے کہتے یہ رکھا، جگہ کشادہ نام کا اس نے اس اور لڑے، نہیں نے انہوں ہے۔ بڑھایا پر زمین کو ہم اور ہے، کیا وسیع لیے ہمارے نے

اور ہوا، ظاہر پر اُس خداوند رات اُس اور گیا۔ چڑھ پر کنویں کے قسم سے وہاں وہ اور اور ہوں، ساتھ تیرے میں کیونکہ کر، نہ خوف ہوں، خدا کا ابراہام باپ تیرے میں فرمایا، اور گا۔ بڑھاؤں کو نسل تیری سے سبب کے ابراہام باپ تیرے اور گا، دوں برکت تجھے میں وہاں لیکن گاڑا۔ خیمہ اپنا وہاں اور پکارا، نام کا خداوند اور بنائی، گاہ قربان وہاں نے اس کے اُس سے گِرار مَلِک ابی اور کھودا۔ کنواں میں وادی کی جرار نے خادموں کے اسحاق ان نے اسحاق اور سالار۔ سپہ کا فوج کی اُس فیگل اور مشیر، کا اُس اُخْرَت اور گیا، پاس

پاس اپنے مجھے اور کی نفرت سے مجھ تو نے تم ہو؟ آئے کیوں پاس میرے تم کہا، سے ہم اور تھا، ساتھ تیرے خداوند کہ بے لیا جان کر دیکھ نے ہم کہا، نے انہوں دیا۔ بھیج سے گے، باندھیں عہد ساتھ تیرے ہم اور ہو، عہد ایک درمیان تیرے اور ہمارے اب کہا، نے جس اور آیا، نہیں پیش سے نفرت سے تجھ نے ہم کہ جیسا کرنا، نہ برائی ساتھ ہمارے اور کیا، رخصت ساتھ کے امن تجھے نے ہم اور کیا، سلوک اچھا سے تجھ نے ہم سے طریقے نے انہوں اور کی، ضیافت لیے کے ان نے اس اور ہے۔ مبارک سے طرف کی خداوند تو اب اُن نے اسحاق اور کھائی، قسم سے پڑوسی اپنے نے ایک ہر کر اُٹھ صبح اور پیا۔ اور کھایا اسحاق اور ہوا، ایسا دن اُس گئے۔ چلے ساتھ کے سلامتی سے اُس وہ اور کیا، رخصت کو انہوں اور تھا، کھودا نے انہوں جو دی اطلاع میں بارے کے کنویں اُس کو اُس کر آ خادم کے نام کا شہر اس نے اس لیے اس کہا، قسم اسے نے اس اور ملا۔ نہیں پانی کو ہم کہا، نے تک۔ دن کے آج رکھا، قسم کنواں

تھی، بیٹی کی جتنی بیوخ جو بنایا بیوی کو یہودیت نے اس اور تھا کا سال چالیس عیسو تھیں۔ جھگڑتی سے ربکہ اور اسحاق وہ اور تھی۔ بیٹی کی جتنی ایلون جو کو بسمت اور

۷۲

دی دھندلا سے دیکھنے آنکھیں کی اس اور بعد، کے ہونے بوڑھا کے اسحاق کہ ہوا ایسا اس اور بیٹے، میرے کہا، سے اس اور بلایا، کو بیٹے بڑے اپنے کو، عیسو نے اس اور گئیں، اپنی میں اور ہوں، گیا ہو بوڑھا میں دیکھو کہا، نے اُس اور ہوں۔ حاضر میں دیکھو کہا، نے جا نکل میں میدان کر لے کمان اور دان تیر سامان، اپنا لیے اس اب جانتا۔ نہیں دن کا موت میرے اور ہوں، کرتا پسند میں جیسا بنا، کھانے لذیذ لیے میرے اور کر۔ شکار لیے میرے اور

نے ربیکا پہلے۔ سے مرنے میرے دے برکت تجھے روح میری تاکہ کھاؤں، میں تاکہ لا، پاس کرنے شکار لیے کے باپ اپنے عیسو اور سنا، ہوئے کرتے بات سے عیسو بیٹے اپنے کو اسحاق باپ تیرے نے میں دیکھ، کہا، سے یعقوب بیٹے چھوٹے اپنے نے ربیکا لیکن گیا۔ میں میدان اور لاؤ شکار لیے میرے تھے، رہے کہہ جو سنا، ہوئے کرتے بات سے عیسو بھائی تیرے کو سے موت اپنی دوں، برکت سامنے کے خداوند تمہیں میں کر کھا تاکہ بناؤ، کھانے لیے میرے اور ہوں۔ دیتا حکم تجھے میں جیسا سن، بات میری بیٹے، میرے اے لیے، اس اب پہلے۔ کو ان میں اور آ، لے بچے کے بکری اچھے اور نرم دو لیے میرے سے وہاں کر، جا میں بھیڑوں لے پاس کے باپ اپنے تو اور ہے۔ کرتا پسند وہ جیسا گا، بناؤں کھانے لیے کے باپ تیرے نے یعقوب دے۔ برکت تجھے پہلے سے مرنے کے اس باپ تیرا تاکہ گا، کھائے وہ اور گا، جائے ہوں۔ آدمی ہموار میں لیکن ہے، آدمی والا بالوں بھائی میرا عیسو کہا، سے ربقہ ماں اپنی طرح کی والے جاننے حقیر سامنے کے ان میں اور لیں، چھو مجھے والد کہ ہو نہ ایسا کہیں بیٹے، میرے اے کہا، سے اس نے ماں نہیں۔ برکت آؤں، لے لعنت اوپر اپنے اور جاؤں، ہو لیا نے اُس کر جا آ۔ لے لیے میرے کر جا اور سن، بات میری صرف ہو، پر مجھ لعنت تیری تھا۔ کرتا پسند باپ کا اُس جیسا بنائے کھانے نے ماں کی اُس اور لایا، پاس کے ماں اپنی اور

اسے اور تھا، میں گھر پاس کے اس جو لیا لباس اچھا کا عیسو بیٹے بڑے اپنے نے ربقہ اور اور پر بازوؤں کے اس کھالیں کی بکریوں نے اس اور پہنایا۔ کو یعقوب بیٹے چھوٹے اپنے جو روٹیاں وہ اور کھانے لذیذ وہ نے اس اور دیں۔ ڈال پر حصوں ننگے کے گردن کی اس لایا، پاس کے باپ اپنے وہ اور دیں۔ میں ہاتھوں کے یعقوب بیٹے اپنے تھیں، بنائی نے اس باپ نے یعقوب اور بیٹا؟ ہو، کون تم ہوں، یہاں میں دیکھو کہا، نے اس اور باپ، اے کہا، اور کر اٹھ تھا، کہا سے مجھ نے تو جیسا ہے کیا نے میں پہلوٹھا، تیرا ہوں عیسو میں کہا، سے بیٹے اپنے نے اسحاق دے۔ برکت مجھے جان تیری تاکہ کھا، سے میں شکار میرے اور بیٹھ، تیرے جو کہا، نے اس لیا؟ پا جلدی اتنی نے تم جو بے کیا یہ بچے، میرے اے کہا، سے

اور آؤ، قریب میرے کہا، سے یعقوب نے اسحاق کیا۔ حوالے سامنے میرے نے خدا خداوند باپ اپنے یعقوب نہیں۔ یا ہو عیسو بیٹے میرے تم آیا کہ بیٹا، گا، چھوؤں تمہیں میں ہاتھ لیکن ہے، آواز کی یعقوب تو آواز کہا، اور چھوا، اسے نے اس اور آیا، نزدیک کے اسحاق عیسو بھائی کے اُس ہاتھ کے اُس کیونکہ پہچانا، نہیں اُسے نے اُس اور ہیں۔ ہاتھ کے عیسو میرا تو کیا کہا، نے اُس اور دی۔ برکت اُسے نے اُس اور تھے، والے بالوں طرح کی ہاتھوں کے شکار تیرے میں اور لاؤ، پاس میرے کہا، نے اُس اور ہوں۔ میں کہا، نے اُس ہے؟ عیسو بیٹا کے اُس نے اُس اور دے، برکت تجھے روح میری تاکہ بیٹے، میرے اے گا، کھاؤں سے میں اور بیٹا۔ نے اُس اور لائی، شراب پاس کے اُس نے اُس اور کھایا، نے اُس اور کیا، پیش پاس بیٹا۔ اے دے، بوسہ مجھے اور آ قریب میرے کہا: سے اُس تھا، باپ کا اُس جو نے، اسحاق اسے اور سونگھی، خوشبو کی کپڑوں کے اس اور دیا، بوسہ اسے نے اس کر آ قریب اور خوشبو، کی کھیت ہوئے بھرے جیسے خوشبو، کی بیٹے میرے دیکھو کہا، اور دی، برکت سے، فریبی کی زمین اور سے، شبنم کی آسمان تجھے اللہ اور دی۔ برکت نے خداوند جسے حکمران اور کریں، خدمت تیری قومیں اور فرمائے۔ عطا کثرت کی شراب اور اناج اور سجدہ تجھے بیٹے کے باپ تیرے اور بن، مالک کا بھائی اپنے تو اور کریں، سجدہ تجھے ہو۔ مبارک وہ دے برکت تجھے جو اور ہو، ملعون وہ کرے لعنت پر تجھ جو گے، کریں

ہی جیسے اور بعد، کے کرنے بند دینا برکت کو یعقوب بیٹے اپنے کے اسحاق کہ ہوا ایسا اور اس اور آیا۔ سے شکار عیسو بھائی کا اس تو نکلا، سے حضور کے اسحاق باپ اپنے یعقوب اور اٹھیں، باپ میرے کہا، سے باپ اپنے اور لایا، پاس کے باپ اپنے اور بنائے، کھانے خود نے کے اُس اسحاق، اور دے۔ برکت مجھے جان کی آپ تاکہ کھائیں، سے شکار کے بیٹے اپنے ہوں۔ عیسو پہلوٹھا تیرا بیٹا، تیرا میں کہا، نے اُس اور ہے؟ کون تو کہا، سے اُس نے باپ اور کیا شکار لیے میرے نے جس تھا کون وہ پھر کہا، اور ہوا، حیران زیادہ بہت اسحاق اُسے نے میں اور کھایا؟ سے میں سب پہلے سے آنے تمہارے نے میں اور لایا، پاس میرے

الفاظ کے اسحاق باپ اپنے نے عیسو جب ہوا ایسا اور گا۔ ہو والا برکت وہ اور دی، برکت برکت بھی مجھے واقعی باپ، اے کہا، اور پکارا، سے آواز تلخ اور بڑی نہایت وہ تو سنے، نے اُس اور گیا۔ لے برکت تیری اور آیا ساتھ کے فریب بھائی تیرا کہا، سے اُس نے اُس دے۔ یہ دیکھو دیا، دھوکہ مجھے نے اُس کیونکہ گیا، رکھا یعقوب نام کا اُس سے انصاف کہا، نے عیسو اور لی۔ لے برکت میری اب اور لیا، لے نے اُس حق کا پہلوٹھے میرا ہے۔ بار دوسری دیتے جواب چھوڑی؟ نہیں برکت کوئی لیے میرے نے اُس کیا باپ، اے کہا، سے باپ اپنے بھائیوں تمام کے اس اور ہے، دیا بنا آقا تیرا اسے نے میں اگر کہا: سے عیسو نے اسحاق ہوئے بیٹے، میرے اے تو ہے، دیا سہارا سے شراب اور اناج اسے اور ہے، دیا بنا خادم کے اس کو صرف پاس تیرے کیا باپ، اے کہا، سے باپ اپنے نے عیسو کروں؟ کیا میں لیے تیرے اب عیسو پر، ہونے متاثر گھرے کے اسحاق دے۔ برکت بھی مجھے باپ، اے ہے؟ برکت ہی ایک کہا، سے اس ہوئے دیتے جواب نے، باپ کے اس اسحاق، اور پڑا۔ رو اور پکارا سے آواز بلند آتی سے اوپر جو سے اوس کی آسمان اور ہوگی، رہائش تیری سے فریبی کی زمین دیکھو، اس تو جب لیکن گا، کرے خدمت کی بھائی اپنے اور گا، رہے زندہ پر تلوار اپنی تو اور ہے۔ ہوگا۔ ایسا تو گا دے بٹا کر توڑ سے گردن اپنی کو جوئے کے

دی اُسے نے باپ کے اُس جو رکھا، کینہ میں بارے کے برکت اُس سے یعقوب نے عیسو اور اپنے میں تاکہ آئیں، قریب دن کے ماتم کے باپ میرے کہا، میں دل اپنے نے عیسو اور تھی، گئی، دی اطلاع کی باتوں کی عیسو بیٹے بڑے کے اس کو ربقہ ڈالوں۔ مار کو یعقوب بھائی تمہارا دیکھو، کہا، سے اس اور بلایا، کو یعقوب بیٹے چھوٹے اپنے کر بھیج قاصد نے اس اور سن، بات میری بیٹا، اے لیے اس اب ہے۔ رہا دے دھمکی کی کرنے قتل تمہیں عیسو بھائی کے اس اور جا۔ بھاگ کو میسوپوٹامیا پاس کے لابن بھائی میرے میں حاران کر اٹھ اور ہو دور سے تجھ غصہ کا بھائی تیرے اور جائے، ٹل غصہ کہ تک یہاں رہنا، دن کچھ ساتھ سے وہاں تجھے کر بھیج میں اور ہے، کیا ساتھ کے اس نے تو جو جائے بھول وہ اور جائے،

ربکہ جاؤں۔ ہو محروم سے دونوں تم میں دن ہی ایک میں کہ ہو نہ ایسا کہیں گی، لوں بلا تگ سے زندگی اپنی سے وجہ کی بیٹیوں کی بیٹوں کے حیت میں کہا، سے اسحاق نے بے؟ کیا جینا لیے میرے تو گا، لے بیوی سے میں بیٹیوں کی زمین اس یعقوب اگر ہوں۔

۸۲

تو کہا، ہوئے دیتے حکم کو اس اور دی، برکت کو اس اور بلایا کو یعقوب نے اسحاق بیتوئیل جا، بھاگ کو میسوپوٹامیہ کر اُٹھ گا۔ لے نہیں بیوی سے میں بیٹیوں کی کنعانوں لے بیوی سے میں بیٹیوں کی لابن لیے اپنے سے وہاں اور ہے، باپ کا ماں تیری جو گھر کے تجھے اور بڑھائے، تجھے اور دے، برکت تجھے خدا میرا اور ہے۔ بھائی کا ماں تیری جو لے، ابراہام باپ میرے تجھے وہ اور گا۔ جائے ہو میں جماعتوں کی قوموں تو اور دے، کثرت وراثت کو زمین کی غربت اپنی تو تاکہ کو، نسل تیری بعد تیرے اور تجھے دے، برکت کی وہ اور بھیجا، کو یعقوب نے اسحاق اور تھی۔ دی کو ابراہام نے خدا جو لے، میں یعقوب جو بھائی کا رفقہ تھا، بیٹا کا شامی بتوایل جو گیا پاس کے لابن میں میسوپوٹامیہ تھی۔ ماں کی عیسو اور

میں شام میسوپوٹامیہ اسے اور دی، برکت کو یعقوب نے اسحاق کہ دیکھا نے عیسو دیکھو، تو ہوئے، کہتے دیا، حکم ہوئے دیتے برکت اسے اور لے، بیوی لیے اپنے سے وہاں تاکہ بھیجا کی ماں اپنی اور باپ اپنے نے یعقوب اور گا۔ لے نہیں بیوی سے میں بیٹیوں کی کنعانوں بیٹیاں کی کنعان کہ دیکھا بھی نے عیسو گیا۔ میں میسوپوٹامیہ کے شام اور سنی، بات لبّا، کو ماعت اور گیا، پاس کے اسماعیل عیسو ہیں۔ بُری سامنے کے اسحاق باپ کے اُس علاوہ کے بیویوں اپنی تھی، بہن کی نباوت اور بیٹی کی اسماعیل بیٹے کے ابراہیم جو

وہاں اور ملا، جگہ ایک وہ اور گیا۔ کو حاران اور نکلا، سے کنویں کے قسم یعقوب اور اپنے اور لیا، سے میں پتھروں کے جگہ اُس نے اُس اور تھا، گیا ڈوب سورج کیونکہ سویا، ایک دیکھو اور دیکھا، خواب نے اس اور سویا۔ میں جگہ اُس اور رکھا، نیچے کے سر پر اس قاصد کے خدا اور تھا، پہنچتا تک آسمان سرا کا جس تھی قائم پر زمین سیڑھی میں فرمایا، اور تھا، ہوئے لیے سہارا پر اس خداوند لیکن تھے۔ رہے اتر اور تھے رہے چڑھ وہ ہے، سوتا تو پر زمین جس ڈر، مت خدا، کا اسحاق اور ہوں، خدا کا ابراہام باپ تیرے اور گی، ہو مانند کی ریت کی زمین نسل تیری اور کو۔ نسل تیری اور گا، دوں کو تجھ میں تجھ قومیں تمام کی زمین اور گی، پھیلے طرف کی مشرق اور شمال جنوب، سمندر، وہ میں راستے ہر ہوں، ساتھ تمہارے میں دیکھو، اور گی۔ پائیں برکت میں نسل تیری اور میں واپس میں زمین اس تمہیں میں اور جاؤ، تم بھی کہیں جہاں ہوئے کرتے حفاظت تمہاری کر پورا کچھ سب وہ میں کہ تک یہاں گا، چھوڑوں نہیں برگز تمہیں میں کیونکہ گا، لاؤں خداوند شک بے کہا، اور جاگا، سے نیند اپنی یعقوب اور ہے۔ کہا سے تم نے میں جو لوں ہے! خوفناک کتنی جگہ یہ کہا، اور گیا ڈر وہ اور تھا۔ جانتا نہیں میں اور ہے، میں جگہ اس اور اٹھا، صبح یعقوب اور ہے۔ دروازہ کا آسمان یہ اور نہیں، کچھ سوا کے گھر کے خدا یہ پر طور کے ستون اسے اور تھا، رکھا نیچے کے سر اپنے وہاں نے اس جو لیا پتھر وہ نے اس اور رکھا، گھر کا خدا نام کا جگہ اُس نے اس اور انڈیلا۔ تیل پر چوٹی کی اس اور کیا، کھڑا خدا خداوند اگر ہوئے، کہتے مانی، منت نے یعقوب اور تھا۔ اولملوز پہلے نام کا شہر اُس اور ہوں، رہا جا میں پر جس رکھے محفوظ میں راستے اس مجھے اور ہو، ساتھ میرے کے باپ میرے ساتھ کے نجات مجھے وہ اور دے، کپڑا کو پہننے اور روٹی کو کھانے مجھے پر طور کے ستون نے میں جو پتھر یہ اور ہوگا۔ خدا میرا خداوند اور لائے، واپس میں گھر کا اس میں گا، دے مجھے تو بھی کچھ جو اور ہوگا، گھر کا خدا لیے میرے ہے، کیا کھڑا

کا شامی بتوایل جو گیا، طرف کی لابن میں زمین کی مشرق کر اٹھا پاؤں نے یعقوب اور دیکھو اور ہے، دیکھتا وہ اور تھی۔ ماں کی عیسو اور یعقوب جو تھا، بھائی کا رفقہ اور بیٹا کیونکہ تھے، رہے کر آرام پر اس ریوڑ تین کے بھیڑوں وہاں اور تھا، کنواں ایک میں میدان تھا۔ پتھر بڑا ایک پر منہ کے کنویں لیکن تھے، پلاتے پانی کو ریوڑوں وہ سے کنویں اُسی اور تھے، لڑھکاتے کو پتھر سے منہ کے کنویں وہ اور تھے، بوتے جمع گلے تمام وہاں اور رکھ میں جگہ کی اس پر منہ کے کنویں واپس کو پتھر اور تھے، پلاتے پانی کو بھیڑوں حاران ہم دیا، جواب نے انہوں ہو؟ سے کہاں تم بھائیو، کہا، سے ان نے یعقوب تھے۔ دیتے کہا، نے اُنہوں ہے؟ بیٹا کا ناحور جو ہو جانتے کو لابن تم کیا کہا، سے اُن نے اُس ہیں۔ سے اور ہے، تندرست وہ کہا، نے انہوں ہے؟ تندرست وہ کیا کہا، سے ان نے اس ہیں۔ جانتے ہم بہت دن ابھی کہا، نے یعقوب اور ہے۔ ربی آ ساتھ کے بھیڑوں بیٹی کی اس راحیل دیکھو، جاؤ چلے کر پلا پانی کو بھیڑوں ہے، نہیں وقت کا ہونے جمع کے مویشیوں ابھی ہے، باقی جائیں، ہو نہ جمع چرواہے تمام کہ تک جب گے، ہوں نہیں قابل ہم کہا، نے انہوں چراؤ۔ اور ان وہ ابھی پلائیں۔ پانی کو بھیڑوں ہم اور دیں، لڑھکا کو پتھر سے منہ کے کنویں وہ اور ربی آ ساتھ کے بھیڑوں کی باپ اپنے بیٹی کی لابن راحیل دیکھو اور تھا، ربا کر بات سے راحیل نے یعقوب جب کہ ہوا ایسا تھی۔ کرتی چرایا بھیڑیں کی باپ اپنے وہ کیونکہ تھی، اس جو کو، بھیڑوں کی لابن اور تھا، بھائی کا ماں کی اس جو تھی بیٹی کی لابن جو کو، کو پتھر سے منہ کے کنویں نے اس اور آیا قریب یعقوب تو دیکھا، تھا، بھائی کا ماں کی نے یعقوب اور تھا۔ بھائی کا ماں کی اس جو پلایا، پانی کو بھیڑوں کی لابن اور لڑھکایا،

باپ کے اس وہ کہ بتایا کو راحیل نے اس اور رویا۔ سے آواز بلند اور دیا، بوسہ کو راحیل ایسا بتایا۔ مطابق کے باتوں ان کو باپ اپنے کر دوڑ وہ اور ہے، بیٹا کا ربہ اور ہے بھائی کا دوڑا، لیے کے ملنے سے اس وہ تو سنا، نام کا یعقوب بیٹے کے بہن اپنی نے لابن جب کہ ہوا سب یہ کو لابن نے یعقوب اور آیا، لے میں گھر اپنے اسے اور دیا، بوسہ کر لگا گلے اسے اور میں گوشت میرے اور سے میں بڈیوں میری ٹو کہا، سے اُس نے لابان اور کیں۔ بیان باتیں رہا۔ مہینہ ایک ساتھ کے اُس وہ اور ہے، سے

گا۔ کرے نہیں خدمت میری میں مفت تو ہے، بھائی میرا تو کیونکہ کہا، سے یعقوب نے لابن کا چھوٹی اور تھا، لیاہ نام کا بڑی تھیں، بیٹیاں دو کی لابن ہے؟ کیا اجر تیرا کہ بتا مجھے تھی، خوبصورت میں شکل راحیل مگر تھیں، کمزور آنکھیں کی لیاہ لیکن تھا۔ راحیل نام تمہاری میں کہا: اور کی محبت سے راحیل نے یعقوب خوبصورت۔ نہایت میں ظاہر اور بہتر کہا، سے اس نے لابان گا۔ کروں خدمت تمہاری سال سات لیے کے راحیل بیٹی چھوٹی میرے دوں، کو مرد دوسرے کسی اسے میں کہ کے اس بجائے دوں، تجھے اسے میں کہ ہے میں نظر کی اس وہ اور کی، خدمت سال سات لیے کے راحیل نے یعقوب اور رہ۔ ساتھ کہا، سے لابن نے یعقوب تھا۔ کرتا محبت سے اس وہ کیونکہ تھے، طرح کی دنوں تھوڑے لابن جاؤں۔ پاس کے اس میں تاکہ ہیں گئے ہو پورے دن کیونکہ دو، دے مجھے بیوی میری اپنی نے اس اور ہوئی، شام اور کی۔ شادی اور کیا جمع کو مردوں تمام کے جگہ اُس نے اپنی نے لابن اور گیا۔ پاس کے اس یعقوب اور لایا، پاس کے یعقوب کر لے کو لیاہ بیٹی لیاہ وہ دیکھو اور ہوئی، صبح پر۔ طور کے لونڈی کو اس دی، زلفہ لونڈی اپنی کو لیاہ بیٹی پاس تمہارے نے میں کیا کیا؟ کیا یہ ساتھ میرے نے تم کہا، سے لابان نے یعقوب تو تھی، دیا: جواب نے لابن دیا؟ دھوکا کیوں مجھے نے تم اور کی؟ نہیں خدمت لیے کے راحیل مکمل ہفتہ کا اس لہذا جائے۔ دیا پہلے سے بڑی کو چھوٹی کہ ہے نہیں ایسا میں جگہ ہماری سال سات مزید پاس میرے تو جو میں بدلے کے کام اُس گا دوں بھی یہ تجھے میں اور کر،

بیٹی اپنی کو اس نے لابن اور کیا، پورا ہفتہ کا اس اور کیا، ہی ایسا نے یعقوب گا۔ کرے کے لونڈی اسے دی، بلہاہ لونڈی اپنی کو بیٹی اپنی نے لابن اور دی۔ پر طور کے بیوی راحیل اور کی، محبت زیادہ سے لیاہ سے راحیل نے اس لیکن گیا، پاس کے راحیل وہ اور پر۔ طور کی۔ خدمت مزید سال سات کی اس نے اس

کھول رحم کا اس نے اس تو تھی، جاتی کی نفرت سے لیاہ کہ دیکھا نے خدا خداوند لیکن نے اس اور جنا، بیٹا لیے کے یعقوب اور ہوئی، حاملہ لیاہ اور تھی۔ بانجھ راحیل لیکن دیا، دیا، بیٹا مجھے اور دیکھی، ذلت میری نے خداوند کیونکہ ہوئے، کہتے رکھا، روبن نام کا اس کے یعقوب اور ہوئی، حاملہ دوبارہ وہ اور گا۔ کرے محبت سے مجھ شوہر میرا لیے اس اب نے اس اور ہوں، جاتی کی نفرت میں کہ سنا نے خداوند کہہ اور جنا، بیٹا دوسرا لیے بیٹا ایک نے اس اور ہوئی، حاملہ پھر وہ اور رکھا۔ شمعون نام کا اس اور دیا، بھی یہ مجھے تین لیے کے اس نے میں کیونکہ ہوگا، ساتھ میرے شوہر میرا وقت اس اب کہا، اور جنا، بیٹا ایک پھر نے اُس کر ہو حاملہ اور رکھا۔ لاوی نام کا اس نے اس لیے اس ہیں، جنے بیٹے یہوداہ نام کا اُس نے اُس لیے اِس گی۔ کروں ادا شکر کا خداوند میں پھر اب کہا، اور جنا، گئی۔ رُک سے جننے وہ اور رکھا،

۰۳

بہن اپنی نے راحیل اور تھی، جنی نہیں اولاد لیے کے یعقوب نے اس کہ دیکھا نے راحیل یعقوب لیکن گی۔ جاؤں مر میں ورنہ دے، اولاد مجھے کہا، سے یعقوب اور کیا، رشک سے تجھے نے جس ہوں، جگہ کی خدا میں کیا لگا، کہنے سے اس کر ہو میں غصے پر راحیل ہے، بلہاہ لونڈی میری دیکھو، کہا، سے یعقوب نے راحیل ہے؟ کیا محروم سے پھل کا رحم

گی۔ پاؤں اولاد سے اس بھی میں اور گی، جنے پر گھنٹوں میرے وہ اور جاؤ، پاس کے اس پاس کے اس یعقوب اور دیا، پر طور کے بیوی پاس کے اس کو ہلہاہ لونڈی اپنی نے اس اور راحیل اور جنا۔ بیٹا لیے کے یعقوب نے اس اور ہوئی حاملہ ہلہہ لونڈی کی راحیل اور گیا۔ لیے اس کیا، عطا بیٹا مجھے اور سنی، آواز میری اور کیا فیصلہ لیے میرے نے خدا کہا، نے لیے کے یعقوب اور ہوئی، حاملہ پھر ہلہاہ لونڈی کی راحیل اور رکھا۔ دان نام کا اس نے اس نے میں اور ہے، لڑی لڑائی سے طرف میری نے خدا میرے کہا، نے راحیل اور جنا۔ بیٹا دوسرا لیاہ رکھا۔ نفتالی نام کا اس نے اس اور ہوں، آئی غالب میں اور ہے، لڑی کشتی سے بہن اپنی کو یعقوب کر لے کو زلفہ لونڈی اپنی نے اس اور ہے، گیا رک جنا بچے کا اس کہ دیکھا نے اور ہوئی حاملہ لونڈی، کی لیاہ زلفہ، اور گیا۔ پاس کے اس وہ اور دیا، دے پر طور کے بیوی جد نام کا اس نے اس اور میں، قسمتی خوش کہا، نے لیاہ اور جنا۔ بیٹا لیے کے یعقوب لیاہ اور جنا۔ بیٹا دوسرا لیے کے یعقوب اور ہوئی، حاملہ پھر زلفہ لونڈی کی لیاہ اور رکھا۔ آشر نام کا اس نے اس اور گی، کہیں مبارک مجھے عورتیں کیونکہ ہوں، مبارک میں کہا، نے اور ملے، سیب کے مینڈریک میں کھیت اور گیا، میں دنوں کے کٹائی کی گندم روبن رکھا۔ کے بیٹے اپنے کہا، سے لیاہ بہن اپنی نے راحیل اور لایا، پاس کے لیاہ ماں اپنی انہیں لے شوہر میرا نے تو کہ نہیں کافی یہ لیے تیرے کیا کہا، نے لیاہ دو۔ دے مجھے مینڈریک ساتھ تیرے وہ نہیں، ایسا کہا، نے راحیل گی؟ لے تو بھی بدیان بیخ کے بیٹے میرے کیا لیا؟ اور ہوا، داخل سے کھیت کو شام یعقوب بدلے۔ کے بدیان بیخ کے بیٹے تیرے سوئے رات آج تجھے نے میں کیونکہ گا، آئے پاس میرے تو آج کہا، اور نکلی، کو ملاقات کی اس لیاہ اور سویا۔ ساتھ کے اس رات اس وہ اور ہے، لیا پر کرایہ بدلے کے مہندی کی بیٹے میرے نے لیاہ اور جنا۔ بیٹا پانچواں لیے کے یعقوب نے اس کر ہو حاملہ اور سنی، کی لیاہ نے خدا کو شوہر اپنے لونڈی اپنی نے میں کہ میں بدلے کے اس ہے، دیا اجر میرا مجھے نے خدا کہا، اور ہوئی، حاملہ پھر لیاہ اور اجر۔ بے مطلب کا جس رکھا، اِساکار نام کا اس نے اس اور دی۔

اچھا ایک میں وقت اس اب مجھے نے خدا کہا، نے لیاہ اور جنا۔ بیٹا چھٹا لیے کے یعقوب اور ہیں۔ جنے بیٹے چھ لیے کے اس نے میں کیونکہ گا، چنے مجھے شوہر میرا ہے، دیا تحفہ کا اُس نے اُس اور جنی، بیٹی ایک نے اُس بعد کے اس اور رکھا۔ زبولون نام کا اس نے اس کھول رحم کا اس اور سنی، کی اس نے خدا اور کیا، یاد کو راحیل نے خدا رکھا۔ دینہ نام میری نے خدا میرے کہا، نے راحیل اور جنا، بیٹا لیے کے یعقوب نے اُس کر ہو حاملہ اور دیا۔ ایک مجھے خدا کہ ہوئے کہتے یہ رکھا، یوسف نام کا اس نے اس اور دی۔ کر دُور رُسوائی فرمائے۔ عطا بیٹا اور

رخصت مجھے کہا، سے لابن نے یعقوب تو دیا، جنم کو یوسف نے راحیل جب ہوا ایسا اور کر واپس بچے میرے اور بیویاں میری جاؤں۔ کو سرزمین اپنی اور جگہ اپنی میں تاکہ کر، وہ بے جانتا تو کیونکہ جاؤں، چلا میں تاکہ ہے، کی خدمت تیری نے میں لیے کے جن دو، میں نظر تیری نے میں اگر کہا، سے اُس نے لابان لیکن ہے۔ کی تیری نے میں جو غلامی برکت مجھے سے وجہ کی آمد تیری نے خدا کیونکہ ہے، نکالی فال نے میں تو ہے، پایا فضل کہ بے جانتا تو کہا، نے یعقوب گا۔ دوں میں اور کرو، بیان سامنے میرے اجرت اپنی ہے۔ دی جو کیونکہ تھے۔ کتنے ساتھ میرے مویشی تیرے اور ہے، کی خدمت کیسی تیری نے میں خدا خداوند اور گیا، بڑھ بہت وہ اور تھا، تھوڑا وہ پہلے سے آمد میری تھا پاس تیرے کچھ نے لابان اور گا؟ بناؤں گھر لیے اپنے کب میں پس اب دی، برکت تجھے پر قدموں میرے نے اگر گا۔ دے نہیں کچھ مجھے تُو کہا، سے اُس نے یعقوب دوں؟ کیا تجھے میں کہا، سے اُس کی اُن اور گا کروں چرواہی کی بھیڑوں تیری پھر میں تو کرے، بات یہ لیے میرے تُو کو بھیڑ کی رنگ سیاہ ہر سے وہاں اور جائیں، گزر بھیڑیں تمام تیری آج گا۔ کروں حفاظت یہ سے، میں بکریوں کو چتکبرے اور دار دھاری ہر اور دے، کر الگ سے میں بچوں کے بھیڑ میری کیونکہ گی، دے جواب مجھے دن کے کل راستبازی میری اور ہوگی۔ اجرت میری کے بھیڑوں اور ہو، نہ دار دھاری اور چتکبرا میں بکریوں جو وہ ہر ہے، سامنے تیرے اجرت

تیرے کہا، سے اس نے لابن گا۔ ہو شمار ہوا چرایا پاس میرے وہ ہو، نہ بھورا میں بچوں اور تھے، دار دھبے اور چتکبرے جو کو بکروں اُن دن اُس نے اُس اور ہو۔ مطابق کے لفظ میں بچوں کے بھیڑ جو کو ایک ہر اور تھیں، دار دھبے اور چتکبری جو کو بکریوں تمام دیا۔ دے میں ہاتھ کے بیٹوں اپنے اور کیا الگ تھا، سفید میں اُن جو کو ایک ہر اور تھا، بھورا باقی کی لابن یعقوب اور درمیان، کے یعقوب اور کے ان رکھا فاصلہ کا دن تین نے اس اور تازہ کی چنار اور اخروٹ سٹوریکس، لیے اپنے نے یعقوب رہا۔ چراتا کو بھیڑوں ماندہ سے اتارنے چھلکا سبز اور چھیلا، کر بنا دھاریاں سفید انہیں نے یعقوب اور لیں، چھڑیاں جن چھڑیاں وہ نے اُس اور رنگ۔ رنگا تھا، چھیلا نے اس جو ہوا ظاہر رنگ سفید پر چھڑیوں تو آئیں کو پینے بھیڑیں جب تاکہ دیں، رکھ میں حوضوں کے پانی تھا، چھیلا نے اُس کو بھیڑیں اور ہوں۔ حاملہ طرف کی چھڑیوں بھیڑیں وقت کے پینے کر آ سامنے کے چھڑیوں سرمئی اور برنگ رنگ اور سفید خالص نے بھیڑوں اور ہوئیں، حاملہ پاس کے چھڑیوں دار دھاری سامنے کے بھیڑوں اور کیا، جُدا کو بڑوں نے یعقوب لیکن جنے۔ بجے دار دھبے کی لابن کو اُن اور بنائے، ریوڑ الگ لیے اپنے اور رکھا، کو برنگ رنگ ہر میں بڑوں اور مینڈھا نے یعقوب تھیں، رہی ہو حاملہ بھیڑیں وقت جس کہ ہوا ایسا اور ملایا۔ نہیں میں بھیڑوں ہوں۔ حاملہ مطابق کے چھڑیوں وہ تاکہ دیں رکھ میں حوضوں سامنے کے بھیڑوں چھڑیاں نشان اور ہوئیں کی لابن والی نشان بے اور تھا، رکھتا نہیں وہ تو جنتیں بجے بھیڑیں جب سے بہت پاس کے اس اور گیا، ہو امیر زیادہ بہت آدمی وہ اور کی۔ یعقوب والی دار گئے۔ ہو گدھے اور اونٹ، اور لونڈیاں، اور نوکر، اور بیل، اور مویشی،

۱۳

سب کا باپ ہمارے نے یعقوب تھے، رہے کہ جو سنے الفاظ کے بیٹوں کے لابن نے یعقوب

نے یعقوب اور بے۔ بنائی دولت ساری یہ نے اس سے مال کے باپ ہمارے اور بے، لیا لے کچھ خداوند تھا۔ نہیں طرح کی پرسوں اور کل ساتھ کے اُس وہ دیکھو اور دیکھا، چہرہ کا لابن ساتھ تیرے میں اور جا، لوٹ میں قوم اپنی اور میں زمین کی باپ اپنے کہا، سے یعقوب نے اور تھے۔ ریوڑ جہاں بلایا میں میدان اُس کو راحیل اور لیاہ کر بھیج نے یعقوب گا۔ رہوں بے نہیں ویسا طرف میری چہرہ کا باپ تمہارے کہ ہوں دیکھتا میں کہا: سے اُن نے اُس کہ ہو جانتے خود تم اور تھا۔ ساتھ میرے خدا کا باپ میرے لیکن تھا، پرسوں اور کل جیسا مجھے نے باپ تمہارے لیکن بے۔ کی خدمت کی باپ تمہارے سے طاقت پوری اپنی نے میں کی پہنچانے نقصان مجھے اسے نے خدا اور بدلی، بار دس اجرت میری اور دیا، دھوکہ سب تو گی، ہوں اجرت تیری بھیڑیں رنگین کہ کہے طرح اس وہ اگر دی۔ نہیں اجازت سب تو گی، ہوں اجرت تیری بھیڑیں سفید کہ کہے وہ اگر اور گی، جنیں رنگین بھیڑیں دے مجھے وہ اور لیے، لے مویشی سب کے باپ تمہارے نے خدا اور گی۔ جنیں سفید بھیڑیں آنکھوں اپنی میں خواب نے میں تو تھیں، ربی ہو حاملہ بھیڑیں جب کہ ہوا ایسا اور دیے۔ سفید جو تھے، رہے چڑھ پر بکریوں اور بھیڑوں مینڈھے اور بکرے دیکھو، اور دیکھا، سے خواب سے مجھ نے فرشتے کے خدا اور تھے۔ دار چھینٹے کے رنگ راکھ اور چتکبرے اور کر اُٹھا آنکھیں اپنی کہا، نے اُس اور بے؟ بات کیا کہا، نے میں اور یعقوب، اے کہا، میں دار دھاری جو ہیں رہے چڑھ پر بکریوں اور بھیڑوں مینڈھے اور بکرے کہ دیکھ اور دیکھ، لابن کچھ جو بے دیکھا نے میں کیونکہ ہیں، دار چھینٹے کے رنگ راکھی اور برنگے رنگ اور نے تو جہاں ہوا، ظاہر میں جگہ کی خدا پر تجھ جو ہوں خدا وہ میں بے۔ رہا کر سے تجھ اور اٹھ، لیے اس اب مانی، منت وہاں لیے میرے نے تو اور کیا، کھڑا ستون وہاں لیے میرے ہوں ساتھ تیرے میں اور جا، چلا میں زمین کی پیدائش اپنی اور جا، نکل سے زمین اس ہمارے میں گھر کے باپ ہمارے کیا کہا، سے اُس ہوئے دیتے جواب نے لیاہ اور راحیل اور گا۔ طرح کی عورتوں اجنبی نزدیک کے اس ہم کیا بے؟ نہیں وراثت یا حصہ کوئی اب لیے

لیا نگل کر کھا کو چاندی ہماری اور ہے، دیا بیچ کو ہم نے اس کیونکہ گئیں؟ کی نہیں شمار بچوں ہمارے اور ہماری وہ لی، چھین نے خدا سے باپ ہمارے جو عزت اور دولت تمام ہے۔ اور بیویوں اپنی نے یعقوب کر اٹھ کر۔ ہے، کہا سے تجھ نے خدا جتنا لیے اس اب ہوگی، کی نے اس جو سامان تمام اپنا اور ملکیتیں، تمام اپنی وہ اور بٹھایا۔ پر اونٹوں کو بچوں اپنے پاس کے احقاق باپ اپنے کر لے چیزیں تمام اپنی اور تھا، کیا حاصل میں میسوپوٹیمیا اور گیا، کاٹنے بھیڑیں اپنی لیکن لابان ہوا۔ روانہ لیے کے جانے میں سرزمین کی کنعان کہ بتائے نہ اسے تاکہ چھپایا سے لابن شامی نے یعقوب لیے۔ چرا بت کے باپ اپنے نے راحیل جلعاد اور کیا، عبور دریا اور چیزیں، ساری کی اس اور بھاگا، خود وہ اور ہے۔ رہا بھاگ وہ بھاگ یعقوب کہ گئی دی اطلاع یہ دن تیسرے کو شامی لابن ہوا۔ روانہ طرف کی پہاڑ کے اور کیا، تعاقب کا اس راستہ کا دن سات نے اس کر، لے ساتھ اپنے کو بھائیوں اپنے اور گیا۔ آیا، پاس کے لابان شامی میں خواب کو رات خدا لیکن پکڑا۔ جا میں پہاڑ کے جلعاد اسے یعقوب نے لابن اور بولے۔ نہ برائی سے یعقوب کبھی تو کہ بچا کو آپ اپنے کہا، سے اُس اور کو بھائیوں اپنے نے لابن اور تھا، دیا گاڑ میں پہاڑ خیمہ اپنا نے یعقوب لیکن پکڑا، جا کو خفیہ تو کیوں کیا؟ کیا یہ نے تو کہا، سے یعقوب نے لابان لیکن ٹھہرایا۔ میں پہاڑ کے جلعاد قیدیوں سے تلوار جیسے گیا، لے کو بیٹیوں میری اور لوٹا، مجھے نے تو اور بھاگا، پر طور موسیقاروں اور ساتھ، کے خوشی تجھے میں تو ہوتی، دی اطلاع مجھے نے تو اگر اور کو؟ اپنی اور بچوں اپنے مجھے اور کرتا۔ رخصت ساتھ کے بربط اور ڈھولوں اور ساتھ، کے اب اور کیا۔ کام سے بے وقوفی نے تو اب گیا، سمجھا نہیں لائق کے دینے بوسہ کو بیٹیوں مجھ کل نے خدا کے باپ تیرے لیکن ہے، مضبوط لیے کے پہنچانے نقصان تجھے ہاتھ میرا گھر کے باپ اپنے تم چونکہ اب بولنا۔ نہ برائی سے یعقوب کبھی بچا، کو آپ اپنے کہا، سے کو دیوتاؤں میرے نے تم لیکن گئے، چلے تم لیے اس تھے، رکھتے خواہش شدید کی جانے کیونکہ تھا، گیا ڈر میں کہ کہا سے لابان ہوئے دیتے جواب نے یعقوب لیکن چرایا؟ کیوں

اور چیزیں۔ سب میری اور لو چھین سے مجھ بیٹیاں اپنی تم کہیں کہ سوچا نے میں نہیں زندہ سامنے کے بھائیوں ہمارے وہ پائے، دیوتا اپنے تو پاس کے جس کہا، نے یعقوب کچھ پاس کے اس نے اس اور لے۔ لے اور ہے، چیز کیا تیری پاس میرے کہ لے پہچان گا۔ رہے لابن تھا۔ چرایا انہیں نے بیوی، کی اس راحیل، کہ تھا جانتا نہیں یعقوب لیکن پہچانا۔ نہیں نکلا، سے گھر کے لیاہ اور پایا، نہیں اور کیا، تلاش میں گھر کے لیاہ نے اُس اور ہوا داخل وہ پھر پایا، نہیں اور میں، گھر کے لونڈیوں دو اور کیا، تلاش میں گھر کے یعقوب اور اور ڈالا، میں زین کی اونٹ انہیں اور لیے، بت نے راحیل ہوا۔ داخل بھی میں گھر کے راحیل کے آپ میں مانیں، نہ برا آقا، میرے اے کہا، سے باپ اپنے نے اس اور گئی۔ بیٹھ پر ان میں گھر پورے نے لابن ہے۔ رسم کی عورتوں مجھے کیونکہ سکتی، ہو نہیں کھڑی سامنے دیتے جواب نے یعقوب اور لڑا، سے لابن اور ہوا غصہ یعقوب ملے۔ نہیں بت اور کیا، تلاش کیا؟ تعاقب میرا نے تو کہ بے گناہ کیا میرا اور ہے؟ ناانصافی کیا میری کہا، سے لابن ہوئے برتنوں تمام کے گھر اپنے نے تم کیا؟ تلاش کو برتنوں تمام کے گھر میرے نے تم کہ یہ اور ہم وہ اور رکھو، سامنے کے بھائیوں میرے اور بھائیوں اپنے یہاں اسے پایا؟ کیا سے میں تیری اور بھیڑیں تیری ہوں، ساتھ تیرے میں سال بیس یہ کریں۔ فیصلہ درمیان کے دونوں جنگلی جو کھائے۔ نہیں نے میں مینڈھے کے بھیڑوں تیری ہوئیں، نہیں اولاد بے بکریاں کی دن تھا، کرتا ادا چوریاں خود میں لایا؛ نہیں کو تجھ نے میں وہ گیا، پہاڑا سے جانوروں میری نیند میری اور سے، ٹھنڈ کو رات اور رہا جلتا سے گرمی کو دن میں کی۔ رات اور کے بیٹیوں دو تیری نے میں رہا، میں گھر تیرے میں سال بیس یہ گئی۔ ہو دور سے آنکھوں سے برسوں دس نے تو اور میں، بھیڑوں تیری سال چھ اور کی، خدمت تیری سال چودہ بدلے میرے خوف کا اسحاق اور خدا کا ابراہیم باپ میرے اگر دیا۔ دھوکہ میں اجرت میری کی ہاتھوں میرے اور ذلت میری دیتا۔ بھیج ہاتھ خالی مجھے تو اب تو ہوتا، نہ ساتھ کی۔ ملامت تجھے کل اور دیکھا، نے خدا کو محنت

میرے بیٹے یہ اور ہیں، بیٹیاں میری بیٹیاں یہ کہا، سے یعقوب نے لابن ہوئے دیتے جواب اور ہے، میرا وہ بے دیکھتا تو کچھ جتنا اور ہیں، مویشی میرے مویشی یہ اور ہیں، بیٹے کو جن ساتھ کے بچوں کے ان یا کروں کیا ساتھ کے ان آج میں میں، بارے کے بیٹیوں میری تمہارے اور میرے یہ اور باندھیں، عہد ایک تم اور میں آؤ، لیے اس اب جنا؟ نے انہوں دیکھو ہے، نہیں کوئی ساتھ ہمارے دیکھو کہا، سے اُس نے اُس لیکن گا۔ ہو گواہی درمیان پر طور کے ستون اسے کر لے پتھر نے یعقوب لیکن ہے۔ گواہ درمیان تمہارے اور میرے خدا اور کیے، جمع پتھر نے انہوں اور کرو، جمع پتھر کہا، سے بھائیوں اپنے نے یعقوب کیا۔ قائم آج ڈھیر یہ کہا، سے اس نے لابن اور کھایا، کھانا پر ڈھیر اس وہاں اور بنایا، ڈھیر ایک یعقوب لیکن بلایا، ڈھیر کا گواہی اُسے نے لابن اور ہے۔ دیتا گواہی درمیان تیرے اور میرے نے میں جو ستون یہ اور ڈھیر یہ دیکھو کہا، سے یعقوب نے لابن بلایا۔ ڈھیر گواہ اُسے نے ہے، دیتا گواہی ستون یہ اور ہے، دیتا گواہی ڈھیر یہ ہے، کیا قائم درمیان تیرے اور اپنے میرے خدا کہا، نے اُس جو نظارہ وہ اور گیا۔ رکھا ہے دیتا گواہی ڈھیر نام کا اس لیے اس میری تو اگر گے۔ جائیں ہو جدا سے دوسرے ایک ہم کیونکہ دیکھے، درمیان تیرے اور ہمارے دیکھ، گا، لے عورتیں اور ساتھ کے بیٹیوں میری تو اگر گا، کرے ذلیل کو بیٹیوں تمہاری میں اگر ہے۔ گواہ درمیان تیرے اور میرے خدا ہو، رہا دیکھ جو نہیں کوئی ساتھ عبور لیے کے برائی کو ستون اس اور پہاڑی اس طرف میری تم نہ تو کروں، نہ عبور طرف باپ اپنے نے یعقوب اور کریں، فیصلہ درمیان ہمارے ناحور خدائے اور ابراہام خدائے کرنا۔ اپنے نے اس اور کی، قربانی میں پہاڑ نے اس اور کھائی۔ قسم کی خوف کے اسحاق سوئے۔ میں پہاڑ وہ اور پیا، اور کھایا نے انہوں اور بلایا، کو بھائیوں

کر مڑ اور دی، برکت کو اُن اور دیا، بوسہ کو بیٹیوں اور بیٹوں اپنے صبح نے لابن کر اُٹھ گیا۔ چلا کو جگہ اپنی لابن

خیمہ کو لشکرگاہ کی خدا نے اس کر اٹھا نظر اوپر اور گیا، چلا پر راستے اپنے یعقوب اور خدا یہ دیکھا، انہیں نے اس جب کہا نے یعقوب ملے۔ سے اس فرشتے کے خدا اور دیکھا، زن رکھا۔ لشکرگاہیں نام کا جگہ اس نے اس اور ہے، لشکرگاہ کی

میں علاقے کے ادم میں، زمین کی سعیر جو پاس، کے عیسو بھائی اپنے نے یعقوب اور گے کہو تم طرح اس ہوئے، کہتے دیا حکم کو ان نے اس اور بھیجے۔ قاصد آگے اپنے تھا، اور ٹھہرا ساتھ کے لابن میں ہے، کہتا یعقوب خادم تمہارا طرح اس سے، عیسو آقا میرے اور گئیں، ہو لونڈیاں اور خادم بھیڑیں، گدھے، بیل، پاس میرے اور کی۔ دیر تک اب نے میں فضل سامنے تیرے خادم تیرا تاکہ بھیجا، لیے کے کرنے اعلان کو عیسو آقا اپنے نے میں پاس کے عیسو بھائی کے آپ ہم لگے، کہنے اور آئے واپس پاس کے یعقوب قاصد اور پائے۔ یعقوب ہیں۔ آدمی سو چار ساتھ کے اس اور ہے، رہا آ ملنے سے آپ وہ دیکھیے اور تھے، گئے اور کو، اونٹوں کو، بیلوں کو، لوگوں کے ساتھ اپنے نے اس اور ہوا، پریشان اور ڈرا بہت آئے میں کیمپ ایک عیسو اگر کہا نے یعقوب اور دیا۔ کر تقسیم میں خیموں دو کو بھیڑوں کے ابراہام باپ میرے اے کہا، نے یعقوب گا۔ جائے بچ کیمپ دوسرا تو ڈالے کاٹ اسے اور اپنی کہا، سے مجھ نے جس تو خداوند اے خدا، کے اسحاق باپ میرے اے اور خدا، انصاف تمام مجھے گا، کروں بھلائی ساتھ تیرے میں اور جا، واپس میں زمین کی پیدائش اس اپنی نے میں کیونکہ کیا، ساتھ کے بندے اپنے نے تو جو ہو کافی سے سچائی تمام اور ہوں۔ گیا ہو میں لشکروں دو میں لیکن اب تھا، کیا پار کو یردن دریائے اس سے لاٹھی ڈرتا سے اس میں کیونکہ دے، نجات سے ہاتھ کے عیسو سے، ہاتھ کے بھائی میرے مجھے کہا، نے تو لیکن ڈالے۔ مار کو ماں سمیت بچوں اور مجھے کر آ وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں ہوں،

کثرت جو گا، بناؤں مانند کی ریت کی سمندر کو نسل تیری اور گا، کروں بھلائی تجھے میں
 تھا لایا وہ تحفے جو اور سویا، رات اُس وہاں وہ اور گی۔ سکے جا نہیں گئی سے وجہ کی
 سو، دو بھیڑیں بیس، بکرے سو، دو بکریاں بھیجا۔ کو عیسو بھائی اپنے اور لیا، سے میں اُن
 گدھے دس، بیل چالیس، گائیں تیس، بچے کے ان اور اونٹ پلاتی دودھ بیس، مینڈھے
 اپنے اور الگ، الگ ریوڑ ہر دیا، کو خادموں اپنے انہیں نے اس اور دس۔ بچے اور بیس،
 کو پہلے نے اُس اور رکھو۔ فاصلہ درمیان کے ریوڑ ہر اور چلو، آگے میرے کہا، سے خادموں
 تو ہوئے، کہتے پوچھے، سے تجھ اور ملے، عیسو بھائی میرا تجھے اگر ہوئے، کہتے دیا، حکم
 کہو تم ہیں؟ کی کس یہ ہیں، رہی جا آگے تیرے جو یہ اور ہے؟ رہا جا کہاں اور ہے؟ کا کس
 خود وہ دیکھو اور ہیں، بھیجے کو عیسو آقا میرے تحائف کے یعقوب خادم تمہارے گے،
 کے ریوڑوں ان جو کو سب اُن اور تیسرے دوسرے، پہلے، نے اُس اور ہے۔ پیچھے ہمارے
 گے، کہو تم اور کہنا، بات یہ تو ملے سے تم عیسو جب کہ دیا حکم تھے، رہے جا آگے پیچھے
 سے تحائف اُن میں کیونکہ، کہا نے اُس ہے۔ رہا آ پیچھے ہمارے یعقوب خادم تمہارا دیکھو
 چہرہ کا اُس میں بعد کے اس اور ہیں، رہے جا آگے کے اُس جو گا کروں خوش چہرہ کا اُس
 ہوئے، روانہ آگے کے اس تحائف اور گا۔ کرے قبول چہرہ میرا وہ کیونکہ شاید گا، دیکھوں
 دو اور بیویوں دو اپنی نے اُس کر اٹھ رات اُس سویا۔ میں گاہ خیمہ رات اُس خود وہ لیکن
 لیا کو ان نے اس اور کیا۔ پار سے گھاٹ کے بیوق اور لیا کو بچوں گیارہ اپنے اور لونڈیوں
 کرایا۔ عبور کو چیزوں سب اپنی اور کیا عبور کو ندی اور

دیکھا نے اُس لڑی۔ کشتی تک صبح ساتھ کے اُس نے آدمی ایک اور تھا، گیا رہ اکیلا یعقوب
 ران کی یعقوب اور چھوا، کو ہڈی کی ران کی اُس نے اُس اور ہے، نہیں قادر پر اُس وہ کہ
 مجھے کہا، سے اُس نے اُس اور گئی۔ ہو حس بے ہوئے لڑتے کشتی ساتھ کے اُس ہڈی کی
 دوں جانے نہیں ہرگز تجھے میں کہا، نے اُس لیکن ہے۔ گئی ہو طلوع فجر کیونکہ دو، جانے
 دیا، جواب نے اُس ہے؟ کیا نام تیرا کہا، سے اُس نے اُس دے۔ نہ برکت مجھے تو اگر گا،

نام تیرا بلکہ گا، کہلائے نہیں یعقوب نام تیرا سے اب کہا، سے اُس نے اُس اور یعقوب۔
 طاقتور بھی ساتھ کے انسانوں اور ہے، آیا غالب ساتھ کے خدا تو کیونکہ ہوگا، اسرائیل
 کیوں نام میرا تم کہا، نے اُس اور بتاؤ، نام اپنا مجھے کہا، اور پوچھا نے یعقوب ہوگا۔
 کی خدا نام کا جگہ اُس نے یعقوب اور دی۔ برکت اُسے وہاں نے اُس اور ہو؟ پوچھتے
 سورج پر اُس گئی۔ بچ جان میری اور دیکھا، رُو بہ رُو کو خدا نے میں کیونکہ رکھا، صورت
 وجہ اس تھا۔ رہا لنگڑا پر ران اپنی خود وہ لیکن گئی، گزر شکل کی خدا جب ہوا طلوع
 پر چوڑائی کی ران جو تھی، گئی ہو جس بے جو کھاتے نہیں کو اُس اسرائیل بنی سے
 بے جو تھا چھوا کو اُس کی چوڑائی کی ران کی یعقوب نے اُس کیونکہ تک، دن کے آج ہے،
 تھی۔ گئی ہو جس

۳۳

کے آدمیوں سو چار عیسو بھائی کا اس دیکھو، اور دیکھا اوپر سے آنکھوں اپنی نے یعقوب
 اور کیا۔ تقسیم پر لونڈیوں دو اور راحیل لیاہ، کو بچوں نے یعقوب اور تھا، ہوا آتا ساتھ
 کو بچوں کے اُس اور لیاہ اور رکھا، پہلے کو بیٹوں کے اُن اور لونڈیوں دونوں نے اُس
 اور بڑھا، آگے کے ان خود وہ لیکن میں۔ آخر سے سب کو یوسف اور راحیل اور پیچھے،
 اُس عیسو اور گیا۔ پہنچ قریب کے بھائی اپنے کہ تک یہاں کیا، سجدہ مرتبہ سات پر زمین
 اور چوما، اُسے اور گیا، جھک پر گردن کی اُس کر لگا گلے اُسے اور دوڑا، کو ملنے سے
 لیے تیرے یہ کہا، اور دیکھا، کو بچوں اور عورتوں نے عیسو کر دیکھ اوپر اور روئے۔ دونوں
 اور لونڈیاں اور کیا۔ رحم پر بندے تیرے نے خدا پر جن ہیں، بچے کہا، نے اس اور ہیں؟ کیا
 اور آئے قریب بچے کے اس اور لیاہ اور کیا۔ سجدہ نے انہوں اور آئے قریب بچے کے ان
 کیا۔ سجدہ نے انہوں اور آئے قریب یوسف اور راحیل بعد کے اس اور کیا، سجدہ نے انہوں

تاکہ کہا، نے اُس اور ہیں؟ کیا لیے تیرے ہیں، ملے مجھے جو لشکر سب یہ کہا، نے اُس اور بھائی، ہے، بہت پاس میرے کہا، نے عیسو آقا۔ میرے اے پائے، فضل سامنے تیرے خادم تیرا تو بے ملا فضل سامنے تیرے مجھے اگر کہا، نے یعقوب دو۔ رہنے پاس تیرے وہ بے تیرا جو جیسے بے دیکھا ایسے چہرہ تیرا نے میں کیونکہ کر، قبول تحائف یہ سے ہاتھوں میرے میں جو لو لے برکتیں میری گا۔ جائے ہو راضی سے مجھ تو اور دیکھے، چہرہ کا خدا کوئی اور ہے، کچھ سب پاس میرے اور ہے، کیا رحم پر مجھ نے خدا کیونکہ ہوں، لایا لیے تمہارے چلیں۔ پر راستے سیدھے کر اٹھ کہا، نے اس اور لیا۔ لے نے اس اور کیا، مجبور اسے نے اس جو ہیں رہی پلا دودھ گائیں اور بھیڑیں اور ہیں، نازک بچے کہ بے معلوم کو آقا میرے مر مویشی سب تو ہانکوں سے تیزی کو اُن دن ایک میں اگر ہیں۔ میں داری ذمہ میری گا کروں سفر سے آرام میں راستے میں لیکن چلیں، آگے سے خادم اپنے آقا میرے گے۔ جائیں پاس کے آقا اپنے میں کہ تک یہاں مطابق، کے قدموں کے جوانوں اور ہے، سامنے میرے جو ساتھ تیرے کچھ سے میں لوگوں کے ساتھ اپنے میں کہا، نے عیسو جاؤں۔ پہنچ میں سعیر پایا فضل سامنے تیرے نے میں کہ بے کافی یہ کیوں؟ یہ کہا، نے اس لیکن گا۔ دوں چھوڑ خیموں یعقوب اور گیا۔ مڑ کو سعیر سے راستے اپنے دن اُس عیسو لیکن آقا۔ میرے اے ہے، خیمے نے اس لیے کے مویشیوں اپنے اور بنایا گھر وہاں لیے اپنے نے اس اور ہوا روانہ کو رکھا۔ خیمے نام کا جگہ اس نے اس سے وجہ اس بنائے،

جب ہے، واقع میں زمین کی کنعان اور بے شہر کا سکیموں جو آیا، میں سالم یعقوب اور نے اُس اور لگایا۔ خیمہ سامنے کے شہر نے اس اور آیا، واپس سے شام میسوپوٹامیہ وہ سو سے، حمور باپ کے سکیم تھا، لگایا خیمہ اپنا نے اُس جہاں کیا حاصل حصہ وہ کا کھیت پکارا۔ کو خدا کے اسرائیل اور کی، قائم گاہ قربان ایک وہاں نے اُس اور میں۔ اَمَنون

کی لوگوں مقامی تھا، چنا لیے کے یعقوب نے اس جسے اور تھی بیٹی کی لیاہ جو دینہ، حکمران کا زمین اُس جو نے، جوئی عمّور بن سَحْم اور گئی۔ نکل لیے کے ملنے سے بیٹیوں بنت دینہ نے اس اور کیا۔ ذلیل اُسے اور سویا، ساتھ کے اُس کر لے اُسے اور دیکھا، اُسے تھا، کے دل کے کنواری اس اور کی، محبت سے کنواری اس اور دی، توجہ پر روح کی یعقوب لے لیے کے بیوی لڑکی یہ مجھے کہا، سے ایمور باپ اپنے نے سیکم کی۔ بات سے اس مطابق بیٹے کے اس لیکن کیا، ناپاک کو دینہ بیٹی کی اس نے بیٹے کے حمور کہ سنا نے یعقوب دو۔ اور رہا۔ خاموش تک آنے کے ان یعقوب اور تھے، ساتھ کے مویشیوں کے اس میں میدان کے یعقوب اور نکلا۔ لیے کے کرنے بات سے اُس پاس کے یعقوب تھا، باپ کا سِکم جو حمور بہت کو ان اور ہوئے، رنجیدہ بہت لوگ وہ تو سنا نے انہوں جب آئے، سے میدان بیٹے ساتھ کے بیٹی کی یعقوب تھا، کیا کام شرمناک میں اسرائیل نے اس کیونکہ ہوئی، تکلیف سے جان اپنی نے سکیم بیٹے میرے کہا، سے ان نے ایمور اور ہوگا۔ نہیں ایسا اور تھا، سویا اپنی کرو، بیاہ شادی سے ہم اور دو۔ بیوی لیے کے اس اسے لہذا ہے، چنا کو بیٹی تمہاری دیکھو اور بسو، ساتھ ہمارے اور لو۔ لیے کے بیٹوں اپنے بیٹیاں ہماری اور دو، ہمیں بیٹیاں حاصل جائیداد میں اس اور کرو، تجارت میں اس اور بسو، ہے، وسیع سامنے تمہارے زمین پاؤں، فضل سامنے تمہارے میں کہا، سے بھائیوں کے اس اور باپ کے اس نے شکیم کرو۔ مجھ تم جیسا گا دوں میں اور بڑھاؤ، نہایت جہیز گے۔ دیں ہم گے، کہو تم کچھ جو اور دو۔ لیے کے بیوی لڑکی یہ مجھے تم اور کہو، سے

اور دیا، جواب ساتھ کے فریب کو حمور باپ کے اس اور شکیم نے بیٹوں کے یعقوب لیکن نے لاوی اور شمعون اور تھا۔ کیا ناپاک کو دینہ بہن کی ان نے انہوں کیونکہ بولے، سے ان

آدمی ایسے کو بہن اپنی کہہ سکتے کر نہیں بات یہ ہم کہا: سے ان تھے، بھائی کے دینہ جو تمہاری ہم پر شرط اس صرف ہے۔ رسوائی لیے ہمارے یہ کیونکہ ہے، نامختون جو دیں کو مذکر ہر تمہارا اور جاؤ ہو طرح ہماری تم اگر گے، بسیں درمیان تمہارے اور گے بنیں مانند لیے اپنے ہم سے میں بیٹیوں تمہاری اور گے، دیں کو تم بیٹیاں اپنی ہم اور جائے۔ کیا ختنہ اگر لیکن گے۔ ہوں طرح کی قوم ایک ہم اور گے، بسیں پاس تمہارے ہم اور گے، لیں بیویاں اور گے۔ جائیں چلے ہم کر لے کو بیٹی ہماری تو جائے، کیا ختنہ کہ گے سنو نہیں ہماری تم کرنے کام یہ نے نوجوان اُس اور آئیں۔ پسند کو سخیم بیٹے کے حمور اور حمور باتیں یہ کے باپ اپنے خود وہ اور تھا، فریفتہ پر بیٹی کی یعقوب وہ کیونکہ کی، نہیں تاخیر میں دروازے کے شہر اپنے سخیم بیٹا کا اس اور امور لیکن تھا۔ معزز زیادہ سے سب میں گھر ساتھ ہمارے انہیں ہیں، پرامن لوگ یہ بولے، ہوئے کہتے سے مردوں کے شہر اپنے اور آئے، پر ہم ہے، کشادہ سامنے کے ان دیکھو زمین یہ دو، کرنے تجارت میں اس اور دو، رہنے پر زمین لوگ وہ صرف میں اس گے۔ دیں کو ان بیٹیاں اپنی اور گے، بنائیں بیویاں کو بیٹیوں کی ان ہو، ختنہ مذکر ہر ہمارا جب ہوں، قوم ایک تاکہ رہیں، ساتھ ہمارے کہ گے ہوں برابر ہمارے کا ان اور جانور، والے پاؤں چار اور مویشی، کے ان اور ہیں۔ شدہ ختنہ خود وہ کہ جیسا ساتھ ہمارے وہ تو جائیں، بن مانند کی ان ہم میں اس صرف ہوگا؟ نہیں ہمارا کیا مال، پر دروازے کے شہر کے ان سنی بات کی سخیم بیٹے کے اس اور امور اور گے۔ بسیں کیا۔ ختنہ کا گوشت کے غلاف اپنے نے مرد ہر اور نے، لوگوں سب والے کرنے تجارت

لاوی اور شمعون بیٹوں دو کے یعقوب تھے، میں درد وہ جب دن، تیسرے کہ ہوا ایسا اور سے طریقے محفوظ میں شہر اور لی، تلوار اپنی نے ایک ہر تھے، بھائی کے دینہ جو نے، تلوار کو سخیم بیٹے کے اس اور حمور نے انہوں اور دیا۔ کر قتل کو مرد ہر اور ہوئے، داخل کے یعقوب اور گئے۔ نکل اور لیا، لے سے گھر کے سخیم کو دینہ اور کیا، قتل سے دھار کی کو دینہ بہن کی ان نے انہوں میں جس لوٹا کو شہر اس اور آئے، چڑھ پر زخمیوں بیٹے

اور تھے میں شہر جتنے گدھے، کے ان اور بیل کے ان اور بھیڑیں کی ان اور تھا۔ کیا ناپاک اور سامان، تمام کا ان اور لوگوں، تمام کے ان نے انہوں اور لیے۔ لے تھے، میں میدان جتنے سب تھا میں گھروں کچھ جو اور تھا میں شہر کچھ جو اور لیا، کر قید کو عورتوں کی ان میں تاکہ ہے، دیا بنا انگیز نفرت مجھے نے تم کہا: سے لاوی اور شمعون نے یعقوب لیا۔ لوٹ میں میں۔ فرزیوں اور میں کنعانیوں ہوں، برا لیے کے لوگوں سب والے رہنے میں زمین اس اور میں اور گے، ڈالیں کاٹ مجھے کر ہو جمع خلاف میرے وہ اور ہوں، تھوڑے میں تعداد استعمال طرح کی کسبی کو بہن ہماری وہ کیا کہا، نے انہوں لیکن گا۔ جائے ہو تباہ گھر میرا گے؟ کریں

۵۳

خدا اُس وہاں اور رہو، وہاں اور جاؤ، کو جگہ کی ایل بیت کر اٹھ کہا، سے یعقوب نے خدا چہرے کے عیسو بھائی اپنے تو جب تھا، ہوا ظاہر پر تجھ جو بناؤ گاہ قربان ایک لیے کے تھے ساتھ کے اس جو سے سب ان اور سے والوں گھر اپنے نے یعقوب اور تھا۔ رہا بھاگ سے اپنے اور جاؤ، ہو پاک اور دو، نکال سے درمیان اپنے کو دیوتاؤں اجنبی کے ساتھ اپنے کہا، بنائیں گاہ قربان لیے کے خدا اُس وہاں اور چلیں، کو ایل بیت ہم کر اٹھ اور دو۔ بدل لباس میں راستے جس اور تھا، ساتھ میرے جو سنی، میری میں دن کے مصیبت میری نے جس کے ان جو دیے دیوتا اجنبی وہ کو یعقوب نے انہوں اور بجایا۔ مجھے میں اُس گیا میں میں سکیم انہیں نے یعقوب اور تھیں، میں کانوں کے ان جو بالیاں وہ اور تھے، میں ہاتھوں سکیم اسرائیل اور دیا۔ کر تباہ تک دن کے آج انہیں اور دیا، چھپا نیچے کے درخت کے بلوط بنی نے انہوں اور ہوا، طاری پر شہروں کے نواح و گرد کے ان خوف کا خدا اور نکلا، سے ایل بیت جو ہے، میں زمین کی کنعان جو آیا میں لوز یعقوب کیا۔ نہیں تعاقب کا اسرائیل

کی، تعمیر گاہ قربان ایک وہاں نے اس اور تھے۔ ساتھ کے اس جو لوگ سب اور خود وہ ہے،
بھائی اپنے وہ جب تھا، ہوا ظاہر پر اس خدا وہاں کیونکہ رکھا، ایل بیت نام کا جگہ اس اور
تھا۔ رہا بھاگ سے چہرے کے عیسو

پاس کے درخت کے بلوط نیچے کے ایل بیت وہ اور گئی، مر تھی دایہ کی ربقہ جو دبورہ
پھر میں لوز کو یعقوب خدا رکھا۔ بلوط کا ماتم نام کا اس نے یعقوب اور گئی، کی دفن
اُس نے خدا اور دی۔ برکت اُسے نے خدا اور آیا، سے میسوپوٹیمیا کے شام وہ جب ہوا، ظاہر
کا اُس نے اُس اور ہوگا، اسرائیل نام تیرا بلکہ گا، کہلائے نہیں یعقوب اب نام تیرا کہا، سے
قومیں جا، ہو بہت اور بڑھ ہوں، خدا تیرا میں کہا، سے اس نے خدا اور رکھا۔ اسرائیل نام
وہ اور گئے۔ نکلیں سے کمر تیری بادشاہ اور گئی، ہوں سے تجھ جماعتیں کی قوموں اور
تیری وہ ہے، دی دے تجھے نے میں وہ تھی، دی کو اسحاق اور ابراہام نے میں جو زمین
چلا اوپر سے جگہ اس خدا اور گا۔ دوں زمین یہ میں کو اولاد تیری بعد تیرے اور ہوگی،
قائم ستون ایک میں جگہ اُس نے یعقوب اور تھی۔ کی بات ساتھ کے اس نے اس جہاں گیا
پینے پر اُس نے اُس اور ستون، کا پتھر ایک تھی، کی بات ساتھ کے اُس نے خدا جہاں کیا
جہاں رکھا، ایل بیت نام کا جگہ اُس نے یعقوب اور ڈالا۔ تیل پر اُس اور انڈیلی، قربانی کی
اپنا آگے کے جدر برج کر ہو روانہ سے ایل بیت یعقوب تھی۔ کی بات ساتھ کے اُس نے خدا
بچہ نے راحیل تو آیا قریب لیے کے آنے افراتہ میں خبراتہ وہ جب اور کیا، نصب خیمہ
تھی، ربی جن سے مشکل وہ جب کہ ہوا ایسا آئی۔ پیش مشکل اسے میں زجگی اور جنا،
وہ جب کہ ہوا یہ ہے۔ بیٹا تمہارا بھی یہ کیونکہ رکھو، حوصلہ کہا، سے اس نے دائی تو
کا درد میرے رکھا نام کا اس نے اس تو تھی، ربی مر وہ کیونکہ تھی، ربی چھوڑ روح اپنی
دوڑ گھوڑ میدان کے افراتہ اور گئی مر راحیل رکھا۔ بنیامین نام کا اس نے باپ لیکن بیٹا،
ستون ایک پر قبر کی اس نے یعقوب اور ہے۔ اللحم بیت یہ گئی، کی دفن میں راستے کے
جب کہ ہوا ایسا اور ہے۔ تک دن کے آج جو بے ستون وہ پر قبر کی راحیل یہ کیا، قائم

ساتھ کے بلہاہ لونڈی کی یعقوب باپ اپنے اور گیا روبن تو بسا، میں زمین اُس اسرائیل تھے۔ بارہ بیٹے کے یعقوب ہوا۔ ظاہر بُرا سامنے کے اُس یہ اور سنا، نے اسرائیل اور سویا،

کے راحیل زبولون۔ اشکار، یہوداہ، لاوی، شمعون، روبن، پہلوٹھا کا یعقوب بیٹے: کے لیاہ لیاہ تھے۔ نفتالی اور دان بیٹے کے بلہاہ لونڈی کی راحیل اور تھے۔ بنیامین اور یوسف بیٹے لیے کے اُس جو ہیں بیٹے کے یعقوب یہ تھے، آشر اور جد بیٹے کے زلفہ لونڈی کی آیا، میں ممرے پاس کے اسحاق باپ اپنے یعقوب اور ہوئے۔ پیدا میں شام میسوپوٹیمیا اسحاق اور ابرہام جہاں ہے، میں زمین کی کنعان جو ہے حبرون یہ میں، شہر کے میدان ہوتے ناکام اسحاق اور ہوئے۔ سال اسی سو جیے نے اُس جو دن کے اسحاق اور تھے۔ رہے بیٹوں کے اس اور بھرپور، سے عمر اور بوڑھا گیا، ہو شامل میں قوم اپنی اور گیا، مر ہوئے کیا۔ دفن اسے نے یعقوب اور عیسو

۶۳

لیے اپنے سے میں بیٹیوں کی کنعانیوں نے عیسو ہے۔ ادم وہ ہیں، نسلیں کی عیسو یہ انا بیٹے کے صبعون جوّی جو اہلیبیم، اور تھی، بیٹی کی ایلوم جتنی جو عہد، لیں: بیویاں اس نے عہد تھی۔ بہن کی ناپوت اور بیٹی کی اسماعیل جو کو، بسمت اور تھی۔ بیٹی کی اور یگلوم، اور یعوس، نے اہلیبامہ اور جنا۔ کو رعوایل نے بسمہ اور جنا، کو الیفز لیے کے نے عیسو ہوئے۔ پیدا میں کنعان زمین ہاں کے اس جو ہیں، بیٹے کے عیسو یہ جنا، کو قورح مال، سب اپنا اور لوگ، سب کے گھر اپنے اور بیٹیاں، اپنی اور بیٹے، اپنے اور بیویاں، اپنی زمین نے اس جو کچھ سب اور تھا، کیا حاصل نے اس جو کچھ سب اور مویشی، سب اور کنعان زمین سے چہرے کے یعقوب بھائی اپنے عیسو اور لیا لے تھا، کیا حاصل میں کنعان

قیام کے ان اور تھے، سکتے رہ نہیں ساتھ وہ کہ تھے زیادہ اتنے املاک کے ان گیا۔ چلا سے عیسو تھی۔ سکتی دے نہیں سہارا انہیں سے وجہ کی کثرت کی املاک کے ان زمین کی تھا باپ کا ادوم جو ہیں نسلیں کی عیسو یہ ہے۔ ادوم ہی عیسو گیا، بس میں سعیر پہاڑ کا عدہ بیوی کی عیسو جو الیفز ہیں: نام کے بیٹوں کے عیسو یہ اور میں۔ پہاڑ کے سعیر عومر، تیمان، بیٹے کے الیفز تھا۔ بیٹا کا بسمہ بیوی کی عیسو جو رعوایل اور تھا، بیٹا نے اس اور تھا، بیٹا کا عیسو جو تھی لونڈی کی الیفز تمنہ ہوئے۔ قنز اور جوتھوم صوفر، رعوایل یہ تھی۔ بیوی کی عیسو جو تھے بیٹے کے عدہ یہ دیا، جنم کو عمالیق لیے کے الیفز یہ تھے۔ بیٹے کے بسمہ بیوی کی عیسو یہ موزے۔ اور سومے زارے، ناحوت، تھے: بیٹے کے نے اس بیوی۔ کی عیسو تھی، پوتی کی صبعون اور بیٹی کی انا جو ہیں، بیٹے کے اہلبیمہ الیفز ہیں، بیٹے کے عیسو سردار یہ دیا۔ جنم کو قورح اور یعجلوم یعوس، لیے کے عیسو قائد قنز، سردار صوفر، سردار عمر، سردار تیمان، سردار تھا: پہلوٹھا کا عیسو جو بیٹے کے کے عدا یہ تھے، میں زمین کی ادومیہ قائدین کے الیفز یہ عمالیق، قائد جوتھم، قائد قورح، زارے، سردار ناحوت، سردار تھا: بیٹا کا عیسو جو ہیں بیٹے کے رعوایل یہ اور ہیں۔ بیٹے کے بسمت یہ میں، زمین کی ادوم ہیں سردار کے رعوایل یہ موزے۔ سردار سومے، سردار یعوس، سردار تھے: بیٹے کے عیسو بیوی اہلبیمہ یہ تھی۔ بیوی کی عیسو جو ہیں بیٹے کے عیسو یہ تھے۔ سردار کے عیسو بیوی عنا بنت اہلبیمہ یہ قورح، سردار یگلوم، سردار جو ہیں بیٹے کے حوری سعیر یہ ہیں۔ بیٹے کے ادوم یہ ہیں، سردار کے ان یہ اور ہیں، بیٹے یہ رسون، اور آسار، اور دِشون، اور عنا صبعون، سوبال، لوطان، تھے: ربتے میں زمین اس بیمان اور خوری بیٹے کے لوطان میں۔ زمین کی آدم بیٹے، کے سعیر تھے، رنما کے حوری صوفر جبیل، مناحت، جولام، ہیں: بیٹے کے شوبال یہ تھی۔ تھمنا بہن کی لوطان اور ہوئے، بیابان کو یمین نے جس بے عَنہ وہی یہ عَنہ۔ اور اِہ ہیں: بیٹے کے صبعون یہ اور عمر۔ اور ہیں: بیٹے کے انا یہ تھا۔ رہا چرا کو جانوروں کے صبعون باپ اپنے وہ جب پایا، میں

اور اتران اسبان، امدہ، ہیں: بیٹے کے دیسون یہ ہے۔ بیٹی کی انا جو اہلیامہ اور دیشون، آران۔ اور اوس ہیں: بیٹے کے رسون یہ یوکام۔ اور زوکام بلعام، ہیں: بیٹے کے اسر یہ حران۔ دیشون، سردار انا۔ رہنما سبیگون، رہنما سوبال، رہنما لوطان، رہنما ہیں: رہنما کے خوری یہ کی ادم میں سرداریوں اپنی جو تھے سردار کے خوری یہ ریسون، سردار اصر، سردار تھے۔ میں زمین

میں اسرائیل کہ پہلے سے اس کی، حکومت میں ادم نے جنہوں ہیں بادشاہ وہ یہ اور کا شہر کے اس اور کی، بادشاہی نے بعور بن بلق میں ادم اور کرے۔ حکومت بادشاہ کوئی مر یوباب ہوا۔ بادشاہ سے بصرہ زارح بن یوبب جگہ کی اس اور گیا، مر بلق تھا۔ دثا با نام گیا، مر آسوم تھا۔ سے زمین کی تھیمانوں جو کی بادشاہی نے اسوم جگہ کی اس اور گیا، مارا، کو مدیان میں میدان کے موآب نے جس کی بادشاہی نے برد بن بد جگہ کی اس اور جو کی بادشاہی نے سملہ جگہ کی اس اور گیا، مر بد تھا۔ گتھائم نام کا شہر کے اس اور نے ساؤل سے روبوتھ واقع کنارے کے دریا جگہ کی اس اور گیا، مر سمده تھا۔ سے مسریقہ بن بلینون کی۔ بادشاہی نے اخبور بن بلینون جگہ کی اس اور گیا، مر ساؤل کی۔ بادشاہی فوغور نام کا شہر کے اس اور کی، بادشاہی نے برد بن ارد جگہ کی اس اور گیا، مر اخبور تھا۔ بیٹا کا میزوب جو تھی، بیٹی کی متریث جو تھا، میتیبیل نام کا بیوی کی اس اور تھا، کے ان مطابق، کے جگہوں کی ان میں، قبیلوں کے ان ہیں، نام کے رہنماؤں کے عیسو یہ ابولبیمہ، رہنما یتھر، رہنما جولہ، رہنما تھمنا، رہنما میں: قوموں کی ان اور میں، علاقوں زافوئن، سردار ماجیدیل، سردار مزر، قائد تیمان، قائد کنز، قائد فینون۔ رہنما ہیللاس، رہنما یہ تھے، میں جگہوں شدہ تعمیر میں زمین کی ملکیت کی ان جو ہیں سردار کے ادم یہ ہے۔ باپ کا ادم عیسو

میں، زمین کی کنعان تھا، رہا طرح کی اجنبی باپ کا اُس جہاں رہا میں زمین اُس یعقوب باپ اپنے ساتھ کے بھائیوں اپنے اور تھا، کا سال سترہ یوسف ہیں۔ نسلیں کی یعقوب یہ اور کے بیٹوں کے زلفہ اور بلہاہ بیویوں کی باپ اپنے اور تھا، جوان وہ تھا۔ چراتا بھیڑیں کی یعقوب لائی۔ خبر بری خلاف کے ان پاس کے اسرائیل باپ اپنے نے یوسف تھا۔ رہتا ساتھ بیٹا کا بڑھاپے کے اس وہ کیونکہ تھا، کرتا محبت سے یوسف زیادہ سے بیٹوں تمام اپنے باپ کا ان کہ دیکھا نے بھائیوں کے اس بنائی۔ قمیض رنگین ایک لیے کے اس نے اس اور تھا، وہ اور کی، نفرت سے اس نے انہوں تو ہے، کرتا محبت سے اس سے میں بیٹوں تمام اپنے اسے اور دیکھا خواب ایک نے یوسف تھے۔ نہیں قابل کے کرنے بات پر امن کوئی سے اس میں ہے۔ دیکھا نے میں جو سنو کو خواب اس کہا، سے اُن نے اُس اور بتایا۔ کو بھائیوں اپنے سیدھا اور اٹھا پولا میرا اور ہو، رہے باندھ پولے میں درمیان کے میدان تم کہ سوچا نے بھائیوں کے اُس لگے۔ کرنے سجدہ کو پولے میرے کر گھوم پولے تمہارے لیکن گیا، ہو کھڑا گا؟ کرے حکومت پر ہم تُو واقعی یا گا، کرے بادشاہی پر ہم تُو واقعی کیا کہا، سے اُس نے کرنا نفرت مزید سے اُس سے وجہ کی الفاظ کے اُس اور خوابوں کے اُس نے اُنہوں اور اُس کو بھائیوں اپنے اور باپ اپنے نے اُس اور دیکھا، خواب اور ایک نے اُس دی۔ کر شروع گیارہ اور چاند، اور سورج، جیسے دیکھا، خواب اور ایک نے میں دیکھو کہا، اور کیا، ذکر کا کیا یہ کہا، سے اس اور ڈانٹا اسے نے باپ کے اس اور تھے۔ رہے کر سجدہ مجھے ستارے زمین تجھے کر آ بھائی تیرے اور ماں تیری اور میں واقعی کیا دیکھا؟ نے تو جو ہے خواب اس نے باپ کے اس لیکن کیا، حسد سے اس نے بھائیوں کے اس اور گے؟ کریں سجدہ پر نے اسرائیل اور گئے۔ سکیم چرانے بھیڑیں کی باپ اپنے بھائی کے اس اور رکھا۔ یاد کو بات پاس کے ان تجھے میں آ، ہیں؟ رہے چرا نہیں میں شکیم بھائی تیرے کیا کہا، سے یوسف

کر جا کہا، سے اس نے اسرائیل ہوں۔ حاضر میں دیکھ، کہا، سے اس نے اس گا۔ بھیجوں
 حبرون اسے نے اس اور بتا۔ مجھے اور ہیں، تندرست بھیڑیں اور بھائی تیرے آیا کہ دیکھ
 پایا، ہوا بھٹکتا میں میدان اُسے نے آدمی ایک اور آیا۔ میں سِگم وہ اور بھیجا، سے وادی کی
 کو بھائیوں اپنے میں کہا، نے اس اور ہے؟ ڈھونڈتا کیا تُو پوچھا، سے اُس نے آدمی اُس اور
 یہاں وہ کہا، سے اُس نے آدمی اُس ہیں۔ رہے چرا کہاں وہ کہ بتاؤ مجھے ہوں، رہا ڈھونڈ
 اور چلیں، ڈوتھائم آؤ سنا، ہوئے کہتے یہ کو اُن نے میں کیونکہ ہیں، گئے ہو روانہ سے
 پایا۔ میں ڈوتھائم کو اُن نے اُس اور گیا، پیچھے کے بھائیوں اپنے یوسف

اُسے نے انہوں اور پہلے، سے آنے پاس کے اُن لیا، دیکھ ہی پہلے سے دور اُسے نے انہوں لیکن
 دیکھنے خواب وہ دیکھو، کہا، سے بھائی اپنے نے ایک ہر اور کی۔ سازش بری کی کرنے قتل
 دیں، پھینک میں ایک سے میں گڑھوں اُسے اور کریں قتل اُسے ہم آؤ، لہذا اب ہے۔ رہا آ والا
 خواب کے اُس کہ گے دیکھیں ہم اور لیا، نگل اُسے نے درندے بُرے ایک کہ گے کہیں ہم اور
 نہ میں جان اُسے ہم کہا، اور دی، نجات سے ہاتھوں کے اُن اُسے کر سن نے روبن ہوگا۔ کیا کا
 میں بیابان جو میں ایک سے میں گڑھوں ان اسے بہاؤ، نہ خون کہا، سے ان نے روبن ماریں۔
 کے اس اسے اور بچائے، سے ہاتھوں کے ان اسے وہ تاکہ ڈالو، نہ ہاتھ پر اس اور دو، ڈال ہیں
 یوسف نے انہوں تو آیا، پاس کے بھائیوں اپنے یوسف جب کہ ہوا ایسا اور دے۔ لوٹا کو باپ
 دیا، پھینک میں گڑھے کر لے اُسے نے اُنہوں اور دیا۔ اتار تھا پر اس جو قمیض رنگین کا
 نے انہوں اور بیٹھے، لیے کے کھانے روٹی وہ تھا۔ نہیں پانی میں اُس تھا، خالی گڑھا وہ لیکن
 اور تھا، رہا آ سے جلعاد قافلہ کا مسافروں اسماعیلی دیکھو اور دیکھا، کر اٹھا آنکھیں اپنی
 جا لیے کے جانے لے مصر انہیں وہ تھے۔ ہوئے لدے سے مر اور رال اور خوشبو اونٹ کے ان
 تھے۔ رہے

کا اس اور ڈالیں مار کو بھائی اپنے ہم اگر بے فائدہ کیا کہا، سے بھائیوں اپنے نے یہوداہ

نہ پر اُس ہاتھ ہمارے لیکن دیں، کر فروخت کو اسماعیلیوں اِن اُسے ہم آؤ، چھپائیں؟ خون مدیانی اور سنا۔ نے بھائیوں کے اُس اور ہے۔ گوشت ہمارا اور بھائی ہمارا وہ کیونکہ ہوں، کو یوسف اور اٹھایا، اور کھینچا سے کنویں کو یوسف نے انہوں اور تھے، رہے گزر لوگ تاجر گڑھے روہن گئے۔ لے مصر کو یوسف اور بیچا۔ میں سکوں کے سونے بیس کو اسماعیلیوں کپڑے اپنے نے اس اور دیکھا، نہیں میں گڑھے کو یوسف نے اس اور آیا، واپس طرف کی اب میں لیکن ہے، نہیں لڑکا کہا، اور لوٹا واپس طرف کی بھائیوں اپنے وہ اور دیے۔ پھاڑ کو کرتے اور کیا، ذبح بچہ ایک کا بکریوں نے انہوں کر، لے کرتا کا یوسف اور جاؤں؟ کہاں اور لائے، پاس کے باپ اپنے اور بھیجی قمیض رنگین نے انہوں اور دیا۔ کر آلودہ سے خون اُسے نے اُس اور نہیں۔ یا بے قمیض کی بیٹے تمہارے یہ آیا کہ پہچانو ہے، پایا یہ نے ہم کہا، نے درندے ہے، لیا کھا اُسے نے درندے بُرے کسی ہے، خلعت کا بیٹے میرے یہ کہا، اور پہچانا اپنے اور باندھا، ٹاٹ پر کمر اپنی اور پھاڑے، کپڑے اپنے نے یعقوب ہے۔ لیا پکڑ کو یوسف تسلی اسے اور ہوئے جمع بیٹیاں اور بیٹے سب کے اس کیا۔ ماتم تک دنوں بہت کا بیٹے ماتم پاس کے بیٹے اپنے میں کہ ہوئے کہتے چاہا، نہیں پانا تسلی نے اس لیکن آئے، دینے یوسف نے مدیانیوں اور روئے۔ پر اس نے باپ کے اس اور گا، اتروں میں پاتال ہوئے کرتے تھا۔ باورچی سردار جو دیا بیچ کو پطیفرع سرا خواجہ کے فرعون میں مصر کو

۸۳

آدمی عدلامی ایک اور گیا، نیچے سے بھائیوں اپنے یہوداہ میں وقت اُس کہ ہوا ایسا اور بیٹی کی آدمی کنعانی ایک وہاں نے یہوداہ اور تھا۔ حیرہ نام کا جس پہنچا پاس کے کر ہو حاملہ اور گیا۔ پاس کے اس اور لیا، اسے نے اس اور تھا، سوعہ نام کا جس دیکھی، کا اس اور جنا، بیٹا ایک پھر کر ہو حاملہ اور رکھا۔ غیر نام کا اُس اور جنا، بیٹا ایک نے اُس

خصبی یہ لیکن رکھا، شیلوم نام کا اُس اور جنا بیٹا ایک مزید نے اُس اور رکھا۔ اونان نام کا جس لی، بیوی لیے کے غیر پہلوٹھے اپنے نے یہوداہ اور جنا۔ کو اُن نے اُس جب تھی میں ڈالا۔ مار اسے نے خدا اور تھا، شریر سامنے کے خداوند غیر پہلوٹھا کا یہودہ تھا۔ تھامر نام اور کرو، شادی سے اس اور جاؤ پاس کے بیوی کی بھائی اپنے کہا، سے اونان نے یہوداہ اس ہوگا، نہیں کا اس بیچ وہ کہ لیا جان نے اونان لیکن کرو۔ قائم نسل لیے کے بھائی اپنے اپنے تاکہ تھا، دیتا انڈیل پر زمین وہ تو تھا، جاتا پاس کے بیوی کی بھائی اپنے وہ جب لیے اس نے اس اور کیا، یہ نے اس کہ ہوا ظاہر برا سامنے کے خدا یہ لیکن دے۔ نہ بیچ کو بھائی ڈالا۔ مار بھی کو

میرا تک جب ربو، بیٹھی کر بن بیوہ میں گھر کے باپ اپنے کہا، سے تمر بہو اپنی نے یہوداہ مر طرح کی بھائیوں اپنے بھی یہ کہیں سوچا، نے اس کیونکہ جائے، ہو نہ بڑا شیلوم بیٹا اور گئے ہو بہت دن لگی۔ رہنے میں گھر کے باپ اپنے اور گئی چلی تمر چنانچہ جائے۔ نہ کترنے کے بھیڑوں اپنی بعد کے پانے تسلی یہوداہ اور گئی، مر سوعہ بیوی کی یہوداہ ٹامر نے انہوں اور کو۔ تمنہ عدلامی، عیراس چرواہا کا اس اور خود وہ گیا، پاس کے والوں کی بھیڑوں اپنی بے رہا جا تھمنہ سُسر تمہارا دیکھو، کہا، اور بتایا تھی، بہو کی اُس جو کو، خود اور پہنا، لباس کا گرمیوں نے اس کر اتار کپڑے کے بیوگی سے اپنے اور کرنے۔ کٹائی کیونکہ ہے، میں راستے کے تمنہ جو بیٹھی طرف کی دروازوں کے عینان اور سنوارا، کو اور دیا۔ نہیں بیوی لیے کے اس اسے نے اس لیکن تھا، گیا ہو بڑا شیلوم کہ دیکھا نے اس تھا رکھا ڈھانپ چہرہ اپنا نے اُس کیونکہ ہے، فاحشہ وہ کہ سمجھا کر دیکھ اُسے نے یہوداہ مجھے کہا، سے اس اور گیا، مڑ طرف کی اس سے راستے وہ نہیں۔ پہچانا اُسے نے اُس اور مجھے تم کہا، نے اس ہے۔ بہو کی اس یہ کہ تھا جانتا نہیں وہ کیونکہ دو، آنے پاس تمہارے کا بکریوں سے میں بھیڑوں اپنی تجھے میں کہا، نے اُس آؤ؟ پاس میرے تم اگر گے، دو کیا کہا، نے اُس بھیجے۔ تُو تک جب دے، گروی مجھے تُو اگر کہا، نے اُس گا۔ بھیجوں بچہ ایک

جو لاثھی تیری اور بار، تیرا اور انگوٹھی، تیری کہا، نے اُس دوں؟ گروی کیا تجھے میں
 ہوئی۔ حاملہ سے اُس وہ اور گیا، پاس کے اُس اور دیا، اُسے نے اُس اور ہے۔ میں ہاتھ تیرے
 کپڑے کے بیوگی اپنی اور اُتارا، لباس کا گرمیوں اپنا نے اُس اور گئی، چلی کر اُٹھ وہ اور
 سے عورت اُس تاکہ بھیجا بچہ کا بکری ہاتھ کے چرواہے عدّلامی اپنے نے یہوداہ پہنے۔
 وہ کہ پوچھا سے مردوں کے جگہ اُس نے اُس پایا۔ نہ اُسے نے اُس مگر لے، واپس گروی
 نہیں کسبی کوئی یہاں کہا، نے اُنہوں اور تھی؟ پر راستے میں عینان جو ہے کہاں کسبی
 کہتے لوگ کے جگہ اس اور پایا، نہیں نے میں کہا، اور پلٹا طرف کی یہوداہ وہ اور تھی۔
 کہیں لیکن دو، رکھنے چیزیں وہ اُسے کہا، نے یہوداہ ہے۔ نہیں کسبی کوئی یہاں کہ ہیں
 اُسے نے تم لیکن تھا، دیا بھیج بچہ کا بکرے یہ تو نے میں جائے۔ ہنسا پر ہم کہ ہو نہ ایسا
 اور ہے، کیا زنا نے تمر بہو تیری کہ گئی دی اطلاع کو یہوداہ بعد کے مہینے تین پایا۔ نہیں
 جائی لے یہ جائے۔ جلائی وہ اور لاؤ باہر اسے کہا، نے یہوداہ ہے۔ حاملہ سے زنا وہ دیکھو
 ہیں، چیزیں یہ کی آدمی جس کہ بھیجا کہلا یہ پاس کے سسر اپنے نے اس تو تھی ربی جا
 ہے۔ کی کس لاثھی اور بار اور انگوٹھی یہ کہ پہچانو کہا: اور ہوں، حاملہ سے اسی میں
 بیٹے اپنے اسے نے میں کیونکہ میں، یا ہے راستباز زیادہ تمر کہا، اور لیا پہچان نے یہوداہ
 ربی دے جنم وہ جب کہ ہوا ایسا جانا۔ نہیں اسے کبھی پھر نے اس اور دیا۔ نہیں کو شیلوم
 اپنا نے ایک تو تھی، ربی جن وہ جب کہ ہوا یہ تھے۔ بچے جڑواں میں رحم کے اس تو تھی،
 پہلے یہ ہوئے، کہتے باندھا، دھاگہ سرخ پر ہاتھ کے اس کر لے نے دائی اور نکالا، آگے ہاتھ
 باڑ کیا کہا، نے اس تو آیا، نکل بھائی کا اس فوراً سمیٹا، ہاتھ نے اس ہی جیسے گا۔ نکلے
 نکلا، بھائی کا اس بعد کے اس اور رکھا۔ فارس نام کا اس نے اس اور پھٹی؟ سے وجہ تیری
 رکھا۔ زارہ نام کا اس نے اس اور تھا، قرمزی پر ہاتھ کے جس

خانے باورچی اور سرا خواجہ کا فرعون جو نے، پوطیفار اور گیا، لایا میں مصر کو یوسف اس نے جنہوں خرید، سے ہاتھوں کے اسماعیلیوں کو اس آدمی، مصری ایک تھا، سردار کا اپنے وہ اور تھا، آدمی کامیاب وہ اور تھا، ساتھ کے یوسف خداوند اور تھا۔ لایا وہاں کو کچھ جو اور تھا، ساتھ کے اُس خداوند کہ تھا جانتا آقا کا اُس رہا۔ میں گھر کے آقا مصری کے آقا اپنے نے یوسف اور ہے۔ کرتا کامیاب میں ہاتھوں کے اُس خداوند ہے، کرتا وہ بھی جو اور کیا، مقرر پر گھر اپنے اسے نے اس اور کیا۔ خوش کو اس اور پایا، فضل سامنے کے اُس وہ جب کہ ہوا ایسا اور دیا۔ دے میں ہاتھ کے یوسف سب تھا، پاس کے اس کچھ کی یوسف نے خداوند تو ہوا، مقرر تھیں پاس کے اُس جو پر چیزوں سب اُن اور پر گھر میں، جائیداد تمام کی اُس برکت کی خداوند اور دی، برکت کو گھر کے مصری سے وجہ ہاتھوں کے یوسف تھا پاس کے اس جو کچھ سب نے اس اور ہوئی۔ میں کھیت اور میں گھر خود وہ جو کے روٹی اس سوائے تھا جانتا نہیں کچھ متعلق اپنے وہ اور دیا، سوئپ میں اور تھا۔ خوبصورت بہت میں صورت اور تھا، خوبصورت میں شکل یوسف اور تھا۔ کھاتا کہا، اور ڈالیں، پر یوسف نظریں اپنی نے بیوی کی آقا کے اس کہ ہوا ایسا بعد کے باتوں ان اگر کہا، سے بیوی کی آقا اپنے نے اس اور تھا، نہیں راضی وہ لیکن جاؤ۔ لیٹ ساتھ میرے بے کا اس بھی کچھ جو اور جانتا، نہیں کو چیز کسی میں گھر اپنے سے وجہ میری آقا میرا ہے، نہیں کر بڑھ سے مجھ چیز کوئی میں گھر اس اور ہے، دیا دے میں ہاتھوں میرے سب ہے، بیوی کی اس تو کہ لیے اس تیرے، سوائے ہے، گئی روکی چیز کوئی سے مجھ نہ اور روز سے یوسف وہ جب کروں؟ گناہ سامنے کے خدا اور کروں، کیسے کام برا یہ میں اور اس تاکہ سوئے، ساتھ کے اس کہ تھا مانتا نہیں بات کی اس وہ اور تھی، کرتی بات بروز ہوا، داخل لیے کے کرنے کام اپنا میں گھر یوسف اور ہوا، دن ایک ایسا ہو۔ بستر ہم ساتھ کے ساتھ میرے ہوئی، کہتی پکڑا، سے کپڑوں اسے نے اس اور تھا۔ نہیں کوئی اندر میں گھر اور ایسا اور گیا۔ نکل بابر اور بھاگا، کر چھوڑ میں ہاتھوں کے اس کپڑے اپنے نے اس اور لیٹ،

نکل باہر اور بھاگا کر چھوڑ میں ہاتھوں کے اس کپڑے اپنے نے اس کہ دیکھا نے اس جب ہوا ہمارے وہ دیکھو، ہوئے، کہتے کہا، سے ان اور تھے، میں گھر جو بلایا کو ان نے اس اور گیا میرے ہوئے، کہتے آیا، پاس میرے وہ لیے، کے کرنے مذاق سے ہم لایا، خادم عبرانی ایک لیے بلند آواز اپنی نے میں کہ سنا نے اس جب لیکن پکارا۔ سے آواز بڑی نے میں اور لیٹ، ساتھ کپڑے وہ اور گیا۔ نکل باہر اور بھاگا، کر چھوڑ پاس میرے کپڑے اپنے وہ تو چیخی، اور کی یہ سے اُس نے اُس اور آیا۔ میں گھر کے اس آقا کہ تک یہاں ہے، دیتی چھوڑ پاس اپنے سے مجھ آیا پاس میرے لایا، پاس ہمارے تُو جو خادم عبرانی وہ ہوئے، کہتے کہے، الفاظ کہ سنا نے اس جب گا۔ لیٹوں ساتھ تیرے میں کہا، سے مجھ نے اُس اور کو، کرنے مذاق نکل باہر اور بھاگا کر چھوڑ پاس میرے کپڑے اپنے تو چلائی، اور کی بلند آواز اپنی نے میں کہتے یہ تھے، کہے سے اس نے اس جو سنے، الفاظ کے بیوی اپنی نے آقا جب کہ ہوا یہ گیا۔ اٹھا۔ بھڑک سے غصے وہ تو کیا، ایسا ساتھ میرے نے نوکر تمہارے کہ ہوئے

قیدی کے بادشاہ جہاں میں جگہ اُس دیا، ڈال میں قلعے اسے کر لے کو یوسف نے آقا اور رحمت پر اُس نے اُس اور تھا، ساتھ کے یوسف خداوند اور ہیں۔ جاتے رکھے میں قلعے وہاں قیدخانہ سردار اور کیا۔ عطا فضل سامنے کے قیدخانہ سردار کو اُس نے اُس اور کی، نازل میں قیدخانہ جو کو قیدیوں تمام اور دیا، دے میں ہاتھ کے یوسف قیدخانہ نے نگہبان کے ذریعے کے اس سردار کا قیدخانہ تھا۔ کرتا خود وہ تھا، جاتا کیا وہاں کچھ جو اور تھے، کہ لیے اس تھا، ذریعے کے ہاتھ کے یوسف کچھ سب کیونکہ تھا، جانتا نہیں بھی کچھ میں ہاتھوں کے اس اسے خداوند تھا، کرتا وہ بھی کچھ جو اور تھا، ساتھ کے اس خداوند تھا۔ کرتا کامیاب

نے نانباتی سردار اور نے ساقی سردار کے بادشاہ کے مصر بعد، کے باتوں ان ہوا ایسا اور سردار پر، سراؤں خواجہ دو اپنے فرعون اور کیا۔ گناہ خلاف کے بادشاہ کے مصر آقا اپنے خانے قید رکھا، میں قید کو اُن نے اُس اور ہوا۔ غضبناک پر، نانباتی سردار اور پر ساقی مقرر لیے کے ان کو یوسف نے قیدخانہ سردار اور تھا۔ قید یوسف جہاں میں جگہ اُس میں، ہی ایک نے دونوں اور رہے۔ میں قیدخانہ دن کئی وہ اور رہا، کرتا خدمت کی ان وہ اور کیا، کے مصر جو رویا، کی خواب کے نانباتی سردار اور ساقی سردار اور دیکھا، خواب میں رات اور ہوا، داخل پاس کے ان کو صبح یوسف تھی۔ یہ تھے، میں خانے قید اور تھے کے بادشاہ پوچھا سے سراؤں خواجہ کے فرعون نے اس اور تھے۔ پریشان وہ اور دیکھا، کو ان نے اس تمہارے کہ بے بات کیا ہوئے، کہتے تھے، میں قید پاس کے آقا کے اس ساتھ کے اس جو تعبیر کی اس اور ہے، دیکھا خواب ایک نے ہم کہا، سے اس نے انہوں ہیں؟ اداس آج چہرے بے؟ نہیں تعبیر کی ان ذریعے کے خدا کیا کہا، سے ان نے یوسف ہے۔ نہیں کوئی والا بتانے میری کہا، اور کیا، بیان کو یوسف خواب اپنا نے ساقی سردار اور کرو۔ بیان مجھے پس تھیں، شاخیں تین میں بیل کی انگور اور تھی۔ بیل کی انگور ایک سامنے میرے میں نیند اور تھے۔ ہوئے پکے خوشے کے انگور تھی، چکی نکال کونپلیس تھی، رہی پھول پھل یہ اور میں پیالے انہیں نے میں اور لیے، انگور نے میں اور تھا، میں ہاتھ میرے پیالہ کا فرعون کی اس یہ کہا، سے اس نے یوسف اور دیا۔ میں ہاتھ کے فرعون پیالہ وہ نے میں اور نچوڑا، کرے یاد کو عہدے تیرے فرعون اور ہیں، دن تین ابھی ہیں۔ دن تین شاخیں تین ہے: تعبیر پیالہ میں ہاتھ کے فرعون تو اور گا، کرے بحال پر گری ساقی سردار تیری تجھے اور گا، اپنی تو ہو بھلا تیرا جب لیکن تھا۔ ساقی تو جیسا مطابق، کے عہدے پہلے اپنے گا دے اس مجھے اور کرنا، ذکر میرا سے فرعون اور کرنا، رحم پر مجھ اور رکھنا، یاد مجھے خاطر کچھ نے میں یہاں اور گیا، لایا کے کر چوری سے زمین کی عبرانیوں میں کہ نکالنا۔ سے قید اس کہ دیکھا نے نانباتی سردار اور دیا۔ ڈال میں گڑھے اس مجھے نے انہوں لیکن کیا، نہیں

سوچا نے میں اور دیکھا، خواب ایک بھی نے میں کہا، سے یوسف اور کی، تعبیر درست نے ٹوکری والی اوپر اور ہوں۔ ہوئے اٹھائے ٹوکریاں تین کی روٹی عمدہ پر سر اپنے میں کہ پرندے کے آسمان اور کام، کا نانوائی ہے، کھاتا فرعون جو تھیں چیزیں کی قسم ہر میں اس نے یوسف ہوئے دیتے جواب تھے۔ رہے کھا سے ٹوکری والی اوپر کے سر میرے انہیں سر تیرا فرعون میں، دن تین ابھی ہیں۔ دن تین ٹوکریاں تین ہے: تعبیر کی اس یہ کہا، سے تجھ گوشت تیرا پرندے کے آسمان اور گا، لٹکائے پر درخت تجھے اور گا، لے لے سے تجھ سب اپنے نے اس تھا، دن کا پیدائش کی فرعون جو دن، تیسرے کہ ہوا یہ گے۔ کھائیں سے اپنے کو شروعات کی نانوائی اور کی ساقی نے اس اور کی، ضیافت لیے کے نوکروں اور کیا، بحال پر عہدے کے اس کو ساقی سردار نے اس اور کیا۔ یاد درمیان کے نوکروں یوسف کہ جیسا دی، پھانسی نے اُس کو نانوائی سردار لیکن دیا۔ پیالہ میں ہاتھ کے فرعون اسے بلکہ کیا، نہیں یاد کو یوسف نے ساقی سردار اور تھی۔ کی بیان تعبیر لیے کے اُن نے گیا۔ بھول

۱۴

دریا وہ کہ سوچا نے اس دیکھا، خواب ایک نے فرعون بعد، کے دنوں سال دو ہوا ایسا اور خوبصورت میں شکل تھیں، ربی نکل گائیں سات سے دریا جیسے دیکھو، اور بے۔ کھڑا پر دریا بعد کے ان گائیں سات دوسری تھیں۔ ربی چر میں آخی وہ اور فرہ، میں گوشت اور پر کنارے کے دریا وہ اور دہلی، میں گوشت اور بدصورت میں شکل تھیں، ربی آ اوپر سے سات ان نے گائیوں پتلی دہلی اور بدصورت سات ان اور تھیں۔ ربی چر پاس کے گائیوں خواب دوسرا نے اس اور اٹھا۔ جاگ فرعون اور لیا، نکل کو گائیوں فرہ اور خوبصورت تھیں۔ اچھی اور چنیدہ جو تھیں ربی آ اوپر بالیں سات میں ڈنٹھل ایک دیکھو اور دیکھا،

ان اور تھیں۔ ربی اُگ ساتھ کے اُن بالیں بوئی جھلسی سے ہوا اور پتلی سات دیکھو، اور نگل کو بالوں بوئی بھری اور چنیدہ سات ان نے بالوں بوئی جھلسی سے ہوا اور پتلی سات اور گئی، ہو پریشان جان کی اس تو بوئی صبح تھا۔ خواب یہ اور ہوا، بیدار فرعون پھر لیا، اور بلایا، کو دانشمندوں تمام کے اس اور والوں کرنے تشریح تمام کے مصر کر بھیج نے اس کی اس کو فرعون جو تھا نہیں ایسا کوئی لیکن کیا، بیان خواب اپنا کو ان نے فرعون فرعون ہوں۔ کرتا یاد گناہ اپنا آج میں کہا، سے فرعون نے ساقی سردار اور سکے۔ بتا تعبیر رکھا، میں قید میں گھر کے باورچی سردار ہمیں نے اس اور ہوا، غصہ پر خادموں اپنے وہ، اور میں دیکھا، خواب میں رات ہی ایک نے دونوں ہم اور کو۔ نانوائی سردار اور مجھے جوان عبرانی ایک کا باورچی سردار ساتھ ہمارے وہاں دیکھا۔ خواب اپنا اپنا نے ایک ہر ہمیں نے اُس جیسا کہ ہوا یہ دی۔ تعبیر ہمیں نے اس اور بتایا، اسے نے ہم اور تھا، خادم دی پھانسی اُسے اور گیا کیا بحال پر عہدے اپنے مجھے ہوا، ہی ویسا تھی، بتائی تعبیر اور نکالا، سے خانے قید کو اس نے انہوں اور بلایا، کو یوسف کر بھیج نے فرعون گئی۔ یوسف نے فرعون آیا۔ پاس کے فرعون وہ اور بدلا، جبہ کا اس اور منڈایا، کو اس نے انہوں میں سکے۔ کر تعبیر کی اس جو بے نہیں کوئی اور ہے، دیکھا خواب ایک نے میں کہا: سے فرعون نے یوسف ہے۔ سکتا کر تعبیر کی ان کر سن خواب تو کہ بے سنا میں بارے تیرے نے گا۔ جائے دیا نہیں جواب کا نجات کی فرعون بغیر کے خدا کہا، ہوئے دیتے جواب کو کھڑا پر کنارے کے دریا میں کہ سوچا میں خواب اپنے نے میں کہا، سے یوسف نے فرعون گوشت اور خوبصورت میں شکل جو تھیں ربی نکل گائیں سات سے دریا جیسے اور ہوں۔ کہ ان گائیں دوسری سات دیکھو، اور تھیں۔ ربی چر میں آخری وہ اور تھیں، فربہ میں میں گوشت اور تھیں بدصورت اور بری میں شکل جو تھیں، ربی آ کر نکل سے دریا پیچھے دیکھی نہیں کبھی بدصورت اتنی میں زمین کی مصر تمام نے میں جیسی تھیں، دہلی چنیدہ اور خوبصورت پہلی سات ان نے گائیں دہلی اور بدصورت سات ان اور تھیں۔

وہ کہ ہوا نہیں واضح یہ اور گئیں، ہو داخل میں پیٹوں کے ان وہ اور لیا۔ نگل کو گائیوں شروع کہ جیسا تھیں، بدصورت صورتیں کی ان اور تھیں، گئی ہو داخل میں پیٹوں کے ان جیسے اور دیکھا، میں نیند اپنی پھر نے میں اور گیا۔ سو اور ہوا بیدار میں پھر تھیں، میں جو بالیں سات دوسری خوبصورت، اور ہوئی بھری تھیں، ربی اُگ پر تنے ایک بالیں سات سے ہوا اور پتلی سات ان اور تھیں۔ ربی اُگ ساتھ کے ان تھیں، شدہ تباہ سے ہوا اور پتلی تشریح نے میں پس لیا، نگل کو بالیوں ہوئی بھری اور اچھی سات ان نے بالیوں شدہ تباہ سکے۔ بتا تشریح کی اس مجھے جو تھا نہیں کوئی لیکن کہا، سے والوں کرنے

اُس ہے، والا کرنے خدا کچھ جو ہے؛ ہی ایک خواب کا فرعون کہا، سے فرعون نے یوسف اور خوبصورت سات وہ اور ہیں، سال سات گائیں خوبصورت سات وہ ہے۔ دکھایا کو فرعون نے بعد کے ان جو گائیں دہلی سات وہ اور ہے۔ ہی ایک خواب کا فرعون ہیں، سال سات بالیں سات بالیں، شدہ تباہ سے ہوا اور دہلی سات وہ اور ہیں، سال سات تھیں، ہوئی چڑھتی تھا، کہا سے فرعون نے میں جو کلام یہ لیکن گے۔ ہوں سال سات کے قحط وہ ہیں، سال سال سات میں زمین تمام کی مصر دیکھو، دکھایا۔ کو فرعون نے اُس ہے، کرتا کچھ جو خدا اور گے، آئیں کے قحط سال سات بعد کے ان لیکن ہے۔ والی آنے خوشحالی زیادہ بہت کی تباہ کو زمین کال اور ہے، والی ہونے میں مصر پورے جو گے جائیں بھول کو سیری اس وہ ان جو سے وجہ کی کال اُس گی جائے نہیں پہچانی خوشحالی پر زمین اور گا۔ دے کر آنے بار دو کو فرعون کا خواب اور ہوگا۔ شدید بہت وہ کیونکہ ہے، والا آنے بعد کے چیزوں پورا اسے خدا اور ہوگا، سچا کلام یہ سے طرف کی خدا کہ ہے لیے اس یہ میں، بارے کے اور کرو، غور پر آدمی سمجھدار اور دانشمند ایک لیے اس اب گا۔ کرے جلدی میں کرنے وہ اور کرے، مقرر حاکم پر زمین اور کرے یہ فرعون اور کرو۔ مقرر پر زمین کی مصر اُسے آنے ان وہ اور کریں۔ جمع پیداوار ساری کی سالوں سات کے خوشحالی کی زمین کی مصر جمع تحت کے ہاتھ کے فرعون اناج اور کریں، جمع خوراک تمام کی سالوں سات اچھے والے

محفوظ میں زمین جو خوراک وہ اور جائے۔ کی محفوظ میں شہروں خوراک جائے، کیا زمین اور ہوگی، لیے کے سالوں سات کے قحط والے آنے میں زمین کی مصر ہے، گئی کی آئی۔ خوش کو نوکروں تمام کے اس اور فرعون بات یہ ہوگی۔ نہیں تباہ میں قحط

میں اپنے جو گے، پائیں نہیں آدمی ایسا ہم کیا کہا، سے خادموں سب اپنے نے فرعون اور کچھ سب یہ تجھے نے خدا چونکہ کہا، سے یوسف نے فرعون ہے؟ رکھتا روح کی خدا گھر میرے تو ہے۔ نہیں آدمی کوئی سمجھدار اور عقلمند زیادہ سے تجھ لیے اس ہے، دکھایا میں کے تخت سوائے گی، کرے فرمانبرداری قوم ساری میری پر منہ تیرے اور گا، ہو پر مصر سرزمین تمام تمہیں آج میں دیکھو، کہا، سے یوسف نے فرعون گا۔ ہوں بڑا سے تجھ پہنائی، پر ہاتھ کے یوسف کر اتار انگوٹھی سے ہاتھ اپنے نے فرعون اور ہوں۔ کرتا مقرر پر نے اُس اور پہنایا۔ طوق کا سونے میں گردن کی اس اور پہنایا، لباس کا کتان کو اس اور اُسے اور کیا، اعلان نے والے کرنے منادی آگے کے اُس اور کیا، سوار پر رتھ دوسرے اپنے اُسے بغیر تیرے ہوں، فرعون میں کہا، سے یوسف نے فرعون کیا۔ مقرر پر زمین کی مصر تمام نام کا یوسف نے فرعون اور گا۔ اٹھائے نہیں پر مصر سرزمین تمام ہاتھ اپنا بھی کوئی پر طور کے بیوی اسنیت بیٹی کی بیلپولس کاہن پوتیفرا کو اس اور رکھا، پسونتومفانیخ یوسف اور ہوا، کھڑا سامنے کے مصر بادشاہ فرعون وہ جب تھا کا سال تیس یوسف دی۔ خوشحالی نے زمین اور گزرا۔ سے میں مصر سرزمین تمام اور نکلا، سے حضور کے فرعون کیا جمع کھانا سب کا سالوں سات اُن نے اُس اور کیے۔ پیدا پولے میں سالوں سات ان کے کے شہر ہر رکھا، کھانا میں شہروں نے اُس اور تھی، فراوانی میں زمین کی مصر میں جن جیسے کیا جمع غلہ نے یوسف اور رکھا۔ میں اُسی نے اُس کھانا کا میدانوں کے گرد ارد شمار کوئی کا اس کیونکہ تھا، سکتا جا نہیں گنا کہ تک یہاں زیادہ، بہت ریت، کی سمندر تھا۔ نہیں

جنا نے آسنت کو جن ہوئے، پیدا پہلے سے آنے سال سات کے قحط بیٹے دو کے یوسف اور رکھا، منسی نام کا پہلوٹھے اپنے نے یوسف تھی۔ بیٹی کی بیلیوپولس کابن فیرع پوطی جو بھلا کو باتوں تمام کی گھر کے باپ میرے اور محنتوں تمام میری مجھے نے خدا کیونکہ زمین کی ذلت میری مجھے نے خدا کیونکہ رکھا، افرائیم نے اس نام کا دوسرے اور دیا۔ تھے۔ ہوئے میں زمین کی مصر جو گئے، گزر کے خوشحالی سال سات وہ اور بڑھایا۔ میں قحط میں زمین تمام اور تھا، کہا نے یوسف کہ جیسا ہوئے شروع سال سات کے قحط اور تو گئی، ہو بھوکی زمین کی مصر تمام اور تھیں۔ روٹیاں میں زمین تمام کی مصر لیکن ہوا، کہا، سے مصریوں تمام نے فرعون لیکن پکارا، لیے کے روٹیوں پاس کے فرعون نے لوگوں چہرے کے زمین تمام کال اور کرو۔ وہ کہے، سے تم وہ کچھ جو اور جاؤ، پاس کے یوسف مصر علاقے تمام اور بیچا۔ کو مصریوں تمام اور کھولے گودام تمام نے یوسف لیکن تھا، پر تھی۔ گئی آ غالب پر زمین تمام کال کیونکہ لیے، کے خریدنے سے یوسف آئے

۲۴

آتے نظر سست کیوں تم کہا، سے بیٹوں اپنے تو ہے، فروخت میں مصر کہ دیکھا نے یعقوب کھانا سا تھوڑا لیے ہمارے اور جاؤ وہاں ہے، اناج میں مصر کہ ہے سنا نے میں دیکھو، ہو؟ جائیں۔ نہ مر اور ربیں زندہ ہم تاکہ خریدو،

جو کو، بنیامین لیکن گئے۔ نیچے لیے کے خریدنے اناج سے مصر بھائی دس کے یوسف کہیں کہ کہا نے اس کیونکہ بھیجا، نہیں ساتھ کے بھائیوں اپنے نے اس تھا، بھائی کا یوسف کیونکہ آئے، خریدنے ساتھ کے والوں آنے بیٹے کے اسرائیل جائے۔ پہنچ نہ نقصان کوئی اسے بیچتا کو لوگوں تمام کے زمین یہ تھا، حاکم کا زمین یوسف تھا۔ کال میں زمین کی کنعان

اپنے نے یوسف کیا۔ سجدہ بل کے منہ پر زمین سامنے کے اس کر آ بھائی کے یوسف اور تھا، کی، بات سے سختی سے ان اور گیا، بن اجنبی سے ان اور لیا، پہچان کر دیکھ کو بھائیوں خریدنے۔ کھانا سے، زمین کی کنعان کہا، نے انہوں ہو؟ آئے سے کہاں تم کہا، سے ان اور وہ اپنے کو یوسف پہچانا، نہیں اسے نے انہوں لیکن کو، بھائیوں اپنے نے یوسف لیا پہچان کی ملک ہو، جاسوس تم کہا، سے ان نے اس اور تھے، دیکھے نے اس جو آئے یاد خواب آئے خریدنے کھانا خادم کے آپ آقا، نہیں، کہا، نے انہوں اور ہو۔ آئے کرنے معلوم کمزوریاں اُس ہیں۔ نہیں جاسوس خادم تمہارے ہیں، پرامن ہم ہیں، بیٹے کے آدمی ایک سب ہم ہیں۔ بارہ ہم کہا، نے انہوں لیکن ہو۔ آئے دیکھنے نشانات کے زمین تم بلکہ نہیں، کہا، سے اُن نے کے باپ ہمارے آج چھوٹا سے سب دیکھو، اور میں، کنعان زمین خادم، کے آپ ہیں، بھائی سے تم نے میں جو بے وہی یہ کہا، سے ان نے یوسف ہے۔ نہیں موجود دوسرا لیکن ہے، ساتھ یہاں تم قسم، کی صحت کی فرعون گے، ہو ثابت تم سے اس ہو۔ جاسوس تم کہ تھا کہا کو ایک سے میں اپنے جائے۔ آ نہ یہاں بھائی چھوٹا تمہارا تک جب گے، نکلو نہیں برگز سے ظاہر الفاظ تمہارے کہ تک یہاں جاؤ رکھے میں قید تم اور آؤ، لے کو بھائی اپنے اور بھیجو، یقیناً قسم، کی صحت کی فرعون تو نہیں، اگر نہیں۔ یا ہو بولتے سچ تم آیا کہ جائیں، ہو سے اُن دن تیسرے نے اُس رکھا۔ میں قید لیے کے دن تین انہیں نے اس اور ہو۔ جاسوس تم تمہارا تو ہو، پرامن تم اگر ہوں۔ ڈرتا سے خدا میں کیونکہ گے، رہو زندہ تم اور کرو، یہ کہا، جاؤ۔ لے خریداری کی اناج اپنی اور جاؤ، چلے تم لیکن جائے، رکھا میں قیدخانے بھائی ایک اگر لیکن گا، جائے کیا یقین پر باتوں تمہاری اور لاؤ، پاس میرے کو بھائی چھوٹے اپنے اور ہم ہاں، کہا، سے بھائی اپنے نے ایک ہر اور کیا۔ ہی ایسا نے انہوں گے۔ جاؤ مر تم تو نہیں، نظر کو تکلیف کی جان کی اس نے ہم کیونکہ ہیں، میں گناہوں میں بارے کے بھائی اپنے سے وجہ اسی اور سنی، نہیں کی اس نے ہم اور تھا، رہا کر التجا سے ہم وہ جب کیا انداز کہا نہیں سے تم نے میں کیا کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے روبن آئی۔ پر ہم مصیبت یہ

خون کا اس دیکھو اور سنی؟ نہیں میری نے تم اور پہنچاؤ، نہ نقصان کو لڑکے اس کہ تھا ترجمان درمیان کے ان کیونکہ ہے، رہا سن یوسف کہ تھے جانتے نہیں وہ ہے۔ جاتا کیا طلب میں اُن اور کی، بات سے اُن اور آئے، پاس کے اُن پھر اور روئے، کر مڑ سے اُن یوسف تھا۔ باندھا۔ سامنے کے اُن کو اُس اور لیا، کو شمعون سے

کی اس چاندی کی ایک ہر اور جائے، بھرا سے اناج کو برتنوں کے ان کہ دیا حکم نے یوسف ساتھ کے ان اور جائے، دیا توشہ لیے کے راستے انہیں اور جائے، رکھی واپس میں بوری اپنا نے ایک لیکن گئے۔ چلے سے وہاں وہ کر، لاد اناج پر گدھوں اپنے اور گیا۔ کیا ہی ایسا چاندی اپنی نے اس اور تھے، ٹھہرے وہ جہاں دے چارہ کو گدھوں اپنے تاکہ کھولا تھیلا میری کہا، سے بھائیوں اپنے نے اُس اور تھی۔ پر منہ کے تھیلے وہ اور دیکھی، پوٹلی کی حیران دل کے اُن اور ہے۔ میں تھیلے میرے یہ دیکھو اور ہے، گئی دی دے واپس چاندی کیا یہ ساتھ ہمارے نے خدا لگے، کہنے کر ہو پریشان طرف کی دوسرے ایک وہ اور ہوئے، واقعات سب وہ کو اس اور آئے، میں کنعان زمین پاس کے یعقوب باپ اپنے وہ ہے؟ کیا بات سے سختی سے ہم نے مالک کے زمین ہوئے، کہتے تھے، آئے پیش ساتھ کے ان جو بتائے سے اُس نے ہم تھے۔ رہے کر جاسوسی کی زمین ہم کہ جیسے رکھا، میں قید ہمیں اور کی، ایک بیٹے، کے باپ ہمارے ہیں، بھائی بارہ ہم ہیں۔ نہیں جاسوس ہم ہیں، پُر امن ہم کہا، اُس ہے۔ میں زمین کی کنعان ساتھ کے باپ ہمارے آج چھوٹا سے سب اور ہے، نہیں موجود ایک ہو، پُر امن تم کہ گا جانوں میں سے اِس کہا، سے ہم تھا مالک کا زمین اُس جو نے آدمی چلے کر لے خریداری کی اناج لیے کے گھر اپنے اور دو، چھوڑ پاس میرے یہاں کو بھائی نہیں جاسوس تم کہ گا لوں جان میں اور لاؤ، پاس میرے کو بھائی چھوٹے اپنے اور جاؤ۔ میں سرزمین اس تم اور گا، دوں کر واپس کو تم بھائی تمہارا میں اور ہو، پُر امن بلکہ ہو، چاندی کی ایک ہر تو تھے رہے کر خالی بوریاں اپنی وہ جب کہ ہوا ایسا گئے۔ کرو تجارت کی چاندی اپنی نے باپ کے ان اور نے انہوں جب اور تھی، میں بوری کی اس تھیلی کی

کر اولاد بے مجھے نے تم کہا، سے ان نے باپ کے ان یعقوب گئے۔ ڈر وہ تو دیکھیں تھیلیاں آیا۔ پر مجھ کچھ سب یہ گے؛ جاؤ لے کو بنیامین اور بے، نہیں شمعون بے، نہیں یوسف دیا، نہ واپس پاس تیرے اسے میں اگر ڈالنا مار کو بیٹوں دو میرے کہا، سے باپ اپنے نے روبن نے اُس لیکن گا۔ آؤں لے واپس پاس تیرے اسے میں اور دو، دے میں ہاتھ میرے اسے لاؤں۔ رہ اکیلا وہ اور بے، گیا مر بھائی کا اُس کیونکہ گا، جائے نہیں ساتھ تمہارے بیٹا میرا کہا، بڑھاپے میرے تم اور گی، جائے ہو کمزوری اُسے تو چلو میں راستے جس تم اگر اور بے، گیا گے۔ جاؤ لے میں پاتال ساتھ کے غم کو

۳۴

وہ جو چکے کھا کو اناج اس وہ جب کہ ہوا ایسا اور گیا۔ ہو شدید پر زمین قحط لیکن کھانا سا تھوڑا لیے ہمارے کر جا دوبارہ کہا، سے ان نے باپ کے ان تو تھے، لائے سے مصر گواہی ساتھ کے تاکید سخت ہمیں نے مالک اُس کے زمین کہا: سے اُس نے یہوداہ لاؤ۔ خرید تو اگر ہو۔ نہ ساتھ تمہارے بھائی چھوٹا تمہارا اگر گے، دیکھو نہیں چہرہ میرا تم کہ بے دی کھانا لیے تیرے اور گے جائیں نیچے ہم تو گا، بھیجے ساتھ ہمارے کو بھائی ہمارے واقعی گے، جائیں نہیں ہم تو بھیجتے نہیں ساتھ ہمارے کو بھائی ہمارے تم اگر گے۔ خریدیں بھائی چھوٹا تمہارا اگر گے دیکھو نہیں چہرہ میرا تم تھا، کہا سے ہم نے آدمی اُس کیونکہ بتاتے کو آدمی اُس پہنچایا، نقصان کیوں مجھے نے تم کہا، نے اسرائیل ہو۔ نہ ساتھ تمہارے میں بارے کے نسل ہماری اور سے ہم آدمی وہ کہا، نے انہوں بے؟ بھائی ایک تمہارا کہ ہوئے بھائی کوئی تمہارا کیا اور بے، زندہ تک ابھی باپ تمہارا کیا کہ ہوئے کہتے یہ رہا، پوچھتا سے ہم وہ کہ تھا معلوم کیا ہمیں بتایا۔ اسے مطابق کے سوال اس کے اس نے ہم اور بے؟ ساتھ میرے کو لڑکے کہا، سے اسرائیل باپ اپنے نے یہوداہ آؤ؟ لے کو بھائی اپنے گا، کہے

ہمارا اور بھی، تو بھی، ہم مریں، نہ اور جیئیں ہم تاکہ گے جائیں کر اٹھ ہم اور دو، بھیج اس میں اگر کرو، تلاش کو اس سے ہاتھ میرے ہوں، کرتا انتظار کا اس میں بھی۔ سامان تک دنوں تمام میں تو کروں، نہ قائم سامنے تیرے کو اس اور لاؤں، نہ پاس تیرے کو آ واپس بار دو ہی پہلے ہم تو ہوتی، کی نہ تاخیر نے ہم اگر گا۔ رہوں گار گناہ خلاف تیرے میں پھلوں کے زمین کرو، یہ تو بے ایسا اگر کہا، سے ان نے اسرائیل باپ کے ان ہوتے۔ چکے سنوبر مُر، بخور، شہد، رال، جاؤ، لے تحفے لیے کے آدمی اس اور لو، میں برتنوں اپنے سے میں بوریوں تمہاری جو چاندی وہ لو، لے میں ہاتھوں اپنے چاندی دگنی اور اخروٹ۔ اور بھائی اپنے اور ہو۔ غلطی کوئی یہ شاید دو، کر واپس ساتھ اپنے اسے تھی گئی کی واپس کے آدمی اُس تمہیں خدا میرا اور جاؤ۔ پاس کے آدمی اس کر اٹھ اور لو، لے ساتھ کو تو میں کیونکہ دے، بھیج کو بنیامین اور کو بھائی ایک تمہارے اور کرے عطا فضل سامنے ہوں۔ اولاد بے ہوں، اولاد بے جیسے

کو بنیامین اور لیا، میں ہاتھوں اپنے کر لے چاندی دوگنی اور تحائف یہ نے آدمیوں ان اور اپنے اور کو ان نے یوسف ہوئے۔ کھڑے سامنے کے یوسف اور گئے، کو مصر کر اٹھ اور بھی، لے میں گھر کو لوگوں ان کہا، سے منتظم کے گھر اپنے اور دیکھا، کو بنیامین بھائی ماں ہم کھائیں روٹی ساتھ میرے کو دوپہر لوگ یہ کیونکہ کرو، تیار اور کرو، ذبح قربانیاں اور آؤ، کے یوسف کو آدمیوں اُن وہ اور تھا، کہا نے یوسف جیسا کیا ہی ویسا نے آدمی اُس گے۔ کہا، نے آدمیوں ان تھے، گئے لائے میں گھر کے یوسف وہ کہ کر دیکھ لیکن آیا۔ لے میں گھر رہا جا لایا ہمیں تھی، گئی کی واپس میں بوریوں ہماری پہلے جو سے وجہ کی چاندی اس جائے، بنایا غلام ہمیں تاکہ جائے، کیا حملہ پر ہم اور جائے لگایا الزام جھوٹا پر ہم تاکہ بے، کے گھر اور آئے پاس کے منتظم کے گھر کے یوسف وہ پس جائیں۔ لیے گدھے ہمارے اور نیچے لیے کے خریدنے کھانا میں شروع ہم آقا، اے ہوئے، کہتے کی۔ بات سے اس پر دروازے کی ایک ہر تو کھولیں، بوریاں اپنی نے ہم اور آئے لیے کے ٹھہرنے ہم جب کہ ہوا یہ تھے۔ آئے

اپنے اب ہم جسے ساتھ، کے وزن پورے چاندی ہماری تھی، میں بوری کی اس چاندی خریدنے خوراک ہیں لائے بھی چاندی دوسری ساتھ اپنے ہم اور ہیں۔ لائے واپس میں ہاتھوں تم کہا، سے اُن نے اُس ڈالی۔ نے کس چاندی میں بوریوں ہماری کہ جانتے نہیں ہم لیے، کے بوریوں ہماری نے، خدا کے دادا باپ تمہارے اور نے، خدا تمہارے ڈرو، نہ ہو، مہربانی پر کے اُن کو شمعون نے اُس اور گئی، مل مجھے چاندی ہماری اور دیے، کو تم خزانے میں دیا۔ چارہ کو گدھوں کے ان اور لایا، پانی لیے کے دھونے پاؤں کے ان وہ اور لایا۔ باہر پاس کہ تھا سنا نے انہوں کیونکہ آئے، کو دوپہر یوسف کہ تک یہاں کیے تیار تحائف نے انہوں ان جو تحائف وہ نے انہوں اور ہوئے، داخل میں گھر یوسف ہیں۔ والے کھانے کھانا وہاں وہ سجدہ پر زمین بل کے منہ سامنے کے ان اور لائے، پاس کے ان میں گھر تھے میں ہاتھوں کے تم کا جس باپ، بوڑھا تمہارا کیا کہا، سے ان اور ہو؟ کیسے تم پوچھا، سے ان نے اس کیا۔ باپ ہمارا خادم کا آپ کہا، نے انہوں اور ہے؟ زندہ ابھی وہ کیا ہے؟ تندرست تھا، کیا ذکر نے اور ہے، مبارک سے طرف کی خدا آدمی وہ کہا، نے اس اور ہے۔ زندہ ابھی ہے، تندرست اپنے کو، بنیامین کر اٹھا آنکھیں اپنی نے یوسف لیکن کیا۔ سجدہ کو اس نے انہوں کر جھک کو لانے پاس میرے تم جسے بے بھائی چھوٹا تمہارا یہ کیا کہا، اور دیکھا، کو بھائی ماں ہم اندرونی کے اس کیونکہ ہوا، پریشان یوسف بیٹا۔ کرے، رحم پر تجھ خدا کہا، اور تھا؟ کہا ہو داخل میں کمرے چنانچہ تھا، چاہتا رونا وہ اور تھے، چین بے لیے کے بھائی اپنے حصے رویا۔ وہاں کر

اور کرو۔ پیش روٹیاں کہا، اور پایا، قابو پر آپ اپنے نے اس کر نکل باہر کر، دھو چہرہ اور کھانا ساتھ کے اس جو لیے کے مصریوں اور الگ، لیے کے ان اور الگ، لیے کے اس نے انہوں کیونکہ تھے، سکتے کھا نہیں روٹی ساتھ کے عبرانیوں مصری کیونکہ رکھا، الگ تھے رہے کھا مطابق، کے اختیارات اپنے پہلوٹھا بیٹھے، سامنے کے اس وہ ہے۔ مکروہ لیے کے مصریوں یہ طرف۔ کی بھائی اپنے ایک ہر ہوئے، حیران لوگ اور مطابق، کے جوانی اپنی چھوٹا اور

حصوں کے سب حصہ کا بنیامین لیکن اُٹھائے، حصے لیے اپنے سے پاس کے اُس نے اُنہوں
ہوئے۔خوش ساتھ کے اُس اور پیا نے اُنہوں اور میں، مقابلے کے اُن گیا کیا بڑا گنا پانچ سے

۴۴

کی آدمیوں ہوئے: کہتے دیا، حکم تھا پر گھر کے اُس جو کو شخص اُس نے یوسف اور
کے بوری کی اُس چاندی کی ایک ہر اور سکیں، اُٹھا وہ جتنا دو، بھر سے کھانے کو بوریوں
کی اناج کے اس اور ڈالو، میں تھیلے کے چھوٹے پیالہ کا چاندی میرا اور دو۔ ڈال پر منہ
تھا۔کہا نے اس جیسا ہوا، مطابق کے کلام کے یوسف اور بھی۔ قیمت

گئے نکل باہر سے شہر وہ جب گدھے۔ کے ان اور وہ گئے، بھیجے لوگ اور ہوئی، طلوع صبح
ان کر اٹھ کہا، سے منتظم کے گھر اپنے نے یوسف تو تھے، گئے نہیں دور زیادہ ابھی اور
بدلے کے نیکی کیوں نے تم کہنا، سے ان تو لے، پکڑ کو ان تو جب اور کر، تعاقب کا آدمیوں
آقا میرا میں جس بے نہیں وہی یہ کیا چرایا؟ کیوں پیالہ کا چاندی میرا نے تم کی؟ برائی
ڈھونڈ کو ان پھر کیا۔ برا بہت وہ کیا جو نے تم بے۔ کرتا گیری فال سے اسی تو وہ بے؟ پیتا
کیوں مطابق کے الفاظ یہ آقا کہا، سے اُس نے انہوں اور کہے۔ الفاظ یہ سے ان نے اس کر،
اپنے نے ہم جو چاندی وہ اگر ہو۔ نہ کرنا مطابق کے لفظ اس کو خادموں تیرے بے؟ بولتا
کے آقا تیرے ہم تو دی، کر واپس پاس تیرے سے کنعان ملک نے ہم تھی، پائی میں تھیلوں
خادموں اپنے پیالہ تو پاس کے جس ہیں؟ سکتے کر چوری کیسے سونا یا چاندی سے گھر
جیسا اب، اور کہا، نے اُس گے۔ ہوں خادم کے آقا اپنے بھی ہم اور جائے، مر وہ پائے، سے میں
تم لیکن گا، ہو خادم میرا وہ گا، جائے پایا پیالہ پاس کے جس گا۔ ہو ہی ویسا ہو، کہتے تم
ایک ہر اور اتاری، پر زمین بوری اپنی نے ایک ہر اور کی، جلدی نے انہوں اور گے۔ ہو گناہ بے

پر چھوٹے کہ تک یہاں کی، تلاش ہوئے کرتے شروع سے بڑے نے اس کھولی۔ بوری اپنی نے
 ہر اور دیے، پہاڑ کپڑے اپنے نے انہوں اور پایا۔ پیالہ میں تھیلے کے بنیامین نے اس اور آیا۔
 آئے۔ لوٹ کو شہر وہ اور رکھی، پر گدھے اپنے بوری اپنی نے ایک

وہ اور تھا، موجود وہاں ابھی وہ جب ہوئے داخل پاس کے یوسف بھائی کے اس اور یہوداہ
 تم کیا ہے؟ کیا نے تم کام کیا یہ کہا، سے ان نے یوسف پڑے۔ گر پر زمین سامنے کے اس
 ہم لیکن کہا، نے یہوداہ ہے؟ لینا فال سے گیری فال ہوں، میں آدمی جیسا کہ جانتے نہیں
 خادموں تیرے نے خدا ٹھہریں؟ راستباز کیسے یا بولیں، کیا یا کہیں، کیا میں جواب کو آقا
 پاس کے جس بھی وہ اور بھی ہم ہیں، خادم کے آقا ہمارے ہم دیکھو ہے، لی پا ناانصافی کی
 پیالہ وہ پاس کے جس آدمی وہ ہو، نہ کرنا بات یہ لیے میرے کہا، نے یوسف گیا۔ پایا پیالہ
 ہوئے آتے قریب جاؤ۔ طرف کی باپ اپنے ساتھ کے سلامتی تم لیکن ہوگا، غلام میرا وہ ملا،
 اور کرے، بات سامنے کے آپ خادم کا آپ آقا، ہوں کرتا التجا میں کہا، سے اس نے یہوداہ
 اپنے نے آپ خداوند، ہیں۔ ساتھ کے فرعون آپ کیونکہ ہوں، نہ غصہ پر خادم اپنے آپ
 آقا نے ہم اور بھائی۔ یا بے باپ کوئی تمہارا کیا کہ ہوئے کہتے یہ تھا، پوچھا سے خادموں
 اور ہے، بچہ چھوٹا ایک ہوا پیدا میں بڑھاپے کا اس اور ہے، باپ بوڑھا ایک ہمارا کہا، سے
 ہے، کرتا پیار سے اس باپ اور گیا، رہ لیے کے ماں اپنی اکیلا وہ لیکن گیا، مر بھائی کا اس
 گا۔ کروں بھال دیکھ کی اس میں اور آؤ، لے پاس میرے اسے کہا، سے خادموں اپنے نے تو
 کو باپ وہ اگر لیکن گا، ہو نہیں قابل کے چھوڑنے کو باپ اپنے بچہ کہا، سے آقا نے ہم اور
 کے آپ بھائی چھوٹا کا آپ اگر کہا، سے خادموں اپنے لیکن نے آپ گا۔ جائے مر تو چھوڑے
 باپ اپنے ہم جب لیکن گے۔ رکھیں نہیں جاری دیکھنا چہرہ میرا آپ تو آئے نہیں نیچے ساتھ
 کہا، نے والد ہمارے بتائے۔ الفاظ کے آقا اپنے کو اس نے ہم تو گئے، پاس کے خادم تمہارے
 نہیں قابل کے جانے نیچے ہم کہا، نے ہم لاؤ۔ خرید کھانا سا تھوڑا لیے ہمارے اور جاؤ دوبارہ
 گے، جائیں نیچے ہم تو جائے، نیچے ساتھ ہمارے بھائی چھوٹا ہمارا اگر لیکن گے، ہوں

ہمارے بھائی چھوٹا ہمارا جب گے، ہوں نہیں قابل کے دیکھنے چہرہ کا آدمی اس ہم کیونکہ نے عورت کہ ہو جانتے تم کہا، سے ہم نے باپ ہمارے کہا، نے خادم تمہارے ہو۔ نہ ساتھ شکار کا درندے وہ کہ کہا نے تم اور گیا، چلا باہر سے پاس میرے ایک اور جنے۔ دو مجھے لے سے چہرے میرے کو اس تم لہذا اگر دیکھا۔ نہیں تک اب اسے نے میں اور ہے، گیا ہو کے غم کو بڑھاپے میرے تم تو جائے، ہو لاحق کمزوری کوئی کو اس میں راستے اور جاؤ، جاؤں پاس کے باپ ہمارے خادم، تیرے میں اگر لیے اس اب گے۔ دو اتار میں پاتال ساتھ ایسا اور ہے ہوئی لٹکی سے جان کی بچے اس جان کی اس اور ہو، نہ ساتھ ہمارے بچہ اور خادم تیرے اور گا، جائے مر وہ تو ہے، نہیں ساتھ ہمارے بچہ کہ گا دیکھے وہ جب کہ ہوگا آپ کیونکہ گے۔ جائیں لے میں پاتال ساتھ کے غم ہے، باپ ہمارا جو بڑھاپا، کا خادم تیرے پاس کے آپ کو اس میں اگر کہ ہوئے کہتے یہ ہے، کیا وصول کو بچے سے باپ نے خادم کے خلاف کے باپ تک دنوں تمام میں تو کروں، نہ کھڑا سامنے کے آپ کو اس اور لاؤں، نہ کا آقا گا، رہوں جگہ کی بچے پر طور کے خادم پاس تیرے میں لیے اس اب گا۔ رہوں گنہگار کیسے پاس کے باپ اپنے میں کیونکہ جائے۔ اوپر ساتھ کے بھائیوں اپنے بچہ لیکن خادم، کو باپ میرے جو دیکھوں نہ مصیبتیں وہ میں تاکہ ہو؟ نہ ساتھ ہمارے بچہ جب گا جاؤں گی۔ پہنچیں

۵۴

دو بھیج کہا، لیکن کو، اس ہوئے کھڑے کے سب کرنے برداشت یوسف قادر تھا نہیں اور کو کو آپ اپنے پہچانا جب یوسف، کو نہیں کوئی تھا کھڑا نہیں اور مجھ، سے کو سب یہ اور سنا، نے مصریوں سب اور نکالی، آواز ساتھ کے رونے نے اس اور اپنے بھائیوں میرا کیا ہوں، یوسف میں کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف دیا۔ سنائی میں گھر کے فرعون

تھے۔ گئے ہو پریشان وہ کیونکہ سکے، دے نہیں جواب کو اس بھائی اور بے؟ زندہ ابھی باپ میں کہا، نے اس اور آئے، قریب وہ اور آؤ، قریب میرے کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف نہ اور ہو، نہ غمگین لیے اس اب تھا۔ بیچا میں مصر نے تم جسے بھائی، تمہارا ہوں، یوسف تم مجھے نے خدا کیونکہ دیا، بیچ یہاں مجھے نے تم کہ ہو معلوم سخت تمہیں بات یہ ہی سال پانچ ابھی اور پر، زمین بے سال دوسرا کا قحط یہ ہے۔ بھیجا لیے کے زندگی پہلے سے تم مجھے نے خدا گی۔ جائے کاٹی فصل نہ گا، جائے چلایا بل نہ میں جن ہیں، باقی کو باقیات بڑی ایک تمہاری اور رہے، باقی پر زمین بقیہ ایک تمہارا کیونکہ بھیجا پہلے کا فرعون مجھے نے اس اور نے، خدا بلکہ بھیجا، نہیں یہاں مجھے نے تم لیے اس اب پالے۔ لہذا حاکم۔ کا زمین کی مصر تمام اور مالک، کا گھر سارے کے اس اور بنایا، طرح کی باپ کہتا باتیں یہ یوسف بیٹا تیرا کہو، سے اس اور جاؤ، پاس کے والد میرے ہوئے کرتے جلدی مت اور جاؤ، آپاس میرے لہذا ہے، بنایا مالک کا زمین کی مصر تمام مجھے نے خدا ہے، اور تو ہوگا، قریب میرے تو اور گا، کرے سکونت میں عربیہ جَسَم زمین تو اور ٹھہرو، میں اور ہے۔ تیرا کچھ جو اور بیل، تیرے اور بھیڑیں تیری پوتے، تیرے اور بیٹے تیرے بیٹے، تیرے اور ہو، نہ تباہ تو تاکہ ہے، قحط سال پانچ ابھی کیونکہ گا، پالوں وہاں تجھے کی بنیامین بھائی میرے اور ہیں ربی دیکھ آنکھیں تمہاری دیکھو، املاک۔ تمام تیری اور جو عظمت تمام میری کو باپ میرے لہذا ہے۔ رہا کر بات سے تم منہ میرا کہ بھی، آنکھیں کو باپ میرے کے کر جلدی اور ہے، دیکھا نے تم کچھ جو اور کرو، رپورٹ ہے میں مصر اس بنیامین اور روئے، پر اس ہوئے، گرتے پر گردن کی بنیامین بھائی اپنے اور آؤ۔ لے یہاں بعد کے اس اور رویا، پر ان وہ کر، دے بوسہ کو بھائیوں تمام اپنے اور روئے۔ پر گردن کی بولے۔ سے اس بھائی کے اس

اس اور فرعون اور ہیں، آئے بھائی کے یوسف کہ گئی سنی آواز یہ میں گھر کے فرعون اور کرو، یہ کہا، سے بھائیوں تمہارے نے میں کہا، سے یوسف نے فرعون ہوئے۔ خوش خادم کے

میرے کر لے کو مال اپنے اور باپ اپنے اور جاؤ۔ میں زمین کی کنعان اور بھرو، بوریاں اپنی گے۔ کھاؤ گودا کا زمین تم اور گا، دوں چیزیں اچھی تمام کی مصر تمہیں میں اور آؤ، پاس لیے کے بچوں تمہارے سے زمین کی مصر گاڑیاں کو ان لیں، چیزیں یہ کہ دو حکم لیکن تم کرو، نہ فکر کی سامان اپنے تم اور آؤ۔ کر اٹھا کو باپ اپنے اور لیے، کے عورتوں تمہاری اور اور کیا، ہی ایسا نے اسرائیل بنی گی۔ ہوں تمہاری چیزیں اچھی تمام کی مصر کیونکہ لیے کے راستے کو اُن اور دیں، گاڑیاں مطابق کے حکم کے فرعون بادشاہ کو اُن نے یوسف پانچ اور سونے سو تین کو بنیامین لیکن دیے، لباس دوہرے کو سب نے اُس اور دیا، رسد کی مصر جو گدھے دس اور بھیجا، مطابق کے انہی کو باپ اپنے اور دیے۔ لباس ہوئے بدلتے راستے لیے کے باپ اپنے جو خچر دس اور تھے، ہوئے اٹھائے سے میں چیزوں اچھی تمام اُن نے اُس اور گئے، وہ اور بھیجا، کو بھائیوں اپنے نے اُس تھیں۔ ہوئی اٹھائے روٹیاں میں میں سرزمین کی کنعان اور ہوئے روانہ سے مصر وہ اور کرنا۔ نہ غصہ میں راستے کہا، سے وہ اور بے زندہ یوسف بیٹا تمہارا کہ بتایا اسے نے انہوں اور آئے۔ پاس کے یعقوب باپ اپنے پر ان نے اس کیونکہ گیا، رہ حیران یعقوب اور ہے، کرتا حکومت پر زمین کی مصر تمام ان نے اس جتنا تھا، کہا نے یوسف جو کہا کچھ سب وہ سے اس نے انہوں کیا۔ نہیں یقین بھیجی لیے کے جانے لے اسے نے یوسف جو دیکھیں گاڑیاں وہ نے اس جب اور تھا۔ کہا سے بے بات بڑی لیے میرے کہا، نے اسرائیل گئی۔ ہو زندہ روح کی یعقوب باپ کے ان تو تھیں، گا۔ دیکھوں پہلے سے موت اپنی اُسے کر جا میں ہے۔ زندہ بھی اب یوسف بیٹا میرا اگر

۶۴

نے اس اور آیا، پر کنویں کے قسم کر لے کچھ سب کا اس اور خود وہ اور ہوا روانہ اسرائیل کہا، سے اسرائیل میں رویا کی رات نے خدا کی۔ قربانی لیے کے خدا کے اسحاق باپ اپنے

خدا کا باپوں تیرے میں ہے، کہتا ہے اُس لیکن وہ ہے؟ کیا کہا، نے اس اور یعقوب، یعقوب، میں اور گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک وہاں تجھے میں کیونکہ ڈر، نہ سے اُترنے میں مصر ہوں، اپنے یوسف اور گا، لاؤں واپس میں آخر تجھے میں اور گا، جاؤں میں مصر ساتھ تیرے نے بیٹوں کے اسرائیل اور اُٹھا، سے کنوئیں کے قسم یعقوب گا۔ رکھے پر آنکھوں تیری ہاتھ کو اُس نے یوسف جو اُٹھایا پر گاڑیوں اُن کو عورتوں اپنی اور کو، سامان اور کو، باپ اپنے کی کنعان نے انہوں جو ملکیت تمام اور مال اپنا نے انہوں اور تھیں۔ بھیجی لیے کے اُٹھانے مصر ساتھ کے اس اولاد تمام کی اس اور یعقوب اور لیا، اٹھا تھی، کی حاصل سے زمین بیٹیوں کی اُن اور بیٹیاں، ساتھ، کے اُس بیٹے کے بیٹوں کے اُن اور بیٹے، ہوئے۔ داخل میں جو بیس نام کے بیٹوں کے اسرائیل یہ لایا۔ میں مصر وہ نسل تمام کی اُس اور بیٹیاں، کی کا یعقوب بیٹے، کے اس اور یعقوب ہوئے۔ داخل ساتھ کے یعقوب باپ اپنے میں مصر بیٹے: کے شمعون خرمی۔ اور اسرون، فلو، حنوک، بیٹے: کے رُوبین اور روبن۔ پہلوٹھا، بیٹے: کے لیوی تھا۔ بیٹا کا عورت کنعانی جو ساؤل اور ضوحر، یاکین، ایہود، یمین، یموئیل، غیر لیکن زارہ، اور فارس سیلوم، اونان، غیر، بیٹے: کے یہوداہ مراری۔ اور کاٹ، جیرشون، اور ہوئے۔ یموئیل اور حصرون بیٹے کے فارس اور گئے، مر میں زمین کی کنعان اونان اور اور ایلون، اور سرد، بیٹے: کے زبولون اور سمرون۔ اور حشوم، فوعہ، تولع، بیٹے: کے اِساکار جنا، میں میسو پوٹامیہ کے شام لیے کے یعقوب نے اس کو جن ہیں بیٹے کے لیاہ یہ اخوئیل۔ صفون، بیٹے: کے جاد اور تینتیس۔ بیٹیاں، اور بیٹے جانیں، سب بیٹی، کی اس دینہ اور یمنا، بیٹے: کے اشیر اور اریلیس۔ اور اروئیدیس، ایدیسی، تھاسوبان، سنیسی، انجیس، کے زلفہ یہ ملکئیل۔ اور خوبور بیٹے: کے بریا اور سارا۔ بہن کی ان اور بریا، یعول، یسوعا، جنا، کو ان لیے کے یعقوب نے جس تھا، دیا کو لیاہ بیٹی اپنی نے لابان جسے ہیں، بیٹے بیٹے کے یوسف تھے۔ بنیامین اور یوسف بیٹے کے یعقوب بیوی راحیل لیکن جانیں۔ سولہ تھی، بیٹی کی فرع پوطی جو جنا نے اسنت کو جن ہوئے، پیدا میں سرزمین کی مصر

کی اُس کو جن ہوئے پیدا بیٹے کے منسی افرائیم۔ اور منسی یعنی کی، کاہن کے بیلوپولس منسی جو بیٹے، کے افرائیم دیا۔ جنم کو جلعاد نے ماکیر ماکیر۔ یعنی جنا، نے لونڈی شامی اور بالا بیٹے کے بنیامین تھے۔ ادوم بیٹے کے سوتلام تھے۔ تاہم اور سوتلام تھا، بھائی کا تھے، مفیم اور روس اور اخیس اور نعمان اور جیرا بیٹے کے بالا اور تھے۔ اسبیل اور بخور جنا، لیے کے یعقوب نے اس کو جن ہیں، بیٹے کے راحیل یہ کیا۔ پیدا کو اراد نے جیرا اور اسار، اور گونی، اور اسیل، بیٹے: کے نفتالی اور اسوم۔ بیٹے: کے دان اور اٹھارہ۔ جانیں سب نے جس تھا، دیا کو راحیل بیٹی اپنی نے لابن جسے ہیں، بیٹے کے بلہاہ یہ سلیم۔ اور میں مصر ساتھ کے یعقوب جو روحیں تمام سات۔ جانیں سب جنا، کو ان لیے کے یعقوب تمام بغیر، کے بیویوں کی بیٹیوں کے یعقوب تھے، نکلے سے صلب کی اس جو ہوئیں، داخل نو ہوئے، میں زمین کی مصر کو اس جو بیٹے کے یوسف لیکن تھیں۔ چھیا سٹھ روحیں ہوئیں، داخل میں مصر ساتھ کے یعقوب جو جانیں سب کی گھر کے یعقوب تھیں۔ جانیں تھیں۔ جانیں پچھتر

ملاقات میں شہر ہیروز سے اُس وہ تاکہ بھیجا پاس کے یوسف آگے اپنے کو یہوداہ نے اُس سے اسرائیل باپ اپنے اور جوتے رتھ اپنے نے یوسف میں۔ سرزمین کی رعسمیس کرے، گر پر گردن کی اُن کر ہو ظاہر سامنے کے اُن اور گیا، طرف کی شہر ہیروون لیے کے ملنے نے میں چونکہ گا، جاؤں مر میں اب کہا، سے یوسف نے اسرائیل اور رہا۔ روتا بہت اور پڑا میں کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف ہے۔ زندہ تک ابھی تو کیونکہ ہے، لیا دیکھ چہرہ تیرا کا باپ میرے اور بھائی میرے کہ گا کہوں سے اُس اور گا بتاؤں اُسے کر جا پاس کے فرعون یہ کیونکہ ہیں، چرواہے مرد یہ ہیں۔ آئے پاس میرے تھے، میں زمین کی کنعان جو گھرانہ، اگر ہے۔ لایا ساتھ کچھ سب اپنا اور بیل مویشی، نے انہوں اور تھے، والے پالنے مویشی مرد مویشی ہم گے، کہو تم ہے؟ کیا کام تمہارا کہے، سے تم اور بلائے کو تم فرعون لیے اس عربیہ جَسَم تم تاکہ باپ، ہمارے اور ہم تک، اب سے بچپن خادم تیرے ہیں، مرد والے پالنے

ہے۔ مکروہ کو مصریوں چرواہا ہر کا بھیڑوں کیونکہ بسو، میں زمین کی

۷۴

اور مویشی اور بھائی میرے اور باپ میرا کہا، اور دی خبر کو فرعون نے اس اور آیا یوسف ہیں۔ میں جشن ملک وہ دیکھیے اور ہیں، آئے سے کنعان ملک کچھ سب کا ان اور بیل کے ان کیا۔ کھڑا سامنے کے فرعون انہیں اور لیا، کو آدمیوں پانچ نے اس سے میں بھائیوں اپنے اور آپ کہا، سے فرعون نے انہوں ہے؟ کیا کام تمہارا کہا، سے بھائیوں کے یوسف نے فرعون اور اس ہم کہا، سے فرعون نے انہوں باپ۔ ہمارے اور ہم ہیں، چرواہے کے بھیڑوں خادم کے ہے، نہیں چراگاہ لیے کے مویشیوں کے خادموں کے آپ کیونکہ ہیں، آئے ٹھہرنے میں زمین بسیں میں زمین کی چشم ہم پس اب گئی، ہو طاقتور کال میں زمین کی کنعان کیونکہ ان کہ ہے جانتا تو اگر بسیں، میں زمین کی چشم وہ کہا، سے یوسف نے فرعون اور گے۔ کے اس اور یعقوب اور کر۔ مقرر حاکم کا مویشیوں میرے انہیں تو ہیں، آدمی طاقتور میں نے فرعون اور سنا۔ نے فرعون بادشاہ کے مصر اور آئے، میں مصر پاس کے یوسف بیٹے زمین کی مصر دیکھو، ہیں۔ آئے پاس تیرے بھائی تیرے اور باپ تیرا کہا، سے یوسف یعقوب یوسف بساؤ۔ کو بھائیوں اپنے اور باپ اپنے میں زمین بہترین ہے، سامنے تمہارے نے یعقوب اور کیا، کھڑا سامنے کے فرعون کو اس اور لایا، اندر تھا، باپ کا اس جو کو، ہیں؟ سال کتنے کے دنوں کے زندگی تیری کہا، سے یعقوب نے فرعون دی۔ برکت کو فرعون ہوں، مسافر میں میں جن دن، کے سالوں کے زندگی میری کہا: سے فرعون نے یعقوب اور میرے وہ ہیں۔ گئے ہو برے اور تھوڑے دن کے سالوں کے زندگی میری ہیں۔ سال تیس سو کی۔ مسافری نے انہوں میں جن پہنچے نہیں تک دنوں کے سالوں کے زندگی کی دادا باپ گیا۔ نکل سے پاس کے اس کر، دے برکت کو فرعون نے یعقوب اور

اس میں، زمین کی مصر انہیں اور بسایا، کو بھائیوں اپنے اور باپ اپنے نے یوسف اور تھا۔ دیا حکم نے فرعون کہ جیسا دیا، قبضہ میں زمین کی رعمرسیس میں، زمین بہترین تھا، دیتا کر ناپ اناج کو گھر تمام کے باپ اپنے اور کو بھائیوں اور کو باپ اپنے یوسف اور مطابق۔ کے شخص ہر

اور زمین کی مصر اور تھا، گیا ہو شدید بہت قحط کیونکہ تھا، نہیں میں زمین تمام اناج مصر جو کی جمع چاندی تمام وہ نے یوسف اور گئیں۔ ہو تباہ سے قحط زمین کی کنعان اور تھے، رہے خرید وہ جو بدلے کے اناج اُس ملی، میں زمین کی کنعان اور میں زمین کی اور آیا۔ لے میں گھر کے فرعون چاندی تمام وہ نے یوسف اور دیا، کر ناپ اناج کو اُن نے اُس پاس کے یوسف مصری تمام اور گئی، ہو ختم چاندی تمام سے زمین کی کنعان اور مصر چاندی ہماری کیونکہ مریں؟ سامنے تیرے کیوں ہم اور دو، روٹیاں ہمیں لگے، کہنے اور آئے گا دوں روٹیاں تمہیں میں اور لاؤ، مویشی اپنے کہا، سے ان نے یوسف ہے۔ گئی ہو ختم جانور اپنے نے انہوں ہے۔ گئی ہو ختم چاندی تمہاری اگر بدلے، کے مویشیوں تمہارے کے بیلوں بدلے، کے بھیڑوں بدلے، کے گھوڑوں انہیں نے یوسف اور لائے، پاس کے یوسف بدلے کے جانوروں تمام کے ان میں سال اس اور دیں، روٹیاں بدلے کے گدھوں اور بدلے، اُس اور آئے پاس کے اُس وہ میں سال دوسرے اور گیا، گزر سال وہ پالا۔ انہیں سے روٹیوں ہماری کیونکہ جائیں؛ ہو ہلاک سے سامنے کے آقا اپنے ہم کہ ہو نہ ایسا کہیں کہا، سے اور ہیں، چکے جا پاس کے آقا آپ مویشی ہمارے اور مال ہمارا اور ہے، چکی ہو ختم چاندی تاکہ کے۔ زمین اپنی اور جسم اپنے سوائے بچا نہیں کچھ پاس ہمارے سامنے کے آقا ہمارے روٹیوں کو زمین ہماری اور کو ہم جائے، ہو نہ ویران زمین اور مریں، نہ سامنے تمہارے ہم ہم تاکہ دو، بیج گے، ہوں خادم کے فرعون زمین ہماری اور ہم اور لو، کر حاصل بدلے کے کی مصریوں نے یوسف اور گی۔ ہو نہیں ویران زمین اور مریں، نہ اور جیئیں اور بوئیں، بیج کو فرعون زمین اپنی نے مصریوں کیونکہ لی، کر حاصل لیے کے فرعون زمین ساری

کو لوگوں نے اُس اور گئی۔ ہو کی فرعون زمین اور تھا، گیا آ غالب پر ان قحط کیونکہ دی، کی کاہنوں صرف تک۔ انتہا دوسری سے انتہا ایک کی مصر دیا، بنا نوکر کو اُن بنایا، غلام میں دینے کو کاہنوں نے فرعون کیونکہ کیا، نہیں حاصل کو اس نے یوسف بغیر، کے زمین سے وجہ اس تھا، دیا کو ان نے فرعون جو تھے کھاتے کو دینے اس وہ اور تھا، دیا تحفہ۔ تم آج نے میں دیکھو، کہا، سے مصریوں تمام نے یوسف بیچی۔ نہیں زمین اپنی نے انہوں میں زمین اور لو، بیج لیے اپنے ہے، لیا کر حاصل لیے کے فرعون کو زمین تمہاری اور کو حصے چار اور گے، دو کو فرعون حصہ پانچواں تم اور گی، ہو پیداوار کی اس اور ہوؤ۔ گھروں تمہارے اور لیے، کے خوراک تمہاری اور لیے، کے بیج کے زمین گے، ہوں لیے تمہارے فضل سامنے کے مالک اپنے نے ہم بچایا، ہمیں نے آپ کہا، نے انہوں اور لیے۔ کے سب میں کے آج کیا مقرر حکم ایک لیے کے ان نے یوسف اور گے۔ ہوں خادم کے فرعون ہم اور پایا، جو صرف، کے زمین کی کاہنوں سوائے بھیجنا، لیے کے فرعون پر زمین کی مصر تک، دن تھی۔ نہیں کی فرعون

پائی، وراثت پر اس نے انہوں اور گیا، بس پر علاقے کے چشم میں زمین کی مصر اسرائیل زندہ سال سترہ میں زمین کی مصر یعقوب بڑھے۔ سے کثرت زیادہ بہت اور بڑھے وہ اور دن کے مرنے کے اسرائیل اور ہوئے۔ سال سینتالیس سو دن کے زندگی کی یعقوب اور رہا، تیرے نے میں اگر کہا، سے اس اور بلایا، کو یوسف بیٹے اپنے نے اس اور گئے، آنزدیک سچائی اور رحم ساتھ میرے اور رکھ، نیچے کے ران میری ہاتھ اپنا تو ہے، پایا فضل سامنے تم اور گا، جاؤں سو ساتھ کے دادا باپ اپنے میں لیکن کرنا۔ نہ دفن میں مصر مجھے کہ کر، کہا، نے اس گے۔ کرو دفن میں قبر کی ان مجھے تم اور گے، جاؤ لے کر اٹھا سے مصر مجھے نے اُس اور کھاؤ، قسم سامنے میرے لیکن کہا نے اُس گا۔ کروں مطابق کے کلام تیرے میں کیا۔ سجدہ پر نوک کی لاثی اپنی نے اسرائیل اور کھائی، قسم سامنے کے اُس

دو اپنے وہ اور ہے، بیمار باپ تیرا کہ گیا بتایا کو یوسف کہ ہوا ایسا بعد کے الفاظ ان کہ گئی دی اطلاع یہ کو یعقوب آیا۔ پاس کے یعقوب کر لے کو افرائیم اور منسی بیٹوں بیٹھ پر بستر کر پا طاقت نے اسرائیل اور ہے، رہا آپاس تمہارے یوسف بیٹا تمہارا دیکھو، ظاہر میں زمین کی کنعان میں لوز پر مجھ خدا میرا کہا، سے یوسف نے یعقوب اور گیا۔ اور گا بڑھاؤں تجھے میں دیکھو کہا، سے مجھ نے اُس اور دی، برکت مجھے نے اُس اور ہوا، تیرے اور تجھے زمین یہ اور گا، بناؤں جماعتیں کی قوموں تجھے اور گا، کروں کثیر تجھے کو تجھ جو بیٹے دو تیرے لیے اس اب گا۔ دوں میں قبضے کے ہمیشہ کو نسل تیری بعد اور افرائیم ہیں، میرے ہوئے، پیدا پہلے سے آنے مصر پاس تیرے میرے میں زمین کی مصر گا، دے جنم بعد کے اس تو جو اولاد وہ اور گے۔ ہوں میرے شمعون اور روبن جیسے منسی، میں جب لیکن گی۔ جائیں بلائی پر میراثوں کی ان اور گی ہوں پر نام کے بھائیوں کے ان گئی، ہو فوت میں زمین کی کنعان راحیل ماں تیری تھا، رہا آسے میسوپوٹیمیا کے شام نے میں اور تھا، رہا آلیے کے پہنچنے افراتہ قریب کے دوڑ گھوڑ میدان کے خیراتھا میں جب ہے۔ اللحم بیت یہ کیا، دفن میں راستے کے دوڑ گھوڑ میدان اسے

باپ اپنے نے یوسف ہیں؟ کون تمہارے یہ کہا، کر دیکھ کو بیٹوں کے یوسف نے اسرائیل انہیں کہا، نے یعقوب اور ہیں۔ دیے یہاں مجھے نے خدا جو ہیں بیٹے میرے یہ کہا، سے دھندلا سے وجہ کی بڑھاپے آنکھیں کی اسرائیل دوں۔ برکت انہیں میں تاکہ لاؤ پاس میرے انہیں اور لایا، قریب اپنے انہیں نے اس اور تھا، نہیں قابل کے دیکھنے وہ اور تھیں، گئی سے چہرے تیرے میں دیکھ، کہا، سے یوسف نے اسرائیل اور لگایا۔ گلے انہیں اور دیا، بوسہ انہیں نے یوسف اور دی۔ دکھا بھی اولاد تیری مجھے نے خدا دیکھ، اور ہوا، نہیں محروم

نے یوسف کیا۔ سجدہ کو اس بل کے منہ پر زمین نے انہوں اور نکالا، باہر سے گھٹنوں اپنے اور تھا، جانب بائیں کے اسرائیل جو طرف دائیں کو افرائیم کر، لے کو بیٹوں دونوں اپنے لیکن لایا۔ پاس کے اس کو ان تھا، جانب دائیں کے اسرائیل جو طرف بائیں کو منسی بایاں اور تھا، چھوٹا یہ حالانکہ رکھا، پر سر کے افرائیم کر پھیلا ہاتھ دایاں اپنا نے اسرائیل ہوئے۔ کرتے باری باری کو ہاتھوں اپنے رکھا، پر سر کے منسی ہاتھ

اُس اِضحاق اور ابراہام باپ میرے سے جس خدا وہ کہا، اور دی، برکت کو اُن نے اُس اور فرشتہ وہ ہے، رہا پالتا تک دن اِس سے جوانی مجھے جو خدا وہ ہوئے، خوش سامنے کے اور نام میرا میں ان اور دے، برکت کو بچوں ان ہے، چھڑاتا سے برائیوں تمام مجھے جو سے کثرت بہت پر زمین وہ اور جائے، پکارا نام کا اِضحاق اور ابراہام دادا باپ میرے تو رکھا، پر سر کے افرائیم ہاتھ دایاں اپنا نے باپ کے اُس کہ دیکھا نے یوسف لیکن بڑھیں۔ سر کے افرائیم اُسے تاکہ پکڑا ہاتھ کا باپ اپنے نے یوسف اور ہوا، معلوم بھاری کو اُس یہ نہیں، ایسا باپ، نہیں، کہا، سے باپ اپنے نے یوسف رکھے۔ پر سر کے منسی کر ہٹا سے لیکن ہوا، نہیں راضی وہ اور رکھیں۔ پر سر کے اس ہاتھ دایاں اپنا ہے، پہلوٹھا یہ کیونکہ گا، جائے کیا بلند یہ اور گا، بنے قوم ایک یہ اور ہوں، جانتا میں بچے، ہوں، جانتا میں کہا، اور گی۔ بنے کثرت کی قوموں نسل کی اس اور ہوگا، بڑا سے اس بھائی چھوٹا کا اس لیکن یہ گا، جائے دیا برکت اسرائیل سے نام تمہارے کہا: اور دی برکت کو اُن دن اُس نے اُس منسی کو افرائیم نے اُس اور بنائے۔ مانند کی منسی اور افرائیم کو تم خدا کہ ہوئے کہتے ساتھ تمہارے خدا اور ہوں، رہا مر میں دیکھو، کہا، سے یوسف نے اسرائیل رکھا۔ آگے سے تجھے میں لیکن گا۔ جائے لے واپس میں زمین کی دادا باپ تمہارے کو تم وہ اور ہوگا، تلوار اپنی سے ہاتھ کے اموریوں نے میں جو کر، بڑھ سے بھائیوں تیرے ہوں، دیتا سکیم تھا۔ لیا سے کمان اور

کہ بتاؤں تمہیں میں تاکہ جاؤ، ہو جمع کہا، سے ان اور بلایا، کو بیٹوں اپنے نے یعقوب
 اے بیٹو، کے یعقوب اے سنو، میری اور جاؤ ہو جمع گا۔ گزرے کیا پر تم میں دنوں آخری
 میری اور ہے، طاقت میری ہے، پہلوٹھا میرا تو روبن، اے سنو۔ کی باپ اپنے سنو، اسرائیل
 نہ ابل کیا، تکبر طرح کی پانی نے ٹو ہے۔ سر خود اور مزاج سخت لیکن ہے، ابتدا کی اولاد
 چڑھا۔ ٹو جہاں کیا ناپاک بچھونا وہ نے ٹو پھر چڑھا، پر بستر کے باپ اپنے ٹو کیونکہ جا،
 میں مشورے کے ان کی۔ مکمل ناانصافی کی انتخاب اپنے نے بھائیوں لاوی اور شمعون
 نے انہوں کیونکہ کرے، نہ جھگڑا جگر میرا پر ترکیب کی ان اور ہو، نہ داخل روح میری
 دیں۔ کاٹ کونچیں کی بیل میں خواہش اپنی اور کیا، قتل کو آدمیوں میں غصے اپنے
 ہو سخت وہ کیونکہ قہر، کا ان بے ملعون اور ہے، ضدی وہ کیونکہ غصہ، کا ان بے ملعون
 گا۔ کروں منتشر میں اسرائیل انہیں اور گا، کروں تقسیم میں یعقوب انہیں میں گیا۔
 گے، ہوں پر پیٹھ کی دشمنوں تیرے ہاتھ تیرے گے، کریں ستائش تیری بھائی تیرے یہوداہ،
 کونپل تو ہے، بچہ کا شیر یہوداہ بیٹے، میرے اے گے۔ کریں سجدہ تجھے بیٹے کے باپ تیرے
 گا؟ اٹھائے اسے کون بچہ، کا شیر جیسے اور شیر جیسے سویا کر لیٹ تو گیا۔ اوپر سے
 آئے وہ کہ تک یہاں رہنما، سے رانوں کی اس نہ اور ہوگا، نہیں ناکام حکمران سے یہوداہ
 بیل کی انگور کو بچھڑے اپنے ہے۔ امید کی قوموں خود وہ اور ہے، محفوظ لیے کے اس جو
 شراب جامہ اپنا وہ سے، ڈالی کی بیل کو بچھڑے کے گدھی اپنی اور ہوئے، باندھتے سے
 اور چمکدار، سے شراب آنکھیں کی اس میں۔ خون کے انگور لباس اپنا اور گا، دھوئے میں
 کی جہازوں خود وہ اور گا کرے سکونت پر ساحل زبولون سفید۔ سے دودھ دانت کے اس
 حصوں کی، خواہش کی اچھائی نے پساکار گا۔ پھیلے تک صیدوں اور ہوگا، پاس کے بندرگاہ
 کہ کو زمین اور ہے، اچھا کہ دیکھا کو آرام نے اس جب اور ہوئے۔ کرتے آرام درمیان کے

دان گیا۔ بن آدمی کاشتکار وہ اور دیا، لگا میں کرنے محنت کندھا اپنا نے اس تو ہے، زرخیز پر، راستے ہو سانپ دان اور قبیلہ۔ ایک میں اسرائیل جیسے گا، کرے فیصلہ کا لوگوں اپنے گر طرف کی پیچھے سوار اور ہوا، کائتا ایڑی کی گھوڑے ہوا، بیٹھا میں گھات پر پگڈنڈی مارے چھاپہ پر اُس دستہ مار چھاپہ جد، ہوئے۔ کرتے انتظار کا نجات کی خداوند گا۔ جائے وہ اور ہے، فرہ روٹی کی اس آشر، گا۔ مارے چھاپہ پر پاؤں کے اُن خود وہ لیکن گا، خوبصورتی میں اولاد ہے، تنا ہوا پھیلا نفتالی گا۔ کرے فراہم آرام و عیش کو حکمرانوں بیٹا، چھوٹا سے سب میرا گیا، کیا رشک ہوا بڑھا بیٹا میرا یوسف، ہوا بڑھا بیٹا ہے۔ دیتا تیروں اور دیں، گالیاں نے انہوں ہوئے کرتے مشورہ میں بارے کے جس آؤ۔ لوٹ طرف میری کے ان اور گئیں، ٹوٹ ساتھ کے طاقت کمانیں کی ان اور رکھا۔ کینہ سے اس نے مالکوں کے سے وہاں ذریعے، کے ہاتھ کے حکمران کے یعقوب گئے، ہو ڈھیلے پٹھے کے بازوؤں کی ہاتھ کی، مدد تیری نے خدا میرے اور سے۔ طرف کی خدا کے باپ تیرے زبردست، کا اسرائیل ہے، رکھتی کچھ سب جو برکت کی زمین اور دی، برکت کی آسمان سے اوپر تجھے اور مستقل برکتیں کی ماں تیری اور باپ تیرے سے، وجہ کی برکتوں کی رحم اور چھاتیوں کے یوسف یہ آئیں، غالب پر برکتوں کی ٹیلوں والے بہنے ہمیشہ اور پر برکتوں کی پہاڑوں والا لوٹنے ایک بنیامین سمجھا۔ وہ کو جن گی ہوں پر چوٹی کی بھائیوں اُن اور پر سر بیٹے بارہ کے یعقوب سب یہ ہے۔ دیتا خوراک کو شام اور گا، کھائے وہ کو صبح ہے، بھیڑیا اس کو ایک ہر دی، برکت کو ان نے اس اور کہیں، سے ان نے باپ کے ان باتیں یہ اور تھے، رہا ہو شامل میں قوم اپنی میں کہا، سے اُن نے اُس اور دی۔ برکت مطابق کے برکت کی میں کھیت کے جتنی افرون جو کرنا، دفن میں غار اُس ساتھ کے دادا باپ میرے مجھے ہوں، افرون نے ابراہام غار جو میں، زمین کی کنعان ہے، مقابل کے ممرے جو میں، غار دوبرے ہے، سارہ بیوی کی ان اور ابراہام نے انہوں وہاں تھا۔ کیا حاصل میں ملکیت کی قبر سے جتنی لیاہ نے انہوں وہاں کیا، دفن کو ربکہ بیوی کی ان اور اسحاق نے انہوں وہاں کیا، دفن کو

اور سے۔ بیٹوں کے حیت ہے، میں اس جو میں حصول کے غار اور میدان کیا۔ دفن کو
گیا، پا وفات کر اٹھا پر بستر پاؤں اپنے اور گیا، رک ہوئے دیتے حکم کو بیٹوں اپنے یعقوب
جاملا سے لوگوں اپنے اور

۰۵

نے یوسف اور دیا۔ بوسہ اسے اور روئے پر اس پڑا، گر پر چہرے کے باپ اپنے یوسف اور
اور کریں، تدفین کو باپ کے اس کہ دیا حکم تھے والے کرنے تدفین جو کو خادموں اپنے
کیے، پورے دن چالیس کے اُن نے انہوں اور کیا۔ تدفین کو اسرائیل نے والوں کرنے تدفین
کیا۔ ماتم تک دن ستر کا اُن نے مصر اور ہیں، جاتے گئے طرح اسی دن کے دفن کیونکہ
مجھے اگر کہا، سے حکمرانوں کے فرعون نے یوسف تو گئے، گزر دن کے سوگ چونکہ
نے باپ میرے کہو، میں کانوں کے فرعون میں بارے میرے تو ہے، ملا فضل سامنے تمہارے
ہے، کھودی میں زمین کی کنعان لیے اپنے نے میں قبر جو کہ ہوئے کہتے دلائی، قسم مجھے
گا۔ آؤں واپس اور گا، کروں دفن کو باپ اپنے کر جا میں لہذا اب کرنا۔ دفن مجھے تم وہاں
قسم تمہیں نے اس جیسا کرو، دفن کو باپ اپنے اور جاؤ کہا، سے یوسف نے فرعون اور
سب کے فرعون ساتھ کے اس اور گیا، لیے کے کرنے دفن کو باپ اپنے یوسف اور تھی۔ دلائی
تمام کا یوسف اور گئے۔ بزرگ سب کے زمین کی مصر اور بزرگ، کے گھر کے اس اور خادم،
بھیڑیں، اور داری، رشتہ کی اُس اور گھر، تمام کا باپ کے اُس اور بھائی، کے اُس اور گھرانہ،
اور گئے، چڑھ بھی سوار اور رتھ ساتھ کے اس اور دیے۔ چھوڑ میں زمین کی جَسَم بیل اور
نے انہوں اور ہے، پار کے اردن جو پہنچے، میں خلیان کے اتد وہ اور ہوا۔ بڑا بہت لشکرگاہ
سوگ دن سات لیے کے باپ اپنے نے اس اور کیا، ماتم شدید نہایت اور بڑا بہت لیے کے اس
یہ کہا، اور دیکھا، ماتم پر کھلیان کے اتد نے باشندوں کے زمین کی کنعان اور منایا۔

اور ہے۔ پار کے اردن جو رکھا، مصر ماتم نام کا اس نے اس لیے اس ہے، ماتم بڑا کا مصریوں زمین کر اٹھا کو اس نے بیٹوں کے اس اور کیا۔ ہی ایسا ساتھ کے اس نے بیٹوں کے اس ملکیت کی قبر نے ابراہیم جو کیا دفن میں غار دوہرے اُس کو اس اور گئے، لے میں کنعان اور وہ لوٹا، واپس مصر یوسف اور تھا۔ کیا حاصل مقابل کے ممرے سے حتیٰ عفرون میں تھے۔ گئے ساتھ لیے کے دفن کو باپ کے اس جو لوگ وہ اور بھائی، کے اس

کہ ہو نہ ایسا کہیں کہا، نے انہوں تو گیا، مر باپ کا ان کہ دیکھا نے بھائیوں کے یوسف لیکن ساتھ کے اس نے ہم جو لے سے ہم بدلہ کا برائیوں تمام وہ اور رکھے، کینہ سے ہم یوسف قسم پہلے سے موت اپنی نے باپ تمہارے کہا، نے انہوں کر آ پاس کے یوسف اور کیں۔ ناانصافی کی ان انہیں دو کر معاف کہو، سے یوسف طرح اس ہوئے، کہتے یہ تھی، دلائی کے باپ تمہارے کرو قبول اب اور کی، برائی ساتھ تمہارے نے انہوں کیونکہ گناہ، کا ان اور اور تھے۔ رہے کر بات سے اس وہ جب پڑے رو یوسف اور ناانصافی، کی خادموں کے خدا ڈرو، مت کہا، سے ان نے یوسف اور ہیں۔ خادم تیرے ہم کہا، نے انہوں کر آ پاس کے اُس میرے نے خدا لیکن بنایا، منصوبہ کا برائی خلاف میرے نے تم ہوں۔ کا خدا میں کیونکہ لوگ سے بہت اور ہے، آج جیسا جائے ہو ایسا تاکہ بنایا، منصوبہ کا بھلائی میں بارے گا، پالوں کو گھروں تمہارے اور تمہیں میں ڈرو، مت کہا، سے اُن نے اُس اور پائیں۔ پرورش خود وہ بسا، میں مصر یوسف اور کی۔ بات میں دل کے اُن اور دی، تسلی کو اُن نے اُس اور اور جیا۔ سال دس سو یوسف اور گھرانہ، سارا کا باپ کے اس اور بھائی، کے اس اور بیٹے کے ماخیر بیٹے کے منسی اور دیکھا، تک نسل تیسری کو بچوں کے افرائیم نے یوسف لیکن ہوں، رہا مر میں کہا، سے بھائیوں اپنے نے یوسف اور ہوئے۔ پیدا پر رانوں کی یوسف گا جائے لے میں زمین اس سے زمین اس تمہیں اور گا، کرے بھال دیکھ تمہاری ضرور خدا اور تھی۔ کھائی سے یعقوب اور اضعاق ابراہیم، دادا باپ ہمارے نے خدا قسم کی جس گا، کرے بھال دیکھ تمہاری خدا جب کہ ہوئے کہتے دلائی، قسم کو اسرائیل بنی نے یوسف

فوت میں عمر کی سال دس سو یوسف اور جانا۔ لے ساتھ اپنے سے یہاں ہڈیاں میری تم تو
رکھا۔میں تابوت میں مصر اسے اور کیا، دفن اسے نے انہوں اور ہوا،

متی بمطابق انجیل

۱

اضحاق ہوئے، پیدا اضعاق سے ابراهام ابراہیم۔ بیٹے داؤد، بیٹے مسیح، عیسیٰ نسل کتاب نے یہوداہ ہوئے۔ پیدا بھائی کے اس اور یہوداہ سے یعقوب اور ہوئے، پیدا یعقوب سے کو ارام نے حصرون کیا، پیدا کو حصرون نے فارص کیا، پیدا سے تمار کو زارح اور فارص نے ناحسون اور دیا، جنم کو ناحسون نے امیناداب دیا، جنم کو امیناداب نے آرام کیا، پیدا کو عوبید سے روت نے بوعز دیا، جنم کو بوعز سے راحب نے سلمون دیا، جنم کو سلمون نے داؤد بادشاہ اور دیا، جنم کو بادشاہ داؤد نے یسیٰ دیا، جنم کو یسیٰ نے عوبید دیا، جنم کو ابیہا نے رحبعام دیا، جنم کو رحبعام نے سلیمان دیا۔ جنم کو سلیمان سے بیوی کی اریاہ کو یورام نے یہوسفط دیا، جنم کو یہوسفط نے آسا دیا۔ جنم کو آسا نے ابیہا اور دیا، جنم کو آحاز نے یوتام دیا، جنم کو یوتام نے عزیاہ دیا۔ جنم کو عزیاہ نے یورام اور دیا، جنم پیدا آمون سے منسی ہوا، پیدا منسی سے حزقیاہ دیا۔ جنم کو حزقیاہ نے آحاز اور دیا، جنم کی بابل کو بھائیوں کے اس اور جکنیہا نے یوسیہا ہوا۔ پیدا یوسیہا سے آمون اور ہوا، کیا۔ پیدا وقت کے جلاوطنی

کو زُربابل نے ایل سلتی اور دیا، جنم کو ایل سلتی نے یکنیاہ بعد کے جلاوطنی کی بابل کو عزور نے الیاقیم دیا، جنم کو الیاقیم نے ابیہود دیا، جنم کو ابیہود نے زُربابل دیا، جنم کو الیود نے اخیم دیا، جنم کو اخیم نے صدوق دیا، جنم کو صدوق نے آزور دیا، جنم جنم کو یعقوب نے متان اور دیا، جنم کو متان نے الیعزر دیا، جنم کو الیعزر نے الیود دیا، جو ہوا پیدا یسوع سے جس تھا، شوہر کا مریم جو کیا پیدا کو جوزف نے یعقوب دیا۔ کی بابل سے داؤد اور ہیں، چودہ نسلیں تمام تک داؤد سے ابراہام لہذا ہے۔ کہلاتا مسیح ہیں۔ نسلیں چودہ تک مسیح سے جلاوطنی کی بابل اور ہیں، نسلیں چودہ تک جلاوطنی

چکی ہو سے یوسف منگنی کی مریم ماں کی اُن ہوئی۔ طرح اس پیدائش کی مسیح یسوع یوسف گئیں۔ پائی حاملہ سے القدس روح وہ پہلے سے آنے ساتھ ایک کے اُن لیکن تھی، اس کرنا، رسوا پر طور عوامی کو اُس تھا چاہتا نہیں اور تھا راستباز شوہر، کا اُس لیکن دیکھو تو تھا رہا ہی سوچ یہ وہ جب دے۔ دے طلاق کو اُس پر طور خفیہ کہ چاہا لیے بیوی اپنی داؤد، ابن یوسف اے لگا، کہنے اور ہوا ظاہر کو اس میں خواب فرشتہ کا خداوند بیٹا وہ ہے۔ سے القدس روح وہ ہے میں پیٹ کے اس جو کیونکہ ڈر، مت سے لینے کو مریم گناہوں کے ان کو لوگوں اپنے خود وہ کیونکہ گے، رکھو یسوع نام کا اس تم اور گی جنے طرف کی خداوند جو ہو پوری بات وہ تاکہ ہوا لیے اس کچھ سب یہ لیکن گا۔ بچائے سے اس وہ اور گی، جنے بیٹا اور گی ہو حاملہ کنواری دیکھو، تھی گئی کہی ذریعے کے نبی سے خدا۔ ساتھ ہمارے بے ترجمہ کا جس گے، رکھیں عمانوایل نام کا

حکم کو اس نے قاصد کے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے اس اور اٹھا جاگ سے نیند یوسف پہلوٹھا اپنا نے اُس تک جب تھا جانتا نہیں کو اُس وہ اور آیا لے کو بیوی اپنی اور تھا دیا رکھا۔ یسوع نام کا اُس نے اُس اور جنا، نہ بیٹا

تو ہوئے، پیدا میں دنوں کے بیروڈیس بادشاہ میں لحم بیت کے یہودیہ یسوع جب لیکن ہوا پیدا جو بادشاہ وہ کا یہودیوں ہوئے، کہتے آئے۔ میں یروشلم جادوگر سے مشرق دیکھو، کرنے سجدہ کو اس ہم اور بے دیکھا ستارہ کا اس میں مشرق نے ہم کیونکہ بے؟ کہاں بے سارا ساتھ کے اس اور ہوا، پریشان وہ تو سنا نے بادشاہ بیروڈیس جب لیکن ہیں۔ آئے پوچھتا سے ان کے کر جمع کو کاتبوں کے لوگوں اور کابنوں سردار تمام اور بھی۔ یروشلم کیونکہ میں، لحم بیت کے یہودیہ کہا، سے اس نے انہوں بے۔ ہوتا پیدا کہاں مسیح کہ تھا رہنماؤں کے یہودا تو زمین، کی یہودا لحم، بیت اے اور بے، گیا لکھا یوں ذریعے کے نبی قوم میری جو گا، نکلے رہنما ایک سے تجھ کیونکہ بے، نہیں چھوٹا سے طرح کسی میں گا۔ کرے رہنمائی کی اسرائیل

کے ستارے والے ہونے ظاہر سے ان کر بلا کو مجوسیوں پر طور خفیہ نے بیروڈیس پھر درستگی میں بارے کے بچے کر جا کہا، کر بھیج لحم بیت انہیں اور کیا۔ معلوم کو وقت سجدہ اسے کر آ بھی میں تاکہ دو، اطلاع مجھے تو لو پا اسے تم جب اور کرو، تفتیش سے نے انہوں جو ستارہ وہ دیکھو اور گئے، ہو روانہ کر سن بات کی بادشاہ نے انہوں کروں۔ ٹھہر اوپر کے جگہ اُس کر آ کہ تک یہاں تھا، رہا چل آگے آگے کے ان تھا دیکھا میں مشرق خوشی بڑی بہت اور ہوئے خوش نہایت وہ کر دیکھ کو ستارے تھا بچہ جہاں گیا ساتھ کے مریم ماں کی اس کو بچے نے انہوں تو آئے میں گھر وہ جب اور کی۔ محسوس کیے: پیش تحفے لیے کے اس کر کھول خزانے اپنے اور کیا، سجدہ کو اس کر گر اور دیکھا، طرف کی بیروڈیس کہ بعد کے جانے کیے خبردار میں خواب اور مر۔ اور لبان اور سونا گئے۔ چلے کو ملک اپنے سے راستے دوسرے وہ لوٹیں، نہ واپس

اور ہوا ظاہر کو یوسف میں خواب فرشتہ کا خداوند دیکھو، تو گئے چلے واپس وہ جب سے تم میں تک جب رہو وہاں اور جاؤ، بھاگ مصر کر لے کو ماں کی اس اور بچے اٹھو، کہا، اور اٹھا وہ کرے۔ ہلاک اسے تاکہ بے والا کرنے تلاش کو بچے بیروڈیس کیونکہ کہوں، نہ تک موت کی بیروڈیس وہاں وہ اور گیا۔ چلا مصر کر لے کو ماں کی اس اور بچے کو رات مصر کہ، تھی گئی کہی ذریعے کے نبی سے طرف کی خداوند جو ہو پوری بات وہ تاکہ رہا، بلایا۔ کو بیٹے اپنے نے میں سے

ہوا، غصہ بہت وہ تو تھا، کیا مذاق ساتھ کے اس نے مجوسیوں کہ دیکھا نے بیروڈیس پھر عمر کم سے اس اور سال دو میں حدود تمام کی اس اور اللحم بیت کر بھیج کو لوگوں اور تھا۔ کیا معلوم سے مجوسیوں نے اس جو مطابق کے وقت اس ڈالا، مار کو بچوں تمام کے سنی آواز ایک میں رامہ تھی، گئی کہی ذریعے کے نبی یرمیاہ جو ہوئی پوری بات وہ پھر پانا تسلی وہ اور ہوئی، روتی لیے کے بچوں اپنے راحیل ماتم، بہت اور رونا اور نوحہ گئی، ہیں۔ نہیں وہ کیونکہ تھی، چاہتی نہیں

ظاہر میں مصر کو یوسف میں خواب قاصد کا خداوند دیکھو بعد کے وفات کی بیروڈیس جا، میں زمین کی اسرائیل اور لے ساتھ کو ماں کی اُس اور بچے کر اُٹھ ہوئے، کہتے بے ہوتا کی اس اور بچے کر اٹھ وہ لیکن تھے۔ طالب کے روح کی بچے جو ہیں گئے مر وہ کیونکہ آیا۔ میں زمین کی اسرائیل کر لے کو ماں

وہ ہے، کرتا بادشاہی پر یہودیہ جگہ کی بیروڈیس باپ اپنے ارخلاؤس کہ کر سن یہ لیکن آ اور گیا۔ چلا میں علاقوں کے گلیل کر جا کیا خبردار میں خواب لیکن ڈرا، سے جانے وہاں کہی ذریعے کے انبیاء جو ہو پوری بات وہ تاکہ تھا، کہلاتا ناصرہ جو بسا میں شہر ایک کر گا۔ کہلائے ناصری وہ کہ تھی گئی

اور ہے۔ آتا ہوا کرتا منادی میں بیابان کے یہودیہ والا دینے بہتسمہ یوحنا میں دنوں ان اور
 بے وہی یہ کیونکہ ہے۔ گئی آ نزدیک بادشاہی کی آسمانوں کیونکہ کرو، توبہ ہوئے، کہتے
 خداوند آواز، کی والے پکارنے میں بیابان ہے، کہتا جو تھا گیا کہا ذریعے کے نبی یسعیاہ جو
 کرو۔ سیدھی راہیں کی اس کرو، تیار راستہ کا

تھی، پیٹی کی چمڑے پر کمر کی اس اور تھا بنا سے بالوں کے اونٹ لباس کا یوحنا خود
 کے اردن اور یہودیہ تمام اور یروشلم تب تھی۔ شہد جنگلی اور ٹڈیاں خوراک کی اس اور
 ذریعے کے اس میں یردن دریائے وہ اور تھا۔ رہا جا طرف کی اس علاقہ سارا کا گرد ارد
 ہوئے۔ کرتے اقرار کا گناہوں اپنے تھا، رہا جا دیا بہتسمہ

کے بہتسمہ اپنے کو لوگوں سے بہت سے میں صدوقیوں اور فریسیوں نے اُس جب لیکن
 والے آنے کہ دکھایا نے کس کو تم اولاد، کی سانپوں اے کہا: سے اُن تو دیکھا، ہوئے آتے لیے
 ہمارا کہ سوچو مت یہ میں دلوں اپنے اور لاؤ، پھل لائق کے توبہ پس بھاگو؟ سے غضب
 اولاد لیے کے ابراہیم سے پتھروں ان خدا کہ ہوں کہتا سے تم میں کیونکہ ہے۔ ابراہیم باپ
 وہ ہر لہذا ہے، ہوئی رکھی پر جڑ کی درختوں کلہاڑی ہی سے پہلے ہے۔ قادر پر کرنے پیدا
 ہے۔ جاتا دیا پھینک میں آگ اور بے جاتا ڈالا کاٹ لاتا نہیں پھل اچھا جو درخت

بے والا آنے بعد میرے جو لیکن ہوں، دیتا بہتسمہ لیے کے توبہ میں پانی تمہیں واقعی میں
 خود وہ ہوں، نہیں بھی قابل کے اٹھانے جوتے کے اس میں ہے، طاقتور زیادہ سے مجھ وہ
 ہاتھ کے اُس شوبہ کا اُڑانے اناج کا جس گا۔ دے بہتسمہ میں آگ اور القدس روح تمہیں

گودام اناج اپنا اور گا، کرے صاف طرح اچھی کو جگہ کی گٹنے اناج اپنی وہ اور بے میں
گا۔جلائے سے آگ والی بجھنے نہ کو بھوسے لیکن گا، کرے جمع میں

لیکن جائے۔ دیا بیتسمہ ذریعے کے اس تاکہ آیا پاس کے یوحنا پر یردن سے گلیل یسوع پھر
اور ہوں، محتاج کا پانے بیتسمہ ذریعے تیرے میں تھا، رہا کہہ اور تھا رہا روک اُسے یحییٰ
دو، چھوڑ ابھی کہا، سے اس ہوئے دیتے جواب نے یسوع لیکن ہے؟ آتا پاس میرے تو
اسے نے اس پھر کریں۔ پورا کو راستبازی تمام کہ بے مناسب لیے ہمارے طرح اس کیونکہ
لیے کے ان دیکھو اور آئے، اوپر سے پانی فوراً تو چکے لے بیتسمہ یسوع جب اور دیا۔ چھوڑ
اپنے اور ہوئے اترتے طرح کی کبوتر کو روح کی خدا نے انہوں اور گئے، دیے کھول آسمان
پیارا میرا یہ تھی: رہی کہہ جو آئی آواز ایک سے آسمانوں دیکھو، اور دیکھا۔ ہوئے آتے اوپر
ہوں۔خوش میں سے جس بے بیٹا

۴

اور جائے۔ آزمایا ذریعے کے شیطان تاکہ گیا جایا لے میں بیابان ذریعے کے روح یسوع پھر
آ پاس کے اُس والا آزمانے اور ہوا۔ بھوکا وہ بعد کے رکھنے روزہ رات چالیس اور دن چالیس
نے اُس لیکن جائیں۔ بن روٹیاں پتھر یہ کہ کہہ تو ہے، بیٹا کا خدا ٹو اگر لگا، کہنے کر
سے کلام اُس ہر بلکہ گا، جیے نہیں سے روٹی صرف انسان ہے، لکھا کہا، ہوئے دیتے جواب
بیکل اُسے اور ہے، جاتا لے میں شہر مقدس اُسے شیطان پھر ہے۔ نکلتا سے منہ کے خدا جو
کو آپ اپنے تو ہے بیٹا کا خدا ٹو اگر ہے، کہتا سے اُس اور ہے۔ کرتا کھڑا پر کنگورے کے
اور گا، دے حکم کو قاصدوں اپنے میں بارے تیرے وہ کہ بے لکھا کیونکہ دے، پھینک نیچے
ٹھوکر کو پاؤں اپنے سے پتھر ٹو کہ ہو نہ ایسا کہیں تاکہ گے، اٹھائیں پر ہاتھوں تجھے وہ

کھائے۔

گا۔ آزمائے نہیں کو خدا خداوند اپنے تو ہے، لکھا پھر کہا، سے اس نے یسوع

اور بادشاہیاں تمام کی دنیا اُسے اور ہے، جاتا لے پر پہاڑ اونچے بہت ایک اُسے شیطان پھر تو اگر گا، دوں دے تجھے میں کچھ سب یہ ہے، کہتا سے اُس اور ہے۔ دکھاتا عظمت کی اُن شیطان، اے جا، چلا پیچھے میرے ہے، کہتا سے اس یسوع تب کرے۔ سجدہ مجھے کر گر گا۔ کرے عبادت کی اسی صرف اور گا کرے سجدہ کو خدا خداوند اپنے تو ہے: لکھا کیونکہ لگے۔ کرنے خدمت کی اُس اور آئے قاصد دیکھو، اور دیا، چھوڑ اُسے نے شیطان تب

کو ناصرت اور گیا۔ چلا کو گلیل وہ تو تھا، گیا دیا کر حوالے یوحنا کہ سنا نے یسوع جب میں۔ سرحدوں کی نفتالی اور زبولون تھا، ساحلی جو بسا کر آ میں کفرنحوم کر، چھوڑ زبولون زمین ہیں، کہتے جو تھی، گئی کہی ذریعے کے نبی یسعیاہ جو ہو پوری بات وہ تاکہ جو لوگ وہ گلیل، کا قوموں پار، کے یردن دریائے راستہ، کا سمندر نفتالی، زمین اور اور سرزمین کی موت جو اور دیکھی، روشنی بڑی نے انہوں تھے، ہوئے بیٹھے میں اندھیرے ہوئی۔ طلوع روشنی پر ان تھے، ہوئے بیٹھے میں سائے

کی آسمانوں کیونکہ کرو، توبہ کیا، شروع کہنا یہ اور کرنا منادی نے یسوع سے وقت اُس ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی

پطرس جو شمعون دیکھا، کو بھائیوں دو نے اس ہوئے، چلتے کنارے کے سمندر کے گلیل ماہی وہ کیونکہ تھے، رہے ڈال جال میں سمندر جو بھائی، کا اس اندریاس اور تھا کہلاتا گیر ماہی کے انسانوں تمہیں میں اور آؤ پیچھے میرے ہے، کہتا سے ان وہ اور تھے۔ گیر

نے اُس کر بڑھ آگے سے وہاں اور کی۔ پیروی کی اس کر چھوڑ کر جالوں فوراً وہ گا۔ بناؤں وہ تھا۔ بھائی کا اُس جو یوحنا اور تھا بیٹا کا زبدی جو یعقوب دیکھا، کو بھائیوں اور دو بلایا۔ کو اُن نے اُس اور تھے، رہے کر مرمت جال اپنے میں کشتی ساتھ کے زبدی باپ اپنے کی۔ پیروی کی اس کر چھوڑ کر باپ اپنے اور کشتی فوراً نے انہوں اور

کی بادشاہی اور ہوا سکھاتا میں جماعتوں کی ان رہا، پھرتا میں گلیل پورے عیسیٰ اور کرتا خدمت کی کمزوری ہر اور بیماری ہر میں لوگوں اور ہوا کرتا منادی کی خوشخبری کو بیماروں تمام پاس کے اُس لوگ اور گئی، پھیل میں شام پورے شہرت کی اُس اور ہوا۔ اور مریض کے مرگی اور زدہ جن اور تھے، مبتلا میں عذابوں اور بیماریوں مختلف جو لائے گلیل رہیں کرتی پیروی کی اس بھیڑیں سی بہت اور دی۔ شفا کو اُن نے اُس اور کو، مفلوج سے۔ پار کے اردن اور یہودیہ اور یروشلم اور دکاپولس اور

۵

کے اس شاگرد کے اس تو گیا بیٹھ وہ جب اور گیا، چڑھ پر پہاڑ وہ کر دیکھ کو بھیڑوں روح جو وہ ہیں مبارک تھا، رہا سکھا ہوئے کہتے یہ انہیں وہ کر کھول منہ اپنا اور آئے۔ پاس ہیں، کرتے ماتم جو وہ ہیں مبارک ہے۔ کی ان بادشاہی کی آسمانوں کیونکہ ہیں، غریب میں پائیں وراثت کی زمین وہ کیونکہ حلیم، وہ ہیں مبارک گئے۔ جائیں دیے تسلی وہ کیونکہ گئے۔ جائیں کیے سیر وہ کیونکہ ہیں، پیاسے اور بھوکے کے راستبازی جو وہ ہیں مبارک گئے۔ صاف کے دل جو وہ ہیں مبارک گا۔ جائے کیا رحم پر ان کیونکہ والے، کرنے رحم ہیں مبارک بیٹے کے خدا وہ کیونکہ والے، بنانے امن ہیں مبارک گئے۔ دیکھیں کو خدا وہ کیونکہ ہیں، کی آسمانوں کیونکہ گئے، ستائے سے وجہ کی راستبازی جو وہ ہیں مبارک گئے۔ کہلائیں

تمہارے اور ستائیں اور کریں ملامت تمہیں وہ جب تم ہو مبارک ہے۔ کی ان بادشاہی کیونکہ مناؤ، خوشی اور ہو خوش خاطر۔ میری کہیں کر بول جھوٹ بات بُری بر خلاف تم جو ستایا کو نبیوں ان نے انہوں طرح اسی کیونکہ ہے، بڑا بہت میں آسمانوں اجر تمہارا تھے پہلے سے

جائے کیا نمکین سے چیز کس اسے تو جائے ہو ذائقہ بے نمک اگر لیکن ہو، نمک کا زمین تم کے لوگوں اور جائے دیا پھینک باہر کہ کے اس سوائے رہتا نہیں کا کام کسی یہ پھر گا؟ سکتا۔ نہیں چھپ بے واقع پر پہاڑ جو شہر کوئی ہو۔ نور کا دنیا تم جائے۔ رونا تلے پاؤں اور ہیں، رکھتے پر چراغدان بلکہ ہیں، رکھتے نیچے کے ٹوکری اسے کر جلا چراغ وہ ہی نہ کے لوگوں روشنی تمہاری طرح اس ہے۔ دیتا روشنی کو لوگوں سب موجود میں گھر وہ آسمانوں جو کی باپ تمہارے اور دیکھیں کام اچھے تمہارے وہ تاکہ دو، چمکنے سامنے کریں۔ تمجید ہے، میں

نہیں کرنے منسوخ میں ہوں، آیا کرنے منسوخ کو نبیوں یا شریعت میں کہ سوچو مت یہ گزر زمین اور آسمان تک جب ہوں، کہتا سے تم میں کیونکہ آمین، ہوں۔ آیا کرنے پورا بلکہ کچھ سب تک جب گا، گزرے نہیں برگز بھی نقطہ ایک یا یوٹا ایک سے شریعت جائیں، نہ لوگوں اور توڑے کو ایک سے میں احکام چھوٹے سے چھوٹے ان کوئی جو جائے۔ ہو نہ پورا جو لیکن گا، کہلائے چھوٹا سے سب میں بادشاہی کی آسمان وہ سکھائے، طرح اسی کو تم میں گا۔ کہلائے عظیم میں بادشاہی کی آسمان وہ سکھائے، اور کرے عمل پر ان کوئی برگز تم تو ہو، نہ زیادہ سے فریسیوں اور احبار راستبازی تمہاری اگر کہ ہوں کہتا سے نہ قتل تھا، گیا کہا کو قدیموں کہ بے سنا نے تم گے۔ ہو نہ داخل میں بادشاہی کی آسمان جو کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن گا۔ ہو مجرم کا فیصلے وہ گا، کرے قتل جو لیکن کرنا، جو اور گا، ٹھہرے قصوروار میں عدالت وہ گا کرے غصہ وجہ بے پر بھائی اپنے کوئی

احمق کوئی جو اور گا، ٹھہرے قصوروار میں مجلس وہ گا کہے راکا کو بھائی اپنے کوئی کرو پیش پر گاہ قربان تحفہ اپنا تم اگر گا۔ ٹھہرے قصوروار میں آگ کی دوزخ وہ گا کہے وہاں تحفہ اپنا ہے، کچھ خلاف تمہارے میں دل کے بھائی تمہارے کہ کرو یاد وہاں اور اپنا کر آ پھر اور کرو، صلح سے بھائی اپنے کر جا پہلے اور دو، چھوڑ سامنے کے گاہ قربان میں راستے ساتھ کے اس تم تک جب لو کر صلح جلدی سے مخالف اپنے کرو۔ پیش تحفہ کے سپاہی تمہیں قاضی اور دے کر حوالے کے قاضی تمہیں مخالف کہ ہو نہ ایسا کہیں ہو، سے وہاں تو ہوں، کہتا سے تجھ میں آمین، جاؤ، دیے ڈال میں قید تم اور دے، کر حوالے دے۔ دے نہ واپس پیسہ آخری تو کہ تک جب گا جائے نہیں باہر ہرگز

وہ ہر کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن کرنا۔ نہ زنا تھا: گیا کہا سے قدیموں کہ بے سنا نے تم زنا ساتھ کے اُس میں دل اپنے ہی پہلے وہ دیکھے، سے نیت کی خواہش کو عورت کسی جو دو، پھینک کر نکال کو اس تو ہے، ڈالتی میں گناہ کو تم آنکھ دائیں تمہاری اگر ہے۔ چکا کر اور جائے ہو ہلاک ایک سے میں اعضاء تمہارے کہ بے مند فائدہ یہ لیے تمہارے کیونکہ تو کھلائے، ٹھوکر تجھے ہاتھ دایاں تیرا اگر اور جائے۔ ڈالا نہ میں جہنم جسم پورا تمہارا میں اعضاء تیرے کہ بے بہتر یہ لیے تیرے کیونکہ دے، پھینک سے اپنے اور ڈال کاٹ اُسے جائے۔ ڈالا نہ میں جہنم جسم سارا تیرا اور جائے ہو ہلاک ایک سے

میں لیکن دے۔ نامہ طلاق اسے وہ تو دے، طلاق کو بیوی اپنی کوئی جو کہ تھا گیا کہا یہ زنا اسے وہ دے، چھوڑ سوا کے وجہ کی زنا کو بیوی اپنی کوئی جو کہ ہوں کہتا سے تم ہے۔ کرتا زنا وہ کرے، نکاح سے عورت ہوئی چھوڑی کوئی جو اور ہے، کرتا مجبور پر کرنے

کہ خداوند بلکہ گے، کھاؤ نہیں قسم جھوٹی تم تھا: گیا کہا سے قدیموں کہ سنا نے تم پھر نہ کھاؤ، نہ قسم بالکل کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن گے۔ کرو پوری قسمیں اپنی لیے

کی پاؤں کے اُس یہ کیونکہ کھاؤ، قسم کی زمین نہ ہے، تخت کا خدا وہ کیونکہ کی، آسمان کی سر اپنے ہے، شہر کا بادشاہ بڑے یہ کیونکہ کھاؤ، قسم کی یروشلم نہ اور ہے، چوکی ہاں، ہاں بات تمہاری سکتے۔ کر نہیں کالا یا سفید کو بال ایک تم کیونکہ کھاؤ، مت قسم ہے۔ سے برائی زیادہ سے اس لیکن ہو، نہیں نہیں

سے تم لیکن میں دانت۔ بدلے کے دانت اور آنکھ بدلے کے آنکھ تھا، گیا کہا کہ ہے سنا نے تم کی اس مارے، پر گال دائیں تمہارے کوئی جو بلکہ کرو، نہ مقابلہ کا برائی کہ ہوں کہتا چاہتا لینا کرتا تیرا اور ہے چاہتا کرنا مقدمہ سے تجھ جو اور دو۔ پھیر بھی دوسرا طرف اُس کرے، مجبور پر جانے میل ایک تجھے کوئی جو اور بھی۔ چوغہ اور دے چھوڑ اُسے ہے، چاہے لینا قرض سے تجھ جو اور دے، اسے مانگے سے تجھ جو جا۔ چلا میل دو ساتھ کے موڑ۔ نہ منہ سے اس

کرنا۔ نفرت سے دشمن اپنے اور کرنا محبت سے پڑوسی اپنے تھا، گیا کہا کہ ہے سنا نے تم لعنت تمہیں جو دو برکت کو ان کرو، محبت سے دشمنوں اپنے ہوں، کہتا سے تم میں لیکن جو کرو دعا لیے کے ان اور ہیں، کرتے نفرت سے تم جو کرو بھلائی ساتھ کے ان ہیں، کرتے جو جاؤ بن بیٹے کے باپ اپنے تم تاکہ ہیں۔ کرتے پیچھا تمہارا اور ہیں ستاتے تمہیں اور ہے کرتا طلوع پر دونوں اچھے اور بُرے سورج اپنا وہ کیونکہ ہے، میں آسمانوں محبت سے تم جو کرو محبت سے ان تم اگر ہے۔ برساتا بارش پر ناراستوں اور راستبازوں اور کرتے؟ نہیں ہی ایسا بھی والے لینے محصول کیا گا؟ ملے اجر کیا تمہیں تو ہیں، کرتے والے لینے محصول کیا ہو؟ کرتے زیادہ کیا تو کرو، سلام کو دوستوں اپنے صرف تم اگر کامل ہے میں آسمانوں جو باپ تمہارا کہ جیسا گے، ہو کامل تم لہذا کرتے؟ نہیں ایسا بھی ہے۔

ورنہ جاؤ، دیکھے سامنے کے ان کہ کرو نہ لیے اس سامنے کے لوگوں صدقہ اپنا خبردار! تم لہذا جب نہیں۔ اجر کوئی لیے تمہارے ہے، میں آسمانوں جو پاس کے باپ تمہارے میں گلیوں اور میں اجتماعات منافق کہ جیسا بجائے، نہ نرسنگا سامنے اپنے تو کرو خیرات اپنا وہ ہوں، کہتا سے تم میں سچ جائے۔ دیا جلال کو ان ذریعے کے لوگوں تاکہ ہیں، کرتے تیرا کہ جانے نہ ہاتھ بایاں تیرا تو کرے خیرات تو جب لیکن ہیں۔ چکے کر وصول اجر میں پوشیدہ جو باپ تیرا اور ہو، میں پوشیدہ خیرات تیری تاکہ ہے، کرتا کیا ہاتھ دایاں گا۔ دے بدلہ میں ظاہر تجھے بے دیکھتا

گلیوں اور میں جماعتوں وہ کیونکہ ہونا، نہ طرح کی منافقوں تو پڑھو نماز تم جب اور تم میں دیں۔ دکھائی کو لوگوں تاکہ ہیں کرتے پسند پڑھنا نماز کر ہو کھڑے میں کونوں کے اندرونی اپنے تو کرے، نماز جب تو لیکن ہیں۔ چکے پا اجر اپنا وہ کہ ہوں کہتا سچ سے کر، نماز ہے میں پوشیدہ جو سے باپ اپنے کے کر بند دروازہ اپنا اور ہو، داخل میں کمرے گا۔ دے بدلہ عام کھلے تجھے بے دیکھتا میں پوشیدہ جو باپ تیرا اور

بہت اپنی کہ ہیں سوچتی وہ کیونکہ کرو، نہ بکو اس طرح کی قوموں غیر وقت کرتے دعا کہ بے جانتا باپ تمہارا کیونکہ بنو، نہ مانند کی ان لہذا گی۔ جائیں سنی سے باتوں زیادہ طرح اس تم لیے اس مانگو۔ سے اس تم کہ پہلے سے اس بے ضرورت کی چیز کس تمہیں آئے، بادشاہی تیری جائے، کیا مقدس نام تیرا ہے، میں آسمانوں جو باپ ہمارے اے کرو: دعا ہمیں آج روٹی کی روزانہ ہماری پر۔ زمین ویسے میں آسمان جیسے ہو، پوری مرضی تیری معاف کو داروں قرض اپنے بھی ہم کہ جیسا کر، معاف ہمیں قرضے ہمارے اور دیجیے، دے

اور بادشاہی کیونکہ بچا۔ سے برائی کو ہم بلکہ جا، لے نہ میں آزمائش کو ہم اور ہیں، کرتے
آمین۔ ہے، تیرا تک ہمیشہ جلال اور قوت

لیکن گا۔ کرے معاف تمہیں بھی باپ آسمانی تمہارا تو گے، کرو معاف گناہ کے لوگوں تم اگر
کرے نہیں معاف گناہ تمہارے بھی باپ تمہارا تو گے، کرو نہیں معاف گناہ کے لوگوں تم اگر
گا۔

ہیں بگاڑتے چہرے اپنے وہ کیونکہ بنو، نہ اداس طرح کی منافقوں تو رکھو روزہ تم جب
پا اجر اپنا وہ کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں ہوں۔ ظاہر ہوئے رکھتے روزہ کو لوگوں تاکہ
لوگوں تو تاکہ دھو چہرہ اپنا اور کر مسح کو سر اپنے وقت رکھتے روزہ تو لیکن ہیں۔ چکے
جو باپ تیرا اور ہے، میں پوشیدہ جو کو باپ اپنے بلکہ ہو، نہ ظاہر ہوئے رکھتے روزہ کو
گا۔ دے بدلہ علانیہ تجھے بے دیکھتا میں پوشیدہ

نقب چور جہاں اور ہے، کرتا تباہ زنگ اور کیڑا جہاں کرو، نہ جمع خزانے پر زمین لیے اپنے
نہ جہاں کرو، جمع خزانے میں آسمان لیے اپنے تم لیکن ہیں، کرتے چوری اور ہیں لگاتے
جہاں ہیں، کرتے چوری نہ اور ہیں توڑتے نہ چور جہاں اور ہے، کرتا تباہ زنگ نہ اور تمہارا
ہوگا۔ بھی دل تمہارا وہاں ہے، خزانہ تمہارا

اگر لیکن گا۔ ہو روشن جسم سارا تیرا تو ہو، صاف آنکھ تیری اگر ہے، آنکھ چراغ کا جسم
ہے میں تجھ جو روشنی وہ اگر پس ہوگا۔ اندھیرا جسم سارا تیرا تو ہو، بُری آنکھ تیری
ہوگا؟ بڑا کتنا اندھیرا وہ تو ہے، اندھیرا

اور گا کرے نفرت سے ایک تو یا وہ کیونکہ سکتا، کر نہیں خدمت کی مالکوں دو بھی کوئی

تم گا۔ جانے حقیر کو دوسرے اور گا رہے وابستہ سے ایک یا گا، کرے محبت سے دوسرے
سکتے۔ کر نہیں خدمت کی دونوں دولت اور خدا

پیو کیا اور گے کھاؤ کیا کہ کرو نہ فکر لیے کے جان اپنی کہ ہوں کہتا سے تم میں لیے اس
اور بے نہیں کر بڑھ سے خوراک جان کیا گے۔ پہنو کیا کہ لیے کے جسم اپنے نہ اور گے،
نہ ہیں، کاٹتے نہ ہیں، بوتے نہ وہ کیونکہ دیکھو، کو پرندوں کے آسمان سے؟ لباس جسم
زیادہ سے ان تم کیا ہے۔ پالتا انہیں باپ آسمانی تمہارا اور ہیں، کرتے جمع میں گوداموں
اور بے؟ سکتا بڑھا ہاتھ ایک میں عمر اپنی کے کر فکر کون سے میں تم ہو؟ نہیں قیمتی
وہ کہ کرو غور پر پھولوں کے کنول کے میدان ہو؟ کرتے فکر کیوں میں بارے کے لباس
سلیمان کہ ہوں کہتا سے تم میں ہیں۔ کاتتے نہ اور ہیں کرتے محنت نہ ہیں، بڑھتے کیسے
خدا اگر تھا۔ ہوا نہیں ملبوس طرح کی ایک کسی سے میں ان میں جلال تمام اپنے بھی
پہناتا طرح اس گی، جائے ڈالی میں تندور کل اور بے موجود آج جو کو، گھاس کی میدان
کہتے کرو مت فکر پس والو؟ ایمان کم اے گا، پہنائے نہیں زیادہ بہت کو تم وہ کیا تو ہے،
کرتی تلاش قومیں چیزیں سب یہ کیونکہ نہیں؟ کیا یا پیئیں کیا یا کھائیں کیا ہم ہوئے:
کی خدا پہلے تم لیکن ہے۔ ضرورت کی سب ان تمہیں کہ بے جانتا باپ آسمانی تمہارا ہیں،
گی۔ جائیں دی دے تمہیں چیزیں سب یہ اور کرو، تلاش کو راستبازی کی اس اور بادشاہی
اپنی کی اس لیے کے دن ہر گا، کرے آپ فکر اپنی کل کیونکہ کرو، نہ فکر لیے کے کل پس
ہے۔ کافی مصیبت

۷

تمہارا ہو، کرتے فیصلہ تم سے فیصلے جس جائے۔ کیا نہ فیصلہ پر تم تاکہ کرو، نہ فیصلہ

تو لیکن گا۔ جائے ناپا لیے تمہارے ہو، ناپتے تم سے پیمانے جس اور گا، جائے کیا فیصلہ
یا سمجھتا؟ نہیں شہتیر میں آنکھ اپنی اور ہے، دیکھتا کیوں تنکا میں آنکھ کی بھائی اپنے
تیری دیکھو اور دے، نکالنے تنکا سے آنکھ تیری مجھے گا، کہے کیسے سے بھائی اپنے تو
کی بھائی اپنے تو پھر اور نکال، شہتیر سے آنکھ اپنی پہلے منافق، اے ہے؟ شہتیر میں آنکھ
گا۔ سکے دیکھ پر طور صاف لیے کے نکالنے تنکا سے آنکھ

ہو نہ ایسا کہیں ڈالو، سامنے کے سڑوروں موتی اپنے ہی نہ اور دو نہ کو کتوں چیز مقدس
ڈالیں۔ پھاڑ تمہیں کر پلٹ پھر اور دیں روند تلے پاؤں اپنے انہیں وہ کہ

کھولا لیے تمہارے اور کھٹکھٹاؤ، گے، پاؤ تم اور کرو، تلاش گا، جائے دیا تمہیں اور مانگو،
کے والے کھٹکھٹانے اور ہے، پاتا والا ڈھونڈنے اور ہے، پاتا والا مانگنے ہر کیونکہ گا۔ جائے
مانگے، روٹی بیٹا کا اس اگر سے جس ہے، آدمی سا کون سے میں تم یا گا۔ جائے کھولا لیے
برے تم اگر گا؟ دے سانپ اسے وہ کیا تو مانگے، مچھلی وہ اگر اور گا؟ دے پتھر اسے وہ تو
جو باپ تمہارا زیادہ کتنا تو ہو، جانتے دینا تحفے اچھے کو بچوں اپنے بھی ہوئے ہوتے
ہیں؟ مانگتے سے اس جو گا دے کو لوگوں ان چیزیں اچھی ہے، میں آسمانوں

کرو، ہی ویسا ساتھ کے ان بھی تم کریں، ساتھ تمہارے لوگ کہ ہو چاہتے تم کچھ جو پس
ہے۔ تعلیم کی انبیاء اور شریعت یہی کیونکہ

جو بے کشادہ راستہ وہ اور ہے چوڑا دروازہ وہ کیونکہ ہو، داخل ذریعے کے دروازے تنگ
کتنا ہیں۔ ہوتے داخل ذریعے کے اس جو ہیں لوگ سے بہت اور ہے، جاتا لے طرف کی تباہی
تھوڑے اور ہے، جاتا لے طرف کی زندگی جو راستہ وہ ہے زدہ مصیبت اور دروازہ بے تنگ
ہیں۔ ڈھونڈتے اسے جو ہیں

لیکن ہیں، آتے میں لباس کے بھیڑوں پاس تمہارے جو سے، نبیوں جھوٹے لیکن دو توجہ انگور سے کانٹوں کیا گے۔ لو پہچان کو ان سے پھلوں کے ان تم ہیں۔ بھیڑیے درندے سے اندر ہے، لاتا پھل اچھے درخت اچھا ہر طرح اس ہیں؟ کرتے جمع انجیر سے کناروں اونٹ یا سڑا ہی نہ اور سکتا، لا نہیں پھل برے درخت اچھا ہے۔ لاتا پھل بُرے درخت ہوا سڑا لیکن بے جاتا دیا کاٹ کرتا، نہیں پیدا پھل اچھا جو درخت ہر ہے۔ سکتا لا پھل اچھے درخت ہوا گے۔ لو پہچان سے پھلوں کے ان انہیں تم پس ہے۔ جاتا دیا ڈال میں آگ اور

داخل میں بادشاہی کی آسمان ہے، کہتا خداوند اے خداوند، اے مجھے جو شخص وہ ہر بہت ہے۔ میں آسمانوں جو بے کرتا عمل پر مرضی کی باپ میرے جو وہ بلکہ ہوگا، نہیں نبوت سے نام تیرے نے ہم کیا خداوند، اے خداوند، اے گے، کہیں سے مجھ دن اُس لوگ سے قوتیں سی بہت سے نام تیرے اور نکالا، نہیں کو بدروحوں سے نام تیرے اور کی، نہیں ہو دور جانا، نہیں کبھی تمہیں نے میں کہ گا دوں کہہ سے ان میں پھر اور دکھائیں؟ نہیں والو۔ کرنے بے قانونی اے سے مجھ جاؤ

ایک تشبیہ کی اس میں ہے، کرتا عمل پر انہیں اور بے سنتا الفاظ یہ میرے جو وہ ہر پس دریا اور برسی بارش اور کیا۔ تعمیر پر چٹان گھر اپنا نے جس گا، دوں سے آدمی دانشمند چٹان بنیاد کی اُس کیونکہ گرا، نہیں وہ اور ٹکرائیں، سے گھر اُس اور چلیں ہوائیں اور آئے ایک کرتا، نہیں انہیں اور بے سنتا الفاظ یہ میرے جو وہ ہر اور تھی۔ گئی رکھی پر برسی بارش اور بنایا۔ پر ریت گھر اپنا نے جس گا، جائے ٹھہرایا برابر کے آدمی بے وقوف بڑا گرنا کا اُس اور گیا، گر وہ اور ٹکرائیں، سے گھر اُس اور چلیں ہوائیں اور آئے دریا اور تھا۔

ہوئے حیران پر تعلیم کی اس لوگ تو کیں، مکمل باتیں یہ نے یسوع جب کہ ہوا ایسا اور

نہیں۔ طرح کی عالموں اور ہو، رکھتا اختیار جیسے تھا سکھاتا ایسے کو ان وہ کیونکہ

۸

آیا کوڑھی ایک دیکھو، اور لیے۔ ہو پیچھے کے اس لوگ سے بہت تو اترا سے پہاڑ وہ جب کر پاک مجھے تو چاہے تُو اگر خداوند، اے لگا، کہنے ہوئے کرتے سجدہ سامنے کے اُس اور اور جا۔ ہو پاک ہوں، چاہتا میں کہا، اور چھو اُسے کر پھیلا ہاتھ نے یسوع اور ہے۔ سکتا جا لیکن کہنا، نہ کو کسی دیکھ، ہے، کہتا سے اُس یسوع اور گیا۔ ہو پاک کوڑھ کا اُس فوراً لیے کے اُن تھا، دیا حکم نے موسیٰ جو کر پیش نذر وہ اور دکھا کو کابن کو آپ اپنے کر پر۔ طور کے گواہی

کرتے التجا سے اُس اور آیا پاس کے اُس صوبیدار ایک تو ہوا داخل میں کفرنحوم وہ جب اور ہے۔ مبتلا میں عذاب طرح بُری ہے، پڑا مفلوج میں گھر خادم میرا خداوند، کہا ہوئے ہوئے دیتے جواب نے افسر کے صدی اور گا۔ دوں شفا اسے کر آ میں ہے، کہتا سے اس یسوع صرف لیکن ہو، داخل نیچے کے چھت میری تو کہ ہوں نہیں قابل اس میں خداوند، اے کہا، جو ہوں آدمی ایسا ایک بھی میں کیونکہ گا۔ پائے شفا خادم میرا اور دے، کہہ سے کلام وہ تو جاؤ ہوں کہتا سے اِس میں اور ہیں، سپاہی ماتحت میرے اور ہے تحت کے اختیار تو کرو یہ ہوں کہتا سے غلام اپنے اور ہے، آتا وہ تو آؤ ہوں کہتا سے دوسرے اور ہے، جاتا سے تم میں کہا، سے والوں کرنے پیروی اور کیا تعجب نے عیسیٰ کر سن یہ ہے۔ کرتا وہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن پایا۔ نہیں ایمان بڑا اتنا بھی میں اسرائیل نے میں ہوں، کہتا سچ ساتھ کے یعقوب اور اسحاق اور ابراہیم اور گے آئیں سے مغرب اور مشرق لوگ سے بہت کہ میں اندھیرے کے باہر بیٹے کے بادشاہی لیکن گے۔ لگائیں ٹیک میں بادشاہی کی آسمانوں

جاؤ، کہا، سے صوبیدار نے یسوع اور ہوگا۔ پیسنا دانت اور رونا وہاں گے، جائیں دیے پھینک گیا۔ پیا شفا وقت اسی خادم کا اس اور جائے۔ ہو لیے تمہارے بے لایا ایمان نے تم جیسا اور

میں بخار اور ہوئی لیٹی کو ساس کی اس نے اس اور آیا میں گھر کے پطرس یسوع اور اس اور اٹھی وہ اور دیا، چھوڑ اسے نے بخار اور چھوا، ہاتھ کا اس نے اس اور دیکھا۔ مبتلا لایا، کو لوگوں زدہ جن سے بہت پاس کے اس نے انہوں پر ہونے شام لگی۔ کرنے خدمت کی ہو پوری بات وہ تاکہ دی۔ شفا کو بیماروں تمام اور نکالا کو روحوں سے کلام نے اس اور لیں کمزوریاں ہماری خود نے اُس ہیں: کہتے جو تھی، گئی کہی ذریعے کے نبی یسعیاہ جو اٹھائیں۔ بیماریاں اور

نے کاتب ایک اور دیا۔ حکم کا جانے پار کر دیکھ بھیڑیں سی بہت گرد اپنے نے یسوع لیکن اور جائے۔ تو بھی کہیں جہاں گا کروں پیروی تیری میں اُستاد، کہا، سے اُس کر آ قریب لیکن گھونسلے، کے پرندوں کے آسمان اور ہیں ہوتے پل کے لومڑیوں ہے، کہتا سے اُس یسوع خداوند، اے کہا، سے اس نے شاگرد اور ایک نہیں۔ جگہ کو رکھنے سر پاس کے آدم ابن سے اُس نے عیسیٰ مگر کروں۔ دفن کو باپ اپنے اور جاؤں کہ دیجیے اجازت پہلے مجھے دے۔ کرنے دفن مُردے اپنے کو مُردوں اور چل، پیچھے میرے کہا،

دیکھو، اور کی۔ پیروی کی اُس نے شاگردوں کے اُس تو ہوا سوار میں کشتی وہ جب اور لیکن تھی، رہی جا ڈھکی سے لہروں کشتی کہ تک یہاں اٹھا، طوفان بڑا ایک میں سمندر بچا، ہمیں خداوند، اے کہا، اور جگایا اسے اور آئے پاس شاگرد کے اس اور تھا۔ رہا سو وہ اٹھ پھر والو؟ ایمان کم اے ہو، ڈریوک کیوں تم ہے، کہتا سے ان وہ اور ہیں۔ رہے ہو ہلاک ہم اور ہوئے حیران لوگ لیکن گیا۔ چھا سکون بڑا اور ڈانٹا، کو سمندر اور ہواؤں نے اُس کر ہیں؟ کرتے اطاعت کی اس بھی سمندر اور ہوائیں کہ بے کا قسم کس یہ لگے، کہنے

گرفتہ سے بدروحوں کو اُس تو پہنچا، میں علاقے کے گرگیسینوں کو جا پار وہ جب اور اُس بھی کوئی کہ تک یہاں تھے، خطرناک بہت وہ تھے، رہے نکل سے قبروں جو ملے لوگ یسوع، اے کہا، کر پکار نے انہوں دیکھو، اور تھا۔ رکھتا نہیں طاقت کی گزرنے سے راستے آیا یہاں دینے عذاب ہمیں پہلے سے وقت تو کیا واسطہ؟ کیا تیرا اور ہمارا بیٹے! کے خدا رہے کر التجا سے اس شیاطین مگر تھا۔ رہا چر ریوڑ بڑا ایک کا سؤروں دور سے ان اور بے؟ میں غول کے سؤروں کہ دے اجازت ہمیں تو ہے، نکالتا ہمیں تو اگر تھے، رہے کہہ اور تھے گئے، چلے میں غول کے خنزیروں کر نکل وہ اور جاؤ۔ کہا، سے اُن نے اُس اور جائیں۔ چلے لیکن گئے۔ مر میں پانی اور گرا جا میں سمندر سے چٹان غول تمام کا خنزیروں دیکھو، اور بارے کے آدمیوں زدہ بھوت اور کچھ سب نے انہوں کر جا میں شہر اور گئے، بھاگ چرواہے کر دیکھ اُسے اور نکلا، لیے کے ملاقات کی یسوع شہر تمام دیکھو، اور دی۔ اطلاع میں جائے۔ چلا سے حدود کی اُن وہ کہ کی التجا نے اُنہوں

۹

ایک پاس کے اُس وہ دیکھو، اور آیا۔ میں شہر اپنے اور کیا عبور کر ہو سوار میں کشتی اور فالج کر دیکھ ایمان کا اُن نے عیسیٰ اور تھے، رہے لا ہوئے لٹائے پر بستر کو مریض کے فالج فقیہوں دیکھو، اور ہیں۔ گئے کیے معاف گناہ تیرے بیٹا، رکھ، حوصلہ کہا، سے مریض کے کر دیکھ خیالات کے ان نے یسوع اور بے۔ بکتا کفر یہ کہا، میں دلوں اپنے نے کچھ سے میں کہ کہنا یہ ہے، آسان زیادہ کیا کیونکہ ہو؟ سوچتے کیوں باتیں بُری میں دلوں اپنے تم کہا، کو آدم ابن کہ سکو جان تم تاکہ چل؟ اور اٹھ کہ کہنا یہ یا گئے کیے معاف گناہ تیرے بستر اپنا اٹھ، ہے: کہتا سے مفلوج وہ پھر ہے، حاصل اختیار کا کرنے معاف گناہ پر زمین کی حیرت کر دیکھ نے بھیڑوں لیکن گیا۔ چلا گھر اپنے وہ کر اٹھ اور جا۔ گھر اپنے اور اٹھا

دیا۔ کو لوگوں اختیار ایسا نے جس کی تمجید کی خدا اور

تھا، بیٹھا پر چوکی کی محصول جو دیکھا کو آدمی ایک ہوئے گزرتے سے وہاں عیسیٰ اور اور کی۔ پیروی کی اُن کر اٹھ وہ اور کر۔ پیروی میری کہا، سے اس اور تھا، کہلاتا متی جو اور والے لینے محصول سے بہت دیکھو تو تھا، بیٹھا لگائے ٹیک میں گھر وہ جب کہ ہوا ایسا فریسیوں اور تھے۔ بیٹھے لگائے ٹیک ساتھ کے شاگردوں کے اُس اور یسوع اور آئے گنہگار کے گنہگاروں اور والوں لینے محصول استاد تمہارا کہا، سے شاگردوں کے اُس کر دیکھ نے ضرورت کی طبیب کو تندرستوں کہا، سے ان کر سن نے یسوع لیکن ہے؟ کھاتا کیوں ساتھ قربانی ہوں، چاہتا رحم میں ہے: کیا یہ کہ سیکھو کر جا لیکن ہے۔ کو بیماروں بلکہ نہیں، آیا بلانے طرف کی توبہ کو گنہگاروں بلکہ آیا، نہیں بلانے کو راستبازوں میں کیونکہ نہیں۔ ہوں۔

روزے بہت فریسی اور ہم کیوں ہیں، کہتے اور ہیں آتے پاس کے اس شاگرد کے یوحنا تب کے شادی کیا کہا، سے ان نے یسوع اور رکھتے؟ نہیں روزہ شاگرد تیرے لیکن ہیں، رکھتے گے آئیں دن وہ لیکن ہے؟ ساتھ کے ان دولہا تک جب ہیں سکتے کر ماتم بیٹے کے کمرے ہوئے سکے بن بھی کوئی گے۔ رکھیں روزہ وہ تب اور گا، جائے جایا لے سے ان دولہا جب اور ہے، لیتی اٹھا سے لباس بھرپوری وہ کیونکہ لگاتا، نہیں پر لباس پرانے پیوند کا کپڑے پھٹ مشکیں ورنہ ہیں، ڈالتے میں مشکوں پرانی شراب نئی وہ نہ ہے۔ جاتا ہو پھاڑ بدتر نئی شراب نئی بلکہ ہیں، جاتی ہو ہلاک مشکیں اور بے جاتی بہہ شراب اور ہیں، جاتی ہیں۔ رہتی محفوظ دونوں اور ہیں، ڈالتے میں مشکوں

کہ کہا اور کیا سجدہ کو اس کر آنے حاکم ایک دیکھو، تھا، رہا کہہ سے ان وہ جب باتیں یہ گی۔ اٹھے جی وہ اور رکھیں پر اس ہاتھ اپنا کر آ لیکن ہے، گئی مر ابھی ابھی بیٹی میری

جو عورت ایک دیکھو، اور بھی۔ شاگرد کے اُس اور چلا پیچھے کے اُس کر اُٹھ یسوع اور چھوا۔ کو کنارے کے لباس کے اس کر آسے پیچھے تھی، مبتلا میں بہنے خون سے سال بارہ بچ میں تو لوں، چھو کو لباس کے اس صرف میں اگر کہا، میں دل اپنے نے اس کیونکہ نے ایمان تیرے بیٹی، رکھ، حوصلہ کہا، کر دیکھ کو اُس اور مڑا یسوع لیکن گی۔ جاؤں آیا میں گھر کے حاکم یسوع اور گئی۔ پا شفا سے گھڑی اُسی عورت وہ اور ہے۔ بچایا تجھے واپس ہے۔ کہتا سے ان کر دیکھ کو بھیڑ ہوئی مچاتی شور اور والوں بجانے بانسری اور نکال بھیڑ جب لگے۔ ہنسنے پر اس وہ اور ہے۔ رہی سو بلکہ مری نہیں لڑکی یہ کیونکہ جاؤ، افواہ یہ اور ہوئی۔ کھڑی اٹھ لڑکی اور پکڑا، ہاتھ کا اُس نے اُس کر ہو داخل تو گئی، دی گئی۔ پھیل میں زمین پوری اُس

اور ہوئے پکارتے چلے، پیچھے کے اُن اندھے دو تو تھے، رہے گزر سے وہاں یسوع جب اور پاس کے اس اندھے تو آیا میں گھر جب لیکن کر۔ رحم پر ہم بیٹے، کے داؤد اے ہوئے، کہتے سے اس وہ ہوں؟ سکتا کر یہ میں کہ ہو رکھتے یقین تم کیا ہے، کہتا سے ان یسوع اور آئے، کے ایمان تمہارے کہا، اور چھوا کو آنکھوں کی اُن نے اُس تب خداوند۔ ہاں، بیس، کہتے سخت انہیں نے یسوع اور گئیں، دی کھول آنکھیں کی ان اور جائے۔ ہو لیے تمہارے مطابق کے اُس میں علاقے پورے اُس کر نکل باہر وہ لیکن جانے۔ نہ کوئی دیکھو کہا، اور کی تنبیہ لگے۔ پھیلانے خبر میں بارے

جب اور لائے۔ آدمی زدہ بدروح گونگا ایک پاس کے اُس وہ دیکھو، ہوئے، جاتے کے اُن کہ لگیں کہنے اور ہوئیں حیران بھیڑیں اور لگا، بولنے گونگا تو گیا دیا نکال شیطان کی سردار کے شیطاں وہ کہا، نے فریسیوں لیکن ہوا۔ نہیں ظاہر ایسا کبھی میں اسرائیل ہے۔ نکالتا کو شیطاں سے مدد

دینا تعلیم میں گاہوں عبادت کی ان رہا، پھرتا میں دیہاتوں اور شہروں تمام یسوع اور اور بیماری کی طرح ہر میں لوگوں اور ہوا، کرتا منادی کی خوشخبری کی بادشاہی اور ہوا، ہوا۔ کرتا دور کمزوری کی طرح ہر

جیسے تھے، ہوئے بکھرے اور ہوئے تھکے وہ کیونکہ آیا، ترس پر ان کر دیکھ کو بھیڑوں اور ہے، بہت تو فصل ہے، کہتا سے شاگردوں اپنے وہ پھر نہیں۔ چرواہا کوئی کا جن بھیڑیں میں فصل اپنی وہ تاکہ کرو دعا سے خداوند کے فصل لیے اس ہیں۔ تھوڑے مزدور لیکن بھیجے۔ کو مزدوروں

۰۱

کو اُن تاکہ دیا، اختیار پر روحوں ناپاک کو اُن کر بلا کو شاگردوں بارہ اپنے نے اُس اور پہلا ہیں: یہ نام کے رسولوں بارہ لیکن دیں۔ شفا کو کمزوری ہر اور بیماری ہر اور نکالیں اور بے بیٹا کا زبدي جو یعقوب بھائی، کا اس اندریاس اور بے کہلاتا پطرس جو شمعون جو یعقوب والا، لینے محصول متی اور توما برتلمائی، اور فلپس بھائی، کا اس یوحنا نے جس اسکریوتی یہوداہ اور کنعانی شمعون کہلایا، تدی جو لبائی اور تھا بیٹا کا الفیس کیا۔ حوالے اسے

جاؤ نہ میں راستے کے قوموں کہا: ہوئے دیتے حکم کو ان اور بھیجا نے عیسیٰ کو بارہ ان بھیڑوں ہوئی کھوئی کی گھر کے اسرائیل بلکہ لیکن ہو۔ نہ داخل میں شہر کے سامریوں اور ہے۔ گئی آ قریب بادشاہی کی آسمانوں کہ کہو اور کرو اعلان ہوئے جاتے جاؤ۔ طرف کی تم مفت نکالو؛ کو بدروحوں اُٹھاؤ، کو مُردوں کرو، پاک کو کوڑھیوں دو، شفا کو بیماروں

تھیلا نہ پیتل۔ نہ اور چاندی نہ کرو، حاصل سونا نہ میں پٹیوں اپنی تم دو۔ مفت لیا، نہ ہے۔ لائق کا خوراک اپنی مزدور کیونکہ لاٹھی، نہ جوتے، نہ قمیضیں، دو نہ میں، راستے ٹھہرو وہاں اور ہے، لائق کون میں اس کہ کرو تفتیش ہو، داخل تم میں گاؤں یا شہر جس ہوئے کہتے یہ کرو، سلام کو اس ہوئے ہوتے داخل میں گھر لیکن جاؤ۔ نہ نکل تم تک جب دو، آنے پر اس سلامتی تمہاری تو ہو، لائق واقعی گھر وہ اگر اور ہو۔ امن پر گھر اس کہ نہ قبول کو تم جو اور آئے۔ لوٹ طرف تمہاری سلامتی تمہاری تو ہو، نہ لائق اگر لیکن کی پاؤں اپنے وقت نکلتے باہر سے شہر اُس یا گھر اُس تو سنے، باتیں تمہاری نہ اور کرے کے فیصلے لیے کے زمین کی عمورہ اور سدوم ہوں، کہتا سے تم میں آمین، دو۔ جھاڑ دھول کے۔ شہر اُس نسبت بہ ہوگا برداشت قابل زیادہ دن

کی سانپوں لہذا ہوں، رہا بھیج درمیان کے بھیڑیوں طرح کی بھیڑوں تمہیں میں دیکھو، وہ کیونکہ ربو، ہوشیار سے آدمیوں لیکن بنو۔ معصوم طرح کی کبوتروں اور عقلمند طرح گے، ماریں کوڑے تمہیں میں خانوں عبادت اپنے اور گے کریں حوالہ میں مجلسوں تمہیں قوموں اور لیے کے اُن گے، جاؤ لائے سامنے کے بادشاہوں اور حاکموں خاطر میری تم اور بولنا کیا یا کیسے کہ کرنا نہ فکر تو دیں پکڑو تمہیں وہ جب پر۔ طور کے گواہی لیے کے والے بولنے تم کیونکہ ہے۔ بولنا کیا کہ گا جائے دیا بتا تمہیں میں گھڑی اُسی کیونکہ ہے، کے موت کو بھائی اپنے بھائی ہے۔ بولتی میں تم جو ہے روح کی باپ تمہارے بلکہ ہو، نہیں اور گے ہوں کھڑے اٹھ خلاف کے والدین اپنے بچے اور کو، بچے اپنے باپ اور گا کرے حوالے کیے نفرت سے وجہ کی نام میرے ذریعہ کے سب تم اور گے۔ اتاریں گھاٹ کے موت انہیں میں شہر اس کو تم وہ جب گا۔ جائے بچایا وہ گا، کرے برداشت تک آخر جو لیکن گے، جاؤ کے اسرائیل تم کہ ہوں کہتا سے تم سچ میں کیونکہ جاؤ، بھاگ میں دوسرے تو ستائیں کر بڑھ سے استاد اپنے شاگرد جائے۔ آ آدم ابن کہ تک یہاں گے کرو نہیں ختم کو شہروں ہو جیسا استاد اپنے وہ کہ ہے کافی لیے کے شاگرد کر۔ بڑھ سے آقا اپنے غلام نہ اور ہے نہیں

گھر کے اس تو کہا، بعلزبول کو مالک کے گھر نے انہوں اگر جیسا۔ آقا اپنے غلام اور جائے،
 بے نہیں ہوئی ڈھکی چیز کوئی کیونکہ ڈرو، نہ سے ان لہذا گے؟ کہیں زیادہ کتنا کو والوں
 جو گی۔ جائے نہیں جانی جو بے ہوئی چھپی چیز کوئی نہ اور گی، جائے کی نہیں ظاہر جو
 ہو، سنتے میں کان تم جو اور کہو، میں روشنی اسے ہوں، کہتا میں اندھیرے سے تم میں
 کو روح لیکن ہیں، ڈالتے مار کو جسم جو سے ان ڈرو مت اور کرو۔ اعلان پر چھتوں اسے
 میں جہنم کو دونوں جسم اور روح جو ڈرو سے اس بلکہ رکھتے، نہیں قدرت کی مارنے
 ان اور جاتیں؟ بیچی نہیں میں اساریون ایک چڑیاں دو کیا ہے۔ رکھتا قدرت کی کرنے تباہ
 سب کے سر تمہارے لیکن گی۔ گرے نہیں پر زمین بغیر کے باپ تمہارے بھی ایک سے میں
 ہو۔ قیمتی زیادہ سے چڑیوں سی بہت تم ڈرو، نہ پس ہیں۔ ہوئے گئے بال

کے باپ اپنے اقرار کا اس بھی میں گا، کرے سامنے کے آدمیوں اقرار میرا کوئی جو پس
 میں گا، کرے انکار میرا سامنے کے لوگوں کوئی جو ہے، میں آسمانوں جو گا کروں سامنے
 گا۔ کروں انکار کا اس ہے، میں آسمانوں جو سامنے کے باپ اپنے بھی

لایا تلوار بلکہ آیا نہیں ڈالنے امن میں ہوں، آیا ڈالنے امن پر زمین میں کہ سوچو مت یہ
 خلاف، کے ماں کی اس کو بیٹی اور خلاف، کے باپ کے اس کو آدمی کہ ہوں آیا میں ہوں۔
 والے گھر کے اس دشمن کے آدمی اور کروں۔ تقسیم خلاف کے ساس کی اس کو بہو اور
 ہیں۔

یا بیٹے جو اور ہے، نہیں لائق میرا وہ ہے رکھتا دوست زیادہ سے مجھ کو ماں یا باپ جو
 نہیں صلیب اپنی جو اور ہے۔ نہیں لائق میرا وہ ہے رکھتا دوست زیادہ سے مجھ کو بیٹی
 اسے وہ گا پائے کو روح اپنی جو ہے۔ نہیں لائق میرے وہ کرتا، نہیں پیروی میری اور اٹھاتا
 گا۔ پائے اسے وہ گا کھوئے خاطر میری کو روح اپنی جو اور گا، دے کھو

کو اُس وہ بے کرتا قبول مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ بے کرتا قبول کو تم جو کا نبی وہ گا کرے قبول میں نام کے نبی کو نبی جو بھیجا۔ مجھے نے جس بے کرتا قبول پائے اجر کا راستباز وہ گا کرے قبول میں نام کے راستباز کو راستباز جو اور گا، پائے اجر کے شاگرد پانی ٹھنڈا پیالہ ایک صرف کو ایک کسی سے میں چھوٹوں ان کوئی جو اور گا۔ گا۔ کھوئے نہیں برگز اجر اپنا وہ ہوں، کہتا سچ سے تم میں پلائے، پر نام

۱۱

تعلیم سے وہاں وہ تو چکے دے ہدایت کو شاگردوں بارہ اپنے یسوع جب کہ ہوا ایسا اور ہوئے۔ روانہ میں شہروں کے ان لیے کے کرنے منادی اور دینے

کر بھیج کو شاگردوں دو اپنے کر، سن کو کاموں کے مسیح میں قیدخانے نے یوحنا لیکن یسوع اور کریں؟ انتظار کا دوسرے کسی ہم یا بے والا آنے وہی تو کیا کہا، سے اُس نے اُس اندھے ہو۔ دیکھتے اور سنتے تم کچھ جو بتاؤ کو یوحنا اور جاؤ کہا، سے ان میں جواب نے ہیں، سنتے بہرے اور ہیں بوتے صاف پاک کوڑھی ہیں، چلتے لنگڑے اور ہیں دیکھتے دوبارہ وہ بے مبارک اور ہے۔ جاتی سنائی خوشخبری کو غریبوں اور ہیں جاتے کیے زندہ مُردے ہو۔ نہ ناراض سے مجھ جو

بیابان تم کیا، شروع کہنا میں بارے کے یوحنا سے بھیڑوں نے یسوع تو تھے رہے جا یہ جب باہر دیکھنے کیا تم لیکن کو؟ سرکنڈے ہوئے جاتے ہلائے سے ہوا تھے؟ نکلے دیکھنے کیا میں کے بادشاہوں ہیں پہنتے کپڑے نرم جو وہ دیکھو، آدمی؟ ملبوس میں کپڑوں نرم کیا گئے؟ اور ہوں، کہتا سے تم میں ہاں، کو؟ نبی نکلے؟ باہر دیکھنے کیا تم لیکن ہیں۔ میں محلات

تیرے قاصد اپنا میں دیکھو، بے: گیا لکھا میں بارے کے جس بے وہ یہ کر۔ بڑھ بھی سے نبی
گا۔ کرے تیار راہ تیری سامنے تیرے جو ہوں، بھیجتا آگے

سے والے دینے بیتسمہ یوحنا میں والوں ہونے پیدا سے عورتوں ہوں، کہتا سے تم میں یقیناً
سے اس بھی چھوٹا سے چھوٹے میں بادشاہی کی آسمانوں لیکن گیا، اٹھایا نہیں کوئی بڑا
زور بادشاہی کی آسمان تک ابھی کر لے سے دنوں کے والے دینے بیتسمہ یوحنا لیکن ہے۔ بڑا
نے شریعت اور نبیوں سب کیونکہ ہیں۔ لیتے چھین اسے لوگ آور زور اور ہے، جاتی لی سے
جو ہے۔ والا آنے جو ہے ایلہا وہ تو ہو، چاہتے کرنا قبول تم اگر اور کی۔ نبوت تک یوحنا
لے۔ سن وہ لیے، کے سننے بے رکھتا کان

بیٹھے میں بازاروں جو بے مانند کی بچوں ان یہ دوں؟ تشبیہ سے کس کو نسل اس میں
نے تم اور بجائی، بانسری لیے تمہارے نے ہم ہیں، کہتے کر پکار کو ساتھیوں اپنے ہوئے
نہ آیا، یوحنا کیونکہ کیا۔ نہیں ماتم نے تم اور کیا، نوحہ لیے تمہارے نے ہم کیا، نہیں رقص
وہ اور پیتا، کھاتا آیا آدم ابن ہے۔ بدروح میں اس کہ ہیں کہتے لوگ اور تھا، پیتا نہ تھا کھاتا
اور دوست کا والوں لینے محصول ہے، شرابی اور پیٹو آدمی یہ دیکھو ہیں، کہتے
ہوئی۔ ثابت سے بچوں اپنے حکمت اور کا۔ گناہگاروں

معجزے زیادہ سے سب کے اُس میں جن کیا شروع کرنا ملامت کو شہروں اُن نے اُس پھر
بے افسوس خورزین، اے پر، تجھ بے افسوس کی۔ نہیں توبہ نے اُنہوں کیونکہ تھے، ہوئے
میں صیدوں اور صور ہوئے، میں تم جو معجزے وہ اگر کیونکہ صیدا، بیت اے پر، تجھ
سے تم میں لیکن ہوتے۔ چکے کر توبہ کر بیٹھ میں راکھ اور ٹاٹ پہلے بہت وہ تو ہوتے،
اے اور ہوگا۔ برداشت قابل زیادہ سے تم لیے کے صیدا اور صور دن کے عدالت کہ ہوں کہتا
سدوم اگر کیونکہ گا، جائے لایا نیچے تک جہنم گیا، کیا بلند تک آسمان جو تو کپرنحوم،

ہوں کہتا سے تم میں مگر رہتا۔ قائم تک آج وہ تو ہوئے، میں تجھ جو ہوتے معجزے وہ میں تیرے۔ نسبت بہ ہوگا برداشت قابل زیادہ میں عدالت روز لیے کے زمین کی سدوم کہ

تیرا میں خداوند، کے زمین اور آسمان باپ، اے کہا، ہوئے دیتے جواب نے یسوع وقت اُس اور چھپایا، سے سمجھداروں اور دانشمندوں کو چیزوں ان نے تو کیونکہ ہوں، کرتا ادا شکر سب ہوئی۔ خوشنودی یہی سامنے تیرے کیونکہ باپ، اے ہاں جی کیا۔ ظاہر پر بچوں انہیں باپ سوائے جانتا نہیں کو بیٹے کوئی اور گیا، سونپا مجھے سے طرف کی باپ میرے کچھ کرنا ظاہر بیٹا پر جس کے اُس اور کے بیٹے سوائے بے جانتا کو باپ کوئی ہی نہ اور کے، تمہیں میں اور ہو، دیے سے بوجھ اور ہو کرتے محنت جو سب تم طرف میری آؤ چاہے۔ اور نرم میں دل میں کیونکہ سیکھو، سے مجھ اور اُٹھاؤ اوپر اپنے جوا میرا گا۔ دوں آرام میرا اور بے اچھا جوا میرا کیونکہ گے، پاؤ آرام لیے کے روحوں اپنی تم اور ہوں، عاجز ہے۔ بلکا بوجھ

۲۱

بھوکے شاگرد کے اُن اور گزرے، سے میں کھیتوں کے اناج دن کے سبت یسوع میں وقت اُس کہا، سے اُس کر دیکھ نے فریسیوں لیکن کیا۔ شروع کھانا کر توڑ بالیں نے انہوں اور تھے، سے اُن نے اُس لیکن ہے۔ نہیں جائز کرنا میں سبت جو ہیں کرتے وہ شاگرد تمہارے دیکھو، ہوئے؟ بھوکے والے ساتھ کے اُس اور وہ جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں نے تم کیا کہا، کے اُس کھانا کو جن کھائیں، روٹیاں کی پیشکش اور ہوا داخل میں گھر کے خدا وہ کیسے کیا یا کے؟ کابنوں صرف سوائے تھے، ساتھ کے اُس جو لیے کے اُن نہ اور تھا نہیں ممکن لیے کرتے ناپاک کو سبت میں ہیکل کابن میں دنوں کے سبت کہ پڑھا نہیں میں شریعت نے تم

تم اگر ہے۔ موجود بڑا سے بیکل یہاں کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن ہیں؟ قصور ہے اور ہیں، کو گناہوں نے تم تو نہیں، قربانی اور ہوں چاہتا رحم میں کہ ہے کیا یہ کہ ہوتے جانتے ہے۔ خداوند بھی کا سبت آدم ابن کیونکہ ہوتا۔ ٹھہرایا نہ مجرم

کا جس تھا آدمی ایک وہاں دیکھو، اور آیا۔ میں جماعت کی ان کر ہو روانہ سے وہاں اور وہ تاکہ ہے؟ جائز دینا شفا دن کے سبت کیا کہ پوچھا سے اس نے انہوں اور تھا، خشک ہاتھ بھیڑ ایک جو ہوگا آدمی کون سے میں تم کہا، سے اُن نے اُس لیکن سکیں۔ لگا الزام پر اس گا؟ اٹھائے نہیں کر پکڑ اُسے وہ کیا تو جائے، گر میں گڑھے دن کے سبت یہ اگر اور ہو، رکھتا نے اُس تب ہے۔ جائز کرنا نیکی دن کے سبت لہذا ہے؟ قیمتی زیادہ کتنا سے بھیڑ آدمی پس کر ہو تندرست طرح کی دوسرے وہ اور پھیلا، نے اُس اور پھیلاؤ، ہاتھ اپنا کہا، سے آدمی لیکن کریں۔ ہلاک کو اُس تاکہ کیا مشورہ خلاف کے اُس کر جا باہر فریسی لیکن ہوا۔ بحال اور کی، پیروی کی اس نے بھیڑوں سی بہت اور گیا، چلا واپس سے وہاں کر جان عیسیٰ وہ تاکہ کریں نہ ظاہر اسے وہ تاکہ جھڑکا انہیں نے اس اور دی۔ شفا کو سب ان نے اس خادم، میرا دیکھو ہیں، کہتے جو تھی، گئی کہی ذریعے کے نبی یسعیاہ جو ہو پوری بات اُس روح اپنی میں ہوئی، خوش جان میری سے جس محبوب، میرا چُنا، نے میں کو جس گا، چپخے نہ گا، کرے جھگڑا نہ وہ گا۔ کرے اعلان کا انصاف کو قوموں وہ اور گا، رکھوں پر اور گا توڑے نہیں وہ کو نل ہوئے ٹوٹے گا۔ سنے آواز کی اس میں گلیوں کوئی نہ اور دے۔ نکال میں فتح کو انصاف وہ کہ تک یہاں گا، بجھائے نہیں کو سن ہوئے دیتے دھواں گی۔ رکھیں امید قومیں پر نام کے اس اور

یہاں دی، شفا اُسے نے اُس اور گیا، لایا پاس کے اُس آدمی گونگا اور اندھا زدہ جن ایک پھر کہہ اور تھے حیران لوگ سب اور لگا۔ دیکھنے اور بولنے آدمی گونگا اور اندھا وہ کہ تک نہیں کو جنوں یہ کہا، کر سن نے فریسیوں لیکن ہے؟ بیٹا کا داؤد مسیح، یہ کیا تھے، رہے

جان خیالات کے ان یسوع لیکن ہے۔ حاکم کا جنوں جو سے، وسیلے کے بعزبول مگر نکالتا گھر یا شہر ہر اور ہے، جاتی ہو ویران وہ ہو تقسیم اندر اپنے جو بادشاہی ہر کہا، سے ان کر وہ تو ہے، نکالتا کو شیطان شیطان اگر اور گا۔ رہے نہیں قائم وہ ہو تقسیم اندر اپنے جو بعزبول میں اگر اور گی؟ رہے قائم کیسے بادشاہی کی اس پھر گیا، ہو تقسیم خلاف اپنے وہ لیے اس گے؟ نکالیں ذریعے کے کس بیٹے تمہارے تو ہوں، نکالتا کو بدروحوں ذریعے کے پھر تو ہوں، نکالتا کو بدروحوں میں روح کے خدا میں اگر گے۔ ہوں منصف تمہارے خود اس کر ہو داخل میں گھر کے طاقتور کیسے کوئی یا ہے۔ گئی پہنچ پر تم بادشاہی کی خدا لوٹے کو گھر کے اس وہ پھر اور باندھے؟ نہ کو طاقتور پہلے اگر ہے، سکتا چھین برتن کے وہ کرتا نہیں جمع ساتھ میرے جو اور ہے، خلاف میرے وہ بے نہیں ساتھ میرے جو گا۔ ہے۔ بکھیرتا

روح لیکن گا، جائے کیا معاف کو لوگوں کفر اور گناہ تمام کہ ہوں کہتا سے تم میں لیے اس کوئی خلاف کے آدم ابن کوئی جو اور گا۔ جائے کیا نہیں معاف کو لوگوں کفر خلاف کے معاف اُسے کہے، خلاف کے القدس روح کوئی جو لیکن گا، جائے کیا معاف اُسے کہے، بات میں۔ والے آنے نہ اور میں زمانے اس نہ گا، جائے کیا نہیں

کے اس اور بناؤ ہوا سڑا کو درخت یا اچھا، کو پھل کے اس اور بناؤ اچھا کو درخت تو یا اچھی کیسے تم سانپو، اولاد اے ہے۔ جاتا پہچانا درخت سے پھل کیونکہ ہوا، سڑا کو پھل نیک ہے۔ بولتا منہ سے فراوانی کی دل کیونکہ ہو؟ شریر تم جبکہ ہو سکتے بول باتیں بُری سے خزانے بُرے اپنے آدمی بُرا اور ہے، نکالتا چیزیں نیک سے خزانے نیک اپنے آدمی کے اس وہ گے، بولیں لوگ جو لفظ بیکار ہر کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن ہے۔ نکالتا چیزیں گا جائے ٹھہرایا راستباز سے الفاظ اپنے تو کیونکہ گے۔ دیں جواب میں قیامت روز متعلق گا۔ جائے ٹھہرایا مجرم سے الفاظ اپنے اور

کوئی سے آپ ہم استاد، اے کہا، ہوئے دیتے جواب نے کچھ سے میں فریسیوں اور علماء تب نشان نسل زانیہ اور بری کہا، سے اُن میں جواب نے اُس لیکن ہیں۔ چاہتے دیکھنا نشانی کے۔ نشان کے نبی یوناہ سوائے گا جائے دیا نہیں نشان کوئی کو اِس اور ہے، کرتی تلاش ابنِ طرح اسی رہے، میں پیٹ کے مچھلی بڑی رات تین اور دن تین نبی یوناہ طرح جس ساتھ کے نسل اس لوگ کے نینوی ہوگا۔ میں دل کے زمین رات تین اور دن تین بھی آدم پر اعلان کے یوناہ نے انہوں کیونکہ گئے، کریں مذمت کی اس اور گئے اٹھیں میں فیصلے کے نسل اس دن کے قیامت ملکہ کی جنوب ہے۔ کر بڑھ سے یوناہ یہاں دیکھو اور کی، توبہ سے انتہاؤں کی زمین وہ کیونکہ گئی، ٹھہرائے مجرم کو اس اور گئی جائے اٹھائی ساتھ ہے۔ کر بڑھ سے سلیمان یہاں دیکھو اور تھی، اُنی سننے حکمت کی سلیمان

آرام اور بے گزرتی سے میں جگہوں آب بے وہ تو ہے، جاتی نکل سے آدمی روح ناپاک جب نکلا سے جہاں گا جاؤں واپس گھر اپنے میں ہے، کہتا وہ تب پاتی۔ نہیں لیکن ہے، ڈھونڈتی ساتھ اپنے اور بے جاتا وہ پھر ہے۔ پاتا ہوا سجایا اور ہوا جھاڑا خالی، اسے کر آ اور تھا، ربتی وہاں کر ہو داخل اور ہیں، بری زیادہ سے اُس جو بے جاتا لے روحیں دوسری سات نسل بری اِس طرح اِسی ہے۔ جاتی ہو بدتر سے پہلی حالت آخری کی آدمی اُس اور ہیں، ہوگا۔ بھی ساتھ کے

کھڑے باہر بھائی کے اُس اور ماں کی اُس دیکھو، تھا، رہا کر بات سے بھیڑوں وہ جب ابھی تمہاری دیکھو، کہا، سے اُس نے کسی اور تھے۔ رہے کر کوشش کی کرنے بات سے اُس تھے، ہوئے دیتے جواب لیکن ہیں۔ چاہتے دیکھنا کو تم اور ہیں کھڑے باہر بھائی تمہارے اور ماں نے اس اور بھائی؟ میرے ہیں کون اور ماں میری بے کون کہا، کو والے کہنے سے اُس نے اُس جو کیونکہ بھائی میرے اور ماں میری دیکھو، کہا، کر پھیلا پر شاگردوں اپنے ہاتھ اپنا اور بہن اور بھائی میرا وہ ہے، میں آسمانوں جو گا کرے پوری مرضی کی باپ میرے کوئی

۳۱

سی بہت پاس کے اس اور تھا بیٹھا کنارے کے سمندر کر نکل سے گھر یسوع دن اُس ساحل بھیڑ تمام اور گیا، بیٹھ کر ہو داخل میں کشتی وہ کہ تک یہاں ہوئیں، جمع بھیڑیں ہونے والا ہونے دیکھو، کہیں، باتیں سی بہت میں تمثیلوں انہیں نے اس اور تھی۔ کھڑی پر کھا کو اُن کر آ پرندے اور گرے، کنارے کے راستے کچھ کے اُس وقت بوتے اور نکلا۔ لیے کے کیونکہ آیا اُگ فوراً اور تھی، نہیں مٹی زیادہ جہاں گرا، پر جگہوں پتھریلی کچھ لیکن گئے، جڑ چونکہ اور گیا، جھلس وہ تو ہوا طلوع سورج جب لیکن تھی، نہیں گہرائی کی زمین انہیں اور آئے اوپر کانٹے اور گرے، پر کانٹوں دوسرے لیکن گیا۔ سوکھ لیے اس تھی نہیں کوئی گنا، ساٹھ کوئی گنا، سو کوئی لایا، پھل اور گرا پر زمین اچھی کچھ لیکن دیا۔ گھٹا لے۔ سن وہ لیے، کے سننے بے رکھتا کان جو گنا۔ تیس

نے اُس بے؟ کرتا بات کیوں میں تمثیلوں سے اُن ٹو بولے، سے اُس کر آ قریب شاگرد اور بے، گیا دیا جاننا کو بھیدوں کے بادشاہی کی آسمان کو تم کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب فراوانی پاس کے اُس اور گا جائے دیا اُسے بے، رکھتا کوئی جو گیا۔ دیا نہیں کو اُن لیکن اِس گا۔ جائے لیا لے سے اُس بھی وہ بے پاس کے اُس کچھ جو رکھتا، نہیں جو لیکن ہوگی، ہوئے سنتے اور دیکھیں نہ ہوئے دیکھتے تاکہ ہوں، کرتا بات میں تمثیلوں سے اُن میں لیے یسعیاہ پر ان پھر اور آئیں، پلٹ واپس وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں سمجھیں۔ نہ اور سنیں نہ گے، سمجھو نہیں برگز اور گے سنو کر سن بے: کہتی جو گی ہو پوری گوئی پیشین وہ کی بے، گیا ہو موٹا دل کا قوم اس کیونکہ گے، دیکھو نہیں برگز اور گے دیکھو ہوئے دیکھتے اور

ہو نہ ایسا کہیں لیں، کر بند آنکھیں اپنی نے انہوں اور سنا، بھاری سے کانوں نے انہوں اور اور آئیں، لوٹ اور سمجھیں سے دل اور سنیں سے کانوں اور دیکھیں سے آنکھوں وہ کہ دوں۔ شفا کو ان میں

ہیں، مبارک کان تمہارے اور ہیں، دیکھتی وہ کیونکہ ہیں، مبارک آنکھیں تمہاری لیکن راستبازوں اور نبیوں سے بہت کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں آمین، ہیں۔ سنتے وہ کیونکہ سنیں، وہ ہو سنتے تم جو اور دیکھا، نہیں مگر دیکھیں، وہ ہو دیکھتے تم جو کہ چاہا نے سنا۔ نہیں مگر

نہیں اور بے سنتا کلام کا بادشاہی جو شخص وہ ہر سنو۔ تمثیل کی والے بونے تم لہذا یہ ہے، جاتا لے اٹھا اسے بے گیا بویا جو میں دل کے اس اور بے آتا شریر وہ تو سمجھتا، جو بے وہ یہ گیا، بویا پر زمین پتھریلی جو لیکن گیا۔ بویا کنارے کے راستے جو بے وہی اندر اپنے وہ لیکن ہے، لیتا اور بے کرتا قبول اُسے ساتھ کے خوشی فوراً اور بے سنتا کلام بے آتی رسانی ایذا یا مصیبت سے وجہ کی کلام جب اور ہے، عارضی بلکہ رکھتا، نہیں جڑ اس اور ہے، سنتا کلام جو بے وہ یہ گیا، بویا میں کانٹوں جو لیکن ہے۔ کھاتا ٹھوکر فوراً تو لیکن ہے۔ جاتا ہو پھل بے وہ اور ہے، دیتا گھونٹ کو کلام فریب کا دولت اور فکر کی دنیا لاتا پھل واقعی اور ہے، سمجھتا اور سنتا کو کلام جو بے وہ یہ گیا، بویا پر زمین اچھی جو گنا۔ تیس کوئی اور گنا، ساٹھ کوئی گنا، سو کوئی ہے، کرتا پیدا اور بے

مانند کی آدمی اُس بادشاہی کی آسمان کہا، اور رکھی سامنے کے اُن نے اُس تمثیل اور ایک آیا دشمن کا اس تو تھے، رہے سو لوگ جب لیکن بویا، بیج اچھا میں کھیت اپنے نے جس بے جنگلی تب لایا، پھل اور اُگی گھاس جب گیا۔ چلا کر ہو بوٹیاں جنگلی درمیان کے اناج اور کیا مالک، اے کہا، سے اس اور آئے نزدیک غلام کے مالک کے گھر ہوئیں۔ ظاہر بھی بوٹیاں

گئے؟ آسے کہاں پودے جنگلی میں اس پھر تھا؟ بویا نہیں بیج اچھا میں کھیت اپنے نے آپ ہیں چاہتے آپ کیا پوچھا، سے اُس نے غلاموں ہے۔ کیا یہ نے دشمن کسی کہا، سے اُن نے اُس کرتے جمع بوٹیاں جڑی کہ ہو نہ ایسا نہیں، کہا، نے اُس لیں؟ کر جمع اُنہیں کر جا ہم کہ دو، بڑھنے ساتھ تک کٹائی کی فصل کو دونوں دو۔ اُکھاڑ بھی کو اناج ساتھ کے اُن تم ہوئے کرو جمع پودے جنگلی پہلے گا، کہوں سے والوں کاٹنے میں وقت کے کٹائی کی فصل اور جمع میں گودام میرے کو گندم لیکن جائے، جلایا انہیں تاکہ باندھو میں گٹھوں انہیں اور کرو۔

دانے کے رائی بادشاہی کی آسمانوں ہوئے: کہتے رکھی، سامنے کے اُن نے اُس تمثیل اور ایک سے بیجوں سب واقعی جو بویا، میں کھیت اپنے کر لے نے آدمی ایک جسے ہے، مانند کی تاکہ ہے، جاتا بن درخت اور ہے ہوتا بڑا سے سبزیوں سب تو ہے بڑھتا جب لیکن ہے، چھوٹا کریں۔ بسیرا میں شاخوں کی اس اور آئیں پرندے کے آسمان

ایک جسے ہے، مانند کی خمیر بادشاہی کی آسمان کی: بیان تمثیل اور ایک سے ان نے اس گیا۔ ہو خمیر سارا کہ تک یہاں دیا، چھپا میں پیمانوں تین کے آئے کر لے نے عورت

کچھ سے ان وہ کے تمثیل بغیر اور کہیں، سے بھیڑوں میں تمثیلوں نے یسوع باتیں سب یہ میں تمثیلوں میں تھی: گئی کہی ذریعے کے نبی جو ہو پوری بات وہ تاکہ تھا۔ کہتا نہیں گا۔ کروں بیان چیزیں ہوئی چھپی سے بنیاد کی دنیا میں گا، کھولوں منہ اپنا

کہنے اور آئے پاس کے اس شاگرد کے اس اور آیا۔ میں گھر اپنے وہ کر چھوڑ کو بھیڑوں تب اُن نے اُس ہوئے دیتے جواب اور کیجیے۔ بیان تمثیل کی پودوں جنگلی کے کھیت ہمیں لگے، بادشاہی بیج اچھا اور ہے، دنیا کھیت وہ لیکن ہے، آدم ابن ہے، ہوتا بیج اچھا جو وہ کہا، سے

ہے، شیطان بویا، انہیں نے جس دشمن ہیں۔ بیٹے کے شریر پودے جنگلی اور ہیں، بیٹے کے جمع پودے جنگلی طرح جس ہیں۔ قاصد والے کاٹنے اور ہے، تکمیل کی زمانے فصل اور ابنِ ہوگا۔ میں اختتام کے زمانے اس طرح اسی ہیں، جاتے جلائے میں آگ اور ہیں جاتے کیے بے شریعتی اور ٹھوکریں تمام سے بادشاہی کی اس وہ اور گا، بھیجے کو فرشتوں اپنے آدم اور رونا وہاں گے، دیں پھینک میں بھٹی کی آگ انہیں وہ اور گے، کریں جمع کو والوں کرنے گے۔ چمکیں طرح کی سورج میں بادشاہی کی باپ اپنے لوگ راستباز پھر ہوگا۔ پیسنا دانت لے۔ سن وہ لیے، کے سننے بے رکھتا کان جو

ایک جسے تھا، ہوا چھپا میں کھیت جو بے مانند کی خزانے اُس بادشاہی کی آسمانوں پھر سب بے پاس کے اُس کچھ جو اور بے جاتا وہ سے خوشی اپنی اور دیا، چھپا کر پا نے آدمی بے۔ لیتا خرید کھیت وہ اور بے دیتا بیچ

جس ہے، ڈھونڈتا موتی اچھے جو بے مانند کی آدمی تاجر اُس بادشاہی کی آسمانوں پھر اور دیں، بیچ تھیں پاس کے اس جو چیزیں سب اپنی کر جا کر، پا موتی قیمتی ایک نے لیا۔ خرید اسے

کو قسم بر اور گیا ڈالا میں سمندر جو بے مانند کی جال اُس بادشاہی کی آسمانوں پھر جمع میں برتنوں کو اچھے کر بیٹھ اور لایا پر ساحل اسے تو گیا، بھرا جب تھا، کیا، اکٹھا گے نکلیں قاصد گا۔ ہو میں اختتام کے زمانے طرح اس دیا۔ پھینک بابر کو خراب لیکن کیا، میں بھٹی کی آگ انہیں وہ اور گے، کریں الگ سے درمیان کے راستبازوں کو بُروں اور سب یہ نے تم کیا ہے، کہتا سے ان یسوع ہوگا۔ پیسنا دانت اور رونا وہاں گے، دیں پھینک بر لیے اس کہا، سے اُن نے اُس لیکن خداوند۔ ہاں، ہیں، کہتے سے اس وہ لیں؟ سمجھ باتیں جو بے مانند کی مالک کے گھر اُس ہے، گیا بنایا شاگرد میں بادشاہی کی آسمان جو عالم

ہے۔ نکالتا چیزیں پرانی اور نئی سے خزانے اپنے

اپنے اور ہوا روانہ سے وہاں وہ تو کیس ختم تمثیلیں یہ نے یسوع جب کہ ہوا ایسا اور کہنے کر ہو حیران وہ کہ تک یہاں رہا، سکھاتا کو ان میں جماعت کی ان وہ کر آ میں وطن کیا ہے؟ نہیں بیٹا کا کاریگر وہ یہ کیا ملیں؟ سے کہاں قوتیں یہ اور حکمت یہ کو اس لگے، اور شمعون اور یوسیس اور یعقوب بھائی کے اس اور جاتا کہا نہیں مریم کو ماں کی اس سب یہ کو اس پھر ہیں؟ نہیں پاس ہمارے سب بہنیں کی اس کیا اور ہیں؟ نہیں یہوداہ بے نبی کوئی کہا، سے ان نے یسوع لیکن ہوئے۔ ناراض سے اس وہ اور ملا؟ سے کہاں کچھ معجزے سے بہت وہاں نے اُس اور میں۔ گھر اپنے اور میں وطن اپنے مگر ہوتا نہیں عزت سے۔ وجہ کی اعتقادی بے کی اُن کیسے نہیں

۴۱

اپنے نے اس اور سنی۔ خبر کی یسوع نے حکمران چوتھائی بیروڈیس میں وقت اُس اسی اور اٹھا، جی سے میں مردوں وہ ہے، والا دینے بپتسمہ یوحنا یہ کہا، سے نوکروں اسے کر پکڑ کو یوحنا نے بیروڈیس کیونکہ ہیں۔ رہی کر کام میں اس قوتیں سے وجہ بیوی کی فلپس بھائی کے اس جو سے سبب کے بیروڈیاس دیا، ڈال میں قید اور باندھا کرنا قتل اُسے وہ اور ہے۔ نہیں جائز رکھنا اُسے تجھے تھا، کہتا سے اُس یحییٰ کیونکہ تھی۔ بیروڈیس جب لیکن تھے۔ مانتے پر طور کے نبی اُسے وہ کیونکہ ڈرا، سے بھیڑ ہوئے چاہتے کو بیروڈیس اور ناچا میں درمیان نے بیٹی کی بیروڈیاس تو تھا، رہا ہو منعقد دن جنم کا گا۔ دے اسے گی مانگے وہ کچھ جو کہ کیا وعدہ ساتھ کے قسم نے اس پر جس کیا۔ خوش سر کا والے دینے بپتسمہ یوحنا میں تھال یہاں مجھے بولی، پر اُکسانے کے ماں اپنی وہ اور

سے وجہ کی والوں بیٹھنے ساتھ اپنے اور قسموں لیکن ہوا، غمگین بادشاہ اور دیجیے۔ دے اس اور کیا۔ قلم میں خانے قید سر کا یوحنا نے اُس کر بھیج اور دیا۔ حکم کا دینے نے اس کے اُس اور لائی۔ پاس کے ماں اپنی وہ اور گیا، دیا کو لڑکی اور گیا لایا پر تھال سر کا دی۔ خبر کو یسوع کر آ اور کیا، دفن اُسے اور اُٹھایا کو جسم اور آئے قریب شاگرد

گیا، چلا واپس میں اکیلے کو جگہ بیابان ایک میں کشتی سے وہاں کر سن نے یسوع لیکن بہت کر نکل باہر یسوع اور کی۔ پیروی کی اس پیدل سے شہروں کر سن نے بھیڑوں اور اس بعد کے ہونے شام دی۔ شفا کو بیماروں کے ان اور کیا رحم پر ان اور دیکھی، بھیڑ بڑی ہے، چکا گزر ہی پہلے وقت اور بے ویران جگہ یہ لگے، کہنے اور آئے پاس کے اس شاگرد کے لیکن لیں۔ خرید کھانا لیے اپنے کر جا میں دیہاتوں وہ تاکہ دیں کر رخصت کو بھیڑوں ان اس وہ لیکن دو۔ کو کھانے انہیں تم نہیں، ضرورت کی جانے انہیں کہا، سے ان نے عیسیٰ کہا، نے اُس لیکن ہیں۔ مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ صرف یہاں پاس ہمارے ہیں، کہتے سے پھر جائیں، لیٹ پر گھاسوں کہ دیا حکم کو بھیڑوں نے اُس اور لاؤ۔ پاس میرے یہاں کو ان روٹیاں کر توڑ اور دی، برکت اور دیکھا طرف کی آسمان لیں، مچھلیاں دو اور روٹیاں پانچ اور ہوئے، سیر اور کھایا نے سب اور دیں۔ کو بھیڑوں نے شاگردوں اور دیں، کو شاگردوں تقریباً مرد والے کھانے لیکن اٹھائیں۔ ہوئی بھری ٹوکریاں بارہ سے میں ٹکڑوں ہوئے بچے علاوہ۔ کے بچوں اور عورتوں تھے، ہزار پانچ

اس اور ہوں سوار میں کشتی کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے پر طور فوری نے یسوع اور بھیڑوں اور دے۔ کر نہ رخصت کو بھیڑوں وہ تک جب جائیں، چلے طرف کی پار پہلے سے وہاں وہ تو ہوئی شام جب لیکن گیا۔ لیے کے کرنے دعا اکیلے پر پہاڑ وہ بعد کے بھیجنے کو رہی جا دی تکلیف ذریعے کے لہروں تھی، درمیان کے سمندر سے پہلے کشتی لیکن تھا۔ اکیلا کی ان ہوئے چلتے پر سمندر عیسیٰ میں پھر چوتھے کے رات تھی۔ مخالف ہوا کیونکہ تھی،

اور گئے ہو پریشان تو دیکھا ہوئے چلتے پر سمندر اُسے نے شاگردوں جب اور گئے۔ طرف
 کہا، سے ان نے یسوع پر طور فوری اُٹھے۔ چلا سے خوف اور ہے، بھوت یہ کہ لگے کہنے
 اگر خداوند، اے کہا، سے اُس نے پطرس ہوئے دیتے جواب ڈرو۔ نہ ہوں، میں رکھو، حوصلہ
 سے کشتی پطرس اور آ۔ کہا، نے اُس آؤں۔ طرف تیری پر پانی کہ دے حکم مجھے تو ہے، ٹو
 ڈر تو دیکھا کو ہوا تیز نے اُس جب لیکن آئے۔ پاس کے یسوع تاکہ چلا پر پانی کر اُتر نیچے
 نے یسوع پر طور فوری بجا۔ مجھے خداوند، اے لگا، کہنے کر چیخ تو لگا ڈوبنے اور گیا،
 جب اور کیا؟ شک کیوں نے تو والے، ایمان کم اے کہا، سے اس اور لیا پکڑ اسے کر بڑھا ہاتھ
 کیا سجدہ کو اُس کر آتھے، میں کشتی جو اور گئی تھم ہوا تو ہوئے سوار میں کشتی وہ
 ہے۔ بیٹا کا خدا ٹو واقعی کہا، اور

کر پہچان اُسے نے مردوں کے جگہ اُس اور آئے۔ میں زمین کی جنیسرت وہ کے کر پار اور
 سے اُس وہ اور لائے، کو بیماروں سب پاس کے اُس اور بھیجی، خبر میں علاقے پورے اُس
 نے لوگوں جتنے اور لیں، چھو کو جھالر کے لباس کے اُس صرف اگر کہ تھے رہے کر التجا
 گئے۔ پا نجات وہ چھوا

۵۱

شاگرد تمہارے ہوئے کہتے ہیں، آتے پاس کے عیسیٰ فریسی اور عالم سے یروشلم بھر
 ہاتھ اپنے تو ہیں کھاتے روٹی وہ جب کیونکہ ہیں؟ توڑتے کیوں کو روایت کی بزرگوں
 سے وجہ کی روایت اپنی کیوں تم کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن دھوتے۔ نہیں
 کی ماں اور باپ اپنے دیا: حکم نے خدا کیونکہ ہو؟ کرتے ورزی خلاف کی حکم کے خدا
 کہتے تم لیکن جائے۔ مارا ساتھ کے موت وہ کہے، برا کو ماں یا باپ کوئی جو اور کرو، عزت

تھا سکتا پہنچ فائدہ سے مجھ تمہیں کچھ جو کہ کہے سے ماں یا باپ اپنے کوئی جو کہ ہو اپنی کو حکم کے خدا نے تم اور کرے، نہ عزت کی ماں اپنی یا باپ اپنے وہ اور ہے، نذر وہ طرح اچھی میں بارے تمہارے نے یسعیاہ ریاکارو! اے دیا۔ کر باطل ذریعے کے روایت اپنے اور ہیں آتے قریب میرے سے منہ اپنے لوگ یہ ہوئے، کہتے تھی، کی گوئی پیشین میری بیکار وہ لیکن ہے۔ دور سے مجھ دل کا ان لیکن ہیں، کرتے عزت میری سے ہونٹوں ہیں۔ سکھاتے پر طور کے تعلیمات کو احکام کے انسانوں کیونکہ ہیں، کرتے عبادت

کو آدمی ہے ہوتا داخل میں منہ جو وہ سمجھو۔ اور سنو کہا، سے ان کر بلا کو ہجوم اور شاگرد کے اُس تب ہے۔ کرتا ناپاک کو آدمی یہی ہے نکلتا سے منہ جو لیکن کرتا، نہیں ناپاک گئے؟ ہو ناراض کر سن بات یہ فریسی کہ ہیں جانتے آپ کیا لگے، کہنے سے اُس کر آ پاس اکھاڑ لگایا، نہیں نے باپ آسمانی میرے جو پودا وہ ہر کہا، ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن کی اندھے اندھا اگر اور ہیں، رہنما اندھے کے اندھوں وہ دو، چھوڑ انہیں گا۔ جائے دیا سے اس ہوئے دیتے جواب نے پطرس لیکن گے۔ جائیں گر میں گڑھے دونوں تو کرے رہنمائی ابھی کیا ہو؟ سمجھ بے بھی تم تک اب کیا کہا، نے عیسیٰ لیکن کر۔ بیان تمثیل یہ ہمیں کہا، بیت اور بے جاتی میں پیٹ وہ بے ہوتی داخل میں منہ جو چیز ہر کہ سمجھتے نہیں تک آدمی وہی اور ہے، نکلتا سے دل وہ بے نکلتا سے منہ جو لیکن ہے؟ جاتی دی نکال میں الخلا جھوٹی چوریاں، حرامکاری، زناکاری، قتل، خیالات، بُرے سے دل کیونکہ ہے۔ کرتا ناپاک کو نادھوئے لیکن ہیں، کرتی ناپاک کو انسان جو ہیں چیزیں یہ ہیں۔ نکلتے کفر اور گواہیاں کرتا۔ نہیں ناپاک کو انسان کھانا سے ہاتھوں

ایک دیکھو، اور گیا۔ چلا میں علاقوں کے صیدا اور صور کر نکل سے وہاں یسوع اور اے خداوند، اے لگی، کہنے کر چلا سے اُس اور آئی کر نکل سے حدود ان عورت کنعانی کوئی اُسے نے اُس لیکن ہے۔ زدہ جن طرح بُری بیٹی میری کر، رحم پر مجھ بیٹے، کے داؤد

لگے، کرنے درخواست ہوئے کہتے یہ سے اُس کر آ پاس شاگرد کے اُس اور دیا۔ نہیں جواب دیتے جواب نے اُس لیکن ہے۔ ربی چلا پیچھے ہمارے یہ کیونکہ دیجیے، کر رخصت اُسے کی بھیڑوں گمشدہ کی گھر کے اسرائیل بنی صرف مگر گیا بھیجا نہیں میں کہا، ہوئے اُس لیکن کر۔ مدد میری خداوند، اے کہا، اور کیا سجدہ سامنے کے اُس کر آ لیکن وہ طرف۔ نے اُس ہے۔ نہیں اچھا ڈالنا کو کتوں چھوٹے کر لے روٹی کی بچوں کہا، ہوئے دیتے جواب نے ہیں۔ کھاتے ٹکڑے والے گرنے سے میز کی مالکوں اپنے بھی کتے کیونکہ خداوند، ہاں کہا، ویسا لیے تیرے ہے۔ بڑا ایمان تیرا عورت، اے کہا، سے اس ہوئے دیتے جواب نے یسوع تب گئی۔ پا شفا بیٹی کی اس سے گھڑی اسی اور ہے۔ چاہتی تو جیسا ہو ہی

بیٹھ وہاں کر چڑھ پر پہاڑ اور آیا، پاس کے سمندر کے گلیل یسوع کر ہو روانہ سے وہاں اور اور ٹوٹے بہرے، اندھے، لنگڑے، ساتھ اپنے جو آئیں پاس کے اس بھیڑیں سی بہت اور گیا۔ اور دیا، ڈال پاس کے پاؤں کے یسوع کو ان نے انہوں اور تھے، رکھتے لوگ دوسرے سے بہت رہے سن بہرے کہ دیکھا نے انہوں جب ہوئیں حیران بھیڑیں تاکہ دی۔ شفا کو ان نے اس ہیں، رہے دیکھ اندھے اور ہیں رہے چل لنگڑے ہیں، تندرست لنگے ہیں، رہے بول گوئگے ہیں، کی۔ تمجید کی خدا کے اسرائیل نے انہوں اور

تین یہ کیونکہ ہے، آتا رحم پر بھیڑ اس مجھے کہا، کر بلا کو شاگردوں اپنے نے عیسیٰ لیکن میں اور ہے، نہیں کچھ کو کھانے پاس کے ان اور ہیں ہوئے ٹھہرے ساتھ میرے سے دن اور جائیں۔ تھک میں راستے وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں چاہتا، نہیں بھیجنا واپس بھوکا انہیں اتنی کہ ملیں روٹیاں اتنی سے کہاں ہمیں میں ویرانی ہیں، کہتے سے اس شاگرد کے اس نے انہوں ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے کہا، سے ان نے یسوع اور کریں؟ سیر کو بھیڑ اور دیا۔ حکم کا لیٹنے پر زمین کو بھیڑوں نے اس اور مچھلیاں۔ چھوٹی کچھ اور سات، کہا، اور دیا، کو شاگردوں اپنے اور توڑا کیا، ادا شکر کر لے مچھلیاں اور روٹیاں سات نے اُس

ہوا بچا سے میں ٹکڑوں اور بوئے، سیر اور کھایا نے سب اور دیا۔ کو بھیڑوں نے شاگردوں کے بچوں اور عورتوں تھے، مرد ہزار چار والے کھانے اور اٹھائے۔ بوئے بھرے ٹوکڑے سات آیا۔ میں حدود کی مگدلا اور ہوا سوار میں کشتی وہ کے کر رخصت کو بھیڑوں اور علاوہ۔

۶۱

کوئی سے آسمان کو اُن کہ پوچھا سے اُس ہوئے، آزماتے کر، آ پاس صدوقی اور فریسی اور ہو، کہتے تم تو بے ہوتی شام جب کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن دکھائے۔ نشان کیونکہ گا، آئے طوفان آج کو، صبح اور ہے۔ سرخ آسمان کیونکہ ہوگا، موسم خوشگوار لیکن ہو، جانتے پہچاننا کو صورت کی آسمان تم منافقو، اے ہے۔ اداس اور سرخ آسمان کو اس اور ہے، ڈھونڈتی نشان نسل زانیہ اور بری سکتے؟ جان نہیں کو نشانیوں کی زمانے چلا وہ کر چھوڑ کو ان اور کے۔ نشان کے نبی یوناہ سوائے گا جائے دیا نہیں نشان کوئی گیا۔

اور دیکھو کہا، سے ان نے یسوع لیکن گئے۔ بھول لینا روٹیاں کر آ پار اُس شاگرد کے اُس اور تھے رہے سوچ میں آپ اپنے وہ لیکن رہو۔ ہوشیار سے خمیر کے صدوقیوں اور فریسیوں ایمان کم اے کہا، سے ان کر جان نے عیسیٰ لیکن لائے۔ نہیں روٹیاں ہم کہ تھے رہے کہہ اور نہیں تک ابھی کیا لائے؟ نہیں روٹیاں تم کہ ہو رہے سوچ کیوں میں دلوں اپنے تم والو، لیں؟ نے تم ٹوکریاں کتنی اور کی ہزار پانچ روٹیاں پانچ وہ ہو کرتے یاد نہ اور سمجھتے، تم اٹھائیں؟ نے تم ٹوکریاں کتنی اور تھیں، لیے کے ہزار چار جو روٹیاں سات وہ نہ اور فریسیوں بلکہ تھا، کہا نہیں میں بارے کے روٹی سے تم نے میں کہ سمجھتے نہیں کیسے خمیر کے روٹی نے اُس کہ سمجھے وہ تب تھا؟ کہا کو بچنے سے خمیر کے صدوقیوں اور

تھا۔ کہا کو بچنے سے تعلیم کی صدوقیوں اور فریسیوں بلکہ تھا، کہا نہیں کو بچنے سے

کہتے یہ سے شاگردوں اپنے تو آیا، میں علاقوں کے قیصریہ کے فلپس یسوع جب لیکن
دینے بیتسمہ یوحنا نے کچھ کہا، نے انہوں ہیں؟ کہتے کون کو آدم ابنِ لوگ پوچھا، ہوئے
کو۔ ایک کسی سے میں پیغمبروں یا یرمیاہ نے دوسروں اور کو، ایلپاہ نے دوسروں کو، والے
کہا، نے پطرس شمعون ہوئے دیتے جواب ہو؟ کہتے کیا مجھے تم لیکن ہے، کہتا سے ان وہ
تُو ہے مبارک کہا، سے اُس نے یسوع ہوئے دیتے جواب اور بیٹا۔ کا زندہ خدائے ہے، مسیح تو
نے باپ میرے بلکہ کیا نہیں ظاہر یہ پر تجھ نے خون اور گوشت کیونکہ بریونا، شمعون
چٹان اس میں اور ہے، پطرس تو کہ ہوں کہتا سے تجھ بھی میں اور ہے۔ میں آسمانوں جو
میں اور گئے۔ آئیں نہیں غالب پر اُس دروازے کے پاتال اور گا، کروں تعمیر جماعت اپنی پر
وہ گا، باندھے پر زمین تو کچھ جو اور گا، دوں چابیاں کی بادشاہی کی آسمانوں تجھے
ہوا کھولا میں آسمانوں وہ گا، کھولے پر زمین تو کچھ جو اور گا، ہو ہوا بندھا میں آسمانوں
مسیح یسوع وہ کہ بتائیں نہ کو کسی وہ کہ دیا حکم کو شاگردوں اپنے نے اُس تب گا۔ ہو
ہے۔

ضروری جانا یروشلم کا اُس کہ کیا شروع دکھانا کو شاگردوں اپنے نے یسوع سے وقت اُس
اور جانا، مارا اور اٹھانا، تکلیف بہت سے فقیہوں اور کابنوں سردار اور بزرگوں اور ہے،
کرنا ملامت اُسے کر جا لے طرف ایک اُسے نے پطرس اور ہے۔ ضروری اٹھنا جی دن تیسرے
نے اُس لیکن ہوگا۔ نہیں برگز یہ ساتھ کے آپ ہو، مہربانی پر آپ خداوند، کہا، اور کیا شروع
تُو کیونکہ ہے، ٹھوکر لیے میرے تُو شیطان، اے جا، ہو پیچھے میرے کہا، سے پطرس کر مُڑ
ہے۔ دیتا دھیان پر باتوں کی انسانوں بلکہ نہیں پر باتوں کی خدا

آپ اپنے وہ تو ہے، چاہتا آنا پیچھے میرے کوئی اگر کہا: سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ پھر

بچانا کو روح اپنی کوئی جو کرے۔ پیروی میری اور اٹھائے، صلیب اپنی اور کرے، انکار کا اسے وہ گا، دے کھو کو روح اپنی خاطر میری کوئی جو لیکن گا، دے کھو اسے وہ گا، چاہے یا دے؟ کھو روح اپنی لیکن لے، کر حاصل دنیا پوری وہ اگر کو آدمی بے فائدہ کیا گا۔ پائے اپنے میں جلال کے باپ اپنے آدم ابن کیونکہ گا؟ دے کیا میں بدلے کے روح اپنی آدمی گا۔ دے بدلہ مطابق کے عمل کے اس کو ایک ہر وہ پھر اور ہے، والا آنے ساتھ کے فرشتوں موت جو ہیں ایسے کچھ سے میں والوں ہونے کھڑے یہاں کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، لیں۔ دیکھ ہوئے آتے میں بادشاہی کی اس کو انسان ابن کہ تک یہاں گے چکھیں نہیں کو

۷۱

اور بے لیتا ساتھ کو بھائی کے اس یوحنا اور یعقوب اور پطرس یسوع بعد کے دن چھ اور اور ہوا، شکل تبدیل سامنے کے ان وہ اور ہے۔ جاتا لے میں تنہائی پر پہاڑ اونچے ایک انہیں اور گئے۔ ہو سفید طرح کی روشنی کپڑے کے اس اور چمکا، طرح کی سورج چہرہ کا اس جواب تھے۔ رہے کر چیت بات ساتھ کے اس جو آئے نظر الیاس اور موسیٰ کو ان دیکھو، تو چاہے تو اگر ہے۔ اچھا ہونا یہاں ہمارا خداوند، اے کہا، سے یسوع نے پطرس ہوئے دیتے ابھی لیے۔ کے ایلیاہ ایک اور لیے کے موسیٰ ایک لیے، تیرے ایک بنائیں، خیمے تین یہاں ہم سے میں بادل دیکھو، اور کیا، سایہ پر ان نے بادل روشن ایک دیکھو، کہ تھا رہا ہی بول وہ کی اس ہوں، خوش میں سے جس بے بیٹا پیارا میرا یہ تھی: رہی کہہ جو آئی آواز ایک یسوع اور کیا۔ محسوس ڈر بہت کر گر بل کے منہ اپنے کر سن نے شاگردوں اور سنو۔ تو اٹھائیں آنکھیں اپنی نے انہوں جب لیکن ڈرو۔ نہ اور اٹھو کہا، اور چھو کو ان کر آ قریب تھے رہے اتر سے پہاڑ وہ جب اور کے۔ عیسیٰ صرف سوائے دیکھا نہیں کو کسی نے انہوں میں مردوں آدم ابن تک جب کرنا نہ بیان رویا یہ سے کسی کہ دیا حکم انہیں نے یسوع تو

کہ ہیں کہتے کیوں علماء پھر تو پوچھا، سے اُس نے شاگردوں کے اُس اور اُٹھے۔ نہ جی سے واقعی ایلپاہ کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع لیکن ہے؟ ضروری آنا پہلے کا ایلپاہ آ ہی پہلے الیاس کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن گا، کرے بحال کچھ سب اور ہے آتا پہلے طرح اسی کیا۔ ساتھ کے اس چاہا کچھ جو بلکہ پہچانا، نہیں اسے نے انہوں اور ہے، چکا سے اُن نے اُس کہ سمجھا نے شاگردوں تب ہے۔ والا اٹھانے دکھ باتھوں کے ان بھی آدم ابن تھا۔ کہا میں بارے کے والے دینے بیتسمہ یوحنا

کر ٹیک گھٹنے سامنے کے اس آیا، پاس کے اس آدمی ایک تو آئے پاس کے بھیڑ وہ جب اور تکلیف طرح بُری اور ہے زدہ چاند وہ کیونکہ فرما، رحم پر بیٹے میرے خداوند، لگا کہنے شاگردوں تیرے اُسے میں اور میں۔ پانی اکثر اور ہے گرتا میں آگ اکثر وہ کیونکہ ہے، اٹھاتا اے کہا، نے یسوع ہوئے دیتے جواب ہوئے۔ نہ قابل کے دینے شفا اُسے وہ اور لایا، پاس کے برداشت تمہیں تک کب گا؟ ربوں ساتھ تمہارے میں تک کب نسل! ٹیڑھی اور اعتبار ہے نکل سے میں اُس بدروح اور ڈانٹا، اُسے نے یسوع اور لاؤ۔ پاس میرے یہاں اسے گا؟ کروں اور آئے میں تنہائی پاس کے عیسیٰ شاگرد پھر گیا۔ پا شفا سے گھڑی اُسی خادم اور گئی کی اعتقادی بے تمہاری کہا، سے ان نے عیسیٰ لیکن سکے؟ نہیں نکال اسے کیوں ہم کہا، تم تو ہو، رکھتے ایمان جیسا دانے کے رائی تم اگر ہوں، کہتا سے تم میں شک ہے سے۔ وجہ بھی کچھ لیے تمہارے اور گا، جائے ہٹ وہ اور جا، ہٹ وہاں سے یہاں گے، کہو سے پہاڑ اس سے۔ روزے اور دعا مگر نکلتی نہیں قسم یہ لیکن ہوگا۔ نہیں ناممکن

میں باتھوں کے انسانوں آدم ابن کہا، سے ان نے یسوع تو تھے رہے گھوم میں گلیل وہ جب وہ اور گا۔ جائے اُٹھایا وہ دن تیسرے اور گے، کریں قتل اُسے وہ اور ہے۔ والا جانے پکڑوایا ہوئے۔ غمگین بہت

کیا کہا، اور آئے پاس کے پطرس والے کرنے وصول درہم دو تو آئے میں کفرنحوم وہ جب یسوع ہوا، داخل میں گھر وہ جب اور ہاں۔ بے، کہتا وہ کرتا؟ نہیں ادا درہم دو استاد تمہارا یا محصول سے کن بادشاہ کے زمین ہے؟ رائے کیا تمہاری شمعون، کہا، سے اس پہلے نے سے۔ دوسروں کہا، سے اُس نے پطرس سے؟ اجنبیوں یا سے بیٹوں اپنے ہیں؟ لیتے خراج کر جا میں سمندر کریں، نہ ناراض کو ان ہم تاکہ ہیں۔ آزاد بیٹے پس کہا، سے اُس نے یسوع پائے سکے ایک تو کر کھول منہ کا اس اور اٹھا، اسے آئے اوپر مچھلی پہلی جو اور ڈال کانٹا دے۔ دے کو ان سے طرف تیری اور میری کر لے اسے گا،

۸۱

بڑا میں بادشاہی کی آسمان پھر لگے، کہنے اور آئے پاس کے یسوع شاگرد میں گھڑی اُس یقیناً کہا اور کیا کھڑا میں درمیان کے ان اسے کر بلا کو بچے ایک نے یسوع اور ہے؟ کون کی آسمانوں برگز تم تو بنو، نہ طرح کی بچوں اور پھرو نہ تم اگر ہوں، کہتا سے تم میں وہی گا، کرے عاجز طرح کی بچے اس کو آپ اپنے کوئی جو ہوگے۔ نہ داخل میں بادشاہی کرتا قبول پر نام میرے کو بچے ایک ایسے کوئی جو اور ہے۔ بڑا میں بادشاہی کی آسمان لاتے ایمان پر مجھ جو کو ایک سے میں چھوٹوں ان کوئی جو ہے۔ کرتا قبول مجھے وہ ہے، پتھر کا چکی کی گدھے میں گردن کی اس کہ بے بہتر لیے کے اس تو کرے، گمراہ ہیں ٹھوکروں کو دنیا بے افسوس جائے۔ دیا ڈبو میں گہرائی کی سمندر اسے اور جائے لٹکایا کے جس کو آدمی اُس بے افسوس مگر ہے، ضروری آنا کا ٹھوکروں کیونکہ سے، وجہ کی اور ڈال کاٹ اسے تو کھلائے ٹھوکر تجھے پاؤں تیرا یا ہاتھ تیرا اگر ہے۔ آتی ٹھوکر ذریعے داخل میں زندگی کر ہو ٹنڈا یا لنگڑا کہ بے بہتر یہ لیے تیرے کیونکہ دے، پھینک سے اپنے اگر اور جائے۔ ڈالا میں آگ ابدی ہوئے رکھتے پاؤں دو یا ہاتھ دو کہ کے اس نسبت بہ ہو،

یہ لیے تیرے کیونکہ دے، پھینک سے اپنے کر نکال اسے تو کھلائے ٹھوکر تجھے آنکھ تیری ہوئے رکھتے آنکھیں دو کہ کے اس نسبت بہ ہو، داخل میں زندگی سے آنکھ ایک کہ بے بہتر جانو، نہ حقیر کو ایک کسی سے میں چھوٹوں ان دیکھو، جائے۔ ڈالا میں جہنم کے آگ چہرہ کا باپ میرے ہمیشہ فرشتے کے ان میں آسمانوں کہ ہوں کہتا سے تم میں کیونکہ آیا۔ بچانے کو ہوئے کھوئے آدم ابن کیونکہ ہے۔ میں آسمانوں جو ہیں رہتے دیکھتے

بھٹک ایک سے میں ان اور ہوں بھیڑیں سو پاس کے آدمی کسی اگر ہے؟ لگتا کیا کو تم ڈھونڈتا؟ نہیں کو ہوئی بھٹکی اُس کر جا کر، چھوڑ پر پہاڑوں کو نناوے وہ کیا تو جائے، سے ننانوے ان پر اس وہ کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین تو لے، کر تلاش اسے وہ اگر اور مرضی ہے، میں آسمانوں جو کی، باپ تمہارے یہ تھے۔ بھٹکے نہیں جو ہے ہوتا خوش زیادہ ہو۔ ہلاک بھی ایک سے میں چھوٹوں ان کہ ہے نہیں

اُس اور تیرے صرف میں، تنہائی کو اُس اور جا تو کرے، گناہ خلاف تیرے بھائی تیرا اگر اگر لیا۔ کر حاصل کو بھائی اپنے نے تو تو سنے، بات تیری وہ اگر کر۔ ملامت درمیان، کے ہر پر منہ کے گواہوں تین یا دو تاکہ جا، لے کو دو یا ایک ساتھ اپنے تو سنے، نہ وہ لیکن نہ بھی کی جماعت وہ اگر دے، بتا کو جماعت تو سنے نہ کی ان وہ اگر جائے۔ ہو قائم بات سے تم میں آمین، جائے۔ ہو مانند کی والے لینے محصول اور قوم غیر لیے تیرے وہ تو سنے اور گی، ہوں ہوئی بندھی میں آسمان وہ گے، باندھو پر زمین تم چیزیں جتنی کہ ہوں کہتا سے تم میں پھر گی۔ ہوں ہوئی کھولی میں آسمان وہ گے، کھولو پر زمین تم چیزیں جتنی جو ہوں متفق میں بارے کے بات بھی کسی پر زمین دو سے میں تم اگر کہ ہوں کہتا سچ گا۔ جائے ہو لیے کے ان ہے، میں آسمانوں جو سے طرف کی باپ میرے وہ تو مانگیں، وہ ہوں۔ موجود درمیان کے ان میں وہاں ہیں، جمع پر نام میرے تین یا دو جہاں کیونکہ

گناہ بار کتنی خلاف میرے بھائی میرا خداوند، اے کہا، سے اُس کر آ پاس نے پطرس پھر سے تجھ میں ہے، کہتا سے اس یسوع تک؟ بار سات کیا کروں؟ معاف اُسے میں اور کرے تک۔ بار سات گنا ستر بلکہ تک، بار سات کہ کہتا نہیں

کے غلاموں اپنے جو گئی، کی مشابہ سے آدمی بادشاہ ایک بادشاہی کی آسمانوں لیے اس ایک پاس کے اس تو کیا شروع کتاب حساب نے اس جب تھا۔ چاہتا کرنا حساب ساتھ دینے واپس پاس کے اس جب لیکن تھا۔ مقروض کا ٹیلنٹ شمار بے جو گیا لایا دار قرض جو اور بچوں اور بیوی کی اس اور اسے کہ دیا حکم نے آقا کے اس تو تھا، نہ کچھ لیے کے کر گر غلام وہ لہذا جائے۔ کیا ادا واپس اور جائے، دیا بیچ کو سب تھا پاس کے اس کچھ کو آپ میں اور کیجیے صبر ساتھ میرے آقا، اے لگا، کہنے اور لگا کرنے سجدہ آگے کے اُس کا اُس اور کیا رہا اُسے کر کے رحم نے مالک کے غلام اُس لیکن گا۔ دوں کر واپس کچھ سب کو ایک سے میں غلاموں ساتھی اپنے نے اس اور گیا باہر غلام وہ لیکن دیا۔ کر معاف قرض تو اگر کہا، اور لگا گھونٹنے گلا کر پکڑ کو اس اور تھا، مقروض کا دینار سو کا اس جو پایا اس کر گر پر پاؤں کے اس غلام ساتھی کا اس پس دے۔ واپس مجھے تو بے مقروض کچھ راضی وہ لیکن گا۔ دوں کر ادا تجھے میں اور کر صبر پر مجھ کہا، اور لگا کرنے التجا سے دے۔ کر ادا قرض وہ کہ تک یہاں دیا ڈال میں قید اسے کر جا بلکہ ہوا، نہیں

اپنے کر آ اور ہوئے، غمگین بہت کر دیکھ تھا ہوا کچھ جو نے غلاموں ساتھی کے اس لیکن سے اس کر بلا اسے نے آقا کے اس پھر کیا۔ بیان پر طور واضح تھا ہوا جو کچھ سب کو آقا سے مجھ نے تو چونکہ تھا، دیا کر معاف تجھے قرض تمام وہ نے میں غلام، بدکار اے کہا، میں جیسے تھا، نہیں ضروری کرنا رحم پر غلام ساتھی اپنے بھی تجھے کیا تھی۔ کی التجا دیا، کر حوالے کے والوں دینے عذاب اسے کر ہو غصہ مالک کا اس اور کیا؟ رحم پر تجھ نے تمہارے بھی باپ آسمانی میرا طرح اسی دے۔ کر نہ واپس اسے قرض تمام وہ کہ تک جب

نہ معاف گناہ کے اُس سے دل اپنے کو بھائی اپنے ایک ہر سے میں تم اگر گا، کرے ساتھ کرے۔

۹۱

پار کے اردن اور ہوا روانہ سے گلیل تو کیس ختم باتیں یہ نے یسوع جب کہ ہوا ایسا اور نے اس اور رہیں، کرتی پیروی کی اس بھیڑیں سی بہت اور آیا۔ میں سرحدوں کی یہودیہ کیا کہا، سے اس ہوئے آزماتے اسے اور آئے پاس کے اس فریسی اور دی۔ شفا وہاں کو ان نے اُس لیکن دے؟ طلاق سے وجہ کی سبب ہر کو بیوی اپنی کہ بے جائز لبے کے آدمی اُن نے اُس بنایا، سے شروع نے جس کہ پڑھا نہیں نے تم کیا کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب اپنی اور گا دے چھوڑ کو ماں اپنی اور باپ اپنے آدمی لیے اس کہا، اور بنایا مادہ اور نر کو ایک بلکہ رہے، نہیں دو اب تاکہ گے۔ ہوں جسم ایک دونوں اور گا، جائے جڑ سے بیوی پھر تو ہیں، کہتے سے اس وہ کرے۔ نہ جدا انسان ہے، جوڑا نے خدا جو پس ہیں۔ گوشت کہ بے کہتا سے ان وہ دیا؟ کیوں حکم کا دینے چھوڑ اسے اور دینے نامہ طلاق نے موسیٰ کو بیویوں اپنی تم کہ دی اجازت کو تم سے وجہ کی سختی کی دل تمہارے نے موسیٰ بیوی اپنی کوئی جو کہ ہوں کہتا سے تم میں تھا۔ ہوا نہیں ایسا سے شروع لیکن دو، چھوڑ ہے، کرتا زنا وہ کرے، شادی سے دوسری اور دے طلاق سے وجہ اور کسی سوا کے زنا کو کہتے سے اس شاگرد کے اس ہے۔ کرتا زنا بھی وہ کرے شادی سے عورت شدہ طلاق جو اور نہیں۔ مند فائدہ کرنا شادی تو ہے طرح اس معاملہ ساتھ کے عورت کا آدمی اگر کہ ہیں بے۔ گیا دیا یہ کو جن وہ بلکہ کرتے، نہیں قبول کو بات اس سب کہا، سے اُن نے اُس لیکن خواجہ کچھ اور ہوئے۔ پیدا طرح اسی سے پیٹ کے ماں جو ہیں سرا خواجہ کچھ کیونکہ آسمانوں نے جنہوں ہیں سرا خواجہ کچھ اور بنایا، سرا خواجہ نے لوگوں جنہیں ہیں سرا

کرے۔ قبول وہ بے سکتا کر قبول جو بنایا۔ سرا خواجہ کو آپ اپنے خاطر کی بادشاہی کی

نے شاگردوں لیکن کرے، دعا اور رکھے ہاتھ پر ان وہ تاکہ گئے لائے بچے پاس کے اس پھر روکو، نہ سے آنے پاس میرے انہیں اور دو چھوڑ کو بچوں کہا، نے عیسیٰ لیکن ڈانٹا۔ انہیں گیا۔ چلا سے وہاں وہ کر رکھ ہاتھ پر ان اور ہے۔ کی ایسوں بادشاہی کی آسمانوں کیونکہ

کروں کام نیک کیا میں استاد، نیک اے کہا، سے اُس کر آ قریب نے شخص ایک دیکھو، اور ہے؟ کہتا کیوں اچھا مجھے تُو کہا، سے اُس نے اُس لیکن ملے؟ زندگی ابدی مجھے تاکہ احکام تو ہے چاہتا ہونا داخل میں زندگی تُو اگر لیکن کے۔ خدا ایک سوائے نہیں اچھا کوئی زنا تو گا، کرے نہیں قتل تو کہا، نے یسوع اور کے؟ قسم کس ہے، کہتا سے اُس وہ مان۔ کو عزت کی ماں اور باپ گا، دے نہیں گواہی جھوٹی تو گا، کرے نہیں چوری تو گا، کرے نہیں میں کچھ سب یہ ہے، کہتا سے اس جوان کرنا۔ محبت جیسی اپنے سے پڑوسی اپنے اور کر، تو اگر کہا، سے اس نے یسوع ہے؟ کمی کیا میں مجھ بھی اب ہے، رکھا سے جوانی اپنی نے میں آسمان تجھے اور دے، دے کو غریبوں اور دے بیچ مال اپنا جا، تو ہے، چاہتا ہونا کامل کر ہو غمگین کر سن بات یہ آدمی جوان وہ لیکن کر۔ پیروی میری کر آ اور گا، ملے خزانہ کہا، سے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ لیکن تھا۔ رکھتا جائیدادیں سی بہت وہ کیونکہ گیا، چلا میں پھر ہوگا۔ داخل میں بادشاہی کی آسمان سے مشکل امیر کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں کوئی کہ کے اس نسبت بہ ہے آسان گزرنا سے سوراخ کے سوئی کا اونٹ ہوں، کہتا سے تم کہنے اور ہوئے حیران بہت شاگرد کے اُس کر سن یہ ہو۔ داخل میں بادشاہی کی خدا امیر ناممکن یہ لیے کے لوگوں کہا، سے ان نے عیسیٰ کے کر نظر ہے؟ سکتا پا نجات کون پھر لگے، کہا، سے اُس ہوئے دیتے جواب نے پطرس تب ہے۔ ممکن کچھ سب لیے کے خدا لیکن ہے، لیکن گا؟ ملے کیا ہمیں پھر تو ہے، کی پیروی تیری اور دیا چھوڑ کچھ سب نے ہم دیکھو، نئی ہے، کی پیروی میری نے جنہوں تم کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں کہا، سے ان نے عیسیٰ

کر بیٹھ پر تختوں بارہ بھی تم گا، بیٹھے پر تخت کے جلال اپنے آدم ابنِ جب میں، پیدائش گھر، خاطر کی نام میرے نے جس کوئی ہر اور گے۔ کرو فیصلہ کا قبیلوں بارہ کے اسرائیل گنا سو وہ دیا، چھوڑ کو کھیتوں یا بچوں، یا بیوی، یا ماں، یا باپ، یا بہنوں، یا بھائیوں، یا اور گے، ہوں آخری وہ ہیں پہلے جو سے بہت لیکن ہوگا۔ وارث کا زندگی ابدی اور گا پائے گے۔ ہوں پہلے وہ ہیں آخری جو

۰۲

مزدوروں سویرے صبح جو ہے، مانند کی مالک کے گھر اُس بادشاہی کی آسمانوں کیونکہ فی دینار ایک ساتھ کے مزدوروں اور نکلا۔ لیے کے رکھنے پر کام میں باغ کے انگور اپنے کو کے پھر تیسرے وہ جب اور بھیجا۔ میں باغ کے انگور اپنے کو ان نے اس کے، کر اتفاق پر دن اور جاؤ کہا، سے اُن اور دیکھا۔ کھڑے بیکار میں بازار کو دوسروں نے اس تو گیا باہر قریب گئے۔ چلے وہ گا۔ دوں تمہیں میں وہ ہوگا منصفانہ کچھ جو اور میں، باغ کے انگور بھی تم کے گھڑی گیارہویں لیکن کیا۔ ہی ایسا نے اُس کر نکل قریب کے گھڑی نویں اور چھٹے پھر یہاں تم ہے، کہتا سے اُن اور پایا، کھڑے بیکار کو دوسروں نے اُس کر نکل باہر میں بارے رکھا۔ نہیں پر اجرت ہمیں نے کسی کہ ہیں کہتے سے اس وہ ہو؟ کھڑے کیوں بیکار دن پورا گے۔ لو تم وہ ہو منصفانہ کچھ جو اور جاؤ، میں باغ کے انگور بھی تم ہے، کہتا سے ان وہ انہیں اور بلاؤ کو مزدوروں ہے، کہتا سے منتظم اپنے مالک کا باغ کے انگور پر ہونے شام آئے قریب کے گھنٹے گیارہویں جو اور تک۔ پہلے ہوئے کرتے شروع سے آخری دو، اجرت لیں زیادہ وہ کہ سوچا نے انہوں تو آئے پہلے جب لیکن لیا۔ دینار ایک ایک نے انہوں تھے، خلاف کے مالک کے گھر وہ بعد کے لینے لیکن لیا۔ دینار ایک ایک بھی نے انہوں اور گے، ہمارے انہیں نے تو اور کیا، کام گھڑی ایک نے لوگوں آخری ان کہ ہوئے کہتے یہ لگے بڑبڑانے

سے میں اُن میں جواب نے اُس لیکن اٹھائی۔ گرمی اور بوجھ کا دن نے جنہوں دیا کر برابر پر دینار ایک سے مجھ نے تُو کیا کرتا، نہیں ظلم پر تجھ میں دوست، اے کہا، سے ایک ہوں چاہتا دینا ہی اتنا بھی کو آخری اس میں لیکن جا، اور اٹھا اپنا تھا؟ کیا نہیں اتفاق تیری کیا ہوں؟ چاہتا میں جو نہیں جائز کرنا وہ میں چیزوں اپنی مجھے کیا تجھے۔ جتنا کیونکہ آخری، پہلے اور گے ہوں پہلے آخری طرح اس ہوں؟ اچھا میں کیونکہ بے بُری آنکھ ہیں۔ گئے چُنے تھوڑے لیکن ہیں، گئے بلائے سے بہت

کہا سے ان اور گیا لے الگ میں راستے کو شاگردوں بارہ ہوئے جاتے یروشلم یسوع اور جائے کیا حوالے کے فقیہوں اور کابنوں سردار آدم ابن اور ہیں، رہے جا یروشلم ہم دیکھو، ٹھنھا تاکہ گے کریں حوالے کے قوموں اُسے وہ اور گے۔ دیں سزا کی موت اُسے وہ اور گا، گا۔ اُٹھے جی وہ دن تیسرے اور کریں، مصلوب اور ماریں کوڑے اور کریں

اور ہوئی کرتی سجدہ آئی، پاس کے اس ساتھ کے بیٹوں اپنے ماں کی بیٹوں کے زبدی تب ہے، کہتی سے اُس وہ ہے؟ چاہتی کیا تُو کہا، سے اُس نے اُس ہوئی۔ مانگتی کچھ سے اس تیرے ایک اور طرف دائیں تیرے ایک میں بادشاہی تیری بیٹے دو یہ میرے کہ دے کہہ مانگ کیا تم کہ جانتے نہیں تم کہا، ہوئے دیتے جواب نے عیسیٰ لیکن بیٹھیں۔ طرف بائیں سے بیتسمہ اُس یا ہوں، والا پینے میں جو ہو سکتے پی کو پیالے اُس تم کیا ہو۔ رہے سے ان وہ اور ہیں۔ قادر ہم ہیں، کہتے سے اُس وہ ہوں؟ رہا لے میں جو ہو سکتے لے بیتسمہ تم ہوں جاتا دیا بیتسمہ میں سے بیتسمہ جس اور گے، پیو ضرور تم پیالہ میرا ہے، کہتا بلکہ ہے، نہیں دینا میرا بیٹھنا بائیں میرے اور دائیں میرے لیکن گے، جاؤ دیے بیتسمہ بھی سنا نے دسوں جب اور ہے۔ گیا کیا تیار سے طرف کی باپ میرے لیے کے جن ہے لیے کے ان جانتے تم کہا، کر بلا انہیں نے یسوع لیکن ہوئے۔ ناراض میں بارے کے بھائیوں دونوں وہ تو ہیں۔ چلاتے اختیار پر ان لوگ بڑے اور ہیں کرتے حکومت پر ان حکمران کے قوموں کہ ہو

کوئی جو اور ہوگا۔ خادم تمہارا وہ چاہے، بننا بڑا میں تم جو لیکن ہوگا، نہیں ایسا میں تم بلکہ آیا، نہیں لینے خدمت آدم ابنِ جیسے ہوگا، غلام تمہارا وہ چاہے، ہونا پہلا میں تم جگہ۔ کی بہتوں آیا دینے میں فدیہ روح اپنی اور کرنے خدمت

دو دیکھو، اور لی۔ ہو پیچھے کے اس بھیڑ بڑی ایک تو تھے، رہے نکل سے یریحو وہ جب اور کر پکار نے انہوں نے، رہا گزر یسوع کہ کر سن یہ تھے، ہوئے بیٹھے کنارے کے راستے اندھے وہ تاکہ ڈانٹا انہیں نے بھیڑ لیکن کر۔ رحم پر ہم بیٹے، کے داؤد اے خداوند، اے کہا، بیٹے، کے داؤد اے خداوند، اے لگے، کہنے اور چیخے زیادہ اور وہ مگر جائیں، ہو خاموش تمہارے میں کہ ہو چاہتے کیا تم کہا، اور پکارا انہیں کر ہو کھڑے یسوع اور کر۔ رحم پر ہم کرتے رحم جائیں۔ کھولی آنکھیں ہماری تاکہ خداوند، اے ہیں، کہتے سے اس وہ کروں؟ لیے نے انہوں اور لگیں، دیکھنے آنکھیں کی ان فوراً اور چھوا، کو آنکھوں کی ان نے یسوع ہوئے کی۔ پیروی کی اس

۱۲

تو آئے، طرف کی پہاڑ کے زیتون میں صفگے بیت اور پہنچے قریب کے یروشلم وہ جب اور اور جاؤ، میں گاؤں والے سامنے اپنے ہوئے، کہتے سے ان بھیجا۔ کو شاگردوں دو نے عیسیٰ میرے کر کھول انہیں گا، ملے بچہ ساتھ کے اس اور گدھی ہوئی بندھی ایک تمہیں فوراً ضرورت کی ان کو خداوند کہ گے کہو تم تو کہے، کچھ سے تم کوئی اگر اور آؤ۔ لے پاس پوری بات وہ تاکہ ہوا لیے اس کچھ سب یہ لیکن گا۔ دے بھیج واپس انہیں فوراً وہ اور ہے، تمہارے بادشاہ تمہارا دیکھو کہو، سے بیٹی کی صیون تھی: گئی کہی ذریعے کے نبی جو ہو پر۔ بچے یعنی بیٹے کے جانور والے جوئے اور سوار، پر گدھے اور فروتن ہے، رہا آ پاس

اور گدھی نے انہوں تھا، دیا حکم کو ان نے یسوع جیسا کے کر ہی ایسا اور کر جا شاگرد بڑے سے سب اور گیا۔ بیٹھ پر ان وہ اور ڈالے، کپڑے اپنے اوپر کے ان اور لایا کو بچھڑے تھے رہے کاٹ شاخیں سے درختوں دوسرے لیکن بچھائے، میں راستے کپڑے اپنے نے ہجوم رہی آ پیچھے جو اور تھیں رہی جا آگے جو بھیڑیں لیکن تھے۔ رہے بچھا میں راستے اور نام کے خداوند جو وہ بے مبارک کو! بیٹے کے داؤد ہوسٹا ہوئے: کہتے تھیں رہی چلا تھیں، میں! بلندیوں ہوسٹا ہے! رہا آ میں

لیکن ہے؟ کون یہ لگا، کہنے اور گیا بل شہر سارا تو ہوا داخل میں یروشلم وہ جب اور ہے۔ سے ناصرت کے گلیل جو بے نبی یسوع یہ تھیں، رہی کہہ بھیڑیں

میں مقدس جو دیا نکال کو سب اُن نے اُس اور ہوا، داخل میں مقدس کے خدا یسوع اور کرنے فروخت کبوتر اور دیں الٹ میزیں کی صرافوں اور تھے، رہے کر فروخت و خرید کھلائے گھر کا دعا گھر میرا کہ بے گیا لکھا ہے، کہتا سے ان اور دیں۔ الٹ نشستیں کی والوں ہے۔ دیا بنا غار کی ڈاکوؤں اسے نے تم لیکن گا،

سردار لیکن دی۔ شفا کو اُن نے اُس اور آئے، پاس کے اس میں معبد اندھے اور لنگڑے اور اور ہوئے پکارتے میں بیکل کو بچوں اور کیے نے اُس جو معجزے نے کاتبوں اور کاہنوں تم کیا کہا، سے اُس نے انہوں اور ہوئے۔ ناراض کو، بیٹے کے داؤد ہوسٹا کر، دیکھ ہوئے کہتے کہ پڑھا نہیں کبھی نے تم کیا ہاں، کہا، سے اُن نے یسوع ہیں؟ رہے کہہ کیا یہ ہو سنتے شہر وہ کر چھوڑ انہیں اور کی؟ تیار تعریف نے تو سے منہ کے بچوں پیتے دودھ اور بچوں ٹھہرا۔ وہاں اور گیا میں عنیاہ بیت باہر سے

دیکھ پر راستے درخت کا انجیر ایک اور ہوا۔ بھوکا وہ ہوئے آتے میں شہر واپس کو صبح

اب کہا، سے اس اور کے، پتوں سوائے پایا نہیں کچھ میں اس اور آیا، پاس کے اس وہ کر کر دیکھ نے شاگردوں اور گیا۔ سوکھ فوراً درخت کا انجیر اور لگے۔ نہ پھل کبھی سے تجھ دیتے جواب گیا؟ ہو خشک کیسے پر طور فوری درخت کا انجیر یہ کہا، ہوئے ہوتے حیران کرو، نہ شک اور رکھو ایمان تم اگر ہوں، کہتا سچ سے تم میں کہا، سے ان نے یسوع ہوئے اور جا اٹھ کہ کہو سے پہاڑ اس اگر بلکہ گے، کرو جیسا درخت کے انجیر صرف نہ تو مانگو ہوئے رکھتے ایمان میں دعا تم بھی جتنا اور گا۔ جائے ہو ایسا تو گر، جا میں سمندر گے۔ کرو حاصل گے،

کے اس بزرگ کے لوگوں اور کابن سردار تو تھا رہا دے تعلیم اور آیا میں بیکل وہ جب اور نے کس تجھے اختیار یہ اور ہے، کرتا کام یہ سے اختیار کس تو لگے، کہنے اور آئے پاس گا، پوچھوں بات ایک سے تم بھی میں کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع لیکن دیا؟ ہوں۔ کرتا سے اختیار کس کام یہ میں کہ گا بتاؤں تمہیں بھی میں تو بتاؤ مجھے تم اگر لگے سوچنے میں آپس وہ لیکن سے؟ انسانوں یا سے آسمان تھا، سے کہاں بہتسمہ کا یوحنا کیوں ایمان پر اُس نے تم پھر گا، کہے سے ہم وہ تو سے، آسمان کہیں ہم اگر لگے، کہنے اور یوحنا سب کیونکہ ہیں، ڈرتے سے بھیڑ ہم تو سے، انسانوں کہ کہیں ہم اگر لیکن لایا؟ نہیں کہا، سے ان نے اس جانتے۔ نہیں ہم کہا، سے یسوع ہوئے دیتے جواب اور ہیں۔ مانتے نبی کو ہوں۔ کرتا کام یہ سے اختیار کس میں کہ بتاتا نہیں کو تم بھی میں اور

آج بیٹا، بولا، کر آپاس کے پہلے وہ اور تھے، بچے دو کے آدمی ایک ہے؟ لگتا کیا کو تم لیکن چاہتا، نہیں میں کہا، ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن کر۔ کام میں باغ کے انگور میرے کر جا کہا۔ طرح اسی بھی نے اُس کر جا پاس کے دوسرے اور گیا۔ چلا وہ کر پچھتا میں بعد لیکن نے کس سے میں دونوں گیا۔ نہیں وہ مگر خداوند، ہاں جی کہا، میں جواب نے اُس لیکن میں ہیں، کہتے سے ان عیسیٰ نے۔ پہلے ہیں، کہتے سے اس وہ کی؟ پوری مرضی کی باپ

میں بادشاہی کی خدا پہلے سے تم کسبیاں اور والے لینے محصول کہ ہوں کہتا سچ سے تم پر اس نے تم اور آیا، پاس تمہارے میں راہ کی راستبازی یوحنا کیونکہ ہیں۔ ربی ہو داخل کر دیکھ نے تم کیا، یقین پر اس نے کسبیوں اور والوں لینے محصول لیکن کیا، نہیں یقین کرو۔ یقین پر اس کہ کی نہیں توبہ میں بعد بھی

اس اور لگایا باغ کا انگور نے جس تھا، مالک کا گھر جو تھا آدمی ایک سنو۔ تمثیل اور ایک پر کرایہ کو کاشتکاروں اسے اور بنایا، برج اور کھودا حوض میں اس اور لگائی باڑ گرد کے کے کسانوں کو غلاموں اپنے نے اس تو آیا، قریب وقت کا پھلوں جب گیا۔ چلا باہر کر دے کو کسی کر پکڑ کو غلاموں کے اس نے کسانوں اور آئیں۔ لے پھل کے اس تاکہ بھیجا پاس جو بھیجے غلام دوسرے نے اُس پھر کیا۔ سنگسار کو کسی اور کیا، قتل کو کسی مارا، بیٹا اپنا نے اس میں بعد کیا۔ ہی ویسا بھی ساتھ کے اُن نے اُنہوں اور تھے، زیادہ سے پھلوں نے کسانوں لیکن گے۔ کریں عزت کی بیٹے میرے وہ کہ ہوئے کہتے یہ بھیجا، طرف کی ان پر میراث کی اس اور دیں کر قتل اسے آؤ ہے، وارث یہ کہا، میں آپس کر دیکھ کو بیٹے انگور لہذا جب ڈالا۔ مار اور نکالا باہر سے باغ کے انگور کر پکڑ کو اُس اور لیں۔ کر قبضہ ہیں: کہتے سے اُس وہ گا؟ کرے کیا ساتھ کے کاشتکاروں اُن وہ تو گا، آئے مالک کا باغ کے کرایہ کو کاشتکاروں دوسرے تاکستان اور گا، دے کر تباہ طرح بُری کو لوگوں بُرے اُن وہ کیا کہا، سے ان نے عیسیٰ گے۔ دیں واپس پھل میں وقتوں مقررہ کے اُن اُسے جو گا، دے پر کا کونے وہی دیا، کر رد نے معماروں جسے پتھر وہ پڑھا، نہیں میں صحیفوں کبھی نے تم بے؟ انگیز حیرت میں نظروں ہماری یہ اور ہوا، سے طرف کی خداوند یہ گیا، بن سرا

کو قوم اُس اور گی جائے لی لے سے تم بادشاہی کی خدا کہ ہوں کہتا سے تم میں لیے اس ہو ٹکڑے ٹکڑے وہ گا گرے پر پتھر اِس جو اور ہے۔ لاتی پھل کے اس جو گی جائے دی دے اور کاہنوں سردار جب اور گا۔ دے بکھیر اُسے یہ گا، گرے یہ پر جس لیکن گا، جائے

وہ اور بے کہتا میں بارے کے ان وہ کہ گئے جان وہ تو سنیں تمثیلیں کی اس نے فریسیوں
تھے۔ سمجھتے نبی اُسے وہ کیونکہ گئے، ڈر سے بھیڑوں لیکن تھے، چاہتے پکڑنا اُسے

۲۲

ایک بادشاہی کی آسمانوں کہا میں تمثیلوں سے ان پھر ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور
اپنے نے اس اور کی۔ شادی لیے کے بیٹے اپنے نے جس گئی، کی مشابہ سے آدمی بادشاہ
آنا وہ اور تھے، گئے کیے مدعو میں شادی جو بلائیں کو لوگوں ان تاکہ بھیجا کو غلاموں
کہو، سے لوگوں ہوئے بلائے کہا، اور بھیجے غلام دوسرے نے اُس پھر تھے۔ چاہتے نہیں
گئے کیے ذبح جانور موٹے اور بیل میرے ہے، کی تیار ضیافت بہترین اپنی نے میں دیکھو
گئے، چلے ہوئے کرتے نظرانداز نے انہوں لیکن آؤ۔ میں شادی ہے، تیار کچھ سب اور ہیں،
کے اس نے لوگوں باقی لیکن طرف۔ کی تجارت اپنی دوسرا اور طرف، کی کھیت اپنے ایک
اور ہوا، غصہ کر سن نے بادشاہ اُس لیکن دیا۔ کر قتل اور کیا عزت ہے کر پکڑ کو غلاموں
غلاموں اپنے وہ تب دیا۔ جلا شہر کا اُن اور کیا تباہ کو قاتلوں اُن کر بھیج فوجیں اپنی
کے راستوں لہذا تھے۔ نہیں لائق وہ تھے گئے بلائے جو لیکن ہے، تیار تو شادی ہے، کہتا سے
کر نکل غلام وہ اور بلاؤ۔ میں شادیوں انہیں پاؤ تم بھی جتنے اور جاؤ، پر نکاسوں
شادی اور کو، دونوں اچھے اور بُرے کیا، جمع کو سب ملے لوگ جتنے اور گئے میں راستوں
ہوا داخل لیے کے دیکھنے کو مہمانوں بادشاہ جب لیکن گئی۔ بھر سے مہمانوں ضیافت کی
کہتا سے اُس اور تھا پہنا نہیں لباس کا شادی نے جس دیکھا کو آدمی ایک وہاں نے اس تو
پھر گیا۔ ہو خاموش وہ لیکن آیا؟ کیسے بغیر پہنے لباس کا شادی یہاں تُو دوست، اے ہے،
اندھیرے بیرونی اور اٹھاؤ اسے کر باندھ ہاتھ اور پاؤں کے اس کہا، سے خادموں نے بادشاہ
لیکن ہیں، گئے بلائے سے بہت کیونکہ ہوگا۔ پیسنا دانت اور رونا وہاں دو، پھینک میں

ہیں۔ گئے چنے تھوڑے

شاگردوں اپنے وہ اور پہننائیں۔ میں بات کو اُس تاکہ لگے کرنے مشورہ کر جا فریسی پھر کہ ہیں جانتے ہم اُستاد، ہوئے: کہتے یہ ہیں، بھیجتے پاس کے اُس ساتھ کے بیروادیوں کو نہیں، پروا کی کسی کو آپ اور ہیں، سکھاتے سے سچائی راہ کی خدا اور ہیں سچے آپ کیا ہے؛ لگتا کیا تجھے بتا، کو ہم پس دیکھتے۔ نہیں طرف کی چہرے کے آدمیوں آپ کیونکہ اے کہا، کر جان شرارت کی ان نے یسوع لیکن نہیں؟ یا بے جائز دینا خراج کو قیصر ایک اسے نے انہوں تو دکھاؤ۔ سکھ کا ٹیکس مجھے ہو؟ آزماتے کیوں مجھے تم منافقو! کہتے سے اُس وہ ہے؟ کی کس لکھائی یہ اور تصویر یہ ہے، کہتا سے ان اور کیا۔ پیش دینار دو۔ واپس کو خدا کا خدا اور کو قیصر کا قیصر لہذا ہے، کہتا سے اُن وہ پھر کا۔ قیصر ہیں، گئے۔ چلے کر چھوڑ اسے اور کیا، تعجب نے انہوں کر سن اور

اُس نے اُنہوں اور ہوتی، نہیں قیامت کہ ہیں کہتے جو آئے، پاس کے اُس صدوقی دن اُس تو ہو، رکھتا نہ اولاد اور جائے مر کوئی اگر کہہ اُس نے موسیٰ اُستاد، ہوئے، کہتے پوچھا سے ہمارے کرے۔ قائم نسل لیے کے بھائی اپنے اور کرے نکاح سے بیوی کی اُس بھائی کا اُس اپنی سے وجہ کی ہونے نہ اولاد اور گیا، مر کے کر شادی پہلا اور تھے، بھائی سات پاس میں بعد تک۔ ساتوں تیسرا، اور دوسرا طرح اسی دیا۔ چھوڑ لیے کے بھائی اپنے کو بیوی وہ ہوگی کی کس سے میں سات لیے اس میں قیامت گئی۔ مر بھی عورت وہ بعد کے سب سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع لیکن تھی۔ کی شادی سے اس نے سب کیونکہ عورت؟ کیونکہ کو۔ قدرت کی خدا نہ اور ہو جانتے کو صحیفوں تم نہ کیونکہ ہو گمراہ تم کہا، خدا میں آسمان بلکہ ہیں، جاتے دیے میں شادی نہ اور ہیں کرتے شادی وہ نہ میں قیامت پڑھا نہیں وہ نے تم کیا میں بارے کے قیامت کی مُردوں مگر ہیں۔ مانند کی پیغامبروں کے یعقوب اور خدا کا اضحاق اور خدا کا ابراہیم میں گیا؟ کہا سے طرف کی خدا سے تم جو

کی اُس کر سن نے بھیڑوں اور ہے۔ کا زندوں بلکہ ہے، نہیں خدا کا مُردوں خدا ہوں؛ خدا کا کیا۔ تعجب پر تعلیم

ان اور گئے۔ ہو اکٹھے تھا، دیا کرا خاموش کو صدوقیوں نے اُس کہ کر سن یہ فریسی وہ میں قانون استاد، کہا، اور پوچھا ہوئے آزماتے اُسے تھا، دان قانون جو نے، ایک سے میں دل پورے اپنے سے خدا خداوند اپنے تو کہا، سے اس نے عیسیٰ لیکن ہے؟ بڑا حکم سا کون حکم بڑا اور پہلا یہ گا۔ کرے محبت سے ذہن پورے اپنے اور سے جان پوری اپنی اور سے ان سے۔ آپ اپنے جیسے گے کرو محبت سے پڑوسی اپنے تم ہے، مشابہ کے اس دوسرا ہے۔ ہیں۔ ہوئے لٹکے انبیاء اور شریعت پوری میں احکام دو

میں بارے کے مسیح تمہیں ہوئے، کہتے پوچھا سے ان نے عیسیٰ تو ہوئے جمع فریسی جب داؤد پھر ہے، کہتا سے ان وہ کا۔ داؤد ہیں، کہتے سے اس وہ ہے؟ بیٹا کا کس وہ ہے؟ لگتا کیا میرے کہا، سے خداوند میرے نے خداوند ہے، کہتا جب ہے، کہتا کیسے رب اسے میں روح دوں۔ بنا نہ چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک جب بیٹھ دائیں

ہے؟ کیسے بیٹا کا اُس وہ تو ہے، کہتا خداوند اُسے داؤد اگر

سے اُس نے کسی سے دن اُس ہی نہ اور تھا، نہ قابل کے دینے جواب کو اُس بھی کوئی اور کی۔ ہمت کی کرنے سوال مزید

پر کرسی کی موسیٰ ہوئے، کہتے کی۔ بات سے شاگردوں اپنے اور بھیڑوں نے یسوع تب اسے رکھو، محفوظ کہ کہیں سے تم وہ بھی کچھ جو پس ہیں۔ بیٹھے فریسی اور عالم کہتے وہ کیونکہ کرو، نہ عمل مطابق کے اعمال کے ان لیکن کرو، عمل اور رکھو محفوظ بوجھ والے جانے اٹھائے سے مشکل اور بھاری وہ کیونکہ کرتے۔ نہیں عمل خود اور ہیں نہیں بلانا انہیں سے انگلی اپنی لیکن ہیں، رکھتے پر کندھوں کے لوگوں اور ہیں باندھتے تعویذ اپنے وہ کیونکہ ہیں۔ کرتے لیے کے دکھانے کو لوگوں وہ کام سب اپنے لیکن چاہتے۔ کی عزت میں ضیافتوں وہ اور ہیں۔ کرتے بڑے جہال کے کپڑوں اپنے اور ہیں کرتے چوڑے سلام میں بازاروں اور ہیں کرتے محبت سے نشستوں خاص میں اجتماعات اور جگہوں ہے، ایک استاد تمہارا کیونکہ کہلاؤ، نہ ربی تم لیکن کہلانا۔ ربی ربی ذریعے کے لوگوں اور باپ تمہارا کیونکہ پکارو، نہ پر زمین کو باپ اپنے اور ہو۔ بھائی سب تم اور مسیح، یعنی ہے، رہنما ہی ایک تمہارا کیونکہ کہلاؤ، رہنما تم ہی نہ اور ہے۔ میں آسمانوں جو ہے، ایک کرے بلند کو آپ اپنے کوئی جو ہوگا۔ خادم تمہارا وہ ہے بڑا میں تم جو لیکن مسیح۔ یعنی گائے کیا بلند وہ گا کرے پست کو آپ اپنے کوئی جو اور گا، جائے کیا پست وہ گا

کھا کو گھروں کے بیواؤں تم کیونکہ منافقو! اے فریسیو، اور کاتبو اے پر تم ہے افسوس افسوس گے۔ پاؤ سزا سخت زیادہ تم لیے اس ہو، کرتے دعائیں لمبی سے بہانے اور ہو جاتے سامنے کے انسانوں بادشاہی کی آسمان تم کیونکہ منافقو! فریسیو، اور کاتبو اے پر، تم ہے ہو۔ دیتے ہونے داخل کو والوں ہونے داخل نہ اور ہوتے، نہیں داخل تو خود تم ہو، کرتے بند خاک کی خشکی اور سمندر تم کیونکہ منافقو! فریسیو، اور کاتبو اے پر، تم ہے افسوس بیٹا کا جہنم دوگنا سے اپنے اسے تو ہے جاتا بن وہ جب اور بناؤ، مرید ایک تاکہ ہو چھانتے قسم میں بیکل کوئی جو کہ ہو کہتے جو رہنماؤ، اندھے اے پر، تم ہے افسوس ہو۔ دیتے بنا اے ہے۔ پابند وہ تو کھائے قسم کی سونے کے بیکل کوئی جو لیکن نہیں، کچھ تو کھائے قربان جو اور ہے؟ کرتا مقدس کو سونے جو بیکل وہ یا سونا ہے، بڑا کون اندھو! اور احمقو

وہ کھائے، قسم کی نذر ہوئی رکھی پر اس جو لیکن ہے، نہیں کچھ وہ کھائے، قسم کی گاہ کرتی مقدس کو بدیے جو گاہ قربان وہ یا بدیہ ہے، بڑا کیا اندھو! اور احمقو اے ہے۔ واجب چیزوں تمام ہوئی رکھی پر اس اور کی اس وہ ہے، کھاتا قسم کی گاہ قربان جو پس ہے؟ کرنے سکونت میں اس اور کی اس وہ ہے کھاتا قسم کی ہیکل جو اور ہے۔ کھاتا قسم کی پر اس اور کی تخت کے خدا وہ ہے، کھاتا قسم کی آسمان جو اور ہے کھاتا قسم کی والے تم کیونکہ منافقو! فریسیو، اور کاتبو اے پر، تم بے افسوس ہے۔ کھاتا قسم کی والے بیٹھنے چیزوں بھاری کی شریعت نے تم لیکن ہو، دیتے حصہ دسواں کا زیرہ اور سویا اور پودینہ وہ اور تھا ضروری کرنا چیزیں یہ ایمان۔ اور رحم اور انصاف یعنی ہے، دیا چھوڑ کو ہیں۔ جاتے نگل کو اونٹ اور ہیں چھانٹے کو مچھر جو رہنما، اندھے چھوڑنا۔ نہ چیزیں صاف سے باہر کو پیالی اور پیالے تم کہ منافقو! فریسیو، اور کاتبو اے پر، تم بے افسوس پہلے فریسی، اندھے اے ہیں۔ ہوئے بھرے سے ناانصافی اور لوٹ وہ سے اندر لیکن ہو، کرتے تم بے افسوس جائے۔ ہو صاف بھی باہر کا ان تاکہ کر، صاف کو اندر کے طشت اور پیالے سے باہر جو ہو، مانند کی قبروں شدہ سفیدی تم کہ منافقو، فریسیو اور کاتبو اے پر، ہوئی بھری سے ناپاکی کی قسم ہر اور ہڈیوں مردہ سے اندر لیکن ہیں، آتی نظر خوبصورت ریاکاری سے اندر لیکن ہو، ہوتے ظاہر راستباز کو لوگوں سے باہر بھی تم طرح اسی ہیں۔ کہ منافقو! اے فریسیو، اور کاتبو اے پر، تم بے افسوس ہو۔ ہوئے بھرے سے بے قانونی اور ہو، کہتے تم اور ہو، سجاتے یادگاریں کی راستبازوں اور ہو کرتے تعمیر قبریں کی نبیوں تم ہوتے۔ نہ شریک کے ان میں خون کے نبیوں ہم تو ہوتے، میں دنوں کے دادا باپ اپنے ہم اگر قتل کو انبیاء نے جنہوں ہو بیٹے کے لوگوں ان تم کہ ہو دیتے گواہی کو آپ اپنے تم تاکہ گے بچو کیسے تم اولاد، کی افعیوں سانپو، دو۔ بھر پیمانہ کا دادا باپ اپنے تم اور کیا۔ عالموں اور دانشمندوں اور نبیوں طرف تمہاری میں دیکھو، لیے اس سے؟ فیصلے کے جہنم میں اُن اور گے، کرو مصلوب اور گے کرو قتل تم کو بعض سے میں اُن اور ہوں، بھیجتا کو

گے۔ ستاؤ تک شہر سے شہر اور گے مارو کوڑے میں گاہوں عبادت اپنی تم کو بعض سے کر لے سے خون کے بابیل راستباز گیا، بہایا پر زمین جو آئے خون کا راستباز ہر پر تم تاکہ کیا۔ قتل درمیان کے گاہ قربان اور بیکل نے تم کو جس تک، خون کے برکیاہ بن زکریاہ جو یروشلم! اے یروشلم، اے گے۔ آئیں پر نسل اس سب یہ کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، کتنی ہے، والی کرنے پتھراؤ کو لوگوں گئے بھیجے طرف اپنی اور والی کرنے قتل کو نبیوں اپنے کو بچوں اپنے مرغی جیسے کروں جمع طرح اس کو بچوں تیرے کہ چاہا نے میں بار ویران لیے تمہارے گھر تمہارا دیکھو، چاہا۔ نہیں نے تم لیکن ہے، کرتی جمع نیچے کے پروں کہ تک یہاں گے دیکھو نہیں سے ابھی مجھے تم ہوں، کہتا سے تم میں ہے۔ جاتا دیا چھوڑ ہے۔ آتا میں نام کے خداوند جو وہ ہے مبارک کہو، تم

۴۲

اسے تاکہ آئے پاس کے اس شاگرد کے اس اور تھا، رہا جا کر نکل باہر سے بیکل یسوع اور دیکھتے؟ نہیں کچھ سب یہ تم کیا کہا، سے ان نے عیسیٰ لیکن دکھائیں۔ عمارتیں کی بیکل جب جائے۔ نہ ڈھایا جو گا جائے چھوڑا نہیں پتھر پر پتھر یہاں ہوں، کہتا سچ سے تم میں لگے، کہنے اور آئے پاس کے ان میں الگ شاگرد تو تھے ہوئے بیٹھے پر پہاڑ کے زیتون وہ نشانی کیا کی تکمیل کی زمانے اور آمد کی آپ اور گی، ہوں کب باتیں یہ کہ بتائیں ہمیں دے۔ کر نہ گمراہ تمہیں کوئی خبردار! کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور ہوگی؟ سوں بہت اور ہوں، مسیح میں گے، کہیں اور گے آئیں پر نام میرے لوگ سے بہت کیونکہ کہ دیکھو لیکن گے، ہو والے سننے خبریں کی جنگوں اور جنگوں تم گے۔ کریں گمراہ کو قوم کیونکہ ہے۔ نہیں اختتام ابھی لیکن ہے، ضروری ہونا کا سب یہ کیونکہ ہونا، نہ پریشان جگہوں مختلف اور وبائیں اور قحط اور گی، ہو کھڑی اٹھ پر بادشاہی بادشاہی اور پر قوم

مصیبت تمہیں وہ پھر ہیں۔ شروعات کی زہ درد چیزیں سب یہ لیکن گے۔ ہوں زلزلے پر کی نام میرے ذریعے کے قوموں سب تم اور گے، کریں قتل تمہیں اور گے کریں حوالہ میں کو دوسرے ایک اور گے، کھائیں ٹھوکر لوگ سے بہت پھر اور گے۔ جاؤ کیے نفرت سے وجہ ہوں کھڑے اٹھ نبی جھوٹے سے بہت اور گے۔ کریں نفرت سے دوسرے ایک اور گے، پکڑوائیں سے وجہ کی جانے بڑھ کے قانونی بے اور گے۔ کریں گمراہ کو لوگوں سے بہت اور گے جائے بچایا وہ گا، کرے برداشت تک انتہا جو لیکن گی۔ جائے ہو ٹھنڈی محبت کی بہتوں سب تاکہ گی جائے کی منادی میں دنیا آباد پوری خوشخبری کی بادشاہی یہ اور گا۔ جو دیکھو کو چیز مکروہ اُس تم جب پس گا۔ آئے اختتام پھر اور ہو، گواہی لیے کے قوموں کھڑی میں جگہ مقدس گیا، کیا ذریعے کے نبی ایل دانی ذکر کا جس ہے، باعث کا ویرانی چھت جو جائیں۔ بھاگ پر پہاڑوں وہ ہیں میں یہودیہ جو پھر لے۔ سمجھ والا پڑھنے تو ہو، کپڑے اپنے وہ ہو میں میدان جو اور اٹھائے سامان سے گھر اپنے کہ آئے نہ نیچے وہ ہو پر حاملہ میں دنوں ان جو کو عورتوں ان بے افسوس لیکن لوٹے۔ نہ پیچھے لیے کے اٹھانے نہ میں سردی جلاوطنی تمہاری تاکہ کرو دعا لیکن ہوں۔ رہی پلا دودھ جو کو ان اور ہوں شروعات کی دنیا جیسی ہوگی، مصیبت بڑی ایسی تب کیونکہ دن۔ کے سبت ہی نہ اور ہو بھی کوئی تو جاتے، کیے نہ مختصر دن وہ اگر اور ہوگی۔ کبھی نہ اور ہوئی نہ تک اب سے وقت اُس گے۔ جائیں کیے مختصر دن وہ خاطر کی لوگوں ہوئے چنے لیکن بچتا، نہ جاندار جھوٹے کیونکہ کرنا۔ نہ یقین تو ہے، یہاں یا ہے مسیح یہاں دیکھو کہے، سے تم کوئی اگر ممکن اگر تاکہ گے، دکھائیں عجائبات اور نشانیاں بڑی اور گے اٹھیں نبی جھوٹے اور مسیح اس اگر ہے۔ دیا بتا ہی پہلے تمہیں نے میں دیکھو، دیں۔ کر گمراہ بھی کو برگزیدوں تو ہو میں کمروں اندرونی دیکھو، نکلو؛ مت تو ہے، میں بیابان وہ دیکھو، کہیں، سے تم وہ لیے اسی ہے، چمکتی تک مغرب کر نکل سے مشرق بجلی طرح جس کرو۔ مت یقین تو ہے، گے۔ ہوں جمع عقاب وہاں ہو، لاش جہاں کیونکہ ہوگا۔ ظہور کا آدم ابن طرح

اپنی چاند اور گا جائے ہو تاریک سورج بعد کے مصیبت کی دنوں ان لیکن پر طور فوری جائیں ہلائی قوتیں کی آسمانوں اور گے، گریں سے آسمان ستارے اور گا، دے نہیں روشنی گی۔

کریں ماتم قبیلے سب کے زمین پھر اور گی، ہو ظاہر نشانی کی آدم ابن میں آسمان پھر اور گے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے جلال اور قوت بڑی پر بادلوں کے آسمان کو آدم ابن اور گے ہوؤں چنے کے اس وہ اور گا، بھیجے ساتھ کے آواز کی نرسنگے بڑی کو فرشتوں اپنے وہ اور گے۔ کریں جمع تک انتہاؤں کی ان کر لے سے انتہاؤں کی آسمانوں سے ہواؤں چاروں کو تو لگیں، اُگنے پتے اور جائے ہو نرم شاخ کی اس جب سیکھو۔ تمثیل سے درخت کے انجیر کہ لو جان تو دیکھو باتیں سب یہ جب بھی تم طرح اسی ہے۔ قریب گرمی کہ ہو جانتے تم گی گزرے نہیں ہرگز نسل یہ ہوں، کہتا سے تم میں آمین، ہے۔ پر دروازوں ہے، قریب وہ میرے لیکن گے، جائیں گزر زمین اور آسمان جائیں۔ ہو نہ پوری باتیں سب یہ تک جب نہ جانتا، نہیں کوئی میں بارے کے گھڑی اُس اور دن اُس لیکن گے۔ گزریں نہیں ہرگز کلمات ابن ہی ویسے تھے، دن کے نوح جیسے ہے۔ جانتا اکیلا باپ میرا صرف قاصد، کے آسمانوں شادیاں پیتے، کھاتے میں دنوں کے پہلے سے سیلاب وہ کہ جیسا کیونکہ ہوگی۔ آمد کی آدم نہیں نے انہوں اور ہوا، داخل میں کشتی نوح جب تک دن اُس تھے، کراتے شادیاں اور کرتے ہوگی۔ بھی آمد کی آدم ابن طرح اسی گیا، لے بہا کو سب اور آیا سیلاب کہ تک یہاں جانا چکی عورتیں دو گا۔ جائے دیا چھوڑ ایک اور گا جائے لیا ایک گے، ہوں میں کھیت دو تب رہو، بیدار پس گی۔ جائے دی چھوڑ ایک اور گی جائے لی لے ایک گی، ہوں ربی پیس میں کا گھر اگر کہ لو جان یہ لیکن ہے۔ آتا گھڑی کس خداوند تمہارا کہ جانتے نہیں تم کیونکہ کی جانے لگائے نقب کو گھر اپنے اور رہتا جاگتا وہ تو ہے، آتا پھر کس چور کہ جانتا مالک آدم ابن کرتے، نہیں خیال تم گھڑی جس کیونکہ رہو، تیار بھی تم لیے اِس دیتا۔ نہ اجازت ہے۔ آتا

کیا مقرر پر خدمت اپنی نے آقا کے اس جسے غلام، سمجھدار اور وفادار وہ بے کون پھر کرتے طرح اس کر آقا کا اس جسے غلام وہ بے مبارک دے؟ روزی پر وقت انہیں تاکہ گا۔ کرے مقرر پر جائیدادوں تمام اپنی اسے وہ کہ سے تم ہوں کہتا سچ میں گا۔ پائے ہوئے ساتھی اپنے وہ اور ہے، رہا کر دیر میں آنے آقا میرا کہ کہے میں دل اپنے غلام برا وہ اگر کا غلام اُس پیے، کھائے ساتھ کے لوگوں دھت میں نشے اور کرے، شروع مارنا کو غلاموں وہ جسے میں گھڑی ایسی اور رکھتا نہیں توقع وہ کی جس گا آئے میں دن ایسے مالک گا۔ رکھے ساتھ کے ریاکاروں حصہ کا اُس اور گا، کرے ٹکڑے دو اُسے وہ اور جانتا۔ نہیں ہوگا۔ پیسنا کا دانتوں اور رونا وہاں

۵۲

لے چراغ اپنے نے جنہوں گی، جائے کی مشابہ سے کنواریوں دس بادشاہی کی آسمانوں پھر نے جنہوں تھیں۔ بیوقوف پانچ اور تھیں دانشمند پانچ نکلیں۔ لیے کے ملاقات کی دولہا کر اپنے نے عورتوں عقلمند لیکن لیا۔ نہیں تیل ساتھ اپنے لیے، چراغ اپنے کر ہو بے وقوف لگیں اونگھنے سب سے کرنے دیر کے دولہا لیکن لیا۔ تیل میں برتنوں اپنے ساتھ کے چراغوں اس اور نکلے ہے، رہا آ دولہا دیکھو! ہوئی، بلند چیخ ایک کو رات آدھی لیکن گئیں۔ سو اور لیکن سنوارے۔ چراغ اپنے نے انہوں اور اٹھیں کنواریاں سب وہ پھر جاؤ۔ کو استقبال کے ہماری کیونکہ دو، سے میں تیل اپنے ہمیں کہا، سے عورتوں عقلمند نے عورتوں بے وقوف ہمارے کہ ہو نہ ایسا کہیں کہ دیا جواب نے عورتوں دانشمند لیکن ہیں۔ رہی بجھ مشعلیں جب لو۔ خرید لیے اپنے اور جاؤ پاس کے والوں بیچنے تم بلکہ ہو، نہ کافی لیے تمہارے اور میں شادی ساتھ کے اس وہ تھیں تیار جو اور آیا، دولہا تو تھے رہے جا لیے کے خریدنے وہ اے لگیں، کہنے اور آئیں بھی کنواریاں باقی میں بعد گیا۔ دیا کر بند دروازہ اور ہوئیں داخل

سے تم میں آمین کہا، میں جواب نے اُس لیکن دیجیے۔ کھول لیے ہمارے مالک، اے مالک، نہ اور دن وہ کہ جانتے نہیں تم کیونکہ ربو، ہوشیار پس جانتا۔ نہیں کو تم میں ہوں، کہتا ہے۔ آتا آدم ابن میں جس گھڑی وہ

کہ ان جائیداد اپنی اور بلایا کو غلاموں اپنے وقت جاتے پر سفر نے آدمی ایک کہ جیسے ایک ہر ایک، کو تیسرے اور دو، کو دوسرے دیے، ٹیلنٹ پانچ کو ایک نے اس اور کی۔ سپرد صلاحیتیں پانچ جو لیکن گیا۔ چلا پر سفر فوراً اور مطابق، کے صلاحیت اپنی کی اس کو دو نے جس طرح اسی بنائیں۔ اور صلاحیتیں پانچ اور کیا کام میں ان نے اس تھا، گیا کر لے اور کھودا میں زمین کر جا وہ لیا، ایک نے جس لیکن کمائے۔ اور دو بھی نے اس کیے، حاصل ان اور ہے آتا مالک کا غلاموں ان بعد کے وقت بہت لیکن دی۔ چھپا چاندی کی مالک اپنے پانچ مزید اور آیا پاس وہ تھیں لی صلاحیتیں پانچ نے جس اور ہے۔ کرتا حساب ساتھ کے دیکھیے تھیں، سونپی صلاحیتیں پانچ مجھے نے آپ آقا، اے لگا، کہنے کر لے صلاحیتیں اے شاباش، کہا، سے اس نے مالک کے اس ہیں۔ کمائی صلاحیتیں پانچ مزید پر ان نے میں مقرر پر چیزوں بہت تجھے میں رہا، وفادار پر چیزوں تھوڑی تو غلام، وفادار اور نیک آ نزدیک تھے، لیے ٹیلنٹ دو نے جس وہ اور ہو۔ داخل میں خوشی کی مالک اپنے گا، کروں اور ٹیلنٹ دو پر ان نے میں دیکھو تھے، سونپے ٹیلنٹ دو مجھے نے تو مالک، اے کہا، کر تھوڑی تو غلام، وفادار اور نیک اے شاباش، کہا، سے اس نے مالک کے اس ہیں۔ کمائے میں خوشی کی مالک اپنے گا، کروں مقرر پر چیزوں بہت تجھے میں رہا، وفادار پر چیزوں کہ جانا تجھے نے میں آقا، اے بولا، کر آ نزدیک وہ تھا، لیا ٹیلنٹ ایک نے جس اور ہو۔ داخل ہے کرتا جمع سے وہاں اور بویا، نہیں نے تو جہاں ہے کائتا وہاں جو ہے، آدمی سخت تو دیا، چھپا میں زمین ٹیلنٹ تیرا اور گیا چلا میں کر ڈر اور بکھیرا۔ نہیں نے تو سے جہاں شریر اے کہا، سے اس ہوئے دیتے جواب نے مالک کے اس لیکن ہے۔ رکھتا مال اپنا تو دیکھ سے وہاں اور بویا، نہیں نے میں جہاں ہوں کائتا وہاں میں کہ تھا جانتا تو غلام! سست اور

بینکاروں چاندی میری کہ تھا ضروری تجھے لہذا بکھیرا۔ نہیں نے میں جہاں ہوں کرتا جمع ٹیلنٹ وہ سے اُس لہذا کرتا۔ وصول ساتھ کے سود مال اپنا میں کر آ اور دیتا، ڈال پاس کے اور گا جائے دیا کو والے رکھنے ہر کیونکہ ہے۔ رکھتا ٹیلنٹ دس جو دو دے اُسے اور لو لے کے اُس جو گا جائے لیا لے بھی وہ سے اُس رکھتا نہیں جو لیکن گا، ہو زیادہ پاس کے اُس پیسنا دانت اور رونا وہاں دو، نکال میں اندھیرے کے باہر کو غلام بیکار اُس اور ہے۔ پاس ہوگا۔

وہ تب گے، ہوں ساتھ کے اس قاصد مقدس تمام اور گا آئے میں جلال اپنے آدم ابن جب اور گی، جائیں کی جمع سامنے کے اس قومیں تمام اور گا، بیٹھے پر تخت کے جلال اپنے ہے۔ کرتا الگ سے بکریوں کو بھیڑوں چرواہا جیسے گا کرے الگ سے دوسرے ایک انہیں وہ بادشاہ تب طرف۔ بائیں کو بکریوں لیکن گا، کرے کھڑا طرف دائیں اپنے کو بھیڑوں وہ اور وراثت کو بادشاہی اس والو، برکت کے باپ میرے آؤ، گا، کہے سے والوں طرف دائیں اپنے مجھے نے تم اور تھا، بھوکا میں ہے۔ گئی کی تیار لیے تمہارے سے بنیاد کی دنیا جو لو میں جمع مجھے نے تم اور تھا، اجنبی میں پلایا، مجھے نے تم اور تھا، پیاسا میں دیا، کو کھانے میں کی، عیادت میری نے تم اور تھا، بیمار میں پہنائے، کپڑے مجھے نے تم اور تھا، ننگا کیا۔ اے گے، کہیں اور گے دیں جواب کو اس راستباز پھر آئے۔ پاس میرے تم اور تھا، میں قید نے ہم لیکن پلایا؟ پانی اور دیکھا پیاسا یا کھلایا، اور دیکھا بھوکا کب تجھے نے ہم خداوند، تجھے نے ہم لیکن پہنائے؟ کپڑے اور دیکھا ننگا یا کیا، جمع اور دیکھا اجنبی کبھی تجھے سے ان ہوئے دیتے جواب بادشاہ اور آئے؟ پاس تیرے ہم اور دیکھا، میں قید یا کمزور کب کے ایک کسی سے میں بھائیوں چھوٹے ان میرے نے تم جتنا سے، تم ہوں کہتا سچ گا، کہے ملعونو! اے گا، کہے بھی سے والوں طرف بائیں وہ پھر کیا۔ ساتھ میرے نے تم وہ کیا، ساتھ تیار لیے کے قاصدوں کے اس اور شیطان جو میں آگ ابدی اس جاؤ، چلے سے پاس میرے اور تھا، پیاسا میں دیا، نہیں کو کھانے مجھے نے تم اور تھا، بھوکا میں کیونکہ ہے۔ گئی کی

نے تم اور تھا ننگا کیا، نہیں جمع مجھے نے تم اور تھا اجنبی میں نہیں۔ پلایا مجھے نے تم خود وہ تب کی۔ نہیں ملاقات میری نے تم اور تھا میں قید اور کمزور نہیں، ڈھانپا مجھے پیاسا یا بھوکا کب کبھی تجھے نے ہم خداوند، اے گے، کہیں اور گے دیں جواب کو اُس بھی انہیں وہ پھر کی؟ نہیں خدمت تیری نے ہم اور دیکھا، میں قید یا کمزور یا ننگا یا اجنبی یا ایک کسی سے میں چھوٹوں ان نے تم تک جب ہوں، کہتا سچ سے تم میں کہ گا دے جواب لیکن گے، جائیں چلے میں سزا ابدی یہ اور کیا۔ نہیں بھی ساتھ میرے نے تم کیا، نہیں سے میں۔ زندگی ابدی راستباز

۶۲

جانتے تم کہا سے شاگردوں اپنے تو کیں ختم باتیں تمام یہ نے یسوع جب کہ ہوا ایسا اور پھر گا۔ جائے پکڑوایا لیے کے ہونے مصلوب آدم ابن اور بے، فسح عید بعد کے دن دو کہ ہو کائفا جو ہوئے جمع میں صحن کے کابن سردار بزرگ، کے لوگوں اور کاتب اور کابن سردار دیں۔ کر قتل اور لیں پکڑ سے فریب کو یسوع تاکہ کیا مشورہ نے انہوں اور تھا۔ کہلاتا جائے۔ ہو نہ ہنگامہ میں لوگوں تاکہ نہیں، میں عید کہ تھے رہے کہ وہ لیکن

پاس کے اس عورت ایک تھا، میں گھر کے کوڑھی شمعون میں عنیاہ بیت یسوع جب لیکن پر سر کے اس وہ نے اس اور تھی، رکھتی شیشہ کا مرمر سنگ کا عطر قیمتی بہت جو آئی کا ناراضگی کر دیکھ نے شاگردوں کے اس لیکن تھا۔ ہوئے لگائے ٹیک وہ جب دیا انڈیل ہو فروخت پر قیمت زیادہ بہت عطر یہ کیونکہ ہے؟ بربادی کیسی یہ کہا، اور کیا اظہار عورت اس تم کہا، سے ان کر جان نے یسوع لیکن تھا۔ سکتا جا دیا کو غریبوں اور تھا سکتا تم کو غریبوں کیونکہ ہے۔ کیا کام اچھا لیے میرے نے اس کیونکہ ہو؟ دیتے تکلیف کیوں کو

عطر یہ نے اس کیونکہ ہو۔ رکھتے نہیں ہمیشہ تم مجھے لیکن ہو، رکھتے ساتھ اپنے ہمیشہ جہاں کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، کیا۔ یہ لیے کے دفنانے مجھے کر ڈال پر جسم میرے اس جو گا جائے بولا بھی وہ گی، جائے کی منادی میں دنیا پوری خوشخبری یہ بھی کہیں میں۔ یادگار کی اس کیا نے

بولا، کر جا پاس کے کاہنوں سردار تھا، کہلاتا اسکریوتی یہوداہ جو ایک، سے میں بارہ پھر تیس اسے نے انہوں گا؟ دوں کر حوالے تمہارے اسے میں اور ہو، چاہتے دینا کیا مجھے تم دے۔ پکڑوا اُسے تاکہ لگا کرنے تلاش موقع وہ سے وقت اُس اور دیے۔ ٹکڑے کے چاندی

چاہتے کہاں آپ کہا، سے اُس اور آئے پاس کے عیسیٰ شاگرد دن پہلے کے روٹی خمیری بے کے شخص فلاں میں شہر کہا، نے اُس کریں؟ تیاری کی کھانے فسح لیے کے آپ ہم کہ ہیں کے شاگردوں اپنے میں بے، قریب وقت میرا بے: فرماتا اُستاد کہ کہو سے اُس اور جاؤ پاس کو ان نے یسوع جیسا کیا ہی ویسا نے شاگردوں اور گا۔ مناؤں فسح عید ہاں تیرے ساتھ اور بیٹھا۔ پر کھانے ساتھ کے بارہ وہ پر ہونے شام کیا۔ تیار فسح نے انہوں اور تھا، دیا حکم مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، کہا، نے اُس تھے، رہے کھا وہ جب کیا، شروع کہنا سے اس نے ایک ہر سے میں ان کر ہو غمگین زیادہ بہت اور گا۔ دے دھوکہ پیالے ساتھ میرے نے جس کہا، نے اُس ہوئے دیتے جواب لیکن خداوند؟ اے ہوں، میں کیا میں بارے کے اُس کہ جیسا بے جاتا واقعی آدم ابنِ گا۔ پکڑوائے مجھے وہی ڈبویا، ہاتھ میں اُس بے، جاتا دیا دھوکہ آدم ابنِ ذریعے کے جس پر آدمی اُس بے افسوس لیکن بے، گیا لکھا اسے جو نے، یہوداہ ہوئے دیتے جواب ہوتا۔ ہوا نہ ہی پیدا آدمی وہ اگر تھا بہتر لیے کے وہ جب دیا۔ کہہ نے تم کہا، سے اُس نے اُس ربی؟ نہیں، تو میں یقیناً کہا، تھا، رہا کر حوالے ہوئے دیتے کو شاگردوں اور توڑی کے کر ادا شکر اور لی روٹی نے یسوع تو تھے رہے کھا کہتے دیا، کو ان نے اس کے کر ادا شکر اور کر لے پیالہ اور بے۔ جسم میرا یہ کھاؤ، لو، کہا،

لیے کے بہتوں جو خون، کا عہد نئے ہے، خون میرا یہ کیونکہ پیو۔ سب سے میں اس ہوئے:
میں سے اب کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن ہے۔ جاتا بہایا واسطے کے معافی کی گناہوں
تمہارے اسے میں جب تک دن اُس گا، پیوں نہیں سے میں پیداوار اس کی بیل کی انگور
پیوں۔ نیا میں بادشاہی کی باپ اپنے ساتھ

رات اس سب تم ہے، کہتا سے ان یسوع پھر گئے۔ نکل کو پہاڑ کے زیتون وہ کر گا حمد اور
بھیڑیں کی ریوڑ اور گا، ماروں کو چرواہے میں ہے: لکھا کیونکہ گے، جاؤ ہو گمراہ میں مجھ
گی۔ جائیں ہو منتشر

جواب نے پطرس لیکن گا جاؤں جلیل پہلے سے تم میں بعد کے جانے اٹھائے میرے لیکن
ٹھوکر نہیں کبھی میں تو گے، کھائیں ٹھوکر میں تجھ سب اگر کہا، سے اُس ہوئے دیتے
کی مرغ میں رات اس کہ ہوں کہتا سے تجھ میں آمین کہا، سے اس نے یسوع گا۔ کھاؤں
تیرے مجھے اگرچہ کہا، سے اُس نے پطرس گا۔ کرے انکار میرا بار تین تو پہلے سے بانگ
بھی نے شاگردوں سب طرح اسی اور گا۔ کروں نہیں انکار تیرا برگز میں پڑے، مرنا ساتھ
کہا۔

کہتا سے شاگردوں اور ہے، کھلاتی گتسمنی جو ہے آتا میں جگہ ایک ساتھ کے ان یسوع پھر
کو بیٹوں دو کے زبدی اور پطرس اور کروں۔ دعا کر جا وہاں میں تک جب بیٹھو یہاں ہے،
تک موت روح میری ہے، کہتا سے ان یسوع پھر لگا۔ ہونے پریشان اور غمگین وہ کر لے ساتھ
اپنے وہ کر بڑھ آگے تھوڑا اور ربو۔ جاگتے ساتھ میرے اور ٹھہرو یہاں ہے، غمگین بہت
پیالہ یہ تو ہے ممکن اگر باپ، میرے اے ہوئے، کہتے اور ہوئے کرتے دعا گرا، بل کے چہرے
وہ اور ہے۔ چاہتا تو جیسا بلکہ نہیں، ویسا ہوں چاہتا میں جیسا لیکن جائے، ٹل سے مجھ
اس تم کیا ہے، کہتا سے پطرس اور ہے، پاتا ہوئے سوتے انہیں اور ہے آتا پاس کے شاگردوں

تاکہ کرو، دعا اور ربو چوکس تھے؟ نہیں قابل کے رہنے بیدار گھڑی ایک ساتھ میرے طرح چلے بار دوسری پھر ہے۔ کمزور جسم لیکن ہے، مشتاق تو روح ہو، نہ داخل میں آزمائش تم میں تک جب سکتا گزر نہیں سے مجھ پیالہ یہ اگر باپ، میرے اے کہا، اور کی دعا کر جا پایا، ہوئے سوتے پھر کو اُن نے اُس کر آ اور ہو۔ پوری مرضی تیری تو لوں، پی نہ اسے کلام اُسی بار تیسری کر جا دوبارہ کر چھوڑ انہیں اور تھیں۔ بوجھل آنکھیں کی اُن کیونکہ اب تم کیا ہے، کہتا سے ان اور بے آتا پاس کے شاگردوں اپنے وہ پھر کی۔ دعا ہوئے کہتے کو گنہگاروں آدم ابن اور بے گئی آ قریب گھڑی وہ دیکھو، ہو؟ رہے کر آرام اور ہو رہے سو بھی بے والا کرنے حوالے مجھے جو وہ دیکھو، چلیں۔ اٹھو، ہے۔ جاتا پکڑوایا میں ہاتھوں کے ہے۔ گیا آ قریب

کے اس اور آیا، تھا، ایک سے میں بارہ جو یہوداہ دیکھو، کہ تھا رہا بی بول ابھی وہ اور کی بزرگوں کے قوم اور کابنوں سردار ساتھ کے لائھیوں اور تلواروں ہجوم بڑا ایک ساتھ دوں بوسہ میں کو جس کہا: اور دیا نشان کو اُن نے والے دینے دھوکہ لیکن تھا۔ سے طرف کو اس اور ربی، ربو، خوش کہا، کر آ قریب کے یسوع فوراً اور لینا۔ پکڑ اُسے ہے، وہی گا، اُنہوں پھر لے۔ کر ہے، آیا تو لیے کے کام جس ساتھی، کہا، سے اُس نے یسوع لیکن دیا۔ بوسہ کے عیسیٰ جو شخص ایک دیکھو، اور لیا۔ پکڑ اُسے اور ڈالے ہاتھ پر یسوع کر آ قریب نے اس کر مار کو غلام کے کابن سردار اور لی، کھینچ تلوار اپنی کر بڑھا ہاتھ نے اس تھا، ساتھ دے، کر واپس میں جگہ کی اُس تلوار اپنی ہے، کہتا سے اُس یسوع پھر دیا۔ کاٹ کان کا ابھی میں کہ ہے سوچتا تو کیا گے۔ مریں سے تلوار ہیں اٹھاتے تلوار جو سب وہ کیونکہ گا؟ کرے فراہم کے قاصدوں لشکر زیادہ سے بارہ مجھے وہ اور سکتا، بلا نہیں کو باپ اپنے نے یسوع میں گھڑی اُس ہے؟ ضروری ہونا طرح اس کہ ہوں پوری تحریریں وہ کیسے پس کسی جیسے ہو نکلے پکڑنے مجھے ساتھ کے لائھیوں اور تلواروں تم کیا کہا، سے بھیڑوں مجھے نے تم اور رہا، دیتا تعلیم کر بیٹھ پاس تمہارے میں ہیکل روز ہر میں پاس؟ کے ڈاکو

شاگرد سب پھر ہوں۔ پوری تحریریں کی نبیوں تاکہ ہوا لیے اس کچھ سب یہ پکڑا۔ نہیں گئے۔ بھاگ کر چھوڑا اسے

فقیہ جہاں گئے، لے پاس کے کائفا کابن سردار اُسے تھا، پکڑا کو یسوع نے جنہوں لوگ وہ کے کابن سردار ہوا کرتا پیروی کی اُس سے دور پطرس لیکن تھے۔ ہوئے جمع بزرگ اور سردار اور دیکھے۔ انجام تاکہ بیٹھا ساتھ کے خادموں کر ہو داخل اندر اور گیا، تک صحن تاکہ تھے رہے کر تلاش گواہی جھوٹی خلاف کے یسوع مجلس پوری اور بزرگ اور کابن انہیں بھی پھر آئے، آگے گواہ جھوٹے سے بہت اور ملا، نہیں انہیں اور سکیں۔ کر قتل اسے بیکل کے خدا میں کہا، نے اس کہا، نے میں آئے آگے گواہ جھوٹے دو میں بعد لیکن ملا۔ نہیں سردار اور ہوں۔ رکھتا قدرت کی کرنے تعمیر دوبارہ اسے میں دنوں تین اور کرنے تباہ کو دے گواہی کیا خلاف تیرے یہ دیتا؟ نہیں جواب کچھ تو کیا کہا، سے اُس اور ہوا کھڑا کابن میں کہا، سے اُس ہوئے دیتے جواب نے کابن سردار اور رہا۔ خاموش یسوع لیکن ہیں؟ رہے نے یسوع ہے۔ مسیح بیٹا کا خدا تو اگر بتا ہمیں تو کہ ہوں دیتا قسم کی خدا زندہ تجھے کی خدا کو آدم ابنِ تم سے ابھی کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن کہا، نے تُو کہا، سے اُس سردار پھر گئے۔ دیکھو ہوئے آتے پر بادلوں کے آسمان اور ہوئے بیٹھے ہاتھ دہنے کے قدرت ہے؟ ضرورت کیا کی گواہوں ہمیں اب کیا، کفر نے اس کہ کہا اور پھاڑے کپڑے اپنے نے کابن ہوئے دیتے جواب نے انہوں لیکن ہے؟ لگتا کیا تمہیں لیا، سن کفر کا اس نے تم اب دیکھو، نے انہوں اور مارا، اسے اور تھوکا پر چہرے کے اس نے انہوں پھر ہے۔ مجرم کا موت وہ کہا، مارا؟ تجھے نے جس ہے کون کر، گوئی پیشین ہمیں مسیح، اے ہوئے، کہتے مارے۔ تھپڑ

تو لگی، کہنے اور آئی پاس کے اس لونڈی ایک اور تھا، بیٹھا میں صحن باہر پطرس لیکن میں کہا، ہوئے کرتے انکار سامنے کے سب ان نے اس لیکن تھا۔ ساتھ کے گیلی یسوع بھی نے دوسری ایک گیا، کر نکل میں دروازے وہ جب لیکن ہو۔ رہے کہہ کیا تم کہ جانتا نہیں

کھا قسم دوبارہ نے اُس اور تھا۔ ساتھ کے ناصری یسوع بھی یہ کہا، سے اُن اور دیکھا اُسے پاس وہ تھے کھڑے جو بعد کے دیر تھوڑی جانتا۔ نہیں کو آدمی اِس میں کہ کیا انکار کر کرتی ظاہر تجھے بات تیری کیونکہ ہے، سے میں ان بھی تو واقعی کہا، سے پطرس اور آئے فوراً اور جانتا۔ نہیں کو آدمی اس میں کہ لگا کھانے قسمیں اور بھیجنے لعنت وہ پھر ہے۔ کہ تھا کہا سے اس نے اس جو آیا یاد لفظ وہ کا یسوع کو پطرس اور دی۔ بانگ نے مرغ سے تلخی وہ کر نکل باہر اور گا، کرے انکار میرا بار تین تو پہلے سے دینے بانگ کے مرغ رویا۔

۷۲

اُس تاکہ کیا مشورہ خلاف کے عیسیٰ نے قوم بزرگان اور کاہنوں سردار سب تو ہوئی صبح کیا۔ حوالے کے حاکم پیلاطس پُنطیس اُسے اور گئے لے کر باندھ اُسے اور ڈالیں۔ مار کو

کر پچھتا تو گیا، ٹھہرایا مجرم وہ کہ دیکھا تھا، رہا کر حوالے اُسے جو نے، یہوداہ جب پھر میں ہوئے: کہتے دیے۔ لوٹا کو بزرگوں اور کاہنوں سردار ٹکڑے کے چاندی تیس وہ نے اُس اور دیکھو۔ خود تم کیا؟ سے ہم کہا: نے انہوں لیکن کر۔ سونپ خون گناہ بے کیا، گناہ نے پھانسی کو آپ اپنے نے اُس کر جا اور گیا، چلا واپس کر پھینک میں ہیکل ٹکڑے کے چاندی نہیں جائز ڈالنا میں خزانے کو ان کہا، کر لے ٹکڑے کے چاندی نے کاہنوں سردار اور دی۔ دے کا کھار سے) پیسوں (ان نے انہوں کر لے مشورہ لیکن ہے۔ قیمت کی خون یہ کیونکہ ہے، تب تک۔ آج کھلایا کھیت کا خون کھیت وہ لہذا خریدا، لیے کے تدفین کی اجنبیوں کھیت ٹکڑے کے چاندی تیس وہ نے انہوں کہ تھا، گیا کہا ذریعے کے نبی یرمیاہ جو ہوا پورا وہ ان نے انہوں اور تھی۔ لگائی نے اسرائیل بنی قیمت کی جس تھی قیمت کی اس جو لیے،

دیا۔ حکم مجھے نے خداوند جیسا دیا، میں میدان کے کھمار کو

کا یہودیوں تو کیا پوچھا، سے ان نے حاکم اور ہوئے، کھڑے سامنے کے حاکم عیسیٰ لیکن
بزرگوں اور کابنوں سردار پر اُس جب اور ہے۔ کہتا تو کہا، سے اس نے عیسیٰ ہے؟ بادشاہ
سے اس پیلطس تب دیا۔ نہ جواب کچھ نے اُس تو تھا، رہا جا لگایا الزام سے طرف کی
اسے نے اس اور ہیں؟ رہے دے گواہیاں کتنی خلاف تیرے یہ کہ سنتا نہیں تو کیا ہے، کہتا
کے عید مگر لگا۔ کرنے تعجب بہت حاکم کہ تک یہاں دیا، نہیں جواب بھی کا لفظ ایک
چاہتے وہ کو جس کرے، رہا کو قیدی ایک لیے کے بھیڑ کہ تھی عادت کی قائد پر موقع
جمع وہ جب پس تھا۔ کہلاتا باراباس جو تھا قیدی نمایاں ایک پاس کے اُن وقت اُس تھے۔
برابا کروں؟ رہا کو کس لیے تمہارے میں کہ ہو چاہتے تم کہا، سے ان نے پیلطس تو ہوئے
سے وجہ کی حسد نے انہوں کیونکہ تھا جانتا وہ ہے؟ کہلاتا مسیح جو کو یسوع یا کو
یہ پاس کے اس نے بیوی کی اس تو تھا ہوا بیٹھا پر فارم پلیٹ وہ جب تھا۔ دیا پکڑوا اسے
خواب نے میں آج کیونکہ نہیں، واسطہ کوئی کا شخص عادل اس اور تمہارا کہ بھیجا کہلا
کو بھیڑوں نے بزرگوں اور کابنوں سردار لیکن ہے۔ اٹھائی تکلیف بہت سے وجہ کی اس میں
ان نے حاکم ہوئے دیتے جواب کریں۔ ہلاک کو عیسیٰ اور مانگیں کو براباس وہ کہ کیا قائل
کہا، نے انہوں کروں؟ رہا لیے تمہارے میں کہ ہو چاہتے کو کس سے میں دونوں تم کہا، سے
ہے؟ کہلاتا مسیح جو کروں کیا ساتھ کے یسوع میں پھر تو کہا، سے ان نے پیلطس برابا۔
ہے؟ کی برائی کیا نے اس کہا، نے حاکم لیکن جائے۔ کیا مصلوب وہ کہا، سے اس نے سب
دیکھا نے پیلطس لیکن جائے۔ کیا مصلوب اسے لگے، کہنے ہوئے چپختے زیادہ بہت وہ لیکن
باتھ سامنے کے بھیڑ کر لے پانی تو ہے، رہا ہو فساد زیادہ بلکہ رہا، ہو نہیں فائدہ کچھ کہ
دیتے جواب اور لو۔ دیکھ تم ہوں، گناہ بے سے خون کے راستباز اس میں کہا، اور دھوئے
برابا لیے کے اُن نے اُس تب پر۔ اولاد ہماری اور پر ہم خون کا اس کہا، نے لوگوں تمام ہوئے
جائے۔ کیا مصلوب تاکہ دیا کر حوالے کر مار کوڑے کو عیسیٰ لیکن دیا، کر رہا کو

پاس کے اس کو کوبورٹ پورے میں پریٹوریم کر لے کو یسوع نے سپاہیوں کے لیڈر پھر بُن تاج سے کانٹوں اور پہنایا۔ چوغہ سرخ پر اُس نے اُنہوں کر اُتار کپڑے اُسے اور کیا۔ جمع ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور رکھا، بید میں ہاتھ دائیں کے اُس اور رکھا پر سر کے اُس کر کے تھوکنے پر اُس اور بادشاہ۔ کے یہودیوں اے ربو خوش کہا، اور کیا ٹھٹھا سے اُس کر مذاق کا اس نے انہوں جب اور تھے۔ رہے مار پر سر کے اُس اور لی چھڑی نے اُنہوں بعد، مصلوب اسے اور پہنائے، کپڑے کے اس کو اس اور اتاری چادر سے اس نے انہوں تو اڑایا، گئے۔ لے لیے کے کرنے

نے انہوں کو اس تھا، شمعون نام کا جس پایا آدمی قیرینی ایک نے انہوں ہوئے جاتے باہر تھی، کہلاتی گلگتھا جو آئے پر جگہ ایک وہ اور اٹھائے۔ صلیب کی اس وہ تاکہ کیا مجبور اور دیا، کو پینے سرکہ ہوا ملا میں پت اسے نے انہوں ہے، جگہ کی کھوپڑی مطلب کا جس اُس کر ڈال قرعہ نے اُنہوں بعد کے کرنے مصلوب اُسے اور چاہا۔ نہیں پینا نے اس کر چکھ اس نے انہوں اور تھے۔ رہے کر نگرانی کی اس وہاں ہوئے بیٹھے اور کیے۔ تقسیم کپڑے کے کے اس تب بادشاہ۔ کا یہودیوں ہے، یسوع یہ رکھا، ہوا لکھا الزام کا اس اوپر کے سر کے لوگ جو اور طرف۔ بائیں ایک اور طرف دائیں ایک ہیں، جاتے کیے مصلوب ڈاکو دو ساتھ ہوئے، کہتے اور تھے۔ رہے کر توہین کی اس ہوئے ہلاتے سر اپنے وہ تھے، رہے گزر سے وہاں کا خدا تو اگر بچا، کو آپ اپنے والے، کرنے تعمیر میں دنوں تین اور والے توڑنے کو ہیکل اے فریسیوں اور بزرگوں اور فقیہوں بھی کابن سردار طرح اسی آ۔ اتر سے صلیب تو بے بیٹا سکتا، بچا نہیں کو خود بچایا، کو دوسروں نے اُس تھے، رہے کہہ ہوئے کرتے مذاق ساتھ کے نے اس لائیں، ایمان پر اُس ہم اور آئے اُتر سے صلیب ابھی تو ہے، بادشاہ کا اسرائیل یہ اگر کہ تھا کہا نے اس کیونکہ ہے، چاہتا اسے وہ اگر چھڑائے، اسے وہ اب ہے، کیا بھروسہ پر خدا اسے بھی وہ تھے، گئے کیے مصلوب ساتھ کے اس جو ڈاکو وہی اور ہوں۔ بیٹا کا خدا میں تھے۔ رہے دے طعنے

کے گھڑی نویں اور گیا۔ چھا اندھیرا پر زمین تمام تک گھنٹے نویں سے گھنٹے چھٹے لیکن اے خدا، میرے اے یعنی سبقتنی، لما ایلی ایلی کہا، اور پکارا سے آواز بڑی نے یسوع قریب سن تھے، کھڑے وہاں جو کچھ سے میں اُن لیکن دیا؟ چھوڑ کیوں مجھے نے تو خدا، میرے کر لے اسفنج اور دوڑا ایک سے میں ان فوراً اور ہے۔ بُلاتا کو ایلیاہ یہ کہ تھے رہے کہہ کر ہم دو، چھوڑ تھے، رہے کہہ لوگ باقی لیکن پلایا۔ اسے کر رکھ پر نل اور بھرا سے سرکے اسے روح کر پکار سے آواز بڑی دوبارہ نے عیسیٰ لیکن ہے۔ آتا بچانے اُسے ایلیاہ آیا کہ دیکھیں زمین اور گیا، پھٹ میں حصوں دو تک نیچے سے اوپر پردہ کا مندر دیکھو، اور دی۔ چھوڑ کے مقدسوں ہوئے سوئے اور گئیں دی کھول قبریں اور گئیں۔ پھٹ چٹانیں اور گئی بلائی شہر مقدس بعد، کے قیامت کی اُس کر، نکل سے قبروں وہ اور گئے، اٹھائے جسم سے بہت ساتھ کے اس جو لوگ وہ اور سالار صدی لیکن ہوئے۔ ظاہر پر بہتوں اور ہوئے داخل میں کہنے اور گئے ڈر بہت کر دیکھ تھا ہوا کچھ جو اور زلزلہ تھے، رہے کر داری پہرہ کی یسوع تھیں، ربی دیکھ سے دور بھی عورتیں سی بہت وہاں تھا۔ بیٹا کا خدا یہ واقعی لگے، میں جن تھیں۔ کرتی خدمت کی اُن اور تھی کی پیروی کی یسوع سے گلیل نے جنہوں کی بیٹوں کے زبدي اور تھی، ماں کی یوسی اور یعقوب جو مریم اور تھی، مگدلینی مریم ماں۔

کا یسوع بھی خود جو تھا، یوسف نام کا جس آیا، آدمی امیر ایک سے ارمتیہ تو ہوئی شام پھر کی۔ درخواست کی جسم کے یسوع کر آ پاس کے پیلاطس یہ تھا۔ چکا بن شاگرد میں کفن صاف اسے کر لے جسم نے یوسف اور دیا۔ حکم کا دینے واپس جسم نے پیلاطس مقبرے اور تھا، تراشا میں چٹان نے اُس جو رکھا میں مقبرے نئے اپنے اُسے نے اُس اور لپیٹا مریم دوسری اور مگدلینی مریم وہاں لیکن گیا۔ چلا کر لڑھکا پتھر بڑا ایک پر دروازے کے تھیں۔ ہوئی بیٹھی سامنے کے قبر

ہوئے۔ جمع پاس کے پیلاطس فریسی اور کابن سردار تھا، بعد کے تیاری جو دن، اگلے اور تین تھا، کہا تھا زندہ جب نے باز دھوکے اُس کہ کیا یاد نے ہم خداوند، اے ہوئے: کہتے یہ جائے، کیا محفوظ تک دن تیسرے کو قبر کہ دیں حکم لہذا گا۔ اٹھوں جی میں بعد کے دن وہ کہ کہیں سے لوگوں اور لیں چرا اسے کر آ کو رات شاگرد کے اس کہ ہو نہ ایسا کہیں سے ان نے پیلاطس گی۔ ہو بدتر سے پہلی گمراہی آخری اور گیا، کیا زندہ سے میں مُردوں پتھر کر، جا لیکن وہ لو۔ کر محفوظ ہو جانتے تم جیسا اور جاؤ ہے، پہرہ پاس تمہارے کہا، دیا۔ کر محفوظ کو قبر ساتھ کے پہرے کر لگا مہر پر

۸۲

اور مگدلینی مریم تھی، رہی ہو صبح کی دن پہلے کے ہفتے جب بعد، کے دن کے سبت فرشتہ کا خداوند کیونکہ آیا، زلزلہ بڑا ایک دیکھو، اور آئیں۔ دیکھنے کو قبر مریم دوسری گیا۔ بیٹھ اوپر کے اس اور دیا لڑھکا کو پتھر سے دروازے اور آیا قریب کر اتر سے آسمان کے اس تھا۔ سفید طرح کی برف لباس کا اُس اور تھی مانند کی بجلی صورت کی اُس دیتے جواب نے فرشتے لیکن گئے۔ ہو طرح کی مردوں اور گئے ہل والے دینے پہرہ سے خوف مصلوب جو کو یسوع تم کہ ہوں جانتا میں کیونکہ ڈرو، مت تم کہا، سے عورتوں ان ہوئے اُس آؤ تھا۔ کہا نے اُس جیسا گیا اٹھایا وہ کیونکہ ہے، نہیں یہاں وہ ہو۔ کرتے تلاش ہوا وہ کہ کہو سے شاگردوں کے اُس کر جا جلدی اور تھے۔ لیٹے خداوند جہاں دیکھو کو جگہ اُسے تم وہاں ہے، رہا جا کو گلیل پہلے سے تم وہ دیکھو اور ہے، اٹھا جی سے میں مُردوں بڑی اور خوف کر نکل سے قبر سے جلدی وہ اور دیا۔ کہہ سے تم نے میں دیکھو گے، دیکھو کے اُس وہ کہ جیسا دوڑیں۔ لیے کے دینے خبر کو شاگردوں کے اُس ساتھ کے خوشی آئیں پاس وہ ہو۔ خوش کہا، اور ملا سے اُن یسوع دیکھو، تھیں، رہی جا بتانے کو شاگردوں

اور جاؤ ڈرو، نہ ہے، کہتا سے ان یسوع تب کیا۔ سجدہ اُسے اور پکڑے پاؤں کے اُس اور گئے۔ دیکھیں مجھے وہ وہاں اور جائیں، میں گلیل وہ تاکہ دو اطلاع کو بھائیوں میرے

سب کو کابنوں سردار اور آئے میں شہر لوگ کچھ کے پہرے دیکھو، تھے، رہے جا وہ جب کافی نے انہوں کر، لے مشورہ اور کر ہو جمع ساتھ کے بزرگوں اور بتایا۔ تھا ہوا جو کچھ اُسے کر آ کو رات شاگرد کے اُس کہ کہو ہوئے، کہتے یہ دیے، کو سپاہیوں ٹکڑے کے چاندی کر قائل اسے ہم تو جائے، پہنچ تک حاکم بات یہ اگر اور تھے۔ رہے سو ہم جب گئے لے چرا کیا ہی ویسا کر لے ٹکڑے کے چاندی نے انہوں اور گئے۔ دیں کر فکر بے تمہیں اور گئے لیں بے۔ ہوئی پھیلی تک آج میں یہودیوں بات یہ اور تھا۔ گیا سکھایا انہیں جیسا

اُسے اور تھا۔ کیا مقرر کو اُن نے یسوع جہاں گئے پر پہاڑ اُس میں گلیل شاگرد گیارہ وہ اور سے ان کر آ قریب یسوع اور کیا۔ شک نے کچھ لیکن کیا، سجدہ اُسے نے اُنہوں کر دیکھ کو قوموں تمام کر جا ہے۔ گیا دیا اختیار تمام میں زمین اور آسمان مجھے ہوا: کہتا بولا، سکھاتے انہیں دو، پیتسمہ میں نام کے روح پاک اور بیٹے اور باپ انہیں اور بناؤ، شاگرد تمہارے میں دیکھو اور رکھیں، محفوظ بے دیا حکم تمہیں نے میں جو کچھ سب کہ ہوئے آمین۔ تک۔ تکمیل کی زمانے تک دنوں تمام ہوں ساتھ

خروج

۱

ہر ہوئے، داخل میں مصر ساتھ کے یعقوب باپ اپنے جو ہیں نام کے بیٹوں کے اسرائیل یہ زبولون، إساکار، یہوداہ، لاوی، شمعون، روبین، ہوا۔ داخل ساتھ کے گھرانے سارے اپنے ایک جانیں سب سے یعقوب لیکن تھا، میں مصر یوسف آشر۔ اور جاد، نفتالی، اور دان، بنیامین، اسرائیل بنی اور نسل۔ ساری وہ اور بھائی، سب کے اُس اور ہوا، فوت یوسف تھیں۔ پچھتر انہیں نے زمین اور گئے، ہو طاقتور ہی نہایت اور گئے ہو زیادہ بہت اور ہوئے کثیر اور بڑھے اپنی نے اس تھا۔ جانتا نہیں کو یوسف جو اٹھا، بادشاہ دوسرا ایک پر مصر اور دی۔ کثرت آؤ، ہے۔ طاقتور زیادہ سے ہم اور بے کثرت بڑی نسل کی اسرائیل بنی دیکھو کہا، سے قوم ہم جب اور جائیں، بڑھ وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں آئیں، پیش سے چالاکی ساتھ کے ان ہم لہذا اس کے کر جنگ سے ہم اور جائیں، مل ساتھ کے دشمنوں بھی یہ تو پڑے آ جنگ پر کاموں انہیں وہ تاکہ کیے مقرر نگران کے کاموں پر ان نے اس اور جائیں۔ نکل سے سرزمین رعمسیس اور فیتوم کیے، تعمیر شہر مضبوط لیے کے فرعون نے انہوں اور ستائیں۔ میں وہ زیادہ ہی اتنے تھے، کرتے ذلیل انہیں وہ جیسے جیسے ہے۔ شہر کا سورج جو اون اور

نفرت سے اسرائیل بنی مصری اور تھے، بوتے طاقتور زیادہ ہی بہت اور تھے، جاتے بوتے کی ان نے انہوں اور کیا۔ مظلوم سے زور کو اسرائیل بنی نے مصریوں اور تھے۔ کرتے تمام میں میدانوں اور میں، بنانے اینٹ اور مٹی دی، تکلیف میں کاموں سخت کو زندگی تھے۔ بناتے غلام زبردستی کو ان وہ سے جن مطابق کے کاموں تمام میں، کاموں

اور سفر نامہ کا ایک سے میں جن کہا، سے دائیوں کی عبرانیوں نے بادشاہ کے مصریوں اور وہ اور کرو گری دایہ کی عورتوں عبرانی تم جب کہا نے اُس اور تھا، فوعہ نام کا دوسری رکھو۔ محفوظ اُسے تو ہو مادہ اگر لیکن ڈالو، مار اُسے تو ہو نہ اگر ہوں، وقت کے جننے کو ان نے بادشاہ کے مصر جیسا کیا نہیں ویسا نے انہوں اور تھیں، ڈرتی سے خدا دائیاں اور بلایا، کو دائیوں نے مصر بادشاہ لیکن تھیں۔ رکھتی زندہ کو لڑکوں وہ اور تھا، دیا حکم فرعون نے دائیوں ہو؟ رکھتی زندہ کو لڑکوں اور کیا، کام یہ نے تم کہ بے کیا یہ کہا، سے ان کے ان کے دائیوں وہ کیونکہ ہیں، نہیں طرح کی عورتوں مصری عورتیں عبرانی کہا، سے کے دائیوں نے خدا دیا۔ جنم نے انہوں اور ہیں، دیتی دے جنم ہی پہلے سے پہنچنے پاس ڈرتی سے خدا دائیاں چونکہ ہوئے۔ مضبوط بہت اور بڑھے، لوگ اور کیا، سلوک اچھا ساتھ ہر ہوئے: کہتے دیا، حکم کو لوگوں تمام اپنے نے فرعون بنائے۔ گھر لیے اپنے نے انہوں تھیں، رکھو۔ زندہ کو مادہ ہر اور دو، پھینک میں دریا اسے ہو، پیدا میں عبرانیوں جو نہ

۲

اور لیا۔ کو ایک سے میں بیٹیوں کی لاوی نے جس تھا، شخص کوئی سے قبیلے کے لاوی تین اسے نے انہوں کر، دیکھ خوبصورت اسے لیکن جنا، لڑکا ایک اور لیا، میں پیٹ نے اس لیے کے اس نے ماں کی اس تھے، نہیں قابل کے چھپانے مزید اسے وہ چونکہ چھپایا۔ مہینے

کے دریا اسے اور ڈالا، میں اس کو بچے اور دیا، لیپ سے تارکول اسے اور لی، ٹوکری ایک اس کہ سکے جان تاکہ تھی، ربی دیکھ سے دور بہن کی اس اور دیا۔ رکھ میں دلدل کنارے ہے۔ والا ہونے کیا ساتھ کے

گزر کنارے کے دریا لونڈیاں کی اس اور آئی، نیچے لیے کے نہانے پر دریا بیٹی کی فرعون لیا۔ اٹھا اسے نے اس کر، بھیج کو لونڈی کر، دیکھ کو ٹوکری میں دلدل اور تھیں، ربی پر اس نے بیٹی کی فرعون اور ہے، دیکھتی بچہ ہوا روتا میں ٹوکری وہ بعد کے کھولنے بیٹی کی فرعون نے بہن کی اُس اور ہے۔ سے میں بچوں کے عبرانیوں یہ کہا، اور کیا، رحم والی پلانے دودھ ایک سے میں عبرانیوں لیے تیرے میں کہ ہے چاہتی تُو کیا کہا، سے کہا، نے بیٹی کی فرعون اور پلائے؟ دودھ کو بچے اس لیے تیرے وہ اور بلاؤں، کو عورت سے اس نے بیٹی کی فرعون بلایا۔ کو ماں کی بچے نے اس اور آئی عورت جوان پھر جاؤ، تجھے میں اور پلا، دودھ اسے لیے میرے اور رکھ، محفوظ کو بچے اس لیے میرے کہا، وہ تو گیا ہو بڑا بچہ جب پلایا۔ دودھ اسے اور لیا، کو بچے نے عورت اور گی۔ دوں اجرت موسیٰ نام کا اس نے اس گیا۔ ہو بیٹا کا اس وہ اور آیا، لے پاس کے بیٹی کی فرعون اسے نکالا۔ سے پانی اسے نے میں کہ ہوئے کہتے یہ رکھا،

طرف کی اسرائیل بنی بھائیوں اپنے کر ہو بڑا موسیٰ میں، دنوں سے بہت ان ہوا ایسا اور کو عبرانی کسی جو ہے دیکھتا کو آدمی مصری ایک کر، سمجھ کو محنت کی ان اور نکلا، دیکھا طرف چاروں نے اُس تھا۔ سے میں اسرائیل بنی بھائیوں اپنے کے اس جو تھا، رہا مار کر نکل باہر دیا۔ چھپا میں ریت اُسے اور مارا، کو مصری اور دیکھا، نہیں کو کسی لیکن اپنے تو ہے، کہتا سے ظالم اور ہے، دیکھتا ہوئے لڑتے کو آدمیوں عبرانی دو وہ دن، دوسرے کیا؟ مقرر منصف اور حاکم پر ہم تجھے نے کس کہا، لیکن وہ ہے؟ مارتا کیوں کو پڑوسی ڈر موسیٰ تھا؟ مارا کو مصری اُس کل نے تو طرح جس ہے، چاہتا مارنا بھی مجھے تو کیا

کو موسیٰ اور سنی، بات یہ نے فرعون ہے۔ گئی ہو ظاہر طرح اس بات یہ اگر کہا، اور گیا سرزمین کی مدیان اور گئے، بٹ سے سامنے کے فرعون موسیٰ لیکن کی۔ کوشش کی مارنے کابن کے مدیان اور گئے۔ بیٹھ پر کنویں کر پہنچ میں سرزمین کی مدیان اور لگے، رہنے میں پانی کر آ وہ اور تھیں، چراتی بھیڑیں کی یتھرو باپ اپنے جو تھیں بیٹیاں سات کی کو بھیڑوں کی یتھرو باپ اپنے تاکہ دیے بھر حوض نے انہوں کہ تک یہاں تھیں، کھینچتی کے ان اور بچایا، انہیں اور اٹھے موسیٰ لیکن دیا، بھگا انہیں اور آئے چرواہے لیکن پلائیں۔ نے اُس لیکن آئے، پاس کے رعویل باپ اپنے وہ پلایا۔ کو بھیڑوں کی ان اور نکالا، پانی لیے ہمیں نے آدمی مصری ایک کہا، نے انہوں گئیں؟ آ کیوں جلدی اتنی آج تم کہا، سے اُن اپنی نے اس اور پلایا۔ کو بھیڑوں ہماری اور نکالا، پانی لیے ہمارے اور بچایا، سے چرواہوں بلاؤ اسے لیے اس دیا؟ چھوڑ کیوں کو آدمی اس نے تم اور بے؟ کہاں وہ کہا، سے بیٹیوں کو صفورہ بیٹی اپنی نے اُس اور ہوا، آباد پاس کے آدمی اُس موسیٰ کھائے۔ روٹی وہ تاکہ اُس نے موسیٰ اور جنا، بیٹا ایک نے عورت اُس کر ہو حاملہ میں رحم دیا۔ بیاہ سے موسیٰ بہت ان اور ہوں۔ مسافر میں زمین پردیسی ایک میں کہ ہوئے کہتے یہ رکھا، جرسام نام کا پکارے، اور کراہے، سے کاموں اسرائیل بنی اور گیا، مر بادشاہ کا مصر بعد، کے دنوں سے اور کی، ان زاری و آہ نے خدا سنا اور گئی۔ چڑھ طرف کی خدا سے کاموں پکار کی ان اور بنی نے خدا اور ی اور اسحاق، اور ابراہیم، طرف کی تھا جو کا اپنے عہد نے خدا کیا یاد ہوا۔ ظاہر پر ان وہ اور دیکھا، کو اسرائیل

۳

بھیڑوں وہ اور تھا، کابن کا مدیان جو تھا، رہا چرا بھیڑیں کی یتھرو سسر اپنے موسیٰ اور جھاڑی فرشتہ کا خداوند پر اُس اور آیا۔ پر پہاڑ حوریب اور گیا، لے طرف کی بیابان کو

مگر ہے، ربی جل سے آگ جھاڑی کہ بے دیکھتا وہ اور ہوا، ظاہر میں شعلے کے آگ سے میں دیکھوں کو رویا عظیم اس کر بڑھ آگے میں کہا، نے موسیٰ ہوئی۔ نہیں راکھ کر جل جھاڑی آ قریب لیے کے دیکھنے وہ کہ دیکھا نے خداوند جب ربی۔ جل نہیں کیوں جھاڑی یہ کہ گا کہا، نے اس تو موسیٰ، موسیٰ، ہوئے، کہتے بلایا، سے میں جھاڑی اسے نے خداوند تو ہے، رہا پر جگہ جس کیونکہ دے، اُتار جوتا سے پاؤں اپنے آ، نہ قریب یہاں کہا، نے اُس اور ہے؟ کیا خدا، کا ابراہام ہوں، خدا کا باپ تیرے میں کہا: نے اُس اور ہے۔ مقدس زمین وہ ہے، کھڑا ٹو خدا وہ کیونکہ لیا، پھیر چہرہ اپنا نے موسیٰ لیکن خدا۔ کا یعقوب اور خدا، کا اسحاق اور کی قوم اپنی نے میں کہا، سے موسیٰ نے خداوند تھا۔ ڈرتا سے دیکھنے سیدھا سامنے کے سنی چیخ کی ان سے نگرانوں کے کارکنوں نے میں اور ہے، میں مصر جو بے دیکھی تکلیف سے ہاتھ کے مصریوں انہیں تاکہ گیا نیچے میں اور ہوں، جانتا درد کا ان میں کیونکہ ہے، میں زمین وسیع اور اچھی ایک انہیں اور نکالوں، سے زمین اُس انہیں اور دوں، نجات اموریوں، حتیوں، کنعانیوں، ہے، بہتی سے شہد اور دودھ جو میں زمین ایسی لاؤں، کی اسرائیل بنی دیکھو، اب اور میں۔ جگہ کی یبوسیوں اور حویوں، جرجاسیوں، فرزیوں، ڈھاتے پر ان مصری جو بے دیکھا بھی ظلم وہ نے میں اور ہے، پہنچی پاس میرے فریاد لوگوں میرے تو اور گا، بھیجوں پاس کے مصر بادشاہِ فرعون تجھے میں آؤ، اب اور ہیں۔ گا۔ نکالے سے مصر زمین کو، اسرائیل بنی کو،

یہ اور جاؤں، پاس کے مصر بادشاہِ فرعون کہ ہوں کون میں کہا، سے خدا نے موسیٰ اور ہوں ساتھ تمہارے میں کہا، سے موسیٰ نے خدا نکالوں؟ سے مصر زمین کو اسرائیل بنی کہ مصر کو لوگوں میرے تم جب ہے: بھیجا کو تم نے میں کہ بے نشانی لیے تمہارے یہ اور گا، کہا، سے خدا نے موسیٰ اور گئے۔ کرو عبادت کی خدا پر پہاڑ اس تم تو گئے، لاؤ نکال سے خدا کے دادا باپ ہمارے کہ گا کہوں سے ان اور گا جاؤں پاس کے اسرائیل بنی میں دیکھو، میں تو ہے؟ کیا نام کا اس گئے، پوچھیں سے مجھ وہ ہے۔ بھیجا پاس تمہارے مجھے نے

بنی تم فرمایا، اور ہے، جو ہوں وہ میں کہا، سے موسیٰ نے خدا اور کہوں؟ کیا انہیں سے موسیٰ نے خدا اور ہے۔ بھیجا طرف تمہاری مجھے نے ہے جو کہ کہنا یوں سے اسرائیل خدا، کا دادا باپ ہمارے خداوند، گئے: کہو طرح اس سے بیٹوں کے اسرائیل تم کہا، دوبارہ ہے۔ بھیجا طرف تمہاری مجھے نے خدا، کا یعقوب اور خدا، کا اضعاق اور خدا، کا ابراہیم مجلس کی اسرائیل بنی کر آ لہذا ہے۔ یادگار میری نسل در نسل اور ہے، نام ابدی میرا یہ خدا، کا ابراہام خدا، کا دادا باپ ہمارے خداوند کہو، سے ان اور کرو، جمع کو بزرگان تمہاری نے میں کہ ہوئے فرماتے ہے، ہوا ظاہر پر مجھ خدا کا یعقوب اور خدا، کا اضعاق میں کہا، نے اُس اور ہے۔ دیکھا وہ ہے گزرا پر تم میں مصر کچھ جو اور ہے، کی خبرگیری فرزیوں، اموریوں، حتیوں، کنعانیوں، کر نکال سے مصیبت کی مصریوں کو تم دودھ جو میں زمین ایسی گا، جاؤں لے میں زمین کی یبوسیوں اور حویوں جرجاسیوں، اسرائیل بزرگانِ مجلس اور تو اور گئے، سنیں آواز تیری وہ اور ہے۔ بہتی سے شہد اور ہمیں نے خدا کے عبرانیوں کہ گا کہے سے اس تو اور گئے، جاؤ پاس کے مصر بادشاہِ فرعون کریں۔ قربانی لیے کے خدا اپنے تاکہ گئے جائیں میں صحرا راہ کی دن تین ہم پس ہے، بلایا ہاتھ طاقتور اگر گا، دے نہیں جانے کو تم بادشاہ، کا مصر فرعون، کہ ہوں جانتا میں لیکن جو گا ماروں سے عجائبات تمام اپنے کو مصریوں میں کر بڑھا ہاتھ اور ہو۔ نہ ساتھ کے مصریوں کو قوم اس میں اور گا۔ دے بھیج کو تم وہ بعد کے اس اور گا، کروں میں ان میں ہر لیکن گئے۔ جاؤ نہیں ہاتھ خالی تو گئے ہو روانہ تم جب اور گا، کروں عطا فضل سامنے کے مانگے کپڑے اور برتن کے سونے اور چاندی سے سکونہ ہم اپنی اور پڑوسن اپنی عورت گئے۔ لوٹو کو مصریوں تم اور گئے، رکھو پر بیٹیوں اپنی اور بیٹوں اپنے انہیں تم اور گی،

تو سنیں، آواز میری ہی نہ اور کریں نہ یقین پر مجھ وہ اگر کہا، اور دیا جواب نے موسیٰ سے اُس نے خداوند گا؟ کہوں کیا سے ان میں ہوا، نہیں ظاہر خدا پر تجھ کہ گے کہیں وہ پر زمین اسے کہا، نے اُس اور لاٹھی۔ کہا، نے اُس ہے؟ میں ہاتھ تیرے جو ہے کیا یہ کہا، سے اُس موسیٰ اور گیا، بن سانپ وہ اور دیا، پھینک پر زمین اُسے نے اُس اور دو، پھینک ہاتھ نے اس پس پکڑ۔ کو دم اور پھیلا ہاتھ اپنا کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گئے۔ بھاگ کریں یقین پر تجھ وہ تاکہ گئی۔ بن لاٹھی میں ہاتھ کے اس وہ اور پکڑا، کو دم اور پھیلا یا اور خدا، کا اضحاق اور خدا، کا ابراہیم ہے، ہوا ظاہر خدا کا دادا باپ کے ان پر تجھ کہ اپنا نے اس اور ڈالو، میں سینے اپنے ہاتھ اپنا کہا، پھر سے اس نے خداوند خدا۔ کا یعقوب طرح کی برف ہاتھ کا اس اور نکالا، سے سینے اپنے ہاتھ اپنا اور ڈالا، میں سینے اپنے ہاتھ ڈالا، میں سینے اپنے ہاتھ اپنا نے اس تو ڈالو، میں سینے اپنے ہاتھ اپنا کہا: پھر اور گیا۔ ہو تجھ وہ اگر گیا۔ آ واپس پر رنگ کے گوشت اپنے وہ پھر اور نکالا، سے سینے اپنے اسے اور پر آواز کی نشانی دوسری وہ تو سنیں، کو آواز کی نشانی پہلی ہی نہ اور کریں نہ یقین پر یقین سے وجہ کی نشانیوں دو ان پر تجھ وہ اگر کہ ہوگا ایسا اور گئے۔ کریں یقین پر تجھ پر زمین خشک اسے اور گا، لے پانی سے دریا تو تو سنیں، آواز تیری ہی نہ اور کریں، نہ نے موسیٰ گا۔ جائے ہو خون پر زمین خشک گا، لے سے دریا تو جو پانی وہ اور گا، انڈیلے پرسوں نہ پہلے، سے کل نہ ہوں، نہیں قابل میں ہوں، کرتا التجا میں رب، اے کہا، سے رب آواز کمزور میں ہے۔ کی شروع کرنا بات سے بندے اپنے نے تو سے جب ہی نہ اور پہلے، سے اور دیا؟ منہ کو انسان نے کس کہا، سے موسیٰ نے خداوند ہوں۔ والا زبان سست اور والا نہیں خدا میں کیا بنایا؟ اندھا اور والا دیکھنے بہرا، اور والا دشواری میں سننے نے کس ہے۔ والا بولنے تو جو گا سکھاؤں تجھے اور گا، کھولوں منہ تیرا میں اور جا، اب اور ہوں؟ کر مقرر کو شخص قابل دوسرے کسی ہوں، کرتا التجا میں خداوند، اے کہا، نے موسیٰ اور ہارون کیا بولا، کر ہو غضبناک میں غضب پر موسیٰ خداوند اور ہے۔ چاہتا بھیجنا تو جسے

تم وہ دیکھو اور گا، کرے بات سے تم ضرور وہ کہ ہوں جانتا میں نہیں؟ لاوی بھائی تمہارا کہے سے اُس ٹو اور ہوگا۔ خوش میں دل اپنے کر دیکھ کو تم اور گا، نکلے لیے کے ملنے سے کھولوں منہ کا اُس اور منہ تیرا میں اور گا، ڈالے میں منہ کے اُس الفاظ میرے ٹو اور گا، کرے بات سے لوگوں سے طرف تیری وہ اور گے۔ کرو کیا تم کہ گا سکھاؤں تمہیں اور گا، جو چھڑی یہ اور ہوگا۔ سے طرف کی خدا لیے کے اُس تو لیکن ہوگا، منہ تیرا وہ اور گا، گا۔ کرے کو نشانیوں ان تو سے جس گا، لے میں ہاتھ اپنے تو تھی، گئی بدل میں سانپ

کی بھائیوں اپنے اور گا جاؤں میں کہا، اور لوٹے طرف کی یتھرو سسر اپنے اور گئے موسیٰ یتھرو اور ہیں۔ زندہ ابھی وہ آیا کہ گا دیکھوں اور گا جاؤں واپس ہیں میں مصر جو طرف ہوا۔ فوت بادشاہ کا مصر بعد کے دنوں بہت ان اور جاؤ۔ سے خیریت کہا، سے موسیٰ نے ہیں چکے مر سب وہ کیونکہ جاؤ، چلے مصر جاؤ، کہا، سے موسیٰ میں مدیان نے خداوند سواریوں انہیں کر لے کو بچوں اور بیوی اپنی نے موسیٰ تھے۔ طالب کے روح تمہاری جو اپنے لاٹھی ہوئی ملی سے طرف کی خدا نے موسیٰ اور آیا، واپس مصر اور کیا سوار پر وہ کہ دیکھ تو ہو، رہا جا واپس کو مصر تو جب کہا، سے موسیٰ نے خداوند لی۔ میں ہاتھ لیکن کرنا، سامنے کے فرعون انہیں ہیں، دیے میں ہاتھوں تیرے نے میں جو معجزات سب فرعون ٹو لیکن گا۔ بھیجے نہیں برگز کو لوگوں وہ اور گا، کروں سخت کو دل کے اس میں تھا، کہا سے تجھ نے میں ہے۔ بیٹا پہلوٹھا میرا اسرائیل ہے: فرماتا یہ خداوند گا، کہے سے نہیں بھیجنا انہیں واقعی تو اگر کریں، خدمت میری وہ تاکہ دے، بھیج کو لوگوں میرے میں راستے کہ ہوا ایسا اور گا۔ ڈالوں مار کو بیٹے پہلوٹھے تیرے میں لے، دیکھ تو چاہتا، اور لگا۔ کرنے کوشش کی ڈالنے مار اسے اور ملا سے اس فرشتہ کا خداوند میں سرائے ایک اور گری، پر پاؤں کے اس اور کیا، ختنہ کا غلفہ کی بیٹے اپنے کر لے پتھر ایک نے صفورہ می کہا، نے اُس کیونکہ گیا، چلا سے اُس وہ اور گیا۔ ٹھہر خون کا ختنہ کے بچے میرے کہا، اس اور گیا، وہ اور جاؤ، میں صحرا لیے کے ملاقات سے موسیٰ کہا، سے ہارون نے خداوند

کو ہارون نے موسیٰ اور دیا۔ بوسہ کو دوسرے ایک نے انہوں اور ملا، پر پہاڑ کے خدا سے کا جن باتیں تمام وہ اور تھا، گیا بھیجا اسے ساتھ کے جن بتائے کلام تمام وہ کے خداوند کی بزرگوں کے اسرائیل بنی نے انہوں اور گئے، ہارون اور موسیٰ تھا۔ گیا دیا حکم اسے تھیں، کہی سے موسیٰ نے خدا جو کہیں باتیں تمام وہ نے ہارون اور کیا۔ جمع کو مجلس ہوئے، خوش اور کیا یقین نے لوگوں اور دکھائیں۔ نشانیاں سامنے کے لوگوں نے اس اور لوگ اور دیکھی، مصیبت کی ان نے اس کیونکہ اور دیکھا، کو اسرائیل بنی نے خدا کیونکہ گئے۔ گر میں سجدے کر جھک

۵

خداوند کہا، سے اس اور گئے، پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ بعد کے باتوں ان اور لیے میرے میں بیابان وہ تاکہ دے، بھیج کو لوگوں میرے بے، فرماتا یہ خدا کا اسرائیل کو اسرائیل بنی تاکہ سنوں میں آواز کی جس بے کون وہ کہا، نے فرعون اور منائیں۔ جشن سے اُس وہ اور بھیجتا۔ نہیں کو اسرائیل میں اور جانتا، نہیں کو خداوند میں دو؟ بھیج جائیں میں بیابان راہ کی دن تین ہم پس بے، بلایا ہمیں نے خدا کے عبرانیوں ہیں، کہتے قتل یا موت ہمیں کہ ہو نہ ایسا کہیں کریں، قربانی لیے کے خدا اپنے خداوند ہم تاکہ گے، کاموں کے ان کو لوگوں تم ہارون، اور موسیٰ کہا، سے ان نے بادشاہ کے مصر اور آئے۔ پیش کہا، نے فرعون اور جاؤ۔ طرف کی کاموں اپنے ایک ہر سے میں تم ہو؟ بہکاتے کیوں سے نے فرعون اور روکیں۔ نہ سے کاموں انہیں ہم کیا تو ہیں، گئے ہو زیادہ بہت لوگ اب دیکھو بنانے اینٹ کو لوگوں تم اب ہوئے، کہتے دیا، حکم کو کاتبوں اور والوں کرانے کام کے لوگوں اپنے اور جائیں خود وہ بلکہ تھے، دیتے پرسوں اور کل کہ جیسا گے، دو نہیں بھوسا لیے کے ان تم ہیں، کرتے روز ہر خود وہ جو ترتیب وہ کی بنانے اینٹوں اور کریں۔ جمع بھوسا لیے

وہ لیے اسی ہیں، فارغ وہ کیونکہ گے، کرو نہیں کم بھی کچھ سے میں اس گے، کرو لازم پر کام کے آدمیوں ان کریں۔ پیش قربانی کو خدا اپنے اور اٹھیں ہم ہیں: کہتے اور ہیں چرخے ہوں۔ نہ فکرمند میں باتوں خالی اور کریں، فکر کی انہی وہ اور ہوں، بوجھل

کہتے یہ تھے، رہے کہہ سے لوگوں اور تھے، رہے کروا جلدی کو ان کاتب اور نگران لیکن اپنے کر جا خود تم ہوں۔ دیتا نہیں بھوسہ کو تم میں اب ہے، کہتا باتیں یہ فرعون ہوئے، کم بھی کچھ سے مقدار مقررہ تمہاری کیونکہ پاؤ، تم بھی سے جہاں کرو، جمع بھوسہ لیے جمع پرال لیے کے بھوسے تاکہ گئے بکھر میں مصر ملک پورے لوگ اور گا۔ جائے کیا نہیں کرو، مکمل روزانہ کام مقررہ کہ تھے رہے کہہ اور تھے رہے کر جلدی انہیں نگران اور کریں۔ کے قوم کی اسرائیل بنی اور تھا۔ جاتا دیا بھوسہ تمہیں جب بھی وقت اُس کہ جیسا گیا: کہا اور گئے، مارے کوڑے تھے، کیے مقرر پر ان نے نگرانوں کے فرعون جو کو، کاتبوں کی؟ نہیں پوری کیوں آج طرح کی پرسوں اور کل مقدار مقررہ کی بنانے اینٹ اپنی نے تم اپنے تو ہوئے، کہتے پکارے، طرف کی فرعون کر ہو داخل کاتب کے اسرائیل بنی لیکن کو ہم اور جاتا، دیا نہیں کو خادموں تیرے بھوسہ ہے؟ کرتا کیوں ایسا ساتھ کے خادموں اپنی تو لہذا ہیں۔ گئے مارے کوڑے کو خادموں تیرے دیکھو اور ہیں، کہتے کو بنانے اینٹ سے وجہ اسی ہو، لوگ سست تم ہو، سست تم کہا، سے ان نے اس اور گا۔ کرے ظلم پر قوم کرو، کام کر جا لیے اس اب کریں۔ پیش قربانی کو خدا اپنے اور جائیں ہم آؤ ہو، کہتے تم گی۔ ہوں دینی واپس اینٹیں مقررہ تمہیں اور گا، جائے دیا نہیں بھوسہ تمہیں کیونکہ تم کہ ہوئے کہتے یہ تھے، رہے دیکھ میں مصیبت کو آپ اپنے کاتب کے بیٹوں کے اسرائیل ان جو ملے سے ہارون اور موسیٰ گے۔ چھوڑو نہیں کو مقدار مقررہ روزانہ کی بنانے اینٹ ان نے انہوں اور تھے۔ رہے نکل سے پاس کے فرعون وہ جب تھے، رہے آلیے کے ملاقات کی سامنے کے فرعون کو ہو ہماری نے تم کیونکہ کرے، فیصلہ اور دیکھے تمہیں خدا کہا، سے ہمیں کر دے تلوار میں ہاتھ کے اس تاکہ دیا، بنا بدبودار سامنے کے خادموں کے اس اور

نے تو ہوں، کرتا التجا خداوند، اے کہا، اور ہوا واپس طرف کی خداوند موسیٰ کرے۔ قتل پاس کے فرعون میں سے جب اور بھیجا؟ کیوں مجھے نے تو اور ستایا؟ کیوں کو لوگوں ان نہیں کو قوم اپنی نے تو اور ہے، ستایا کو قوم اس نے اس ہوں، گیا بولنے پر نام تیرے بچایا۔

۶

کیونکہ گا، کروں سے فرعون میں جو گے دیکھو تم اب کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور دے نکال سے زمین اپنی انہیں وہ سے بازو بلند اور گا، بھیجے انہیں وہ سے ہاتھ طاقتور ابراہام، میں اور ہوں۔ خداوند میں کہا، سے اُس اور کی، بات سے موسیٰ نے خدا اور گا۔ پر ان خداوند نام اپنا نے میں اور ہوئے، ہوتے خدا کا ان ہوا، ظاہر پر یعقوب اور اسحاق زمین کی کنعانیوں انہیں تاکہ کیا، قائم عہد اپنا ساتھ کے ان نے میں اور کیا۔ نہیں ظاہر اسرائیل بنی نے میں اور تھے۔ بسے وہ پر جس اور تھے ٹھہرے وہ میں جس زمین وہ دوں، نے میں جاؤ، کیا۔ یاد عہد تمہارا نے میں اور ہیں، بناتے غلام مصریٰ کو جن سنیں آہیں کی کی مصریوں کو تم میں اور ہوں، خداوند میں کہ ہوئے کہتے یہ کہا، سے اسرائیل بنی اور بازو بلند کو تم میں اور گا، چھڑاؤں سے غلامی کو تم میں اور گا، نکالوں سے طاقت خدا تمہارا میں اور گا، بناؤں قوم لیے اپنے تمہیں میں اور گا۔ دوں فدیہ سے فیصلے عظیم ظلم کے مصریوں تمہیں نے جس ہوں، خدا تمہارا خداوند میں کہ گے جانو تم اور گا، ہوں تھا، پھیلایا ہاتھ اپنا نے میں لیے کے جس گا لاؤں میں زمین اُس کو تم میں اور نکالا۔ سے گا، دوں میں میراث کو تم اُسے میں اور دوں، کو یعقوب اور اسحاق اور ابراہام اُسے تاکہ نے انہوں لیکن کی، بات طرح اس سے بیٹوں کے اسرائیل نے موسیٰ ہوں۔ خداوند میں خداوند اور سے۔ وجہ کی کاموں سخت اور سے وجہ کی بزدلی سنی نہیں بات کی موسیٰ

اس کو اسرائیل بنی وہ تاکہ کر، بات سے مصر بادشاہ فرعون ہو، داخل کہا: سے موسیٰ نے میری نے اسرائیل بنی دیکھو، کہا، سامنے کے خداوند نے موسیٰ دے۔ بھیج سے زمین کی اور موسیٰ نے خداوند ہوں۔ عقل بے تو میں گا؟ سنے کیسے میری فرعون تو سنی، نہیں اسرائیل بنی وہ تاکہ دیا، حکم پاس کے فرعون بادشاہ کے مصر انہیں اور کہا، سے ہارون دیں۔ بھیج سے زمین کی مصر کو

تھا: پہلوٹھا کا اسرائیل جو بیٹے کے روبن ہیں، سردار کے گھرانوں آبائی کے ان یہ اور یموئیل، بیٹے: کے شمعون اور بے۔ خاندان کا روبن یہ کرمی، اور حصرون، فلو، اور حنوک، کے بیٹوں کے شمعون یہ تھا، سے عورت کنعانی جو ساؤل اور ضوحر، یاکین، ایہود، یمین، جرسون، مطابق: کے داری رشتہ کی ان ہیں نام کے بیٹوں کے لاوی یہ اور ہیں۔ خاندان کے جرشون یہ اور تھے۔ سینتیس سو ایک سال کے زندگی کی لاوی اور مراری، اور قہات، اضہار، عمرام، بیٹے کے قہات اور گھرانے۔ کے خاندانوں کے ان شمععی، اور لبنی ہیں: بیٹے اور تھے۔ سال تینتیس سو ایک سال کے زندگی کی قہات اور تھے، ایل عزی اور حبرون کے داری رشتہ کی ان گھرانے آبائی کے لاوی یہ تھے۔ موشی اور محلی بیٹے کے مراری بیوی اپنی تھی، بیٹی کی بھائی کے باپ کے اس جو کو، یوکابد نے عمران اور تھے۔ مطابق زندگی کی عمران اور ہوئے، پیدا مریم بہن کی ان اور موسیٰ اور ہارون سے اس اور بنایا، اور زکری۔ اور نافیک، اور قورح، بیٹے: کے اضہار اور تھے۔ سال بتیس سو ایک سال کے کی امیناداب جو کو، الیشع نے ہارون سگری۔ اور الیضافان، میسائل، بیٹے: کے ایل عزی الیعزر ایہود، نداب، لیے کے اس نے اس اور بنایا، بیوی اپنی تھی، بہن کی ناسون اور بیٹی نسلیں کی قورح یہ ابیاسار، اور القانہ، اور اسیر، بیٹے: کے قورح دیا۔ جنم کو اتھامار اور بنایا، بیوی اپنی کو ایک سے میں بیٹیوں کی ایل فوتی نے الیعزر بیٹے کے ہارون اور ہیں۔ ان ہیں، سربراہ کے خاندانوں کے لاویوں یہ دیا۔ جنم کو فینحاس لیے کے اس نے اس اور ان کو اسرائیل بنی کہ کہا نے خدا سے جن ہیں، موسیٰ اور ہارون یہ مطابق۔ کے نسلوں کی

بادشاہِ فرعون نے جنہوں میں وہ یہ لائیں۔ نکال سے زمین کی مصر ساتھ کے طاقت کی اور ہارون یعنی نکالا، باہر سے مصر سرزمین کو اسرائیل بنی اور کی، بات سے مصر موسیٰ نے خداوند اور کی۔ بات میں مصر زمین سے موسیٰ نے خداوند دن جس موسیٰ۔ کہتا سے تم میں جو کہو کچھ سب وہ سے مصر بادشاہ فرعون ہوں، خداوند میں کہا، سے فرعون اور ہوں، والا آواز کمزور میں دیکھو کہا، سامنے کے خداوند نے موسیٰ اور ہوں۔

گا؟سنے کیسے میری

۷

تیرا اور ہے، بنایا خدا لیے کے فرعون تجھے نے میں دیکھو، کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور دیتا حکم تجھے میں جو گا کہے کچھ سب سے اُس لیکن تُو ہوگا۔ نبی تیرا ہارون بھائی سے زمین اپنی کو اسرائیل بنی وہ تاکہ گا، کہے سے فرعون بھائی تیرا ہارون اور ہوں، مصر کو عجائبات اور نشانیوں اپنی اور گا، کروں سخت کو دل کے فرعون میں دے۔ بھیج ڈالوں پر مصر ہاتھ اپنا میں اور گا، سنے نہیں تمہاری فرعون اور گا۔ بڑھاؤں میں زمین کی کے انتقام بڑے سے مصر زمین کو اسرائیل بنی قوم اپنی ساتھ کے قوت اپنی میں اور گا، مصر ہاتھ اپنا میں جب ہوں، خداوند میں کہ گے لیں جان مصری تمام اور گا۔ نکالوں ساتھ ویسا نے ہارون اور موسیٰ گا۔ نکالوں سے درمیان کے ان کو اسرائیل بنی اور گا، پھیلاؤں پر کے سال اسی موسیٰ کیا۔ ہی ایسا نے انہوں تھا، دیا حکم کو ان نے خداوند جیسا کیا ہی اور کی۔ بات سے فرعون نے انہوں جب تھے، کے سال تراسی بھائی کے ان ہارون اور تھے، کوئی ہمیں کہے، سے تم فرعون اگر اور ہوئے، فرماتے کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند فرعون اسے اور لو لاٹھی اپنی کہنا، سے ہارون بھائی اپنے تم تو دکھاؤ، معجزہ یا نشانی اور موسیٰ گی۔ جائے بن اژدہا وہ اور دو، پھینک پر زمین سامنے کے خادموں کے اس اور

جیسا کیا ہی ویسا نے انہوں اور ہوئے، داخل سامنے کے خادموں کے اس اور فرعون ہارون خادموں کے اس اور سامنے کے فرعون لاٹھی نے ہارون اور تھا، دیا حکم کو ان نے خداوند اور دانشمندوں کے مصر نے فرعون لیکن گئی۔ بن اژدہا وہ اور پھینکی، سامنے کے طرح اسی سے جادوگریوں اپنی بھی نے افسونگروں کے مصریوں اور بلایا، کو جادوگروں کی ان نے لاٹھی کی ہارون اور گئے، بن اژدہا وہ اور پھینکی، لاٹھی اپنی نے ایک ہر اور کیا۔ کہ جیسا سنی، نہیں کی ان نے اس اور گیا، ہو سخت دل کا فرعون اور لیں۔ نگل لاٹھیاں تھا۔ دیا حکم کو ان نے خداوند

گا۔ دے نہیں جانے کو لوگوں وہ ہے، گیا ہو سخت دل کا فرعون کہا، سے موسیٰ نے خداوند پر کنارے کے دریا تم اور ہے، نکلتا طرف کی پانی وہ دیکھو جاؤ، پاس کے فرعون کو صبح تو اور گئے۔ لو میں ہاتھ اپنے تھی گئی بدل میں سانپ جو لاٹھی وہ اور گئے، ملو سے اس کہ ہوئے کہتے یہ ہے، بھیجا طرف تیری مجھے نے خدا کا عبرانیوں خداوند گا، کہے سے اس تک اب نے تو دیکھ اور کریں، عبادت میری میں بیابان وہ تاکہ دے بھیج کو لوگوں میرے میں دیکھو ہوں، خداوند میں کہ گا جانے تو سے اس ہے، فرماتا خداوند باتیں یہ سنا۔ نہیں بدل میں خون وہ اور گا، ماروں پر پانی کے دریا ہے میں ہاتھ میرے جو سے لاٹھی اس مصری اور گا، دے بدبو دریا اور گی، جائیں مر ہیں میں دریا جو مچھلیاں وہ اور گا۔ جائے سے ہارون بھائی اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند گئے۔ ہوں نہیں قابل کے پینے پانی سے دریا ان پر، دریاؤں کے ان پر، پانیوں کے مصر ہاتھ اپنا اور لو، میں ہاتھ اپنے لاٹھی اپنی کہ کہو ہو خون وہ اور پھیلاؤ، پر پانی شدہ جمع ہر کے ان اور پر، دلدلوں کے ان پر، نہروں کی اور بھی۔ میں پتھروں اور میں لکڑیوں گیا، ہو خون میں مصر سرزمین تمام اور گا۔ جائے اپنی نے اس اور تھا، دیا حکم کو ان نے خداوند جیسا کیا ہی ایسا نے ہارون اور موسیٰ اور مارا، سامنے کے خادموں کے اس اور سامنے کے فرعون کو پانی میں دریا کر اٹھا لاٹھی بدبودار دریا اور گئیں، مر مچھلیاں میں دریا اور دیا۔ بدل میں خون کو پانی تمام میں دریا

میں زمین کی مصر تمام اور تھے، سکتے ہی نہیں پانی سے دریا لوگ مصری اور گیا، ہو دل کا فرعون اور کیا، ہی ایسا سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں کے مصریوں اور تھا۔ خون اپنے فرعون کر مڑ تھا۔ کہا نے خداوند کہ جیسا سنی، نہ کی ان نے اس اور گیا، ہو سخت گرد کے دریا نے مصریوں تمام اور دی۔ نہیں توجہ پر اس نے اس اور ہوا، داخل میں گھر دن سات اور تھے۔ نہیں قابل کے پینے پانی سے دریا وہ اور سکیں، پی پانی تاکہ کھودا مارا۔ کو دریا نے خداوند کہ بعد کے اس ہوئے، پورے

ہے، فرماتا یہ خداوند کہو، سے اس اور جاؤ، پاس کے فرعون کہا، سے موسیٰ نے خداوند دیکھ تو بھیجنا، چاہتا نہیں تو اگر کریں۔ عبادت میری وہ تاکہ دو، بھیج کو لوگوں میرے اوپر وہ اور گا، پڑے اہل مینڈک دریا اور ہوں۔ مارتا سے مینڈکوں کو حدود تمام تیری میں پر، پلنگوں تیرے اور میں، خزانوں کے کمروں کے سونے تیرے اور میں، گھروں تیرے کر جا اور میں، برتنوں کے گوندھنے تیرے اور پر، قوم تیری اور پر، گھروں کے خادموں تیرے اور پر قوم تیری اور پر، خادموں تیرے پر، تجھ مینڈک اور گے۔ ہوں داخل میں تندوروں تیرے گے۔ چڑھیں

۸

پر، دریاؤں سے ہاتھ لائھی اپنی کہ کہو سے ہارون بھائی اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند پر پانیوں کے مصر نے ہارون اور لاؤ۔ اوپر کو مینڈکوں اور پھیلاؤ، پر دلدلوں اور پر، نہروں کو زمین کی مصر نے اس اور گیا، اٹھایا مینڈک اور لایا، اوپر کو مینڈکوں اور پھیلایا، ہاتھ مینڈکوں اور کیا، ہی ایسا سے جادو اپنے بھی نے جادوگروں کے مصریوں لیکن لیا۔ ڈھانپ لیے میرے کہا، اور بلایا، کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون اور لائے۔ پر زمین کی مصر کو

میں اور دے، ہٹا سے لوگوں میرے اور سے مجھ کو مینڈکوں وہ اور کرو، دعا سے خداوند میرے کہا، سے فرعون نے موسیٰ کریں۔ قربانی لیے کے خداوند وہ اور گا، دوں بھیج کو ان لیے کے لوگوں تمہارے اور لیے، کے خادموں تمہارے لیے، تمہارے کب میں کہ کرو مقرر لیے جائیں، ہو تباہ سے گھروں تمہارے اور سے، لوگوں تمہارے سے، تم مینڈک تاکہ کروں، دعا کہا نے تم جیسا کہا، نے اُس پس کل۔ کہا، نے اُس جائیں۔ رہ میں دریا وہ کہ کے اس سوائے تمہارے اور سے تجھ مینڈک اور ہے، نہیں اور کوئی سوا کے خداوند کہ لو جان تم تاکہ ہے، گے، جائیں ہٹائے سے لوگوں تیرے اور سے خادموں تیرے اور سے احاطوں اور سے گھروں نکلے، باہر سے پاس کے فرعون ہارون اور موسیٰ گئے۔ جائیں رہ میں دریا کہ کے اس سوائے فرعون کہ جیسا کی، فریاد میں بارے کے معاملے کے مینڈکوں سے خداوند نے موسیٰ اور اور سے گھروں مینڈک اور تھا، کہا نے موسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے خداوند تھا۔ کیا طے نے اور کہا، جمع ڈھیر کے ڈھیروں کو ان نے انہوں اور گئے۔ مر سے کھیتوں اور سے صحنوں سخت دل کا اس تو ہے، گیا ہو آرام کہ دیکھا نے فرعون جب لیکن لگی۔ آنے بدبو سے زمین موسیٰ نے خداوند تھا۔ فرمایا نے خداوند کہ جیسا سنی، نہیں کی ان نے اس اور گیا، ہو اور مارو، کو مٹی کی زمین اور پھیلاؤ، لاٹھی اپنی سے ہاتھ اپنے کہو، سے ہارون کہا، سے پس میں۔ زمین تمام کی مصر اور میں، چوپایوں اور میں، لوگوں گے جائیں ہو ڈانس اور میں لوگوں ڈانس اور مارا، کو خاک کی زمین اور بڑھائی لاٹھی سے ہاتھ اپنے نے ہارون بھی نے جادوگروں لیکن گئے۔ ہو ڈانس میں خاک تمام کی زمین اور گئے، ہو میں چوپایوں ڈانس اور تھے، نہ قادر وہ اور کی، کوشش کی نکالنے ڈانس سے جادوگری اپنی طرح اسی ہے، انگلی کی خدا یہ کہا، سے فرعون نے جادوگروں گئے۔ ہو میں چوپایوں اور میں آدمیوں تھا۔ فرمایا نے خداوند کہ جیسا سنی، نہ کی ان نے اُس اور گیا، ہو سخت دل کا فرعون اور اور جاؤ، ہو کھڑے سامنے کے فرعون اور اٹھو، سویرے صبح کہا، سے موسیٰ نے خداوند کو لوگوں میرے ہے، فرماتا یہ خداوند گے، کہو سے اس تم اور گا، نکلے پر پانی وہ دیکھو

چاہتا، نہیں بھیجنا کو قوم میری تو اگر کریں۔ عبادت میری میں بیابان وہ تاکہ دو، بھیج کا مکھیوں پر گھروں تمہارے اور پر، قوم تیری پر، خادموں تیرے پر، تجھ میں دیکھ، تو زمین اس اور گے، جائیں بھر سے غول کے مکھیوں گھر کے مصریوں اور ہوں، بھیجتا غول پر جس گا، دکھاؤں جلال میں زمین کی جسم دن اُس میں اور ہیں۔ وہ پر جس بھی میں خداوند میں کہ لے جان تو تاکہ ہوگی، نہیں مکھی کتے پر جس ہیں، موجود لوگ میرے کروں قائم امتیاز درمیان کے لوگوں تیرے اور لوگوں اپنے میں اور خدا۔ کا زمین تمام ہوں، کے فرعون کثرت کی مکھیوں اور کیا، ہی ایسا نے خداوند ہوگا۔ پر زمین یہ کل اور گا، اور آئی، میں زمین کی مصر تمام اور میں، گھروں کے خادموں کے اُس اور میں، گھروں گئی۔ ہو تباہ سے مکھیوں زمین

اس لیے کے خدا خداوند اپنے کر آ ہوئے، کہتے بلایا، کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون لیکن خداوند اپنے ہم کیونکہ نہیں، ممکن ہونا ایسا کہا: نے موسیٰ اور کرو۔ قربانی میں زمین نفرتی کی مصریوں ہم اگر گے۔ کریں قربانی کی چیزوں نفرتی کی مصریوں لیے کے خدا ہم راستہ کا دن تین گے۔ جائیں کیے پتھراؤ ہم تو کریں سامنے کے ان قربانی کی چیزوں سے ہم نے خداوند کہ جیسا گے، کریں قربانی لیے کے خدا اپنے اور گے، جائیں میں صحرا قربانی میں بیابان لیے کے خدا اپنے تم اور ہوں، بھیجتا کو تم میں کہا، نے فرعون اور کہا۔ کرو۔ دعا سے خداوند میں بارے میرے پس گے، جاؤ نہیں لیے کے جانے دور لیکن کرو، سے تجھ مکھی کتا کل اور گا، کروں دعا سے خدا اور گا نکلوں سے تجھ میں کہا، نے موسیٰ دے نہ دھوکہ پھر فرعون لیکن گی۔ جائے چلی سے قوم تیری اور سے خادموں تیرے اور اور نکلا سے پاس کے فرعون موسیٰ بھیجے۔ نہ کرنے قربانی لیے کے خداوند کو لوگوں کہ نے اس اور تھا، کہا نے موسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے خداوند کی۔ دعا سے خدا نے اس اور دیا، کر دور کو مکھیوں سے لوگوں کے اس اور سے خادموں کے اس اور سے فرعون لوگوں نے اس بھی وقت اس اور کیا سخت دل اپنا نے فرعون اور رہی۔ نہیں باقی بھی ایک

خدا کا عبرانیوں خداوند کہو، سے اس اور جاؤ پاس کے فرعون کہا، سے موسیٰ نے خداوند میری واقعی تو اگر کریں۔ عبادت میری وہ تاکہ دو بھیج کو لوگوں میرے ہے: فرماتا یہ تیرے ہاتھ کا خداوند دیکھو، ہے، قابض پر اس تک ابھی بلکہ چاہتا، نہیں بھیجنا کو قوم پر، اونٹوں پر، جانوروں کے بوجھ پر، گھوڑوں ہوگا: ہیں میں میدانوں جو پر مویشیوں کے مصریوں وقت اُس میں اور ہوگی۔ موت بڑی بہت یہ پر۔ بھیڑوں اور پر بیلوں اسرائیل بنی گا، کروں کام خیز تعجب درمیان کے مویشیوں کے اسرائیل بنی اور مویشیوں حد نے خدا اور ہے۔ گیا کیا بیان یہ گا، مرے نہیں بھی کوئی سے میں مویشیوں تمام کے اگلے نے خداوند اور گا۔ کرے پوری پر زمین بات یہ خداوند کل کہ ہوئے کہتے یہ کی، مقرر کے اسرائیل بنی لیکن گئے، مر مویشی سب کے مصریوں اور کیا، پورا کو بات یہ دن تمام کے اسرائیل بنی کہ دیکھا نے فرعون لیکن مرا۔ نہیں بھی کچھ سے میں مویشیوں لوگوں نے اس اور گیا، ہو سخت دل کا فرعون تو مرا، نہیں بھی کچھ سے میں مویشیوں بھر سے راکھ کی بھٹی ہاتھ اپنے تم کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند بھیجا۔ نہیں کو اور چھڑکے۔ طرف کی آسمان سامنے کے خادموں کے اس اور فرعون اسے موسیٰ اور لو، اور پھوڑے گی، ہو پر چوپایوں اور پر لوگوں وہ اور جائے، ہو گرد پر زمین تمام کی مصر اور میں۔ زمین تمام کی مصر میں، چوپایوں اور میں لوگوں ہوں ہوئے پھوڑے جو چھالے میں لوگوں اور بکھیرا، میں آسمان اسے اور لی سامنے کے فرعون کالک کی بھٹی نے موسیٰ سامنے کے موسیٰ جادوگر اور گئے۔ ہو پھوڑے والے چھالے ہوئے پھوڑے میں چوپایوں اور تمام اور پر جادوگروں پھوڑے کیونکہ سے، وجہ کی پھوڑوں تھے نہیں قابل کے ہونے کھڑے

کی ان نے اس اور کیا، سخت دل کا فرعون نے خداوند تھے۔ گئے ہو میں مصر سرزمین سویرے صبح کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور تھا۔ دیا حکم نے خداوند جیسا سنی، نہیں یہ خدا، کا عبرانیوں خداوند، کہنا، سے اس تو اور ہونا، کھڑا سامنے کے فرعون اور اٹھنا، تمام اپنی میں وقت اس کریں۔ عبادت میری وہ تاکہ دے، بھیج کو لوگوں میرے ہے: فرماتا لے جان تُو تاکہ ہوں، رہا بھیج میں قوم تیری اور خادموں تیرے اور میں دل تیرے آفتیں کر بڑھا ہاتھ اپنا میں کیونکہ اب ہے۔ نہیں دوسرا کوئی جیسا میرے میں زمین تمام کہ تو لیے اسی اور گا۔ جائے ہو تباہ سے زمین تو اور گا، ڈالوں مار کو لوگوں تیرے اور تجھے زمین تمام نام میرا تاکہ اور کروں، ظاہر قوت اپنی میں تجھ میں تاکہ گیا، رکھا محفوظ دینا؟ نہیں جانے انہیں اور بے روکتا کو لوگوں میرے تک ابھی تو کیا جائے۔ کیا اعلان میں جب سے دن اُس میں مصر جیسے گا، برسائوں اولے شدید نہایت وقت اسی کل میں دیکھو، جو اور کو مویشیوں اپنے اور کرو جلدی لیے اس اب ہوئے۔ نہیں کبھی تک آج گیا بنایا وہ میدان تمہارے جو مویشی اور لوگ تمام کیونکہ لو، کر جمع ہے، میں میدان تمہارا کچھ ہوں، نہ داخل میں گھر اور جائیں پائے میں میدانوں جو مویشی اور لوگ تمام ہیں، میں سے کلام کے خداوند سے میں خادموں کے فرعون جو گے۔ جائیں مر گریں، اولے پر ان اور کلام کے خداوند نے جس لیکن لیا۔ کر جمع میں گھروں کو مویشیوں اپنے نے اُس تھا، ڈرتا دیے۔ چھوڑ میں میدانوں مویشی اپنے نے اُس دی، نہیں توجہ میں ذہن پر

پر زمین کی مصر تمام اور پھیلاؤ، طرف کی آسمان ہاتھ اپنا کہا، سے موسیٰ نے خداوند اپنا نے موسیٰ پھر پر۔ نباتات تمام کی زمین اور پر، مویشیوں پر، لوگوں گے، پڑیں اولے دوڑی، پر زمین آگ اور دیے، اولے اور آوازیں نے خداوند اور پھیلا، طرف کی آسمان ہاتھ رہی بھڑک میں اولوں آگ اور تھے اولے برسائے۔ اولے پر زمین کی مصر تمام نے خداوند اور جب سے دن اُس تھے، ہوئے نہیں کبھی میں مصر جیسے تھے، زیادہ نہایت اولے اور تھی، اور تک، مویشی کر لے سے آدمی مارا، میں مصر سرزمین تمام نے اولے بسی۔ قوم وہاں

تمام موجود میں میدانوں نے اولے اور مارا، کو سبزہ تمام موجود میں میدان نے اولے
 برسے۔ نہیں اولے تھے، اسرائیل بنی جہاں کے، جَسَم زمین سوائے ڈالا۔ توڑ کو درختوں
 ہے، کیا گناہ اب نے میں کہا، سے ان اور بلایا، کو ہارون اور موسیٰ کر بھیج نے فرعون
 دعا سے خداوند لیے میرے لہذا ہیں۔ بے دین قوم میری اور میں لیکن ہے، راستباز خداوند
 گا، دوں کر رخصت تمہیں میں اور جائیں، ہو بند آگ اور اولے اور آوازیں کی خدا اور کرو،
 گا، جاؤں باہر سے شہر میں ہی جیسے کہا، سے اس نے موسیٰ گے۔ ٹھہرو نہیں مزید تم اور
 بارش اور اولے اور گی، جائیں رک آوازیں اور گا، پھیلاؤں طرف کی خداوند ہاتھ اپنے میں
 جانتا میں خادم، تیرے اور تو اور ہے۔ کی خداوند زمین کہ لو جان تم تاکہ ہوگی، نہیں اب
 کھڑی جو کیونکہ گئی، ماری جو اور سن اور ڈرے۔ نہیں سے خداوند تک ابھی تم کہ ہوں
 اُگنے سے دیر وہ کیونکہ گئے، مارے نہیں جو اور گندم لیکن تھا۔ میں بالوں سن اور تھی
 ہاتھ اپنے طرف کی خداوند نے انہوں اور نکلے، باہر کے شہر سے فرعون موسیٰ تھے۔ والے
 جب لیکن ٹپکی۔ نہیں پھر پر زمین بارش اور اولے اور گئیں، رک آوازیں اور پھیلائے،
 اور کیا، گناہ پھر نے اس تو ہیں، گئی رک آوازیں اور اولے اور بارش کہ دیکھا نے فرعون
 گیا، کیا سخت دل کا فرعون اور دیے۔ کر سخت دل کے خادموں اپنے اور دل اپنا نے اس
 تھا۔ کہا سے موسیٰ نے خداوند کہ جیسا بھیجا، نہیں کو اسرائیل بنی نے اس اور

۰۱

اور کو دل کے اس نے میں کیونکہ جاؤ، پاس کے فرعون فرمایا: سے موسیٰ نے خداوند مگر
 آئیں۔ پر ان دیگرے بعد یکے نشانیاں یہ تاکہ ہے، دیا کر سخت کو دلوں کے خادموں کے اس
 نے میں کہ کو، بچوں کے بچوں اپنے اور کرو، بیان میں کانوں کے بچوں اپنے تم تاکہ
 گے لو جان تم اور کیں، میں ان نے میں جو نشانیاں میری اور اڑایا، مذاق کتنا سے مصریوں

کہا، سے اس اور ہوئے، داخل سامنے کے فرعون ہارون اور موسیٰ ہوں۔ خداوند میں کہ انکار سے ہونے شرمندہ سامنے میرے تو تک کب ہے: فرماتا یہ خدا کا عبرانیوں خداوند لوگوں میرے تو اگر کریں۔ عبادت میری وہ تاکہ دے، بھیج کو لوگوں میرے گا؟ رہے کرتا ٹڈیاں سی بہت پر علاقوں تمام تیرے وقت اس کل میں دیکھ، تو چاہتا، نہیں بھیجنا کو ہو نہیں قابل کے دیکھنے کو زمین تم اور گا، دے ٹھانپ کو نظر کی زمین وہ اور گا۔ لاؤں تمہارے نے اولوں جو گا، جائے کہا ہے گئی رہ باقی جو کو زیادتی ہر کی زمین وہ اور گے، اور گا۔ جائے کہا ہے رہا اگ پر زمین لیے تمہارے جو کو درخت ہر وہ اور تھا، دیا چھوڑ لیے سب میں زمین تمام کی مصریوں اور گھر، کے خادموں تیرے اور گے، جائیں بھر گھر تیرے وہ جب سے دن اس نے، اجداد کے ان نہ اور دیکھے، نہیں کبھی نے باپوں تیرے جو گھر، خادموں کے فرعون اور گیا۔ نکل سے فرعون کر مڑ موسیٰ اور تک، دن اس ہوئے، پر زمین اپنے وہ تاکہ دو بھیج کو لوگوں ان گا؟ رہے بنا پھندا لیے ہمارے تک کب یہ کہا، سے اس نے نے انہوں اور ہے؟ گیا ہو تباہ مصر کہ ہو چاہتے جاننا تم کیا یا کریں، عبادت کی خدا اپنے اور جاؤ کہا: سے ان نے اس اور کیا، واپس طرف کی فرعون کو ہارون اور موسیٰ ہم ہے: کہتا موسیٰ اور ہیں؟ رہے جا جو ہیں کون کون لیکن کرو، خدمت کی خدا خداوند اور بھیڑوں اپنی اور ساتھ، کے بیٹیوں اور بیٹوں گے، جائیں ساتھ کے بزرگوں اور جوانوں تمہارے خداوند کہا، سے اُن نے اُس اور ہے۔ عید کی خداوند یہ کیونکہ ساتھ، کے مویشیوں دیکھو نہیں؟ بھی سامان تمہارا کیا ہوں، بھیجتا کو تم میں کہ جیسا ہو طرح اُسی ساتھ خدمت کی خدا اور دیں، جانے مرد لیکن طرح، اس نہیں ہے۔ ہوئی لگی سے تم بدی کہ سے سامنے کے فرعون کو اُن نے اُنہوں لیکن ہو، کرتے تلاش یہی خود تم کیونکہ کریں، پر زمین ٹڈی اور پھیلاؤ، پر زمین کی مصر ہاتھ اپنا کہا، سے موسیٰ نے خداوند دیا۔ نکال تھا۔ چھوڑا نے اولے جو جائے، کہا پھل تمام کا درختوں اور سبزہ تمام کا زمین اور چڑھے، لایا، پر زمین کو ہوا جنوبی نے خداوند اور اٹھایا، طرف کی آسمان کو چھڑی نے موسیٰ اور

اسے وہ اور لیا۔ اٹھا کو ٹڈی نے ہوا جنوبی اور ہوئی، صبح رات، پوری اور دن اُس پورے سے اس زیادہ، نہایت گئی، ٹھہر پر حدود تمام کی مصر وہ اور لایا، پر مصر سرزمین تمام کی زمین نے اس اور ہوگی۔ نہیں ایسی بعد کے اس اور تھی، ہوئی نہیں ٹڈی ایسی پہلے اور لیا، کھا سبزہ تمام کا زمین نے اس اور گئی، ہو تباہ زمین اور دیا، ڈھانپ کو صورت سبزے تمام کے میدان اور میں درختوں تھا، رہا بچ سے اولوں جو پھل تمام کا درختوں میں۔ مصر سرزمین تمام بچی، نہیں چیز سبز کوئی میں

خداوند تمہارے نے میں ہوئے، کہتے بلایا، کو بارون اور موسیٰ سے جلدی نے فرعون لیکن اپنے اور کریں، قبول ابھی گناہ میرا لیے اس خلاف۔ تمہارے اور ہے، کیا گناہ سامنے کے خدا پاس کے فرعون موسیٰ کرے۔ دور موت یہ سے مجھ وہ اور کریں، دعا سے خدا خداوند کو ٹڈی اور دی، بدل ہوا شدید سے سمندر نے خداوند اور کی۔ دعا سے خدا اور نکلے سے بھی ٹڈی ایک میں زمین کی مصر تمام اور دیا، پھینک میں سمندر سرخ اسے اور لیا، اٹھا کو اسرائیل بنی نے اس اور دیا، کر سخت کو دل کے فرعون نے خداوند اور رہی۔ نہ باقی زمین کی مصر اور پھیلا، طرف کی آسمان ہاتھ اپنا کہا، سے موسیٰ نے خداوند بھیجا۔ نہیں طرف کی آسمان ہاتھ اپنا نے موسیٰ سکے۔ جا چھو جو اندھیرا ایسا جائے، چھا اندھیرا پر اور رہی۔ چھائی آندھی اور تاریکی اندھیرا، پر مصر سرزمین تمام تک دن تین اور پھیلا، نہیں سے بستر اپنے کوئی تک دن تین اور دیکھا، نہیں کو بھائی اپنے نے کسی تک دن تین روشنی تھے رہتے وہ جہاں میں جگہوں تمام ان لیے کے بیٹوں تمام کے اسرائیل لیکن اٹھا، کی خدا اپنے خداوند جاؤ، ہوئے: کہتے بلایا، کو بارون اور موسیٰ نے فرعون اور تھی۔ اور دو۔ جانے ساتھ تمہارے سامان تمہارا اور دو، چھوڑ بیل اور بھیڑیں لیکن کرو، خدمت ہمارے خداوند ہم جو گا، دے قربانیاں اور قربانیاں سوختنی ہمیں تو لیکن کہا، نے موسیٰ نہیں بھی کھر ایک ہم اور گے، جائیں ساتھ ہمارے مویشی ہمارے اور گے۔ کریں لیے کے خدا ہم لیکن گے، لیں لیے کے عبادت کی خدا اپنے خداوند ہم سے میں ان کیونکہ گے، چھوڑیں

پہنچ نہ وہاں ہم تک جب گئے، کریں عبادت کیا کی خدا اپنے خداوند ہم کہ جانتے نہیں اور چاہا۔ نہ کرنا رخصت کو اُن نے اُس اور دیا، کر سخت دل کا فرعون نے خداوند جائیں۔ کی دیکھنے چہرہ میرا پھر کہ رہ خبردار لیے اپنے جا، چلا سے پاس میرے ہے، کہتا فرعون کہا نے تو ہیں، کہتے موسیٰ گا۔ جائے مر گا، آئے نظر مجھے تو بھی دن جس کرنا، نہ کوشش گا۔ کروں نہیں ظاہر چہرہ اپنا دوبارہ پر تجھ میں کہ ہے

۱۱

کہ اس اور گا، لاؤں پر مصر اور فرعون ضرب ایک ابھی میں کہا، سے موسیٰ نے خداوند بالکل کو تم تو گا، بھیجے ساتھ کے سب کو تم وہ جب گا۔ دے بھیج سے یہاں کو تم وہ بعد پڑوسی اپنے ایک ہر اور کر، بات پر طور خفیہ میں کانوں کے لوگوں تو پس گا۔ دے نکال کے مصریوں کو لوگوں اپنے نے خداوند مانگے۔ لباس اور برتن کے سونے اور چاندی سے اور سامنے، کے مصریوں موسیٰ اور دیا، قرض کو ان نے انہوں اور کیا، عطا فضل سامنے کہا، نے موسیٰ اور گیا۔ بن آدمی بڑا بہت سامنے کے خادموں کے اس اور سامنے، کے فرعون اور گا، ہوں داخل میں درمیان کے مصر میں وقت کے رات آدھی کہ ہے فرماتا یہ خداوند اور ہے، بیٹھتا پر تخت جو سے پہلوٹھے کے فرعون گا، مرے پہلوٹھا ہر میں زمین کی مصر سرزمین تمام اور تک۔ پہلوٹھے کے جانور ہر اور تک، پہلوٹھے کے لونڈی کی پاس کے چکی اور گی۔ ہو کبھی پھر ہی نہ اور ہوئی، نہیں کبھی جیسی گی، ہو چیخ بڑی ایک میں مصر خلاف کے انسان نہ گا، بھونکے نہیں سے زبان اپنی کتا کوئی میں بیٹوں تمام کے اسرائیل فرق کتا درمیان کے اسرائیل اور مصریوں خداوند کہ لو جان تم تاکہ خلاف، کے جانور نہ کہتے گے، کریں سجدہ مجھے اور گے، آئیں پاس میرے خادم سب یہ تیرے اور گا۔ کرے میں بعد کے باتوں ان اور ہے، کرتا رہنمائی تو کی جن لوگ سب تیرے اور جا، نکل تو ہوئے،

کہا، سے موسیٰ نے خداوند نکلا۔ ساتھ کے غصے سے پاس کے فرعون موسیٰ اور گا۔ نکلے
میں زمین کی مصر معجزات اور نشانیاں اپنی میں تاکہ گا، سنے نہیں تمہاری فرعون
میں زمین کی مصر معجزات اور نشانیاں سب یہ نے ہارون اور موسیٰ جاؤں۔ بڑھاتا
بنی نے اس اور دیا، کر سخت کو دل کے فرعون نے خداوند لیکن کیے، سامنے کے فرعون
سنی۔ نہیں کی بھیجنے سے زمین کی مصر کو اسرائیل

۲۱

مہینوں لیے تمہارے مہینہ یہ کہا: میں زمین کی مصر سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور
اسرائیل بنی جماعت تمام ہے۔ پہلا میں مہینوں کے سال لیے تمہارے یہ ہے، شروعات کی
بھیڑ ایک مطابق کے گھرانوں آبائی اپنے ایک ہر کو تاریخ دسویں کی مہینے اس کہ کہو سے
کافی لیے کے بھیڑ ایک تاکہ ہوں، تھوڑے میں گھر لیکن اگر بھیڑ۔ ایک لیے کے گھر ایک ہر لے،
کے تعداد کی جانوں گا، کرے شامل کو پڑوسی قریبی اپنے ساتھ اپنے وہ تو ہوں، نہ
کا سال نہ، کامل، بھیڑ گا۔ جائے کیا شمار میں بھیڑ مطابق کے ضرورت اپنی ایک ہر مطابق،
اس پاس تمہارے یہ اور لوگے۔ تم سے میں بکریوں اور بچوں کے بھیڑ ہوگی، لیے تمہارے
ساری کی جماعت کی بیٹوں کے اسرائیل اور گا، رہے رکھا تک تاریخ چودھویں کی مہینے
پر چوکھٹوں دو اور گے، لیں سے میں خون وہ اور گی۔ کرے ذبح وقت کے شام اسے بھیڑ
اس وہ اور میں۔ ان کھائیں انہیں وہ اگر میں جن میں گھروں ان گے، رکھیں پر چوکھٹ اور
ساتھ کے ساگ کڑوے روٹی خمیری بے اور گے، کھائیں گوشت ہوا بھنا پر آگ میں رات
ہوا، بھنا میں آگ بلکہ ہوا، ابلا میں پانی نہ گے، کھاؤ نہیں کچا سے میں ان تم گے۔ کھائیں
اس تم اور گے، چھوڑو نہیں کچھ تک صبح سے میں اس تم انتڑیاں۔ اور پاؤں ساتھ کے سر
میں آگ اسے جائے بچ تک صبح سے میں اس کچھ جو لیکن گے، توڑو نہیں ہڈی کوئی کی

پاؤں تمہارے اور ہوں، ہوئی گسی کمربیں تمہاری گے: کھاؤ کو اُس تم طرح اِس گے۔ دو جلا کھاؤ، ساتھ کے جلدی کو اُس تم اور ہوں، لاٹھیاں میں ہاتھوں تمہارے اور ہوں، جوتے میں کی مصر اور گا، گزروں سے میں زمین کی مصر رات اس میں اور ہے۔ فسح کا خداوند یہ سب کے مصریوں اور گا، ماروں تک جانور کر لے سے انسان کو پہلوٹھے ہر میں زمین ہو نشان پر گھروں ان لیے تمہارے خون اور ہوں۔ خداوند میں گا، لوں انتقام سے دیوتاؤں میں جب اور گا، ڈھانپوں تمہیں میں اور گا، دیکھوں خون میں اور ہو، وہاں تم میں جن گا گی۔ ہو نہیں وبا کی تباہی درمیان تمہارے تو گا ماروں میں زمین کی مصر

تمام اپنی پر طور کے عید لیے کے خداوند اسے تم اور ہوگا، یادگار لیے تمہارے دن یہ اور خمیر بے تک دن سات گے۔ منائو اسے تم پر طور کے قانون ابدی گے، منائو میں نسلوں وہ کھائے، خمیر کوئی جو دو، نکال خمیر سے گھروں اپنے سے دن پہلے لیکن کھاؤ، روٹی مقدس دن پہلا اور تک۔ دن ساتویں سے دن پہلے گی، جائے دی کاٹ سے اسرائیل جان کام کا خدمت کوئی میں ان تم گا۔ کھلائے مقدس لیے تمہارے دن ساتواں اور گا، کھلائے جائے کیا لیے تمہارے یہ صرف جائے، کیا لیے کے جان ہر جو کے اس سوائے گے، کرو نہیں سے مصر زمین کو قوت تمہاری میں دن اسی کیونکہ گے، مانو کو حکم اس تم اور گا۔ کی مہینے پہلے گے۔ بناؤ قانون ابدی ایک میں نسلوں اپنی کو دن اس تم اور گا، نکالوں مہینے اسی گے، کھاؤ روٹی خمیری بے تم ہوئے، کرتے شروع سے شام کو تاریخ چودھویں گا، جائے پایا نہیں خمیر میں گھروں تمہارے تک دن سات تک۔ شام کی تاریخ اکیسویں کی خواہ گی، جائے ڈالی کاٹ سے اسرائیل جماعت جان وہ گا، کھائے روٹی خمیری کوئی جو گاہ ربائش ہر اپنی بلکہ گے، کھاؤ نہیں روٹی خمیری کوئی تم دیسی۔ کا ملک یا ہو پردیسی گے۔ کھاؤ روٹی خمیری بے میں

لیے اپنے کر جا کہا: سے ان اور بلایا، کو مجلس کی بزرگوں تمام کے اسرائیل بنی نے موسیٰ

گے، لو گچھا ایک کا زوفا تم کرو۔ ذبح کو فسخ عید اور لو، بھیڑ مطابق کے داری رشتہ اپنی پر بازوؤں دونوں اور پر چوکھٹ ہے، پاس کے دروازے جو کر ڈبو میں خون اُس اُسے اور کے گھر اپنے ایک ہر سے میں تم اور ہے، پاس کے دروازے جو گے لگاؤ سے خون اُس گا، گزرے لیے کے مارنے کو مصریوں خداوند اور گا۔ نکلے نہیں باہر تک صبح سے دروازے جائے گزر سے دروازے خداوند اور گا، دیکھے خون پر چوکھٹوں دونوں اور پر چوکھٹ اور گا۔ دے نہیں اجازت کی مارنے کر ہو داخل میں گھروں تمہارے کو والے کرنے تباہ اور گا، محفوظ تک ہمیشہ لیے کے بیٹوں اپنے اور لیے اپنے پر طور کے قانون کو کلام اس اور اِس تو کہا، نے اُس جیسا گا، دے کو تم خداوند جو ہو داخل میں زمین اُس تم اگر رکھو۔ ہے؟ کیا عبادت یہ کہیں، سے تم بیٹے تمہارے اگر ہوگا ایسا اور رکھنا۔ محفوظ کو خدمت میں مصر نے اُس کہ جیسا ہے، قربانی کی فسخ لیے کے خداوند یہ گے، کہو سے ان تم اور کو گھروں ہمارے لیکن مارا، کو مصریوں نے اُس جب ڈھانپا، کو گھروں کے اسرائیل بنی جیسا کیا ہی ویسا کر جا نے اسرائیل بنی اور لگے۔ کرنے سجدہ کر جھک لوگ اور بچایا۔ کیا۔ ہی ویسا نے انہوں تھا، دیا حکم کو ہارون اور موسیٰ نے خداوند

فرعون مارا، کو پہلوٹھے ہر میں زمین کی مصر نے خداوند وقت کے رات آدھی کہ ہوا ایسا تھی، میں گڑھے جو تک پہلوٹھے کے عورت قیدی تھا، بیٹھا پر تخت جو سے پہلوٹھے کے مصری، سب اور خادم، کے اس اور اٹھا، کو رات فرعون اور تک۔ پہلوٹھے کے جانور ہر اور میں جس تھا نہیں گھر کوئی کیونکہ ہوئی، چیخ بڑی ایک میں مصر سرزمین ساری اور اٹھو، کہا، سے ان اور بلایا، میں رات کو ہارون اور موسیٰ نے فرعون اور ہو۔ نہ مردہ کوئی اپنے خداوند اور جاؤ بھی، اسرائیل بنی اور بھی تم جاؤ، نکل سے میں لوگوں میرے اور بھی مجھے اور جاؤ، کر لے بیل اور بھیڑیں اپنی اور ہو۔ کہتے تم جیسا کرو، عبادت کی خدا رہے ڈال دباؤ ساتھ کے جوش لیے کے نکالنے باہر سے زمین کو لوگوں مصری اور دو۔ برکت پہلے سے ہونے خمیر آٹا اپنا نے لوگوں ہیں۔ رہے مر سب ہم کہ کہا نے انہوں کیونکہ تھے،

بنی اور پر۔ کندھوں کے ان تھا ہوا بندھا میں کپڑوں کے ان آتا ہوا گوندھا کا ان لیا، اٹھا سے مصریوں نے انہوں اور تھا، دیا حکم کو ان نے موسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیل کے مصریوں کو لوگوں اپنے نے خداوند اور مانگے۔ کپڑے اور برتن کے سونے اور چاندی لوٹا۔ کو مصریوں نے انہوں اور دیا، قرض کو ان نے انہوں اور کیا، عطا فضل سامنے

کے سامان مرد، پیادہ لاکھ چھ گئے، کو سکوت سے رعسمیس اسرائیل بنی کر ہو روانہ اور بہ بہت مویشی اور بیل، اور بھیڑیں، اور ساتھ، کے ان اوپر گیا بہت مخلوط اور علاوہ۔ خمیر وہ کیونکہ روٹیاں، خمیر بے تھے، لائے نکال سے مصر وہ جو پکایا آتا وہ نے انہوں اور ہوئے، نہیں قابل کے ٹھہرنے وہ اور تھا، دیا نکال انہیں نے مصریوں کیونکہ تھا، ہوا نہیں انہوں جو رہائش کی اسرائیل بنی اور تھا۔ بنایا توشہ میں راستے لیے اپنے نے انہوں ہی نہ ایسا اور تھی۔ سال تیس سو چار بسائی، میں زمین کی کنعان اور میں زمین کی مصر نے کو رات سے زمین کی مصر طاقت تمام کی خداوند بعد، کے سال تیس سو چار کہ ہوا ہے، یہ رات وہ جائے، نکالا سے زمین کی مصر کو ان تاکہ ہے، لیے کے خداوند پہرہ یہ نکلی۔ اور ہو۔ میں نسلوں کی ان لیے کے بیٹوں سب کے اسرائیل تاکہ پہرہ، لیے کے خداوند سے میں اس اجنبی بھی کوئی ہے، قانون کا فسخ یہ کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اس وہ پھر اور گے، کرو ختنہ تم کا ہوئے خریدے سے چاندی یا خادم ہر اور گا کھائے نہیں گا، جائے کھایا میں گھر ایک گا۔ کھائے نہیں سے میں اس مزدور یا مسافر گا۔ کھائے سے میں تمام گے۔ توڑو نہیں ہٹی کی اس تم اور گے، جاؤ لے نہیں باہر گوشت سے گھر تم اور لیے کے خداوند تاکہ آئے پاس تمہارے اجنبی کوئی اگر گے۔ کریں اسے اسرائیل بنی جماعتِ وہ اور آئے، لیے کے منانے اسے وہ پھر اور کرو، ختنہ کا مذکر ہر کے اس تو منائے، فسخ گا۔ کھائے نہیں سے میں اس نامختون بھی کوئی گا۔ ہو طرح کی باشندے مقامی کے زمین بنی اور ہے۔ آیا میں تم جو لیے کے پردیسی اُس اور لیے، کے مقامی گا ہو ایک قانون تھا، دیا حکم لیے کے ان کو ہارون اور موسیٰ نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیل

کی مصر کو بیٹوں کے اسرائیل خداوند کہ ہوا ایسا دن اُس اور کیا۔ ہی ایسا نے انہوں
لایا۔ باہر ساتھ کے طاقت کی اُن سے زمین

۳۱

ہونے پیدا پہلا ہر کرو، مقدس کو پہلوٹھے ہر لیے میرے فرمایا: سے موسیٰ نے خداوند اور
بے۔ میرا وہ تک، جانور کر لے سے انسان ہے، کھولتا کو رحم ہر میں اسرائیل بنی جو والا
غلامی سے، زمین کی مصر تم میں جس رکھو یاد کو دن اس کہا، سے لوگوں نے موسیٰ اور
نہیں خمیر اور نکالا، سے یہاں کو تم سے ہاتھ طاقتور نے خداوند کیونکہ نکلے، سے گھر کے
خداوند جب کہ گا ہو ایسا اور ہو۔ رہے نکل میں مہینے نئے تم آج کیونکہ گا۔ جائے کھایا
فرزیوں اور جرجاسیوں یبوسیوں، حویوں، اموریوں، حتیوں، کنعانیوں، تجھے خدا تیرا
کہ تھی کھائی قسم سے دادا باپ تیرے نے اُس میں بارے کے جس آئے، لے میں زمین کی
عبادت یہ میں مہینے اِس ٹو تو ہے، بہتا شہد اور دودھ میں جس گا دے زمین وہ تجھے
خمیر بے ہے۔ عید کی خداوند دن ساتویں اور گے، کھاؤ روٹی خمیری بے تم دن چھ کرنا۔ ادا
تمام تمہاری ہی نہ اور گی، آئے نہیں نظر روٹی خمیری تمہیں گے، کھاؤ دن سات تم روٹی
خدا خداوند کہ ہوئے کہتے یہ گے، بتاؤ کو بیٹے اپنے دن اُس تم اور ہوگا۔ خمیر میں حدود
لیے تیرے ہر ہاتھ تیرے یہ اور تھا۔ رہا نکل سے مصر میں جب کیا لیے اِس یہ لیے میرے نے
منہ تیرے قانون کا خداوند تاکہ یادگار، ایک سامنے کے آنکھوں تیری اور گا، ہو نشان ایک
قانون اس اور لایا۔ نکال سے مصر سے ہاتھ طاقتور تجھے نے خدا خداوند کیونکہ ہو، میں
دن۔ بہ دن مطابق، کے موسموں اور اوقات مقررہ رکھو محفوظ کو

طریقے جس لائے، میں زمین کی کنعانیوں کو تجھ خدا تیرا خداوند جب کہ گا ہو ایسا اور

ہر تو اور گا۔ دے زمین وہ کو تجھ وہ اور تھی، کھائی قسم سے دادا باپ تیرے نے اُس سے رحم جو کو پہلوٹھے ہر لیے۔ کے خداوند کو نروں گا، کرے الگ کھولے رحم جو کو پہلوٹھے کو نروں ہوں، تجھے بھی جتنے سے، میں مویشیوں تیرے یا سے ریوڑوں تیرے کھولے بدلے سے بھیڑ اسے تو کھولے، رحم جو پہلوٹھا کا گدھے ہر گا۔ کرے مقدس لیے کے خداوند کے انسان ہر سے میں بیٹوں اپنے اور گا، چھڑائے کو اس تو بدلے، نہ تو اگر لیکن گا، یہ کہ ہوئے کہتے یہ پوچھے، سے تجھ بیٹا تیرا بعد کے باتوں ان اگر گا۔ چھڑائے کو پہلوٹھے سے، زمین کی مصر سے ہاتھ طاقتور کو ہم خداوند کہ گا کہے سے اُس ٹو تو ہے؟ کیا مصر نے اس تو کیا، انکار سے بھیجنے ہمیں نے فرعون جب لایا۔ نکال سے گھر کے غلامی کے مویشیوں کر لے سے پہلوٹھوں کے انسانوں ڈالا، مار کو پہلوٹھے ہر میں زمین کی کرتا قربانی لیے کے خداوند کو نر والے کھولنے رحم ہر میں سے وجہ اسی تک۔ پہلوٹھوں گا، ہو نشانی پر ہاتھ تیرے یہ اور گا۔ چھڑاؤں کو پہلوٹھے ہر سے میں بیٹوں اپنے اور ہوں، سے مصر سے ہاتھ طاقتور تجھے خداوند کیونکہ والا، ہلنے نہ سامنے کے آنکھوں تیری اور لایا۔ نکال

سے راستے کے زمین کی فلسٹیوں کو ان نے خدا تو بھیجا، کو لوگوں نے فرعون جب جنگ لوگ کہ ہو نہ ایسا کہیں کہا، نے خدا کیونکہ تھا، قریب وہ کیونکہ کی، نہیں رہنمائی کے طرف کی بیابان کو لوگوں نے خدا اور جائیں۔ لوٹ کو مصر اور پچھتائیں، کر دیکھ کی مصر اسرائیل بنی میں نسل پانچویں اور گھیرا، طرف کی سمندر سرخ سے، راستے اسرائیل نے اُس کیونکہ لیں، ساتھ اپنے بڈیاں کی یوسف نے موسیٰ اور چڑھے۔ سے زمین تم اور گا، کرے بھال دیکھ تمہاری ضرور خداوند ہوئے، کہتے تھی، دلائی قسم کو بیٹوں کے گے۔ جاؤ لے ساتھ اپنے سے یہاں بڈیاں میری

ان خدا اور لگایا۔ خیمہ پاس کے بیابان میں ایتام اور نکلے سے شگوت اسرائیل بنی کر اُنھ

آگ کو رات اور دکھائے، راستہ انہیں تاکہ میں، ستون کے بادل کو دن تھا، کرتا رہنمائی کی سامنے کے لوگوں تمام میں رات ستون کا آگ اور میں دن ستون کا بادل میں۔ ستون کے ہوا۔ نہیں ختم سے

۴۱

سامنے کے بستی کر پلٹ وہ اور کہو، سے اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور سامنے کے ان تم مقابل؛ کے صفوں بعل درمیان، کے سمندر اور مجدول ہوں، زن خیمہ میں زمین اسرائیل بنی یہ گا، کہے سے لوگوں اپنے فرعون اور گے۔ ہو زن خیمہ پر سمندر سخت کو دل کے فرعون لیکن میں ہے۔ دیا کر بند انہیں نے بیابان کیونکہ ہیں، رہے بھٹک فوج تمام کی اس اور میں فرعون میں اور گا، کرے تعاقب پیچھے کے ان وہ اور گا، کروں ہی ایسا نے انہوں اور ہوں، خداوند میں کہ گے جانیں مصری تمام اور گا، پاؤں جلال میں کے اس اور فرعون اور ہیں، گئے بھاگ لوگ کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ کے مصر اور کیا۔ بنی کہ ہے، کیا کیا یہ نے ہم کہا، نے انہوں اور گیا، بدل میں بارے کے لوگوں دل کا خادموں جوتا، کو رتھوں اپنے نے فرعون پس کریں؛ نہ خدمت ہماری وہ کہ دیا، بھیج کو اسرائیل کے مصریوں اور رتھ، چنیدہ سو چھ نے اُس اور گیا۔ لے ساتھ اپنے کو لوگوں تمام اپنے اور کے اُس اور مصر بادشاہ فرعون نے خداوند اور لیے۔ افسران پر سب اور گھوڑے، سب اسرائیل بنی لیکن کیا، تعاقب کا اسرائیل بنی نے اُس اور دیے، کر سخت دل کے خادموں کنارے کے سمندر انہیں اور کیا، تعاقب کا ان نے مصریوں اور تھے۔ رہے نکل سے ہاتھ بلند کے بستی لشکر کا اس اور سوار، اور رتھ، اور گھوڑے تمام کے فرعون اور پایا، زن خیمہ اٹھا آنکھیں نے اسرائیل بنی تو آیا، قریب فرعون جب اور تھا۔ مقابل کے صفوں بعل سامنے، نے اسرائیل بنی اور گئے، ڈر بہت وہ اور ہیں، رہے آ پیچھے کے ان مصری کہ دیکھا کر

قبریں میں زمین کی مصر کیا کہا، سے موسیٰ نے انہوں اور کی۔ فریاد طرف کی خداوند کیا کیا ساتھ ہمارے نے تم یہ آئے؟ لے بابر لیے کے مارنے میں بیابان ہمیں تم کہ تھیں نہیں سے تم میں مصر نے ہم جو تھی نہیں بات وہی یہ کیا لائے؟ نکال سے مصر ہمیں کہ ہے لیے ہمارے کیونکہ کریں؟ خدمت کی مصریوں ہم تاکہ دو چھوڑ ہمیں کہ تھی کہی ہے۔ بہتر سے مرنے میں بیابان اس کرنا خدمت کی مصریوں

کو نجات سے طرف کی خداوند اور جاؤ ہو کھڑے رکھو، حوصلہ کہا، سے لوگوں نے موسیٰ دیکھا کو مصریوں آج نے تم سے طریقے جس کیونکہ گا، کرے لیے ہمارے آج وہ جو دیکھو اور گا، لڑے سے طرف تمہاری خداوند گے۔ دیکھو نہیں دوبارہ لیے کے ہمیشہ انہیں تم ہے، بنی ہو؟ رہے چیخ کیوں طرف میری تم کہا، سے موسیٰ نے خداوند گے۔ ربو خاموش تم پھیلا، پر سمندر ہاتھ اپنا اور اٹھا، لاٹھی اپنی تو اور کریں۔ کوچ وہ کہ کہو سے اسرائیل دیکھو، اور ہوں۔ داخل پر خشکی درمیان کے سمندر اسرائیل بنی اور دے، پہاڑ اسے اور ہوں داخل پیچھے کے ان وہ اور گا، کروں سخت کو دل کے مصریوں تمام اور فرعون میں گھوڑوں کے اس اور میں رتھوں اور میں لشکر تمام کے اس اور میں فرعون میں اور گے، اور فرعون میں جب ہوں، خداوند میں کہ گے لیں جان مصری تمام اور گا۔ پاؤں جلال میں خیمہ کی اسرائیل بنی جو فرشتہ کا خدا اور پاؤں۔ جلال میں گھوڑوں اور رتھوں کے اس سے سامنے کے ان بھی ستون کا بادل اور گیا، چلا پیچھے اور گیا بٹ تھا رہا چل آگے کے گاہ اور درمیان کے گاہ خیمہ کی مصریوں وہ اور گیا۔ ہو کھڑا پیچھے کے ان اور گیا بٹ چھا تاریکی اور اندھیرا اور گیا، ہو کھڑا اور ہوا داخل درمیان کے گاہ خیمہ کی اسرائیل پر سمندر نے موسیٰ ملے۔ نہیں سے دوسرے ایک رات پوری وہ اور گئی، گزر رات اور گئی، سمندر اور بٹایا، کو سمندر میں ہوا جنوبی تیز رات پوری نے خداوند اور پھیلایا، ہاتھ اپنا داخل پر خشکی میں بیچ کے سمندر اسرائیل بنی اور گیا۔ پھٹ پانی اور دیا، کر خشک کو دیوار۔ سے طرف بائیں اور تھا، دیوار سے طرف دائیں پانی کا اس اور ہوئے،

اور گھوڑا، ہر کا فرعون اور ہوئے، داخل پیچھے کے ان وہ اور کیا، تعاقب نے مصریوں اور آگ نے خداوند کہ ہوا ایسا میں پہر کے صبح میں۔ درمیان کے سمندر سوار، اور رتھ، کو لشکرگاہ کی مصریوں اور ڈالی، نظر پر لشکرگاہ کی مصریوں سے میں ستون کے بادل سے زور انہیں اور باندھا، کو محوروں کے رتھوں کے ان نے اس اور دیا۔ ڈال میں پریشانی لیے کے ان خداوند کیونکہ بھاگیں، سے چہرے کے اسرائیل ہم کہا، نے مصریوں اور لایا، واپس پانی اور پھیلاؤ، پر سمندر ہاتھ اپنا کہا، سے موسیٰ نے خداوند ہے۔ لڑتا سے مصریوں ہاتھ اپنا نے موسیٰ پہر لے۔ ڈھانپ کو سواروں اور کو رتھوں کو، مصریوں اور جائے، آ سے نیچے کے پانی مصری اور گیا، آ واپس پر زمین وقت کے دن پانی اور پھیلا، پر سمندر اور مڑا واپس پانی اور دیا۔ جھاڑ میں بیچ کے سمندر کو مصریوں نے خداوند اور بھاگے، کے ان جو لیا، ڈھانپ کو طاقت تمام کی فرعون اور کو سواروں اور کو رتھوں نے اس اسرائیل بنی لیکن بچا۔ نہیں بھی ایک سے میں ان اور تھے، ہوئے داخل میں سمندر پیچھے تھا، دیوار سے طرف دائیں لیے کے ان پانی اور گزرے، سے راستے خشک درمیان کے سمندر نجات سے ہاتھ کے مصریوں کو اسرائیل دن اس نے خداوند اور دیوار۔ سے طرف بائیں اور عظیم وہ نے اسرائیل اور دیکھا۔ مردہ پر کنارے کے سمندر کو مصریوں نے اسرائیل اور دی، نے انہوں اور ڈرے، سے خداوند لوگ اور کیا، ساتھ کے مصریوں نے خداوند جو دیکھا ہاتھ کیا۔ یقین پر موسیٰ خادم کے اس اور پر خدا

۵۱

خداوند ہم آؤ ہوئے، کہتے کہا، اور گایا، گیت یہ لیے کے خدا نے اسرائیل بنی اور موسیٰ پہر کو سوار اور گھوڑے نے اُس ہے، پایا جلال سے شان وہ کیونکہ گائیں، میں تعریف کی اور ہے، خدا میرا یہ ہوا، لیے کے نجات میری محافظ اور مددگار دیا۔ پھینک میں سمندر

خداوند گا۔ کروں سرفراز کو اس میں اور خدا، کا باپ میرے گا، کروں تمجید کی اس میں اس کو قوت کی اس اور رتھ کے فرعون ہے۔ نام کا اس خداوند ہے، والا توڑنے کو جنگوں سمندر گئے۔ لیے نگل میں سمندر سرخ افسران سوار ہوئے چنے دیا، پھینک میں سمندر نے ہاتھ دایاں تیرا خداوند، اے گئے۔ ڈوب طرح کی پتھر میں گہرائی وہ دیا، ڈھانپ انہیں نے دیا۔ کر چور چکنا کو دشمنوں نے ہاتھ دائیں تیرے خداوند، اے ہے، ہوا جلالی میں طاقت نے جس بھیجا غضب اپنا نے تو دیا، توڑ کو مخالفوں نے تو سے کثرت کی جلال اپنے اور گیا، ہو تقسیم پانی ذریعے کے روح کی غضب تیرے اور لیا۔ کھا طرح کی بھوسے انہیں تعاقب کہا، نے دشمن گئیں۔ جم میں درمیان کے سمندر لہریں گیا، جم طرح کی دیوار پانی سے تلوار اپنی گا، دوں بھر کو جان اپنی گا، کروں تقسیم مال کا لوٹ گا، لوں پکڑ کے کر ڈھانپ کو ان نے سمندر بھیجی، روح اپنی نے تو گا۔ کرے حکومت ہاتھ میرا گا، ڈالوں مار مانند تیری میں خداؤں خداوند! اے گئے۔ ڈوب طرح کی سیسے میں پانی زبردست وہ لیا، ہے، انگیز حیرت میں رائوں ہے، معزز میں مقدسوں تو ہے؟ کون مانند تیری ہے؟ کون اپنی نے تو لیا۔ نگل انہیں نے زمین پھیلایا، ہاتھ دایاں اپنا نے تو ہے۔ والا کرنے عجائبات سے طاقت اپنی نے تو چھڑایا، نے تو جسے کی رہنمائی کی قوم اس اپنی سے راستبازی رہنے کے فلسطیم ہوئے، غصے وہ اور سنا، نے قوموں پہنچایا۔ تک ٹھکانے مقدس اپنے انہیں کو حکمرانوں کے مواہیوں اور کی، جلدی نے رہنماؤں کے ادم تب لیا۔ پکڑ نے درد کو والوں پڑے، گر خوف اور لرزہ پر ان گئے۔ پگھل سب والے رہنے میں کنعان لیا، پکڑ نے کپکپی خداوند، اے جائے، گزر قوم تیری کہ تک یہاں جائیں، ہو پتھر وہ سے عظمت کی بازو تیرے میراث اپنی انہیں کر جا لے کیا۔ حاصل نے تو جسے جائے، گزر قوم یہ تیری کہ تک یہاں خداوند، اے کی، تیار نے تو جو میں، گاہ رہائش ہوئی کی تیار اپنی دو، لگا میں پہاڑ کے ہے، کرتا بادشاہی ہمیشہ خداوند کی۔ تیار نے ہاتھوں تیرے جو خداوند، اے جگہ، مقدس ساتھ کے سواروں اور رتھوں گھوڑے کے فرعون کیونکہ آگے۔ بھی سے اس اور تک ابد

سمندر اسرائیل بنی لیکن لایا، پر ان پانی کا سمندر نے خداوند اور ہوئے، داخل میں سمندر گئے۔ گزر سے پر زمین خشک درمیان کے

ڈھولوں عورتیں تمام اور لیا، ڈھول میں ہاتھ اپنے تھیں، بہن کی ہارون جو نے، نبیہ مریم ہم آؤ کہا، ہوئے کرتے قیادت کی ان نے مریم نکلیں۔ پیچھے کے ان ساتھ کے رقصوں اور اور گھوڑے نے اُس ہے، ہوا سرفراز سے شان وہ کیونکہ گاٹیں، میں تعریف کی خداوند اور نکالا، سے احمر بحیرہ کو اسرائیل بنی نے موسیٰ اور دیا۔ پھینک میں سمندر کو سوار لیے کے پینے انہیں اور رہے، چلتے میں بیابان دن تین وہ اور گیا، لے میں شور بیابان انہیں کڑوا وہ کیونکہ تھے، سکتے پی نہیں پانی سے مرہ وہ لیکن آئے، میں مرہ وہ ملا۔ نہیں پانی ہوئے: کہتے بڑبڑائے، پر موسیٰ لوگ اور رکھا۔ کڑواہٹ نام کا جگہ اُس نے اُس لیے اِس تھا، اور دکھائی، لکڑی اسے نے خداوند اور پکارا، طرف کی خداوند نے موسیٰ گے؟ پٹیں کیا ہم اور احکام لیے کے اس نے اس وہاں گیا۔ ہو میٹھا پانی اور ڈالا، میں پانی اسے نے اس کی خدا خداوند اپنے ٹو اگر کہا، نے اُس اور آزمایا۔ اسے نے اس وہاں اور کیے، مقرر فیصلے پر احکام کے اُس اور کرے، وہ ہے پسندیدہ سامنے کے اُس جو اور سنے، سے غور کو آواز پر مصریوں نے میں بیماری جو تو رکھے، محفوظ کو فرائض سب کے اُس اور دھرے، کان شفا تجھے جو ہوں خدا تیرا خداوند میں کیونکہ گا، لاؤں نہیں پر تجھ میں وہ تھی، لائی کے کھجور ستر اور تھے، کے پانی چشمے بارہ وہاں اور آئے، میں ایلیم وہ اور ہے۔ دیتا ہوئے۔ زن خیمہ پاس کے پانی وہاں وہ اور تھے، درخت

۶۱

جو آئی، میں سین صحرائے جماعت ساری کی اسرائیل بنی اور ہوئے، روانہ سے ایلیم وہ

نکل سے مصر ملک وہ جب دن، پندربویں کے مہینے دوسرے ہے۔ درمیان کے سینا اور ایلیم نے اسرائیل بنی اور بڑبڑایا۔ پر ہارون اور موسیٰ نے اسرائیل بنی جماعت تمام تھے، چکے ہوتے، گئے مر کر جا مارے سے ہاتھ کے خداوند میں زمین کی مصر ہم کاش کہا، سے ان تم کیونکہ تھے، کھاتے روٹیاں کر ہو سیر اور تھے بیٹھتے پر ہانڈیوں کی گوشت ہم جب نے خداوند اور ڈالو۔ مار سے قحط کو جماعت تمام اس تاکہ ہو لائے میں بیابان اس ہمیں ہر اور گے نکلیں لوگ اور ہوں، برساتا روٹیاں سے آسمان پر تم میں دیکھو کہا، سے موسیٰ چلیں پر قانون میرے وہ آیا کہ آزماؤں کو ان میں تاکہ گے، کریں جمع میں دن لیے کے دن اور لائیں، اندر وہ کچھ جو گے کریں تیار وہ اور ہوگا، ایسا میں دن چھٹے اور نہیں۔ یا گے تمام کی اسرائیل بنی نے ہارون اور موسیٰ اور ہیں۔ کرتے جمع روزانہ وہ جو ہوگا دگنا وہ اور لایا، نکال سے مصر زمین کو تم خداوند کہ گے لو جان تم کو شام کہا، سے جماعت گا، سنے خلاف کے خدا بڑبڑاٹ تمہاری وہ جب گے دیکھو جلال کا خداوند تم کو صبح کو تم خداوند جب کہا، نے موسیٰ اور ہو؟ بڑبڑاتے خلاف ہمارے تم کہ ہیں کیا ہم لیکن کہ لیے اس ہے، دیتا لیے کے سیری روٹیاں کو صبح اور لیے کے کھانے گوشت وقت کے شام کیونکہ ہیں؟ کیا ہم تو ہو، بڑبڑاتے خلاف ہمارے تم جو ہے سنی بڑبڑاٹ تمہاری نے خداوند ہے۔ خلاف کے خدا بلکہ ہے، نہیں خلاف ہمارے بڑبڑاٹ تمہاری

آؤ، سامنے کے خدا کہو، سے جماعت تمام کی بیٹوں کے اسرائیل کہا، سے ہارون نے موسیٰ سے جماعت کی اسرائیل بنی تمام ہارون جب ہے۔ لی سن بڑبڑاٹ تمہاری نے اُس کیونکہ اور ہوا۔ ظاہر میں بادل جلال کا خداوند اور مڑے، طرف کی بیابان وہ اور تھا، رہا بول سے ان ہے، سنی بڑبڑاٹ کی اسرائیل بنی نے میں ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند جاؤ ہو سیر سے روٹیوں تم کو صبح اور گے، کھاؤ گوشت تم کو شام کہ ہوئے کہتے یہ کہو، آئیں، اوپر بٹیریں اور ہوئی، شام ہوں۔ خدا تمہارا خداوند میں کہ گے لو جان تم اور گے، ہو ختم سے گرد کے گاہ خیمہ اوس جب کو صبح لیا، ڈھانپ کو گاہ خیمہ نے انہوں اور

پر زمین سفید، طرح کی دھنیے تھی، چیز باریک پر سطح کی بیابان دیکھو، اور تھی۔ ربی وہ کیونکہ ہے؟ کیا یہ کہا، سے دوسرے ایک کر دیکھ اسے نے اسرائیل بنی طرح۔ کی پالے نے خداوند جو بے روٹی وہ یہ کہا، سے ان نے موسیٰ لیکن تھا۔ کیا یہ کہ تھے جانتے نہیں ایک ہر سے میں اس دیا: حکم نے خداوند جو بے کلام وہ یہ ہے۔ دی لیے کے کھانے تمہیں تعداد کی جانوں تمہاری سے، حساب کے سر کرے، جمع عومر ایک مطابق کے ضرورت اپنی کیا، ہی ایسا نے اسرائیل بنی اور کرو۔ جمع ساتھ کے نشینوں خیمہ اپنے ایک ہر مطابق، کے تو ناپا سے ہومر نے انہوں جب اور کم۔ نے کسی اور زیادہ نے کسی کیا جمع نے انہوں اور کے اس تھا کیا جمع کم نے جس اور تھا، نہ زیادہ پاس کے اس تھا کیا جمع زیادہ نے جس کہا، سے ان نے موسیٰ تھا۔ کیا جمع مطابق کے ضرورت اپنی نے ایک ہر تھا، نہ کم پاس چھوڑے۔ نہ کچھ تک صبح سے میں اس بھی کوئی

چھوڑ تک صبح سے میں اس نے لوگوں بعض بلکہ مانی، نہیں بات کی موسیٰ نے انہوں اور اور ہوئے۔ غضبناک پر ان موسیٰ اور گیا، ہو بدبودار وہ اور گئے پڑ کیڑے میں اس اور دیا، سورج جب لیکن مطابق، کے مقدار مقرر اپنی نے ایک ہر کیا، جمع صبح ہر اسے نے انہوں دوگنی چیزیں ضروری نے انہوں کہ ہوا ایسا دن چھٹے تھا۔ جاتا پگھل یہ تو تھا ہوتا گرم اور آئے پاس کے موسیٰ سردار تمام کے جماعت اور ہومر، دو لیے کے ایک ہر کیں، جمع کل فرمائی؟ نے خداوند جو بے نہیں بات وہ یہ کیا کہا، سے ان نے موسیٰ دی۔ اطلاع انہیں ابالنا تم جتنا اور لو، پکا چاہو پکانا تم جتنا ہے، آرام مقدس لیے کے خداوند دن کا سبت نے انہوں اور دو۔ رکھ میں ذخیرہ لیے کے صبح اسے ہو زیادہ کچھ جو اور لو، ابال چاہو اور آئی بدبو نہ اور تھا، دیا حکم کو اُن نے موسیٰ جیسا دیا، چھوڑ تک صبح سے میں اُس میدان یہ ہے، سبت لیے کے خداوند آج کیونکہ کھاؤ، آج کہا، نے موسیٰ پڑا۔ کیڑا میں اُس نہ میں اس کیونکہ ہے، سبت دن ساتویں لیکن گے، کرو جمع تم دن چھ گا۔ ملے نہیں میں اور نکلے، کرنے جمع کچھ سے میں لوگوں دن ساتویں کہ ہوا ایسا اور ہوگا۔ نہیں کچھ

شریعت میری اور احکام میرے تم تک کب کہا، سے موسیٰ نے خداوند پایا۔ نہیں نے انہوں اس ہے، دیا پر طور کے سبت دن یہ تمہیں نے خداوند کیونکہ دیکھو، چاہتے؟ نہیں سنا کو ٹھہرے میں گھر اپنے ایک ہر ہیں، دی روٹیاں کی دنوں دو دن چھٹے تمہیں خود نے اُس لیے کیا۔ آرام دن ساتویں نے لوگوں اور نکلے۔ نہ باہر سے جگہ اپنی دن ساتویں بھی کوئی رہے، اس مگر تھا، مانند کی بیج کے دھنیے سفید یہ اور رکھا، من نام کا اس نے اسرائیل بنی اور خداوند کا جس ہے کلام وہ یہ کہا، نے موسیٰ اور تھا۔ طرح کی کیک بنے میں شہد ذائقہ کا وہ تاکہ رکھو، محفوظ لیے کے نسلوں والی آنے اپنی اور بھرو ہومر ایک کا من دیا، حکم نے سے زمین کی مصر کو تم خداوند جب کھائی، میں بیابان نے تم جو دیکھیں کو روٹی اس من ہومر ایک میں اس اور لو، مرتبان کا سونے ایک کہا، سے ہارون نے موسیٰ اور لایا۔ نکال جس رہے۔ محفوظ لیے کے نسلوں تمہاری تاکہ رکھو، سامنے کے خدا اسے اور ڈالو، کر بھر لیے کے حفاظت سامنے کے گواہی نے ہارون اور دیا، حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے نہیں میں سرزمین آباد وہ تک جب کھایا، من تک سال چالیس نے اسرائیل بنی رکھا۔ گومور اور گئے۔ آ نہیں میں علاقے کے فینیقیہ وہ کہ تک جب کھایا من نے انہوں پہنچے۔ تھا۔ حصہ دسواں کا پیمانوں تین

۷۱

مطابق کے خیموں اپنے سبب کے کلام کے خداوند جماعت تمام کی اسرائیل بنی اور پینے لیے کے لوگوں لیکن ہوئے، زن خیمہ میں رفیدیم اور ہوئی، روانہ سے سین صحرائے ہم تاکہ دو پانی ہمیں لگے، کہنے اور لگے جھگڑنے سے موسیٰ لوگ اور تھا۔ نہیں پانی کو کیوں کو خداوند تم اور ہو، جھگڑتے کیوں سے مجھ تم کہا، سے ان نے موسیٰ اور پیئیں۔ ہوئے بڑبڑاتے سے موسیٰ وہاں نے لوگوں اور ہوئے، پیاسے لیے کے پانی وہاں لوگ ہو؟ آزماتے

ہمارے اور بچوں ہمارے اور ہمیں تاکہ ہو لائے کیوں سے مصر ہمیں تم کیوں؟ یہ کہا،
 کے لوگوں ان میں کہا، کر چیخ طرف کی رب نے موسیٰ ڈالو؟ مار سے پیاس کو مویشیوں
 موسیٰ نے خداوند اور گئے۔ دیں کر سنگسار مجھے وہ اور دیر تھوڑی ابھی کروں؟ کیا ساتھ
 وہ اور لو، لے سے میں بزرگوں کے لوگوں ساتھ اپنے اور جاؤ، آگے کے لوگوں ان کہا، سے
 وہاں میں یہ جاؤ۔ اور لو، لے میں ہاتھ اپنے اسے تھا، مارا کو دریا نے تم سے جس لٹھی
 سے میں اس اور مارو گئے، پر پتھر تم اور ہوں، کھڑا سامنے تمہارے پر پتھر میں حوریب
 کیا۔ ہی ایسا سامنے کے بیٹوں کے اسرائیل نے موسیٰ اور گئے۔ پیٹیں لوگ اور گا، نکلے پانی
 سے، وجہ کی ملامت کی اسرائیل بنی رکھا، ملامت اور آزمائش نام کا جگہ اُس نے اس اور
 بے درمیان ہمارے خداوند کیا کہ ہوئے کہتے یہ آزمایا، کو خداوند نے انہوں کہ لیے اس اور
 نہیں؟ یا

طاقتور لیے اپنے کہا، سے یسوع نے موسیٰ لڑا۔ سے اسرائیل میں رفیدیم اور آیا عمالیق
 میں دیکھو اور کرو، بندی صف لیے کے لڑائی سے عمالیق کل کر نکل اور لو، چن آدمی
 نے یسوع اور گی۔ ہو میں ہاتھ میرے لٹھی کی خدا اور گا، ہوں کھڑا پر چوٹی کی پہاڑی
 آرا صف میں مقابلے کے عمالیق کر نکل اور تھا، کہا سے اس نے موسیٰ جیسا کیا ہی ویسا
 جب کہ ہوا ایسا اور گئے۔ چڑھ پر چوٹی کی پہاڑی حور اور ہارون اور موسیٰ اور ہوا،
 عمالیق تو کیے نیچے ہاتھ نے انہوں جب اور آیا، غالب اسرائیل تو اٹھائے ہاتھ نے موسیٰ
 اور رکھا، نیچے کے اس کر لے پتھر ایک نے انہوں اور تھے، بھاری ہاتھ کے موسیٰ آیا۔ غالب
 دوسری اور ایک سے طرف ایک کو ہاتھوں کے ان نے ہور اور ہارون اور گئے، بیٹھ پر اس وہ
 رہے۔ مضبوط تک ہونے غروب کے سورج ہاتھ کے موسیٰ اور دیا، سہارا نے ایک سے طرف
 دی۔ شکست کے کر قتل سے تلوار کو لوگوں تمام کے اس اور کو عمالیق نے یسوع اور
 کے یسوع اور ڈال، لکھ میں کتاب پر طور کے یادگار کو اس کہا، سے موسیٰ نے خداوند
 گا۔ دوں مٹا بالکل سے نیچے کے آسمان کو یادگار کی عمالیق میں کہ دے، ڈال میں کانوں

میری خداوند رکھا، نام کا اس اور کی، تعمیر گاہ قربان ایک لیے کے خداوند نے موسیٰ اور نسل۔ در نسل ہے، لڑتا خلاف کے عمالیک سے ہاتھ خفیہ خداوند کیونکہ ہے۔ پناہ

۸۱

لیے، کے اسرائیل نے خداوند کہ سنا تھا، سُسر کا موسیٰ اور کابن کا مدیان جو نے، یتھرو لایا نکال سے مصر کو اسرائیل خداوند کیونکہ کیا، کچھ سب تھے، لوگ اپنے کے اُس جو بعد کے رخصتی کی اس کو صفورہ بیوی کی موسیٰ تھا، سُسر کا موسیٰ جو نے، یتھرو تھا۔ میں کہ ہوئے کہتے یہ تھا، گیرشوم نام کا ایک سے میں ان کو، بیٹوں دو کے اس اور لیا۔ کا باپ میرے کہ ہوئے کہتے یہ تھا، الیعزر نام کا دوسرے اور تھا، پردیسی میں زمین اجنبی کا موسیٰ یتھرو اور دی۔ نجات سے ہاتھ کے فرعون مجھے نے اُس اور تھا، مددگار میرا خدا پر پہاڑ کے خدا نے اس جہاں میں، بیابان پاس کے موسیٰ بیوی اور بیٹے اور نکلا، سُسر آ طرف تمھاری یتھرو سُسر تمھارا دیکھو، کہ گئی دی اطلاع یہ کو موسیٰ تھا۔ لگایا خیمہ ملنے سے سُسر اپنے موسیٰ ہیں۔ ساتھ کے اس بیٹے دو تمھارے اور بیوی تمھاری اور ہے، ربا کو دوسرے ایک نے انھوں اور دیا، بوسہ کو اس اور جھکا، سامنے کے اس اور نکلا، لیے کے کیا بیان کچھ سب کو سُسر اپنے نے موسیٰ اور گیا۔ لے میں خیمے انھیں وہ اور کیا، سلام ساری وہ اور کیا، خاطر کی اسرائیل ساتھ کے مصریوں تمام اور فرعون نے خداوند جو اور سے ہاتھ کے فرعون انھیں نے خداوند کہ یہ اور آئی، پر ان میں راستے جو مشقت نے خداوند جو ہوا حیران پر چیزوں اچھی تمام ان یتھرو دی۔ نجات سے ہاتھ کے مصریوں دی۔ نجات سے ہاتھ کے فرعون اور سے ہاتھ کے مصریوں انھیں نے اُس کہ کیں، لیے کے ان اور سے ہاتھ کے مصریوں کو اُن نے اُس کیونکہ ہے، مبارک خداوند کہا، نے یتھرو اور ہے، عظیم سے دیوتاؤں تمام خداوند کہ لیا جان نے میں اب دی۔ نجات سے ہاتھ کے فرعون

لیے کے خدا نے یتھرو سسر کے موسیٰ اور کیا۔ حملہ پر ان نے انہوں کہ سے وجہ اس
موسیٰ تاکہ آئے بزرگ تمام کے اسرائیل اور بارون اور لیے، ذبیحے اور قربانیاں سوختنی
کھائیں۔ روٹی سامنے کے خدا ساتھ کے سسر کے

شام سے صبح لوگ تمام لیکن بیٹھے، کرنے فیصلہ کا لوگوں موسیٰ دن اگلے کہ ہوا ایسا اور
ساتھ کے لوگوں وہ کچھ جو تمام کر دیکھ نے یتھرو اور رہے۔ کھڑے پاس کے موسیٰ تک
تمام لیکن ہے، بیٹھتا اکیلا تو کیوں ہے؟ کرتا ساتھ کے لوگوں تو جو ہے کیا یہ کہا، ہے، کرتا
کہ ہے کہتا سے سسر اپنے موسیٰ اور ہیں؟ رہتے کھڑے پاس تیرے تک شام سے صبح لوگ
جھگڑا کوئی میں ان بھی جب کریں۔ تلاش فیصلہ سے خدا تاکہ ہیں آتے پاس میرے لوگ
کہ خدا انہیں اور ہوں کرتا فیصلہ کا ایک ہر میں تو ہیں، آتے پاس میرے وہ اور ہے جاتا ہو
ٹھیک بات یہ تو کہا، سے اس نے سسر کے موسیٰ ہوں۔ سمجھاتا قانون کا اس اور احکام
ساتھ تمہارے جو لوگ سب یہ اور گے، جاؤ ہو تباہ میں تباہی سے صبری بے تم کرتا۔ نہیں
سن، میری لیے اس اب گے۔ ہو نہیں قادر کے کرنے یہ اکیلے تم ہے، بھاری پر تم بات یہ ہیں۔
طرف کی خدا لیے کے لوگوں تو گا۔ ہو ساتھ تیرے خدا اور گا، دوں مشورہ تجھے میں اور
اُس اور احکام کے خدا کو اُن تو اور گا۔ کرے پیش طرف کی خدا الفاظ کے ان تو اور ہو،
وہ اور گے، چلیں وہ میں جن گا دکھائے راستے وہ کو اُن تو اور گا، دے گواہی کی قانون کے
طاقتور جو کر تلاش مرد ایسے سے میں لوگوں تمام لیے اپنے تو اور گے۔ کریں وہ جو کام
مقرر پر ان انہیں تو اور ہوں، والے کرنے نفرت سے تکبر ہوں، راستباز ہوں، ترس خدا ہوں،
سردار۔ کے دبائیوں اور سردار کے پچاسوں سردار، کے سینکڑوں سردار، کے ہزاروں گا: کرے
گے، کریں پیش سامنے تیرے بات مشکل لیکن گے، کریں فیصلہ وقت ہر کا لوگوں وہ اور
کریں مدد تیری اور گے، کریں ہلکا بوجھ سے تجھ اور گے، کریں خود وہ فیصلے چھوٹے اور
سب یہ اور گا، سکے ہو کھڑا تو اور گا، دے تقویت تجھے خدا تو گا، کرے بات یہ تو اگر گے۔
جو اور سنی، آواز کی خسر اپنے نے موسیٰ گے۔ آئیں ساتھ کے امن جگہ اپنی اپنی لوگ

کو مردوں طاقتور سے میں اسرائیل تمام نے موسیٰ اور کیا۔ وہ تھا کہا اسے نے اس کچھ اور سردار کے پچاسوں اور سردار کے سینکڑوں اور سردار کے ہزاروں پر ان کو ان اور چنا، بات بھاری ہر لیکن کیا، فیصلہ کا لوگوں وقت ہر نے انہوں اور کیا۔ مقرر سردار کے دبائیوں رخصت کو سسر اپنے نے موسیٰ کیا۔ خود فیصلہ کا بات ہلکی ہر اور لائے، پاس کے موسیٰ گیا۔ چلا ملک اپنے وہ اور کیا

۹۱

کے سینا وہ دن اسی کے، خروج سے زمین کی مصر کے اسرائیل بنی میں مہینے تیسرے نے اسرائیل اور آئے، میں بیابان کے سینا اور ہوئے، روانہ سے رفیدین وہ اور آئے۔ میں بیابان سے پہاڑ اسے نے خدا اور گیا، پر پہاڑ کے خدا موسیٰ اور ڈالا۔ ڈیرہ سامنے کے پہاڑ وہاں اعلان کو بیٹوں کے اسرائیل اور گا، کہے سے گھر کے یعقوب تو باتیں یہ ہوئے، کہتے بلایا، کو تم نے میں اور کیا، کیا ساتھ کے مصریوں نے میں کہ بے دیکھا خود نے تم گا۔ کرے اور سنو آواز میری تم اگر اب اور لایا۔ طرف اپنی کو تم اور اٹھایا، پر پروں کے عقابوں کیونکہ گے، ہو لوگ خاص سے میں قوموں تمام لیے میرے تم تو نبھاؤ، کو عہد میرے تم الفاظ یہ گے، ہو قوم مقدس اور کابنیت شاہی لیے میرے تم لیکن ہے۔ میری زمین ساری ان اور بلایا، کو بزرگوں کے لوگوں نے اس اور آیا موسیٰ گے۔ کہو سے بیٹوں کے اسرائیل دل ایک نے لوگوں تمام تھا۔ دیا حکم کو ان نے خدا کا جن رکھیں باتیں سب وہ سامنے کے اور گے۔ سنیں اور گے کریں سب ہم ہے، کہا نے خدا کچھ جو کہا: اور دیا جواب کر ہو بادل میں دیکھو، کہا، سے موسیٰ نے خداوند کیے۔ پیش حضور کے خدا الفاظ یہ نے موسیٰ رہا کر سے تم میں جو سنیں بات میری لوگ تاکہ ہوں، رہا آپاس تمہارے میں ستون کے کو خداوند باتیں کی لوگوں نے موسیٰ اور لائیں۔ ایمان پر تم لیے کے ہمیشہ وہ اور ہوں،

کل اور آج انہیں اور کر، تنبیہ کو لوگوں کر جا نیچے کہا، سے موسیٰ نے خداوند بنائیں۔
 تیسرے کیونکہ ربیں، تیار لیے کے دن تیسرے وہ اور دھوئیں۔ کپڑے اپنے وہ اور کر، پاک
 الگ طرف چاروں کو لوگوں تو اور گا۔ اُترے سامنے کے لوگوں تمام پر سینا کوہ خداوند دن
 کو چیز کسی کی اس اور سے چڑھنے پر پہاڑ کو آپ اپنے کہ ہوئے کہتے یہ گا، دے کر
 نہیں ہاتھ کا اُس گا۔ جائے مر سے موت چھوا، کو پہاڑ نے جس وہ ہر بچاؤ، سے چھونے
 گا، جائے لگایا نشانہ سے تیر یا گا، جائے کیا سنگسار سے پتھروں وہ کیونکہ گا، چھوئے
 سے پہاڑ بادل اور نرسنگے اور آوازیں جب گا۔ رہے نہیں زندہ وہ آدمی، یا ہو جانور خواہ
 گے۔ چڑھیں پر پہاڑ لوگ وہ تو جائیں، چلے

اپنے نے انہوں اور کیا، مقدس انہیں نے اس اور اترا، طرف کی لوگوں سے پہاڑ موسیٰ
 جانا۔ نہ قریب کے عورت تک دن تین جاؤ، ہو تیار کہا، سے لوگوں نے اُس اور دھوئے۔ کپڑے
 ایک پر سینا کوہ اور ہوئیں بجلیاں اور آوازیں کہ ہوا ایسا وقت کے صبح دن تیسرے اور
 گاہ خیمہ جو لوگ تمام وہ اور گونجی، سے زور بہت آواز کی نرسنگے گیا، چھا بادل تاریک
 وہ اور گیا، لے لیے کے ملاقات کی خدا سے گاہ خیمہ کو لوگوں موسیٰ اور گئے۔ ڈر تھے میں
 پر اس میں آگ خدا کیونکہ تھا، رہا دے دھواں پورا سینا کوہ ہوئے۔ کھڑے نیچے کے پہاڑ
 حیران بہت لوگ تمام اور دھواں، کا بھٹی جیسے تھا، رہا چڑھ اوپر دھواں اور تھا، اترا
 خدا اور بولے، موسیٰ گئیں۔ ہوتی طاقتور زیادہ بہت ہوئی بڑھتی آوازیں کی نرسنگے ہوئے۔
 خداوند اور اترا، پر چوٹی کی پہاڑ پر، پہاڑ سینا خداوند اور دیا۔ جواب سے آواز انہیں نے
 کہا، سے موسیٰ نے خدا اور گیا۔ اوپر موسیٰ اور بلایا، پر چوٹی کی پہاڑ کو موسیٰ نے
 کریں، نہ کوشش کی آنے قریب کے خدا کبھی وہ کہ دو کر خبردار کو لوگوں کر اتر نیچے
 آتے نزدیک کے خدا خداوند جو کابن اور گے۔ جائیں ہو ہلاک لوگ سے بہت سے میں ان ورنہ
 دے۔ کر تباہ انہیں خداوند کہ ہو نہ ایسا کہیں کریں، مقدس کو آپ اپنے ہیں،

ہمیں نے تو کیونکہ گے، سکیں چڑھ نہیں پر سینا کوہ لوگ کہا، سے خدا نے موسیٰ اور
 سے اس نے خداوند کرو۔ مقدس اسے اور دو کر الگ کو پہاڑ کہ بے فرمایا اور بے کی تاکید
 کی خدا لوگ اور کابن لیکن آنا، اوپر ساتھ اپنے ہارون اور تو پھر اور اتر، نیچے جا، کہا،
 کو کسی سے میں ان خداوند کہ ہو نہ ایسا کہیں کریں، نہ زبردستی لیے کے آنے اوپر طرف
 کہا۔ سے ان اور گیا نیچے طرف کی لوگوں موسیٰ دے۔ کر ہلاک

۰۲

مصر تجھے نے جس ہوں، خدا تیرا خداوند میں بولا ہوئے کہتے الفاظ سب یہ نے رب اور
 ہوں نہیں معبود اور کوئی لیے تیرے سوا میرے نکالا۔ سے گھر کے غلامی سے، زمین کی
 کی چیزوں ان نہ گا، بنائے مشابہت کی چیز کسی نہ اور گا، بنائے نہیں بت لیے اپنے تو گے۔
 زمین جو کی ان نہ اور ہیں، میں زمین نیچے جو کی ان نہ اور ہیں، میں آسمان اوپر جو
 گا، کرے خدمت کی اُن نہ اور گا، کرے نہیں سجدہ کو اُن تُو ہیں۔ میں پانیوں نیچے کے
 پر اولاد سزا کی گناہوں کے باپوں جو خدا، غیور ہوں، خدا تیرا خداوند میں کیونکہ
 اور ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو ہوں دیتا کو لوگوں اُن تک نسل چوتھی اور تیسری
 تو ہیں۔ مانتے کو احکام میرے اور ہیں، کرتے محبت سے مجھ جو ہوں کرتا رحم پر ہزاروں
 بے کو اُس خدا تیرا خداوند کیونکہ گا، کرے نہیں استعمال جا بے نام کا خدا خداوند اپنے
 اور رکھو یاد کو دن کے سبت ہے۔ کرتا استعمال جا بے نام کا اُس جو گا ٹھہرائے نہیں گناہ
 بے سبت دن ساتویں لیکن گا۔ کرے کام تمام اپنے اور کر، کام دن چھ کرو۔ مقدس اسے
 تیری نہ بیٹا، تیرا نہ تو، نہ گا، کرے نہیں کام کوئی میں اس تو لیے، کے خدا تیرے خداوند
 اور مویشی، کوئی تیرا نہ جانور، تیرا نہ بیل، تیرا نہ لونڈی، تیری نہ خادم، تیرا نہ بیٹی،
 اور زمین اور آسمان نے خداوند میں دنوں چھ کیونکہ ہے۔ رہتا میں تجھ جو پردیسی وہ نہ

نے خداوند لیے اس کیا، آرام دن ساتویں اور بنایا، بے میں ان جو کچھ سب اور سمندر تاکہ کرو، عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے کیا۔ مقدس اسے اور دی، برکت کو دن ساتویں تمہارا خداوند جو پاؤ، عمر لمبی پر زمین اچھی اُس تم تاکہ اور ہو، بھلائی لیے تمہارے تو گا۔ کرے نہیں قتل تو گے۔ کرو نہیں چوری تم گا۔ کرے نہیں زنا تو بے۔ دیتا تمہیں خدا خواہش کی بیوی کی پڑوسی اپنے تو گا۔ دے نہیں گواہی جھوٹی خلاف کے پڑوسی اپنے نہ کی، کھیت کے اس نہ گا، کرے نہیں خواہش کی گھر کے پڑوسی اپنے تو گا، کرے نہیں کی، جانور بارکش کے اس نہ کی، بیل کے اس نہ کی، لونڈی کی اس نہ کی، خادم کے اس بے۔ کا پڑوسی تیرے کچھ جتنا نہ کی، جانور کسی کے اس نہ

دھواں اور کو، آواز کی نرسنگے اور کو، مشعلوں اور دیکھا، کو آواز نے لوگوں تمام اور سے موسیٰ نے انہوں اور گئے۔ ہو کھڑے سے دور لوگ تمام کر ڈر لیکن کو۔ پہاڑ ہوئے اُٹھتے جائیں۔ مر ہم کہ ہو نہ ایسا کہیں کرے، نہ بات سے ہم خدا اور کریں، بات سے ہم آپ کہا، پاس تمہارے لیے کے آزمانے تمہیں خدا کیونکہ رکھو، حوصلہ ہے، کہتا سے ان موسیٰ اور تھے، کھڑے سے دور لوگ کرو۔ نہ گناہ تم تاکہ جائے، ہو میں تم خوف کا اس تاکہ ہے، آیا یہ کہا، سے موسیٰ نے خداوند تھا۔ خدا جہاں ہوا داخل میں اندھیرے اس موسیٰ لیکن نے تم گا: کرے اعلان کو بیٹوں کے اسرائیل اور گا، کہے سے گھرانے کے یعقوب تو باتیں بناؤ نہیں دیوتا کے چاندی لیے اپنے تم بے۔ کی بات سے تم سے آسمان نے میں کہ بے دیکھا بناؤ گاہ قربان سے زمین لیے میرے تم گے۔ بناؤ نہیں لیے اپنے بھی دیوتا کے سونے اور گے، بھیڑیں، اپنی اور قربانیاں، کی سلامتی اپنی اور قربانیاں، سوختنی اپنی پر اس اور گے، میں اور گا، کراؤں یاد نام اپنا میں جہاں میں جگہ اُس ہر گے کرو ذبح بچھڑے اپنے اور گاہ قربان سے پتھروں لیے میرے تو اگر گا۔ دوں برکت کو تم اور گا اُوں پاس تمہارے چلائی پر ان تیغ اپنی نے تو کیونکہ کرنا، نہ تعمیر سے پتھروں ہوئے تراشے کو ان تو بنائے، تم تاکہ گے، چڑھو نہیں سے سیڑھیوں پر گاہ قربان میری تم ہیں۔ گئے ہو ناپاک وہ اور ہے،

۱۲

چھ وہ تو خریدے، خادم عبرانی تو اگر گا۔ رکھے سامنے کے ان تو جو ہیں احکام وہ یہ اور اکیلا وہ اگر گا۔ جائے ہو آزاد مفت وہ میں سال ساتویں لیکن گا، کرے خدمت تیری سال عورت کی اس تو ہو داخل عورت ساتھ کے اس اگر لیکن گا، جائے باہر ہی اکیلا تو ہو داخل تو جنے، بیٹیاں یا بیٹے لیے کے اس وہ اور دے، بیوی اسے آقا اگر اور گی۔ جائے باہر بھی دیتے جواب خادم لیکن اگر گا۔ نکلے اکیلا وہ اور گے، ہوں کے آقا کے اس بچے اور بیوی کر ہو آزاد میں سے، بچوں اور سے، بیوی اور ہے، کی محبت سے آقا اپنے نے میں کہے، ہوئے دروازے اُسے پھر اور گا، جائے لے طرف کی کچہری کی خدا اُسے آقا کا اُس گا۔ جاؤں نہیں وہ اور گا، کرے سوراخ کو کان کے اُس سے سوبان آقا کا اُس اور گا، جائے لے پر دہلیز کی گا۔ کرے خدمت کی اُس لیے کے ہمیشہ

جیسے گی جائے نہیں ایسے وہ تو بیچے، پر طور کے خادمہ کو بیٹی اپنی کوئی اگر تو تھا، کیا منظور کو اس نے جس کرے، نہ خوش کو آقا اپنے وہ اگر ہیں۔ بھاگتی لونڈیاں نے اس کیونکہ ہے، نہیں مالک وہ کا بیچنے کو قوم اجنبی کسی لیکن گا، چھڑائے کو اس وہ کے حق کے بیٹیوں تو کرے، منگنی کی اس سے بیٹے اپنے وہ اگر توڑا۔ عہد ساتھ کے اس ضروری تو لے، لے بیوی دوسری لیے اپنے وہ اگر گا۔ کرے سلوک ساتھ کے اس مطابق چیزیں تین یہ وہ لیکن اگر گا۔ کرے نہیں محروم سے صحبت کی اس اور لباس اور چیزیں مارے کو کسی کوئی اگر کے۔ چاندی بغیر گی جائے نکل مفت وہ تو کرے، نہ لیے کے اس نے خدا بلکہ نہیں، سے رضامندی وہ لیکن جائے۔ دی سزا کی موت اسے تو جائے، مر وہ اور

جائے بھاگ قاتل وہ جہاں گا دوں جگہ ایک تجھے میں کیا، حوالے میں ہاتھوں کے اس اسے میری تو لے، پناہ اور کرے، حملہ لیے کے کرنے قتل سے فریب پر پڑوسی اپنے کوئی اگر گا۔ سزائے اُسے مارے، کو ماں اپنی یا باپ اپنے جو دو۔ موت اور جاؤ لے کو اس سے گاہ قربان کوئی جو گا۔ مرے سے موت وہ بولے، برائی کی ماں اپنی یا باپ اپنے جو جائے۔ دی موت اور دے، بیچ اسے کے کر ظلم پر اس اور کرے، چوری کو کسی سے میں بیٹوں کے اسرائیل اور کریں گلوچ گالی آدمی دو اگر پائے۔ سزا کی موت وہ تو جائے، ہو ثابت میں اس بات یہ آدمی اگر جائے، لہٹ پر بستر بلکہ جائے نہ مر وہ اور ماریں، سے مکے یا پتھر کو پڑوسی کی اس وہ کہ کے اس سوائے ہوگا، گناہ بے والا مارنے تو چلے، باہر سہارے کے لائھی کر اٹھ لونڈی اپنی یا کو خادم اپنے کوئی اگر اخراجات۔ کے علاج اور کرے، ادا معاوضہ کا بیکاری گا۔ جائے لیا بدلہ سے انصاف تو جائے، مر سے ہاتھوں کے اس وہ اور مارے، سے چھڑی کو چاندی کی اس وہ کیونکہ جائے، دی نہ سزا اسے تو رہے زندہ دن دو یا دن ایک وہ لیکن اگر ابھی جو جائے نکل بچہ کا اس اور دیں، مار کو عورت حاملہ کسی اور لڑیں مرد دو اگر ہے۔ مقرر شوہر کا عورت کہ جیسا گا، جائے کیا جرمانہ پر طور کے نقصان تو بنا، نہیں مکمل گا، دے جان بدلے کے جان تو ہو، گئی دی شکل لیکن اگر گا۔ کرے ادا ساتھ کے قدر وہ کرے، کے جلنے پاؤں۔ بدلے کے پاؤں ہاتھ، بدلے کے ہاتھ دانت، بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ لونڈی اپنی یا آنکھ کی نوکر اپنے کوئی اگر نیل۔ بدلے کے نیل زخم، بدلے کے زخم جلنا، بدلے گا۔ دے کر آزاد بدلے کے آنکھ کی ان انہیں وہ تو دے، کر اندھا اسے اور مارے پر آنکھ کی بدلے کے دانت کے ان کو ان تو دے، توڑ دانت کا لونڈی اپنی یا دانت کا نوکر اپنے وہ اگر مر وہ اور مارے سینگ کو عورت یا آدمی کسی بیل کوئی اگر گا۔ دے بھیج کے کر آزاد میں گا، جائے کھایا نہیں گوشت کا اس اور گا، جائے کیا سنگسار سے پتھروں کو بیل تو جائے، والا مارنے سینگ پہلے سے پرسوں اور پہلے سے کل بیل اگر گا۔ ہو گناہ بے مالک کا بیل لیکن یا مرد کسی وہ لیکن کرے، نہ بند اسے وہ اور جائے، دی گواہی کو مالک کے اس اور ہو،

گا۔ جائے کیا قتل بھی مالک کا اس اور گا، جائے کیا سنگسار کو بیل تو ڈالے، مار کو عورت عائد پر اس جتنا گا دے تاوان کا جان اپنی وہ تو جائے کیا عائد تاوان پر اس لیکن اگر کریں۔ ساتھ کے اس مطابق کے حق اس تو مارے، سینگ کو بیٹی یا بیٹے لیکن اگر کریں۔ درہم دو تیس کے چاندی کو مالک کے ان تو دے، مار سینگ کو لونڈی یا خادم کسی بیل اگر ڈھانیے اسے اور کھودے، گڑھا یا کھولے گڑھا کوئی اگر گا۔ جائے کیا سنگسار بیل اور گا، دے کے ان گا دے چاندی گا، کرے ادائیگی مالک کا گڑھے جائے، گر گدھا یا بچھڑا وہاں اور نہیں، مارے، سینگ کو بیل کے پڑوسی بیل کا کسی اگر گا۔ ہو کا اس وہ گیا مر جو لیکن کو، مالک گے، کریں تقسیم چاندی کی اُس اور گے، بیچیں کو بیل زندہ اُس وہ تو جائے، مر وہ اور پہلے سے کل بیل کہ جائے ہو معلوم یہ اگر گے۔ کریں تقسیم بھی کو بیل ہوئے مرے اُس اور اور ہو، گئی دی گواہی کو مالک کے اس اور ہے، والا مارنے سینگ سے پہلے سے پرسوں اور ہوگا۔ کا اس ہوا مرا اور گا، کرے ادا بیل بدلے کے بیل وہ تو نہیں، بٹائے اسے وہ

بدلے کے بچھڑے ایک وہ تو دے، بیچ یا کرے ذبح اسے اور چرائے، بھیڑ یا بچھڑا کوئی اگر بھیڑیں۔ چار بدلے کے بھیڑ ایک اور گا، کرے ادا بچھڑے پانچ

۲۲

اگر ہے۔ نہیں قتل لیے کے اس تو جائے، مر کر جا مارا اور جائے پایا میں سوراخ چور اگر کچھ پاس کے اس اگر لیکن گا، جائے مارا میں بدلے ہے، مجرم وہ تو ہو طلوع پر اس سورج لے سے گدھے میں ہاتھ کے اس چیز کی چوری لیکن اگر جائے۔ بیچا بدلے کے چوری تو ہو نہ چرائے، باغ کا انگور یا کھیت کوئی اگر گا۔ کرے ادا دگتا وہ تو جائے، پائی زندہ تک بھیڑ کر اس سے کھیت اپنے وہ تو دے، چھوڑ لیے کے چرانے میں کھیت کے دوسرے جانور اپنا اور

بہترین کی کھیت اپنے تو لے، چرا کھیت سارا اگر اور گا، کرے ادا مطابق کے پیداوار کی پائے کو کانٹوں کر نکل آگے گا۔ کرے ادا چیزیں بہترین کی باغ کے انگور اپنے اور چیزیں کرے ادا معاوضہ وہ ہو جلائی آگے نے جس تو دے، جلا کو میدان یا بالیوں یا کھلیانوں اور گا۔

سے گھر کے آدمی اس وہ اور دے، لیے کے رکھنے برتن یا چاندی کو پڑوسی اپنے کوئی اگر کا گھر تو جائے پایا نہ چور اگر گا۔ کرے ادا دوگنا وہ تو جائے پکڑا چور اگر جائے، لیا چرا کوئی میں امانت کی پڑوسی نے اس کہ گا کھائے قسم اور گا آئے سامنے کے خدا مالک بھیڑ، جانور، والے جوئے بچھڑے، مطابق، کے ناانصافی کردہ بیان ہر کی۔ نہیں خیانت کے خدا معاملہ کا دونوں ہو، بھی کچھ جو متعلق، کے نقصان کردہ دعویٰ تمام اور کپڑے، کو پڑوسی وہ جائے، ٹھہرایا مجرم ذریعے کے خدا جو اور گا، آئے لیے کے فیصلے سامنے یا بھیڑ یا بچھڑا یا جانور والا اٹھانے بوجھ کوئی کو پڑوسی اپنے کوئی اگر گا۔ کرے ادا دگنا کوئی اور جائے، بن قیدی یا جائے مر یا جائے ٹوٹ وہ اور دے، لیے کے رکھنے جانور کوئی کے امانت کی پڑوسی نے اس واقعی کہ ہوگی درمیان کے دونوں قسم کی خدا جانے، نہ نہیں ادا وہ اور گا، کرے قبول مالک کا اس طرح اس اور کی، نہیں برائی بالکل میں بارے جانور جنگلی وہ اگر گا۔ کرے ادا کو مالک وہ تو جائے ہو چوری سے اس لیکن اگر گا۔ کرے اگر گا۔ کرے نہیں ادا معاوضہ اور گا، جائے لے جگہ کی شکار اُسے وہ تو جائے، ہو شکار کا مالک اور جائے، بن قیدی یا جائے مر یا جائے ٹوٹ وہ اور مانگے، سے پڑوسی اپنے کوئی اگر گا، کرے نہیں ادا تو ہو ساتھ کے اس مالک اگر گا۔ کرے ادا وہ تو ہو، نہ ساتھ کے اس گا۔ ہو میں بدلے کے اجرت کی اس یہ تو ہو مزدور

بستر ہم ساتھ کے اس اور دے، فریب ہے نہیں شدہ منگنی جو کو کنواری کسی کوئی اگر اور کرے، انکار وہ ہوئے کرتے انکار لیکن اگر گا۔ بنائے بیوی اپنی کر دے مہر اسے وہ تو ہو،

ادا چاندی کو باپ وہ تو دے، پر طور کے بیوی ساتھ کے اس کو اس کہ چاہے نہ باپ کا اس رکھو نہیں زندہ تم کو جادوگروں ہے۔ مہر کا کنواریوں جو مطابق کے مقدار اس گا کرے کرتا قربانی کو دیوتاؤں جو ڈالو۔ مار کو ان سے موت سوئے، ساتھ کے جانور جو وہ ہر گے۔ کے۔ خداوند صرف سوائے گا، جائے کیا تباہ سے موت ہے،

تھے مسافر خود تم کیونکہ گے، کرو ظلم پر اس ہی نہ اور گے، ستاؤ نہیں کو مسافر اور وہ اور کرو، ظلم پر ان تم اگر گے۔ ستاؤ نہیں کو یتیم اور بیوہ کسی تم میں۔ مصر زمین میں غضب میں اور گا۔ سنوں آواز کی ان ضرور میں تو کریں، فریاد طرف میری کر چیخ اور گی، ہوں بیوہ عورتیں تمہاری اور گا، کروں قتل سے تلوار کو تم میں اور گا، ہوں غصہ تو دے، قرض چاندی کو بھائی غریب کسی کے پاس اپنے تو اگر گے۔ ہوں یتیم بچے تمہارے تو لے، میں گروی کپڑا کا پڑوسی اپنے تو اگر لگانا۔ سود پر اس نہ اور ڈالنا، نہ دباؤ پر اس یہی صرف ہے، ڈھانپنا کا اس یہ کیونکہ دینا۔ کر واپس اسے پہلے سے غروب کے سورج تو گا، پکارے طرف میری وہ اگر پس گا؟ سوئے میں کس وہ ہے، کپڑا کا پن ننگے کے اس اپنی اور کہنا، نہ بُرا کو خداؤں ہوں۔ والا کرنے رحم میں کیونکہ گا، سنوں کی اس میں نہیں تاخیر میں پھلوں پہلے کے خانہ مے اور کھلیان اپنے تو کہنا۔ نہ بُرا کو حاکم کے قوم اور بھیڑ اپنی بچھڑے، اپنے ٹو طرح اسی گا۔ دے مجھے پہلوٹھے کے بیٹوں اپنے گا، کرے دن آٹھویں اور گا، رہے پاس کے ماں دن سات وہ گا، کرے ساتھ کے جانور والے جوئے اپنے درندوں گوشت جو اور گے، ہو لوگ مقدس لیے میرے تم اور گا۔ کرے واپس مجھے اُسے ٹو دینا۔ ڈال آگے کے کتے اسے کھانا، نہ وہ ہو پھاڑا نے

کہ گا کرے رضامندی ساتھ کے ظالم تو ہی نہ اور گا، کرے نہیں قبول بات جھوٹی تو نہیں ساتھ کے بھیڑ تم ہوگے، نہیں میں برائی ساتھ کے لوگوں زیادہ تم بنے۔ گواہ ناانصاف پر غریب تم اور دو۔ بگاڑ کو انصاف کر مڑ ساتھ کے لوگوں زیادہ تاکہ گے جاؤ ملائے کو جانور والے بوجھ کے اس یا بیل کے دشمن اپنے تو اگر گے۔ کرو نہیں رحم میں فیصلے والے بوجھ کے دشمن اپنے تو اگر گا۔ دے کر واپس کو اس کر موڑ اسے تو پائے، ہوا بھٹکتا کے اس بلکہ گا، گزرے نہیں کر چھوڑ کو اس تو دیکھے، ہوا گرا تلے بوجھ کے اس کو جانور گا۔ اٹھائے اسے کر مل ساتھ

بے رہو، دور سے بات ناانصاف ہر گا۔ بگاڑے نہیں انصاف کا غریب میں مقدمے کے اُس ٹو تم اور ٹھہراؤ۔ نہ راستباز کو بے دین خاطر کی تحائف اور کرو، نہ قتل کو راستباز اور گناہ اور ہیں، دیتے کر اندھا کو آنکھوں کی والوں دیکھنے تحائف کیونکہ گے، لو نہیں تحائف مسافر تم کیونکہ گے، کرو نہیں ظلم پر مسافر تم اور ہیں۔ دیتے کر تباہ کو الفاظ منصفانہ تو تک سال چھ تھے۔ مسافر میں زمین کی مصر خود تم کیونکہ ہو، جانتے کو روح کی معافی میں ساتویں لیکن گا۔ کرے جمع پیداوار کی اس اور گا، ہوئے بیج میں زمین اپنی جنگلی کو باقی اور گے، کھائیں غریب کے قوم تیری اور گا، چھوڑے کو اس اور گا، کرے کرے ساتھ کے باغ کے زیتون اپنے اور باغ کے انگور اپنے تو طرح اسی گے۔ کھائیں جانور والا جوا تیرا اور بیل تیرا تاکہ ہے، آرام دن ساتویں لیکن گا، کرے کام اپنے تو دن چھ گا۔ میں جو کچھ سب ہوں۔ دم تازہ پردیسی اور بیٹا کا لونڈی تیری تاکہ اور کرے، آرام جانور وہ ہی نہ اور کرو، نہ یاد نام کا خداؤں دوسرے اور کرو، حفاظت کی اس بے کہا سے تم نے جائے۔ سنا سے منہ تمہارے

محفوظ منانا کو عید کی روٹی خمیری بے کرو۔ منایا جشن لیے میرے مرتبہ تین میں سال مہینے نئے تھا دیا حکم تمہیں نے میں کہ جیسا کھاؤ، روٹی خمیری بے تم دن سات رکھو،

ظاہر ہاتھ خالی سامنے میرے تھے، نکلے سے مصر تم میں اسی کیونکہ مطابق، کے وقت کے اپنے تو جو کی، کاموں اپنے گا منائے عید کی پھلوں پہلے کے کٹائی فصل تو اور ہونا۔ نہ کی کاموں کے کھیت اپنے گا منائے عید کی تکمیل پر اختتام کے سال اور ہوئے، میں کھیت گا۔ جائے دیکھا سامنے کے خدا تیرے خداوند مرد ہر تیرا میں سال اوقات تین میں۔ جمع تو تو گا، بڑھاؤں کو حدود تیری اور گا دوں نکال سے سامنے تیرے کو قوموں میں جب پڑی تک صبح چربی کی عید میری نہ اور گا، کرے نہیں ذبح پر خمیر خون کا بخور میری تو گے، لاؤ میں گھر کے خداوند خدا اپنے پھل پہلے کے پیداوار پہلی کی زمین اپنی رہے۔ کو قاصد اپنے میں دیکھو، اور گا۔ ابالے نہیں میں دودھ کے ماں کی اس کو بچے کے بھیڑ اُس تمہیں وہ تاکہ کرے، حفاظت تمہاری میں راستے وہ تاکہ ہوں، بھیجتا آگے تمہارے کی اس اور دو، توجہ لیے اپنے ہے۔ کی تیار لیے تمہارے نے میں جو جائے لے میں زمین نام میرا کیونکہ گا، کرے نہیں معاف تمہیں وہ کیونکہ کرو، نہ نافرمانی کی اس اور سنو، سب وہ دوں حکم تمہیں میں کچھ جو اور سنو، سے غور کو آواز میری تم اگر ہے۔ پر اس گے، ہو قوم خاص میری سے میں قوموں تمام تم تو رکھو، محفوظ کو عہد میرے اور کرو، یہ گے، ہو قوم مقدس اور کابنیت شاہی لیے میرے تم اور ہے، میری زمین ساری کیونکہ تم میں کچھ جو اور سنو، سے غور کو آواز میری تم اگر گا، کہے سے اسرائیل بنی تو باتیں تمہارے اور گا، کروں دشمنی سے دشمنوں تمہارے میں تو کرو، سب وہ کہوں سے تجھے اور گا، جائے کر ہو رہنما تیرا قاصد میرا کیونکہ گا۔ کروں مخالفت کی مخالفوں جائے لے پاس کے یبوسیوں اور جویوں جرجاسیوں، کنعانیوں، فرزیوں، جتیوں، اموریوں، ان تم ہی نہ اور گے، کرو نہیں سجدہ کو معبودوں کے ان تم گا۔ دوں مٹا انہیں میں اور گا، کے کر مسمار انہیں تم بلکہ گے، کرو نہیں مطابق کے اعمال کے ان تم گے، کرو عبادت کی اللہ اپنے خداوند تو اور گے۔ دو کر ریزہ ریزہ کر توڑ کو ستونوں کے ان تم اور گے، دو گرا گا، دوں برکت کو پانی تیرے اور شراب تیری اور روٹی تیری میں اور گا، کرے خدمت کی

نہ گا، ہو مرد بانجھ کوئی نہ پر زمین تیری گا۔ دوں کر دور کو بیماری سے تم میں اور تیرا کو خوف میں اور گا۔ کروں پورا ہوا کرتا پورا کو تعداد کی دنوں تیرے عورت۔ بانجھ داخل تو میں جن گا دوں کر حیران کو قوموں تمام ان میں اور گا، بھیجوں کر بنا رہنما زنبوریں آگے تیرے میں اور گا۔ دوں بنا بھگوڑا کو دشمنوں تمام تیرے میں اور ہے، ہوتا سے سامنے اپنے کو حتیوں اور کنعانیوں، اور حویوں، اور اموریوں، تو اور گا، بھیجوں اور جائے ہو نہ ویران زمین تاکہ گا، نکالوں نہیں میں سال ایک انہیں میں گا۔ دے نکال تھوڑا سے پاس تمہارے کو ان میں جائیں۔ ہو نہ سے کثرت پر تم جانور جنگلی کے زمین حدیں تمہاری میں اور پاؤ۔ وراثت کی زمین اور بڑھو تم کہ تک یہاں گا، نکالوں تھوڑا تک فرات دریا بڑے کر لے سے بیابان اور تک، سمندر کے فلسطیوں کر لے سے سمندر سرخ گا، کروں حوالے میں ہاتھوں تمہارے کو والوں رہنے میں زمین اس میں اور گا، کروں مقرر گے۔ کرو نہیں عہد سے معبودوں کے ان اور سے ان تم گا۔ دوں نکال سے تم انہیں میں اور کرائیں، نہ گناہ طرف میری سے تجھ وہ تاکہ گے، بسیں نہیں میں زمین تیری وہ اور گے۔ ہوں ٹھوکر لیے تیرے یہ تو کرے، خدمت کی معبودوں کے ان تو اگر کیونکہ

۴۲

خداوند بزرگ ستر کے اسرائیل اور ابیود اور ندب اور ہارون اور تم گیا: کہا سے موسیٰ اور کے خدا اکیلا موسیٰ اور گے۔ کریں سجدہ کو خداوند سے دور اور جاؤ، اوپر طرف کی گے۔ جائیں نہیں اوپر ساتھ کے ان لوگ اور گے، آئیں نہیں قریب وہ لیکن گا، آئے پاس تمام اور کیے، بیان احکام اور الفاظ تمام کے خدا کو لوگوں نے انہوں اور ہوئے داخل موسیٰ انہیں ہم فرمائے، نے خداوند جو الفاظ تمام ہوئے، کہتے دیا، جواب سے آواز ایک نے لوگوں صبح موسیٰ اور لکھے، الفاظ تمام کے خداوند نے موسیٰ اور گے۔ سنیں اور گے لائیں بجا

بارہ کے اسرائیل پتھر بارہ اور کی، تعمیر گاہ قربان ایک نیچے کے پہاڑ کر اٹھ سویرے سوختنی نے انہوں اور بھیجا، کو جوانوں کے اسرائیل بنی نے اس اور لیے۔ کے قبیلوں ذبح بچھڑے پر طور کے قربانی کی نجات لیے کے خدا نے انہوں اور چڑھائیں، قربانیاں قربان حصہ نصف کا خون اور ڈالا، میں پیالوں کر لے حصہ نصف کا خون نے موسیٰ کیے۔ کہا، نے انہوں اور پڑھا، میں کانوں کے لوگوں کر، لے کتاب کی عہد اور ڈالا۔ طرف کی گاہ لوگوں کر لے خون نے موسیٰ گے۔ سنیں اور گے کریں سب ہم فرمایا، نے خداوند کچھ جو تمام ان ساتھ تمہارے نے خداوند جو ہے خون کا عہد اُس یہ دیکھو کہا، اور چھڑکا پر ہے۔ باندھا میں بارے کے باتوں

آدمی ستر کے مجلس کی بزرگان کے اسرائیل اور ابیہو اور ندب اور بارون اور موسیٰ اور کے پاؤں کے اُن اور تھا، کھڑا اسرائیل خدائے جہاں دیکھی جگہ وہ نے انہوں اور گئے۔ اوپر صورت کی فلک کے آسمان میں صفائی اور تھی، کاریگری سی کی اینٹوں کی نیلم نیچے خدا وہ اور ہوا، نہیں ہلاک بھی ایک سے میں لوگوں چنیدہ کے اسرائیل اور تھی۔ مانند کی میرے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور پیا۔ اور کھایا نے انہوں اور آئے، نظر میں جگہ کی اور شریعت گا، دوں لوحیں کی پتھر تمہیں میں اور ٹھہرو، وہاں اور آؤ چڑھ پر پہاڑ پاس اُس جو یشوع اور اُٹھا موسیٰ اور ہیں۔ لکھے لیے کے دینے قانون کو ان نے میں جو احکام یہاں کہا، سے بزرگوں نے انہوں اور گئے۔ چڑھ پر پہاڑ کے خدا وہ تھا، کھڑا پاس کے تمہارے حور اور بارون دیکھو اور آئیں، نہ واپس پاس تمہارے ہم تک جب ربو خاموش موسیٰ اور آئیں۔ پاس کے ان وہ تو ہو ضرورت کی فیصلے کوئی کو کسی اگر ہیں، ساتھ پر سینا کوہ جلال کا خدا اور لیا۔ ڈھانپ کو پہاڑ نے بادل اور گئے، چڑھ پر پہاڑ یشوع اور درمیان کے بادل دن ساتویں نے خداوند اور رکھا، ڈھانپے تک دن چھ اسے نے بادل اور اتر، کی پہاڑ مانند کی آگ ہوئی جلتی شکل کی جلال کے خداوند اور بلایا۔ کو موسیٰ سے پہاڑ اور ہوا، داخل میں درمیان کے بادل موسیٰ اور تھی۔ سامنے کے اسرائیل بنی پر چوٹی

رہا۔ راتیں چالیس اور دن چالیس پر پہاڑ وہاں اور چڑھا، پر

۵۲

لو پھل پہلے سے سب ان کہ کہا سے اسرائیل بنی نے میں کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ان تم جو بے پھل پہلا وہ یہ اور گئے۔ لو پھل پہلے میرے تم اور ہو، خواہش میں دل کے جن مہین ہوا کتا اور دوہرا، سرخ اور ارغوانی، اور نیلا، اور پیتل۔ اور چاندی سونا، گئے: لو سے اور کھالیں، نیلی اور کھالیں، بوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں اور بال، کے بکریوں اور کتان، کے ٹکڑے کے کندھے پتھر لیے کے نقاشی اور پتھر، کے سردیس اور لکڑیاں، والی سڑنے نہ ہوں ظاہر میں تم میں اور گئے، بناؤ جگہ مقدس ایک لیے میرے تم اور لباس۔ لمبا اور لیے، خیمے ہوں، دکھاتا پر پہاڑ تجھے میں جو بنانا طرح اُسی کچھ سب وہ لیے میرے تو اور گا۔ صندوق کا گواہی تو اور بنانا۔ تو طرح اُسی نمونہ، کا برتنوں تمام کے اُس اور نمونہ کا اور ہاتھ، ڈیڑھ چوڑائی ہاتھ، ڈھائی لمبائی کی جس گا، بنائے سے لکڑیوں فساد ناقابلِ تو سے باہر اور سے اندر گا، دے منڈھ سے سونے خالص اسے تو اور ہو۔ ہاتھ ڈیڑھ اونچائی گا۔ بنائے طرف چاروں جہالیں بوئی بٹی کی سونے لیے کے اس تو اور گا، دے منڈھ اسے دو گا، رکھے پر پہلوؤں چاروں انہیں اور گا، بنائے کڑے کے سونے چار لیے کے اس تو اور گا، بنائے ڈنڈے کے لکڑی فساد ناقابلِ تو پر۔ پہلو دوسرے کڑے دو اور پر، پہلو ایک کڑے میں کڑوں ہوئے لگے میں پہلوؤں کی صندوق تم اور گا۔ دے منڈھ سے سونے کو ان اور ڈنڈے میں چھلوں کے صندوق سکے۔ جا اٹھایا کو صندوق ذریعے کے ان تاکہ گئے ڈالو ڈنڈے گا۔ دوں تجھے میں جو گا ڈالے میں صندوق کو گواہیوں ان تو اور گئے۔ ہوں گئے ہلائے نہ ہاتھ ڈیڑھ اور لمبا ہاتھ ڈھائی دو گا، بنائے ڈھکنا کا نشست کی رحم کا سونے خالص تو اور کے نشست کی رحمت انہیں اور گئے، بناؤ کے سونے ہوئے گھڑے کروبی دو تم اور چوڑا۔

رحم کرویٰ ایک اور گا، جائے بنایا سے پہلو اس کرویٰ ایک گے۔ رکھو پر اطراف دونوں پہلوؤں دونوں کو کرویوں دونوں تو اور گا، جائے بنایا سے پہلو دوسرے کے نشست کی رحمت سے پروں اپنے گے، ہوں ہوئے پھیلائے سے اوپر پر اپنے کرویٰ گا۔ بنائے پر کے کرویوں گے، ہوں طرف کی دوسرے ایک چہرے کے ان اور ہوئے، ڈالتے سایہ پر نشست اوپر پر صندوق کو نشست کی رحمت تم اور گے۔ ہوں طرف کی نشست کی رحمت چہرے وہاں میں اور گا۔ دوں تمہیں میں جو گے ڈالو گواہیاں وہ میں صندوق اور گے، رکھو سے سے، اوپر کے نشست کی رحمت سے تجھ میں اور گا، کروں ظاہر کو آپ اپنے پر تجھ سے تمام ان اور گا، کروں بات ہیں، پر شہادت صندوق جو سے درمیان کے کرویوں دونوں کی سونے خالص تم اور دوں۔ حکم لیے کے اسرائیل بنی تجھے میں جو مطابق کے باتوں ڈیڑھ اونچائی اور ہاتھ، ایک چوڑائی ہاتھ، دو لمبائی کی جس گے، بناؤ میز سنہری ایک کے اس تو اور گا، بنائے سانچے ہوئے مڑے سنہری طرف چاروں لیے کے اس تو اور ہو۔ ہاتھ گا۔ بنائے کنارہ کا بالشت ایک طرف چاروں لیے

چار ان اور گا، بنائے چہلے کے سونے چار تو اور گا۔ بنائے سانچہ ہوا مڑا گرد کے تاج تو اور کے ڈنڈوں چہلے وہ اور گا۔ رکھے نیچے کے تاج پر حصوں چار کے پاؤں کے اس کو چہلوں سے لکڑی فساد ناقابل تم اور جائے۔ اٹھایا کو میز میں ان تاکہ گے، ہوں میں خانوں لیے گا۔ جائے اٹھایا میز ذریعے کے ان اور گے، منڈھو سے سونے خالص انہیں اور گے، بناؤ ڈنڈے انہیں گا، انڈیلے تو میں جن گا، بنائے پیالے اور پیالے کے نذر بخوردان، پیالے، کے اس تو اور رکھے ہمیشہ سامنے میرے روٹیاں حضوری پر میز میری تو اور گا۔ بنائے سے سونے خالص گا۔

تنا، کا اس گا، بنائے دان چراغ تو ہوا گھڑا گا، بنائے دان چراغ ایک سے سونے خالص تو اور پہلوؤں شاخیں چھ اور گے۔ ہوں سے اسی کنول اور گانٹھیں، اور پیالے، اور شاخیں، اور

کی چراغدان شاخیں تین اور سے، طرف ایک کی چراغدان شاخیں تین ہوئی، نکلتی سے اور گانٹھ میں شاخ ایک گئے، بنائے کے شکل کی بادام پیالے تین اور سے۔ طرف دوسری چار میں چراغدان اور تھیں۔ نکلتی سے چراغدان جو میں شاخوں چھ طرح اسی پھول، گانٹھ سوسن۔ کے اس اور گانٹھیں میں شاخ ایک تھے، شدہ کندہ کے شکل کی بادام پیالے اسی سے، میں اس شاخیں چار نیچے کے گانٹھ اور سے، میں اس شاخیں دو نیچے کے پیالے چار میں شمعدان اور ہیں، نکلتی سے میں شمعدان جو لیے کے شاخوں چھ طرح کاری کندہ سارا ہوں، سے میں اسی شاخیں اور گانٹھیں گئے۔ بنائے میں شکل کی بادام کو چراغوں تم اور بنانا، چراغ سات کے اس تم اور جائے۔ بنایا سے سونے خالص ایک شدہ پائے کے اس اور بخوردان کا اس تو اور گئے۔ دیں روشنی سے طرف ایک وہ اور رکھنا، اُس تو دیکھ، تھے۔ کے سونے خالص ٹیلنٹ ایک برتن تمام یہ گا۔ بنائے سے سونے خالص تھا۔ گبا دکھایا پر پہاڑ تجھے جو گا بنائے مطابق کے نمونے

۶۲

اور ارغوانی، اور نیلے، اور کے، کتان باریک ہوئے بٹے سے پردوں دس گا بنائے خیمہ تو اور ایک لمبائی گا۔ بنائے کو ان تو سے کام ہوئے بنے کے کروبیوں کے، کپڑے ہوئے بٹے سرخ کا پردوں سب ناپ یہی ہوگا، پردہ ایک ہاتھ، چار چوڑائی اور ہاتھ، اٹھائیس کی پردے جڑے سے دوسرے پردے پانچ اور گے، ہوں ہوئے ملے سے دوسرے ایک پردے پانچ ہوگا۔ سے طرف ایک پر، کنارے کے پردے ایک گا بنائے حلقے نیلے لیے کے ان تو اور گے۔ ہوں ہوئے طرف۔ کی جوڑ دوسرے گا بنائے پر کنارے کے پردے بیرونی تو طرح اسی اور میں، جوڑ پچاس میں حصے کے جوڑ کے پردے دوسرے اور گے، بناؤ کنڈے پچاس میں پردے ایک تم پچاس تم اور ہوں۔ ملتے میں آپس میں ایک ہر مقابل کے دوسرے ایک جو گے، بناؤ کنڈے

اور گے، جوڑو سے حلقوں ساتھ کے دوسرے ایک کو پردوں اور گے، بناؤ حلقے کے سونے کھالیں گیارہ گا، بنائے اوپر کے خیمے ڈھانپنا کا کھالوں والی بالوں تو اور ہوگا۔ ایک خیمہ ہاتھ، چار چوڑائی کی پردے ایک اور ہاتھ، تیس لمبائی کی پردے ایک گا۔ بنائے انہیں تو کھالوں چھ اور گے، جوڑو میں آپس کو کھالوں پانچ تم اور ہوگا۔ کا پردوں گیارہ ناپ یہی ایک تو اور گے۔ کرو دوبرا سامنے کے خیمے کو کھال چھٹی اور گے، جوڑو میں آپس کو دوسرے اور گا، بنائے حلقے پچاس بے، مطابق کے جوڑ میں درمیان جو پر، کنارے کے پردے گا۔ بنائے حلقے پچاس پر کنارے کے پردے والے ملانے

جوڑنا، کو کھالوں اور جوڑنا، سے پھندوں کو کڑوں اور بنانا، کڑے کے کانسی پچاس تم اور پردے گا، رکھے نیچے کو حصے اضافی میں پردوں کے خیمے تو اور گا۔ جائے ہو ایک یہ اور کے خیمے گا، ڈھانپے میں حصے اضافی کے پردوں کے خیمے حصہ ماندہ باقی آدھا کا پردوں کے خیمے سے، طرف اُس ہاتھ ایک اور سے طرف اِس ہاتھ ایک گا۔ ڈھانپے پیچھے ڈھانپ اُسے تاکہ ہوگا ہوا لٹکا پر پہلوؤں دونوں کے خیمے بے، زیادہ جو سے میں لمبائی کی اور گا، بنائے ڈھانپنا کا کھالوں ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں لیے کے خیمے تو اور سکے۔ ڈھانپنے۔ کے کھالوں نیلی سے اوپر

گے، بناؤ ستون ایک تم ہاتھ دس گا۔ بنائے سے لکڑیوں فساد ناقابلِ ستون کے خیمے تو اور دوسرے ایک میں، ستون ایک ہر کونیاں دو ہوگی۔ چوڑائی کی ستون ایک ہاتھ ڈیڑھ اور خیمے تو اور گے۔ بناؤ کو ستونوں تمام کے خیمے تم طرح اسی ہوئی، رکھتی مطابقت سے چاندی چالیس تو اور سے۔ جانب والی طرف کی شمال ستون بیس گا، بنائے ستون لیے کے دونوں کے اس بنیادیں دو لیے کے ستون ایک گا، بنائے لیے کے ستونوں بیس بنیادیں کی دوسری اور میں۔ حصوں دونوں کے اس بنیادیں دو لیے کے ستون ایک اور میں، حصوں ایک بنیادیں، کی چاندی چالیس کی ان اور ستون بیس بے، جانب کی جنوب جو طرف

بنیادیں دو لیے کے ستون ایک اور میں، حصوں دونوں کے اس بنیادیں دو لیے کے ستون چھ تم طرف کی سمندر میں حصے پچھلے کے خیمہ اور میں۔ حصوں دونوں کے اس نیچے اور پر۔ کونوں کے حصے پچھلے کے خیمے گا بنائے ستون دو تو اور گے۔ بناؤ ستون دونوں تم طرح اس گے، ہوں برابر میں ملاپ ایک سے سروں طرح اسی گے، ہوں برابر سے کی چاندی بنیادیں کی ان اور گے، ہوں ستون آٹھ اور دو۔ ہونے برابر گے، بناؤ کو کونوں ستون ایک اور بنیادیں، دو میں حصوں دونوں کے اس لیے کے ستون ایک گی، ہوں سولہ ایک کے خیمہ پانچ گا، بنائے سلاخیں سے لکڑیوں فساد ناقابلِ تو اور بنیادیں۔ دو لیے کے کے ستون دوسرے کے طرف ایک کی خیمہ سلاخیں پانچ اور لیے، کے ستون ایک کے حصے ہے۔ جانب کی سمندر جو لیے کے ستون کے طرف پچھلی کی خیمہ سلاخیں پانچ اور لیے، تم اور پھیلے۔ تک طرف دوسری سے طرف ایک درمیان کے ستونوں سلاخ درمیانی اور داخل شہتیریں تم میں جن گے بناؤ کے سونے حلقے اور گے، منڈھو سے سونے کو ستونوں مطابق کے نمونے اُس کو خیمہ تو اور گے۔ منڈھو سے سونے کو شہتیروں تم اور گے، کرو تھا۔ گیا دکھایا پر پہاڑ تجھے جو گا کرے کھڑا

کتنان باریک ہوئے بُنے اور دھاگے ہوئے بٹے سرخ اور ارغوانی نیلے، گا بنائے پردہ ایک تو اور ستونوں چار اُسے ٹو اور گا۔ بنائے ساتھ کے کروبیوں کو اُس تو ساتھ کے کام ہوئے بُنے سے، ہوں کے سونے سر کے اُن ہوں، ہوئے منڈھے سے سونے اور ہوں فساد ناقابلِ جو گا رکھے پر پردے وہاں تو اور گا، رکھے پر ستونوں کو پردہ تو اور ہوں۔ کے چاندی پائے چار کے اُن اور کے الاقداس قدس اور مقدس لیے تمہارے پردہ اور گا، لائے کو صندوق کے گواہی اندر کے ڈھانپو میں مقام ترین پاک کو صندوق کے گواہی سے پردے تم اور گا۔ کرے جدا درمیان جنوبی کے خیمے سامنے کے میز کو چراغدان اور گا، رکھے باہر کے پردے کو میز تو اور گے۔ دروازے کے خیمے تو اور گا۔ رکھے پر حصے شمالی کے خیمے کو میز اور گا، رکھے پر حصے باریک ہوئے بٹے اور دھاگے ہوئے بٹے سرخ اور ارغوانی نیلے، گا، بنائے پردہ ایک لیے کے

سے سونے انہیں اور بنانا، ستون پانچ لیے کے پردے تم اور کام۔ کا کڑھائی سے، کتان
ڈھالنا۔ بنیادیں کی کانسے پانچ لیے کے ان تم اور ہوں، سنہرے سر کے ان اور منڈھنا،

۷۲

ہاتھ پانچ اور لمبائی ہاتھ پانچ گا، بنائے گاہ قربان ایک سے لکڑیوں والی ناسڑنے تو اور
چاروں تم اور ہوگی۔ ہاتھ تین اونچائی کی اس اور ہوگی، چوکور گاہ قربان چوڑائی،
قربان تو اور ڈھانپنا۔ سے پیتل انہیں تم اور گے، ہوں سینگ سے اس بنانا، سینگ پر کونوں
کے گوشت کے اس اور پیالے، کے اس اور ڈھکنا، کا اس اور گا، بنائے تاج ایک لیے کے گاہ
لیے کے اُس تُو اور گا۔ بنائے کے کانسے تو برتن سب کے اس اور دان، آگ کا اس اور کانٹے،
بنائے کڑے کے پیتل چار لیے کے جالی اُس تُو اور گا، بنائے جالی کی پیتل کی کام دار جالی
کے جھنجری کی گاہ قربان سے نیچے انہیں تم اور ہوں۔ نیچے کے اطراف چاروں جو گا
لیے کے گاہ قربان تو اور ہوگی۔ تک حصے آدھے کے گاہ قربان جھنجری اور گے، رکھو نیچے
تم اور گا۔ دے منڈھ سے کانسے کو ان تو اور گا، بنائے ڈنڈے سے لکڑیوں نہیں والی سڑنے
جب رہیں ساتھ کے پہلوؤں کے گاہ قربان ڈنڈے وہ اور گے، ڈالو میں انگوٹھیوں کو ڈنڈوں
اسی گیا، دکھایا پر پہاڑ تجھے جیسا کو، اس گے بناؤ جوڑ بے اور کھوکھلا جائے۔ اٹھایا اسے
میں جانب کی جنوب گا، بنائے صحن ایک لیے کے خیمے تو اور کو۔ اس گے بناؤ طرح
ان اور ہو۔ ہاتھ سو لمبائی کی طرف ایک ہوں، سے کتان ہوئے بٹے باریک پردے کے صحن
کے۔ چاندی چمٹے اور کڑے کے ان اور کی، کانسے بیس بنیادیں کی ان اور بیس، ستون کے
کی اُن اور بیس، ستون کے اُن اور تھے، لمبے ہاتھ سو پردے جانب کی مشرق طرح اس
سے چاندی بنیادیں کی اُن اور کنڈیاں، اور کڑے کے ستونوں اور کی، پیتل بیس بنیادیں
کے، ہاتھ پچاس پردے بے، طرف کی سمندر جو چوڑائی کی صحن اور تھیں۔ ہوئی منڈھی

پچاس چوڑائی کی صحن طرف کی جنوب اور دس۔ بنیادیں کی ان اور دس، ستون کے ان کی پردوں کے طرف ایک اور بنیادیں۔ دس کی ان اور ستون دس کے ان پردے، کے ہاتھ طرف دوسری اور تین۔ بنیادیں کی ان اور تین، ستون کے ان تھی، ہاتھ پندرہ اونچائی کے صحن اور تین۔ بنیادیں کی ان اور تین، ستون کے ان اونچائی، کی پردوں ہاتھ پندرہ کتان باریک اور ہوئے بٹے سرخ اور ارغوانی اور نیلے اونچا، ہاتھ بیس پردہ لیے کے دروازے تھیں۔ بنیادیں چار اور ستون چار کے اس گیا، بنایا ساتھ کے کام کے کڑھائی سے ہوئے بٹے کے چاندی پوش سر کے ان اور تھے، ہوئے منڈھے سے چاندی گرد کے صحن ستون تمام چوڑائی اور سو، پر سو لمبائی کی صحن اور تھیں۔ کی پیتل بنیادیں کی ان اور تھے، بنیادیں کی ان اور سے، کتان باریک ہوئے بٹے ہاتھ پانچ اونچائی اور پچاس، پر پچاس تھیں۔ کی کانسی میخیں کی صحن اور اوزار تمام اور تعمیر تمام اور کی۔ کانسی

کر کوٹ جو لائیں تیل خالص کا زیتون لیے تیرے وہ کہ دے حکم کو اسرائیل بنی تو اور پردے کے عہد میں، گواہی خیمہ رہے۔ جلتا ہمیشہ چراغ تاکہ کر، نچوڑ کہ نہ ہو، گیا نکالا یہ گے۔ جلائیں سامنے کے خداوند تک صبح سے شام اسے بیٹے کے اس اور ہارون باہر، کے ہے۔ قانون ابدی لیے کے نسلوں تمہاری سے طرف کی اسرائیل بنی

۸۲

سے، میں اسرائیل بنی کو، بیٹوں کے اس اور کو ہارون بھائی اپنے آ لے پاس اپنے تو اور بیٹے۔ کے ہارون اتھامار، اور العازر ابیود، ندب، ہارون، کریں: کام کا کابن لیے میرے وہ تاکہ ان تو اور گا۔ بنائے لباس مقدس واسطے کے جلال اور عزت لیے کے ہارون بھائی اپنے تو اور وہ اور ہے، بھرا سے روح کی ادراک اور حکمت نے میں کو جن کر بات سے دانشمندوں سب

اور کرے۔ خدمت کی کابن میری میں مقدس وہ تاکہ گے بنائیں جامہ مقدس لیے کے ہارون عمامہ کُرتا، ہوا بُنا چوغہ، لمبا ٹکڑا، کا کندھے بند، سینہ گے: بنائیں وہ جو ہیں لباس وہ یہ میری وہ تاکہ گے بنائیں لباس مقدس لیے کے بیٹوں کے اس اور ہارون وہ اور کمر بند۔ اور وہ اور گے۔ لیں کتان باریک اور سرخ ارغوانی، نیلا، سونا، وہ اور کریں۔ خدمت کابنا نہ دو ہو۔ کام والا کڑھائی کا بُنکر جو گے، بنائیں سے کتان باریک ہوئے بٹے ٹکڑا کا کندھے فٹ پر حصوں دونوں کو، دوسرے ایک لیے، کے اس گے ہوں والے جوڑنے ٹکڑے کے کندھے خالص مطابق کے بناوٹ کی اسی ہے، پر اس جو کپڑا کا ٹکڑوں کے کندھے اور ہوئے۔ کیے اور گا۔ جائے بنایا سے کتان مہین ہوئے بٹے اور دھاگے ہوئے بٹے سرخ ارغوانی، نیلے، سونے، چھ گے۔ کرو کندہ نام کے بیٹوں کے اسرائیل پر ان تم اور گے، لو پتھر کے زمرد پتھر، دو تم تراشی پتھر مطابق۔ کے پیدائش کی ان پر پتھر دوسرے نام چھ باقی اور پر، پتھر ایک نام نام کے بیٹوں کے اسرائیل پر پتھروں دو تم طرح کی کاری کندہ کی مہر کام، کا کلا کی لیے کے اسرائیل بنی یہ گے، رکھو پر کندھوں کے ایفود کو پتھروں دو تم اور گے۔ کرو کندہ دونوں اپنے سامنے کے خداوند کو ناموں کے اسرائیل بنی ہارون اور ہیں، پتھر کے یادگاری گا۔ بنائے ڈھالیں چھوٹی سے سونے خالص تو اور یادگاری۔ لیے کے ان گا، اٹھائے پر کندھوں ہوں، آمیختہ میں پھولوں جو گا، بنائے سے سونے خالص زنجیریں دار جہال دو تو اور گا، رکھے پر ٹکڑوں کے کندھے کو زنجیروں دار جہال ہوئی گندھی ان تو اور کام۔ کا بُنائی سے۔ حصے اگلے مطابق، کے ٹکڑوں کے کندھے کے ان

کو اس تو مطابق کے طرز کی افود کام، کا کڑھائی گا، بنائے بند سینہ کا فیصلوں تو اور کتان مہین ہوئے بٹے اور سے، سرخ ہوئے بٹے اور سے، ارغوانی اور سے، نیلے اور سے، سونے ایک اور لمبائی، کی اس بالشت ایک بوگا، دو گنا یہ گا، بنائے چوکور اسے تو گا۔ بنائے سے پتھروں گے، بُنو کپڑا والا قطاروں چار ساتھ کے پتھروں میں اُس تم اور چوڑائی۔ بالشت میں قطار دوسری اور قطار۔ پہلی یہ زمرد، اور پکھراج، سرخ، عقیق گی: ہو قطار کی

اور ارغوانی۔ یاقوت اور عقیق لگوریم، میں قطار تیسری اور تھے۔ یشب اور نیلم انگارہ، میں سونے ہوئے، ڈھانپے میں سونے احمر، عقیق اور زمرد، اور زبرجد، قطار، چوتھی سے ناموں کے بیٹوں کے اسرائیل بنی پتھر وہ اور ہوں۔ مطابق کے قطار اپنی ہوئے، باندھے بارہ مطابق کے نام اپنے ایک ہر کاری، کندہ کی مہروں مطابق، کے ناموں کے ان ہوں، بارہ کام جیسا زنجیر گا، بنائے کروسوس ہوئی گندھی پر پیغام الہی تو اور ہو۔ میں قبیلوں اپنے پر بند سینہ کے فیصلے نام کے بیٹوں کے اسرائیل ہارون اور سے۔ سونے خالص تو اور پر۔ طور کے یادگار سامنے کے خدا ہو، داخل میں مقدس وہ جب گا، لے پر سینے ہوگا، پر سینے کے ہارون یہ اور گا، رکھے کو سچائی اور والا کرنے ظاہر پر فیصلے بند سینہ فیصلوں کے اسرائیل بنی ہارون اور ہے، ہوتا داخل میں مقدس سامنے کے خداوند وہ جب گا بنائے لباس زیریں لمبا ایک تو اور گا۔ جائے لے ہمیشہ سامنے کے خداوند پر سینے اپنے کو بُنے ہوگا، کنارہ گرد کے منہ کے اس ہوگا، میں بیچ کے اس منہ کا اس اور ہو۔ نیلا پورا جو کے دامن کے جامے تو اور نہیں۔ پھٹے یہ تاکہ ہوگا، ہوا بُنا سے میں اس جوڑ کا، کام ہوئے کے کتان باریک اور ہوئے بٹے سرخ اور ارغوانی اور نیلے طرح، کی انار ہوئے کھلتے نیچے، چھوٹے کے سونے کے شکل اسی گرد، کے دامن کے جامے گا، بنائے انار چھوٹے سے ہوئے کاتے زیرجامہ اور دودونا، ساتھ کے انار سنہری طرف۔ چاروں گھنٹیاں درمیان کے ان اور انار، دے سنائی وقت کرتے خدمت آواز کی ہارون اور والا۔ پھولوں طرف چاروں پر کنارے کے اور مرے۔ نہ وہ تاکہ نکلے، جب اور ہو داخل میں مقدس سامنے کے خداوند وہ جب گی، گا: کرے کندہ کاری کندہ کی مہر پر اس تو اور گا، بنائے تختی ایک کی سونے خالص تو ہوگا، پر عمامے وہ اور گے، رکھو پر دھاگے ہوئے بٹے نیلے اُسے تم اور جگہ۔ پاک کی خداوند مقدس ہارون اور ہوگا، پر پیشانی کی ہارون یہ اور ہوگا۔ طرف کی سامنے کے عمامے تحائف کے چیزوں مقدس تمام اپنی اسرائیل بنی بھی جتنی گا، اٹھائے گناہ کے چیزوں ان سامنے کے خداوند وہ تاکہ گا رہے ہمیشہ پر پیشانی کی ہارون یہ اور کریں، مقدس میں

ہوں۔ قبول قابل لیے کے

اور گا، بنائے عمامہ کا کتان باریک تو اور ہوگی، سے کتان باریک سجاوٹ کی قمیضوں اور کمر بند اور قمیضیں تو لیے کے بیٹوں کے ہارون اور ہو۔ کام کا کڑھائی جو گا بنائے کمر بند بھائی اپنے انہیں تو اور لیے۔ کے جلال اور عزت لیے کے ان گا بنائے عمامے اور گا، بنائے تو اور گا، کرے مسح انہیں تو اور گا، پہنائے کو بیٹوں کے اس ساتھ کے اس اور کو ہارون ان تو اور کریں۔ کابنی لیے میرے وہ تاکہ گا، کرے مقدس انہیں تو اور گا، بھرے ہاتھ کے ان کمر ڈھانپے، کو ننگائی کی جسم کے ان تاکہ گا بنائے ڈھکنے کے ٹانگوں کی کتان لیے کے میں گواہی خیمہ وہ جب گے رکھیں کو ان بیٹے کے اس اور ہارون اور ہوگا۔ تک رانوں سے گناہ اوپر اپنے وہ اور آئیں، نزدیک لیے کے خدمت کی مذبح مقدس وہ جب یا ہوں، داخل ابدی لیے کے نسل کی اس ساتھ کے اس اور لیے کے اس یہ مریں۔ نہ وہ تاکہ گے لائیں نہیں بے۔ قانون

۹۲

تو بنیں۔ کابن لیے میرے وہ تاکہ گا کرے پاک کو ان تو گا، کرے لیے کے ان تو جو بے یہ اور تیل جو روٹیاں خمیر بے اور مینڈھے۔ عیب بے دو اور گا لے سے میں مویشیوں بچھڑا ایک میدے کے گندم ہوں، گئی ملی میں تیل جو چپاتیاں خمیر بے اور ہوں، گئی گوندھی میں ساتھ کے ٹوکری کو اُن تو اور گا، رکھے میں ٹوکری ایک کو اُن تو اور گا۔ بنائے کو ان تو سے کے شہادت خیمہ کو بیٹوں کے اُس اور ہارون اور مینڈھے۔ دو اور بچھڑا اور گا، لائے کو ہارون بھائی اپنے تو کر، لے جامے اور گے۔ دھوؤ میں پانی کو اُن اور گے، لاؤ پر دروازے کو بند سینہ لیے کے اس تو اور گا، پہنائے بند سینہ اور ٹکڑا کا کندھے اور قمیض لمبا

مقدس اور گا، رکھے عمامہ پر سر کے اس تو اور گا۔ جوڑے ساتھ کے ٹکڑے کے کندھے انڈیلے پر سر کے اس اسے اور گا، لے تیل کا کرنے مسح تو اور گا۔ رکھے پر عمامہ کو تختی اور گا۔ پہنائے کرتے کو ان اور گا لائے کو بیٹوں کے اس تو اور گا۔ کرے مسح کو اس اور گا، کھانت میری لیے کے ان اور گا، پہنائے عمامے انہیں اور گا، باندھے سے پٹیوں انہیں تو کو ہاتھوں کے بیٹوں کے اس اور کو ہاتھوں کے بارون تو اور ہوگی، لیے کے ہمیشہ اور بارون اور گا، لائے پر دروازے کے شہادت خیمہ کو بچھڑے تو اور گا۔ کرے مخصوص کے شہادت خیمہ سامنے، کے خداوند گے، رکھیں پر سر کے بچھڑے ہاتھ اپنے بیٹے کے اُس کے دروازوں کے شہادت خیمہ سامنے، کے خداوند کو بچھڑے تو اور پاس۔ کے دروازے کے گاہ قربان سے انگلی اپنی اور گا، لے سے میں خون کے بچھڑے تو اور گا۔ کرے ذبح پاس ہر تو اور گا۔ دے بہا پاس کے بنیاد کی گاہ قربان خون سارا باقی لیکن گا، رکھے پر سینگوں پر ان جو چربی وہ اور گردے، دونوں اور لوب، کا جگر اور ہے، پر پیٹ جو گا لے چربی وہ کے گاہ خیمہ سے آگ گوہر اور کھال اور گوشت کا بچھڑے گا۔ رکھے پر گاہ قربان اور ہے، ہے۔ گناہ یہ کیونکہ دینا، جلا باہر

رکھیں پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے بیٹے کے اُس اور بارون اور گا، لے مینڈھا ایک ٹو اور کو مینڈھے تو اور گا۔ ڈالے گرد کے مذبح کر لے خون اور گا، کرے ذبح اُسے تو اور گے۔ اور گا، دھوئے سے پانی کو پاؤں اور انتڑیوں اور گا، کاٹے میں ٹکڑوں دو مطابق کے اعضاء یہ گا، چڑھائے پر مذبح کو مینڈھے پورے تو اور گا۔ رکھے ساتھ کے سر پر ٹکڑوں انہیں اور ہے۔ بخور لیے کے خداوند یہ میں، ہو کی خوشبو ہے، قربانی سوختنی لیے کے خداوند گے۔ رکھیں پر سر کے مینڈھے ہاتھ اپنے بیٹے کے اس اور بارون اور گا، لے مینڈھا دوسرا تو پر، لو کی کان دائیں کے بارون تو اور گا، لے خون کا اُس تو اور گا، کرے ذبح کو اُس تو اور کانوں دائیں کے بیٹوں کے اُس اور پر، نوک کی پاؤں دائیں اور پر، نوک کی ہاتھ دائیں اور گا۔ رکھے پر نوک کی پاؤں دائیں کے اُن اور پر، نوک کی ہاتھوں دائیں کے اُن اور پر، لوز کی

اس اور پر بارون اور سے، میں تیل کے مسح اور گا لے سے میں خون کے گاہ قربان تو اور کے اس پر جاموں کے بیٹوں کے اس اور پر بیٹوں کے اس اور گا، چھڑکے پر جامے کے بیٹوں کے اس اور بیٹے کے اس اور جامہ، کا اس اور گا جائے کیا مقدس خود وہ اور ساتھ، گا۔ انڈیلے طرف چاروں گرد کے گاہ قربان تو خون کا مینڈھے لیکن ساتھ۔ کے اس جامے کے کی جگر اور ہے، ڈھانپتی کو پیٹ جو چربی وہ اور چربی، کی اس سے مینڈھے تو اور اور ہے۔ تکمیل یہ کیونکہ گا، لے بازو دایاں اور چربی، کی پر ان اور گردے، دونوں اور پرت، رکھی سامنے کے خداوند جو چپاتی ایک سے ٹوکری کی بے خمیری اور روٹی، ایک کی تیل گا، رکھے پر ہاتھوں کے بیٹوں کے اُس اور پر ہاتھوں کے بارون کچھ سب ٹو اور تھی۔ گئی سے ہاتھوں کے ان انہیں تو اور گا۔ کرے الگ پر طور کے ہدیہ سامنے کے خداوند کو اُن اور کے مہک کی خوشبو سامنے کے خداوند پر گاہ قربان کی قربانی سوختنی انہیں اور گا، لے کا سینے سے مینڈھے کے تکمیل کی بارون تو اور ہے۔ نذر لیے کے خداوند یہ گا، چڑھائے لیے حصہ تیرا یہ اور گا، کرے الگ پر طور کے نذرانہ سامنے کے خداوند اسے اور گا، لے ٹکڑا جانے اٹھائی جو کو بازو اور گا، کرے مقدس بے نذرانہ جو کو پٹی کی سینے تو اور ہوگا۔ کے اس اور بارون سے میں مینڈھے کے تکمیل جو اور بے گیا کیا الگ جو ہے، قربانی والی کی اسرائیل بنی لیے کے بیٹوں کے اس اور بارون یہ اور ہے۔ گیا اٹھایا سے طرف کی بیٹوں طرف کی اسرائیل بنی نذرانہ یہ اور ہے، نذرانہ یہ کیونکہ ہوگا، قانون کا ہمیشہ سے طرف ہوگا۔ نذرانہ لیے کے خداوند سے میں قربانیوں کی نجات کی اسرائیل بنی سے

میں اس تاکہ ہوگا، لیے کے بیٹوں کے اس بعد کے اس ہے، کا بارون جو جامہ مقدس وہ اور گا پہنے کابن وہ کو اُن تک دن سات جائیں۔ کیے مکمل ہاتھ کے ان اور جائے کیا مسح کا ان مقدس کر ہو داخل میں شہادت خیمہ جو ہو، جگہ کی اُس سے میں بیٹوں کے اُس جو میں جگہ مقدس کو گوشت اور گے، لو کو مینڈھے کے تکمیل تم اور کرے۔ خدمت میں خیمہ روٹیاں رکھی میں ٹوکری اور گوشت کا مینڈھے بیٹے کے اس اور بارون اور گے۔ ابالو

گئے، کیے مقدس وہ میں جن گے کھائیں انہیں وہ گے۔ کھائیں پاس کے دروازے کے گواہی سے میں ان اجنبی کوئی اور کریں، مقدس انہیں اور کریں مکمل کو ہاتھوں کے ان تاکہ میں روٹیوں اور گوشت کے قربانی کی تکمیل اگر ہیں۔ مقدس وہ کیونکہ گا، کھائے نہیں نہیں کھایا وہ دینا، جلا میں آگ کو ماندہ باقی تم تو جائے، رہ باقی تک صبح کچھ سے ہے۔ چیز مقدس وہ کیونکہ گا، جائے

دیا حکم تجھے نے میں جیسا گا کرے طرح اسی ساتھ کے بیٹوں کے اس اور ہارون تو اور دن کے پاکیزگی بچھڑا کا گناہ تو اور گا۔ کرے مکمل کو ہاتھوں کے ان تو تک دن سات ہے، کو اس تو اور پر، اس کرے پاک کو اس تو جب گا کرے پاک کو گاہ قربان اور گا، کرے کو اسے اور گا کرے پاک کو گاہ قربان تو تک دن ساتھ کرے۔ پاک کو اس تاکہ گا کرے مسح گا چھوئے کو گاہ قربان جو وہ ہر ہوگی، الاقداس قدوس گاہ قربان اور گا، کرے مقدس روزانہ برے دو عیب بے کے بھر سال گا: کرے پر مذبح تو جو بے یہ اور گا۔ جائے کیا مقدس نذر۔ کی مسلسل مسلسل، پر مذبح

دسواں اور گا۔ کرے پیش کو شام ٹو برہ دوسرا اور گا، کرے پیش کو صبح ٹو برہ ایک قربانی کی پینے اور حصہ، چوتھائی کا بن ہو، گیا ملایا میں تیل ہوئے کوٹے جو میدہ حصہ تیار وقت کے شام کو برے دوسرے اور لیے۔ کے برے ایک کا، بن حصہ چوتھائی کا شراب دار خوشبو مطابق، کے قربانی کی پینے کی اس اور مطابق، کے قربانی کی صبح گا، کرے خیمہ میں، نسلوں تمہاری مسلسل قربانی گا۔ کرے تیار لیے کے خداوند نذر کی خوشبو تاکہ گا، ہوں ظاہر سے وہاں پر تجھ میں جہاں سامنے، کے خداوند پر دروازے کے گواہی جلال اپنے میں اور گا، کروں ملاقات سے اسرائیل بنی وہاں میں اور کروں۔ بات سے تجھ کروں مقدس کو گاہ قربان اور کو خیمے کے گواہی میں اور گا۔ جاؤں ٹھہرایا مقدس میں خدمت کی کاہن لیے میرے وہ تاکہ گا کروں مقدس کو بیٹوں کے اس اور ہارون اور گا،

وہ اور گا۔ ہوں خدا کا ان میں اور گا، جاؤں پکارا میں بیٹوں کے اسرائیل میں اور کریں۔
میں ان تاکہ لایا، نکال سے مصر زمین کو ان جو ہوں، خدا کا ان خداوند میں کہ گے جانیں
ہوں۔خدا کا ان اور جاؤں بلایا

۰۳

اور لمبا ہاتھ ایک اسے تو اور گا۔ بنائے گاہ قربان کی بخور سے لکڑیوں فساد ناقابل تو اور
سے اسی سینگ کے اس گا، ہو اونچا ہاتھ دو اور گا، ہو چوکور یہ گا، بنائے چوڑا ہاتھ ایک
اور دیواروں کی طرف چاروں کی اس جھنجری، کی اس سے سونے خالص تو اور گے۔ ہوں
تاج ہوا ہٹا کا سونے طرف چاروں لیے کے اس تو اور گا، کرے ملمع کو سینگوں کے اس
بنانا، نیچے کے تاج ہوئے مڑے کے اس انگوٹھیاں کی سونے خالص دو تم اور گا۔ بنائے
اس تاکہ گی، ہوں والی پکڑنے لیے کے ڈنڈوں یہ اور بنانا، پر پہلوؤں دونوں طرف دونوں
سونے انہیں اور گے، بناؤ ڈنڈے سے لکڑیوں والی سڑنے نہ تم اور جائے۔ اٹھایا میں ان کو
ہے، پر صندوق کے گواہیوں جو گا رکھے سامنے کے پردے اُس اُسے تُو اور گے۔ منڈھو سے
گا جلائے بخور باریک مرکب پر اس ہارون اور گا۔ ہوں ظاہر سے وہاں پر تجھ میں جہاں
سے دیر ہارون جب اور گا۔ جلائے پر اس کرے، درست کو چراغوں وہ جب صبح، صبح
ان سامنے کے خداوند ہمیشہ بخور مسلسل یہ گا۔ جلائے بخور پر اس وہ تو جلائے، چراغ
گا، چڑھائے نہیں قربانی نذرانہ، بخور، دوسرا کوئی پر اس وہ اور گا۔ رہے میں نسلوں کی
سینگوں کے اُس بار ایک میں سال ہارون اور گا۔ انڈیلے نہیں قربانی کی پینے پر اس تو اور
خداوند یہ گا، کرے پاک میں نسلوں کی اُن کو اُس سے خون کے پاکیزگی گا، دے کفارہ پر
ہے۔ترین مقدس لیے کے

لے، میں گنتی کی اُن شماری مردم کی اسرائیل بنی تُو اگر کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور نہیں آفت کوئی پر اُن میں گنتی کی اُن اور دے، کو خداوند فدیہ کا جان اپنی ایک ہر تو مقدس جو درہم دو آدھا گزریں، سے معائنہ بھی جتنے گے دیں وہ جو بے وہ یہ اور گی۔ آئے نذرانہ لیے کے خداوند درہم دو آدھا اور درہم، دو ایک اوبول بیس ہے، مطابق کے درہم دو کا، عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس گزرے، سے میں معائنہ جو شخص وہ ہر ہے۔

کے درہم دو گا کرے کم نہیں غریب اور گا بڑھائے نہیں مند دولت گا۔ دے نذرانہ کو خداوند کا چاندی تو اور ہو۔ کفارہ کا جانوں تمہاری تاکہ دیں چندہ کو خداوند جب سے، آدھے بنی یہ اور گا، دے میں خدمت کی شہادت خیمہ اسے اور گا، لے سے اسرائیل بنی حصہ اور جائے۔ دیا کفارہ کا جانوں تمہاری تاکہ گا، ہو یادگار سامنے کے خداوند لیے کے اسرائیل تاکہ بنیاد، کی کانسی لیے کے اس اور بنا، طشت کا کانسی کہا: سے موسیٰ نے خداوند میں اس تو اور گا، رکھے درمیان کے گاہ قربان اور شہادت خیمہ اسے تو اور جائے، دھویا گے۔ دھوئیں سے پانی پاؤں اور ہاتھ اپنے سے اس بیٹے کے اس اور بارون اور گا۔ ڈالے پانی قربان وہ جب مریں، نہ وہ اور دھوئیں، سے پانی تو ہوں داخل میں گواہی خیمہ وہ جب ہاتھ اپنے وہ آئیں۔ چڑھانے قربانیاں سوختنی لیے کے خداوند اور کرنے خدمت پاس کے گاہ دھوئیں سے پانی وہ ہوں، داخل میں گواہی خیمہ وہ جب گے، دھوئیں سے پانی پاؤں اور کی اس اور لیے کے اس ہوگا، قانون ابدی ایک لیے کے ان یہ اور مریں، نہ وہ تاکہ گے،

کا مَر چنیدہ لے: مسالے تُو اور کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور بعد۔ کے اس لیے کے نسلوں خوشبودار اور پچاس، سو دو نصف کا اس دارچینی خوشبودار اور مثقال، سو پانچ پھول بین۔ ایک تیل کا زیتون اور کے، مقدس مثقال سو پانچ کے بنفشہ اور پچاس، سو دو بید یہ عطر، خوشبودار ہوا بنایا سے فن کے عطار گا، بنائے تیل کا مسح مقدس اُسے تُو اور صندوق کے شہادت خیمہ اور کو، شہادت خیمہ سے اُس تُو اور گا۔ ہو تیل کا مسح مقدس اور برتن، تمام کے اس اور دان چراغ اور گا۔ کرے مسح کو برتنوں تمام کے اُس اور کو،

میز اور برتن، تمام کے اس اور گاہ قربان کی قربانیوں سوختنی اور گاہ، قربان کی بخور چیزیں ترین پاک وہ اور گا، کرے مقدس کو ان تو اور حوض۔ اور برتن، تمام کے اس اور کو بیٹوں کے اُس اور بارون تُو اور گا۔ جائے کیا مقدس گا، چھوٹے انہیں جو وہ ہر گی، ہوں اسرائیل تم اور کریں۔ خدمت کی کاہن لیے میرے وہ تاکہ کرنا مقدس کو اُن اور کرنا مسح کے انسان ہوگا۔ لیے کے نسلوں تمہاری تیل مقدس کا مسح گے: کہو یہ سے بیٹوں کے گے، بناؤ نہیں ایسا لیے اپنے تم مطابق کے ترکیب اس اور گا، جائے ملا نہیں یہ پر گوشت اُس کوئی جو اور کرے، طرح اسی کوئی جو گا۔ ہو حرمت لیے تمہارے اور بے مقدس یہ گا۔ جائے ڈالا کاٹ سے میں قوم اپنی وہ دے، کو اجنبی کسی سے میں

اور خوشبو جلبانم اونیکا، مُر، لے: خوشبوئیں لیے اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور کا عطار جو گے، بنائیں بخور کا عطار میں اس وہ اور گے۔ ہوں برابر برابر سب بُبان، شفاف اسے تم اور گے، پیسو باریک سے میں ان تم اور کام۔ مقدس اور پاک ہوا، ملا ہو، کام ظاہر کو آپ اپنے پر تم میں سے جہاں گے، رکھو میں شہادت خیمہ سامنے کے گواہیوں تم مطابق کے ترکیب اس ہوگا۔ سے میں چیزوں ترین پاک لیے تمہارے بخور یہ گا، کروں طرح اسی کوئی جو ہوگا، مقدس لیے کے خداوند لیے تمہارے یہ گے، بناؤ نہیں لیے اپنے گا۔ جائے ہو ہلاک سے میں لوگوں اپنے وہ سونگھے، اسے تاکہ بنائے

۱۳

کا اوری جو ہے، بلایا کو ایل بضلی سے نام نے میں دیکھو، کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور دیا، بھر سے روح الہی کو اس نے میں اور سے۔ یہوداہ قبیلہ ہے، بیٹا کا ہور جو ہے، بیٹا چاندی، سونے، کرنا، ڈیزائن اور لیے۔ کے سوچنے میں کام ہر کی، علم اور سمجھ اور حکمت

لکڑی اور کام، کا پتھر اور کرنا، کام ساتھ کے رنگ سرخ ہوئے بٹے اور ارغوانی نیلے، پیتل، جو کو الیاب اور اُسے نے میں اور کرنا۔ کام مطابق کے کاموں تمام میں، کام کے بڑھئی کے اور کی۔ عطا سمجھ نے میں کو دل سمجھدار ہر اور دیا، سے دان قبیلہ بے بیٹا کا اخیسمک صندوق، کا عہد اور خیمہ، کا گواہی دیا، حکم تجھے نے میں جتنا گے بنائیں کچھ سب وہ اس اور میز اور گاہیں، قربان اور سامان، کا خیمہ اور ہے، پر اُس جو نشست کی رحم اور اور بنیاد، کی اس اور حوض اور برتن تمام کے اس اور شمعدان پاک اور برتن، تمام کے کرنے خدمت کی کاہن میری جامے کے بیٹوں کے اس اور جامے، کے خدمت لیے کے ہارون نے میں جو مطابق کے سب ان بخور، کا ترکیب کی مقدس اور تیل، کا مسح اور لیے، کے گے۔ بنائیں وہ دیا، حکم تجھے

تم اور دیکھو، کہہ، کر دے حکم کو اسرائیل بنی تو اور کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ایک تک نسلوں تمہاری درمیان تمہارے اور میرے یہ رکھنا، محفوظ کو سبتوں میرے کو سبت تم اور ہوں۔ کرتا مقدس کو تم جو ہوں خداوند میں کہ لو جان تم تاکہ ہے، نشانی موت وہ کرے، ناپاک اسے جو ہے۔ مقدس لیے کے خداوند لیے تمہارے یہ کیونکہ گے، مانو درمیان کے لوگوں کے اس جان کی اس گا، کرے کام میں اس جو وہ ہر گا۔ جائے مارا سے لیے کے خداوند ہے، سبت دن ساتویں لیکن گے، کرو کام تم دن چھ گی۔ جائے دی کاٹ سے بنی اور گا۔ جائے اتارا گھاٹ کے موت وہ گا کرے کام دن ساتویں کوئی جو آرام، مقدس اور میرے ابدی عہد گے۔ کریں ادا میں نسلوں اپنی انہیں اور گے، مانیں کو سبت اسرائیل نے خداوند میں دنوں چھ کیونکہ ہے، نشان ابدی لیے میرے یہ ہے، درمیان کے اسرائیل بنی موسیٰ نے خدا جب اور گیا۔ رک اور فرمایا آرام دن ساتویں اور بنایا، کو زمین اور آسمان یعنی دیں، تختیاں دو کی شہادت کو موسیٰ نے اُس تو کیا، ختم کرنا بات پر سینا کوہ سے تھیں۔ ہوئی لکھی سے انگلی کی خدا جو تختیاں کی پتھر

کے ہارون لوگ تو ہیں، رہے کر تاخیر میں اترنے سے پہاڑ موسیٰ کہ دیکھا نے لوگوں اور آگے ہمارے جو بناؤ، معبود لیے ہمارے اور اٹھو، لگے: کہنے سے اس اور ہوئے، جمع پاس جانتے نہیں ہم نکالا، سے زمین کی مصر ہمیں نے جس آدمی وہ موسیٰ، یہ کیونکہ چلیں، جو میں کانوں کے بیٹیوں اور عورتوں اپنی ہے: کہتا سے ان ہارون اور ہوا۔ کیا کو اس کہ بالیاں کی سونے نے لوگوں تمام اور لاؤ۔ پاس میرے اور اتارو انہیں ہیں، بالیاں کی سونے سے ہاتھوں کے ان نے اس اور لائے۔ پاس کے ہارون اور اتاریں، تھیں میں کانوں کے ان جو تیرے یہ اسرائیل، اے کہا، اور بنایا بچھڑا ہوا ڈھالا سے ان اور بنایا، انہیں سے قلم اور لیا، سامنے کے اس کر دیکھ نے ہارون اور نکالا۔ سے زمین کی مصر تجھے نے جنہوں ہیں دیوتا دن اگلے اور ہے۔ تہوار کا خداوند کل کہ کیا اعلان نے ہارون اور کی، تعمیر گاہ قربان ایک کی، پیش قربانی کی نجات اور چڑھائیں قربانیاں سوختنی نے اس کر اٹھ سویرے صبح ہوئے۔ کھڑے اٹھ لیے کے کھیلنے وہ پھر اور بیٹھے، لیے کے پینے کھانے لوگ اور

لوگوں تمہارے کیونکہ جاؤ، اتر نیچے سے یہاں سے جلدی کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور راستے اس سے جلدی نے انہوں ہے۔ کیا گناہ ہو، لائے نکال سے زمین کی مصر تم جنہیں نے اور بنایا، بچھڑا ایک لیے اپنے نے انہوں تھا، دیا حکم کو ان نے میں کا جس کیا تجاوز سے ہیں خدا تیرے یہ اسرائیل، اے کہا، اور کی، قربانی لیے کے اس اور کیا، سجدہ کو اس غضب پر ان اور دو، اجازت مجھے اب اور نکالا۔ سے زمین کی مصر کو تجھے نے جنہوں اور گا۔ بناؤں قوم بڑی ایک تجھے میں اور گا، دوں کر تباہ انہیں میں کر ہو غصہ میں غضب پر قوم اپنی تو خداوند، اے کہا، اور کی التجا سامنے کے خدا خداوند نے موسیٰ زمین کی مصر سے بازو بلند اپنے اور سے قوت بڑی نے تو کو جن ہے، کرتا غصہ کیوں میں

تاکہ لایا نکال ساتھ کے بدی انہیں وہ کہ کہیں یہ مصری کہ ہو نہ ایسا کہیں نکالا؟ سے آ باز سے قہر اور غضب اپنے دے۔ کر تباہ انہیں سے زمین اور ڈالے مار انہیں میں پہاڑوں کرتے یاد کو یعقوب اور اسحاق اور ابراہام جاؤ۔ ہو مہربان پر برائی کی قوم اپنی اور جاؤ، کہا سے ان نے تو اور کھائی، قسم کی ذات اپنی نے تو سے جن تھے، خادم تیرے جو ہوئے، تمام یہ اور گا، بڑھاؤں میں کثرت طرح کی ستاروں کے آسمان کو نسل تمہاری میں تھا: لیے کے ہمیشہ پر اس وہ اور گا، دوں کو ان تھا کیا وعدہ نے تو کا دینے کے جس زمین ہوا۔ راضی لیے کے رکھنے محفوظ کو لوگوں اپنے خداوند اور گے۔ رہیں قابض

پتھر تھیں، میں ہاتھوں کے اُن تختیاں دو کی شہادت اور اُترے، سے پہاڑ کر مُڑ موسیٰ اور تھیں۔ ہوئی لکھی اُدھر اور اُدھر تھیں، ہوئی لکھی پر حصوں دونوں کے اُن جو تختیاں کی کندہ پر تختیوں جو تھی تحریر کی خدا تحریر وہ اور تھیں، کام کا خدا تختیاں وہ اور جنگ میں گاہ خیمہ کہا، سے موسیٰ کر سن آواز کی چیخنے کی لوگوں نے یشوع اور تھی۔ نہ اور ہے، نہیں آواز کی والوں کرنے شروع ساتھ کے طاقت یہ ہے: کہتا وہ اور ہے۔ آواز کی والوں کرنے شروع ساتھ کے شراب میں بلکہ ہے، آواز کی والوں کرنے شروع کے شکست ہی ہوں۔ سنتا آواز کی

غصے موسیٰ اور دیکھا، کو رقصوں اور بچھڑے تو پہنچا قریب کے گاہ خیمہ وہ جب اور اور دیا۔ توڑ نیچے کے پہاڑ انہیں اور دیں پھینک تختیاں دونوں سے ہاتھوں اپنے کر آ میں ڈالا، پیس باریک اُسے اور جلایا، میں آگ اُسے تھا، بنایا نے اُنہوں جو کر لے بچھڑا وہ نے اُس اِن کہا، سے ہارون نے موسیٰ اور پلایا۔ کو اسرائیل بنی اُسے اور دیا، بکھیر پر پانی اُسے اور اے کہا، سے موسیٰ نے ہارون اور لایا؟ گناہ بڑا پر اُن تو کہ کیا کیا ساتھ تیرے نے لوگوں ہیں کہتے سے مجھ وہ ہے۔ جانتا کو جوش کے قوم اس تو کیونکہ ہو، نہ غصہ آقا، میرے مصر ہمیں جو آدمی یہ موسیٰ، کیونکہ چلیں، آگے ہمارے جو دو بنا دیوتا لیے ہمارے کہ

کے کسی اگر کہا، سے ان نے میں اور ہے۔ ہوا کیا کو اُس کہ جانتے نہیں ہم لایا، نکال سے پھینک میں آگ نے میں اور دیے، مجھے نے انہوں اور دو، اتار تو ہیں زیورات کے سونے پاس نے ہارون کیونکہ ہیں، ہوئے بکھرے لوگ کہ دیکھا نے موسیٰ اور آیا۔ نکل بچھڑا یہ اور دیے، کے گاہ خیمہ موسیٰ تھا۔ باعث کا خوشی لیے کے دشمنوں کے ان جو تھا، دیا بکھیر انہیں کے لاوی پس آئے۔ طرف میری ہے؟ طرف کی خداوند کون کہا، اور ہوا، کھڑا پر دروازے کا اسرائیل خداوند، باتیں یہ ہے: کہتا سے ان وہ اور ہوئے۔ جمع طرف کی اس بیٹے سب سے دروازے سے میں گاہ خیمہ اور رکھے، پر ران اپنی تلوار اپنی ایک ہر ہے: کہتا خدا، اور کو، پڑوسی اپنے ایک ہر اور کو، بھائی اپنے ایک ہر اور آؤ، واپس اور گزرو تک دروازے ان نے موسیٰ جیسا کیا ہی ویسا نے بیٹوں کے لاوی اور مارے۔ کو ترین قریب اپنے ایک ہر تم کہا، سے ان نے موسیٰ اور گئے۔ گر مرد ہزار تین سے میں لوگوں دن اُس اور تھا، کہا سے پر تم تاکہ میں، بھائی اپنے یا بیٹے اپنے نے ایک ہر دیے، بھر لیے کے خداوند ہاتھ اپنے آج نے جائے۔ دی برکت

خدا میں اب اور ہے، کیا گناہ بڑا نے تم کہا، سے لوگوں نے موسیٰ دن اگلے کہ ہوا ایسا اور کی خداوند موسیٰ سکوں۔ دے کفارہ کا گناہ تمہارے میں تاکہ گا، جاؤں اوپر پاس کے نے انہوں اور ہے، کیا گناہ بڑا نے قوم اس خداوند، ہوں کرتا التجا کہا، اور لوٹا واپس طرف کر معاف تو دے کر معاف گناہ کا ان تو واقعی اگر اب اور بنائے۔ معبود کے سونے لیے اپنے نے خداوند اور ہے۔ لکھی نے تو جو دے مٹا سے کتاب اپنی مجھے تو نہیں، اگر لیکن دے، مٹا سے کتاب اپنی کو اس میں تو ہے، کیا گناہ سامنے میرے نے کسی اگر کہا، سے موسیٰ تجھے نے میں جو جا لے طرف کی جگہ اُس کو قوم اس اور اتر، نیچے جا، اب گا۔ دو اُن پر اُن میں گا، لوں جائزہ میں دن جس لیکن گا، چلے آگے تیرے فرشتہ میرا دیکھ، بتائی۔ جسے مارا میں بارے کے بنانے کے بچھڑے اُس کو لوگوں نے خداوند اور گا۔ لاؤں گناہ کا تھا۔ بنایا نے ہارون

کو جن لوگ تمہارے اور تم جاؤ، اوپر سے یہاں بڑھو، آگے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور ابراہام، نے میں میں بارے کے جس میں زمین اُس لائے، نکال سے زمین کی مصر تم گا۔ دوں یہ میں کو نسل تمہاری کہ ہوئے کہتے یہ تھی، کھائی قسم سے یعقوب اور اضعاق جوی، جرجاسی، فرژی، جٹی، اموری، وہ اور گا، بھیجوں آگے تمہارے قاصد اپنا میں اور دودھ جو گا جاؤں لے میں زمین ایسی تجھے میں اور گا۔ دے نکال کو کنعانی اور ییوسی قوم گردن سخت تو کیونکہ گا، جاؤں نہیں ساتھ تیرے میں لیکن ہے، بہتی سے شہد اور تو سنی بات بری یہ نے لوگوں جب اور دوں۔ کر نہ ہلاک میں راستے تجھے میں تاکہ ہے، ہو، لوگ گردن سخت تم کہا، سے اسرائیل بنی نے خداوند اور منایا سوگ اور کیا ماتم فخر اپنے پس اب دوں، کر فنا تمہیں اور لاؤں، نہ ضرب دوسری پر تم میں کہیں دیکھو، گا۔ کروں کیا ساتھ تمہارے میں کہ گا دکھاؤں تمہیں میں اور دو، اتار زیور اور کپڑے کے خیمہ اپنا نے موسیٰ اور اتارا۔ سے پہاڑ کے حوریب لباس اور زیور اپنا نے اسرائیل بنی اور ایسا اور کہلایا، شہادت خیمہ وہ اور کیا، نصب دور سے گاہ خیمہ باہر، سے گاہ خیمہ کر لے جاتا میں خیمے اس باہر سے گاہ خیمہ تھا کرتا تلاش کو خداوند جو شخص وہ ہر کہ ہوا اپنے اپنے لوگ تمام تو تھے، ہوتے داخل میں خیمہ باہر سے گاہ خیمہ موسیٰ بھی جب تھا۔ داخل میں خیمہ ہوئے جاتے کے موسیٰ اور تھے، دیکھتے کر ہو کھڑے پر دروازے کے خیمے ستون کا بادل ہوتے، داخل میں خیمے موسیٰ ہی جیسے تھے۔ رہتے کرتے مشاہدہ تک ہونے سے موسیٰ وہ اور کرتا۔ بات سے موسیٰ اور جاتا، ہو کھڑا پر دروازے کے خیمے اور اترتا اور دیکھا، کھڑا پر دروازے کے خیمے کو ستون کے بادل نے لوگوں تمام اور تھا۔ رہا کر بات خداوند اور کیا۔ سجدہ سے دروازے کے خیمے اپنے نے ایک ہر اور گئے ہو کھڑے لوگ تمام گاہ خیمہ وہ اور ہے، کرتا بات سے دوست اپنے کوئی جیسے کی، بات رُوبرُو سے موسیٰ نے

تھا۔ نکلنا نہیں باہر سے خیمہ تھا، جوان جو نون بن یسوع خادم لیکن تھا، جاتا لوٹ میں

جاؤ، لے اوپر کو لوگوں ان کہ بے کہتا سے مجھ تو دیکھو کہا، سے خداوند نے موسیٰ اور
سے مجھ نے تو اور گا، بھیجے ساتھ میرے کو کس کہ کیا نہیں ظاہر پر مجھ نے تو لیکن
اس اگر ہے۔ رکھتا فضل پاس میرے تو اور ہوں، جانتا زیادہ سے سب تجھے میں کہ تھا کہا
تجھے میں تاکہ کر، ظاہر پر مجھ کو آپ اپنے تو ہے، پایا فضل سامنے تیرے نے میں لیے
کہ جانوں میں تاکہ اور ہوں، ہوا پایا فضل سامنے تیرے میں تاکہ دیکھوں، پر طور واضح
آرام تجھے اور گا، چلوں آگے تیرے خود میں ہے، کہتا وہ اور ہے۔ قوم تیری قوم عظیم یہ
سے یہاں مجھے تو گا، چلے نہیں ساتھ میرے خود تُو اگر ہے، کہتا سے اُس وہ اور گا۔ دوں
فضل سے تجھ کو لوگوں تیرے اور مجھے کہ گا ہو معلوم واقعی کیسے اور جانا۔ لے نہ آگے

تمام ان لوگ تیرے اور میں اور کرے؟ سفر ساتھ ہمارے تو کہ کے اس سوائے ہے، ملا
یہ اور کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گے۔ جائیں دیے جلال ہیں، پر زمین جو سے، قوموں
میں اور ہے، پایا فضل سامنے میرے نے تو کیونکہ گا، کروں میں ہے کہی نے تو جو بات
نے اُس اور کر۔ ظاہر پر مجھ کو آپ اپنے ہے، کہتا وہ اور ہوں۔ جانتا زیادہ سے سب تجھے
سامنے تیرے سے نام کے خداوند اور گا، گزروں سے سامنے تیرے میں جلال اپنے میں کہا:
پر اُس کھاؤں ترس پر جس اور گا، کروں رحم پر اُس کروں رحم پر جس اور گا، پکاروں
کوئی کیونکہ گا، ہو نہیں قابل کے دیکھنے چہرہ میرا تُو کہا، نے اُس اور گا۔ کھاؤں ترس
ایک پاس میرے دیکھو کہا، نے خداوند اور سکتا۔ رہ نہیں زندہ کر دیکھ چہرہ میرا انسان
کے چٹان تجھے میں تو گا، جائے گزر جلال میرا جب ہوگا، کھڑا پر چٹان اس تو ہے، جگہ
جاؤں۔ گزر میں کہ تک یہاں گا، ڈالوں پردہ پر تجھ سے ہاتھ اپنے اور گا، رکھوں میں شگاف
نظر تجھے چہرہ میرا لیکن گے، دیکھو پیٹھ میری تم پھر اور گا، ہٹاؤں ہاتھ اپنا میں اور
گا۔ آئے نہیں

اور تھیں، پہلی جیسی تراش، تختیاں کی پتھر دو لیے اپنے کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور تختیوں پہلی جو گا لکھوں الفاظ وہ پر تختیوں ان میں اور آ، چڑھ طرف میری پر پہاڑ اور گا، چڑھے پر سینا کوہ تو اور جا، ہو تیار کو صبح اور دیا۔ توڑ نے تو جنہیں تھے میں کوئی ہی نہ چڑھے، نہ ساتھ تیرے کوئی اور گا۔ ہو کھڑا لیے میرے پر چوٹی کی پہاڑ وہاں نے اس اور چریں۔ نہ قریب کے پہاڑ اُس بیل اور بھیڑیں اور جائے، دیکھا پر پہاڑ پورے اُس کوہ کر اٹھ سویرے صبح موسیٰ اور تھیں، پہلی کہ جیسا تراشیں، تختیاں کی پتھر دو کی پتھر دو وہ نے موسیٰ اور تھا، دیا حکم کو اس نے خداوند کہ جیسا چڑھا، پر سینا خداوند اور ہوا، کھڑا پاس کے اس وہاں اور اترا، نیچے میں بادل خداوند اور لیں۔ تختیاں نے خدا خداوند اور گیا، گزر سے سامنے کے چہرے کے اس خداوند اور پکارا۔ کو نام کے برقرار کو راستبازی اور سچا۔ اور الرحمت کثیر اور صابر مہربان، اور والا کرنے رحم پکارا: کو گناہوں اور ناانصافیوں اور بے قانونیوں ہوئے، کرتے رحم تک ہزاروں اور ہوئے رکھتے پر اولاد کو بے قانونیوں کی باپوں گا، ٹھہرائے نہیں بے گناہ کو مجرم اور ہوئے، کرتے دور کرتے جلدی نے موسیٰ اور ہوئے۔ لاتے تک نسل چوتھی اور تیسری پر اولاد کی اولاد اور ہے، پایا فضل سامنے تیرے نے میں اگر کہا، نے اُس اور کیا، سجدہ کر جھک پر زمین ہوئے گناہوں ہمارے تو اور ہیں، گردن سخت لوگ یہ کیونکہ چلے، ساتھ ہمارے خداوند میرا تو گے۔ ہوں تیرے ہم اور گا، دے کر دور کو بے شریعتیوں ہماری اور

عہد ساتھ تمہارے سامنے کے قوم تمام تمہاری میں دیکھو، کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور کبھی میں قوموں تمام اور میں زمین تمام جو گا کروں کام شاندار ایسے میں ہوں، باندھتا حیرت وہ کیونکہ گے، دیکھیں کام کے خداوند ہو تم میں جن لوگ تمام اور ہوئے، نہیں

تمہیں میں کا جن دو توجہ پر باتوں تمام ان تم گا۔ کروں لیے تمہارے میں جو ہیں انگیز حوی، حتیٰ، فرزی، کنعانی، اموری، سے سامنے تمہارے میں دیکھو ہوں، دیتا حکم سے لوگوں ان کبھی تم کہیں رہو، خبردار لیے اپنے ہوں۔ دیتا نکال کو بیوسی اور جرجاسی وہ کہ ہو نہ ایسا باندھو، نہ عہد ہو، رہے ہو داخل تم میں جس ہیں بستے پر زمین اس جو کے ان اور گے، دو گرا کو گاہوں قربان کی ان تم جائے۔ بن باعث کا ٹھوکر درمیان تمہارے کو بتوں کے دیوتاؤں کے ان اور گے، دو کاٹ کو جھنڈوں کے ان اور گے، دو توڑ کو ستونوں نام کا خدا خداوند کیونکہ کرنا، نہ سجدہ کو معبودوں دوسرے تم گے۔ دو جلا میں آگ نہ عہد ہیں بستے پر زمین اس جو سے لوگوں ان بھی کبھی ہے۔ خدا غیور وہ ہے، غیور اور کریں، قربانی کو دیوتاؤں اپنے اور کریں، زنا پیچھے کے دیوتاؤں اپنے وہ اور باندھنا، اپنے سے میں بیٹیوں کی ان تم اور کھائے۔ سے میں قربانیوں کی ان تو اور بلائیں، تجھے دیوتاؤں کے ان بیٹیاں تمہاری اور دو، کو بیٹوں کے ان بیٹیاں اپنی اور لو، لیے کے بیٹوں لیے اپنے تو اور کریں۔ زنا پیچھے کے دیوتاؤں کے ان بیٹے تمہارے اور کریں، زنا پیچھے کے تک دن سات گے، منائو کو عید کی روٹی بے خمیری تم اور گا۔ بنائے نہیں دیوتا ہوئے ڈھلے میں، وقت کے مہینے نئے ہے، دیا حکم تمہیں نے میں کہ جیسا گے، کھائو روٹی بے خمیری ہر ہیں، نہ لیے میرے کھولے، رحم جو وہ ہر تھے۔ نکلے سے مصر تم میں مہینے نئے کیونکہ سے بھیڑ کو پہلوٹھے کے جانور والے اٹھانے بوجھ اور بھیڑ۔ پہلوٹھی اور بچھا، پہلوٹھا کو پہلوٹھے ہر کے بیٹوں اپنے گا۔ دے قیمت تو چھڑائے نہ کو اس اگر لیکن گا، چھڑائے گا۔ ہو نہ ظاہر ہاتھ خالی سامنے میرے گا، چھڑائے

اور ہے۔ آرام میں کائنات فصل اور ہونے بیج گے، کرو آرام دن ساتویں لیکن کرو، کام دن چھ وسط کے سال اور میں، شروعات کی فصل کی گندم گا، منائے عید کی ہفتوں لیے میرے تو سامنے کے اسرائیل خدائے خداوند مذکر ہر تیرا مرتبہ تین میں سال عید۔ کی اجتماع میں بڑھاؤں کو حدوں تیری اور گا دوں نکال کو قوموں سے سامنے تیرے میں جب ہوگا۔ حاضر

اپنے مرتبہ تین میں سال تو جب گا، کرے نہیں خواہش کی زمین تیری بھی کوئی تو گا، ساتھ کے خمیر خون کا بخور میرے تم گا۔ جائے لیے کے ہونے حاضر سامنے کے خدا خداوند کے زمین تیری گی۔ رہیں نہیں باقی تک صبح قربانیاں کی فسخ عید اور گے، کرو نہیں ذبح کے ماں کی اُس کو بچے کے بھیڑ ٹو گا، رکھے میں گھر کے خدا خداوند اپنے ٹو پھل پہلے کیونکہ لو، لکھ لیے اپنے الفاظ یہ کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گا۔ ابالے نہیں میں دودھ کے خداوند وہاں موسیٰ اور ہے۔ باندھا عہد سے اسرائیل اور سے تم نے میں پر الفاظ ان اور پیا، نہیں پانی اور کھائی نہیں روٹی نے اس رہا، رات چالیس اور دن چالیس سامنے لکھے۔ کلام دس یعنی الفاظ، یہ کے عہد پر تختیوں نے اس

سے پہاڑ تھیں، پر ہاتھوں کے موسیٰ تختیاں دو اور تھے، رہے اتر سے پہاڑ موسیٰ جب تھا گیا دیا جلال کو نظر کی رنگ کے چہرے کے ان کہ تھے جانتے نہیں موسیٰ ہوئے، اترتے کو موسیٰ نے بزرگوں تمام کے اسرائیل اور ہارون اور تھے۔ رہے کر بات سے اس وہ جب ڈرے۔ سے آنے قریب کے اُن وہ اور تھی۔ جلالی نظر کی رنگ کے چہرے کے اُن اور دیکھا، اور پلٹے، طرف کی اس حکمران سب کے جماعت اور ہارون اور بلایا، انہیں نے موسیٰ اور کی۔ بات سے ان نے موسیٰ

کچھ سب وہ کو ان نے اس اور آئے، پاس کے اس اسرائیل بنی تمام بعد کے باتوں ان اور کرنا بات سے ان وہ جب اور تھا۔ دیا حکم میں سینا کوہ کو اس نے خداوند جو دیا حکم سے اس سامنے کے خداوند موسیٰ جب دیا۔ رکھ نقاب پر چہرے اپنے نے اس تو چکا، کر بند بنی سب وہ کر نکل اور تھا، جاتا ہٹایا تک نکلنے پردہ تو تھا، ہوتا داخل لیے کے کرنے بات نے اسرائیل بنی اور تھا۔ دیا حکم کو اس نے خداوند جو تھا بولتا کچھ سب وہ سے اسرائیل لیا، ڈال پردہ پر چہرے اپنے نے موسیٰ اور ہے، گیا ہو جلالی وہ کہ دیکھا چہرہ کا موسیٰ ہو۔ داخل لیے کے کرنے بات سے اس وہ کہ تک یہاں

کو جن بیس باتیں وہ یہ کہا، اور کیا جمع کو جماعت ساری کی اسرائیل بنی نے موسیٰ اور مقدس ہے، آرام دن ساتویں لیکن گا، کرے کام تو دن چھ فرمایا۔ لیے کے کرنے نے خداوند کسی اپنی تم جائے۔ دیا مار وہ کرے، کام میں اس کوئی جو آرام۔ لیے کے خداوند سبت، بنی نے موسیٰ اور ہوں۔ خداوند میں گے، جلاؤ نہیں آگ دن کے سبت میں رہائش بھی دیا، حکم نے خداوند جو بے کلام وہ یہ ہوئے، کہتے کہا، سے جماعت تمام کی اسرائیل کرے، قبول سے دل جو وہ ہر لو، نذرانہ لیے کے خداوند سے درمیان اپنے ہوئے کہتے بٹا دوہرا سرخ ارغوانی، نیلگوں، پیتل۔ چاندی، سونا، گے: لائیں پھل پہلے لیے کے خداوند کھالیں، ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں اور بال، کے بکریوں اور ہوا، کاتا کتان باریک اور ہوا، ٹکڑے کے کندھے اور پتھر، کے احمر عقیق اور لکڑیاں، والی سڑنے نہ اور کھالیں، نیلی اور وہ کر آ وہ ہے، دانا کا دل میں تم کوئی جو اور پتھر۔ لیے کے نقاشی لیے کے لباس لمبے اور اور پٹیاں، اور چادریں، اور پردے، اور خیمہ، دیا، حکم نے خداوند کا جس بنائے کچھ سب پردہ، اور سرپوش، کا اس اور ڈنڈے، کے اس اور صندوق، کا عہد اور ستون، اور سلاخیں، قربان اور برتن، تمام کے اس اور دان شمع کا روشنی اور برتن، تمام کے اس اور میز اور وہ میں جن جامے وہ اور جامے، مقدس کے کاہن ہارون اور برتن، تمام کے اس اور گاہ اور تیل، کا مسح اور قمیصیں، کی کہانت کی بیٹوں کے ہارون اور گے، کریں خدمت ترکیب۔ کی خوشبو

جو لایا ایک ہر اور گئی۔ چلی باہر سے پاس کے موسیٰ جماعت تمام کی اسرائیل بنی اور لایا نذرانہ کو خداوند نے اُنہوں اور نذرانہ، لگا، اچھا کو جان کی جتنوں اور لایا، دل کا اُن جاموں تمام کے مقدس اور میں خدمت تمام کی اُس اور میں، کاموں تمام کے گواہی خیمہ

اور بالیاں اور مہرئیں وہ آیا، میں دل کے جس وہ بر لائے، سے میں عورتوں مرد اور میں۔
 نے جنہوں سب اور برتن۔ کا سونے بر لائے، کنگن اور زیورات ہوئے گندھے اور انگوٹھیاں
 اور کھالیں نیلی اور کتان، باریک پاس کے جس اور لائے، نذرانے کے سونے کو خداوند
 لے نذرانہ جو شخص وہ بر اور لائے۔ وہ گئیں، پائی کھالیں ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں
 ایسی پاس کے جن اور تھے، لیے کے خداوند نذرانے یہ لائے، پیتل اور چاندی وہ تھا، رہا
 دانا بر اور لائے۔ لیے کے کاموں تمام کے تیاری اور تھیں، نہیں والی سڑنے جو ملیں لکڑیاں
 اور ارغوانی، اور نیلا، لائیں، چیزیں ہوئی کاتی وہ اور کاتا، سے ہاتھوں اپنے نے عورت دل
 بکریوں نے انہوں تھی، حکمت میں ذہن کے جن عورتیں تمام وہ اور کتان۔ باریک اور سرخ،
 سینہ اور ٹکڑے کے کندھے پتھر کے جڑنے اور پتھر کے زمرد نے حکمرانوں اور کاتے۔ بال کے
 اور مرد بر اور ترکیب۔ کی بخور اور میں، تیل کے مسح اور ترکیبیں، اور لائے۔ لیے کے بند
 حکم ذریعے کے موسیٰ نے خداوند کا جن کریں کام تمام وہ کہ لایا انہیں دل کا جن عورت
 کہا، سے اسرائیل بنی نے موسیٰ اور لایا۔ نذرانہ لیے کے خداوند نے اسرائیل بنی تھا، دیا
 سے۔ یہوداہ قبیلہ کا، حور بیٹا کا اوری جو ہے، بلایا کو ایل بضلی کر لے نام نے خدا دیکھو،
 تعمیر سے۔ علم کے چیز بر اور سمجھ اور حکمت دیا، بھر سے روح الہی کو اس نے اس اور
 تراشنا، کو پتھر اور بنانا، پیتل اور چاندی اور سونا ہونا، معمار مطابق کے کاموں تمام کے
 ذہن کے اس واقعی نے اس اور کرنا۔ کام والے حکمت کے قسم بر اور کرنا، کام پر لکڑی اور
 دی۔ صلاحیت کی بڑھانے آگے سے، دان قبیلہ تھا، بیٹا کا اخیسمک جو کو الیاب اور میں
 سمجھیں کو کاموں مقدس وہ تاکہ دیا، بھر سے ذہن اور سمجھ حکمت، کو اُن نے اُس اور
 تعمیر اور بُنیں، کپڑے والے کڑھائی اور ہوئے بُنے سے کتان باریک اور قرمزی اور کریں، اور
 کریں۔ کام بر کا کڑھائی اور

تھا گیا دیا علم اور حکمت کو جس نے والے ذہن دانا اُس ہر اور نے، الیاب اور ایل بضلی اور جو مطابق کے سب اُن کریں، کام سب مطابق کے فرائض مقدس اور سمجھیں وہ تاکہ کو سب ان اور کو الیاب اور ایل بضلی نے موسیٰ اور بنایا۔ سب یہ تھا، دیا حکم نے خداوند جو کو سب ان اور تھا، کیا عطا علم میں دل نے خدا کو جن تھے، رکھتے حکمت جو بلایا موسیٰ نے انہوں اور کریں۔ مکمل انہیں تاکہ تھے، چاہتے آنا طرف کی کاموں سے خوشی لیے کے کرنے کو کاموں سب کے مقدس اسرائیل بنی جو لیے نذرانے سب وہ سے پاس کے اور تھے۔ لاتے کو صبح والے لانے جو رہے کرتے قبول کو چیزوں ان بھی اب وہ اور تھے، لائے تھے۔ رہے کر وہ جو مطابق کے کام اپنے ایک ہر آئے، تھے کرتے کام مقدس جو لوگ دانا تمام نے خداوند کا جن ہیں رہے لا سے کثرت مطابق کے کاموں ان لوگ کہ کہا سے موسیٰ اور ہوئے، کہتے کیا، اعلان میں گاہ خیمہ اور دیا، حکم نے موسیٰ اور کریں۔ کہ تھا دیا حکم کرنے پیش لوگ اور کریں، نہ کام لیے کے پھلوں پہلے کے مقدس مزید اب عورت اور مرد چھوڑ زیادہ نے انہوں اور تھا، کافی کو کرنے تعمیر لیے کے ان کام اور گئے۔ دیے روک سے ہیں، لیے کے کابن ہارون جو بنائے جامے مقدس میں والوں کرنے کام نے دانا ہر اور دیا۔ اور نیلے، اور سونے، ٹکڑا کا کندھے نے اُس اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا بالوں پتے کے سونے اور بنایا۔ سے کتان باریک ہوئے بٹے اور سرخ، ہوئے کتے اور ارغوانی، کے کتان مہین ہوئے بٹے اور سرخ ہوئے کاتے ارغوانی، نیلے، کو اُن تاکہ گئے، کاٹے طرح کی دونوں جو ٹکڑے کے کاندھے بنایا۔ سے کام ہوئے بُنے کو اُس نے اُنہوں جائے، بُنا ساتھ نے انہوں سے میں اُس ہے۔ ہوا گندھا میں آپس جو کام ہوا بُنا ہیں، ہوئے جڑے سے حصوں اور ہوئے، بٹے سرخ اور ارغوانی، اور نیلے، اور سونے، بنایا، یہ مطابق کے ساخت کی اُس زمرہ دونوں نے انہوں اور دیا۔ حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا سے، ہوئے بٹے کتان باریک طرح کی کاری کندہ کی مہر جو بنایا، ہوا گھیرا اور ہوا جزا میں سونے کو پتھروں کے کے اِفود انہیں نے اس اور تھے۔ ہوئے کھودے اور کندہ سے ناموں کے بیٹوں کے اسرائیل

کو موسیٰ نے خداوند کہ جیسا تھے، پتھر کے یادگار کی اسرائیل بنی یہ رکھا، پر کندھوں
تھا۔ دیا حکم

نیلے، سونے، مطابق، کے کام کے افود کام، ہوا بُنا رنگ رنگا بنایا، بند سینہ نے انہوں اور
بند سینہ نے انہوں سے۔ کتان مہین ہوئے بٹے اور دھاگے، ہوئے کاتے سرخ اور ارغوانی،
میں اُس اور دوہرا۔ چوڑائی، بالشت ایک اور لمبائی بالشت ایک بنایا، دوہرا اور چوکور
اور زبرجد اور سرخ عقیقِ قطار، کی پتھروں قطاریں، چار گیا، بُنا کپڑا ہوا جڑا سے پتھروں
لیگوریم قطار، تیسری اور شب، اور نیلم اور کوئلہ قطار، دوسری اور قطار، پہلی یہ زمرد،
جو تھے عقیق اور زمرد اور زبرجد میں قطار چوتھی اور ارغوانی۔ یاقوت اور عقیق اور
کے اسرائیل بنی پتھر وہ اور تھے۔ ہوئے باندھے سے سونے اور تھے، ہوئے گھرے سے سونے
کے نام اپنے ایک ہر شدہ، کندہ میں مہروں سے ناموں کے ان تھے، سے ناموں بارہ کے بیٹوں
کام، کا بُنائی بنائے، جہال ہوئے گندھے پر بند سینہ نے انہوں اور لیے۔ کے قبیلوں بارہ ساتھ
کی سونے دو اور بنائے، ٹکڑے کے کندھے کے سونے دو نے انہوں اور سے۔ سونے خالص
پر کناروں دونوں کے بند سینہ کو انگوٹھیوں کی سونے دونوں نے انہوں اور انگوٹھیاں،
کی حصوں دونوں کے بند سینہ زنجیریں ہوئی بنی کی سونے نے انہوں اور رکھا۔
اور لگائیں۔ زنجیریں ہوئی بنی دونوں میں شراکتوں دونوں اور رکھیں۔ پر انگوٹھیوں
کی سامنے پر کندھوں کے افود نے انہوں اور رکھا، پر ٹکڑوں کے کندھے دونوں نے انہوں
دونوں پر سرے کے بند سینہ انہیں اور بنائے، چھلے کے سونے دو نے انہوں اور رکھا۔ طرف
کے سونے دو نے انہوں اور سے۔ اندر پر سرے کے حصے پچھلے کے افود اور رکھا، پر پروں
کے جوڑ طرف، کی سامنے سے، نیچے پر کندھوں دونوں کے افود انہیں اور بنائے، حلقے
انگوٹھیوں کی اُس کو بند سینہ نے اُس اور رکھا۔ اوپر کے کام ہوئے بُنے کے افود مطابق،
کے ایفود اور تھیں ہوئی جڑی سے دھاگے نیلے جو باندھا، میں انگوٹھیوں کی ایفود سے
موسیٰ نے خداوند جیسا ہو، نہ ڈھیلا سے ایفود بند سینہ تاکہ تھیں، ہوئی بنی میں کپڑے

سارا کام، ہوا بُنا بنایا، جامہ زیر نیچے کے ٹکڑے کے کندھے نے انہوں اور تھا۔ دیا حکم کو طرف چاروں کے جس تھا، ہوا ملا میں آپس اور ہوا بُنا میں درمیان منہ کا قمیض اور نیلا۔ سے طرف کی نیچے پر کنارے کے لباس نے انہوں اور تھا۔ تحلیل ناقابلِ منہ یہ تھا، کنارہ دھاگے ہوئے کتے سرخ اور ارغوانی اور نیلے بنائے، انار چھوٹے طرح کی انار ہوئے کھلتے نے انہوں اور بنائیں، گھنٹیاں کی سونے نے انہوں اور سے۔ کتان باریک ہوئے بٹے اور سے، اور گھنٹی سنہری رکھا، درمیان کے اناروں طرف چاروں پر حاشیہ کے جامہ کو گھنٹیوں کو موسیٰ نے خداوند کہ جیسا لیے، کے کرنے خدمت طرف، چاروں پر کنارے کے جامے انار اور بارون تھا، کام ہوا بُنا جو بنائیں، قمیضیں کی کتان باریک نے انہوں اور تھا۔ دیا حکم پاجامے اور سے، کتان باریک عمامہ اور سے، کتان باریک پگڑیاں اور لیے۔ کے بیٹوں کے اس کاتے قرمزی اور ارغوانی نیلے، کتان، باریک کمر بند کے ان اور سے۔ کتان باریک ہوئے بٹے دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس کام، کا کڑھائی گئے، بنائے سے دھاگے ہوئے پر اس اور تھی، نذرانہ کا مقدس جو بنائی، تختی وہ کی سونے خالص نے انہوں اور تھا۔ پر پٹی نیلی نے انہوں اور حرمت۔ لیے کے خداوند لکھے: حروف شدہ کندہ طرح کی مہر حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس جائے، رکھی سے اوپر پر عمامے وہ تاکہ رکھا، تھا۔ دیا

۷۳

یہ تھی، لمبائی کی پردے ایک ہاتھ اٹھائیس بنائے۔ پردے دس لیے کے خیمے نے انہوں اور نیلے، پردہ نے انہوں اور تھی۔ چوڑائی کی پردے ایک ہاتھ چار اور تھی، یکساں لیے کے سب تھا کام ہوا بنا یہ بنایا، سے کتان باریک ہوئے بٹے اور دھاگے ہوئے کتے سرخ اور ارغوانی منڈھے سے سونے جو رکھا پر ستونوں والے سڑنے نہ چار اسے نے انہوں اور کا۔ کروبیوں

انہوں اور تھیں۔ کی چاندی بنیادیں چار کی ان اور تھے، کے سونے سر کے ان اور تھے، ہوئے بڑے اور دھاگے ہوئے کتے سرخ اور ارغوانی نیلے، پردہ کا دروازے کے خیمے کے گواہی نے حلقے، اور ستون، پانچ کے ان اور تھا۔ کام ہوا بنا کا کروبیوں یہ بنایا، سے کتان باریک ہوئے کی پیتل بنیادیں پانچ کی ان اور منڈھے، سے سونے نے انہوں ہک کے ان اور سر، کے ان اور تھیں۔

سے کتان باریک ہوئے بڑے پردے کے صحن بنایا، طرف کی جنوب کو صحن نے انہوں اور سو پہلو کا طرف کی شمال اور بیس۔ بنیادیں کی ان اور بیس، ستون کے ان اور ہاتھ۔ سو بنیادیں کی ان اور بیس، ستون کے ان اور سو، پر سو پہلو کا طرف کی جنوب اور سو، پر ان اور دس، ستون کے ان کے، ہاتھ پچاس پردے ہے، طرف کی سمندر جو پہلو وہ اور بیس۔ ہاتھ۔ پندرہ طرف کی پیچھے پردے، کے ہاتھ پچاس جانب کی مشرق اور دس۔ بنیادیں کی ادھر اور سے ادھر پر، پشت کی دوسرے اور تین، بنیادیں کی ان اور تین، ستون کے ان اور تین کے ان اور ستون، تین کے ان پردے، کے ہاتھ پندرہ مطابق، کے دروازے کے صحن سے، بنیادیں کی ستونوں کے ان اور تھے۔ سے کتان باریک ہوئے بڑے پردے تمام کے خیمے خانے۔ ہوئے منڈھے سے چاندی سرے کے ان اور تھے، کے چاندی کنڈے کے ان اور تھیں، کی پیتل دروازے کے صحن اور ستون۔ سب کے صحن تھے، ہوئے منڈھے سے چاندی ستون اور تھے، بڑے باریک اور ہوئے کتے سرخ اور ارغوانی اور نیلے تھا، کام کا والے کرنے کڑھائی پردہ کا کے پردوں کے صحن ہاتھ۔ پانچ چوڑائی اور اونچائی اور لمبائی، ہاتھ بیس سے، کتان ہوئے کے، چاندی ہک کے ان اور کی، کانسی چار بنیادیں کی ان اور چار، ستون کے ان اور برابر۔ تھیں طرف چاروں جو میخیں تمام کی صحن اور ہوئے۔ ڈھکے سے چاندی سر کے ان اور کی شہادت خیمہ یہ اور تھیں۔ ہوئی منڈھی سے چاندی خود وہ اور تھیں، کی کانسی ہو، ذریعے کے اعمار خدمت کی لاویوں کہ تھا، گیا دیا حکم کو موسیٰ کہ جیسا ہے، ترتیب تھا۔ بیٹا کا کابن ہارون جو

نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے اُس سے، یہوداہ قبیلہ تھا، کا اُوری جو ال بضلی اور اور چیزوں ہوئی بُنی جو سے، دان قبیلہ اخیسمک بن الیاب اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ سے کتان باریک اور سرخ تھا، کاریگر سردار کا کاموں فنکارانہ اور چیزوں والی کڑھائی لیے۔ کے بُنے

۸۳

منڈھا، سے باہر اور اندر سے سونے خالص اسے نے اس اور بنایا۔ صندوق نے ال بضلی اور ڈنڈوں پر، طرف دوسری دو اور پر، طرف ایک دو ڈالے، چھلے کے سونے چار لیے کے اس اور کے صندوق سے سونے خالص نے اس اور سکے۔ جا اٹھایا میں ان اسے تاکہ چوڑے، لیے کے نشست کی رحم کروب ایک کروبیم، کے سونے دونوں اور بنائی، نشست کی رحم اوپر کی رحم سے پروں اپنے پر، نوک دوسرے کے نشست کی رحم کروب ایک اور پر، نوک ایک نے اس اور بنائی۔ میز مذکورہ سے سونے خالص نے اُس اور ہوئے۔ کرتے سایہ پر نشست ڈنڈوں تاکہ چوڑے، پر، طرف دوسری دو اور پر طرف ایک دو ڈالے، کڑے چار لیے کے اس سے سونے کو اُن اور بنائے، ڈنڈے کے میز اور صندوق نے اُس اور سکے۔ جا اٹھایا اسے سے میں جن برتن کے تپاون اور پیالے، بخوردان، پیالے، بنائے: برتن کے میز نے اس اور منڈھا۔ ڈنٹھل ہے۔ کرتا روشن جو بنایا دان چراغ کا سونے وہ نے اس اور کے۔ سونے گا، انڈیلے وہ سے شاخوں کی اس تھیں، نکلتی سے حصوں دونوں کے اس نلیاں چھوٹی اور تھا، ٹھوس ایک سے، اس تین اور سے اس تین ہوئی، نکلتی کونپلیں سے شاخوں کی اس کونپلیں، ہیں، کے شکل کی اخروٹ سے میں ان ہیں، پر سروں جو چراغ کے ان اور برابر۔ کے دوسرے سرے کے شمعدان جو ساکٹ ساتواں اور ہوں، پر ان چراغ تاکہ ہیں، سے میں ان ساکٹ اور اور چراغ، کے سونے سات پر اس اور ہے۔ کا سونے ٹھوس پورا سے، اوپر پر چوٹی ہے، پر

چاندی کو ستونوں نے اِس برتن۔ والے ڈالنے کے سونے کے ان اور چمٹے، کے سونے کے اس سے سونے کو شہتیروں اور ڈھالیں، انگوٹھیاں کی سونے لیے کے ستون اور منڈھا، سے خیمے نے اس بنائے۔ کنڈے کے سونے اور منڈھا، سے سونے کو ستونوں کے پردے اور منڈھا، کانسے لیے کے پھیلانے کو ڈھانپنے سے اوپر اور حلقے، کے صحن اور حلقے، کے سونے کے کے پیتل کے دروازے کے خیمے اور ڈھالے، سر کے چاندی کے خیمے نے اِس بنائے، حلقے کے پر ستونوں نے اِس بنائیں، کنڈیاں کی چاندی لیے کے ستونوں اور دروازہ، کا صحن اور سر، بنائیں۔ کی کانسی میخیں کی صحن اور میخیں کی خیمے نے اِس چڑھائی۔ چاندی کو اُن کی مردوں اُن جو بنایا، سے سلاخوں کی آگ کی کانسے کو گاہ قربان کی کانسے نے اِس تمام کے گاہ قربان نے اِس تھی۔ کی بغاوت ساتھ کے جماعت کی قورح نے جنہوں تھیں نے اِس کانٹے کے گوشت کے پیتل اور پیالے، اور بنیاد، اور دان، آگ کا اُس اور بنائے، برتن تھا، تک آدھے کے اُس سے نیچے کے دان آتش جو بنایا ڈھانپنا دار جالی لیے کے گاہ قربان چوڑے لیے کے ڈنڈوں جو لگائے کڑے کے پیتل چار پر کونوں چاروں کے ڈھانپنے پر اُس اور بخور اور بنایا، تیل مقدس کا مسح نے اس سکے۔ جا اُٹھایا کو گاہ قربان میں اُن تاکہ تھے، بنائی، بنیاد کی پیتل کی اُس اور حوض کا پیتل نے اِس کام۔ کا عطار ترکیب، خالص کی پاس کے دروازوں کے گواہی خیمہ نے جنہوں سے آئینوں کے عورتوں والی رکھنے روزہ اُن کیا۔ نصب اُسے نے اُس جب میں دن اُس رکھا، روزہ

پاؤں اور ہاتھ اپنے سے اُس بیٹے کے اُن اور بارون اور موسیٰ تاکہ بنایا حوض نے اُس اور کرنے خدمت پاس کے گاہ قربان جب یا ہوں داخل میں خیمے کے شہادت وہ جب دھوئیں، تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند کہ جیسا تھے، دھوتے سے اُس وہ تو آئیں، لیے کے

پہلے تھا، گیا کیا تیار میں کاموں مطابق کے کام ہر کے چیزوں مقدس جو سونا تمام وہ کے شیکل مقدس تھا، شیکل بیس سو سات اور ٹیلنٹ انتیس سے میں سونے کے پھلوں ہزار ایک اور ٹیلنٹ سو نذر کی چاندی سے میں مردوں ہوئے گئے کے جماعت اور مطابق۔ ہر مطابق۔ کے شیکل مقدس شیکل، آدھا سر، فی دراخما ایک تھی، شیکل پچھتر سو سات تین لاکھ چھ اوپر، سے اس اور سے عمر کی سال بیس ہوا شامل میں معائنہ جو شخص وہ ڈھالنے کو سروں سو کے خیمہ چاندی ٹیلنٹ سو کہ ہوا ایسا اور تھے۔ پچاس سو پانچ ہزار ٹیلنٹ ایک میں، ٹیلنٹوں سو سرخیاں سو ہوئی۔ استعمال میں سروں کے پردے اور میں کے ان اور بنائے، کڑے لیے کے ستونوں سے مٹقال پچھتر سو سات ہزار اور سرخی۔ فی سجایا۔ انہیں اور منڈھا، سے سونے کو سروں

سے اس نے انہوں اور تھا۔ شیکل سو پانچ ہزار ایک اور ٹیلنٹ ستر کانسا کا نذرانے اور اور بنیادیں، کی طرف چاروں کی صحن اور بنائیں۔ بنیادیں کی دروازے کے شہادت خیمہ کی طرف چاروں کی صحن اور میخیں، کی خیمے اور بنیادیں، کی دروازے کے صحن شہادت خیمہ اور برتن، سب کے گاہ قربان اور جالی، کی پیتل کی گاہ قربان اور میخیں، تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے اسرائیل بنی اور اوزار، سب کے تاکہ بنائے برتن نے انہوں سے اس تھا، کا نذرانے جو سونا باقی اور کیا۔ ہی ویسا نے انہوں انہوں تھا، سرخ اور ارغوانی نیلا، ہوا بچا جو اور کریں۔ خدمت حضور کے خداوند میں ان وہ اور کریں۔ خدمت میں مقدس میں ان وہ تاکہ بنائے، جامے کے خدمت لیے کے ہاروں نے اور سلاخیں، کی اس اور بنیادیں برتن، کے اس اور خیمہ، اور جامے، پاس کے موسیٰ برتن۔ تمام کے اس اور گاہ، قربان اور لائے۔ ستون

جلانے چراغ، کے اس اور شمعدان، صاف اور بخور، کا ترکیب اور تیل، کا کرنے مسح اور ہوئی رکھی اور برتن تمام کے اس اور میز کی پیشکش اور تیل، کا روشنی اور چراغ، کے

کے کہانت جامے، کے بیٹوں کے اس اور بیس، کے بارون جو جامے کے مقدس اور روٹیاں۔
 کا پھانک کے صحن اور پردہ، کا دروازے کے خیمے اور ستون، اور پردے، کے صحن اور لیے
 ہوئی رنگی سرخ کی مینڈھوں اور اوزار، تمام کے اس اور برتن، تمام کے خیمے اور پردہ،
 لیے کے کاموں کے خیمے کے گواہی اور میخیں، اور پردے، باقی اور پردے، نیلے اور کھالیں،
 طرح اسی سامان تمام نے اسرائیل بنی دیے، کو موسیٰ نے خداوند احکام جتنے اوزار۔ تمام
 جس تھا بنایا سے طریقے اسی انہیں نے انہوں اور دیکھے، کام سب نے موسیٰ اور بنایا۔
 انہیں نے موسیٰ اور کیا، ہی ویسے انہیں نے انہوں تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند طرح
 دی۔ برکت

۰۴

خیمہ تو دن، کے چاند نئے کو، تاریخ پہلی کی مہینے پہلے کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور
 سے پردے کو صندوق اور گے، رکھو صندوق کا گواہی تم اور گا۔ کرے قائم کو شہادت
 تو اور گا، رکھے پر اس روٹیاں کی اس اور گا، لائے اندر کو میز تو اور گے۔ دو ڈھانپ
 کو گاہ قربان کی سونے تو اور گا۔ جلائے چراغ کے اس اور گا، لائے اندر کو شمعدان
 کا پردے پر دروازے کے شہادت خیمہ اور گا، رکھے لیے کے جلانے بخور سامنے کے صندوق
 گے۔ رکھو پاس کے دروازوں کے خیمے کے گواہی مذبح کا قربانیوں تم اور گا۔ رکھے غلاف
 اور گا۔ کرے مقدس گرد ارد کو چیزوں تمام کی اس اور گا، رکھے گرد ارد کو خیمے تو اور
 اور گا، کرے مسح کو سب بے میں اس کچھ جو اور کو خیمے اور گا، لے تیل کا مسح تو
 کی نذروں تو اور گا۔ ہو مقدس وہ اور گا، کرے مقدس کو برتنوں سب کے اس اور اسے
 کرے مقدس کو گاہ قربان تو اور گا، کرے مسح کو برتنوں تمام کے اس اور کو گاہ قربان
 شہادت خیمہ کو بیٹوں کے اُس اور بارون تو اور ہوگی۔ الاقداس قدس گاہ قربان اور گا،

پہنائے جامے مقدس کو بارون تو اور گا۔ دھوئے سے پانی کو اُن اور گا، لائے پر دروازے کے بنے کابن لیے میرے وہ اور گا، کرے مقدس کو اس تو اور گا، کرے مسح کو اس تو اور گا، طریقے اُسی کو اُن تُو اور گا۔ پہنائے کرتے کو ان اور گا لائے کو بیٹوں کے اس تو اور گا۔ کابنی لیے میرے وہ اور کیا، مسح کو باپ کے اُن نے تُو سے طریقے جس گا کرے مسح سے تک۔ نسلوں کی اُن ہو، لیے کے ہمیشہ مسح کا کابنی لیے کے اُن تاکہ گا ہو یہ اور گے، کریں کیا۔ ہی ایسے تھا، دیا حکم کو اس نے خداوند جتنا کیا کچھ سب نے موسیٰ اور

نئے بعد، کے نکلنے سے مصر کے ان میں، سال دوسرے میں، مہینے پہلے کہ ہوا ایسا اور اور رکھا، کو سروں اور کیا، قائم خیمہ نے موسیٰ اور گیا۔ کیا کھڑا خیمہ وہ کو چاند اور پھیلایا، پر خیمے کو پردوں نے اُس اور کیا۔ کھڑا کو ستونوں اور ڈالا، کو سلاخوں اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا رکھا، سے اوپر پر اُس ڈھانپنا کا خیمے نے اُس اور رکھا، نیچے کے صندوق کو ڈنڈوں اور ڈالیں، میں صندوق کر لے گواہیاں کو صندوق کے گواہی اور رکھا، والا ڈھانپنے کا پردے اور لایا، میں خیمہ کو صندوق خیمہ کو میز نے اُس اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس ڈھانپا، کی نذر پر اس نے اس اور رکھا۔ طرف کی شمال باہر، سے پردے کے خیمے اندر، کے گواہی اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس رکھیں، سامنے کے خداوند روٹیاں نے اُس اور رکھا۔ میں طرف جنوبی کی خیمے اندر، کے گواہی خیمہ کو چراغدان نے اس دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس رکھے، سامنے کے خداوند چراغ کے اُس اس اور رکھا، سامنے کے پردے میں شہادت خیمہ کو گاہ قربان کی سونے نے اُس اور تھا۔ اُس اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند کہ جیسا جلایا، بخور والا ترکیب میں اس نے گاہ قربان اور خیمہ نے موسیٰ اور رکھی۔ پر دروازے کے خیمے گاہ قربان کی نذرانوں نے کیے۔ مکمل کام تمام اور کیا قائم صحن گرد کے

اور گیا۔ ہو معمور خیمہ سے جلال کے خداوند اور لیا، ڈھانپ کو شہادت خیمہ نے بادل اور خیمہ اور تھا، فگن سایہ پر اس بادل کیونکہ سکے، ہو نہ داخل میں شہادت خیمہ موسیٰ اپنے اسرائیل بنی تو اٹھتا اوپر سے خیمہ بادل بھی جب تھا۔ گیا بھر سے جلال کے خداوند ہوئے نہیں روانہ تک دن اُس وہ تو اُٹھا، نہیں اوپر بادل اگر تھے۔ کرتے کوچ ساتھ کے سامان تھی، آگ پر اس کو رات اور تھا، بادل پر خیمہ کو دن کیونکہ اُٹھا۔ نہ اوپر بادل تک جب میں۔ روانگیوں تمام کی ان سامنے، کے اسرائیل تمام

مرقس بمطابق انجیل

۱

لکھا میں نبیوں کہ جیسا ہیں۔ بیٹے کے خدا جو کی، مسیح یسوع شروعات کی خوشخبری سامنے تیرے راستہ تیرا جو ہوں، بھیجتا پہلے سے چہرے تیرے قاصد اپنا میں دیکھو ہے، راستے کے اس کرو، تیار راہ کی خداوند آواز، کی والے پکارنے میں بیابان گا۔ کرے تیار کرو، سیدھے

منادی بپتسمہ کا توبہ لیے کے معافی کی گناہوں اور ہوئے دیتے بپتسمہ میں ویرانے یوحنا نکل پاس کے اس والے ربنے کے یروشلم اور زمین کی یہودیہ تمام اور ہوا۔ ظاہر ہوئے کرتے کا گناہوں اپنے اور تھے لیتے بپتسمہ ذریعے کے اس میں یردن دریائے سب اور تھے، آتے کر کی چمڑے پر کمر کی اس اور تھا ہوئے پہنے لباس کا بالوں کے اونٹ یوحنا تھے۔ کرتے اقرار کہ تھا رہا کر منادی ہوئے کہتے یہ وہ اور تھا۔ کھاتا شہد جنگلی اور ٹڈیاں وہ اور تھی، پٹی کے کھولنے تسمہ کا جوتوں کے جس ہے، طاقتور زیادہ سے مجھ جو ہے رہا آ وہ بعد میرے وہ لیکن دیا، بپتسمہ میں پانی تمہیں یقیناً نے میں ہوں۔ نہیں قابل میں بھی کے جھکنے لیے گا۔ دے بپتسمہ میں القدس روح تمہیں

یردن ذریعے کے یوحنا اور آیا سے ناصرت کے گلیل یسوع کہ ہوا ایسا میں دنوں ان اور پھٹتے کو آسمانوں نے اُس ہوئے آتے اوپر سے پانی پر طور فوری اور گیا۔ دیا بیتسمہ میں آواز سے آسمانوں اور دیکھا۔ ہوئے اترتے اوپر اپنے طرح کی کبوتر کو روح اور دیکھا، ہوئے ہوں۔ خوش سے تجھ میں ہے، بیٹا پیارا میرا تو آئی،

کے شیطان رہا، دن چالیس میں ریگستان وہاں وہ اور گیا لے میں بیابان اُسے فوراً روح اور خدمت کی اس فرشتے اور تھا، ساتھ کے جانوروں جنگلی وہ اور رہا، جاتا آزمایا ذریعے تھے۔ کرتے

کی بادشاہی کی خدا اور آیا میں گلیل یسوع بعد کے جانے کیے حوالے کے یوحنا لیکن کی خدا اور بے گیا ہو پورا وقت وہ کہ ہوئے کہتے اور رہا۔ کرتا منادی کی خوشخبری لاؤ۔ ایمان پر خوشخبری اور کرو توبہ ہے، گئی آ قریب بادشاہی

شمعون جو دیکھا کو اندریاس اور شمعون نے اس ہوئے چلتے سے پاس کے سمندر کے گلیل ان نے یسوع اور تھے۔ گیر ماہی وہ کیونکہ تھے، رہے ڈال جال میں سمندر وہ تھا، بھائی کا فوراً نے انہوں اور گا۔ بناؤں گیر ماہی کے انسانوں تمہیں میں اور آؤ، پیچھے میرے کہا، سے کو یعقوب نے اُس کر بڑھ آگے تھوڑا سے وہاں اور کی۔ پیروی کی اس کر چھوڑ جال اپنے کی جالوں میں کشتی وہ اور دیکھا، تھا بھائی کا اُس جو کو یوحنا اور تھا بیٹا کا زبدی جو میں کشتی کو زبدی باپ اپنے وہ اور بلایا۔ کو اُن فوراً نے اُس اور تھے۔ رہے کر مرمت گئے۔ چلے پیچھے کے اُس کر چھوڑ ساتھ کے والوں اجرت

تعلیم وہ کر ہو داخل میں جماعت دن کے سبت فوراً اور ہوئے، داخل میں کفرنحوم وہ اور جیسے تھا سکھانا ایسے کو ان وہ کیونکہ ہوئے، حیران پر تعلیم کی اس وہ اور لگا۔ دینے

جو تھا آدمی ایک میں اجتماع کے ان اور نہیں۔ طرح کی فقیہوں اور ہو، رکھتا اختیار
 یسوع اے کیا، سے تجھ ہمیں دو! چھوڑ ہوئے، کہتے چلایا۔ وہ اور تھا، میں روح ناپاک
 اور ہے۔ قدوس کا خدا تو ہے، کون تو ہوں جانتا میں ہے؟ آیا کرنے تباہ ہمیں تو کیا ناصری؟
 نے روح ناپاک اُس اور جا۔ نکل سے میں اِس اور جا ہو خاموش کہا، اور ڈانٹا اُسے نے یسوع
 تک یہاں ہوئے، حیران سب اور گئی۔ نکل سے میں اُس کر چلا سے آواز بڑی اور مروڑا اُسے
 اختیار کہ ہے تعلیم نئی سی کون یہ ہے؟ کیا یہ لگے، کہنے اور لگے کرنے بحث میں آپس کہ
 اس اور ہیں؟ کرتی اطاعت کی اس وہ اور ہے، دیتا حکم بھی کو روحوں ناپاک ساتھ کہ
 گئی۔ پھیل میں گردونواح پورے کے گلیل فوراً شہرت کی

کے اندریاس اور شمعون ساتھ کہ یوحنا اور یعقوب وہ کر نکل سے خانے عبادت فوراً اور
 انہوں فوراً اور تھی، ہوئی لیٹی کر ہو مبتلا میں بخار ساس کی شمعون اور آئے۔ میں گھر
 اور اٹھایا، اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اُس نے اُس کر آپاس اور بتایا۔ میں بارے کے اس اسے نے
 سورج اور ہوئی شام جب لگی۔ کرنے خدمت کی اُن وہ اور دیا، چھوڑ فوراً اُسے نے بخار
 شہر پورا اور لائے۔ پاس کے اس کو لوگوں زدہ شیطان اور بیماروں تمام وہ تو گیا، ڈوب
 میں بیماریوں مختلف جو کو لوگوں سے بہت نے اُس اور تھا، ہوا جمع طرف کی دروازے
 بولنے کو بدروحوں اور دیا، نکال کو بدروحوں سی بہت اور دی، شفا تھے مبتلا طرح بُری
 تھیں۔ جانتی مسیح اُسے وہ کیونکہ دی، نہیں اجازت کی

اور گیا، چلا میں جگہ بیابان ایک اور نکلا کر اُٹھ سویرے بہت میں ہی رات کو صبح اور
 اور کیا۔ تعاقب کا اس نے تھے، ساتھ کے اس جو لوگ وہ اور شمعون اور رہا۔ کرتا دعا وہاں
 آؤ ہے، کہتا سے ان وہ اور ہیں۔ رہے ڈھونڈ تجھے لوگ سب کہ ہیں کہتے سے اُس کر پا اُسے
 نکلا لیے اسی میں کیونکہ کروں، منادی بھی وہاں میں تاکہ جائیں، میں قصبوں پڑوسی ہم
 کو بدروحوں اور رہا کرتا منادی میں گلیل پورے میں گاؤں عبادت کی ان وہ اور ہوں۔

ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور ہوئے کرتے التجا سے اُس آیا، پاس کے اُس کوڑھی ایک اور ہوئے کرتے رحم نے یسوع لیکن ہے۔ سکتا کر پاک مجھے تو چاہے تُو اگر کہا، سے اُس کر ہی کہتے کے اس اور جا۔ ہو پاک ہوں، چاہتا میں کہا، سے اس اور چھو اسے اور بڑھایا ہاتھ باہر فوراً کے کر متنبہ سے سختی اُسے اور گیا۔ ہو پاک وہ اور گیا، چلا کوڑھ سے اس فوراً کو کابن کو آپ اپنے کر جا بلکہ کہنا، نہ کچھ کو کسی دیکھ، بے کہتا سے اُس اور دیا، نکال لیے کے ان تھا، دیا حکم نے موسیٰ جو کر پیش وہ میں بارے کے پاکیزگی اپنی اور دکھا تاکہ لگا، پھیلانے کو بات اس اور کرنے اعلان بہت کر جا باہر وہ لیکن پر۔ طور کے گواہی لوگ اور رہا، میں جگہوں ویران باہر بلکہ سکے، ہو نہ داخل میں شہر پر طور کھلے وہ اب لگے۔ آنے پاس کے اس سے طرف ہر

۲

ہے۔ میں گھر وہ کہ گیا سنا یہ اور ہوا، داخل میں کفرنحوم پھر بعد کے دنوں کچھ وہ اور نہیں جگہ بھی طرف کی دروازے کہ تک یہاں گئے، ہو جمع لوگ سے بہت پر طور فوری اور چار جسے بیس، لاتے کو مفلوج ایک پاس کے اس وہ اور تھا۔ رہا کر کلام سے ان وہ اور رہی، تو سکے، پہنچ نہیں پاس کے اُس سے وجہ کی بھیڑ وہ جب اور تھے۔ ہوئے اٹھائے آدمی پر جس اُتارا کو چارپائی اُس کر کھود اور تھا، وہ جہاں دیا کھول کو چھت اُس نے اُنہوں تیرے بچے، کہا، سے مریض کے فالج کر دیکھ ایمان کا ان نے یسوع لیکن تھا۔ ہوا لیٹا مفلوج رہے سوچ میں دلوں اپنے اور تھے بیٹھے وہاں علماء کچھ لیکن بیس۔ گئے کبے معاف گناہ یسوع اور ہے؟ سکتا کر معاف گناہ کون سوا کے خدا ہے؟ بولتا کیوں کفر طرح اس یہ تھے۔

کہا، سے ان ہیں، رہے سوچ طرح اس میں آپ اپنے وہ کہ لیا پہچان میں روح اپنی فوراً نے کہ کہنا یہ سے مفلوج ہے، آسان زیادہ کیا ہو؟ سوچتے کیوں باتیں یہ میں دلوں اپنے تم تم تاکہ چل؟ اور اٹھا چارپائی اپنی اور اٹھ کہ کہنا یہ یا ہیں، گئے کیے معاف گناہ تیرے کہتا سے مفلوج وہ ہے، حاصل اختیار کا کرنے معاف گناہ پر زمین کو آدم ابنی کہ سکو جان اور اٹھا، فوراً وہ اور جا۔ گھر اپنے اور اٹھا چٹائی اپنی اور اٹھ ہوں، کہتا سے تجھ میں بے ہوئے کرتے تمجید کی خدا اور ہوئے حیران سب تاکہ گیا، نکل سامنے کے سب کر اٹھا بستر دیکھا۔ نہیں ایسا کبھی نے ہم کہ لگے کہنے

سکھانے کو اُن وہ اور آئی، پاس کے اُس بھیڑ ساری اور گیا، کنارے کے سمندر پھر وہ اور تھا، بیٹھا پر چوکی کی محصول جو دیکھا کو الفیس بن لاوی نے اس ہوئے گزرتے اور لگا۔ کہ ہوا ایسا اور لگا۔ کرنے پیروی کی اس کر اٹھ وہ اور کرو۔ پیروی میری کہا، سے اس اور اس اور یسوع گنہگار اور والے لینے محصول سے بہت تو تھا، ہوا لیٹا میں گھر اپنے وہ جب پیروی کی اس نے انہوں اور تھے، بہت وہ کیونکہ تھے، ہوئے لیٹے ساتھ کے شاگردوں کے ساتھ کے گنہگاروں اور والوں لینے محصول اُسے نے فریسیوں اور کاتبوں اور تھی۔ کی اور والوں لینے محصول وہ کہ بے بات کیا کہا، سے شاگردوں کے اُس کر دیکھ ہوئے کھاتے طبیب کو تندرستوں کہا، سے ان کر سن نے یسوع اور بے؟ پیتا کھاتا ساتھ کے گنہگاروں کی توبہ کو گنہگاروں بلکہ نہیں کو راستبازوں میں ہے، کو بیماروں بلکہ نہیں ضرورت کی ہوں۔ آیا بلانے طرف

سے اس اور آئے لوگ اور تھے۔ رہے رکھ روزہ شاگرد کے فریسیوں اور شاگرد کے یوحنا اور تیرے لیکن ہیں، رکھتے روزہ شاگرد کے فریسیوں اور شاگرد کے یوحنا کیوں لگے، کہنے رکھ روزہ بیٹے کے کمرے کے شادی کیا کہا، سے ان نے عیسیٰ اور رکھتے؟ نہیں روزہ شاگرد رکھ نہیں روزہ وہ ہے، ساتھ کے ان دولہا تک جب بے؟ ساتھ کے ان دولہا جب ہیں سکتے

روزہ میں دنوں ان وہ پھر اور گا، جائے لیا لے سے ان دولہا جب گے آئیں دن وہ لیکن سکتے۔
 نیا ورنہ لگاتا، نہیں پر کپڑے پرانے پیوند کا کپڑے ہوئے سکڑے نہ بھی کوئی گے۔ رکھیں
 پرانی شراب نیا کوئی اور ہے۔ جاتی ہو بدتر مزید پھاڑ اور ہے، جاتا ہو الگ سے پرانے حصہ
 اور ہے جاتا بہ شراب اور ہے، دیتا پھاڑ کو مشکوں شراب نیا ورنہ ڈالتا، نہیں میں مشکوں
 چاہیے۔ ڈالنا میں مشکوں نئی شراب نیا بلکہ ہیں، جاتی ہو ہلاک مشکیں

شاگرد کے اُس اور تھا، رہا گزر سے میں کھیتوں کے اناج دِن کے سبت وہ کہ ہوا ایسا اور
 یہ دیکھو، تھے، رہے کہہ سے اُس فریسی اور لگے۔ نوچنے بالیں کی اناج ہوئے بناتے راستہ
 نے تم کیا تھا، رہا کہہ سے ان خود وہ اور ہے۔ نہیں جائز جو ہیں رہے کر کیا دن کے سبت
 وہ اور تھا بھوکا خود وہ اور تھی ضرورت اسے جب کیا کیا نے داؤد کہ پڑھا نہیں کبھی
 میں زمانے کے کابن سردار ابیاتھر میں گھر کے خدا وہ کیسے تھے؟ ساتھ کے اس جو لوگ
 اور کے، کابنوں سوائے نہیں جائز کھانا کو جن کھائیں، روٹیاں کی پیشکش اور ہوا داخل
 بنایا لیے کے انسان سبت تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور تھے؟ ساتھ کے اس جو دیا بھی انہیں
 ہے۔ خداوند بھی کا سبت آدم ابنِ پس لیے۔ کے سبت انسان کہ نہ گیا،

۳

اور تھا۔ ہوا سوکھا ہاتھ کا جس تھا آدمی ایک وہاں اور ہوا، داخل میں اجتماع پھر وہ اور
 لگا الزام پر اُس وہ تاکہ گا، دے شفا اُسے دن کے سبت وہ آیا کہ تھے رہے دیکھ کو اُس وہ
 اُن اور ہو۔ کھڑا میں بیچ ہے، کہتا تھا رکھتا ہاتھ ہوا سوکھا جو سے آدمی اُس وہ اور سکیں۔
 ڈالنا؟ مار یا بچانا کو روح کرنا؟ بدی یا بے جائز کرنا نیکی دن کے سبت کیا ہے، کہتا سے
 کے اُن دیکھا، طرف چاروں طرف کی اُن ساتھ کے غصے نے اُس اور رہے۔ خاموش وہ لیکن

نے اُس اور پھیلاؤ۔ ہاتھ اپنا کہا، سے آدمی اُس ہوئے، ہوتے غمگین پر سختی کی دلوں
 کر نکل باہر فریسی اور تندرست۔ طرح کی دوسرے گیا، ہو بحال ہاتھ کا اُس اور پھیلاہا،
 دیں۔ کر ہلاک اُسے تاکہ لگے، کرنے مشورہ خلاف کے اُس ساتھ کے ہیرودیوں فوراً

بھیڑ بڑی ایک سے گلیل اور گیا، چلا طرف کی سمندر ساتھ کے شاگردوں اپنے یسوع اور
 کے یردن دریائے اور سے ادومیہ اور سے یروشلم اور سے یہودیہ اور آئی۔ پیچھے کے اس
 کرتا کیا کیا وہ کہ کر سن یہ بھیڑ، بڑی بہت سے، نواح و گرد کے صیدا اور صور اور سے پار
 لیے کے اس کشتی چھوٹی ایک کہ کہا سے شاگردوں اپنے نے اس اور آئی۔ پاس کے اس ہے،
 شفا کو لوگوں سے بہت نے اس کیونکہ دبائیں۔ نہ اسے وہ تاکہ سے، وجہ کی بھیڑ رہے تیار
 سکیں۔ چھو اسے تاکہ تھے گرتے پر اس وہ تھے مبتلا میں بیماریوں لوگ جتنے تاکہ دی،
 ہوئے چیختے اور تھیں پڑتی گر آگے کے اُس تھیں، دیکھتی اُسے جب روحیں ناپاک اور
 کریں۔ نہ ظاہر اُسے وہ تاکہ ڈانٹا بہت کو اُن نے اُس اور ہے۔ بیٹا کا خدا تُو کہ تھیں کہتی

طرف کی اس وہ اور ہے، بلاتا انہیں تھا چاہتا خود وہ کو جن اور ہے، چڑھتا پر پہاڑ وہ اور
 اعلان انہیں وہ تاکہ اور رہیں ساتھ کے اس وہ تاکہ کیا، مقرر کو بارہ نے اس اور گئے۔ چلے
 اور رکھنا اختیار کا نکالنے کو شیاطین اور دینے شفا کی بیماریوں اور بھیجے لیے کے کرنے
 یعقوب جو کو یوحنا اور تھا کا زبدی جو کو یعقوب اور رکھا، پطرس نام کا سمعون نے اس
 اندریاس اور ہیں۔ بیٹے کے گرج مطلب کا جس دیا، نام ہوانرجس کو ان اور تھا، بھائی کا
 کنعان شمعون اور تدی اور الفی بن یعقوب اور توما اور متی اور برتلمائی اور فلپس اور
 پکڑوایا۔ اسے نے جس اسکریوتی، یہوداہ اور

کے کھانے روٹی وہ کہ تک یہاں ہے، جاتی ہو اکٹھی بھیڑ پھر اور ہیں، آتے میں گھر وہ اور
 کیونکہ نکلے، لیے کے پکڑنے اسے وہ تو سنا نے لوگوں کے اس جب اور ہوتے۔ نہیں قابل بھی

کہ تھے رہے کہہ تھے آئے سے یروشلم جو عالم وہ اور ہے۔ گیا ہو دیوانہ وہ کہ تھے کہتے وہ اور ہے۔ نکالتا کو شیاطین ذریعے کے سردار کے شیاطین وہ کہ یہ اور ہے، بعزلبول میں اس اور ہے؟ سکتا نکال کو شیطان شیطان کیسے تھا، رہا کہہ سے ان میں تمثیلوں کر بلا انہیں اور سکتی۔ رہ نہیں قائم بادشاہی وہ تو جائے، ہو تقسیم میں آپ اپنے بادشاہی کوئی اگر شیطان اگر اور سکتا۔ رہ نہیں قائم گھر وہ تو جائے، ہو تقسیم میں آپ اپنے گھر کوئی اگر انجام کا اس بلکہ سکتا، رہ نہیں قائم وہ تو ہے، گیا ہو تقسیم اور ہوا کھڑا اٹھ خلاف اپنے جب نہیں، قابل کے لوٹنے سامان کا اس کر ہو داخل میں گھر کے طاقتور بھی کوئی ہے۔ گیا سے تم میں یقیناً لوٹے۔ کو گھر کے اس پھر اور لے، باندھ نہ کو طاقتور اس پہلے کہ تک کفر ہی کتنے وہ خواہ گے، جائیں کیے معاف کفر اور گناہ تمام کے آدم بنی کہ ہوں کہتا وہ بلکہ ہے، نہیں معافی تک ابد لیے کے اس کرے، توبین کی القدس روح لیکن جو کریں، ہے۔ رکھتا روح ناپاک وہ کہ تھے رہے کہہ وہ کیونکہ ہے، مجرم کا فیصلے ابدی

پاس کے اس نے انہوں کر ہو کھڑے باہر اور ہیں، آتے بھائی کے اس اور ماں کی اس لہذا دیکھو کہا، سے اُس نے اُنہوں لیکن تھی، بیٹھی بھیڑ گرد کے اُس اور ہوئے۔ بلاتے اسے بھیجا، کہتے دیا جواب کو ان نے اس اور ہیں۔ رہے ڈھونڈ تجھے باہر بھائی تیرے اور ماں تیری کو لوگوں ہوئے بیٹھے گرد اپنے طرف چاروں اور بھائی؟ میرے یا ماں میری ہے کون ہوئے، عمل پر مرضی کی خدا کوئی جو بھائی۔ میرے اور ماں میری دیکھو، ہے، کہتا وہ کر دیکھ ہے۔ ماں اور بہن میری اور بھائی میرا یہ ہے، کرتا

بھیڑ تمام اور گیا، بیٹھ میں سمندر کر ہو داخل میں کشتی وہ کہ تک یہاں ہوئی، جمع اپنی اور تھا، رہا سکھا کچھ بہت میں تمثیلوں انہیں وہ اور تھی۔ طرف کی سمندر پر زمین رہا جا بویا جب اور نکلا۔ لیے کے ہونے والا ہونے دیکھو، سنو۔ تھا، رہا کہہ سے ان میں تعلیم پر زمین پتھریلی دوسرا اور گئے، کھا اسے اور آئے پرندے اور گرا، پر راستے کچھ تو تھا لیکن تھی، نہیں گہرائی کی مٹی کیونکہ آیا اُگ فوراً اور تھی، نہیں مٹی زیادہ جہاں گرا، اور گیا۔ سوکھ لیے اس تھی نہیں جڑ چونکہ اور گیا، جھلس وہ تو ہوا طلوع سورج جب اور دیا۔ نہیں پھل اور دیا، گھٹا کو اس اور آئے اوپر کانٹے اور گرا، میں کانٹوں دوسرا ساٹھ اور گنا تیس اور تھا، بڑھتا اور اُگتا جو رہا دیتا پھل اور گرا میں زمین اچھی دوسرا لے۔ سن وہ ہے، رکھتا کان لیے کے سننے جو تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور لایا۔ گنا سو اور گنا میں بارے کے تمثیل سے اُس ساتھ، کے بارہ تھے گرد کے اُس لوگ جو تو ہوا، تنہا وہ جب ہے، گیا دیا جاننا کو بھیدوں کے بادشاہی کی خدا کو تم تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور پوچھا۔ دیکھیں ہوئے دیکھتے تاکہ ہے، ہوتا کچھ سب میں تمثیلوں ہیں، باہر جو کو لوگوں ان لیکن پلٹیں واپس وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں سمجھیں، نہ اور سنیں ہوئے سنتے اور دیکھیں، نہ اور جائیں۔ دیے کر معاف گناہ کے ان اور

کو تمثیلوں سب تم کیسے اور جانتے، نہیں کو تمثیل اس تم کیا ہے، کہتا سے ان وہ اور کلام جہاں ہیں کنارے کے راستے جو ہیں لوگ وہ یہ ہے۔ ہوتا کو کلام والا ہونے گے؟ جانو دلوں کے ان جو کو کلام اس اور بے آتا شیطان فوراً تو ہیں سنتے وہ جب اور ہے، جاتا بویا جاتے ہوئے پر جگہوں پتھریلی جو ہیں طرح اسی یہ اور ہے۔ جاتا لے اٹھا ہے گیا بویا میں اپنے وہ اور ہیں کرتے قبول اسے ساتھ کے خوشی فوراً تو ہیں سنتے کلام جب جو ہیں، رسانی ایذا یا مصیبت سے وجہ کی کلام جب پھر ہیں، عارضی بلکہ رکھتے، نہیں جڑ اندر جو وہ ہیں، جاتے ہوئے میں کانٹوں جو ہیں وہ یہ اور ہیں۔ کھاتے ٹھوکر فوراً تو بے آتی میں بارے کے چیزوں باقی اور فریب کا دولت اور فکریں کی دور اس اور ہیں، سنتے کلام

ہیں وہ یہ اور ہے۔ جاتا ہو پھل بے وہ اور ہیں، دیتی گھونٹ کو کلام کر ہو داخل خوابشیں
اور تیس اور ہیں، کرتے قبول اور ہیں سنتے کو کلام جو گئے، ہوئے پر زمین اچھی جو
ہیں۔ لاتے پھل گنا سو اور ساٹھ

نیچے کے پلنگ یا نیچے کے ٹوکری کہ بے آتا لیے اس چراغ کیا تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور
نہیں پوشیدہ چیز کوئی کیونکہ جائے؟ رکھا پر چراغدان کہ نہیں لیے اس کیا جائے؟ رکھا
ظاہر وہ کہ لیے اس لیکن گئی چھپائی چیز کوئی نہ اور جائے، کی ظاہر وہ کہ یہ مگر بے
رہا کہہ سے ان وہ اور دو۔ سننے اسے تو ہیں، کان لیے کے سننے پاس کے کسی اگر جائے۔ ہو
جائے ناپا لیے تمہارے سے اُسی ہو، ناپتے تم سے پیمانے جس ہو۔ سنتے کیا کہ دیکھو تھا،
جائے دیا اُسے ہے، رکھتا کوئی جو گا۔ جائے کیا شامل مزید لیے کے والوں سننے تم اور گا،
رہا کہہ وہ اور گا۔ جائے لیا لے سے اُس بھی وہ ہے رکھتا وہ کچھ جو رکھتا، نہیں جو اور گا،
اور سوتا وہ اور ڈالے، بیچ پر زمین آدمی کوئی جیسے ہے، طرح اس بادشاہی کی خدا تھا،
پھل زمین خودبخود جانتا۔ نہیں وہ جیسے ہے بڑھتا اور اُگتا بیج اور دن، اور رات بے جاگتا
پک پھل جب لیکن اناج۔ ہوا بھرا میں ڈنٹھل پھر بالی، کی اناج پھر گھاس، پہلے ہے، لاتی
ہے۔ گیا آ وقت کا کٹائی فصل کیونکہ ہے، بھیجتا درانتی فوراً وہ تو جائے

بیان اُسے ہم میں تمثیل کس یا دیں؟ تشبیہ کیسے کو بادشاہی کی خدا ہم کہا، نے اُس اور
بیجوں تمام کے پر زمین تو جائے بویا پر زمین جب جو دانہ، ایک کا رائی جیسے کریں؟
جاتا ہو بڑا سے سبزیوں سب اور بے جاتا اوپر تو ہے، جاتا بویا جب اور ہے، ہوتا چھوٹا سے
سکیں۔ کر بسیرا میں سائے کے اس پرندے کے آسمان تاکہ ہے، بناتا شاخیں بڑی اور ہے،

تھے۔ قابل کے سننے وہ جیسا تھا، بولتا کلام سے ان میں تمثیلوں سی بہت ایسی وہ اور
میں تنہائی کو شاگردوں اپنے لیکن تھا، بولتا نہیں کلام سے ان وہ کے تمثیل بغیر لیکن

تھا۔ کرتا وضاحت کچھ سب

اسے وہ کر چھوڑ کو بھیڑ اور چلیں۔ پار ہم آؤ ہے، کہتا سے اُن تو ہوئی شام جب دن اُس اور اور تھیں۔ ساتھ کے اس بھی کشتیاں دوسری اور تھا، میں کشتی وہ کہ جیسا گئے لے ساتھ ہی پہلے وہ کہ تھیں رہی مار طرح اس میں کشتی لہریں اور اٹھی، آندھی عظیم ایک نے انہوں اور تھا، رہا سو پر تکیے میں حصے پچھلے کے کشتی خود وہ اور تھی۔ لگی ڈوبنے اور ہیں؟ رہے ہو ہلاک ہم کہ نہیں فکر تمہیں کیا استاد، اے کہا، سے اس اور جگایا اسے تھم ہوا اور ہو۔ ساکت رہ، خاموش کہا، سے سمندر اور جھڑکا کو ہوا نے اُس کر ہو بیدار تمہارے ہو؟ کیوں ڈریوک طرح اس تم کہا، سے اُن نے اُس اور گیا۔ ہو سکون بڑا اور گئی، کون یہ پھر لگے، کہنے سے دوسرے ایک اور گئے ڈر بہت وہ اور ہے؟ نہیں کیسے ایمان پاس ہیں؟ کرتے فرمانبرداری کی اس بھی سمندر اور ہوا کہ ہے،

۵

فوراً تو نکلا سے کشتی وہ جب اور آئے۔ میں علاقے کے گرگینوں پار کے سمندر وہ اور رہائش میں قبروں جو ملا سے اس تھی روح ناپاک میں جس آدمی ایک سے میں قبروں اکثر اُسے کہ لیے اس تھا، قابل کے باندھنے اسے سے زنجیروں کوئی نہ اور تھا، رکھتا کو بیڑیوں اور تھا دیتا پہاڑ کو زنجیروں وہ اور تھا، جاتا باندھا سے زنجیروں اور بیڑیوں قبروں دن رات اور تھا۔ سکتا کر نہیں میں قابو اُسے بھی کوئی اور تھا، دیتا کر ریزہ ریزہ لیکن تھا۔ کرتا زخمی کو آپ اپنے سے پتھروں اور تھا رہتا چیختا وہ میں پہاڑوں اور میں کہتا کر چلا سے آواز بڑی اور کیا۔ سجدہ آگے کے اس اور دوڑا کر دیکھ سے دور کو یسوع دیتا قسم کی خدا تجھے میں کیا؟ سے تجھ مجھے بیٹے، کے تعالیٰ خدائے یسوع، اے ہے،

میں آدمی اس روح، ناپاک اے تھا، رہا کہہ سے اس وہ کیونکہ دے۔ نہ عذاب مجھے ہوں، میرا کہا، ہوئے دیتے جواب نے اُس ہے؟ کیا نام تیرا پوچھا، سے اُس نے اُس اور جا۔ نکل سے زمین اُس اُنہیں وہ کہ کی التجا بہت سے اُس نے اُس اور ہیں۔ بہت ہم کیونکہ ہے، لشکر نام تمام اور تھا۔ رہا چر ریوڑ بڑا ایک کا سؤروں پاس کے پہاڑ وہاں بھیجے۔ نہ باہر سے میں ان ہم تاکہ دے، بھیج میں خنزیروں ہمیں ہوئے، کہتے کی، منت سے اس نے شیاطین سؤروں کر نکل روحیں ناپاک اور دی۔ اجازت کو ان فوراً نے یسوع اور جائیں۔ ہو داخل سمندر اور تھے، ہزار دو تقریباً وہ اور دوڑا، میں سمندر سے چٹان گلہ اور ہوئیں، داخل میں میں کھیتوں اور میں شہر نے انہوں اور بھاگے چرواہے کے خنزیروں اور تھے۔ رہے ڈوب میں ہیں، آتے پاس کے یسوع وہ اور ہے۔ ہوا کیا کہ لیے کے دیکھنے یہ نکلے لوگ اور دی، اطلاع تھا، والا عقل صحیح اور ہوئے پہنے کپڑے ہوا، بیٹھا جو ہیں دیکھتے کو زدہ بدروح اُس اور بیان کو ان نے انہوں تھا دیکھا نے جنہوں اور گئے۔ ڈر وہ اور تھا، لشکر پاس کے جس وہی اس نے انہوں اور میں۔ بارے کے سؤروں اور ہوا کیسے ساتھ کے آدمی زدہ بدروح کہ کیا میں کشتی وہ جب اور جائے۔ چلا سے حدود کی ان وہ کہ کیا شروع کرنا درخواست سے اس اور رہے۔ ساتھ کے اُس کہ تھا کرتا منت سے اُس آدمی زدہ جن وہ تو تھا، رہا ہو سوار خداوند کہ بتا انہیں اور جا پاس کے اپنوں گھر اپنے کہا، سے اس بلکہ چھوڑا، نہیں اسے نے میں شہروں دس اور گیا چلا وہ اور ہے۔ کیا رحم پر تجھ اور ہے کیا کچھ کتنا لیے تیرے نے ہوئے۔ حیران لوگ سب اور کیا، کیا ساتھ کے اس نے عیسیٰ کہ لگا کرنے اعلان

جمع پاس کے ان بھیڑ بڑی ایک تو چکے، کر عبور پار دوبارہ میں کشتی یسوع جب اور کا جس ہے، آتا ایک سے میں سرداروں کے جماعت اور تھے۔ کنارے کے سمندر وہ اور ہوئی، مَنّت بہت سے اُس نے اُس اور ہے۔ گرتا پر پاؤں کے اُس کر دیکھ اُسے اور تھا، یائیرس نام بچ وہ تاکہ رکھ ہاتھ اپنے پر اُس کر آؤ ہے، کو مرنے بیٹی چھوٹی میری کہ کہا اور کی رہی کر پیروی کی اس بھیڑ بڑی ایک اور گیا، چلا ساتھ کے اس وہ اور رہے۔ جیتی اور جائے

تھی میں بہاؤ کے خون سے سال بارہ جو عورت ایک اور تھے۔ رہے دبا اسے لوگ اور تھی،
 کر خرچ کچھ سب اپنا اور تھی چکی اٹھا تکلیف بہت ہاتھوں کے طبیبوں سے بہت اور
 بارے کے یسوع تھی، گئی ہو بدتر زیادہ اور بلکہ ہوا، نہیں فائدہ بھی کچھ اور تھی، چکی
 کہ کہا میں دل اپنے نے اس چھوا، کو لباس کے اس سے پیچھے کر آ میں بھیڑ کر، سن میں
 کا خون کے اس فوراً اور گی۔ جاؤں بچ میں تو لوں، چھو بھی کو کپڑوں کے اس میں اگر
 پا شفا سے بیماری اس وہ کہ لیا جان میں جسم اپنے نے اس اور گیا، ہو خشک سرچشمہ
 کر مڑ میں بھیڑ ہے، نکلی قوت سے اس کہ لیا جان اندر اپنے نے یسوع فوراً اور ہے۔ گئی
 ہے دیکھتا ٹو تھے، رہے کہ سے اُس شاگرد کے اُس اور چھوئے؟ کپڑے میرے نے کس کہا،
 دیکھ طرف چاروں وہ اور چھوا؟ مجھے نے کس کہ ہے کہتا اور ہے، رہی دبا تجھے بھیڑ کہ
 یہ ہوئی، کانپتی اور ڈرتی عورت وہ لیکن تھا۔ کیا یہ نے جس دیکھے کو اُس تاکہ تھا رہا
 سچائی ساری سے اس اور گری آگے کے اس اور آئی تھا، گیا ہو کیا پر اس کہ ہوئے جانتے
 اور جا، سے سلامتی ہے، بچایا تجھے نے ایمان تیرے بیٹی، کہا، سے اُس نے اُس لیکن کہی۔
 سے ہاں کے حاکم کے جماعت کہ تھا رہا ہی بول وہ ابھی رہ۔ مند صحت سے بیماری اپنی
 لیکن ہو؟ دیتے تکلیف کیوں کو استاد اب گئی، مر بیٹی تیری کہ لگے کہنے اور آئے لوگ
 خوف کہا، سے سردار کے خانے عبادت تھی، رہی جا کہی جو کر سن بات وہ فوراً نے عیسیٰ
 سوائے دی نہیں اجازت کی چلنے ساتھ اپنے کو کسی نے اس اور رکھ۔ ایمان صرف کر، نہ
 گھر کے سردار کے جماعت وہ اور تھا۔ بھائی کا یعقوب جو کے یوحنا اور یعقوب اور پطرس
 دیکھتا ہوئے کرتے نوحہ اور روتے کو لوگوں سے بہت اور ہے، دیکھتا شور اور ہے، آتا میں
 مرا بچہ ہو؟ رہے رو اور ہو رہے ہو پریشان کیوں تم ہے، کہتا سے اُن کر جا اندر اور ہے۔
 باپ کے بچے کر نکال باہر کو سب وہ لیکن لگے۔ ہنسنے پر اُس وہ اور ہے۔ رہا سو بلکہ نہیں،
 تھا۔ ہوا لیٹا بچہ جہاں ہے ہوتا داخل وہاں اور ہے، لیتا ساتھ کو ساتھیوں اپنے اور ماں اور
 میں لڑکی، اے ہے، ترجمہ کا جس قومی، طلیٹا ہے، کہتا سے اس کر پکڑ ہاتھ کا بچے اور

کی سال بارہ وہ کیونکہ لگی، چلنے اور اُٹھی لڑکی وہ فوراً اور اٹھ۔ ہوں، کہتا سے تجھ جانے، نہ یہ کوئی کہ دیا حکم سے سختی کو اُن نے اُس اور ہوئے۔ حیران بہت وہ اور تھی۔ جائے۔ دیا کو کھانے اُسے کہ کہا اور

۶

ہیں۔ کرتے پیروی کی اس شاگرد کے اس اور آیا، میں وطن اپنے اور نکلا سے وہاں وہ اور کر سن لوگ سے بہت اور کیا، شروع سکھانا میں جماعت نے اس تو ہوا سبت جب اور دی کو اس جو حکمت یہ اور ملیں؟ سے کہاں چیزیں یہ کو اس لگے، کہنے اور ہوئے حیران کاریگر وہ یہ کیا ہیں؟ ہوتی ظاہر سے ہاتھوں کے اس جو قوتیں ایسی اور ہے، کیا گئی اس کیا اور بھائی؟ کا شمعون اور یہوداہ اور یوسی اور یعقوب اور بیٹا، کا مریم ہے، نہیں کہا سے ان نے عیسیٰ ہوئے۔ ناراض سے اس وہ اور ہیں؟ نہیں پاس ہمارے یہاں بہنیں کی میں۔ گھر اپنے اور میں داروں رشتہ اپنے اور میں وطن اپنے مگر ہوتا نہیں عزت بے نبی کہ ہاتھ پر بیماروں چند کہ کے اس سوائے تھا، نہیں قابل کے کرنے معجزہ کوئی وہاں وہ اور کے پاس آس وہ اور تھا۔ رہا کر تعجب پر ایمان عدم کے ان وہ اور دی۔ شفا انہیں کر رکھ تھا۔ رہا دے تعلیم کر گھوم میں دیہات

ارواح ناپاک کو اُن اور کیا، شروع بھیجنا کے کر دو دو کو اُن اور بُلایا، کو بارہ نے اُس اور لاٹھی صرف سوائے لیں نہ کچھ لیے کے راستے کہ دیا حکم کو اُن نے اُس اور دیا، اختیار پر نہ کرتے دو اور ہوں، ہوئے پہنے جوتے لیکن تانبا، میں پیٹی نہ روٹی، نہ تھیلا، نہ کے، یہاں ٹھہرو وہاں ہو، داخل میں گھر کسی تم کہیں جہاں تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور پہنیں۔ سنیں، بات تمہاری نہ اور کریں نہ قبول تمہیں لوگ جتنے اور نکلو۔ سے وہاں تم کہ تک

گواہی خلاف کے ان یہ تاکہ دو جھاڑ دھول کی نیچے کے پاؤں اپنے وقت نکلتے سے وہاں
عمورہ اور سدوم میں مقابلے کے شہر اس دن کے عدالت کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، ہو۔
اور کریں۔ توبہ لوگ تاکہ کی منادی نے انہوں کر نکل اور ہوگا۔ برداشت قابل زیادہ لیے کے
انہیں اور تھے ملتے سے تیل کو بیماروں سے بہت اور تھے، نکالتے بدروحیں سی بہت وہ
تھے۔ دیتے شفا

یوحنا کہ تھا کہتا وہ اور تھا، گیا ہو ظاہر نام کا اس کیونکہ سنا، نے بیروڈیس بادشاہ اور
ربی کر کام میں اس قوتیں لیے اسی اور ہے، اٹھا جی سے میں مردوں والا دینے بیتسمہ
بے نبی ایک وہ کہ تھے رہے کہ دوسرے لیکن ہے، ایلپاہ وہ کہ تھے رہے کہ دوسرے ہیں۔
قلم سر نے میں کو یوحنا جس کہ کہا نے بیروڈیس کر سن ایک۔ سے میں نبیوں کہ جیسا
کر بھیج نے بیروڈیس خود کیونکہ ہے۔ اٹھا جی سے میں مردوں وہ ہے، وہی یہ تھا، کیا
فلپس بھائی کے اس جو سے وجہ کی بیروڈیاس باندھا، میں قید اسے اور پکڑا کو یوحنا
کہتا سے بیروڈیس یوحنا کیونکہ تھی۔ کی شادی سے اس نے اس کیونکہ تھی، بیوی کی
کینہ سے اس بیروڈیاس لیکن ہے۔ نہیں جائز رکھنا کو بیوی کی بھائی اپنے لیے تیرے کہ تھا
یوحنا بیروڈیس کیونکہ تھی۔ نہیں قادر مگر تھی، چاہتی کرنا قتل اسے اور تھی رکھتی
کی اُس وہ اور ہے، آدمی مقدس اور راستباز ایک وہ کہ ہوئے جانتے یہ تھا، ڈرتا سے
سنتا کی اُس سے خوشی اور تھا کرتا کچھ بہت کر سن باتیں کی اُس اور تھا، کرتا حفاظت
اور لوگوں بڑے اپنے پر سالگرہ اپنی نے بیروڈیس جب آیا، دن موزوں ایک جب اور تھا۔
کی اس جب اور دیا کھانا کا رات کو لوگوں اعلیٰ کے گلیل اور سالاروں سپہ کے ہزاروں
خوش کو والوں بیٹھنے ساتھ اور بیروڈیس اور ناچی اور ہوئی داخل کی بیروڈیاس بیٹی
گا۔ دوں تجھے میں اور چاہے، تو کچھ جو مانگ سے مجھ کہا، سے لڑکی نے بادشاہ تو کیا،
گا، دوں تجھے میں گی، مانگے سے مجھ تو کچھ جو کہ کھائی قسم سے اس نے اس اور
کیا میں بولی، سے ماں اپنی کر جا باہر وہ اور حصہ۔ آدھا کا بادشاہی میری کہ تک یہاں

بادشاہ ساتھ کے جلدی فوراً وہ اور سر۔ کا والے دینے بیتسمہ یوحنا بولی، وہ اور مانگوں؟ یوحنا میں تھال ابھی مجھے آپ کہ ہوں چاہتی میں لگی، کہنے کر ہو داخل پاس کے کی مہمانوں اور قسموں مگر گیا، ہو غمگین بہت بادشاہ اور دیں۔ سر کا والے دینے بیتسمہ کہ دیا حکم کر بھیج جلاّد ایک فوراً نے بادشاہ اور چاہا۔ نہیں کرنا رد اسے نے اس سے وجہ سر کا اس اور کیا، قلم سر کا اس میں خانے قید کر جا وہ لیکن جائے۔ لایا سر کا اس کے اُس جب اور دیا۔ کو ماں اپنی اسے نے لڑکی اور دیا، کو لڑکی کر لا میں طشت دی۔ رکھ میں قبر کر اٹھا لاش کی اُس اور آئے وہ تو سنا نے شاگردوں

کچھ جو اور کیا، بیان کچھ سب کو اس نے انہوں اور ہوئے، جمع پاس کے یسوع رسول اور پر طور اپنے خود تم کہا، سے اُن نے اُس اور سکھایا۔ نے انہوں کچھ جو اور کیا نے انہوں اور تھے، بہت والے جانے اور والے آنے کیونکہ کرو، آرام تھوڑا اور آؤ میں جگہ ویران کسی کو جگہ بیابان ایک پر طور اپنے میں کشتی وہ اور تھی۔ نہیں فرصت بھی کی کھانے اُنہیں شہروں سب اور لیا، پہچان اور دیکھا ہوئے جاتے انہیں نے لوگوں سے بہت اور گئے۔ چلے اور گئے۔ ہو جمع پاس کے اس اور گئے پہنچ پہلے سے ان اور پہنچے وہاں کر دوڑ پیدل سے کی بھیڑوں ایسی وہ کیونکہ کھایا، ترس پر ان اور دیکھی بھیڑ بڑی ایک کر نکل باہر یسوع کیں۔ شروع سکھانا باتیں سی بہت انہیں نے اس اور نہیں، چرواہا کوئی کا جن تھے مانند جگہ یہ کہ لگے کہنے کر آ پاس کے اُس شاگرد کے اُس تھی، چکی ہو دیر بہت جب اور اور کھیتوں کے پاس اُس وہ تاکہ دو، بھیج انہیں بے چکی ہو دیر بہت اور بے ویران ہے۔ نہیں کچھ کو کھانے پاس کے ان کیونکہ لیں، خرید روٹیاں لیے اپنے کر جا میں بستیوں کہتے سے اُس وہ اور دو۔ کو کھانے کو اُن تم کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن ان وہ لیکن دیں؟ کو کھانے کو اُن اور خریدیں روٹیاں کی دینار سو دو کر جا ہم کیا ہیں، ہیں، کہتے وہ کر جان اور دیکھو۔ اور جاؤ ہیں؟ روٹیاں کتنی پاس تمہارے ہے، کہتا سے سبز میں صورت کی دعوتوں کو سب کہ دیا حکم کو ان نے اس اور مچھلیاں۔ دو اور پانچ،

پانچ نے اُس اور پچاس۔ پچاس اور سو سو گئے، بیٹھ جھنڈ جھنڈ وہ اور دیں۔ لٹا پر گھاس اور توڑیں روٹیاں اور دی، برکت اور دیکھا طرف کی آسمان کر لے مچھلیاں دو اور روٹیاں کیں۔ تقسیم میں سب مچھلیاں دو اور رکھیں، سامنے کے اُن وہ تاکہ رہا دیتا کو شاگردوں اٹھائیں، ہوئی بھری ٹوکریاں بارہ کی ٹکڑوں نے انہوں اور ہوئے۔ سیر اور کھایا نے سب اور تھے۔ ہزار پانچ تھیں کھائی روٹیاں نے جنہوں مرد وہ اور بھی۔ سے میں مچھلیوں اور

بیت پار کر ہو سوار میں کشتی کہ کیا مجبور کو شاگردوں اپنے پر طور فوری نے اُس اور کہہ الوداع سے ان اور کرے۔ رخصت کو بھیڑ خود وہ تک جب بڑھیں، آگے طرف کی صیدا تھی، میں درمیان کے سمندر کشتی تو ہوئی شام جب اور گیا۔ چلا کرنے دعا پر پہاڑ وہ کر کیونکہ کر، دیکھ اٹھاتے تکلیف میں چلانے کشتی انہیں اور تھا۔ پر زمین اکیلا خود وہ اور کی ان ہوا چلتا پر سمندر وہ میں پہر چوتھے تقریباً کے رات اور تھی، خلاف کے ان ہوا چلتے پر سمندر اُسے نے اُنہوں لیکن تھا۔ چاہتا جانا گزر آگے سے ان وہ اور ہے، آتا طرف اور دیکھا اُسے نے سب کیونکہ اُٹھے۔ چلا وہ اور ہے، بھوت یہ کہ سمجھا یہ کر دیکھ ہوئے ڈرو ہوں، میں رکھو، حوصلہ کہا، سے اُن اور کی بات سے اُن نے اُس فوراً اور گئے۔ گھبرا نہایت میں دلوں اپنے وہ اور گئی، رک ہوا اور گیا، پاس کے ان میں کشتی وہ اور مت۔ ان بلکہ سمجھے، نہیں میں بارے کے روٹیوں وہ کیونکہ لگے۔ کرنے تعجب اور ہوئے حیران تھا۔ گیا ہو سخت دل کا

باہر سے کشتی وہ جب اور ڈالا۔ لنگر اور گئے چلے پر زمین کی گنیسرت وہ کے کر عبور اور دوڑ میں علاقے کے نواح و گرد پورے اُس نے انہوں لیا پہچان اُسے نے لوگوں فوراً تو نکلے کہ سنا نے انہوں جہاں کیا، شروع جانا لے ادھر ادھر کو بیماروں پر چارپائیوں اور لگائی میں، کھیتوں یا میں شہروں یا میں دیہاتوں تھا، ہوتا داخل وہ کہیں جہاں اور ہے۔ وہاں وہ کپڑے کے اس وہ کہ تھے کرتے التجا سے اس اور تھے رکھتے کو بیماروں لوگ میں بازاروں

تھے۔ پاتے شفا وہ تھے، چھوٹے اسے بھی جتنے اور لیں، چھو ہی کو کنارے کے

۷

ہوئے۔ جمع پاس کے اُس تھے، آئے سے یروشلم جو لوگ کچھ سے میں علماء اور فریسی اور سے، ہاتھوں بغیر دھوئے یعنی سے، ہاتھوں عام کو شاگردوں کچھ کے اس نے انہوں اور ہاتھ سے مٹھی اگر یہودی، تمام اور فریسی کیونکہ لگایا۔ عیب تو دیکھا ہوئے کھاتے روٹیاں نہ وہ اگر سے بازار اور ہوئے۔ تھامے کو روایت کی بزرگوں کھاتے، نہیں تو دھوئیں، نہ یعنی پائیں، لیے کے پکڑنے نے انہوں جو ہیں باتیں اور سی بہت اور کھاتے، نہیں تو دھوئیں کاتب اور فریسی پھر دھلائیاں۔ کی پلنگوں اور برتنوں کے کانسی اور گھڑوں اور پیالوں بلکہ چلتے، نہیں کیوں مطابق کے روایت کی بزرگوں شاگرد تیرے کہ ہیں پوچھتے سے اس کہ کہا سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن ہیں؟ کھاتے روٹی سے ہاتھوں دھوئے بغیر لوگ یہ ہے: لکھا جیسا کی، نبوت طرح اچھی ریاکارو، اے میں، بارے تمہارے نے یسعیاہ عبادت میری وہ لیکن ہے۔ دور سے مجھ دل کا اُن لیکن ہیں، کرتے عزت میری سے ہونٹوں ہیں۔ سکھاتے پر طور کے تعلیمات کو احکام کے انسانوں کیونکہ ہیں، کرتے بیکار

اور برتنوں ہو، رہتے پکڑے کو روایت کی انسانوں کر چھوڑ کو حکم کے خدا تم کیونکہ تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور ہو۔ کرتے چیزیں مشابہ سی بہت ہی ایسی اور غسل، کے پیالوں رکھو۔ قائم کو روایت اپنی تاکہ ہو کرتے مسترد کو حکم کے خدا سے طرح اچھی تم وہ کہے برا کو ماں یا باپ اپنے جو اور کر، عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے کہا: نے موسیٰ جو قربان، کہے، سے ماں یا باپ اپنے آدمی کوئی اگر ہو، کہتے لیکن تم پائے۔ سزا کی موت وہ کہ دیتے نہیں اجازت مزید اسے تم اور اٹھاتے، فائدہ سے مجھ تم کچھ جو ہے، تحفہ

ہو کرتے باطل کو کلام کے خدا سے روایت اپنی تم کرے، کچھ لیے کے ماں اپنی یا باپ اپنے بلا کو بھیڑ تمام اور ہو۔ کرتے چیزیں مشابہ سی بہت ہی ایسی اور ہے، سونپی نے تم جو باہر کے آدمی جو نہیں چیز کوئی سمجھو۔ اور سنو میری سب تم تھا، رہا کہہ سے ان وہ کر وہی ہیں نکلتی جو چیزیں وہ بلکہ سکے، کر ناپاک اسے جو ہے، ہوتی داخل میں اس سے شاگرد کے اس تو ہوا، داخل میں گھر سے بھیڑ وہ جب اور ہیں۔ والی کرنے ناپاک کو آدمی بھی تم طرح اس کیا ہے، کہتا سے ان وہ اور تھے۔ رہے پوچھ میں بارے کے تمثیل سے اس ہوتی داخل میں آدمی سے باہر جو چیز وہ ہر کہ سمجھتے نہیں تک ابھی کیا ہو؟ سمجھ بے میں پیٹ بلکہ ہوتا، نہیں داخل میں دل کے اس یہ کیونکہ سکتی؟ کر نہیں ناپاک اسے ہے، جو کہ کہا نے اُس ہوئے۔ کرتے صاف کو کھانوں تمام ہے، جاتا نکل میں پاخانے اور ہے، جاتا برے سے دل کے انسانوں سے، اندر کیونکہ ہے۔ کرتا ناپاک کو آدمی وہی ہے، نکلتا سے آدمی حیائی، بے فریب، بدیاں، لالچ، چوریاں، قتل، حرامکاریاں، زناکاریاں، ہیں: نکلتے خیالات ناپاک کو انسان اور ہیں نکلتی سے اندر برائیاں تمام یہ حماقت، تکبر، بہتان، آنکھ، بری ہیں۔ کرتی

داخل میں گھر ایک اور گیا۔ چلا میں سرحدوں کی صیدا اور صور وہ کر اٹھ سے وہاں اور کے اس نے عورت ایک کیونکہ سکا۔ نہ چھپ لیکن جانے، کوئی کہ تھا چاہتا نہیں وہ کر ہو گر میں پاؤں کے اس کر آ وہ تھی، روح ناپاک میں بیٹی چھوٹی کی جس سنا، میں بارے کر التجا سے اُس وہ اور سوروفینیقی، سے لحاظ کے نسل تھی، یونانی عورت وہ اور پڑی۔ پہلے کہا، سے اس نے یسوع لیکن دے۔ نکال سے بیٹی کی اُس کو بدروح وہ کہ تھی رہی ہے۔ نہیں اچھا ڈالنا کو کتوں چھوٹے کر لے روٹی کی بچوں کیونکہ دو، ہونے سیر کو بچوں ٹکڑے کے بچوں نیچے کے میز کتے اور خداوند، ہاں، کہا، سے اس اور دیا جواب نے اس اور اور ہے۔ گیا نکل سے بیٹی تیری شیطان جا، سبب کے بات اس کہا، سے اُس اور ہیں۔ کھاتے تھی۔ چکی نکل بدروح اور پایا ہوا پڑا پر بستر کو بچے نے اس تو گئی گھر اپنے وہ جب

آیا، طرف کی سمندر کے گلیل کر، نکل باہر سے حدود کی صیدا اور صور دوبارہ اور
 ہیں، لاتے والا بکلانے اور بہرا ایک پاس کے اس وہ اور سے۔ درمیان کے حدود کی دکاپلس
 کر، جا لے الگ سے بھیڑ اُسے اور رکھے۔ ہاتھ پر اس وہ کہ ہیں کرتے التجا سے اس وہ اور
 اور چھوا، کو زبان کی اُس کر تھوک اور ڈالیں، میں کانوں کے اُس انگلیاں اپنی نے اُس
 اور جا۔ کھل بے مطلب کا جس اُفتھا، کہا، سے اُس اور بھری آہ کر دیکھ طرف کی آسمان
 صحیح وہ اور گیا، کھل بندھن کا زبان کی اس اور گئے کھل کان کے اس پر طور فوری
 نے اُس جتنا لیکن بتائیں، نہ کو کسی کہ دیا حکم کو اُن نے اُس اور لگا۔ بولنے سے طریقے
 اور ہوئے حیران زیادہ سے حد وہ اور رہے۔ کرتے منادی وہ زیادہ ہی اتنا دیا، حکم کو اُن
 اور بے دیتا طاقت کی سننے کو بہروں اور بے، کیا اچھا کچھ سب نے اس لگے، کہنے
 کی۔ بولنے کو گونگوں

۸

اپنے نے یسوع تھا، نہ کچھ کو کھانے پاس کے ان اور تھی بھیڑ بہت جب پھر میں دنوں ان
 ہیں گئے ہو دن تین کیونکہ ہے، آتا ترس پر بھیڑ اس مجھے کہا، سے ان کر بلا کو شاگردوں
 بھوکا انہیں میں اگر اور ہے۔ نہیں کچھ کو کھانے پاس کے ان اور ہیں ٹھہرے ساتھ میرے یہ
 دور کچھ سے میں ان کیونکہ گے، جائیں ہو کمزور میں راستے وہ تو دوں، چھوڑ گھر کے ان
 ان میں بیابان یہاں کوئی سے کہاں دیا، جواب اُسے نے شاگردوں کے اُس اور ہیں۔ آئے سے
 روٹیاں کتنی پاس تمہارے پوچھا، سے ان نے اس اور گا؟ سکے کر سیر سے روٹیوں کو
 اور جائیں، بیٹھ پر زمین کہ دیا حکم کو بھیڑ نے اُس اور سات۔ دیا، جواب نے انہوں ہیں؟
 کے لوگوں وہ تاکہ رہا دیتا کو شاگردوں اپنے اور توڑیں اور کیا ادا شکر کر لے روٹیاں سات
 چھوٹی تھوڑی پاس کے ان اور دیا۔ رکھ سامنے کے بھیڑ نے انہوں اور رکھیں، سامنے

اور کھایا نے انہوں دو۔ رکھ سامنے بھی انہیں کہ کہا کر دے برکت انہیں اور تھیں، مچھلیاں چار تقریباً وہ اور اٹھائے۔ میں ٹوکریوں سات حصے ہوئے بجے کے ٹکڑوں اور ہوئے، سیر میں کشتی ساتھ کے شاگردوں اپنے فوراً وہ اور کیا۔ رخصت انہیں نے اس اور تھے، ہزار آیا۔میں علاقے کے دلمنوتھا کر ہو سوار

ہوئے، مانگتے نشانی آسمانی سے اس لگے، کرنے بحث سے اس اور نکلے باہر فریسی اور تلاش نشانی کیوں نسل یہ ہے، کہتا کر بھر آہ گہری میں روح اپنی اور ہوئے۔ آزماتے اسے انہیں اور گی۔ جائے دی نہیں نشانی کو نسل اس ہوں، کہتا سچ سے تم میں ہے؟ کرتی گیا۔چلا دوبارہ میں کشتی کر چھوڑ

تھا۔ نہیں کچھ میں کشتی پاس کے ان سوا کے روٹی ایک اور گئے، بھول لینا روٹیاں وہ اور خمیر کے بیروودیس اور سے خمیر کے فریسیوں دیکھو، کہ تھا رہا کر تاکید انہیں وہ اور روٹیاں پاس ہمارے کہ تھے رہے کہہ اور تھے رہے سوچ میں آپس وہ اور رہو۔ خبردار سے روٹیاں پاس تمہارے کہ ہو کرتے غور کیا تم ہے، کہتا سے ان کر جان یسوع اور ہیں۔ نہیں سخت تک اب دل تمہارا کیا ہو؟ سمجھتے نہ اور سمجھتے نہیں تک ابھی تم کیا ہیں؟ نہیں نہیں یاد کیا اور سنتے؟ نہیں ہوئے رکھتے کان اور دیکھتے، نہیں ہوئے رکھتے آنکھیں کیا ہے؟ رکھتے؟

کتنے ہوئے بھرے سے ٹکڑوں نے تم اور توڑیں، میں ہزار پانچ روٹیاں پانچ نے میں جب تقسیم میں لوگوں ہزار چار روٹیاں سات جب بارہ۔ ہیں، کہتے سے اس وہ اٹھائے؟ ٹوکرے سے ان وہ اور سات۔ کہا، نے انہوں اٹھائے؟ نے تم ٹوکرے کتنے بھرے سے ٹکڑوں تو کیں، سمجھتے؟نہیں تک ابھی تم کیا تھا، رہا کہہ

سے اس اور ہیں لاتے کو اندھے ایک پاس کے اس وہ اور ہے۔ آتا میں صیدا بیت وہ اور اور گیا، لے باہر سے گاؤں اُسے کر پکڑ ہاتھ کا اندھے اور چھوئے۔ اسے وہ کہ ہیں کرتے التجا دیکھتا کچھ تُو کیا کہ پوچھا سے اُس کر رکھ ہاتھ پر اُس کر، تھوک میں آنکھوں کی اُس ہوں۔ دیکھتا ہوئے چلتے طرح کی درختوں کو لوگوں میں کہا، نے اُس کر دیکھ اوپر اور ہے؟ وہ اور کہا، کو دیکھنے اوپر اسے اور رکھے پر آنکھوں کی اس ہاتھ اپنے نے اس دوبارہ پھر بھیجا گھر کے اُس اُسے نے اُس اور دیکھا۔ پر طور صاف کو سب نے اس اور گیا، ہو بحال کہنا۔ کچھ کو کسی میں گاؤں نہ اور ہونا داخل میں گاؤں نہ کہا، اور

اپنے وہ میں راستے اور گئے، میں دیہات کے فلپس قیصریہ شاگرد کے اس اور یسوع اور جواب نے انہوں ہیں؟ کہتے کون مجھے لوگ ہوئے، کہتے سے ان تھا، پوچھتا سے شاگردوں وہ اور ایک۔ سے میں نبیوں دوسرے اور ایلیاہ، دوسرے اور والا، دینے بیتسمہ یوحنا دیا، تو ہے، کہتا سے اس پطرس میں جواب ہو؟ کہتے کیا مجھے تم لیکن ہے، کہتا سے ان خود بتائیں۔ نہ میں بارے کے اُس کو کسی وہ تاکہ ڈانٹا اُنہیں نے اُس اور ہے۔ مسیح

اور اُٹھائے، دُکھ بہت کہ ہے ضروری لیے کے آدم ابن کہ کیا شروع سکھانا کو اُن نے اُس اور تین اور جائے، مارا اور جائے، کیا رد سے طرف کی فقیہوں اور کابنوں سردار اور بزرگوں کر جا لے علیحدہ اسے نے پطرس اور تھا۔ رہا کر بات عام کھلے وہ اور اُٹھے۔ جی بعد کے دن ڈانٹا کو پطرس کر دیکھ کو شاگردوں اپنے اور پلٹا وہ لیکن کیا۔ شروع کرنا ملامت اسے بلکہ سوچتا، نہیں باتیں کی خدا تو کیونکہ شیطان، اے جا، ہو پیچھے میرے کہا، اور ہے۔ سوچتا باتیں کی انسانوں

آنا پیچھے میرے کوئی جو کہا، سے اُن کر بلا ساتھ کے شاگردوں اپنے کو بھیڑ نے اُس اور کوئی جو آئے۔ پیچھے میرے اور اُٹھائے، صلیب اپنی اور کرے انکار کا آپ اپنے وہ ہے، چاہتا

خاطر میری کو روح اپنی کوئی جو لیکن گا، دے کھو اسے وہ گا، چاہے بچانا کو روح اپنی پوری وہ اگر کو آدمی بے فائدہ کیا گا۔ بجائے اسے وہ دے، کھو خاطر کی خوشخبری اور جو گا؟ دے کیا میں بدلے کے جان اپنی آدمی یا دے؟ کھو روح اپنی اور لے، کر حاصل دنیا آدم ابن تو ہوگا، شرمندہ میں نسل گنہگار اور زانیہ اس سے کلام میرے اور سے مجھ کوئی آئے ساتھ کے قاصدوں مقدس میں جلال کے باپ اپنے وہ جب ہوگا شرمندہ سے اس بھی گا۔

۹

سے میں لوگوں ہوئے کھڑے یہاں کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں تھا، رہا کہہ سے ان وہ اور قوت کو بادشاہی کی خدا کہ تک جب گے چکھیں نہیں برگز کو موت جو ہیں ایسے کچھ لیں۔ دیکھ نہ ہوا آیا میں

ایک انہیں اور بے لیتا ساتھ کو یوحنا اور یعقوب اور پطرس یسوع بعد کے دن چھ اور اور گئی، بدل شکل کی اس سامنے کے ان اور بے، جاتا لے اکیلے میں تنہائی پر پہاڑ اونچے کوئی پر زمین کہ جیسے سفید، بہت طرح کی برف گئے، ہو ہوئے چمکتے کپڑے کے اس ہوا، ظاہر کو ان ساتھ کے موسیٰ ایلہاہ اور بے۔ نہیں قابل کے کرنے سفید طرح اس دھوبی رہی، کہا، سے یسوع ہوئے دیتے جواب نے پطرس اور تھے۔ رہے کر بات سے یسوع وہ اور لیے کے موسیٰ ایک اور لیے تیرے ایک بنائیں، خیمے تین ہم اور ہوں، یہاں ہم کہ بے اچھا اور تھے۔ خوفزدہ وہ کیونکہ بولے، کیا کہ تھا جانتا نہیں وہ کیونکہ لیے۔ کے ایلہاہ ایک اور میرا یہ تھی، رہی کہہ جو آئی آواز ایک سے میں بادل اور کیا، ساہ پر ان نے بادل ایک دیکھا، نہ کو کسی تو دیکھا اردگرد نے انہوں جب اچانک اور سنو۔ کی اس ہے، بیٹا پیارا

اُنہیں نے اُس تو تھے رہے اُتر سے پہاڑ وہ جب تھے۔ ساتھ کے ان اکیلے جو کے یسوع سوائے آدم ابنِ جب کہ کے اِس سوائے دیکھا، نے اُنہوں کچھ جو بتائیں نہ کو کسی کہ دیا حکم ہوئے کرتے بحث میں آپس رکھا، پکڑے کو بات اس نے انہوں اور اُنھے۔ جی سے میں مُردوں کہتے کیوں علماء کہ تھے رہے پوچھ سے اُس وہ اور ہے۔ کیا اٹھنا جی سے میں مردوں کہ الیاس کہا، سے اُن نے اُس ہوئے دیتے جواب لیکن ہے؟ ضروری آنا پہلے کا ایلیاہ کہ ہیں وہ کہ ہے گیا لکھا میں بارے کے آدم ابنِ کیسے اور ہے، کرتا بحال کچھ سب کر آ پہلے واقعی چکا آ بھی الیاس کہ ہوں کہتا سے تم میں لیکن جائے؟ سمجھا حقیر اور اٹھائے دُکھ بہت ہے۔ لکھا میں بارے کے اس کہ جیسا کیا، وہ چاہا جو ساتھ کے اس نے انہوں اور ہے،

فقہیوں اور دیکھی، بھیڑ بڑی ایک گرد کے ان نے اس تو آیا پاس کے شاگردوں وہ جب اور دوڑتے اور ہوا، حیران کر دیکھ اُسے بجوم تمام فوراً اور دیکھا۔ ہوئے کرتے بحث سے ان کو اور ہو؟ رہے کر بحث کیا میں آپس تم پوچھا، سے کاتبوں نے اُس اور ملا۔ سے اُس ہوئے جو لایا، پاس کے آپ کو بیٹے اپنے میں اُستاد، کہا، ہوئے دیتے جواب نے ایک سے میں بھیڑ جھاگ وہ اور ہے، دیتی پٹخ اُسے ہے، پکڑتی اُسے وہ کہیں جہاں اور ہے۔ رکھتا روح گونگی کہا سے شاگردوں تیرے نے میں اور ہے، جاتا سوکھ اور ہے، پیستا دانت اپنے اور ہے نکالتا کہا، سے اُس ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن اور ہوئے۔ نہ قادر وہ لیکن دیں، نکال اُسے کہ کروں برداشت تمہیں تک کب میں گا؟ رہوں ساتھ تمہارے تک کب میں نسل، اعتبار ہے اے اُسے نے روح فوراً کر دیکھ اُسے اور لائے۔ پاس کے اُس اُسے وہ اور لاؤ۔ پاس میرے اُسے گا؟ سے والد کے اس نے اس اور لگا۔ لڑھکنے ہوئے بہاتے جھاگ کر گر پر زمین وہ اور کھینچا، نے اُس اکثر اور سے۔ بچپن کہا، نے اس ہے؟ ہوا کو اس یہ سے جب ہے ہوا وقت کتنا پوچھا، ہم تو ہے، سکتا کر کچھ تُو اگر لیکن کرے، ہلاک اُسے تاکہ میں، پانی اور ڈالا میں آگ اُسے سب تو ہے، سکتا لا ایمان تو اگر کہا، سے اُس نے یسوع لیکن کر۔ مدد ہماری کے کر رحم پر کر چیخ ساتھ کے اَنسوؤں باپ کا بچے فوراً اور ہے۔ ممکن لیے کے والے لانے ایمان کچھ

عیسیٰ جب فرما۔ مدد میری میں اعتقادی بے میری خداوند، ہوں، رکھتا یقین میں لگا، کہنے اے کہا، سے اس اور ڈانٹا کو روح ناپاک نے اس تو ہے، ربی ہو اکٹھی بھیڑ کہ دیکھا نے میں اس کبھی پھر اور جا نکل سے اس ہوں، دیتا حکم تجھے میں روح، بہری اور گونگی کی مُردہ وہ اور گیا، نکل سے میں اُس وہ کر تان کھینچ بہت اور کر چلا اور ہو۔ نہ داخل کا اس نے یسوع لیکن ہے۔ گیا مر وہ کہ لگے کہنے لوگ سے بہت کہ تک یہاں گیا، ہو مانند کے اُس تو ہوا داخل میں گھر وہ جب اور ہوا۔ کھڑا اٹھ وہ اور اٹھایا، اسے کر پکڑ باتھ یہ کہا، سے ان اور سکے۔ نکال نہ کیوں اُسے ہم کہ پوچھا میں تنہائی سے اُس نے شاگردوں سے۔ روزے اور دعا مگر سکتی نہیں نکل طرح کسی قسم

وہ جانے، کوئی کہ تھا چاہتا نہیں وہ اور تھے، رہے گزر سے گلیل وہ کر نکل سے وہاں اور میں ہاتھوں کے آدمیوں آدم ابن کہ تھا رہا کہہ سے ان اور تھا رہا سکھا کو شاگردوں اپنے اٹھے جی وہ دن تیسرے بعد کے جانے مارے اور گے، ڈالیں مار اسے وہ اور ہے، جاتا پکڑوایا تھے۔ ڈرتے سے پوچھنے سے اُس اور سمجھے، نہیں کو بات اُس وہ لیکن گا۔

میں آپس تم میں راستے پوچھا، سے اُن نے اُس کر ہو میں گھر اور آیا، میں کپرنحوم وہ اور دوسرے ایک میں راستے نے انہوں کیونکہ رہے، خاموش لیکن وہ تھے؟ رہے کر بحث کیا اگر ہے، کہتا سے اُن اور بلایا کو بارہ نے اُس کر بیٹھ اور ہے۔ بڑا کون کہ تھی کی بات سے کر لے کو بچے ایک اور گا۔ ہو خادم کا سب اور آخری کا سب وہ تو ہے چاہتا ہونا پہلا کوئی بچوں ایسے کوئی جو کہا، سے اُن کر لگا گلے اُسے اور کیا، کھڑا درمیان کے اُن اُسے نے اُس مجھے کوئی جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ کرے، قبول پر نام میرے کو ایک سے میں بھیجا۔ مجھے نے جس بھی کو اُس بلکہ ہے، کرتا قبول مجھے صرف نہ وہ کرے، قبول بدروحیں میں نام تیرے کو کسی نے ہم اُستاد، ہوئے، کہتے دیا جواب کو اس نے یوحنا ہماری وہ کیونکہ کیا، منع کو اُس نے ہم اور کرتا، نہیں پیروی ہماری جو دیکھا، ہوئے نکالتے

پر نام میرے جو نہیں کوئی کیونکہ روکو، نہ اُسے کہا، نہ یسوع لیکن کرتا۔ نہیں پیروی وہ ہے، نہیں خلاف تمہارے جو گا۔ سکے کر بُرائی میری سے جلدی اور گا کرے معجزہ تم کہ لیے اس پلائے، پیالہ کا پانی پر نام میرے تمہیں کوئی جو ہے۔ میں حق تمہارے گا۔ کھوئے نہیں ہرگز اجر اپنا وہ کہ ہوں کہتا سچ سے تم میں ہو، کے مسیح

تو کھلائے، ٹھوکر کو ایک ہیں، لاتے ایمان پر مجھ جو سے میں چھوٹوں ان کوئی جو اور میں سمندر وہ اور جائے لٹکایا میں گردن کی اس پتھر کا چکی کہ ہے یہ بہتر لیے کے اس ہے اچھا لیے تیرے ڈال۔ کاٹ اسے تو کھلائے، ٹھوکر تجھے ہاتھ تیرا اگر اور جائے۔ دیا پھینک جہنم ہوئے رکھتے ہاتھ دونوں کہ کے اس نسبت بہ ہو، داخل میں زندگی کر ہو ناقص کہ بجھتی۔ نہیں آگ اور مرتا نہیں کیڑا کا ان جہاں میں۔ آگ والی بجھنے نہ اس جائے، میں کر ہو لنگڑے کہ ہے اچھا لیے تیرے ڈال، کاٹ اسے تو کھلائے ٹھوکر تجھے پاؤں تیرا اگر اور جو میں آگ اس میں، جہنم ہوئے رکھتے پاؤں دو کہ کے اس نسبت بہ ہو، داخل میں زندگی تیری اگر اور بجھتی۔ نہیں آگ اور مرتا نہیں کیڑا کا ان جہاں جاؤ۔ ڈالے بجھتی، نہیں کبھی کی خدا سے آنکھ ایک کہ ہے بہتر لیے تیرے دے، نکال اُسے تو کھلائے ٹھوکر تجھے آنکھ جائے۔ میں جہنم کی آگ ہوئے رکھتے آنکھیں دو کہ کے اس نسبت بہ ہو، داخل میں بادشاہی گا، جائے کیا نمکین سے آگ ایک ہر کیونکہ بجھتی۔ نہیں آگ اور مرتا نہیں کیڑا کا ان جہاں تو جائے ہو بے نمک نمک اگر لیکن ہے، اچھا نمک گی۔ جائے کی نمکین سے نمک قربانی ہر اور سے صلح سے دوسرے ایک اور رکھو نمک اندر اپنے گے؟ بناؤ دار مزہ میں چیز کس اسے تم رہو۔

پھر اور ہے، آتا ہوئے بوتے سے پار کے یردن میں حدود کی یہودیہ وہ کر اُٹھ سے وہاں اور سکھاتا کو اُن پھر وہ تھی، عادت کی اُس جیسا اور ہیں، ہوتی اکٹھی طرف کی اُس بھیڑیں جائز چھوڑنا کو بیوی لیے کے مرد کیا کہ تھے رہے پوچھ سے اُس کر آ قریب فریسی اور تھا۔ کو تم نے موسیٰ کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن تھے۔ رہے آزما اُسے وہ اور ہے، اجازت کی چھوڑنے اور لکھنے کتاب کی طلاق نے موسیٰ کہا، نے انہوں لیکن دیا؟ حکم کیا نے اس سے وجہ کی سختی کی دل تمہاری کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور دی۔ بنایا۔ مادہ اور نہ کو ان نے خدا سے شروعات کی تخلیق لیکن لکھا۔ حکم یہ لیے تمہارے اور گا، جائے جوڑا سے بیوی اپنی اور گا، چھوڑے کو ماں اور باپ اپنے آدمی سبب کے اِس جوڑا نے خدا جو ہیں، گوشت ایک بلکہ ہیں، نہیں دو وہ اب تاکہ گے۔ ہوں جسم ایک دونوں سے اس میں بارے کے اس نے شاگردوں دوبارہ میں گھر اور کرے۔ نہ جدا اسے انسان ہے، شادی سے دوسری اور دے طلاق کو بیوی اپنی کوئی جو ہے، کہتا سے ان وہ اور پوچھا۔ دوسرے کسی کر دے طلاق کو شوہر اپنے عورت کوئی اگر اور ہے۔ کرتا زنا پر اس وہ کرے، ہے۔ کرتی زنا وہ تو کرے، شادی سے

لانے نے شاگردوں لیکن چھوئے، کو اُن وہ تاکہ تھے رہے لا پاس کے اُس کو بچوں لوگ اور میرے کو بچوں کہا، سے ان اور کیا اظہار کا ناراضگی کر دیکھ نے یسوع ڈانٹا۔ کو والوں سے تم میں یقیناً ہے۔ کی ایسوں بادشاہی کی خدا کیونکہ روکو، نہ انہیں اور دو، آنے پاس میں اُس ہرگز وہ کرتا، نہیں قبول طرح کی بچے کو بادشاہی کی خدا جو کہ ہوں کہتا دی۔ برکت نے اُس ہوئے، رکھتے ہاتھ پر ان کر، لگا گلے انہیں اور ہوگا۔ نہیں داخل

ٹیک گھٹنے سامنے کے اُس اور آیا ہوا دوڑتا شخص ایک تھا، رہا جا میں راستے وہ جب اور بنوں؟ وارث کا زندگی ابدی تاکہ کروں کیا میں اُستاد، نیک اے لگا، پوچھنے سے اُس کر ایک سوائے نہیں اچھا کوئی ہے؟ کہتا کیوں اچھا مجھے تُو کہا، سے اُس نے عیسیٰ لیکن

دینا، نہ گواہی جھوٹی کرنا، نہ چوری کرنا، نہ قتل کرنا، نہ زنا ہے: جانتا احکامِ ثُو کے۔ خدا
 کہا، سے اُس ہوئے دیتے جواب نے اُس لیکن کرنا۔ عزت کی ماں اور باپ اپنے دینا، نہ دھوکہ
 کی اُس نے یسوع اور ہیں۔ رکھی محفوظ سے جوانی اپنی نے میں باتیں سب یہ اُستاد،
 کامل تو اگر ہے۔ کمی ایک میں تجھ کہا، سے اُس اور کی محبت سے اُس اور دیکھا طرف
 تجھے اور دے، دے کو غریبوں اور دے بیچ بے پاس تیرے کچھ جو جا، تو بے چاہتا ہونا
 اس لیکن وہ کر۔ پیروی میری کر اُٹھا صلیب اپنی اور آ یہاں اور گا، ملے خزانہ میں آسمان
 تھا۔ رکھتا جائیدادیں سی بہت وہ کیونکہ گیا، چلا غمگین کر ہو اداس پر بات

وہ ہیں رکھتے دولت لوگ جو کہا، سے شاگردوں اپنے کر دیکھ طرف چاروں نے یسوع اور
 حیران پر الفاظ کے اُس شاگرد اور گے۔ ہوں داخل میں بادشاہی کی خدا سے مشکل کتنی
 کرنے بھروسہ پر دولت بچو، اے کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب دوبارہ نے یسوع لیکن تھے۔
 سوراخ کے سوئی کا اونٹ ہے! مشکل کتنا ہونا داخل میں بادشاہی کی خدا لیے کے والوں
 لیکن ہو۔ داخل میں بادشاہی کی خدا امیر کہ کے اس نسبت بہ بے آسان ہونا داخل سے میں
 یسوع ہے؟ سکتا پا نجات کون پھر لگے، کہنے میں آپس اور ہوئے حیران زیادہ سے حد وہ
 نہیں، نزدیک کے خدا لیکن ہے، ناممکن نزدیک کے لوگوں کہا، کر دیکھ طرف کی ان نے
 ہم دیکھو، کیا، شروع کہنا سے اس نے پطرس ہے۔ ممکن کچھ سب نزدیک کے خدا کیونکہ
 آمین، کہا، نے یسوع ہوئے دیتے جواب ہے۔ کی پیروی تیری اور بے دیا چھوڑ کچھ سب نے
 یا بیوی یا ماں یا باپ یا بہنوں یا بھائیوں یا گھر نے جس نہیں کوئی ہوں، کہتا سے تم میں
 میں وقت اس اب اگر ہو، چھوڑا خاطر کی خوشخبری اور خاطر میری کو کھیتوں یا بچوں
 لے، نہ ساتھ کے ظلموں کھیت اور بچے اور ماں اور باپ اور بہنیں اور بھائی اور گھر گنا سو
 ہوں پہلے آخری اور گے ہوں آخری پہلے سے بہت لیکن زندگی۔ ابدی میں زمانے والے آنے اور
 گے۔

تھا، رہا چل آگے آگے کے ان یسوع اور تھے، رہے جا اوپر طرف کی یروشلم میں راستے وہ ساتھ کو بارہ دوبارہ نے اس اور تھے۔ رہے ڈر ہوئے آتے پیچھے اور تھے، رہے ہو حیران وہ اور ہم دیکھو، کہ تھیں۔ والی ہونے ساتھ کے اس جو کیں شروع کہنا باتیں وہ سے ان کر لے وہ اور گا، جائے کیا حوالے کے کاتبوں اور کابنوں سردار آدم ابن اور ہیں رہے جا کو یروشلم اڑائیں مذاق کا اس وہ اور گے۔ کریں حوالے کے قوموں اسے اور گے دیں سزا کی موت اسے دن تیسرے اور گے، کریں قتل اسے اور گے تھوکیں پر اس اور گے ماریں کوڑے اسے اور گے گا۔ اٹھے جی وہ

ہم استاد، اے ہیں، کہتے اور ہیں آتے پاس کے اس بیٹے، کے زبدی یوحنا، اور یعقوب اور کیا تم کہا، سے اُن نے اُس لیکن کریں۔ لیے ہمارے آپ مانگیں، ہم کچھ جو کہ ہیں چاہتے ایک تاکہ فرما عطا ہمیں کہا، سے اس نے انہوں لیکن کروں؟ لیے تمہارے میں کہ ہو چاہتے ان نے عیسیٰ لیکن بیٹھیں۔ میں عزت تیری طرف بائیں تیرے ایک اور طرف دائیں تیرے میں جو ہو سکتے پی کو پیالے اُس تم کیا ہو۔ رہے مانگ کیا تم کہ جانتے نہیں تم کہا، سے سے اُس نے انہوں ہوں؟ لیتا میں جو ہو سکتے لے بپتسمہ سے بپتسمہ اُس اور ہوں، پیتا اور گے، پیو ضرور تم ہوں پیتا میں پیالہ جو کہا، سے اُن نے یسوع لیکن ہیں۔ قادر ہم کہا، میرا بیٹھنا طرف بائیں اور دائیں میرے لیکن گے، لو بپتسمہ تم ہوں لیتا میں بپتسمہ جو ہے۔ گیا کیا تیار لیے کے جن ہے لیے کے ان بلکہ ہے، نہیں دینا

یسوع لیکن لگے۔ ہونے ناراض میں بارے کے یوحنا اور یعقوب وہ تو سنا نے دسوں جب اور وہ ہیں جاتے سمجھے حکمران کے قوموں جو کہ ہو جانتے تم کہا، سے ان کر بلا انہیں نے ایسا میں تم لیکن ہیں، چلاتے اختیار پر ان لوگ بڑے کے ان اور ہیں کرتے حکمرانی پر ان سے میں تم جو اور گا، ہو خادم تمہارا وہ چاہے، بننا بڑا میں تم کوئی جو بلکہ گا، ہو نہیں کرنے خدمت بلکہ نہیں لینے خدمت آدم ابن کیونکہ ہوگا، غلام کا سب وہ چاہے، ہونا پہلا

آیا۔ دینے میں فدیہ جگہ کی بہتوں جان اپنی اور آیا،

یریحو ساتھ کے بھیڑ بڑی ایک اور شاگردوں اپنے وہ جب اور ہیں۔ آتے میں یریحو وہ اور
بھیک بیٹھا کنارے کے راستے تھا، اندھا جو برتیمائی، بیٹا کا تیمائی تو تھا، رہا نکل سے
ابنِ یسوع، اے لگا، کہنے اور چرخنے وہ ہے، نصری یسوع کہ کر سن یہ اور تھا۔ رہا مانگ
لیکن جائے، ہو خاموش وہ تاکہ تھے ڈانٹتے اسے لوگ سے بہت اور کر۔ رحم پر مجھ داؤد،
بولے، کر ہو کھڑے یسوع اور کر۔ رحم پر مجھ بیٹے، کے داؤد اے رہا، پکارتا زیادہ اور وہ
بلا تمہیں وہ اٹھو، رکھو، حوصلہ لگے، کہنے سے اُس ہوئے بلاتے کو اندھے وہ اور بلاؤ۔ اُسے
جواب نے یسوع اور آیا۔ پاس کے یسوع اور اٹھا کر پھینک چادر اپنی نے اُس لیکن ہے۔ رہا
کہا، سے اُس نے اندھے کروں؟ لیے تیرے میں کہ ہے چاہتا کیا تُو کہا، سے اُس ہوئے دیتے
تجھے نے ایمان تیرے جا، کہا، سے اُس نے یسوع اور لوں۔ پا بینائی میں کہ رہوئی، اے
لگا۔ کرنے پیروی کی یسوع میں راستے اور گیا، ہو بینا وہ فوراً اور ہے۔ بچایا

۱۱

طرف کی پہاڑ کے زیتون میں عنیاہ بیت اور صفگے بیت قریب، کے یروشلم وہ جب اور
گاؤں اس جاؤ ہے، کہتا سے ان وہ اور ہے۔ بھیجتا کو شاگردوں دو اپنے وہ تو ہیں، پہنچتے
ہوا بندھا گدھا بچہ ایک تم ہی بوتے داخل میں اس فوراً اور ہے، سامنے تمہارے جو میں
کہ کہے سے تم کوئی اگر اور آؤ۔ لے کر کھول اسے بیٹھا، نہیں انسان کوئی پر جس گے، پاؤ
یہاں پھر اسے فوراً وہ اور ہے، ضرورت کی اس کو خداوند کہ کہنا تو ہو؟ رہے کر کیا یہ تم
پر گلی باہر طرف کی دروازے کو بچے کے گدھے نے انہوں اور گئے چلے وہ گا۔ دے بھیج
سے ان کچھ سے میں لوگوں ہوئے کھڑے وہاں اور ہیں۔ کھولتے اسے وہ اور پایا، ہوا بندھا

سے ان نے انہوں لیکن ہو؟ رہے کھول کو بچھڑے اس جو ہو رہے کر کیا تم تھے، رہے کہ۔
 گدھے بچے اس وہ اور دیا۔ جانے انہیں نے انہوں اور تھا، دیا حکم نے عیسیٰ جیسا کہا وہی
 بہت گیا۔ بیٹھ پر اس وہ اور ڈالے، پر اس کپڑے اپنے نے انہوں اور لائے پاس کے یسوع کو
 کی پتوں سے درختوں نے دوسروں اور بچھائے، میں راستے کپڑے اپنے نے لوگوں سے
 تھے، رہے آ پیچھے جو اور تھے رہے جا آگے جو اور بچھائیں۔ میں راستے کر کاٹ شاخیں
 مبارک ہے۔ رہا آ میں نام کے خداوند جو وہ بے مبارک ہوسٹا! تھے: رہے کہہ اور تھے رہے پکار
 میں۔ترین بلند ہوسٹا کی۔ داؤد باپ ہمارے میں، نام کے خداوند بادشاہی والی آنے وہ ہے

کے دیکھنے طرف چاروں کچھ سب اور ہوا، داخل میں بیکل اور میں یروشلم یسوع اور
 گیا۔چلا کو عنیاہ بیت ساتھ کے بارہ تھا، چکا ہو شام سے پہلے وقت جب بعد،

درخت کا انجیر ایک سے دُور اور ہوا، بھوکا وہ تو نکلے سے عنیاہ بیت وہ جب دن اگلے اور
 تو آیا پاس کے اس جب اور پائے، کچھ میں اس شاید کہ آیا وہ تھے، پتے پر جس دیکھا
 اس ہوئے دیتے جواب اور تھا۔ نہیں موسم کا انجیروں کیونکہ پایا، نہ کچھ سوا کے پتوں
 تھے۔رہے سن شاگرد کے اس اور کھائے۔ نہ پھل کوئی سے تجھ تک ابد سے اب کہا، سے

خریدنے اور والوں بیچنے کر ہو داخل میں بیکل یسوع اور آئے، میں یروشلم پھر وہ اور
 کرسیاں کی والوں بیچنے کبوتر اور میزیں کی صرافوں اور لگا، نکالنے سے بیکل کو والوں
 لے برتن کوئی سے ذریعے کے بیکل شخص کوئی کہ تھا دیتا نہیں اجازت وہ اور دیں۔ الٹ
 قوموں سب گھر میرا کہ گیا لکھا نہیں یہ کیا تھا، رہا کہہ ہوئے سکھاتے انہیں وہ اور جائے۔
 ہے۔دیا بنا غار کی ڈاکوؤں اسے نے تم لیکن گا؟ کہلائے گھر کا دعا لیے کے

ہلاک کیسے اسے کہ تھے رہے ڈھونڈ وہ اور سنا، نے کاہنوں سردار اور فریسیوں کاتبوں، اور

ہوتی حیران پر تعلیم کی اس بھیڑ تمام کہ لیے اس تھے، ڈرتے سے اس وہ کیونکہ کریں، گیا۔ نکل باہر سے شہر وہ گئی، ہو دیر جب اور تھی۔

اور دیکھا۔ ہوا سوکھا سے جڑوں کو درخت کے انجیر نے انہوں ہوئے گزرتے کو صبح اور نے آپ پر جس درخت کا انجیر وہ دیکھے، ربی، اے کہا، سے اُس کے کر یاد نے پطرس ایمان پر خدا کہا، سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور ہے۔ گیا سوکھ تھی کی لعنت اور جا اُٹھایا کہ کہے سے پہاڑ اس کوئی جو کہ ہوں کہتا سے تم میں کیونکہ آمین، رکھو۔ وہ ہے کہتا وہ جو کہ کرے یقین بلکہ کرے نہ شک میں دل اپنے اور جا، پھینکا میں سمندر کچھ جو کہ ہوں کہتا سے تم میں لیے اس گا۔ ہو لیے کے اُس گا کہے وہ کچھ جو تو ہے، ہوتا تم بھی جب اور گا۔ جائے ہو تمہارا اور ہے، لیا پا نے تم کہ کرو یقین مانگو، میں دعا تم بھی تاکہ دو، کر معاف تو ہو کچھ خلاف کے کسی میں دل تمہارے اگر ہو، کھڑے ہوئے کرتے دعا نہیں معاف تم اگر لیکن دے۔ کر معاف خطائیں تمہاری ہے میں آسمانوں جو باپ تمہارا گا۔ کرے نہیں معاف گناہ تمہارے بھی باپ تمہارا تو کرتے،

اور کابن سردار تو تھا رہا چل میں بیکل وہ جب اور ہیں، آتے میں یروشلم پھر وہ اور کام یہ تُو سے اختیار کس ہیں، کہتے سے اُس وہ اور ہیں۔ آتے پاس کے اس بزرگ اور کاتب دیتے جواب نے یسوع لیکن کرے؟ کام یہ تُو کہ دیا اختیار یہ تجھے نے کس یا ہے؟ کرتا میں اور دو، جواب مجھے تم اور گا، پوچھوں بات ایک سے تم بھی میں کہا، سے ان ہوئے یا تھا سے آسمان بیتسم کا یوحنا ہوں۔ کرتا کام یہ سے اختیار کس میں کہ گا بتاؤں کو تم ہم اگر ہوئے: کہتے تھے، رہے کر غور میں آپ اپنے وہ اور دو۔ جواب مجھے سے؟ انسانوں کہیں ہم اگر لیکن کیا؟ نہیں یقین پر اس نے تم کیوں پھر گا، کہے وہ تو سے، آسمان کہیں اور تھے۔ سمجھتے نبی کو یوحنا سب کیونکہ تھے، ڈرتے سے لوگوں وہ سے؟ انسانوں ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور جانتے۔ نہیں ہم ہیں، کہتے سے یسوع وہ ہوئے دیتے جواب

ہوں۔ کرتا سے اختیار کس کام یہ میں کہ ہوں بتاتا کو تم میں ہی نہ کہا، سے ان

۲۱

چاروں اور لگایا باغ کا انگور نے آدمی ایک کیا: شروع کہنا میں تمثیلوں کو اُن نے اُس اور چلا کر دے کو کاشتکاروں اُسے اور کیا، تعمیر مینار اور کھودا حوض اور لگائی باڑ طرف سے کاشتکاروں وہ تاکہ بھیجا، غلام ایک پاس کے کاشتکاروں پر وقت نے اُس اور گیا۔ اور دیا۔ بھیج واپس ہاتھ خالی اور مارا کر پکڑ اُسے اور لے۔ سے میں پھل کے باغ کے انگور میں سر کے کر پتھراؤ کو اُس نے اُنہوں اور بھیجا، غلام اور ایک پاس کے اُن نے اُس پھر اُنہوں اور بھیجا، کو اور ایک نے اُس پھر اور دیا۔ بھیج واپس کے کر عزت بے اور کیا زخمی قتل کو بعض اور پیٹا، مارا کو بعض بھی، کو دوسروں سے بہت اور ڈالا، مار بھی اُسے نے طرف کی ان میں آخر اسے نے اس لہذا تھا، بیٹا محبوب ایک پاس کے اس تک ابھی دیا۔ کر آتے اُسے نے، کسانوں وہ لیکن گے۔ کریں عزت کی بیٹے میرے وہ کہ ہوئے کہتے یہ بھیجا، اور ہوگی۔ ہماری میراث اور ڈالیں، مار اُسے آؤ بے، وارث یہ کہ کہا میں آپس کر، دیکھ ہوئے کے انگور لہذا کیا دیا۔ پھینک باہر سے باغ کے انگور اسے اور کیا قتل کر پکڑ اسے نے انہوں دوسروں باغ کا انگور اور گا، کرے تباہ کو کسانوں ان اور گا آئے وہ گا؟ کرے مالک کا باغ وہی دیا، کر رد نے معماروں کو پتھر جس پڑھی؟ نہیں بھی تحریر یہ نے تم کیا گا۔ دے کو بے۔ انگیز حیرت میں آنکھوں ہماری اور ہوا، یہ سے طرف کی خداوند گیا۔ بن سرا کا کونے

لیا جان نے اُنہوں کیونکہ ڈرے، سے بھیڑ وہ اور تھے، رہے کر کوشش کی پکڑنے اُسے وہ اور گئے۔ چلے وہ کر چھوڑ اُسے اور تھی۔ کہی خلاف کے اُن تمثیل یہ نے اُس کہ

وہ تاکہ ہیں بھیجتے کو لوگوں کچھ سے میں بیروادیوں اور فریسیوں پاس کے اس وہ اور سچے آپ کہ ہیں جانتے ہم استاد، اے ہیں، کہتے سے اُس کر آ وہ دیں۔ پھنسا میں بات اسے بلکہ دیکھتے، نہیں چہرے کے آدمیوں آپ کیونکہ نہیں، پرواہ کی کسی کو آپ اور ہیں بے جائز دینا خراج کو قیصر کیا بتائیں، ہمیں پس ہیں۔ سکھاتے راستہ کا خدا سے سچائی مجھے تم کہا، سے ان ہوئے جانتے منافقت کی ان وہ لیکن دیں؟ نہ یا دیں ہم نہیں؟ یا کہتا سے ان وہ اور لائے۔ وہ دیکھوں۔ میں تاکہ لاؤ دینار ایک پاس میرے ہو؟ آزماتے کیوں جواب نے یسوع اور کی۔ قیصر کہا، نے انہوں ہے؟ کی کس لکھائی یہ اور تصویر یہ ہے، وہ اور کو۔ خدا چیزیں کی خدا اور دو کو قیصر چیزیں کی قیصر کہا، سے ان ہوئے دیتے لگے۔ کرنے تعجب پر اس

یہ سے اس وہ اور ہے، نہیں قیامت کہ ہیں کہتے جو ہیں، آتے پاس کے اس صدوقی اور اور جائے مر بھائی کا کسی اگر کہ لکھا ہمیں نے موسیٰ استاد، تھے، رہے پوچھ ہوئے کہتے بھائی اپنے اور لے کو بیوی کی اس بھائی کا اس تو چھوڑے، نہ بچے اور جائے، چھوڑ بیوی نہیں اولاد وقت مرتے اور لی، بیوی نے پہلے تھے۔ بھائی سات کرے۔ قائم نسل لیے کے چھوڑی۔ نہیں اولاد کوئی بھی نے اس اور گیا، مر اور لیا، کو اس نے دوسرے اور چھوڑی۔ چھوڑا۔ نہیں بیچ کوئی اور لیا، کو اس نے ساتوں ان اور کیا۔ طرح اسی بھی نے تیسرے اور ان عورت وہ تو گے، اٹھیں وہ جب میں، قیامت گئی۔ مر بھی عورت وہ میں آخر کے سب جواب نے یسوع اور تھا۔ بنایا بیوی کو اس نے ساتوں کیونکہ ہوگی؟ کی کس سے میں نہ اور ہو جانتے کو صحیفوں تم نہ کہ ہو نہیں گمراہ لیے اس تم کیا کہا، سے ان ہوئے دیتے نہ اور گے کریں شادی نہ تو گے، اٹھیں سے میں مردوں وہ جب کیونکہ کو؟ قدرت کی خدا کے مردوں لیکن گے۔ ہوں مانند کی قاصدوں میں آسمانوں بلکہ گے، جائیں دیے میں شادی میں واقعہ کے جھاڑی میں کتاب کی موسیٰ نے تم کیا ہیں، جاتے اٹھائے وہ کہ میں بارے یعقوب اور خدا کا اضحاق اور خدا کا ابراہام میں کہا، کیسے سے اُس نے خدا کہ پڑھا نہیں

ہو۔ گمراہ بہت تم لہذا ہے، کا زندوں بلکہ نہیں کا مُردوں خدا وہ ہوں؟ خدا کا

نے اس کہ کر دیکھ یہ اور کر سن ہوئے کرتے بحث انہیں آیا، پاس ایک سے میں کاتبوں اور
نے یسوع ہے؟ سا کون حکم پہلا سے سب پوچھا، سے اس دیا، جواب طرح اچھی انہیں
ہی ایک خدا ہمارا خداوند اسرائیل، اے سنو ہے: یہ حکم پہلا سے سب کہ دیا جواب اُسے
اور سے روح پوری اپنی اور سے دل پورے اپنے سے خدا خداوند اپنے تو اور ہے، خداوند
دوسرا اور ہے۔ حکم پہلا یہ گا۔ کرے محبت سے طاقت پوری اپنی اور سے ذہن پورے اپنے
ان سے۔ آپ اپنے جیسے گا کرے محبت سے پڑوسی اپنے تو کہ ہے یہ ہے، جیسا اس حکم
پر سچائی نے تو استاد، اے اچھا، کہا، سے اس نے عالم اور ہے۔ نہیں حکم اور کوئی بڑا سے
اور دل پورے سے اُس اور ہے، نہیں دوسرا کوئی سوا کے اس اور ہے ایک وہ کہ ہے کہا
اپنے سے پڑوسی اپنے اور کرنا، محبت سے طاقت پوری اور جان پوری اور سمجھ پوری
نے یسوع اور ہے۔ کر بڑھ سے قربانیوں اور قربانیوں سوختنی تمام کرنا، محبت جیسی
دور سے بادشاہی کی خدا تو کہا، سے اس دیا، جواب سے عقلمندی نے اس کہ کر دیکھ
کی۔ نہ ہمت کی پوچھنے سے اس مزید نے کسی اور ہے، نہیں

کہ ہیں کہتے کیسے فقیہ کہا، ہوئے دیتے تعلیم میں بیکل ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور
خداوند میرے خداوند کہا، میں القدس روح نے داؤد خود کیونکہ ہے؟ بیٹا کا داؤد مسیح
چوکی کی پاؤں تیرے کو دشمنوں تیرے میں تک جب بیٹھ ہاتھ دہنے میرے ہے، کہتا سے
بجوم بڑا اور ہوا؟ کیسے بیٹا کا اُس وہ پھر ہے، کہتا خداوند اُسے تو داؤد خود دوں۔ بنا نہ
تھا۔ سنتا سے خوشی کی اُس

میں لباسوں لمبے جو ربو ہوشیار سے کاتبوں تھا، رہا کہہ سے ان میں تعلیم اپنی وہ اور
میں جماعتوں اور ہیں۔ چاہتے کرنا قبول سلام میں بازاروں اور ہیں چاہتے پھرنا چلنا

جاتے نکل کو گھروں کے بیواؤں جو وہ جگہیں۔ خاص میں ضیافتوں اور نشستیں خاص گے۔ پائیں سزا سخت زیادہ یہ ہیں، کرتے دعائیں لمبی سے بہانے اور ہیں

سکے کے تانبے میں خزانے لوگ کہ تھے رہے دیکھ کر بیٹھ سامنے کے خزانے یسوع اور کر آ بیوہ غریب ایک اور تھے، رہے ڈال کچھ بہت لوگ امیر سے بہت اور ہیں۔ ڈالتے کیسے کہا، سے ان کر بلا کو شاگردوں اپنے اور رہے۔ کودرانٹیس ایک جو ڈالے، سکے چھوٹے دو جو سے میں سب ان ڈالا زیادہ سے سب نے بیوہ غریب اس کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین اپنی نے اس لیکن ڈالا، سے میں فراوانی اپنی نے سب کیونکہ تھے۔ رہے ڈال میں خزانے زندگی۔ پوری اپنی دیا، ڈال تھا پاس کے اس جو کچھ سب سے میں غربت

۳۱

کہا، سے اس نے ایک سے میں شاگردوں کے اس تو تھا، رہا جا باہر سے بیکل وہ جب اور اُس ہوئے دیتے جواب نے یسوع اور ہیں۔ عمارتیں کیسی اور پتھر کیسے یہ دیکھیے اُستاد، گا جائے چھوڑا نہیں پتھر پر پتھر یہاں ہو؟ دیکھتے کو عمارتوں عظیم ان تم کیا کہا، سے تو تھا، ہوا بیٹھا سامنے کے بیکل پر پہاڑ کے زیتون وہ جب اور گا۔ جائے نہیں گرایا جو کہ بتا ہمیں پوچھا، میں علیحدگی سے اس نے اندریاس اور یوحنا اور یعقوب اور پطرس ہوں؟ والی ہونے پوری چیزیں سب یہ جب ہوگی نشانی کیا اور گی، ہوں کب چیزیں یہ کر نہ گمراہ تمہیں کوئی کہیں دیکھو کیا: شروع کہنا سے ان ہوئے دیتے جواب نے یسوع کو سوں بہت اور ہوں، میں کہ گے کہیں اور گے اُنیں پر نام میرے سے بہت کیونکہ دے۔ کا ان کیونکہ ہو، نہ پریشان تو سنو خبریں کی جنگوں اور جنگوں تم جب گے۔ کریں گمراہ اُنھ پر بادشاہی بادشاہی اور پر قوم قوم کیونکہ نہیں۔ اختتام ابھی لیکن ہے، ضروری ہونا

درد یہ گی۔ ہو افراتفری اور قحط اور گے، آئیں زلزلے پر جگہوں مختلف اور گی، ہو کھڑی حوالہ میں مجلسوں کو تم وہ کیونکہ سنبھالو۔ کو آپ اپنے تم لیکن ہیں۔ ابتداء کی زہ کے بادشاہوں اور حاکموں اور گا، جائے مارا کو تم میں جماعتوں کی ان اور گے کریں کہ بے ضروری اور پر۔ طور کے گواہی لیے کے ان خاطر میری گے جاؤ کیے کھڑے تم سامنے لے ہوئے کرتے حوالے تمہیں وہ جب جائے۔ کی منادی کی خوشخبری میں قوموں تمام پہلے اُس کچھ جو بلکہ کرو، مشق ہی نہ اور گے، بولو کیا کہ کرو نہ فکر سے پہلے تو جائیں، بے۔ القدس روح بلکہ ہو، نہیں تم والے بولنے کیونکہ بولو، وہی جائے، دیا تمہیں میں گھڑی کے والدین اپنے بچے اور کو، بچے اپنے باپ اور گا کرے حوالے کے موت کو بھائی اپنے بھائی میرے ذریعے کے سب تم اور گے۔ اتاریں گھاٹ کے موت انہیں اور گے ہوں کھڑے اٹھ خلاف گا۔ جائے بچایا وہ گا، کرے برداشت تک آخر جو لیکن گے، جاؤ کیے نفرت سے وجہ کی نام

کیا نے نبی ایل دانی ذکر کا جس ہے، باعث کا ویرانی جو دیکھو کو چیز مکروہ اُس تم جب میں یہودیہ جو تو — لے سمجھ والا پڑھنے — چاہیے ہونا نہیں اُسے جہاں ہو کھڑی وہاں تھا، ہی نہ اور آئے نہ نیچے میں گھر وہ ہو پر چھت جو جائیں۔ بھاگ طرف کی پہاڑوں وہ ہیں لیے کے اٹھانے کپڑا اپنا وہ ہو میں کھیت جو اور اٹھائے کچھ سے گھر اپنے کہ جائے اندر جو کو ان اور ہوں حاملہ میں دنوں ان جو کو عورتوں ان ہے افسوس لیکن پلٹے۔ نہ پیچھے ایسی دن وہ کیونکہ ہو۔ نہ میں سردی فرار تمہارا تاکہ کرو دعا لیکن ہوں۔ ربی پلا دودھ نہ اور ہوئی نہ تک اب بنائی نے خدا جو سے ابتدا کی تخلیق جیسی گے، ہوں کے مصیبت جاتا، بچایا نہ جسم کوئی تو کرتا، نہ مختصر کو دنوں ان خداوند اگر اور گی۔ ہو کبھی اور کیا۔ مختصر کو دنوں ان نے اُس چُنا، نے اُس کو جن سے وجہ کی برگزیدوں ان لیکن کرنا۔ نہ یقین تو ہے، وہاں دیکھو، یا بے یہاں مسیح دیکھو، کہے، سے تم کوئی اگر پھر دکھائیں عجائبات اور نشانیاں اور گے ہوں کھڑے اٹھ نبی جھوٹے اور مسیح جھوٹے کیونکہ تم نے میں دیکھو دیکھو، تم لیکن دیں۔ کر گمراہ بھی کو برگزیدوں تو ہو ممکن اگر تاکہ گے

ہو تاریک سورج بعد کے مصیبت اس میں، دنوں ان لیکن ہے۔ دیا بتا ہی پہلے کچھ سب کو اور گئے، ہوں گرتے سے آسمان ستارے اور گا۔ دے نہیں روشنی اپنی چاند اور گا، جائے بڑی میں بادلوں کو آدم ابن وہ پھر اور گی۔ جائیں ہلائی ہیں میں آسمانوں جو طاقتیں اور گا بھیجے کو قاصدوں اپنے وہ پھر اور گئے۔ دیکھیں ہوئے آتے ساتھ کے جلال اور قوت کرے اکٹھا تک سرے کے آسمان سے سرے کے زمین سے، ہواؤں چاروں کو ہوؤں چنے اپنے گا۔

پتے اور جائے ہو نرم سے پہلے شاخ کی اس جب سیکھو۔ تمثیل سے درخت کے انجیر لیکن ہوئے ہوتے چیزیں یہ جب بھی، تم طرح اسی ہے۔ قریب گرمی کہ ہو جانتے تم تو اگائے، نسل یہ کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، پر۔ دروازوں ہے، قریب وہ کہ لو جان تو دیکھو، گے، جائیں ٹل زمین اور آسمان جائیں۔ ہو نہ چیزیں سب یہ تک جب گی گزرے نہیں ہرگز گے۔ ٹلیں نہیں ہرگز کلام میرے لیکن

بیٹا، نہ قاصد، میں آسمان نہ جانتا، نہیں کوئی میں بارے کے گھڑی اُس یا دن اُس لیکن ہے۔ کب وقت وہ کہ جانتے نہیں تم کیونکہ کرو، دعا اور ربو بیدار دیکھو، باپ۔ صرف مگر کر، دے اختیار کو غلاموں اپنے اور کر، چھوڑ گھر اپنا ہوئے جاتے پر سفر آدمی ایک جیسے ربو، چوکٹے رہے۔ جاگتا وہ کہ دیا حکم کو دربان اور کر، دے کام کا اس کو ایک ہر اور کی مرغ یا کو، رات آدھی یا سے، دیر ہے، آتا کب مالک کا گھر کہ جانتے نہیں تم کیونکہ تم میں بات جو پائے۔ نہ ہوئے سوتے تمہیں وہ کر آ اچانک کہیں کو۔ صبح یا وقت، کے بانگ ربو۔ بیدار ہوں: کہتا سے سب وہی ہوں، کہتا سے

فقیہ اور کاہن سردار اور تھی۔ بعد کے دن دو عید کی روٹیوں خمیری بے اور پسح اور عید کہ تھے رہے کہ وہ لیکن ڈالیں۔ مار کر پکڑ سے فریب کو اس کیسے کہ تھے رہے ڈھونڈ جائے۔ ہو فساد میں لوگوں کہ ہو نہ ایسا کہیں نہیں، میں

ایک تو تھا، ہوا لیٹا وہ اور تھا، میں گھر کے کوڑھی شمعون میں عنیاہ بیت وہ جب اور اور تھی، شیشی کی عطر کے جٹامانسی قیمتی بہت اور خالص پاس کے جس آئی عورت کر ہو ناراض سے آپ اپنے لوگ کچھ لیکن دیا۔ انڈیل پر سر کے اس کر توڑ شیشی نے اس میں زیادہ سے دینار سو تین عطر یہ کیونکہ ہوئی؟ کیوں بربادی کی عطر یہ تھے، رہے کہ یسوع لیکن تھے۔ رہے ڈانٹ اسے وہ اور تھا، سکتا جا دیا کو غریبوں اور تھا سکتا جا بیچا ہے۔ کیا کام اچھا ساتھ میرے نے اس ہو؟ دیتے تکلیف کیوں اسے تم دو، چھوڑ اسے کہا، نے بھلائی ساتھ کے ان تو چاہو تم جب اور ہو، رکھتے ساتھ اپنے کو غریبوں ہمیشہ تم کیونکہ نے اس کیا، نے اس تھا پاس کے اس جو رکھتے۔ نہیں ہمیشہ تم مجھے لیکن ہو، سکتے کر کہیں جہاں کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، کیا۔ مسح لیے کے دفن کو جسم میرے سے پہلے کی اس وہ کیا نے اس کچھ جو اور گی، جائے کی منادی میں دنیا تمام خوشخبری یہ بھی گا۔ جائے کہا میں یادگار

اُن اُسے تاکہ گیا پاس کے کاہنوں سردار تھا، ایک سے میں بارہ جو اسکریوتی، یہوداہ اور وعدہ کا دینے ٹکڑے کے چاندی اُسے اور منائی، خوشی کر سُن نے اُنہوں دے۔ کر حوالے کے پکڑوائے۔ اُسے سے موقع کیسے کہ رہا ڈھونڈتا وہ اور کیا،

اُس نے شاگردوں کے اُس تھے، کرتے قربان فسح جب دن، پہلے کے روٹیوں بے خمیری اور دو اپنے وہ اور کھائیں؟ آپ تاکہ کریں تیار فسح کر جا ہم کہ ہیں چاہتے کہاں آپ کہا، سے جو گا ملے آدمی ایک تمہیں اور جاؤ، میں شہر ہے، کہتا سے ان اور بے بھیجتا کو شاگردوں

کے گھر تم ہو، داخل وہ کہیں جہاں اور کرو۔ پیروی کی اس ہوگا، ہوئے اٹھائے مٹکا کا پانی کے شاگردوں اپنے میں جہاں بے کہاں سرائے وہ میری ہے، کہتا استاد کہ کہنا سے مالک بچھا فرش جو گا دکھائے کمرہ کا اوپر بڑا ایک تمہیں خود وہ اور کھاؤں؟ فسح عید ساتھ آئے، میں شہر اور گئے نکل شاگرد کے اُس اور کرو۔ تیاری لیے ہمارے وہاں ہے، تیار اور ہوا ہوئی شام جب اور کی۔ تیار فسح عید اور پایا، ہی ویسا تھا کہا سے اُن نے اُس جیسا اور میں کہا، نے یسوع تو تھے، رہے کھا اور تھے ہوئے لیٹے وہ جب اور آیا ساتھ کے بارہ وہ تو رہا کھا ساتھ میرے جو وہ گا، دے دھوکہ مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں کہتا سچ سے تم دوسرا، اور ہوں؟ میں کیا لگے، کہنے سے اس کے کر ایک ایک اور لگے ہونے غمگین وہ ہے۔ ساتھ میرے جو سے، میں بارہ ایک کہا، سے اُن ہوئے دیتے جواب نے اُس اور ہوں؟ میں کیا لیکن ہے، گیا لکھا میں بارے کے اُس کہ جیسا ہے جاتا آدم ابن ہے۔ رہا ڈبو میں پیالے تھا بہتر لیے کے اُس ہے، جاتا دیا دھوکہ آدم ابن ذریعے کے جس پر آدمی اُس ہے افسوس دی، برکت لی، روٹی نے عیسیٰ تھے، رہے کھا وہ جب اور ہوتا۔ ہوا نہ ہی پیدا آدمی وہ اگر اس کے کر ادا شکر کر لے پیالہ اور ہے۔ جسم میرا یہ کھاؤ، لو، کہا، اور دی کو ان اور توڑی نئے جو ہے خون میرا یہ کہا، سے ان نے اس اور پیالہ سے میں اس نے سب اور دیا، کو ان نے انگور میں اب کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، ہے۔ رہا جا بھایا لیے کے بہتوں جو ہے، کا عہد پیوں۔ نیا میں بادشاہی کی خدا اُسے جب تک دن اُس گا، پیوں نہیں برگز سے پیداوار کی

رات اس سب تم کہ ہے کہتا سے ان یسوع اور نکلے۔ کو پہاڑ کے زیتون وہ کر گا حمد اور بھیڑیں اور گا ماروں کو چرواہے میں ہے، لکھا کیونکہ گے، کھاؤ ٹھوکر سے سبب میرے لیکن گا۔ جاؤں لے میں گلیل تمہیں میں بعد کے اٹھنے جی میرے لیکن گی۔ جائیں ہو منتشر کہتا سے اس یسوع اور نہیں۔ میں لیکن جائیں، کھا ٹھوکر سب اگر کہا، سے اُس نے پطرس سے دینے بانگ بار دو کے مرغ میں، رات اسی آج تو کہ ہوں کہتا سے تجھ میں آمین ہے، ساتھ تیرے مجھے اگر کہا، سے زور بہت نے پطرس لیکن گا۔ کرے انکار میرا بار تین پہلے،

کہا۔ بھی نے سب طرح اسی گا۔ کروں نہیں انکار تیرا برگز میں تو پڑے، بھی مرنا

ہے، کہتا سے شاگردوں اپنے وہ اور ہے، گتسمنی نام کا جس ہیں آتے میں جگہ ایک وہ اور
لے ساتھ اپنے کو یوحنا اور یعقوب اور پطرس وہ اور کروں۔ دعا میں تک جب بیٹھو یہاں
بہت تک موت روح میری کہنا، سے ان اور لگا۔ ہونے چین ہے اور پریشان بہت وہ اور گیا،
اور گرا، بل کے منہ پر زمین کر بڑھ آگے تھوڑا اور رہو۔ جاگتے اور ٹھہرو یہاں ہے، غمگین
اے ابا، اے تھا، رہا کہہ وہ اور جائے۔ ٹل سے اس گھڑی یہ تو ہو ممکن اگر کہ تھا رہا کر دعا
ہوں چاہتا میں جو لیکن لے، ہٹا سے مجھ کو پیالے اس ہے، ممکن لیے تیرے کچھ سب باپ،
کہا، سے پطرس اور پایا، ہوئے سوتے انہیں اور آیا وہ اور ہے۔ چاہتا تو جو بلکہ نہیں، وہ
دعا اور رہو بیدار سکے؟ رہ نہ جاگتے بھی گھڑی ایک تم کیا ہے؟ رہا سو تو کیا شمعون،
دوبارہ اور ہے۔ کمزور جسم لیکن ہے، مشتاق تو روح ہو، نہ داخل میں آزمائش تم تاکہ کرو،
ہوئے سوتے دوبارہ انہیں نے اس کر لوٹ واپس اور ہوئے۔ کہتے بات وہی کی، دعا کر جا
جواب کیا اسے کہ تھے جانتے نہیں وہ اور تھیں، رہی ہو بوجھل آنکھیں کی ان کیونکہ پایا،
بس، ہو؟ کرتے آرام اور ہو سوتے بھی اب ہے، کہتا سے ان اور ہے آتا بار تیسری وہ اور دیں۔
دیکھو چلیں، اٹھو، ہے۔ جاتا پکڑوایا میں ہاتھوں کے گناہگاروں آدم ابن دیکھو ہے، گیا آ وقت
ہے۔ گیا آ قریب ہے والا پکڑوانے مجھے جو وہ

اور تھا، ایک سے میں بارہ جو آیا، اسکریوتی یہوداہ تھا، رہا ہی بول ابھی وہ جب فوراً، اور
سردار جنہیں تھی، ساتھ کے لائھیوں اور تلواروں جو تھی بھیڑ بڑی ایک ساتھ کے اس
تھا رہا پکڑوا اُسے جو نے اُس تھا۔ گیا بھیجا سے طرف کی بزرگوں اور کاتبوں اور کابنوں
اور لینا پکڑا اُسے ہے، وہی دوں، بوسہ میں کو جس تھا، کہا اور تھا دیا دے اشارہ ایک کو اُن
اور رہی، رہو، خوش کہا، اور آیا قریب کے اس فوراً کر آ اور جانا۔ لے سے طریقے محفوظ
ہونے کھڑے لیکن لیا۔ پکڑا اسے اور ڈالے ہاتھ اپنے پر اس نے انہوں لیکن دیا۔ بوسہ اسے

کاٹ کان کا اس اور مارا کو غلام کے کابن سردار کر کھینچ تلوار نے ایک سے میں والوں مجھے ساتھ کے لٹھیوں اور تلواروں تم کیا کہا، سے ان نے یسوع ہوئے دیتے جواب اور دیا۔ تمہارے میں روز ہر ہیں؟ جاتے پاس کے ڈاکو کسی جیسے ہو نکلے طرح اس لیے کے پکڑنے تاکہ ہوا لیے اس یہ لیکن پکڑا، نہیں مجھے نے تم اور تھا، دیتا تعلیم میں بیکل پاس کی اس آدمی جوان ایک اور گئے۔ بھاگ کر چھوڑ اسے نے سب اور ہوں۔ پورے صحیفے اسے نے آدمیوں جوان اور تھا، ہوئے لپیٹے کپڑا کا کتان پر بدن ننگے جو تھا، رہا کر پیروی گیا۔ بھاگ سے ان ننگا کر چھوڑ کپڑا کا کتان وہ لیکن لیا۔ پکڑ

بزرگ اور کابن سردار سب پاس کے اس اور گئے، لے پاس کے کابن سردار کو یسوع وہ اور کے کابن سردار کہ تک یہاں کی، پیروی کی اس سے دور نے پطرس اور ہوئے۔ جمع عالم اور تھا۔ رہا ہو گرم پاس کے روشنی اور تھا بیٹھا ساتھ کے ملازموں وہ اور تک، اندر کے صحن موت اسے تاکہ کی تلاش گواہی خلاف کے عیسیٰ نے مجلس پوری اور کابنوں سردار اور رہے دے گواہی جھوٹی خلاف کے اس لوگ سے بہت پائی۔ نہیں لیکن دیں، اتار گھاٹ کے خلاف کے اس کر اٹھ لوگ کچھ اور تھیں۔ نہیں ملتی میں آپس گواہیاں کی ان اور تھے، اس میں کہ سنا ہوئے کہتے یہ کو اس نے ہم کہ ہوئے کہتے تھے، رہے دے گواہی جھوٹی ہوا بنایا کے ہاتھ بغیر دوسرا میں دنوں تین اور گا دوں ڈھا کو مندر ہوئے بنے سے ہاتھ کر اٹھ کابن سردار اور تھی۔ نہ برابر گواہی کی ان بھی طرح اس اور گا۔ کروں تعمیر خلاف تیرے یہ دیتا؟ نہیں جواب کچھ تو کیا لگا، پوچھنے سے یسوع اور آیا میں درمیان نے کابن سردار پھر دیا۔ نہیں جواب کچھ اور رہا خاموش وہ لیکن ہیں؟ رہے دے گواہی کیا کہا، نے یسوع لیکن بیٹا؟ کا مبارک اُس ہے، مسیح تو کیا کہا، سے اُس اور پوچھا سے اُس آتے پر بادلوں کے آسمان اور ہوئے بیٹھے جانب دائیں کے طاقت کو آدم ابنِ تم اور ہوں، میں کیا کی گواہوں ہمیں اب کہا، کر پھاڑ کرتے اپنے نے کابن سردار لیکن گے۔ دیکھو ہوئے کا موت اسے نے سب لیکن ہے؟ ہوتا ظاہر کیا تمہیں سنا، کفر یقیناً نے تم ہے؟ ضرورت

اُس اور مارنا اُسے ڈھانپنا، چہرہ کا اُس تھوکتا، پر اُس نے لوگوں کچھ اور دیا۔ قرار مجرم اُسے نے مددگاروں اور مارا۔ نے کس تجھے کہ کر گوئی پیشین ہمیں کیا، شروع کہنا سے مارا۔ سے تھپڑوں

اور آئی۔ ایک سے میں لونڈیوں کی کاہن سردار تو تھا، میں صحن نیچے پطرس جب اور ناصری یسوع بھی تُو اور کہا، کر دیکھ طرف کی اُس دیکھا، ہوئے تاپتے کو پطرس نے اُس تو کہ ہوں سمجھتا نہ اور جانتا نہیں میں کہا، ہوئے کرتے انکار نے اُس لیکن تھا۔ ساتھ کے اُسے نے لونڈی اُس اور دی۔ بانگ نے مرغ اور گیا، نکل میں صحن باہر وہ اور ہے۔ رہا کہہ کیا وہ لیکن ہے۔ سے میں اُن یہ کہ کیا شروع کہنا سے لوگوں ہوئے کھڑے دوبارہ کر دیکھ کہنے سے پطرس لوگ کھڑے وہاں دوبارہ بعد کے دیر تھوڑی اور تھا۔ رہا کر انکار دوبارہ وہ لیکن ہے۔ ملتی بھی بولی تیری اور بے گیلی تو کیونکہ ہے، سے میں ان تو واقعی لگے، تم میں بارے کے جس جانتا نہیں کو آدمی اس میں کہ لگا کھانے قسمیں اور بھیجنے لعنت نے یسوع جو آئی یاد بات وہ کو پطرس اور دی۔ بانگ نے مرغ بار دوسری اور ہو۔ رہے کہہ اور گا، کرے انکار میرا بار تین تو پہلے سے دینے بانگ بار دو کے مرغ کہ تھی کہی سے اس لگا۔رونے کر پھوٹ پھوٹ وہ

۵۱

نے مجلس پوری اور ساتھ کے کاتبوں اور بزرگوں نے کاہنوں سردار ہی بوتے صبح اور نے پیلاطس اور دیا۔ کر حوالے کے پیلاطس کر جا لے اور باندھا کو یسوع کے کر مشورہ ہے۔ کہتا تو کہا، سے اُس میں جواب نے اُس ہے؟ بادشاہ کا یہودیوں تو کیا پوچھا، سے اُس نہیں جواب بھی کچھ نے اُس لیکن لگائے، الزامات سے بہت پر اُس نے کاہنوں سردار اور

تیرے یہ دیکھ، دیتا؟ نہیں جواب کچھ تو کیا پوچھا، سے اس پھر نے پیلاطس لیکن دیا۔
 دیا، نہیں جواب بھی کچھ مزید نے عیسیٰ لیکن ہیں۔ رہے دے گواہی کی باتوں کتنی خلاف
 تھا دیتا کر رہا قیدی ایک لیے کے ان وہ پر موقع کے عید ہوا۔ حیران پیلاطس کہ تک یہاں
 ساتھ کے باغیوں ساتھی والا کہلانے باراباس وہ اور تھے۔ کرتے درخواست وہ کی جس
 وہ جیسا لگی مانگنے کر چلا بھیڑ اور تھا۔ کیا قتل میں فساد نے جنہوں تھا، ہوا بندھا
 ہو چاہتے تم کیا کہا، ہوئے دیتے جواب کو ان نے پیلاطس لیکن تھا۔ کرتا لیے کے ان ہمیشہ
 کابنوں سردار کیونکہ تھا جانتا وہ دوں؟ کر رہا کو بادشاہ کے یہودیوں لیے تمہارے میں کہ
 کے ان وہ تاکہ ابھارا کو بھیڑ نے کابنوں سردار لیکن تھا۔ پکڑوایا اسے سے وجہ کی حسد نے
 کیا تم پس کہا، سے ان پھر ہوئے دیتے جواب نے پیلاطس لیکن دے۔ چھوڑ کو براباس لیے
 وہ لیکن ہو؟ کہتے بادشاہ کا یہودیوں تم جسے کروں ساتھ کے اس میں کہ ہو چاہتے
 بے؟ کی برائی کیا نے اس تھا، رہا کہہ سے ان پیلاطس پر کرو! مصلوب اُسے چیخے، دوبارہ
 کی کرنے راضی کو بھیڑ نے پیلاطس اور کرو! مصلوب اسے چلائے، زیادہ اور وہ لیکن
 کر حوالے کر مار کوڑے کو یسوع اور دیا، کر رہا کو براباس لیے کے ان ہوئے، کرتے خواہش
 جائے۔ کیا مصلوب وہ تاکہ دیا

کو دستے پورے نے انہوں اور ہے، پریٹوریم جو گئے، لے اندر کے دربار اسے سپاہی لیکن
 رکھتے پر سر کے اُس تاج کا کانتوں کر بُن اور ہیں پہناتے لباس ارغوانی اُسے وہ اور بلایا۔
 اور بادشاہ! کے یہودیوں اے رہو، خوش کیا۔ شروع کرنا استقبال کا اس نے انہوں اور ہیں،
 کے اُس کر ٹیک گھٹنے اور تھے، رہے تھوک پر اُس اور تھے رہے مار سے بید پر سر کے اُس وہ
 ارغوانی سے اس نے انہوں تو اڑایا، مذاق کا اس نے انہوں جب اور تھے۔ رہے کر سجدہ آگے
 مصلوب کو اس تاکہ گئے لے باہر کو اس اور پہنائے، کپڑے اپنے کے اس کو اس اور اتارا
 کریں۔

آ سے کھیت جو کو، قیرینی شمعون ہیں، کرتے مجبور کو شخص ہوئے گزرتے کسی وہ اور اٹھائے۔ صلیب کی اس وہ تاکہ باپ، کا روفس اور اسکندر تھا، رہا

اور ہے۔ جگہ کی کھوپڑی ترجمہ کا جس ہیں، جاتے لے پر جگہ نامی گلگتا اُسے وہ اور کے، کر مصلوب اُسے اور لی۔ نہیں نے اس لیکن دی، کو پینے شراب ملی مر اسے نے انہوں تیسری اور اٹھائے۔ کیا کون کہ ہوئے ڈالتے قرعہ پر اُن ہیں، کرتے تقسیم کپڑے کے اُس وہ تھی: ہوئی لکھی تحریر کی جرم کے اس اور کیا۔ مصلوب اسے نے انہوں اور تھی گھڑی بادشاہ۔ کا یہودیوں

ایک اور طرف دائیں کے اُس ایک ہیں، کرتے مصلوب کو ڈاکوؤں دو وہ ساتھ کے اُس اور شمار میں قانونوں بے وہ اور ہے، کہتی جو ہوئی پوری تحریر وہ اور طرف۔ بائیں کے اُس ہلاتے سر اپنے تھے، رہے کر توہین کی اُس وہ تھے رہے گزر سے وہاں لوگ جو اور گیا۔ کیا آپ اپنے والے کرنے تعمیر میں دن تین اور والے ڈھانے کو بیکل اے ہا! ہوئے، کہتے اور ہوئے میں آپس ساتھ کے فقیہوں بھی کاہن سردار طرح اسی آؤ۔ اتر سے صلیب اور بچاؤ کو مسیح، سکتا۔ بچا نہیں کو آپ اپنے بچایا، کو دوسروں نے اُس تھے، کہتے ہوئے کرتے ٹھٹھا لائیں۔ ایمان پر اس اور دیکھیں ہم تاکہ آئے، اتر نیچے سے صلیب اب بادشاہ، کا اسرائیل تھے۔ رہے دے طعنے اسے وہ تھے، گئے کیے مصلوب ساتھ کے اس جو اور

اور تک گھڑی نویں گیا چھا اندھیرا پر زمین تمام تو ہوئی واقع گھڑی چھٹی جب لیکن ترجمہ کا جس سبختنی؟ لما ایلوئی، ایلوئی، پکارا، سے آواز بڑی نے یسوع میں گھنٹے نویں دیا؟ چھوڑ کیوں مجھے نے تو خدا، میرے اے خدا، میرے اے ہے،

ایک ہے۔ پکارتا کو ایلیاہ یہ دیکھو، لگے، کہنے کر سن تھے، کھڑے وہاں جو لوگ کچھ اور

ہوئے: کہتے تھا، رہا پلا اسے کر لگا پر نرکٹ کر بھر میں سرکہ کو اسفنج اور دوڑا شخص دے جان کر نکال آواز بڑی نے یسوع لیکن ہے۔ آتا اتارنے اسے ایلیاہ آیا کہ دیکھیں دو، چھوڑ اس جو صوبیدار لیکن گیا۔ پھٹ میں حصوں دو تک نیچے سے اوپر پردہ کا ہیکل اور دی۔ میں سچ کہا، دیا، چھوڑ سانس کر چلا طرح اس نے اس کہ کر دیکھ یہ تھا، کھڑا سامنے کے مگدلینی مریم میں جن تھیں، رہی دیکھ سے دور بھی عورتیں اور تھا۔ بیٹا کا خدا آدمی یہ گلیل وہ جب جو تھیں۔ سلومی اور تھی، ماں کی یوسی اور چھوٹے یعقوب جو مریم اور سی بہت اور تھیں، کرتی خدمت کی اُس اور تھیں کرتی پیروی کی اُس تو تھا میں تھیں۔ آئی یروشلم ساتھ کے اُس جو عورتیں دوسری

یوسف ہے، دن کا پہلے سے سبت جو تھا، دن کا تیاری چونکہ تھی، چکی ہو شام جب اور منتظر کا بادشاہی کی خدا بھی خود جو تھا، ممبر کونسل باوقار ایک آیا، سے ارمتیہ جو لیکن کی۔ درخواست کی جسم کے یسوع کر جا پاس کے پیلاطس کے کر ہمت نے اس تھا، کہ پوچھا سے اس کر بلا کو صوبیدار اور ہے، گیا مر بی پہلے وہ کیا کہ ہوا حیران پیلاطس کیا۔ عطا کو یوسف جسم نے اُس کر، جان سے صوبیدار اور تھا۔ گیا مر پہلے بہت وہ کیا قبر ایک اُسے اور لپیٹا، میں کپڑے کے کتان اور اُتارا اُسے کر خرید کپڑا کا کتان نے اُس اور اور دیا۔ لڑھکا پتھر ایک پر دروازے کے قبر اور تھی، گئی کاٹی سے چٹان جو رکھا میں ہے۔ رہا جا رکھا کہاں اُسے کہ تھیں رہی دیکھ یوسی مریم اور مگدلینی مریم

۶۱

خوشبوئیں نے سلومی اور مریم کی یعقوب اور مگدلینی مریم تو گیا، گزر سبت جب اور سورج سویرے، صبح بہت دن پہلے کے ہفتے اور کریں۔ مسح کو اس کر آ تاکہ خریدیں

کے مقبرے لیے ہمارے کون تھیں، ربی کہہ میں آپس وہ اور ہیں۔ آتی پر قبر وہ پر، نکلنے جا بٹایا پتھر وہ کہ ہیں کرتی مشاہدہ وہ کر دیکھ اوپر اور گا؟ بٹائے کو پتھر سے دروازے جوان ایک نے انہوں تو ہوئیں داخل میں قبر وہ جب اور تھا۔ بڑا بہت وہ کیونکہ ہے، چکا حیران بہت وہ اور تھا، ہوئے پہنے لباس سفید اور تھا بیٹھا طرف دائیں جو دیکھا کو جو بو کرتے تلاش کو ناصری یسوع تم نہیں، گھبراؤ ہے، کہتا سے ان وہ لیکن ہوئیں۔

نے انہوں جہاں بے جگہ وہ یہ دیکھو، ہے۔ نہیں یہاں وہ ہے، اٹھا جی وہ تھا۔ گیا کیا مصلوب گلیل پہلے سے تم وہ کہ کہو سے پطرس اور شاگردوں کے اس اور جاؤ لیکن تھا۔ رکھا اسے سے قبر وہ کر نکل باہر اور تھا۔ کہا سے تم نے اس جیسا گے، دیکھو اسے تم وہاں ہے، رہا جا کہا، نہیں کچھ کو کسی نے انہوں اور تھی، طاری گھبراہٹ اور کپکپی پر ان لیکن بھاگیں، تھیں۔ ڈرتی وہ کیونکہ

اس سے جس کو، مگدلینی مریم پہلے سے سب ہوا، ظاہر وہ دن پہلے کے سبت صبح کر اٹھ جو تھے، ساتھ کے اُس جو دی اطلاع کو لوگوں اُن کر جا وہ تھیں۔ نکالی بدروحیں سات نے اسے نے اس اور بے زندہ وہ کہ کر سن یہ نے انہوں اور تھے۔ رہے رو اور تھے رہے کر ماتم میں شکل دوسری تھے، رہے چل جو کو، دو سے میں ان بعد کے اس کیا۔ نہیں یقین دیکھا، دی، اطلاع کو باقیوں اور گئے چلے وہ اور تھے۔ رہے جا طرف کی کھیت وہ جب ہوا، ظاہر پر ان وہ تھے، ہوئے لیٹے گیارہ وہ جب میں بعد کیا۔ نہیں یقین بھی کو ان نے انہوں مگر ان نے انہوں کیونکہ کی، ملامت کی دلی سخت اور اعتقادی بے کی ان نے اس اور ہوا، ظاہر تمام کر جا کہا، سے اُن نے اُس اور تھا۔ دیکھا زندہ اسے نے جنہوں کیا نہیں یقین کا لوگوں وہ لے بہتسمہ اور لائے ایمان جو کو۔ مخلوق ساری کرو اعلان کا خوشخبری میں دنیا گے، لائیں ایمان جو لیکن گا۔ جائے ٹھہرایا مجرم وہ لائے نہ ایمان جو لیکن گا، پائے نجات بولیں زبانیں نئی گے، نکالیں بدروحیں وہ سے نام میرے گی: ہوں نشانیاں یہ ساتھ کے ان گا، پہنچے نہیں نقصان کو ان تو لیں پی چیز لیوا جان کوئی اگر اور گے، اٹھائیں سانپ گے،

گے۔ جائیں ہو تندرست وہ اور گے رکھیں ہاتھ پر بیماروں

گیا۔ بیٹھ ہاتھ دہنے کے خدا اور گیا لیا اٹھا پر آسمان بعد کے کرنے بات سے ان خداوند پس
اور رہا کرتا تعاون ساتھ کے ان خداوند اور لگے، کرنے منادی جگہ ہر کر نکل باہر وہ اور
آمین۔ رہا۔ کرتا تصدیق کی کلام ذریعے کے نشانوں والے آنے ساتھ

گنتی

۱

کے سال دوسرے میں، خیمے کے گواہی میں، بیابان کے سینا سے موسیٰ نے خداوند اور تمام کہا: بعد، کے نکلنے سے زمین کی مصر کے ان کو، تاریخ پہلی کی مہینے دوسرے مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے داری رشتہ لو، شروعات کی اسرائیل جماعت اور کا سال بیس جو مرد ہر مطابق۔ کے سروں کے ان مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان کے فوجوں کی ان کو ان ہو، والا نکلنے میں فوج کی اسرائیل جو وہ ہر ہو، اوپر سے اس مطابق کے قبیلے ہر ساتھ تمہارے اور کرو۔ شمار کو ان ہارون اور تم کرو، شمار ساتھ گے۔ ہوں مطابق کے گھرانوں آبائی جو گے، ہوں حکمران

بیٹا الیسور سے میں روبن گے، ہوں کھڑے ساتھ تمہارے جو ہیں نام کے مردوں ان یہ اور امیناداب جو ناحسون سے، میں یہودہ سدائی۔ صوری بن ایل سلمیٰ کے، شمعون کا سدیور کے یوسف خیلون، بن الیاب سے میں زبولون سوگر، بن ایل نتن سے میں اشکار تھا۔ بیٹا کا صور۔ فده بیٹا ایل جملی کے، منسی عمیہود، بن الیسمع سے میں افرائیم سے میں بیٹوں سے میں آشیر کا۔ شدائی عمی بیٹا عزرا اخی کے، دان جدعون۔ بن ابیدان کے، بنیامین

سے، میں لوگوں کے نفتالی رعوایل۔ بن الیساف کے، گاد تھا۔ بیٹا کا اخران جو فجائیل، مطابق، کے خاندانوں اپنے سردار کے قبیلوں افراد، نامزد کے جماعت یہ عینان۔ بن اخیرے ہیں۔ کمانڈر کے ہزاروں کے اسرائیل

تمام نے انہوں اور تھے۔ گئے بلائے سے نام جو لیا کو مردوں ان نے ہارون اور موسیٰ اور اپنی وہ اور کیا، جمع میں تاریخ پہلی کی مہینے دوسرے کے سال دوسرے کو جماعت سال بیس مطابق، کے تعداد کی ناموں اپنے مطابق، کے خاندانوں اپنے مطابق، کے نسلوں سے طریقے جس گیا۔ کیا شمار کے کر ایک ایک کو مذکر ہر سے، عمر کی اوپر سے اس اور گئے۔ گئے میں بیابان کے سینا وہ اور دیا، حکم کو موسیٰ نے خداوند

قبیلوں کے ان مطابق، کے داری رشتہ کی ان تھا، پہلوٹھا کا اسرائیل جو بیٹے کے روبن اور کر ایک ایک مطابق، کے گنتی کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے کے جانے میں لشکر جو شخص وہ ہر کے، عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس مرد تمام کے، سے، میں بیٹوں کے شمعون سو۔ پانچ ہزار چھیالیس شماری: مردم کی روبن قبیلہ تھا۔ قابل ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے خاندانوں کے ان عمر زیادہ سے اس اور سال بیس مرد تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے گنتی کی ناموں کے انچاس سے، شمعون قبیلہ شمار کی ان تھا۔ قابل کے جانے میں لشکر جو شخص وہ ہر کے، سو۔ تین اور ہزار

ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے داریوں رشتہ کی ان سے، میں بیٹوں کے یہوداہ مرد تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے مردم کی ان تھا۔ سکتا نکل میں لشکر جو شخص وہ ہر اوپر، سے عمر کی سال بیس سو۔ چھ ہزار چوبتر سے، یہوداہ قبیلہ شماری

آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے خاندانوں کے ان کو بیٹوں کے یساکار بیس مرد تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں کی ان کی لشکار قبیلہ تھا۔ سکتا نکل میں لشکر جو شخص وہ ہر اوپر، سے عمر کی سال رشتہ کی ان سے میں بیٹوں کے زبولون سو۔ چار اور ہزار پچاس اور چار شماری، مردم ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے داری شخص وہ ہر اوپر، سے عمر کی سال بیس مرد تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے تعداد کی ہزار پچاس اور سات سے، زبولون قبیلہ شماری مردم کی ان تھا، سکتا نکل میں لشکر جو سو۔ چار اور

کے ان مطابق، کے داری رشتہ کی ان کو، بیٹوں کے افرائیم سے میں بیٹوں کے یوسف ایک مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں میں لشکر جو کے، عمر زیادہ سے اس اور سال بیس مرد تمام گیا، کیا شمار کے کر ایک سو۔ پانچ اور ہزار چالیس سے، افرائیم قبیلہ شماری مردم کی ان تھے۔ قابل کے جانے کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے خاندانوں کے ان سے میں بیٹوں کے منسی مرد، تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے گنتی کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی ان تھا۔ قابل کے جانے میں لشکر جو شخص وہ ہر کے، عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس ان سے، میں بیٹوں کے بنیامین تھی۔ سو دو ہزار بتیس سے، منسی قبیلہ شماری مردم کی کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے خاندانوں کے وہ ہر اوپر، سے عمر کی سال بیس مرد تمام کے، کر ایک ایک مطابق، کے گنتی کی ناموں پینتیس سے، بنیامین قبیلہ شماری مردم کی ان تھا۔ قابل کے جانے میں لشکر جو شخص مطابق، کے قبیلوں کے اُن مطابق، کے داری رشتہ کی اُن کو بیٹوں کے جد سو۔ چار اور ہزار گنتی کی سروں کے اُن مطابق، کے تعداد کی ناموں کے اُن مطابق، کے گھرانوں آبائی کے اُن نکلنے میں لشکر جو وہ ہر اوپر، سے اُس اور سے عمر کی سال بیس مرد تمام مطابق، کے

تھی۔ پچاس سو چھ ہزار پینتالیس سے، جد قبیلہ شماری، مردم کی ان تھا، قابل کے

آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے داری رشتہ کی ان کو بیٹوں کے دان مطابق، کے گنتی کی سروں کے ان مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں کے نکلنے میں لشکر جو شخص وہ ہر اوپر، سے اس اور سے عمر کی سال بیس مرد تمام کو بیٹوں کے اشیر سو۔ سات اور ہزار باسٹھ سے، دان قبیلہ شماری مردم کی ان تھا۔ قابل ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے داری رشتہ کی ان کی سال بیس مرد تمام مطابق، کے گنتی کی سروں کے ان مطابق، کے تعداد کی ناموں کے شماری: مردم کی آشر قبیلہ تھا۔ والا نکلنے میں لشکر جو وہ ہر اوپر، سے اس اور سے عمر سو۔ پانچ ہزار اکتالیس

ان مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے داریوں رشتہ کی ان سے، میں بیٹوں کے نفتالی کیے شمار کے کر ایک ایک مطابق، کے تعداد کی ناموں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی کے جانے میں لشکر جو شخص وہ ہر زیادہ، سے اس اور سے عمر کی سال بیس مرد تمام گئے، تھی۔ سو چار ہزار ترین سے نفتالی قبیلہ گنتی کی ان تھا۔ قابل کے

ایک کی، نے سرداروں بارہ کے اسرائیل اور ہارون اور موسیٰ جو تھی شماری مردم وہ یہ کی اسرائیل بنی اور مطابق۔ کے قبیلے کے گھرانوں آبائی اپنے مطابق، کے قبیلے ہر آدمی ہر ہوئی، سے عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس ساتھ کے قوت کی ان شماری مردم تمام پچاس۔ اور سو پانچ ہزار، تین ہزار، سو چھ تھا والا نکلنے لیے کے جنگ میں اسرائیل جو وہ

نے خداوند اور گئے۔ کیے نہیں شمار میں اسرائیل بنی سے قبیلے خاندانی اپنے لاوی لیکن بنی اور گا، کرے نہیں شماری مردم کی لاوی قبیلہ تو دیکھ، ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ

اور پر، خیمہ کے گواہی کو لاویوں ٹو اور گا۔ لے نہیں تعداد کی ان میں درمیان کے اسرائیل کو خیمہ خود وہ کر۔ مقرر پر سب اُس بے میں اُس کچھ جو اور پر، برتنوں تمام کے اُس خیمہ اور گے، کریں خدمت میں اُس خود وہ اور گے، اٹھائیں کو برتنوں تمام کے اُس اور خیمہ جب اور گے، اُتاریں اُسے لاوی تو ہو اُٹھانا خیمہ جب اور گے۔ ڈالیں ڈیرے گرد کے اسرائیل بنی اور جائے۔ مارا وہ آئے قریب اجنبی جو اور گے، کریں کھڑا اُسے وہ تو ہو لگانا اپنی مطابق، کے قیادت اپنی آدمی ہر اور میں، ترتیب اپنی آدمی ہر گے، لگائیں خیمہ بنی اور لگائیں، ڈیرے طرف چاروں مقابل کے شہادت خیمہ لاوی اور ساتھ۔ کے طاقت بنی اور گے۔ کریں حفاظت کی شہادت خیمہ خود لاوی اور ہوگا۔ نہیں گناہ میں اسرائیل نے انہوں تھا، دیا حکم کو ہارون اور موسیٰ نے خداوند جو کیا کچھ سب وہ نے اسرائیل کیا۔ ہی ایسا

۲

کے جھنڈوں مطابق، کے ترتیب اپنی آدمی ہر کہا: سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور کے اس اور سامنے کے شہادت خیمہ اسرائیل بنی مطابق، کے گھرانوں آبائی اپنے مطابق، گاہ خیمہ کی یہوداہ ہیں، لگاتے خیمہ طرف کی مشرق پہلے جو وہ اور ڈالیں۔ ڈیرے گرد ہے۔ امیناداب بن ناسون حکمران کا بیٹوں کے یہوداہ اور ساتھ، کے قوت اپنی ترتیب کی لگانے خیمہ اور تھے۔ سو چھ اور ہزار ستر اور چار لوگ، شدہ معائنہ کے طاقت کی اس صوغر۔ بن ایل نتن حکمران، کا بیٹوں کے اِشکار اور ساتھ، کے قبیلے کے اِشکار والے زبولون قبیلہ جو وہ اور تھے۔ سو چار اور ہزار پچاس چون گیا، کیا معائنہ کا جن طاقت کی اس ہے۔ خیلون بن الیاب حکمران کا زبولون بنی اور ہیں، والے لگانے خیمہ ساتھ کے کی یہوداہ جو تمام تھے۔ سو چار اور ہزار پچاس اور سات لوگ، شدہ معائنہ کے طاقت

پہلے ساتھ کے طاقت اپنی چار، سو چھ ہزار اسی لاکھ ایک گئے، کیے معائنہ سے گاہ خیمہ کے روبن اور قوت، کی ان طرف کی جنوب فوجیں کی گاہ خیمہ کی روبن گئے۔ نکلیں پانچ ہزار چھیالیس گیا، کیا معائنہ کا جن طاقت کی اس سدپور۔ بن الیصور حاکم کا بیٹوں کا بیٹوں کے شمعون اور تھے، کے قبیلے کے شمعون والے لگانے خیمہ ساتھ کے اس اور سو۔ ہزار انچاس گیا، کیا معائنہ کا جن طاقت کی اس تھا۔ صوریشدائی بن ایل سلمی سردار کا بیٹوں کے جاد اور قبیلہ، کا جاد والے لگانے خیمہ ساتھ کے اس اور تھے۔ سو تین سو چھ ہزار پینتالیس لوگ، شدہ معائنہ کے طاقت کی اس رعواہیل۔ بن الیساف حکمران سو چار ہزار اکاون لاکھ ایک افراد، شدہ معائنہ تمام کے کیمپ کے روبن تھے۔ پچاس گئے۔ ہوں روانہ پر نمبر دوسرے ساتھ کے فوج اپنی پچاس،

وہ جیسا میں، درمیان کے خیموں خیمہ کا لاویوں اور گا، جائے اٹھایا خیمہ کا گواہی اور کی افرائیم مطابق۔ کے قیادت اپنی ایک ہر گئے، ہوں روانہ وہ طرح اسی گئے، ڈالیں ڈیرے کا بیٹوں کے افرائیم اور ساتھ، کے طاقت کی ان پاس کے سمندر ترتیب کی لشکرگاہ تھے۔ سو پانچ ہزار چالیس لوگ شدہ معائنہ کے قوت کی اس عمیہود۔ بن الیسمع حکمران

بن ایل جملی حکمران، کا بیٹوں کے منسی اور ساتھ، کے منسی قبیلہ والے لگانے خیمہ اور بنیامین قبیلہ جو وہ اور تھے۔ سو دو ہزار بتیس شدہ، معائنہ کے قوت کی اس صور۔ فدیہ کے قوت کی اس جدعون۔ بن ابیدان سردار کا بنیامین بنی اور ہیں، لگاتے خیمہ ساتھ کے لوگ، شدہ معائنہ تمام کے لشکرگاہ کی افرائیم تھے۔ سو چار ہزار پینتیس افراد شدہ معائنہ گئے۔ کریں کوچ پر نمبر تیسرے ساتھ کے فوجوں اپنی سو، ایک ہزار آٹھ لاکھ ایک

حاکم، کا بیٹوں کے دان اور ساتھ، کے طاقت کی ان طرف کی شمال کی دان خیمہ ترتیب تھے۔ سو سات ہزار باسٹھ لوگ، شدہ معائنہ کے قوت کی اس بیٹا۔ کا شدی عمی عز، اخی

بن فجائیل حکمران کا بیٹوں کے آشر اور قبیلہ، کا آشر والے لگانے خیمہ ساتھ کے اس اور وہ اور تھے۔ سو پانچ اور ہزار چالیس اور ایک لوگ، شدہ معائنہ کے طاقت کی اس اکران۔ بن اخیر حکمران کا بیٹوں کے نفتالی اور ہیں، لگاتے خیمہ ساتھ کے نفتالی قبیلہ جو تمام کے گاہ خیمہ کی دان تھے۔ سو چار ہزار تریپن شدہ، معائنہ کے قوت کی اس عینان۔ میں آخر سے سب مطابق کے ترتیب اپنی سو، چھ ہزار ستاون لاکھ ایک لوگ، شدہ معائنہ گئے۔ ہوں روانہ

تمام کی خیموں ہے، شماری مردم مطابق کے گھرانوں آبائی کے ان کی اسرائیل بنی یہ میں ان لاوی لیکن پچاس۔ سو پانچ ہزار تین لاکھ چھ ساتھ، کے قوتوں کی ان شماری مردم سب وہ نے اسرائیل بنی اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے رب کہ جیسا گئے، گئے نہیں شامل کے ترتیب اپنی نے انہوں طرح اسی تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جو کیا کچھ آبائی اپنے مطابق، کے قبیلوں اپنے ایک ہر ہوئے، روانہ وہ طرح اسی اور ڈالے، ڈیرے مطابق مطابق۔ کے گھرانوں

۳

سینا کوہ سے موسیٰ نے خداوند جب میں دن اُس ہیں، نسلیں کی موسیٰ اور ہارون یہ اور اتھامار۔ اور العزار، ابیہو، اور ندب، پہلوٹھا ہیں، نام کے بیٹوں کے ہارون یہ اور کی۔ بات پر لیے کے بننے کابن ہاتھ کے جن گئے، کیے مسح جو کابن وہ ہیں، نام کے بیٹوں کے ہارون یہ کے خداوند نے انہوں جب گئے، مر سامنے کے خداوند ابیود اور نداب اور گئے۔ کیے مکمل العازر اور تھی، نہیں اولاد کوئی کی ان اور میں، سینا صحرائے کی پیش آگ اجنبی سامنے کی۔ خدمت کی کابن ساتھ کے ہارون باپ اپنے نے اتھامار اور

کھڑا سامنے کے کاہن ہارون انہیں اور لو، لے کو لاوی قبیلہ کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کے اسرائیل بنی اور کو محافظوں کے اس وہ اور گے۔ کریں خدمت کی اس وہ اور کرو، خیمہ وہ اور کریں۔ کام کے خیمے تاکہ گے، رکھیں سامنے کے شہادت خیمہ کو محافظوں خیمے گے کریں نگہبانی کی اسرائیل بنی اور گے کریں حفاظت کی برتنوں تمام کے شہادت دے کو کاہنوں یعنی بیٹوں کے اس اور ہارون کو لاویوں تو اور مطابق۔ کے کاموں تمام کے اور ہارون تو اور ہیں۔ گئے دیے پر طور کے تحفہ مجھے سے میں بیٹوں کے اسرائیل یہ گا، گے، کریں حفاظت کی کہانت اپنی وہ اور گا، کرے مقرر پر شہادت خیمہ کو بیٹوں کے اس چھوئے اجنبی جو اور چیزیں، کی اندر کے پردے اور چیزیں سب متعلق سے گاہ قربان اور اسرائیل بنی کو لاویوں نے میں دیکھو اور کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور گا۔ جائے مر وہ کا ان سے، میں اسرائیل بنی بے کھولتا رحم جو بجائے کے پہلوٹھے ہر بے لیا سے درمیان کے نے میں دن جس کیونکہ ہے، پہلوٹھا ہر کو مجھ گے۔ ہوں میرے لاوی اور گے، ہوں فدیہ لیے اپنے کو پہلوٹھے ہر میں اسرائیل نے میں مارا، کو پہلوٹھے ہر میں زمین کی مصر ہوں۔ خداوند میں گے، ہوں میرے وہ تک، جانور کر لے سے انسان کیا، مقدس

کے ان کرو معائنہ کا بیٹوں کے لاوی کہا: میں سینا صحرائے سے موسیٰ نے خداوند اور سے اس یا کا ماہ ایک جو کو مرد ہر مطابق، کے قبیلوں کے ان اور مطابق کے گھرانوں آبائی ان ذریعے کے آواز کی خداوند نے ہارون اور موسیٰ اور کرو۔ گنتی کی ان ہو، کا عمر زیادہ تھا۔ دیا حکم کو ان نے خداوند سے طریقے جس کیا، معائنہ کا

کے جدسون یہ اور مراری۔ اور قہات، جرسون، سے: ناموں کے ان تھے بیٹے کے لاوی یہ اور کے ان بیٹے کے قہات اور سمعی۔ اور لوبنی مطابق: کے قبیلوں کے ان ہیں نام کے بیٹوں کے ان بیٹے کے مراری اور ایل۔ عزی اور حبرون یصہار، اور عمرام مطابق، کے قبیلوں کے گھرانوں آبائی کے ان ہیں قبیلے کے لاویوں یہ موسیٰ، اور موولی مطابق، کے قبیلوں

کی اُن ہیں۔ قبیلے کے گیرشون یہ لوگ، کے شمعٰی اور لوگ کے لوبینی کو گیرشون مطابق۔
 کی اُن سے، عمر کی اوپر سے اُس اور ماہ ایک مطابق کے تعداد کی مذکر ہر مردم شماری
 کے سمندر پیچھے کے خیمہ بیٹے کے چدسون اور تھی۔ سو پانچ ہزار سات مردم شماری
 دائیل بن الیساف حکمران کا گھر کے خاندان کے قوم کی جرسون اور گے۔ ڈالیں ڈیرہ پاس
 گواہی اور ڈھانپنا، اور خیمہ میں، خیمے کے گواہی نگہبانی کی بیٹوں کے جیرسون اور تھا۔
 جو پردہ کا دروازے کے صحن اور پردے، کے صحن اور ڈھانپنا، کا دروازے کے خیمے کے
 حصے۔ ماندہ باقی کے کاموں تمام کے اس اور ہے، پر خیمے

عُزّی اور ایک، قوم کی حبرون اور ایک، قوم کی اِضہار اور ایک، قوم کی عمارام کو: قہات
 اس اور کا ماہ ایک جو ہر مطابق۔ کے شمار ہیں، قومیں کی قہات یہ ایک؛ قوم کی ایل
 بیٹوں کے قہات تھے۔ کرتے حفاظت کی چیزوں مقدس جو سو، چھ ہزار آٹھ ہو، اوپر سے
 کا گھرانے آبائی کے لوگوں کے قہات اور گے۔ ڈالیں ڈیرے جانب جنوبی کی خیمے قبیلے کے
 تھا۔ بیٹا کا ایل عزّی جو تھا الیضافان حکمران

وہ سے جن برتن کے مقدس گاہیں، قربان چراغدان، میز، صندوق، میں نگہبانی کی ان اور
 حکمران، پر حکمرانوں کے لاویوں اور تھے۔ کام تمام کے ان اور پردہ، ہیں، کرتے خدمت
 تھا۔ گیا کیا مقرر لیے کے نگہبانی کی چیزوں مقدس تھا، بیٹا کا کابن ہارون جو اِلعزار
 مردم کی ان ہیں۔ قبیلے کے مَرّاری یہ قوم، کی موسیٰ اور قوم، کی مُوولیٰ لیے کے مَرّاری
 ہزار چھ تھا، کا عمر زیادہ سے اس اور ماہ ایک جو مذکر ہر مطابق، کے تعداد شماری
 خائل، ابی بن صوریایل کا، لوگوں کے مَرّاری حکمران کا گھرانوں خاندانی اور تھے۔ پچاس
 مردم کی داری ذمہ کی مَرّاری بنی گے۔ ڈالیں ڈیرہ طرف کی شمال سے پہلو کے خیمہ
 بنیادیں، کی اس اور ستون، کے اس اور بینڈے، کے اس اور پوش، سر کے خیمے شماری:
 کی ان اور طرف، چاروں کو ستونوں کے صحن اور کام۔ کے ان اور برتن، تمام کے ان اور

کو۔رسیوں کی ان اور کو، میخوں اور کو، بنیادوں

اور ہارون اور موسیٰ تھے، ہوتے زن خیمہ طرف کی مشرق سامنے کے شہادت خیمہ جو وہ جو اور لیے، کے داری پہرہ کی اسرائیل بنی ہوئے کرتے حفاظت کی مقدس بیٹے، کے ان ہارون اور موسیٰ کو جن شماری، مردم تمام کی لایوں گا۔ جائے مارا وہ گا، چھوئے اجنبی اس اور کا ماہ ایک جو مذکر ہر کیا، شمار مطابق کے قبیلوں کے ان سے حکم کے خداوند نے تھے۔ ہزار بائیس تھا، زیادہ سے

ماہ ایک جو کو بچوں نہ پہلوٹھے تمام کے اسرائیل بنی فرمایا: سے موسیٰ نے خداوند اور تو اور لکھو۔ مطابق کے نام تعداد کی ان اور کرو شمار ہوں، کے عمر زیادہ سے اس اور اور جگہ، کی پہلوٹھوں تمام کے اسرائیل بنی ہوں، خداوند میں گا، لے لیے میرے کو لایوں اور جگہ۔ کی پہلوٹھوں تمام سے میں مویشیوں کے اسرائیل بنی مویشی کے لایوں حکم نے خداوند کہ جیسا کیا، معائنہ کا پہلوٹھے ہر سے میں بیٹوں کے اسرائیل نے موسیٰ کے عمر کی اوپر سے اس اور ماہ ایک میں گنتی مطابق کے نام نہ پہلوٹھے تمام اور تھا۔ دیا کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ہوئے۔ تہتر سو دو ہزار بائیس سے شماری مردم کی ان کے لایوں اور ہیں، کے اسرائیل جو لو لے میں بدلے کے بیٹوں پہلوٹھے تمام کو لایوں تین اور ہوں۔ خداوند میں گے، ہوں میرے لاوی اور میں، بدلے کے مویشیوں کے ان مویشی اور سے، میں پہلوٹھوں کے بیٹوں کے اسرائیل ہیں زیادہ سے لایوں جو فدیہ کا تہتر سو فی اوبولس بیس گے، لو مطابق کے درہم دو مقدس گے، لو مثقال پانچ لیے کے سر ہر تم کا والوں ہونے زیادہ سے میں ان گا، دے کو بیٹوں کے اس اور ہارون چاندی تو اور مثقال۔ چھٹکارے کے لایوں تھی فدیہ کا والوں ہونے زیادہ جو لی چاندی وہ نے موسیٰ اور فدیہ۔ سو تین ہزار ایک لی، چاندی نے اس سے میں پہلوٹھوں کے بیٹوں کے اسرائیل لیے۔ کے اس اور ہارون فدیہ کا والوں زیادہ نے موسیٰ اور مطابق۔ کے شیعل مقدس شیعل، بینسٹھ

حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس ذریعے، کے آواز کی خداوند دیا، کو بیٹوں کے
تھا۔ دیا

۲۴

لے، گنتی کی قہات بنی سے درمیان کے لاوی بنی کہا: سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور
پچاس کر لے سے سال پچیس مطابق۔ کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان
تمام میں شہادت خیمہ تاکہ ہے، ہوتا داخل لیے کے کرنے خدمت جو شخص وہ ہر تک، سال
دے۔ انجام کام

اور ہارون اور کے۔ چیزوں ترین پاک میں، شہادت خیمہ ہیں کام کے بیٹوں کے قہات یہ اور
گے، اتاریں پردہ والا ڈھانپنے وہ اور گی، اٹھے گاہ خیمہ جب گے ہوں داخل بیٹے کے اس
ڈھانپنا کا چمڑے نیلا پر اُس وہ اور گے۔ ڈھانپیں کو صندوق کے شہادت سے اس اور
گے۔ ڈالیں کو ڈنڈوں اور گے، ڈالیں کپڑا نیلا پورا سے اوپر پر اُس اور گے، رکھیں

اور گے، ڈالیں کپڑا ارغوانی مکمل پر اُس وہ ہے، ہوئی رکھی سامنے جو پر میز اُس اور
جو روٹیاں اور ہے، انڈیلتا وہ میں جن برتن کے نذر اور پیالے، اور بخوردان، اور پیالے،
کے چمڑے نیلے کو اُس اور گے، بچھائیں کپڑا سرخ پر اُس وہ اور گی۔ ہوں پر اُس ہمیشہ
اور گے لیں کپڑا نیلا وہ اور گے۔ ڈالیں ڈنڈے سے میں اُس اور گے، ڈھانپیں سے غلاف
کو، چمٹوں کے اس اور کو، چراغوں کے اس اور گے، ڈھانپیں کو شمعدان والے دینے روشنی
ہیں۔ کرتے خدمت وہ میں جن کو برتنوں سب کے تیل اور کو، برتنوں کے ڈالنے کے اس اور
اُسے اور گے، ڈالیں میں غلاف کے چمڑے نیلے کو برتنوں تمام کے اُس اور اُسے وہ اور

نیلے کو اس اور گے، ڈھانپیں کپڑا نیلا وہ پر گاہ قربان کی سونے اور گے۔ رکھیں پر ڈنڈوں گے۔ ڈالیں ڈنڈے کے اس اور گے، ڈھانپیں سے ڈھکنے کے چمڑے

اور ہیں، کرتے خدمت میں جگہوں مقدس وہ سے جن گے لیں برتن کے خدمت تمام وہ اور انہیں اور گے، ڈھانپیں سے غلاف کے چمڑے نیلے انہیں اور گے، ڈالیں میں کپڑے نیلے انہیں ارغوانی مکمل پر اس وہ اور گا، رکھے پر گاہ قربان والا ڈھکنے وہ اور گے۔ رکھیں پر ڈنڈوں ہیں، کرتے خدمت پر اس وہ سے جن گے رکھیں برتن تمام پر اس وہ اور گے۔ ڈھانپیں کپڑا اور برتن، تمام کے گاہ قربان اور ڈھکنا، اور پیالے، اور کانٹے، کے گوشت اور دان، آتش اور کپڑا ارغوانی وہ اور گے، ڈالیں ڈنڈے کے اس اور گے، ڈالیں غلاف کا چمڑے نیلے پر اس وہ میں غلاف کے چمڑے نیلے اسے اور گے، ڈھانپیں کو بنیاد کی اس اور حوض اور گے، لیں تمام اور کو چیزوں مقدس بیٹے کے اس اور ہارون اور گے۔ رکھیں پر ڈنڈوں اور گے، ڈالیں بعد کے اس اور جائے، اٹھائی گاہ خیمہ جب گے کریں مکمل ڈھانپنا کو برتنوں مقدس گے چھوئیں نہیں کو چیزوں مقدس وہ اور گے، ہوں داخل لیے کے اٹھانے بیٹے کے قہات گے۔ اٹھائیں میں خیمے کے گواہی بیٹے کے قہات چیزیں یہ جائیں، نہ مر تاکہ

کی روزانہ اور خوشبو، کی ترکیب اور تیل، کا روشنی کا، کابن ہارون بیٹا العازر نگران میں، مقدس ہے میں اس کچھ جو اور نگرانی، کی خیمہ پورے تیل، کا مسح اور قربانی، میں۔ کاموں سب

تباہ سے درمیان کے لایویوں کو لوگوں کے قحاحات کہا: سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور مقدس وہ جب گے، مریں نہیں برگز اور گے رہیں زندہ وہ اور کرو، لیے کے ان یہ کرنا۔ نہ ایک ہر سے میں ان وہ اور آئیں، قریب بیٹے کے اس اور ہارون آئیں۔ قریب کے چیزوں ترین کے دیکھنے کو چیزوں مقدس اچانک وہ اور گے۔ کریں مقرر مطابق کے حوالے کے اس کو

گے۔ جائیں مر وہ ورنہ ہوں، نہ داخل لیے

کے ان انہیں اور کرو، شروعات کی بیٹوں کے جیدسون کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور
پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس مطابق، کے قبیلوں کے ان مطابق، کے گھرانوں آبائی
تاکہ ہے، ہوتا داخل لیے کے کرنے خدمت جو وہ ہر کرو، جانچ کی ان تک عمر کی سال
اور کرنا خدمت ہے، خدمت کی لوگوں کے جیدسون یہ کرے۔ کام اپنا میں شہادت خیمہ
جو ڈھانپنا نیلا اور ڈھانپنا، کا اس اور خیمہ، کا گواہی اور کھالیں، کی خیمے وہ اور اٹھانا۔
پردے کے صحن اور گا۔ اٹھائے ڈھانپنا کا دروازے کے خیمے کے گواہی اور ہے، اوپر کے اس
خدمت وہ سے جن برتن تمام کے خدمت اور چیزیں، بقیہ اور ہیں، پر شہادت خیمہ جو
بیٹوں کے جیرشون مطابق کے منہ کے بیٹوں کے اس اور ہارون گے۔ بنائیں وہ ہیں، کرتے
اور مطابق، کے کاموں تمام کے ان اور مطابق کے خدمتوں تمام کی ان ہوگی، خدمت کی
خدمت یہ کی۔ چیزوں تمام کردہ تیار ذریعے کے ان گے کرو نگرانی کی ان سے نام تم
میں ہاتھ کے اتھامار نگہبانی کی ان اور ہے، میں خیمے کے گواہی کی بیٹوں کے جیدسون
ہے۔ بیٹا کا کابن ہارون جو ہے

کرو۔ شمار مطابق کے گھرانوں آبائی کے اُن مطابق، کے قبیلوں کے اُن کو بیٹوں کے مراری
شخص وہ ہر کرو، گنتی کی ان تک عمر کی سال پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس
کے لوگوں ان یہ اور ہے۔ ہوتا داخل لیے کے کرنے خدمت میں کاموں کے شہادت خیمہ جو
گواہی خیمہ مطابق کے کاموں تمام کے ان ہیں، جاتے اٹھائے ذریعے کے ان جو ہیں احکامات
ان اور پردہ، اور بنیادیں، کی اس اور ستون، کے اس اور شہتیریں، اور سر، کے خیمے میں:
کو ستونوں کے صحن اور پردہ۔ کا دروازے کے خیمے اور ستون، کے ان اور بنیادیں، کی
ان اور کو، ستونوں کے پردے کے دروازے کے صحن اور بنیادیں، کی ان اور طرف، چاروں
کی ان اور کو، برتنوں سب کے ان اور رسیاں، کی ان اور میخیں، کی ان اور بنیادیں، کی

کے ان جو کو برتنوں سب کے پہرے اور گنو، کو ان بنام نام کو، چیزوں سب کی خدمت میں کاموں تمام کے ان ہے، خدمت کی لوگوں کے مراری بنی یہ ہیں۔ جاتے اٹھائے ذریعے میں۔ ہاتھ کے اٹامار بیٹے کے کاہن ہارون میں، شہادت خیمہ

مطابق، کے قبیلوں کے ان کا قہات بنی نے سرداروں کے اسرائیل اور ہارون اور موسیٰ اور کی سال پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس کیا۔ معائنہ مطابق کے گھرانوں آبائی کے ان ہو۔ داخل لیے کے کرنے کام اور کرنے خدمت میں شہادت خیمہ جو شخص وہ ہر تک، عمر کی قہات قوم یہ پچاس۔ سو سات ہزار دو ہوا، مطابق کے قبیلوں کے ان شمار کا ان اور ہارون اور موسیٰ کہ جیسا ہے، کرتا خدمت میں شہادت خیمہ جو ایک ہر ہے، شماری مردم کیا۔ شمار میں ہاتھ کے موسیٰ ذریعے، کے آواز کی خداوند نے

کیے شمار مطابق کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان بیٹے کے جیدسون اور خدمت جو شخص وہ ہر تک، عمر کی سال پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس گئے، ان شماری مردم کی ان اور ہے۔ ہوتا داخل لیے کے کرنے کام میں خیمے کے گواہی اور کرنے یہ ہوئی۔ تیس سو چھ ہزار دو مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے کو جن تھا، کرتا خدمت میں گواہی خیمہ جو وہ ہر ہے، شمار کا جرسون بیٹوں کے لوگوں کیا۔ شمار میں ہاتھ کے موسیٰ سبب، کے آواز کی خداوند نے ہارون اور موسیٰ

کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے ان بھی قوم کی بیٹوں کے مراری اور وہ ہر تک، عمر کی سال پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس گئی، کی شمار مطابق ان شمار کی ان اور ہو۔ داخل لیے کے کرنے خدمت میں کاموں کے شہادت خیمہ جو شخص بنی یہ ہوئی۔ سو دو ہزار تین مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے قبیلوں کے سے، حکم کے خداوند نے ہارون اور موسیٰ کا جن ہے، شماری مردم کی لوگوں کے مراری

بارون اور موسیٰ کا جن گیا، کیا معائنہ کا جن لوگ تمام وہ کیا۔ معائنہ ذریعے کے موسیٰ مطابق کے گھرانوں آبائی اور قبیلوں کے ان معائنہ کا لایوں نے سرداروں کے اسرائیل اور کے خدمت جو شخص وہ ہر تک، عمر کی سال پچاس کر لے سے عمر کی سال پچیس کیا، شمار اور ہیں۔ جاتے اٹھائے میں خیمے کے گواہی جو کام وہ اور ہے، ہوتا داخل میں کام کا ان میں ہاتھ کے موسیٰ ذریعے کے آواز کی خداوند تھے۔ اسی سو پانچ ہزار آٹھ لوگ شدہ وہ جو مطابق کے چیزوں ان اور مطابق، کے کاموں کے ان کو آدمی ہر گیا، کیا معائنہ تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس گئے، گئے وہ اور ہیں، اٹھاتے

۵

باہر سے گاہ خیمہ وہ کہ دو حکم کو بیٹوں کے اسرائیل کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ہیں۔ پر جان جو کو ناپاکوں تمام اور کو، والوں بہاؤ تمام اور کو، کوڑھیوں تمام دیں بھیج کو گاہوں خیمہ اپنی وہ اور دو، بھیج باہر سے گاہ خیمہ انہیں تک، عورت کر لے سے مرد ہی ایسا نے اسرائیل بنی اور ہوں۔ رہتا درمیان کے ان میں میں جن گئے، کریں نہیں ناپاک طرح اسی تھا، کہا سے موسیٰ نے خداوند جیسا دیا، بھیج باہر سے گاہ خیمہ انہیں اور کیا، کیا۔ نے اسرائیل بنی

یا آدمی کوئی ہوئے: کہتے بول، سے بیٹوں کے اسرائیل کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور اور کرے نظرانداز کے کر نظرانداز اور کرے، گناہ کوئی سے میں گناہوں انسانی جو عورت واپس رقم کی خطا اور کیا، نے اس جو گا کرے اقرار کا گناہ اس وہ روح، وہ تو کرے، خطا واپس اسے اور گا، کرے شامل میں اس حصہ پانچواں کا اس اور رقم، اصل یعنی گا، کرے ہو، نہ والا لینے بدلہ کوئی کا آدمی لیکن اگر تھی۔ کی خطا نے اس خلاف کے جس گا کرے

کا کابن کو، خداوند بے جاتا دیا واپس جو جرم وہ تو جائے، دیا واپس جرم کو اس تاکہ جائے دیا کفارہ میں اس متعلق کے اس ذریعے کے جس کے، مینڈھے کے کفارہ سوائے ہوگا، گا۔

وہ جتنے پھل، پہلے تمام مطابق کے چیزوں مقدس تمام میں بیٹوں کے اسرائیل اور ہوں کی اس چیزیں مقدس کی ایک ہر اور گے۔ ہوں لیے کے کابن کریں، پیش کو خداوند گی۔ ہوں کی اس وہ گا، دے کو کابن آدمی جو اور گی،

آدمی کسی اگر کہہ، سے ان اور کر، بات سے اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کے اس کوئی اور جانے، حقیر کے کر انداز نظر کو اس اور کرے، ورزی خلاف بیوی کی اسے وہ اور رہے، چھپی سے نظروں کی شوہر کے اس بات یہ اور کرے، بمبستری ساتھ گئی نہ پکڑی وہ اور ہو، نہ گواہ کوئی ساتھ کے اس اور ہو، چکی ہو ناپاک وہ لیکن چھپائے، ہو ناپاک وہ اور کرے، غیرت پر بیوی اپنی وہ اور آئے، روح کی غیرت پر اس اگر اور ہو، نہ ناپاک وہ لیکن کرے، غیرت پر بیوی اپنی وہ اور آئے، روح کی غیرت پر اس یا ہو، چکی لائے تحفہ میں بارے کے اُس اور گا، جائے لے پاس کے کابن کو بیوی اپنی آدمی وہ اور ہو، گا، رکھے بُبان پر اُس نہ اور گا، ڈالے نہیں تیل پر اُس آٹا، کا جَو حصہ دسواں کا ایفہ گا، بے۔ دلاتی یاد کی گناہ جو قربانی، کی یادگار ہے، قربانی کی غیرت یہ کیونکہ

پانی زندہ صاف کابن اور گا۔ کرے کھڑا سامنے کے خداوند اُسے اور گا، لائے اُسے کابن اور میں پانی اُسے کابن کر لے مٹی سے پر فرش کی گواہی خیمہ اور گا، لے میں برتن کے مٹی کرے ننگا کو سر کے عورت اور گا، کرے کھڑا سامنے کے خداوند کو عورت کابن اور گا۔ ڈالے کابن لیکن گا، رکھے قربانی کی غیرت یعنی قربانی، کی یادگاری پر ہاتھوں کے اس اور گا، سے عورت اور گا دلائے قسم اسے کابن اور ہوگا۔ پانی کا ملامت شدہ لعنت میں ہاتھ کے

کی ہونے ناپاک ماتحت کے شوہر اپنے نے تو اگر سویا، نہیں ساتھ تیرے کوئی اگر گا: کہے
 نے تو لیکن اگر ہو۔ گناہ بے سے پانی کے ملامت شدہ لعنت اس تو کی، نہیں ورزی خلاف
 اپنا سوا کے شوہر تیرے نے کسی اور ہے، ہوئی ناپاک یا ہے، کیا تجاوز ہوئے ہوتے والی شوہر
 کاہن اور گا، دلائے قسم سے قسموں کی لعنت اس کو عورت کاہن اور ہے، دیا تجھے بستر
 کرے، مبتلا میں قسم اور لعنت درمیان کے قوم تیری تجھے خداوند گا: کہے سے عورت
 تیرے پانی لعنتی یہ اور دے۔ سلا کو پیٹ تیرے اور دے گرا کو ران تیری خداوند جب
 ہو، گی، کہے عورت اور جائے، گر ران تیری اور جائے سوچ پیٹ تاکہ گا ہو داخل میں پیٹ
 ہو۔

گا۔ دے مٹا میں پانی لعنتی کے تلخی انہیں اور گا، لکھے میں کتاب کو لعنتوں ان کاہن اور
 اس پانی شدہ لعنت کا ملامت اور گا، پلائے پانی شدہ لعنت کا ملامت کو عورت وہ اور
 ہوگا۔ داخل میں

سامنے کے خداوند کو قربانی اور گا، لے قربانی کی غیرت سے ہاتھ کے عورت کاہن اور
 یادگار کی اس سے میں قربانی کاہن اور گا۔ لائے طرف کی گاہ قربان کو اس اور گا، رکھے
 ایسا اور گا۔ پلائے پانی کو عورت بعد کے اس اور گا، چڑھائے پر گاہ قربان اسے اور گا، لے
 لعنتی کا ملامت وہ اور رہے، چھپی سے شوہر کے اُس بات یہ اور ہو ناپاک وہ اگر کہ گا ہو
 گی، جائے گر ران کی اُس اور گا، جائے پھول پیٹ کا اُس تو جائے، ہو داخل میں اُس پانی
 تو ہو، پاک اور ہو، نہ آلودہ عورت وہ اگر گی۔ جائے بن لعنت میں لوگوں اپنے عورت وہ اور
 ورزی خلاف کی جس ہے، قانون کا غیرت یہ ہوگی۔ حاملہ سے بیچ اور ہوگی گناہ بے وہ
 اور آئے، روح کی غیرت اگر پر جس آدمی وہ یا جائے۔ ہو ناپاک اور کرے عورت والی شوہر
 اُس کاہن تو کرے، کھڑا سامنے کے خداوند کو بیوی اپنی اور کرے، غیرت پر بیوی اپنی وہ
 لے گناہ اپنا عورت وہ اور ہوگا، گناہ بے سے گناہ آدمی وہ اور کرے، عمل قانون سارا یہ پر

کہو سے ان تم اور کرو، بات سے اسرائیل بنی ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور منت بڑی لیے کے ماننے منت کی پاکیزگی لیے کے خداوند جو عورت، یا آدمی کوئی گے: نشیلے اور سرکہ کا شراب اور گا، کرے پرہیز سے مشروب نشیلے اور شراب وہ مانے، تازہ اور گا، پیے نہیں بے جاتا بنایا سے انگور کچھ جو اور گا، پیے نہیں سرکہ کا مشروب کچھ جو سے بیل کی انگور میں۔ دنوں تمام کے نذر اپنی گا کھائے نہیں کشمش اور انگور کے پاکیزگی وہ تک، بیج کے انگور سے چھلکوں کے انگور کر لے سے شراب ہے، بنتا بھی نہ پورے دن وہ تک جب گا، آئے نہیں پر سر کے اس استرا گا۔ کھائے نہیں میں دنوں تمام تمام کے نذر لیے کے خداوند اور ہوگا پاک وہ مانی، منت لیے کے خداوند نے اس جتنے ہوں باپ نہ ہوگا، نہیں داخل وہ پاس کے روح مردہ بر گا۔ رہے بڑھاتا بال کے سر اپنے میں دنوں ہوگا، نہیں ناپاک پر مرنے کے ان وہ پر، بہن اور پر بھائی اور پاس۔ کے ماں نہ اور پاس کے بے۔ پر سر کے اس نذر کی خدا کے اس کیونکہ

جائے مر اچانک پر اُس کوئی اگر ہوگا۔ مقدس لیے کے خداوند وہ دن تمام کے نذر کی اس وہ دن جس گا مونڈے دن اُس سر اپنا وہ اور گا، جائے ہو ناپاک سر کا نذر کی اُس فوراً تو کے کبوتروں یا فاختائیں دو وہ دن آٹھویں اور گا۔ جائے مونڈا دن ساتویں جائے، کیا پاک گا۔ لائے پر دروازے کے گواہی خیمہ پاس کے کابن بچے دو

لیے کے اُس کابن اور گا، چڑھائے قربانی سوختنی ایک اور قربانی کی گناہ ایک کابن اور

کو سر کے اُس وہ اور کیے، خلاف کے جان نے اُس جو متعلق کے گناہوں اُن گا دے کفارہ دنوں کے منت تھا، گیا کیا مقدس لیے کے خداوند وہ میں جس گا کرے مقدس دن اُس کیونکہ گے، ہوں شمار بے دن پہلے اور گا، لائے لیے کے خطا برہ کا سال ایک وہ اور میں۔ گیا۔ ہو ناپاک سر کا نذر کی اس

پورے دن کے منت اپنی وہ دن جس مانی، منت نے جس بے قانون کا شخص اُس یہ اور لیے کے خداوند تحفہ اپنا وہ اور گا۔ لائے پر دروازوں کے خیمے کے گواہی خود وہ کرے، بے ایک کی سال ایک اور لیے، کے قربانی سوختنی برہ عیب بے ایک کا سال ایک گا: لائے کے قربانی کی سلامتی مینڈھا عیب بے ایک اور لیے، کے قربانی کی گناہ برہ مادہ عیب بے اور ہوں، گئی ملائی میں تیل جو ٹوکری کی روٹیوں خمیر بے کی آٹے باریک اور لیے۔ کابن اور نذر۔ کی ان اور قربانی، کی ان اور ہوں، گئی کی مسح سے تیل جو چپاتیاں خمیر سوختنی کی اس اور گا، کرے متعلق کے گناہ کے اس اور گا، لائے سامنے کے خداوند کی روٹیوں خمیر بے گا بنائے قربانی کی نجات لیے کے خداوند کو مینڈھے وہ اور قربانی۔ مانا منت وہ اور گا۔ کرے پیش مشروب نذر کا اس اور قربانی کی اس کابن اور پر، ٹوکری نجات بال وہ اور گا، منڈوائے سر کا نذر اپنی پاس کے دروازوں کے گواہی خیمہ شخص ہوا گا۔ رکھے پر اس بے آگ جو نیچے کے قربانی کی

خمیر بے ایک اور روٹی، خمیر بے ایک سے ٹوکری اور بازو، ہوا ابلا سے مینڈھے کابن اور کہ بعد کے اس بے، مانی منت نے جس گا رکھے پر ہاتھوں کے شخص اس اور گا، لے روٹی پر طور کے نذرانہ سامنے کے خداوند انہیں کابن اور ہو۔ منڈوایا لیے کے منت اپنی نے اس کے نذرانے ہوئے اٹھائے کے بازو اور نذرانے کے سینے گا، ہو مقدس لیے کے کابن یہ گا، لائے بے قانون کا شخص اُس یہ گا۔ پیے شراب شخص ہوئے مانے نذر بعد کے اس اور ساتھ، چیزوں اُن میں، بارے کے منت اپنی گا، مانے تحفہ اپنا لیے کے خداوند جو کی، دعا نے جس

کے پاکیزگی وہ جو مطابق، کے طاقت کی منت اپنی گا، پائے ہاتھ کا اُس جو علاوہ کے
گا۔ مانے مطابق کے قانون

تم طرح اس ہوئے، کہتے بول، سے بیٹوں کے اس اور ہارون کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور
تیری اور دے، برکت تجھے خداوند ہوئے، کہتے سے ان گے، دو برکت کو بیٹوں کے اسرائیل
چہرہ اپنا خداوند کرے۔ رحم پر تجھ اور چمکائے، پر تجھ چہرہ اپنا خداوند کرے۔ حفاظت
پر بیٹوں کے اسرائیل نام میرا وہ اور فرمائے۔ عطا سلامتی تجھے اور اٹھائے، پر تجھ
گا۔ دوں برکت کو ان خداوند میں اور گے، رکھیں

۷

مسح اسے نے اس تو کیا، مکمل کام کا کرنے کھڑا خیمہ نے موسیٰ دن جس کہ ہوا ایسا اور
تمام کے اس اور کو، گاہ قربان اور کو، برتنوں تمام کے اس اور کیا، مقدس اسے اور کیا
ان لایا، نے حکمرانوں کے اسرائیل اور کیا۔ مقدس انہیں اور کیا، مسح انہیں اور کو، برتنوں
اور تھے۔ ہوئے کھڑے پر معائنہ یہ حکمران، کے قبیلوں یہ حکمران، بارہ کے گھروں آبائی کے
کی سرداروں دو بیل، بارہ اور گاڑیاں ہوئی ڈھکی چھ لائے: سامنے کے خداوند تحفہ اپنا وہ
لائے۔ سامنے کے خیمہ انہیں اور بچھڑا، ایک سے طرف کی ایک ہر اور گاڑی، ایک سے طرف
خدمت کی شہادت خیمہ یہ اور لو، لے سے ان ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور
کے خدمت کی اس کو ایک ہر گے، دو کو لاویوں انہیں تم اور گے، ہوں لیے کے کاموں کے
چار اور گاڑیاں دو اور دیا۔ کو لاویوں انہیں کر لے بیل اور گاڑیاں نے موسیٰ اور مطابق۔
بیل آٹھ اور گاڑیاں چار اور دیے۔ مطابق کے خدمات کی ان کو بیٹوں کے جدسون بیل
ذریعے۔ کے اتھامار بیٹے کے کابن ہارون دیے، مطابق کے خدمات کی ان کو بیٹوں کے مراری

ہیں، رکھتے چیزیں کی خدمت کی مقدس وہ کیونکہ دیا، نہیں کو بیٹوں کے قہات اور
بے۔ اٹھانا پر کندھوں انہیں

تھا گیا کیا مسح اسے جب میں دن اس لیے کے تقدیس کی گاہ قربان نے حکمرانوں اور
نے خداوند اور کیے۔ پیش سامنے کے گاہ قربان تحائف اپنے نے حکمرانوں اور لائے، بدیے
تحائف اپنے مطابق کے دن ہر سردار ایک مطابق، کے دن ہر سردار ایک کہا، سے موسیٰ
گے۔ لائیں میں تقدیس کی گاہ قربان

کا یہوداہ قبیلہ جو تھا، امیناداب بن ناسون تھا، رہا کر پیش تحفہ اپنا دن پہلے جو وہ اور
سو ایک وزن کا جس پیالہ کا چاندی ایک کیا: پیش تحفہ اپنا نے اس اور تھا۔ حکمران
دونوں مطابق، کے مٹقال مقدس تھا کا مٹقال ستر جو کٹورا کا چاندی ایک تھا، تیس
دھونی کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی تھا گیا ملایا میں تیل جو ہوئے بھرے سے آٹے باریک
ایک مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مٹقال دس دان
نجات اور لیے کے گناہ بکرا ایک سے میں بکروں اور لیے۔ کے قربانی سوختنی برہ کا سال
ناسون یہ برہ، مادہ سالہ ایک پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ بچھیاں، دو میں قربانی کی
تھا۔ تحفہ کا امیناداب بن

اپنا نے اس اور کیا۔ پیش تھا، حاکم کا یساکار قبیلہ جو نے، صوغر بن ایل نتن دن دوسرے
کٹورا کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ کا چاندی ایک کیا: پیش تحفہ
میں تیل جو ہوئے بھرے سے میدے دونوں مطابق، کے مٹقال مقدس تھا مٹقال ستر جو
ایک ہوا۔ بھرا سے بخور (مٹقال)، دس بخوردان کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی تھا گیا ملایا
اور لیے، کے قربانی سوختنی برہ سالہ یک ایک مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا
مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی نجات اور لیے کے گناہ بکرا ایک سے میں بکروں

تھا۔ ہدیہ کا صوغر بن ایل نتن یہ بھیڑیں، مادہ سالہ ایک پانچ بکرے، پانچ

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس خیلون۔ بن الیاب حکمران، کا بیٹوں کے زبولون دن تیسرے کے شیعقل مقدس کا شیعقل ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ سونے ایک لیے، کے قربانی تھے ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق، مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے بخور (مثقال)، دس بخوردان کا اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے۔ کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک بھیڑیں، مادہ کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی نجات تھا۔ تحفہ کا الیاب بیٹے کے بیلون یہ

پیالہ کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس سدیور۔ بن الیصور سردار، کا بیٹوں کے روبن دن چوتھے کے شیعقل مقدس تھا کا شیعقل ستر جو کٹورا کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس کا سونے ایک لیے کے قربانی تھے ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مثقال دس دان دھونی لیے کے گناہ بکرا ایک سے میں بکروں اور لیے۔ کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک مینڈھا، برے، مادہ سالہ ایک پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ بچھیاں، دو میں قربانی کی نجات اور تھا۔ نذرانہ کا اور سدی بن الیصور یہ

ایک تحفہ: کا اُس صورپسدائی۔ بن ایل سلمی حاکم، کا بیٹوں کے شمعون دن پانچویں مقدس کا مثقال ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ کا چاندی لیے۔ کے قربانی تھے ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق، کے مثقال سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے بخور کا، مثقال دس بخوردان کا سونے ایک گناہ بکرا ایک سے میں بکروں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک مینڈھا، ایک

سالہ یک پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی سلامتی اور لیے کے
تھا۔ ہدیہ کا سوریشدی بن ایل سلمیٰ یہ بھیڑیں، مادہ

پیالہ کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس رعوایل۔ بن الیاساف حکمران کا بیٹوں کے گاد دن چھٹے
مطابق، کے مثقال مقدس کا مثقال ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس
کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی تھا گیا ملایا میں تیل جو ہوئے بھرے سے میدے دونوں
مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مثقال دس بخوردان
اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک
مادہ کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ بچھڑیاں، دو میں قربانی کی نجات
تھا۔ تحفہ کا رعوایل بن الیصاف یہ بھیڑیں،

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس عمیہود۔ بن الیسمع حکمران، کا بیٹوں کے افرائیم دن ساتویں
کے شیعل مقدس کا شیعل ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ
کا سونے ایک لیے۔ کے نذر ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق،
مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو (مثقال)، دس بخوردان
اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک
بھیڑیں، مادہ کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی نجات
تھا۔ ہدیہ کا عمیہود بن الیسمع یہ

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس صور۔ فدہ بن ایل جملی سردار، کا اولاد کی منسی دن آٹھویں
کے شیعل مقدس کا شیعل ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ
کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق،
ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مثقال دس دان دھونی

کے گناہ بکرا ایک سے میں بکروں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک مینڈھا،
کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ بچھڑیاں، دو میں قربانی کی نجات اور لیے،
تھا۔ تحفہ کا فداصور بن ایل جملی یہ بھیڑیں، مادہ

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس جدعونی۔ بن ابیدان حکمران، کا بیٹوں کے بنیامین دن نویں
کے مٹقال مقدس مٹقال ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ
کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں مطابق،
مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے بخور کا، مٹقال دس بخوردان
اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک
بھیڑیں، مادہ کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی نجات
تھا۔ ہدیہ کا جدعونی بن ابیدان یہ

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس شدی۔ عمی بن عزراخی سردار، کا بیٹوں کے دان دن دسویں
کے مٹقال مقدس کا مٹقال ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ،
سونے ایک لیے۔ کے قربانی تھا گیا ملایا میں تیل جو ہوئے بھرے سے میدہ دونوں مطابق،
ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مٹقال دس دان دھونی کا
کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا سال ایک مینڈھا،
مادہ سالہ ایک پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی نجات اور لیے۔
تھا۔ ہدیہ کا شدی عمی بن اخیعزر یہ بھیڑیں،

کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس اخران۔ بن فجائیل حکمران، کا بیٹوں کے اشیر دن گیارہویں
کے مٹقال مقدس مٹقال ستر کٹورا کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس پیالہ
کا سونے ایک لیے۔ کے قربانی تھے ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملے میں تیل دونوں مطابق،

ایک مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے بخور (مثقال)، دس بخوردان نجات اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے۔ کے قربانی سوختنی برّہ کا سال یہ بھیڑیں۔ مادہ کی بھر سال پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ گائیں، دو میں قربانی کی تھا۔ ہدیہ کا احران بن فجعیل

پیالہ کا چاندی ایک تحفہ: کا اُس عینان۔ بن اخیرے حاکم، کا بیٹوں کے نفتالی دن بارہویں مطابق، کے شیعقل مقدس کا شیعقل ستر پیالہ کا چاندی ایک تھا، تیس سو ایک وزن کا جس دان دھونی کا سونے ایک لیے۔ کے نذر ہوئے بھرے سے میدے ہوئے ملائے میں تیل دونوں سال ایک مینڈھا، ایک سے، میں مویشیوں بچھڑا ایک ہوا۔ بھرا سے خوشبو کا، مثقال دس کی نجات اور لیے۔ کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے قربانی سوختنی برّہ کا بن اخیرے یہ برّے۔ مادہ سالہ ایک پانچ بکرے، پانچ مینڈھے، پانچ بچھیاں، دو میں قربانی تھا۔ ہدیہ کا عینان

کی سرداروں کے اسرائیل بنی گیا، کیا مسح اسے دن جس بے تقدیس کی گاہ قربان یہ اور تیس بخوردان۔ بارہ کے سونے کٹورے، بارہ کے چاندی پیالے، بارہ کے چاندی سے: طرف سو چار ہزار دو چاندی تمام کی برتنوں پیالہ، ایک مثقال ستر اور پیالہ، ایک مثقال سو ہوئے، بھرے سے بخور بارہ، کے سونے بخوردان مطابق۔ کے مثقال مقدس مثقال، میں قربانی سوختنی جو گائیں تمام کے۔ سونے بیس سو ایک سونا، تمام کا بخوردانوں پینے کی ان اور قربانیاں، کی ان اور بارہ، برّے سالہ ایک بارہ، مینڈھے بارہ، بچھڑے تھیں: قربانی کی سلامتی گائیں تمام لیے۔ کے گناہ بارہ بکرے نر سے میں بکریوں اور نذریں، کی بھیڑیں، مادہ عیب بے سالہ ساٹھ بکرے، سالہ ساٹھ مینڈھے، ساٹھ بچھیاں، چوبیس میں، بعد۔ کے کرنے مسح کو اس اور بعد، کے بھرنے کو ہاتھوں کے اس تھا، افتتاح کا گاہ قربان یہ

نے انہوں تو کریں، بات سے اس تاکہ تھے ہوتے داخل میں شہادت خیمہ موسیٰ جب جو سے، اوپر کے نشست کی رحم تھی، ربی کر بات سے ان جو سنی آواز کی خداوند تھا۔ کرتا بات سے ان وہ اور درمیان، کے کروبیوں دونوں ہے، پر شہادت صندوق

۸

کہ گے کہو سے اُس تم اور کر، بات سے ہارون ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور روشنی چراغ سات جانب کی سامنے کے شمعدان تو رکھو سے طرف ایک چراغ تم جب چراغ کے اُس نے اُس سے طرف کی سامنے کے شمعدان کیا، ہی ایسا نے ہارون اور دیں۔ ٹھوس تھی: تعمیر کی چراغدان یہ اور تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا جلائے، خداوند جو مطابق کے شکل اُس ٹھوس، پورا سوسن، کے اس اور ڈنڈی کی اس کا، سونے بنایا۔ چراغدان نے اُس طرح اسی تھی، دکھائی کو موسیٰ نے

انہیں اور لو، لے سے درمیان کے اسرائیل بنی کو لایوں کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گا، چھڑکے پانی کا پاکیزگی پر ان تو گا: کرے پاکیزگی کی ان تو طرح اس اور کرو۔ پاک جائیں ہو پاک اور گے، دھوئیں کپڑے اپنے وہ اور گا، پھرے پر جسم پورے کے ان استرا اور گے۔

میں تیل لیے کے قربانی ساتھ کے اس اور گے، لیں بچھڑا ایک سے میں مویشیوں وہ اور لایوں تو اور گا۔ لے لیے کے گناہ بچھڑا سالہ ایک سے میں مویشیوں تو اور میدہ، ہوا ملایا گا، کرے جمع کو جماعت تمام کی اسرائیل بنی تو اور گا، لائے سامنے کے شہادت خیمہ کو رکھیں پر لایوں ہاتھ اپنے اسرائیل بنی اور گے، لاؤ سامنے کے خداوند کو لایوں تم اور

الگ پر طور کے نذرانہ سامنے کے خداوند سے میں اسرائیل بنی کو لاویوں ہارون اور گے۔
 کے بچھڑوں ہاتھ اپنے لاوی اور گے۔ ہوں لیے کے کرنے کو کاموں کے خداوند وہ اور گا، کرے
 سوختنی لیے کے خداوند کو ایک اور میں بارے کے گناہ کو ایک تو اور گے، رکھیں پر سروں
 جائے۔ دیا کفارہ میں بارے کے ان تاکہ گا، کرے میں قربانی

سامنے کے بیٹوں کے اس اور سامنے، کے ہارون اور سامنے، کے خداوند کو لاویوں تو اور
 تو اور گا۔ دے واپس پر طور کے نذرانہ سامنے کے خداوند کو ان تو اور گا، کرے کھڑا
 باتوں ان اور گے۔ ہوں میرے وہ اور گا، کرے جدا سے درمیان کے اسرائیل بنی کو لاویوں
 کرے پاک کو ان تو اور گے، ہوں داخل لیے کے کرنے کو کاموں کے گواہی خیمہ لاوی بعد کے
 مجھے سے میں اسرائیل بنی یہ کیونکہ گا۔ کرے پیش سامنے کے خداوند کو ان اور گا،
 کھولتے کو رحم ہر جو بدلے کے پہلوٹھوں تمام کے اسرائیل بنی ہیں، گئے دیے نذرانہ بطور
 کر لے سے انسانوں پہلوٹھا، ہر میں اسرائیل بنی کیونکہ ہے۔ لیا لیے اپنے انہیں نے میں ہیں،
 میں مارا، کو پہلوٹھے ہر میں زمین کی مصر نے میں دن جس ہے، لیے میرے تک، مویشیوں
 کی پہلوٹھوں تمام کے اسرائیل بنی کو لاویوں نے میں اور کیا۔ مقدس لیے اپنے انہیں نے
 بنی کو بیٹوں کے اس اور ہارون پر طور کے نذرانے کو لاویوں نے میں اور لیا۔ جگہ
 دیں، انجام میں شہادت خیمہ کو کاموں کے اسرائیل بنی وہ تاکہ دیا، سے میں اسرائیل
 قریب کے چیزوں مقدس کوئی میں اسرائیل بنی اور دیں، کفارہ لیے کے اسرائیل بنی اور
 ہو۔ نہ والا آنے

کیا ہی ویسا ساتھ کے لاویوں نے جماعت ساری کی اسرائیل بنی اور ہارون اور موسیٰ اور
 نے اسرائیل بنی طرح اسی تھا، دیا حکم میں بارے کے لاویوں کو موسیٰ نے خداوند جیسا
 نے ہارون اور دھوئے، کپڑے اپنے اور کیا، پاک کو آپ اپنے نے لاویوں اور کیا۔ ساتھ کے ان
 دیا کفارہ لیے کے ان نے ہارون اور کیا، پیش پر طور کے نذرانہ سامنے کے خداوند انہیں

اپنی میں شہادت خیمہ تاکہ ہوئے داخل لاوی بعد کے باتوں ان اور کرے۔ پاک انہیں تاکہ
نے خداوند کہ جیسا سامنے، کے بیٹوں کے اس اور سامنے کے ہارون دیں انجام خدمت
کیا۔ ساتھ کے ان نے انہوں طرح اسی تھا، دیا حکم میں بارے کے لاویوں کو موسیٰ

اوپر سے اس اور سال پچیس ہے، میں بارے کے لاویوں یہ کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور
کی سال پچاس اور گے۔ ہوں داخل لیے کے کرنے کام میں خیمے کے گواہی وہ سے، عمر کی
بھائی کا اُس اور گا۔ کرے نہیں کام مزید اب وہ اور گا، جائے ہو دور سے خدمت وہ سے عمر
اسی گا، کرے نہیں کام لیکن گا، کرے خدمت لیے کے حفاظت کی پہرے میں گواہی خیمہ
گا۔ کرے میں پہروں کے اُن ساتھ کے لاویوں ٹو طرح

۹

زمین کی مصر وہ جب میں، سال دوسرے میں بیابان کے سینا سے موسیٰ نے خداوند اور
کے اس کو فسخ اسرائیل بنی اور کہا، نے میں کہا، میں مہینے پہلے تھے، گئے نکل سے
اسے تم وقت، کے شام کو دن چودھویں کے مہینے پہلے منائیں، مطابق کے وقت مقررہ
کرو ادا مطابق کے تشریح کی اس اور مطابق، کے قانون کے اس مطابق، کے اوقات مقررہ
ہوتے شروع کے دن چودھویں کو فسخ کہ کہا سے بیٹوں کے اسرائیل نے موسیٰ اور گے۔
طرح اسی دیا، حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا منائیں۔ میں بیابان کے سینا میں مہینے
کیا۔ نے اسرائیل بنی

فسخ عید دن اُس وہ اور تھے، ناپاک سے سبب کے جان کی آدمی کسی جو آئے مرد وہ اور
مردوں ان اور آئے۔ سامنے کے ہارون اور موسیٰ دن اُسی وہ اور تھے، نہیں قابل کے منانے

درمیان کے اسرائیل بنی ہم کیا تو ہیں، ناپاک سے سبب کے جان کی آدمی ہم کہا، سے ان نے ان نے موسیٰ اور ربی؟ محروم سے کرنے پیش تحفہ پر وقت مقررہ کے اس کو خداوند گا۔ دے حکم کیا میں بارے تمہارے خداوند کہ گا سنوں میں اور ہو، کھڑے یہاں کہا، سے کی انسان کسی جو آدمی بھی کوئی کہو: سے اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور سے میں نسلوں والی آنے تمہاری یا ہو، پر سفر دور سے تم یا جائے، ہو ناپاک سبب کے جان وقت کے شام گا۔ منائے فسح کو تاریخ چودھویں کی مہینے دوسرے لیے کے خداوند وہ ہو، وہ گے۔ کھائیں اسے وہ ساتھ کے بوٹیوں جڑی کڑوی اور روٹی خمیری بے گے، کریں اسے وہ گے، توڑیں نہیں ہڈی کوئی کی اس اور گے، چھوڑیں نہیں کچھ تک صبح سے میں اس ہو، نہ پر سفر دور اور ہو پاک آدمی جو اور گے۔ کریں ادا اسے مطابق کے قانون کے فسح گا، جائے دیا کاٹ سے قوم اپنی شخص وہ تو رہے، ناکام میں منائے فسح بھی پھر اور گناہ اپنا آدمی وہ کیا؛ نہیں پیش پر وقت مقررہ کے اس تحفہ کا خداوند نے اس کیونکہ فسح لیے کے خداوند اور آنے پاس تمہارے میں زمین تمہاری پردیسی کوئی اگر گا۔ اٹھائے اور لیے تمہارے گا۔ منائے اسے مطابق کے ترتیب کی اس اور قانون کے فسح وہ تو منائے، ہوگا۔ قانون ہی ایک لیے کے دیسی کے زمین اور لیے کے پردیسی

اور لیا، ڈھانپ کو گھر کے گواہی یعنی کو، خیمہ نے بادل گیا، کیا کھڑا خیمہ دن جس اور کو دن بادل تھا، ہوتا مسلسل طرح اس ربی۔ تک صبح شکل سی کی آگ پر خیمہ کو شام کے اس اور گیا، اوپر سے خیمہ بادل جب اور شکل۔ کی آگ کو رات اور تھا، ڈھانپتا اُسے ڈالے۔ ڈیرے نے اسرائیل بنی وہاں ٹھہرا، بادل جگہ جس اور ہوئے، روانہ اسرائیل بنی بعد ہوں روانہ سے حکم کے خداوند اور گے، لگائیں خیمہ اسرائیل بنی سے حکم کے خداوند جب اور گے۔ لگائیں خیمہ اسرائیل بنی ہے، کرتا سایہ پر خیمے بادل میں جن دن تمام گے، کوچ اور گے کریں داری پہرہ کی خدا اسرائیل بنی تو رہے ٹھہرا دن زیادہ پر خیمے بادل کی رب تو گا، رہے چھایا پر خیمہ تک دنوں کئی بادل جب کہ ہوگا ایسا اور گے۔ کریں نہیں

بادل جب ہوگا ایسا اور گے۔ کریں کوچ سے حکم کے رب اور گے لگائیں خیمہ وہ سے آواز رات۔ یا ہو دن گے، کریں کوچ وہ تو جائے، اُٹھ کو صبح بادل اور رہے، تک صبح سے شام گے لگائیں خیمہ اسرائیل بنی تو رہے، بڑھتا ہوئے کرتے سایہ پر اس بادل دن کے مہینے جب نے انہوں گے، ہوں روانہ وہ ذریعے کے حکم کے خداوند کیونکہ گے۔ کریں نہیں کوچ اور رکھا۔محفوظ میں ہاتھ کے موسیٰ ذریعے کے حکم کے خداوند کو نگہبانی کی خداوند

۰۱

بنائے کر پیٹ انہیں تو بنا، نرسنگے دو کے چاندی لیے اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور میں ان تم اور گے۔ ہوں لیے کے اٹھانے کو خیموں اور بلانے کو جماعت لیے تیرے وہ اور گا، ایک لیکن اگر گی۔ جائے ہو جمع پر دروازے کے شہادت خیمہ جماعت تمام اور گے، پھونکو کر بجا بگل تم اور رہنما۔ کے اسرائیل حکمران، سب گے آئیں پاس تیرے تو بجائیں، نرسنگا بجاؤ نشان دوسرا تم اور ہیں۔ زن خیمہ میں مشرق جو گے ہوں روانہ وہ اور گے، دو اشارہ سمندر اور گے، بجاؤ نشان تیسرا تم اور گے، ہوں روانہ خیمے زن خیمہ میں جنوب اور گے، طرف کی شمال اور گے، بجاؤ نشان چوتھا تم اور گے، ہوں روانہ خیمے زن خیمہ پاس کے تم جب اور گے۔ بجائیں ساتھ کے نشان میں روانگی اپنی وہ گے، ہوں روانہ خیمے زن خیمہ کے بارون اور نہیں۔ ساتھ کے آواز خاص لیکن گے، بجاؤ نرسنگا تو کرو جمع کو جماعت قانون ابدی لیے تمہارے میں نسلوں تمہاری یہ اور گے، بجائیں نرسنگے ہیں کابن جو بیٹے تم اور نکلو، لیے کے جنگ خلاف کے دشمنوں مخالف اپنے میں زمین اپنی تم اگر ہوگا۔ بجائے سے دشمنوں اپنے تم اور گے، جاؤ کیے یاد سامنے کے خداوند تم تو بجاؤ، نرسنگے نئے تمہارے اور میں، عیدوں تمہاری اور میں، دنوں کے خوشی تمہاری اور گے۔ جاؤ قربانیوں کی نجات تمہاری اور پر، قربانیوں سوختنی گے بجاؤ نرسنگے تم میں، چاندوں

خدا تمہارا خداوند میں ہوگی، دہانی یاد سامنے کے خدا تمہارے لیے تمہارے یہ اور پر،
ہوں۔

خیمہ بادل کو، تاریخ بیسویں کی مہینے دوسرے میں، سال دوسرے کہ ہوا ایسا اور
روانہ میں سینا بیابان ساتھ کے سامان اپنے اسرائیل بنی اور گیا۔ اٹھ اوپر سے شہادت
ذریعے کے آواز کی خداوند پہلے نے انہوں اور ٹھہرا۔ میں فاران بیابان بادل اور ہوئے،
کیا۔ کوچ میں ہاتھ کے موسیٰ

ان اور ہوئی، روانہ ساتھ کے طاقت اپنی پہلے ترتیب کی گاہ خیمہ کی یہوداہ بیٹوں اور
نتن پر، طاقت کی قبیلے کے بیٹوں کے لشکار اور تھا۔ امیناداب بن ناحسون پر طاقت کی
وہ اور تھا۔ خیلون بن الیاب پر فوج کی قبیلے کے بیٹوں کے زبولون اور صوغر۔ بن ایل
اٹھانے خیمہ جو گے ہوں روانہ بیٹے کے مراری اور بیٹے کے جدسون اور گے، گرائیں خیمہ
ہیں۔ والے

کی ان اور اٹھایا، ساتھ کے طاقت اپنی کو ترتیب کی گاہ خیمہ کی روبن نے انہوں اور
بن ایل سلمیٰ پر فوج کی قبیلے کے بیٹوں کے شمعون اور تھا، سدیور بن الیصور پر طاقت
قہات اور تھا۔ راجوئیل بن الیساف پر فوج کی قبیلے کے بیٹوں کے جاد اور صوریشدائی۔
وہ کہ تک یہاں گے کریں کھڑا خیمہ اور گے، نکلیں ہوئے اٹھاتے چیزیں مقدس بیٹے کے
ان اور ہوگی، روانہ ساتھ کے فوج اپنی ترتیب کی گاہ خیمہ کی افرائم اور جائیں۔ پہنچ
ہوگا۔ ہود عمی بن الیشمع پر فوج کی

بیٹوں کے بنیامین اور صور۔ فدہ بن ایل جملی پر فوج کی قبیلے کے بیٹوں کے منسی اور
کی گاہ خیمہ کی دان بیٹوں وہ اور تھا۔ کا گدعون جو ابیدان پر طاقت کی قبیلے کے

پر طاقت کی ان اور ساتھ، کے طاقت اپنی آخری، میں گاہوں خیمہ سب گے، نکالیں ترتیب اور اخران۔ بن فجیئیل پر طاقت کی قبیلے کے بیٹوں کے اشیر اور آمیشدی۔ بن اخیعزر تھے، لشکر کے اسرائیل بنی یہ تھا۔ عینان بن اخیرع پر فوج کی قبیلے کے بیٹوں کے نفتالی کیا۔ کوچ ساتھ کے قوت اپنی نے انہوں اور

کی جگہ اُس ہم کہا: تھا، داماد کا موسیٰ جو کو، مدیانی رعوایل بن حوہاب نے موسیٰ اور گا۔ دوں تمہیں میں یہ تھا، کہا نے خداوند میں بارے کے جس ہیں رہے ہو روانہ طرف بارے کے اسرائیل نے خداوند کیونکہ گے، کریں بھلائی ساتھ تمہارے ہم اور آؤ، ساتھ ہمارے زمین اپنی بلکہ گا، جاؤں نہیں میں کہا، سے اس نے اس اور ہیں۔ فرمائی باتیں اچھی میں میں بیابان ساتھ ہمارے تو کیونکہ چھوڑ، نہ ہمیں کہا، اور گا۔ جاؤں پاس کے قوم اپنی اور بھی جتنی تو گے، چلو ساتھ ہمارے تم اگر کہ گا ہو ایسا اور ہوگا۔ بزرگ میں ہم تو اور تھا، گے۔ کریں بھلائی ساتھ تمہارے بھی ہم گا، فرمائے عطا ہمیں خداوند چیزیں اچھی

کا عہد کے خداوند اور کیا، سفر کا راہ کی دن تین سے پہاڑ کے خداوند نے انہوں اور جب اور کرے۔ تلاش گاہ آرام لیے کے ان تاکہ چلا آگے راہ کی دن تین پہلے سے ان صندوق جائیں، بکھر دشمن تیرے اور جاگ، خداوند اے کہا، نے موسیٰ تو تھا جاتا اٹھایا صندوق خداوند، اے کہا، نے اس وقت کے آرام اور جائیں۔ بھاگ سب والے کرنے نفرت سے تجھ سایہ پر ان وقت کے دن بادل اور آ۔ واپس طرف کی لوگوں لاکھوں اور ہزاروں کے اسرائیل تھے۔ ہوتے روانہ سے گاہ خیمہ وہ جب رہا، کرتا

سے غضب اور سنا، نے خداوند اور تھے، رہے بڑبڑا سے برائی سامنے کے خداوند لوگ اور حصہ کوئی کا گاہ خیمہ اور اٹھی، بھڑک آگ سے طرف کی خداوند میں ان اور ہوا، غصہ آگ اور کی، دعا سے خداوند نے موسیٰ اور پکارا، طرف کی موسیٰ نے لوگوں اور گیا۔ نگل میں اُن سے طرف کی خداوند کیونکہ گیا، رکھا آتشزدگی نام کا جگہ اُس اور گئی۔ ہو بند روئے کر بیٹھ اور کی، خوابش تھا، میں ان جو گروہ مخلوط وہ اور تھی۔ گئی بھڑکائی آگ کو مچھلیوں ان ہم گا؟ کھلائے گوشت ہمیں کون کہا، نے انہوں اور بھی، اسرائیل بنی اور اور گندنے، اور خربوزے، اور ککڑیاں، اور تھے، کھاتے مفت میں مصر ہم جو ہیں کرتے یاد کے مَن سامنے کے آنکھوں ہماری ہے، گئی ہو خشک بالکل جان ہماری اب لہسن۔ اور پیاز، شکل کی برف شکل کی اس اور ہے، جیسا بیج کے دھنیے مَن لیکن ہے۔ نہیں کچھ سوا اور تھے، پیستے میں چکی اسے اور تھے، کرتے جمع ہوئے کرتے سفر لوگ اور ہے۔ جیسی اور تھے، بناتے ٹکیاں سے اس اور تھے، ابالتے میں ہنڈیا اسے اور تھے، کوٹتے میں اوکھلی من تو تھی، اترتی پر گاہ خیمہ اوس کو رات جب اور تھا۔ جیسا ٹکیا کی تیل ذائقہ کا اس تھا۔ اترتا پر اس

اور پر، دروازے اپنے ایک ہر مطابق، کے قبیلوں کے ان سنا، ہوئے روتے کو ان نے موسیٰ اور نے موسیٰ اور تھا۔ برا یہ سامنے کے موسیٰ اور ہوا، غضبناک سے غضب بہت خداوند فضل کیوں سامنے تیرے نے میں اور ستایا، کیوں کو بندے اپنے نے تو کہا، سے خداوند پیٹ کو لوگوں سب ان نے میں کیا دیا؟ ڈال پر مجھ بوجھ کا قوم اس نے تو کہ پایا نہیں لے، میں گود اپنی کو اس ہے، کہتا سے مجھ ٹو کہ دیا؟ جنم انہیں نے میں یا لیا، میں دادا باپ کے اُن نے ٹو کی جس میں زمین اُس ہے، اٹھاتی کو بچے پیتے دودھ دایہ جیسے کیونکہ دوں؟ کو لوگوں تمام ان کہ ہے گوشت سے کہاں پاس میرے تھی؟ کھائی قسم سے اس اکیلا میں کھائیں۔ ہم تاکہ دے گوشت ہمیں ہیں، کہتے اور ہیں روتے سامنے میرے وہ میرے تو اگر ہے۔ بھاری بہت لیے میرے بات یہ کیونکہ گا، سکوں کر نہیں برداشت کو قوم

اپنی میں تاکہ ہو، رحمت تیری پر مجھ اگر دے، کر ہلاک مجھے تو ہے، کرتا ہی ایسا ساتھ دیکھوں۔ نہ مصیبت

کر، جمع مرد ستر سے میں بزرگوں کے اسرائیل لیے میرے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور کے گواہی کو ان تو اور ہیں، کاتب اور بزرگ کے لوگوں یہ کہ ہے جانتا خود تو کو جن گا آؤں نیچے میں اور گے۔ ہوں کھڑے ساتھ تیرے وہاں وہ اور گا، جائے لے طرف کی خیمہ رکھوں پر ان اور گا، ہٹاؤں بے پر تجھ جو سے روح اس اور گا، بولوں ساتھ تیرے وہاں اور گا۔ اٹھائے نہیں خود اکیلا تو اور گے، کریں مدد میں بوجھ کے لوگوں ساتھ تیرے وہ اور گا، کیونکہ گے، کھاؤ گوشت تم اور کرو، پاک لیے کے کل کو آپ اپنے گے، کہو سے لوگوں تم اور لیے ہمارے کیونکہ گا؟ کھلائے کون گوشت ہمیں ہوئے، کہتے یہ روئے، سامنے کے خداوند تم تم گے۔ کھاؤ گوشت تم اور گا، دے کو کھانے گوشت تمہیں خداوند اور تھا، اچھا میں مصر کھاتے تک مہینے ایک تم دن، بیس نہ دن، دس نہ دن، پانچ نہ دو، نہ گے، کھاؤ نہیں دن ایک نے تم کیونکہ جائے، بن متلی لیے تمہارے اور نکلے، سے ناک تمہاری وہ کہ تک یہاں گے، ربو مصر ہم کہا، ہوئے روتے سامنے کے اس نے تم اور ہے، میں تم جو کی نافرمانی کی خداوند کے ان میں میں جن ہیں لوگ فوجی پیادہ ہزار سو چھ کہا، نے موسیٰ اور نکلے؟ کیوں سے تک مہینہ ایک وہ اور گا، دوں گوشت لیے کے کھانے کو ان میں کہا، نے تو اور ہوں، ساتھ ہوں کافی لیے کے ان یہ اور گی جائیں کی ذبح لیے کے ان گائیں اور بھیڑیں کیا گے۔ کھائیں ہوں کافی لیے کے ان یہ اور گی جائیں کی جمع لیے کے ان مچھلیاں تمام کی سمندر یا گی؟ گا لے جان تو اب ہوگا؟ نہیں کافی ہاتھ کا خداوند کیا کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گی؟ نہیں۔ یا ہوگا پورا پر تجھ کلام میرا آیا کہ

کے لوگوں نے اس اور کہے، الفاظ کے خداوند سے لوگوں نے اس اور گیا، باہر موسیٰ اور اور کیا۔ کھڑا گرد کے خیمے انہیں نے اس اور کیا، جمع کو مردوں ستر سے میں بزرگوں

مردوں بزرگ ستر کر لے روح سے پر اُس اور بولا، سے اُس اور آیا، نیچے میں بادل خداوند دو اور کیا۔ نہیں دوبارہ پھر اور کی، نبوت نے انہوں تو ٹھہری، پر اُن روح جب اور رکھا، پر پر ان اور تھا، موداد نام کا دوسرے اور تھا الداد نام کا ایک گئے، رہ میں گاہ خیمہ آدمی خیمہ اور آئے، نہیں طرف کی خیمہ اور تھے، سے میں لوگوں ہوئے لکھے یہ اور ٹھہری، روح ایلداد کہا، اور دی اطلاع کو موسیٰ اور آیا ہوا دوڑتا آدمی جوان وہ اور کی۔ نبوت میں گاہ کھڑا پاس کے موسیٰ جو نے، نون بن یشوع اور ہیں۔ رہے کر نبوت میں گاہ خیمہ میداد اور اور دیجیے۔ روک انہیں موسیٰ، آقا میرے اے کہا، ہوئے دیتے جواب تھا، چنیدہ اور تھا لوگ سب کے خداوند کہ کاش ہو؟ کرتے رشک خاطر میری تم کیا کہا، سے اس نے موسیٰ اور خود گیا، میں کیمپ موسیٰ اور فرماتا! نازل پر ان روح اپنا خداوند جب ہوتے، نبی بزرگ۔ کے اسرائیل

انہیں اور لائی، پار کر لے بٹیریں سے سمندر اور نکلی، روح ایک سے طرف کی خداوند اور کے گاہ خیمہ سے، یہاں راہ کی دن ایک اور سے، یہاں راہ کی دن ایک دیا، ڈال پر گاہ خیمہ پورا اگلا اور رات، پوری اور دن، پورا کر اٹھ لوگ اور اونچی۔ ہاتھ دو تقریباً سے زمین گرد، اور کیے، جمع پیمانے دس نے اُس کیا جمع کم سے سب نے جس رہے، کرتے جمع بٹیریں دن دانتوں کے ان ابھی گوشت کیا۔ خشک اُنہیں طرف چاروں کے گاہ خیمہ لیے اپنے نے اُنہوں کو لوگوں نے خداوند اور ہوا، غصہ پر لوگوں خداوند اور پہلے، سے ہونے ختم تھا، میں انہوں وہاں کیونکہ گیا، رکھا کی خواہش قبریں نام کا جگہ اُس اور ماری۔ ضرب بڑی بہت نے لوگوں سے خواہشات قبروں تھی۔ کی خواہش نے جنہوں کیا دفن کو لوگوں اُن نے ٹھہرے۔ میں اسیروت لوگ اور کیا، کوچ طرف کی اسیروت

جو سے وجہ کی عورت حبشی اُس کی، بات خلاف کے موسیٰ نے بارون اور مریم اور کہا، نے انہوں اور تھی۔ کی شادی سے عورت حبشی ایک نے اُس کیونکہ تھی، لی نے موسیٰ اور کی؟ نہیں بات بھی سے ہم نے اُس کیا ہے؟ کی بات ہی سے موسیٰ صرف نے خداوند کیا اور تھا۔ حلیم زیادہ بہت تھے، پر زمین جو سے لوگوں تمام موسیٰ اور سنا۔ نے خداوند آؤ۔ نکل میں شہادت خیمہ تینوں تم کہا، سے مریم اور بارون اور موسیٰ فوراً نے خداوند گواہی اور اترا، میں ستون کے بادل خداوند اور نکلے، میں خیمے کے گواہی تینوں وہ اور اُس اور نکلے۔ دونوں اور گئے، بلائے مریم اور بارون اور ہوا، کھڑا پر دروازے کے خیمے کے میں رویا میں تو ہو، لیے کے خداوند نبی کوئی تمہارا اگر سنو، الفاظ میرے کہا، سے اُن نے وہ نہیں، ایسا موسیٰ خادم میرا گا۔ کروں بات سے اُس میں خواب اور گا، ہوں ظاہر پر اُس اور میں، صورت گا، کروں بات سے اُس میں منہ بہ منہ ہے۔ وفادار میں گھر پورے میرے میرے ڈرے نہیں کیوں تم اور دیکھا، جلال کا خداوند نے اُس اور نہیں، ذریعے کے پہیلیوں اور گیا۔ چلا وہ اور ہوا، نازل پر اُن غضب کا خداوند اور سے؟ بولنے خلاف کے موسیٰ خادم بارون اور تھی، گئی ہو کوڑھی طرح کی برف مریم دیکھو اور گیا، ہٹ سے خیمے بادل وہ آقا، اے کہا، سے موسیٰ نے بارون اور تھی۔ کوڑھی وہ دیکھو اور دیکھا، طرف کی مریم نے کے موت وہ ہے۔ کیا گناہ میں نادانی نے ہم کیونکہ ڈالیں، نہ گناہ پر ہم ہوں، کرتا التجا میں آدھا کا گوشت کے اس اور ہے، نکلتا سے رحم کے ماں جو اسقاط جیسے جائے، ہو نہ برابر التجا سے تجھ میں خدا، اے کہا: کر پکار طرف کی رب نے موسیٰ اور ہے۔ جاتا کھا حصہ پر چہرے کے اس باپ کا اس اگر کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور دے۔ شفا کو اس ہوں، کرتا رکھا الگ باہر سے گاہ خیمہ دن سات اسے ہوتی؟ نہ شرمندہ دن سات وہ کیا تو دیتا تھوک ہوگی۔ داخل وہ بعد کے اس اور جائے،

ہوئے نہیں روانہ لوگ اور گیا، دیا کر الگ لیے کے دن سات باہر سے گاہ خیمہ کو مریم اور گئی۔ ہو نہ پاک مریم تک جب

میں بیابان کے فاران نے انہوں اور کیا، کوچ سے اسیروت نے لوگوں بعد کے باتوں ان اور لگائے۔ خیمے

۳۱

کی زمین کی کنعانیوں وہ اور بھیج، آدمی لیے اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور ایک ایک سے قبیلے ہر ہوں، دیتا میں قبضے کو اسرائیل بنی میں جو کریں، جاسوسی سردار۔ ایک ہر سے میں ان گے، بھیجو کو ان تم مطابق، کے خاندانوں آبائی اپنے آدمی،

سب یہ بھیجا، ذریعے کے آواز کی خداوند سے بیابان کے فاران انہیں نے موسیٰ اور بن سموئیل کے: روبن قبیلہ ہیں، نام کے ان یہ اور تھے۔ مرد سردار کے بیٹوں کے اسرائیل سے، إساکار قبیلہ یفنه۔ بن کالب کا، یہوداہ قبیلہ سوری۔ بن سفت سے، شمعون قبیلہ زکور۔ رافو۔ بن فطلی سے میں بنیامین قبیلہ نون۔ بن ہوسیع کا، افرائیم قبیلہ یوسف۔ بن إگال بن جدی کے، منسی سے میں اولاد کی یوسف قبیلہ سودی۔ بن ایل گدی سے زبولون قبیلہ قبیلہ میکائیل۔ بن ستھور سے، اشیر قبیلہ جملی۔ بن ایل عمی سے، دان قبیلہ سوسی۔ جن ہیں نام کے مردوں ان یہ ماکی۔ بن ایل گودی سے، گاد قبیلہ سبی۔ بن نبی سے، نفتالی نام کا نون بن ہوشع نے موسیٰ اور بھیجا، لیے کے کرنے جاسوسی کی زمین نے موسیٰ کو رکھا۔ یسوع

اس کہا، سے ان اور بھیجا، لیے کے کرنے جاسوسی کی زمین کی کنعان کو ان نے موسیٰ اور وہ اور ہے، کیسی زمین کہ گے دیکھو تم اور گے، چڑھو پر پہاڑ تم اور چڑھو، میں بیابان یا ہیں تھوڑے وہ آیا اور کمزور، یا ہیں مضبوط وہ آیا کہ ہیں، ہوئے بسے پر اس جو لوگ

شہر وہ اور بری، یا بے اچھی کیا ہیں، بستے لوگ یہ میں جس بے کیسی زمین وہ اور بہت۔
 بے، کیسی زمین یہ اور فصیل۔ بے یا ہیں والے فصیل کیا ہیں، ربتے یہ میں جن ہیں کیسے
 پھل کے زمین تم کر رہ قدم ثابت اور نہیں، یا ہیں درخت میں اس اگر بنجر، یا بے زرخیز
 رو۔پیش کے انگور تھے، دن کے بہار دن وہ اور گے۔ کرو حاصل

جو تک، رحوب کر لے سے سین صحرائے کی، جاسوسی کی زمین نے انہوں کر جا اوپر اور
 تک حبرون اور گئے، اوپر سے راستے کے بیابان وہ اور تھے۔ والے ہونے داخل میں حمات
 اور تھیں، نسلیں کی عناق جو تھے، تھلمی اور سسی، اور اخیمان، وہاں اور گئے، چلے
 وادی کی گچھے کے انگور وہ اور تھا۔ ہوا تعمیر پہلے سال سات سے تانیس کے مصر حبرون
 کا انگور اور شاخ ایک سے وہاں نے انہوں اور کی، جاسوسی کی اس نے انہوں اور آئے، تک
 بھی انجیر اور انار اور اٹھایا، پر ڈنڈوں اسے نے انہوں اور تھا، پر اس جو کاٹا گچھا ایک
 کی خوشے کے انگور اس رکھا، خوشہ کا انگور وادی نام کا جگہ اس نے انہوں اور لائے۔
 کے کر تلاش کی زمین سے وہاں وہ اور تھا۔ کاٹا سے وہاں نے اسرائیل بنی جسے سے وجہ
 لوٹے۔ واپس بعد کے دن چالیس

آئے، پاس کے جماعت تمام کی اسرائیل بنی اور پاس کے ہارون اور موسیٰ کر جا وہ اور
 انہوں اور دیا، جواب کو جماعت تمام اور کو ان نے انہوں اور کو، قادم میں فاران بیابان
 میں جس آئے میں زمین اس ہم کہا، اور کیا بیان اسے نے انہوں اور دکھایا۔ پھل کا زمین نے
 پھل کا اس یہ اور ہے، بہتی سے شہد اور دودھ جو زمین ایسی ایک تھا، بھیجا ہمیں نے آپ
 بند فصیل اور بند قلعہ شہر اور ہے، دلیر بے ہوئی بستی پر اس جو قوم وہ کہ یہ لیکن ہے۔
 زمین کی جنوب عمالیق اور دیکھا۔ کو نسل کی عناق وہاں نے ہم اور ہیں، بڑے بہت اور
 اور ہیں، بستے میں علاقے پہاڑی اموری اور یبوسی، اور جوئی، اور جٹی، اور ہے، بستا میں
 موسیٰ کو لوگوں نے کالیب اور ہے۔ بستا پاس کے یردن دریائے اور پاس کے سمندر کنعانی

گے، کریں قبضہ پر اس کر جا اوپر ہم بلکہ نہیں، کہا، سے اس اور کرایا، خاموش طرف کی اور گے۔ ہوں قادر اور طاقتور میں مقابلے کے ان ہم کیونکہ گے، لیں وراثت کی اس ہم اور اس ہم کیونکہ جاتے، نہیں اوپر ہم کہا، نے انہوں تھے، گئے اوپر ساتھ کے اس جو لوگ وہ نے انہوں اور ہے۔ طاقتور زیادہ سے ہم وہ کیونکہ ہیں، نہیں قادر کے جانے طرف کی قوم انہوں کی جس کی پیش سامنے کے اسرائیل بنی بات انگیز حیرت میں بارے کے زمین اس گزرے، لیے کے کرنے جاسوسی ہم سے میں زمین جس ہوئے: کہتے تھی، کی جاسوسی نے دیکھا، میں اس نے ہم جنہیں لوگ تمام اور ہے، والی جانے نگل کو باشندوں اپنے زمین وہ کے ان ہم اور تھا، دیکھا کو دیوقامتوں وہاں نے ہم اور تھے۔ آدمی کے قد لمبے بہت وہ تھے۔ طرح اسی سامنے کے ان ہم بلکہ تھے، طرح کی ٹڈیوں سامنے

۴۱

اسرائیل بنی تمام اور رہے۔ روتے رات پوری اُس لوگ اور کی، بلند آواز نے جماعت تمام اور کی مصر ہم کاش کہا، سے ان نے جماعت ساری اور تھے، رہے بڑبڑا پر ہارون اور موسیٰ زمین اس کو ہم خداوند اور ہوتے، گئے مر ہم اگر میں بیابان اس یا ہوتے، گئے مر میں زمین اب گے، ہوں میں لوٹ بچے اور عورتیں ہماری جائیں؟ گر میں جنگ کہ ہے رہا لا کیوں میں اور کریں مقرر رہنما ایک ہم کہا، سے دوسرے ایک نے انہوں اور ہے۔ بہتر لوٹنا کو مصر لہذا بل کے منہ سامنے کے اسرائیل بنی جماعت تمام ہارون اور موسیٰ اور چلیں۔ لوٹ کو مصر گرے۔

تھے، سے میں والوں کرنے جاسوسی کی زمین جو نے، یفنے بن کالیب اور نون بن یشوع کا جس زمین وہ کہا، سے جماعت تمام کی اسرائیل بنی نے انہوں اور دیے۔ پہاڑ کپڑے اپنے

لے میں زمین اس ہمیں تو ہے، چنتا ہمیں خداوند اگر ہے۔ اچھی ہی بہت ہے، لیا جائزہ نے ہم سے خداوند لیکن ہے۔ بہتی سے شہد اور دودھ جو زمین وہ گا، دے ہمیں اسے اور گا، جائے کیونکہ ہیں، کھانا لیے تمہارے وہ کیونکہ ڈرو، نہ سے لوگوں کے زمین تم اور بنو، نہ باغی ڈرو۔ نہ سے ان ہے، ساتھ ہمارے خداوند اور ہے، رہا جاتا وقت کا ان

بادل جلال کا خداوند اور کریں، سنگسار سے پتھروں انہیں کہ کہا نے جماعت تمام اور کب کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور ہوا۔ ظاہر کو اسرائیل بنی تمام پر شہادت خیمہ میں ان گے، لائیں نہیں ایمان پر مجھ وہ تک کب اور گے؟ ریں دلاتے غصہ مجھے لوگ یہ تک اور گا ماروں سے موت انہیں میں کیے؟ ظاہر میں ان نے میں جو باوجود کے نشانیوں تمام سے اس گا، بناؤں قوم بڑی ایک کو گھرانے کے باپ تیرے اور تجھے اور گا، کروں تباہ انہیں سے طاقت اپنی نے تو کہ گا سنے مصر اور کہا، سے خداوند نے موسیٰ اور بڑی۔ زیادہ کہیں کہ بے سنا نے لوگوں سب والے رہنے پر زمین اس لیکن لایا۔ باہر سے میں ان کو لوگوں ان خداوند، اے بے جاتا دیکھا کر ملا آنکھیں سے آنکھوں جو ہے، میں قوم اس تو خداوند، اے چلتا آگے کے ان میں ستون کے بادل وقت کے دن تو اور ہے، رہتا کھڑا پر ان بادل تیرا اور دو کر تباہ طرح کی آدمی ایک کو قوم اس تم اور میں۔ ستون کے آگ وقت کے رات اور ہے، خداوند کہ لیے اس ہوئے، کہتے یہ گی، کہیں بے سنا نام تیرا نے جنہوں قومیں وہ اور گے، تھی، کھائی قسم سے اُن نے اُس کی جس تھا نہ قابل کے لانے میں زمین اُس کو قوم اس جس جائے، کی بلند قوت تیری خداوند، اے اب اور دیا۔ کر ہلاک میں بیابان کو اُن نے اُس سچا، اور زیادہ، بہت میں رحم اور ہے، صابر خداوند ہوئے، کہتے یہ تھا، کہا نے تو طرح نہیں پاک کو قصوروار سے پاکیزگی اور ہے، کرتا دور گناہ اور ناانصافیاں اور بے قانونیاں کو گناہ کے قوم اس ہے۔ لوٹاتا تک نسل چوتھی اور تیسری پر اولاد گناہ کے باپوں گا، کرے پر ان تک اب کر لے سے مصر تو کہ جیسا دے، کر معاف مطابق کے رحمت عظیم اپنی ہے۔ رہا مہربان

میں لیکن ہوں۔ مہربان پر ان مطابق کے کلام تیرے میں کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور تمام کہ گا۔ دے بھر کو زمین تمام جلال کا خداوند اور ہے، زندہ نام میرا اور ہوں زندہ اور کیں، میں بیابان اور میں مصر نے میں جو نشانیاں وہ اور دیکھا، جلال میرا نے مردوں نہیں کو زمین اُس وہ یقیناً سنی، نہیں آواز میری اور آزمایا، بار دسویں مجھے نے انہوں جو بچے کے اُن لیکن تھی، کھائی قسم سے دادا باپ کے اُن نے میں کی جس گے دیکھیں میں کو ان کار، ناتجربہ چھوٹا ہر جانتے، نہیں بدی اور نیکی جتنے ہیں، ساتھ میرے یہاں لیکن گے۔ دیکھیں نہیں اُسے وہ دلایا، غصہ مجھے نے جنہوں سب لیکن گا، دوں زمین وہ اس میں کی، پیروی میری نے اس اور ہے، میں اس روح دوسری کیونکہ کالیب، خادم میرا وراثت کو اس اولاد کی اس اور ہوا، داخل وہاں وہ میں جس گا لاؤں میں زمین اس کو طرف کی بیابان اور مڑو تم کل ہیں، رہتے میں وادی کنعانی اور عمالیق اور گی۔ لے میں سے۔ راستے کے سمندر سرخ جاؤ، ہو روانہ

جو کو؟ جماعت بری اس تک کب ہوئے، فرماتے کہا، سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور بارے تمہارے نے انہوں جو بڑبڑاہٹ کی اسرائیل بنی ہیں، بڑبڑاتے سامنے میرے خود وہ یقیناً ہے، فرماتا خداوند ہوں، زندہ میں کہا، سے ان نے میں ہے۔ لی سن نے میں کی، میں اس گا۔ کروں ساتھ تمہارے میں طرح اسی ہے، کہا میں کانوں میرے نے تم طرح جس لوگ ہوئے گئے تمہارے اور جماعت، تمام تمہاری اور گے، گریں اعضاء تمہارے میں بیابان میں زمین اُس تم اگر بڑبڑایا۔ پر مجھ نے جنہوں والے، عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس بن کالیب سوائے بساؤں، پر اُس کو تم کہ تھا پھیلایا ہاتھ اپنا نے میں پر جس گے ہو داخل میں لوٹ کہ تھا کہا نے تم میں بارے کے جن بچے وہ اور کے۔ نون بن یشوع اور کے، یفنے جس گے پائیں میراث کی زمین اس وہ اور گا، جاؤں لے میں زمین اس انہیں میں گے، ہوں چالیس بیٹے تمہارے اور گے۔ گریں میں بیابان اس اعضاء تمہارے اور تھے۔ گئے پھر تم سے کہ تک یہاں گے، اٹھائیں بوجھ کا زنا تمہارے اور گے، پھر اس آوارہ میں بیابان تک سال

کی زمین نے تم جتنے مطابق کے تعداد کی دنوں جائیں۔ ہو فنا میں بیابان اعضاء تمہارے تک سال چالیس کو گناہوں اپنے تم سال، ایک بدلے کے دن ہر دن، چالیس کی، جاسوسی اس میں یقیناً کہا، نے خداوند میں گے۔ لو جان کو غضب کے قہر میرے تم اور گے، اٹھاؤ وہ میں بیابان اس ہے، ہوئی جمع خلاف میرے جو گا کروں ایسا ساتھ کے جماعت بری گے۔ جائیں مر وہاں اور گے جائیں ہو ختم

کے جماعت کر آ تھا، بھیجا لیے کے کرنے جاسوسی کی زمین نے موسیٰ کو جن لوگ وہ اور مر لوگ وہ اور نکالیں باتیں بری میں بارے کے زمین تاکہ بڑبڑائے میں بارے کے اس سامنے یسوع اور میں۔ وبا سامنے کے خداوند تھی، بولی برائی میں بارے کے زمین نے جنہوں گئے گئے کرنے جاسوسی کی زمین جو رہے زندہ سے میں آدمیوں ان یفنه بن کالیب اور نون بن کیا۔ ماتم بہت نے لوگوں اور کہیں، سے اسرائیل بنی تمام باتیں یہ نے موسیٰ اور تھے۔

جگہ اُس ہم دیکھو، لگے، کہنے اور گئے چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ وہ کر اٹھ سویرے صبح اور تم کہا، نے موسیٰ اور ہے۔ کیا گناہ نے ہم کیونکہ فرمائی، نے خداوند جو گے چڑھیں پر اوپر ہوگا۔ نہیں کامیاب لیے تمہارے یہ ہو؟ کرتے ورزی خلاف کی کلام کے خداوند کیوں جاؤ گر سامنے کے دشمنوں اپنے تم اور ہے، نہیں ساتھ تمہارے خداوند کیونکہ جاؤ، مت اس گے، گرو سے تلوار تم اور ہیں، سامنے تمہارے وہاں کنعانی اور عمالیقی کیونکہ گے۔ ہوگا۔ نہیں ساتھ تمہارے خداوند اور گئے، پھر ہوئے کرتے نافرمانی کی خداوند تم کہ لیے صندوق کا عہد کے خداوند لیکن گئے، چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ وہ ہوئے، کرتے زبردستی اور تھے رہتے میں پہاڑ اُس جو کنعانی اور عمالیق اور بلے۔ نہیں سے گاہ خیمہ موسیٰ اور میں گاہ خیمہ اور رہے، کاٹتے تک حرمہ کو اُن اور دیا، پھیر کو اُن نے اُنہوں اور آئے، نیچے پھرے۔ واپس

کہو سے ان تم اور کرو، بات سے اسرائیل بنی ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور خداوند تم اور ہوں، دیتا کو تم میں جو ہو داخل میں زمین کی رہائش اپنی تم جب گے، کے کرنے پوری منت قربانی، یا قربانی سوختنی مکمل گے، کرو قربانیاں سوختنی لیے کے کرنے پیدا مہک کی خوشبو لیے کے خداوند میں تہواروں اپنے یا پر، طور رضاکارانہ یا لیے، کو خداوند تحفہ اپنا شخص جو اور سے۔ میں بھیڑوں یا ہو سے میں بیلوں خواہ لیے، کے بین چوتھائی اور ہو، حصہ دسواں کا ایفہ ایک جو گا، لائے قربانی کی میدہ وہ کرے، پیش یا پر قربانی سوختنی تم حصہ چوتھا کا بین لیے کے نذر کو مے اور ہو۔ گیا ملایا میں تیل کے خداوند نذرانہ کا مہک کی خوشبو گے، کرو اتنا تم لیے کے برے ایک گے، کرو پر قربانی کا میدہ تم تو کرو، پیش میں ذبیحہ یا قربانی سوختنی کو مینڈھے تم جب اور لیے۔ کا شراب اور گے۔ کرو تیار حصہ، تیسرا کا بین ہوا، ملایا میں تیل حصے دسواں دو ذبیحہ کرو پیش پر طور کے مہک خوشبودار حضور کے خداوند لیے کے مشروب نذر حصہ تیسرا گے۔

کو خداوند یا لیے، کے کرنے پورا کو منت کرو ذبیحہ یا قربانی سوختنی سے بیلوں تم اگر حصے دسواں تین گا، لائے قربانی کی میدے پر بچھڑے وہ اور لیے کے قربانی کی سلامتی حصہ، آدھا کا بین لیے، کے مائع نذر کو شراب اور بین۔ آدھا ہو، گیا ملایا میں تیل جو لیے۔ کے خداوند قربانی والی مہک کی خوشبو

میں بھیڑوں لیے کے برے ایک یا لیے، کے مینڈھے ایک یا لیے، کے بچھڑے ایک ٹو طرح اس ساتھ کے ایک ہر طرح اسی کرو، یہ تم میں تعداد جتنی گا۔ کرے سے میں بکریوں یا سے

گے۔ کرو مطابق کے تعداد کی ان

نذرانے کے مہک کی خوشبو گا، کرے پیش چیزیں ایسی طرح اس شخص دیسی بر
تمہاری جو یا ہو، شامل ساتھ تمہارے میں ملک تمہارے اجنبی کوئی اگر لیے۔ کے خداوند
جس تو کرے، پیش نذرانہ خوشبودار لیے کے رب وہ اور ہو، درمیان تمہارے میں نسلوں
گی۔ کرے لیے کے رب بھی جماعت طرح اسی ہو، کرتے تم سے طریقے

ہیں، رہتے درمیان تمہارے جو گا ہو لیے کے پردیسیوں ان اور لیے تمہارے قانون ہی ایک
کے خداوند بھی پردیسی وہ ہی ویسے ہو، تم جیسے لیے، کے نسلوں تمہاری قانون ابدی
جو لیے کے اجنبی اُس اور لیے تمہارے گا ہو حق ایک اور گا ہو قانون ایک گا۔ ہو سامنے
ہے۔ رہتا درمیان تمہارے

تم جب گے: کہو سے ان تم اور کرو، بات سے اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور
روٹیاں کی زمین تم جب اور ہوں، رہا جا لے کو تم میں میں جس ہو داخل میں زمین اس
کو روٹی پھل۔ پہلا کا آئے اپنے گے، کرو الگ چڑھاوا اور نذرانہ لیے کے خداوند تو گے، کھاؤ
کرو الگ اسے تم طرح اسی نذرانہ، سے کھلیان جیسے گے، کرو الگ پر طور کے نذرانے تم
گے۔ دو نذرانہ کو خداوند میں نسلوں اپنی تم اور پھل، پہلے کے آئے تمہارے گے،

فرمائے سے موسیٰ نے خداوند جو مانو نہ کو احکام تمام ان اور کرو خطا تم بھی جب
نے خداوند جب سے دن اُس دیا، حکم سے ہاتھ کے موسیٰ تمہیں نے خداوند کہ جیسا
کی جماعت اگر کہ ہوگا ایسا اور میں۔ نسلوں تمہاری بعد کے اُس اور دیا حکم تمہیں
ایک سے میں مویشیوں جماعت تمام تو جائے، ہو بات کوئی پر طور نادانستہ سے آنکھوں
پیش میں قربانی سوختنی پر طور کے مہک کی خوشبو لیے کے خداوند بچھڑا عیب ہے

ایک سے میں بکریوں اور مطابق، کے ترتیب نذرانہ کا اس اور قربانی کی اس اور گی، کرے معاف انہیں اور گا، دے کفارہ لیے کے اسرائیل بنی جماعتِ تمام کابن اور لیے۔ کے گناہ بکرا لایا نذرانہ لیے کے خداوند تحفہ اپنا نے انہوں اور ہے، ارادی غیر یہ کیونکہ گا، جائے دیا کر بنی تمام اور متعلق۔ کے خطاؤں ارادی غیر اپنی سامنے، کے خداوند متعلق کے گناہ اپنے درمیان تمہارے جو کو اجنبی اُس اور گا، جائے کیا معاف مطابق کے جماعت کی اسرائیل تھا۔ نادانستہ لیے کے قوم تمام یہ کیونکہ ہے، رہتا

گا۔ لائے بکری کی سال ایک متعلق کے گناہ وہ تو کرے، گناہ نادانستہ جان ایک کوئی اگر اور بے کیا گناہ پر طور ارادی غیر نے جس گا دے کفارہ لیے کے شخص اُس کابن اور میں اسرائیل بنی جائے۔ دیا کفارہ لیے کے اُس تاکہ ہے، کیا گناہ نادانستہ سامنے کے خداوند نادانستہ کوئی جو ہوگا، قانون ہی ایک لیے کے اجنبی مقیم میں اُن اور دیسی والے رہنے کرے۔ کام

سے، میں مسافروں یا ہو سے میں دیسیوں وہ خواہ کرے، عمل ساتھ کے تکبر جان جو اور نے اُس کیونکہ گی۔ جائے دی کاٹ سے میں لوگوں اپنے جان وہ ہے، دلاتا غصہ کو خدا یہ جائے ڈالی کاٹ بالکل جان وہ ڈالا، توڑ کو احکام کے اُس اور جانا، حقیر کلام کا خداوند ہے۔ میں اُس گناہ کا اُس گی،

جمع لکڑیاں دن کے سبت کو آدمی ایک نے انہوں اور تھے، میں بیابان اسرائیل بنی اور اُسے وہ پایا، ہوئے کرتے جمع لکڑیاں دن کے سبت اُسے نے جنہوں اور پایا۔ ہوئے کرتے نے انہوں اور لائے۔ پاس کے جماعت تمام کی اسرائیل بنی اور پاس کے ہارون اور موسیٰ اور کریں۔ کیا ساتھ کے اُس کہ تھا کیا نہیں فیصلہ نے انہوں کیونکہ دیا، ڈال میں قید اُسے سے پتھروں اُسے جماعت تمام جائے، دیا مار ضرور آدمی وہ کہا، سے موسیٰ نے خداوند

اُسے نے جماعت تمام اور گئی، لے باہر سے گاہ خیمہ اُسے جماعت تمام اور کرے۔ سنگسار تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا، سنگسار سے پتھروں باہر سے گاہ خیمہ

کہے سے ان تو اور کر، بات سے اسرائیل بنی ہوئے، فرماتے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور تم اور میں، نسلوں اپنی بنائیں جہال پر کونوں کے کپڑوں اپنے لیے اپنے وہ اور گا، تم اور ہوگا، میں دھاگوں لیے تمہارے یہ اور گے۔ رکھو دھاگہ نیلا پر کونوں کے جہالروں گے، لاؤ بجا انہیں تم اور گے، کرو یاد کو احکام تمام کے خداوند تم اور گے، دیکھو انہیں میں جن گے جاؤ پھرائے نہیں پیچھے کے آنکھوں اپنی اور پیچھے کے خیالات اپنے تم اور تم اور کرو، عمل پر احکام تمام میرے اور کرو یاد تم تاکہ ہو، کرتے زنا پیچھے کے ان تم سے زمین کی مصر تمہیں جو ہوں خدا تمہارا خداوند میں گے۔ ہو مقدس لیے کے خدا اپنے ہوں۔ خدا تمہارا خداوند میں ہوں۔ خدا تمہارا تاکہ لایا، باہر

۶۱

بن فلت بن اون اور الیاب، بنی ابیرام اور داتن اور لاوی، بن قہات بن اضہار بن قورح اور سو دو کے اسرائیل بنی اور ہوئے، کھڑے اٹھ سامنے کے موسیٰ وہ اور کی۔ بات نے روبن اور موسیٰ وہ آدمی۔ نامور اور گئے، بلائے لیے کے مشورے سردار، کے جماعت آدمی، پچاس سب جماعت تمام کہ بے کافی لیے تمہارے کہا، نے انہوں اور ہوئے، جمع خلاف کے ہارون سرداری پر جماعت کی خداوند تم کیوں اور ہے، خداوند میں ان اور ہیں، مقدس سب کے ساری کی اس اور قورح نے اس اور پڑے۔ گر بل کے منہ کر سن نے موسیٰ اور ہو؟ کرتے لایا پاس اپنے کو مقدسوں اور بے پہچانا اور دیکھا کو لوگوں اپنے نے خدا کہا: سے جماعت لو، دان آگ لیے اپنے کرو، یہ بے۔ لایا پاس اپنے انہیں چنا، لیے اپنے نے اس کو جن اور ہے،

کے خداوند رکھو بخور پر ان اور رکھو، آگ پر ان اور جماعت ساری کی اس اور قورح اے تمہارے لاوی، بیٹو اے ہوگا، مقدس یہ ہے، چنا نے خداوند جسے آدمی وہ اور کل، سامنے یہ کیا سنو۔ بات میری بیٹو، کے لاوی اے کہا، سے قورح نے موسیٰ اور ہو۔ کافی لیے کیا، الگ سے جماعت کی اسرائیل کو تم نے اسرائیل خدائے کہ بے بات چھوٹی لیے تمہارے کے خیمہ اور کرو، ادا خدمات کی خیمہ کے خداوند تاکہ لایا قریب پاس اپنے کو تم اور یعنی کو، بھائیوں سب تیرے اور تجھے نے اس اور کرو؟ خدمت کی ان کر ہو حاضر سامنے اور تُو طرح اِس ہو؟ چاہتے بھی بننا کاہن تم اور لایا، قریب ساتھ اپنے کو، بیٹوں کے لاوی کے اُس ٹم کہ بے کون ہارون اور ہے، ہوئی جمع طرف کی خدا جو جماعت تمام تیری ہو؟ بڑبڑاتے خلاف

نے انہوں اور بھیجا، لیے کے بلانے تھے بیٹے کے الیاب جو کو ابیرام اور داتھن نے موسیٰ اور زمین ہوئی بہتی شہد اور دودھ ہمیں تو کہ بے بات چھوٹی یہ کیا جاتے۔ نہیں اوپر ہم کہا، ہے، حکمران تو کیا ہے؟ کرتا حکومت پر ہم تو اور ڈالے، مار میں بیابان ہمیں تاکہ لایا میں ہمیں نے تو کیا اور ہے، بہتی سے شہد اور دودھ جو لایا میں زمین اُس ہمیں نے تو کیا اور ہم گا؟ دے نکال آنکھیں کی لوگوں اُن تو کیا دی؟ میراث کی باغوں کے انگور اور کھیتوں پر قربانی کی ان کہا، سے خداوند اور ہوا، غمگین بہت موسیٰ اور گے۔ جائیں نہیں اوپر پر کسی سے میں ان نہ اور لی، نہیں چیز کوئی کی کسی سے میں ان نے میں دے، نہ توجہ خداوند جاؤ ہو تیار اور کر، مقدس کو جماعت اپنی کہا، سے قورح نے موسیٰ اور کیا۔ ظلم اور رکھو، بخور پر اُن اور لے، مجمر اپنا ایک ہر اور کل، وہ اور ہارون اور تو سامنے کے ایک ہر ہارون، اور تُو اور مجمر، سو دو اور پچاس لاؤ، مجمر اپنا ایک ہر سامنے کے خداوند مجمر۔ اپنا

اور ڈالی، خوشبو پر ان اور رکھی، آگ پر ان نے انہوں اور لیا، بخوردان اپنا نے ایک ہر اور

ساری اپنی نے قورح اور ہوئے۔ کھڑے پاس کے دروازوں کے شہادت خیمہ ہارون اور موسیٰ جلال کا خداوند اور کیا، جمع خلاف کے ان پاس کے دروازے کے شہادت خیمہ کو جماعت اس کو آپ اپنے کہا: سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور ہوا۔ ظاہر پر جماعت ساری وہ اور گا۔ دوں کر ختم میں بار ہی ایک انہیں میں اور کرو، الگ سے درمیان کے جماعت اگر خدا، کے جسموں تمام اور روحوں خدا، اے کہا، نے انہوں اور گرے، بل کے چہروں اپنے سے موسیٰ نے خداوند اور غضب؟ کا خداوند پر جماعت تمام کیا تو کیا، گناہ نے آدمی ایک جاؤ۔ ہٹ سے گرد کے جماعت کی قورح کہ ہوئے کہتے یہ کہو، سے جماعت کہا:

کے اس بزرگ سب کے اسرائیل اور گیا، طرف کی ابیرون اور داتھن اور اٹھا، موسیٰ اور جاؤ، ہو الگ سے خیموں کے آدمیوں سخت ان کہ کہا سے جماعت نے اُس اور گئے۔ ساتھ میں گناہ سارے کے اُن تم تاکہ چھوؤ، نہ کو چیز کسی سے میں اُس بے کا اُن کچھ جو اور اور داتن اور گئے، ہٹ سے گرد کے خیمے کے قورح وہ اور جاؤ۔ ہو نہ ہلاک ساتھ کے اُن بچے، کے ان اور بیویاں، کی ان اور تھے، کھڑے پر دروازوں کے خیموں اپنے اور نکلے ابیرام سامان۔ کا ان اور

لبے کے کرنے کام سب یہ مجھے نے خداوند کہ گے لو جان تم سے اس کہا، نے موسیٰ اور مطابق کے موت کی انسانوں تمام لوگ یہ اگر سے۔ طرف اپنی نے میں کہ نہ ہے، بھیجا مجھے نے خداوند تو ہو، مطابق کے جانچ کی انسانوں تمام بھی جانچ کی ان اگر اور مریں، جائے نکل انہیں کر کھول منہ اپنا زمین اور گا، دکھائے میں رویا خداوند لیکن بھیجا۔ نہیں زندہ وہ اور کو، سب بے کا ان کچھ جو اور کو، خیموں کے ان اور کو، گھروں کے ان اور گی، دلایا۔ غصہ کو خداوند نے لوگوں ان کہ گے لو جان تم اور گے، اتریں میں پاتال

اور گئی کھل زمین اور گئی۔ پھٹ زمین نیچے کے ان چکا، کہہ باتیں تمام یہ وہ ہی جیسے

تھے، ساتھ کے قورح جو کو لوگوں تمام ان اور کو، گھروں کے ان اور لیا، نکل انہیں نے اس نے زمین اور گئے، اتر میں پاتال تھے زندہ کے ان جتنے اور وہ اور کو۔ مویشیوں کے ان اور کے ان جو اسرائیل تمام اور گئے۔ ہو ہلاک سے درمیان کے جماعت وہ اور لیا، ڈھانپ انہیں نہ نکل بھی ہمیں زمین کہیں کہ تھے رہے کہ وہ کیونکہ بھاگے، سے آواز کی ان تھے، گر نکل کو آدمیوں سو دو اور پچاس ان نے اس اور نکلی، آگ سے طرف کی خداوند اور جائے۔ تھے۔ رہے کر پیش بخور جو لیا

۷۱

جلے دان آگ کے پیتل کہو، سے کابن ہارون بیٹے العازر اور کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور کے گنہگاروں ان کیونکہ دو، بکھیر وہاں کو آگ اجنبی اس اور لو، اٹھا سے درمیان کے ہوؤں کر بنا تختیاں ہوئی پیٹی کو ان اور تھا۔ گیا کیا مقدس میں جانوں کی ان کو دانوں آگ اور گئے، کیے پاک اور گئے کیے پیش سامنے کے خداوند وہ کیونکہ بنا، ڈھانپنا کا گاہ قربان کے کانسی وہ تھا، بیٹا کا کابن ہارون جو نے، العازر اور گئے۔ بن نشان لیے کے اسرائیل بنی ڈھانپنے کے گاہ قربان انہیں نے انہوں اور تھے، لائے نے لوگوں گئے جلائے جتنے لیے دان آگ سے نسل کی ہارون جو اجنبی کوئی تاکہ لیے، کے اسرائیل بنی یادگار کیا۔ شامل لیے کے نہ طرح کی جماعت کی اس اور قورح اور آئے، نہ رکھنے بخور سامنے کے خداوند ہے، نہیں تھا۔ کہا سے اس میں ہاتھ کے موسیٰ نے خداوند کہ جیسا ہو،

خداوند نے تم ہوئے، کہتے بڑبڑائے، خلاف کے ہارون اور موسیٰ دن اگلے اسرائیل بنی اور ہو جمع خلاف کے ہارون اور موسیٰ جماعت جب کہ ہوا ایسا اور ہے۔ ڈالا مار کو لوگوں کے کا خداوند اور لیا، ڈھانپ اسے نے بادل اور دوڑے، طرف کی گواہی خیمہ وہ تو تھی، رہی

نے خداوند اور ہوئے۔ داخل سامنے کے شہادت خیمہ ہارون اور موسیٰ اور ہوا۔ ظاہر جلال دم ایک انہیں میں اور جاؤ، نکل سے درمیان کے جماعت اس کہا: سے ہارون اور موسیٰ اور لو مجمر کہا، سے ہارون نے موسیٰ اور گرے۔ بل کے منہ اپنے وہ اور گا، دوں کر فنا میں جاؤ، لے میں گاہ خیمہ سے جلدی اور ڈالو، بخور پر اس اور رکھو، آگ سے گاہ قربان پر اس تباہ کو قوم ہے، چکا نکل غضب سے چہرے کے خداوند کیونکہ دو، کفارہ لیے کے ان اور اور تھا، کہا سے اس نے موسیٰ جیسا لیا ہی ویسا نے ہارون اور ہے۔ چکا ہو شروع کرنا ڈالا بخور نے اس اور تھی، چکی ہو شروع سے پہلے میں لوگوں وبا اور دوڑا، میں جماعت رُک وبا اور ہوا، کھڑا درمیان کے زندوں اور مُردوں وہ اور دیا۔ کفارہ لیے کے لوگوں اور کی قورح جو علاوہ کے مردوں ان ہوئے، سو سات ہزار چودہ والے مرنے میں وبا اور گئی۔ اور آیا، واپس پر دروازے کے شہادت خیمہ پاس کے موسیٰ ہارون اور تھے۔ مرے سے وجہ گئی۔ رک وبا

باپ لو، چھڑی ایک سے ان اور کرو، بات سے اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور گھرانوں کے دادا باپ کے ان سے، حکمرانوں تمام کے ان چھڑی، مطابق کے گھرانوں کے دادا لاوی نام کا ہارون اور لکھو۔ پر چھڑی کی اس نام کا ایک ہر اور چھڑیاں، بارہ مطابق، کے دیں وہ مطابق کے قبیلے کے گھرانوں آبائی کے ان ہے، چھڑی ایک کیونکہ لکھو، پر چھڑی کی آپ اپنے پر تم میں جہاں گے، رکھو سامنے کے شہادت میں، شہادت خیمہ اُنہیں تم اور گے۔ میں اور گی، اُگے چھڑی کی اس گا، چنوں میں کو آدمی جس اور گا۔ کروں ظاہر کو گا۔ کروں دور سے اپنے ہیں، کرتے پر تم وہ جو بڑیڑاٹ کی بیٹوں کے اسرائیل

ایک ہر دی، چھڑی اسے نے حاکموں تمام کے ان اور کی، بات سے اسرائیل بنی نے موسیٰ اور اور چھڑیاں، بارہ مطابق، کے گھرانوں آبائی کے ان مطابق، کے حاکم ہر چھڑی، ایک کو حاکم سامنے کے خداوند چھڑیاں نے موسیٰ اور تھی۔ درمیان کے چھڑیوں کی ان چھڑی کی ہارون

خیمے کے گواہی ہارون اور موسیٰ کہ ہوا ایسا دن اگلے اور دیں۔ رکھ میں خیمے کے گواہی اُس اور تھی، آئی اُگ لیے کے گھرانے کے لاوی لائھی کی ہارون دیکھو اور ہوئے، داخل میں کے خداوند لائھیاں تمام موسیٰ اور کیے۔ پیدا میوے اور کھلے، پھول اور نکالی، کونپل نے اپنی نے ایک ہر اور دیکھا، نے انہوں اور لایا، پاس کے بیٹوں تمام کے اسرائیل سے حضور لی۔ لے لائھی

کے رکھنے محفوظ سامنے کے گواہیوں کو لائھی کی ہارون کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور جائے، ہو بند سے مجھ بڑبڑاٹ کی ان اور نشانی، لیے کے بیٹوں کے نافرمانوں دو، رکھ لیے دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے ہارون اور موسیٰ اور مرے۔ نہ وہ اور ہیں، گئے ہو ختم ہم دیکھو، کہا، سے موسیٰ نے اسرائیل بنی اور کیا۔ ہی ایسا نے انہوں تھا، جاتا مر بے چھوتا کو خیمے کے خداوند جو وہ ہر ہیں۔ گئے ہو تباہ ہم ہیں، گئے ہو ہلاک ہم گئے؟ جائیں مر سب ہم میں آخر کیا ہے،

۸۱

چیزوں مقدس گھرانہ کا باپ تیرے اور بیٹے تیرے اور تو کہا: سے ہارون نے خداوند اور بھائیوں اپنے اور گے۔ اٹھاؤ گناہ کے کاہنیت تمہاری بیٹے تیرے اور تو اور گے، اٹھاؤ گناہ کے وہ اور جائیں، ملائے سے تجھ وہ اور لاؤ، پاس اپنے کو، قوم کی باپ اپنے لاوی، قبیلہ کو، اور رہیں۔ سامنے کے شہادت خیمہ ساتھ تیرے بیٹے تیرے اور تو اور کریں، خدمت تیری پاس، کے برتنوں مقدس لیکن گے۔ کریں نگہبانی کی خیمے اور گے، کریں نگہبانی تیری وہ ساتھ تمہارے وہ اور تم۔ نہ اور مرے یہ نہ تاکہ گے، آئیں نہیں پاس کے گاہ قربان اور خدمات تمام کی خیمے گے، کریں نگہبانی کی شہادت خیمہ وہ اور گے، جائیں کیے شامل

نگہبانی کی چیزوں مقدس تم اور گا۔ آئے نہیں پاس تمہارے اجنبی کوئی اور مطابق، کے میں اور ہوگا۔ نہیں غضب پر اسرائیل بنی اور گے، کرو نگہبانی کی گاہ قربان اور گے، کرو خداوند جو تحفہ ایک ہے، لیا سے درمیان کے اسرائیل بنی کو لاویوں بھائیوں تمہارے نے تمہارے بیٹے تمہارے اور تم اور دیں۔ انجام خدمات کی شہادت خیمہ تاکہ ہے، گیا دیا کو پردے اور مطابق، کے طریقوں تمام کے گاہ قربان گے، رکھو محفوظ کو کہانت اپنی ساتھ قریب اجنبی جو اور گے، دو انجام خدمات کی تحفے کے کہانت اپنی تم اور سے، اندر کے گا۔ جائے مر وہ گا آئے

ان بے دی حفاظت کی پھلوں پہلے تمہیں نے میں دیکھو اور کہا، سے ہارون نے خداوند اور نے میں ہیں۔ گئی دی مجھے سے طرف کی اسرائیل بنی جو سے میں چیزوں مقدس تمام اور ہے۔ قانون ابدی ایک یہ ہے، دیا پر طور کے انعام کو بیٹوں تیرے بعد تیرے اور تجھے یہ تحفوں سب کے ان ہو، سے میں نذروں کی چیزوں مقدس ہوئی کی مقدس لیے تمہارے یہ سب کے ان اور سے، میں قصور ہر کے ان اور سے، میں قربانیوں سب کی ان اور سے، میں اور تیرا یہ ہیں، دیتے واپس سے میں چیزوں مقدس سب مجھے وہ جتنے سے، میں گناہوں تو گا، کھائے کو ان مرد ہر گے، کھاؤ کو ان تم میں جگہ ترین مقدس ہوگا۔ کا بیٹوں تیرے گی۔ ہوں مقدس لیے تیرے یہ بیٹے۔ تیرے اور

میں نذروں تمام کی اسرائیل بنی گے، ہوں پھل پہلے کے تحفوں کے ان لیے تمہارے یہ اور ابدی ایک ہیں، دیے ساتھ تیرے کو بیٹیوں تیری اور بیٹوں تیرے اور تجھے یہ نے میں سے۔ گا۔ کھائے انہیں شخص پاک ہر میں گھر تیرے پر۔ طور کے قانون

وہ بھی جتنے — پھل پہلے کے اناج اور پھل، پہلے تمام کے مے اور پھل، پہلے تمام کے تیل جتنے ہیں، میں زمین کی ان جو پھل پہلے ہیں۔ دیے تجھے وہ نے میں — دیں کو خداوند

کھائے انہیں شخص پاک ہر میں گھر تیرے گے۔ ہوں تیرے لائیں، پاس کے خداوند وہ بھی گا۔

والا کھولنے رحم ہر اور ہوگی۔ تیری ہے، گئی کی وقف میں اسرائیل بنی جو چیز وہ ہر تک، مویشی کر لے سے انسان ہیں، کرتے پیش کو خداوند وہ جتنے سے، میں جسموں تمام ناپاک اور گے، جائیں دیے فدیہ ساتھ کے فدیہ پہلوٹھے کے انسانوں لیکن ہوگا، تیرا پانچ سے عمر کی ماہ ایک فدیہ کا اس اور گا۔ دے فدیہ تو کو پہلوٹھوں کے مویشیوں اور بچھڑوں پہلوٹھے مگر ہے۔ اوبول بیس جو مطابق کے شیعہ مقدس ہے، قیمت کی شیعہ خون کا ان اور ہیں، مقدس وہ گا، چھڑائے نہیں کو بکریوں پہلوٹھی اور بھیڑوں پہلوٹھی گا۔ چڑھائے لیے کے خداوند پر طور کے نذر دار خوشبو کو چربی اور گا، ڈالے پر گاہ قربان

نذرانہ ہر ہوگا۔ تیرا بازو، دائیں اور کا بلانے نذرانہ کا سینے کہ جیسا ہوگا، تیرا گوشت اور اور تجھے نے میں کریں، علیحدہ لیے کے خداوند اسرائیل بنی بھی جتنے کا، چیزوں مقدس خداوند یہ پر۔ طور کے قانون ابدی ہے، دیا ساتھ تیرے کو بیٹیوں تیری اور بیٹوں تیرے بعد۔ تیرے لیے کے نسل تیری اور لیے تیرے ہے، عہد کا نمک ابدی سامنے کے

میں ان تیرا اور گا، پائے نہیں وراثت میں زمین کی ان تو کہا، سے ہارون نے خداوند اور کے اسرائیل بنی ہوں وراثت تیری اور حصہ تیرا میں کیونکہ گا، ہو نہیں حصہ کوئی درمیان۔

دیا پر طور کے میراث حصہ دسواں ہر میں اسرائیل نے میں دیکھو، کو، بیٹوں کے لاوی اور بنی اور ہیں۔ کرتے خدمت میں خیمے کے گواہی خود وہ جو بدلے کے خدمتوں کی ان ہے، خیمہ خود لاوی اور اٹھائیں۔ گناہ مہلک تاکہ گے آئیں نہیں میں شہادت خیمہ اب اسرائیل

ہمیشہ لیے کے نسلوں کی ان یہ گے، اٹھائیں گناہ کے ان وہ اور گا، کرے خدمت کی شہادت بنی کیونکہ گے۔ پائیں نہیں میراث کوئی وہ درمیان کے اسرائیل بنی اور ہے، قانون کا لایوں نے میں نذرانہ وہ کریں، الگ لیے کے خداوند وہ بھی جتنا حصہ دسواں کا اسرائیل میراث وہ درمیان کے اسرائیل بنی کہ ہے کہا سے ان نے میں لیے اس ہے، دیا میں میراث کو گے۔ پائیں نہیں

تم اگر گے، کہو سے ان اور گے، کرو بات سے لایوں تم اور کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور اس تم تو ہے، دیا میں میراث سے ان کو تم نے میں جو لو، حصہ دسواں سے اسرائیل بنی اور حصہ۔ دسواں سے میں حصے دسویں گے، کرو الگ نذرانہ لیے کے خداوند سے میں کولہو کٹوتی اور سے، کھلیان اناج جیسے گی جائیں کی شمار ایسے کو تم کٹوتیاں تمہاری اور سے میں نذرانوں تمام کے خداوند بھی تم اور گے، کرو الگ کو اُن تم طرح اس سے۔ کے خداوند سے میں اُن لو، سے اسرائیل بنی تم جتنے سے، میں حصوں دسواں تمام اپنے ایک لیے کے خداوند تم سے میں تحفوں تمام تمہارے گے۔ دو نذرانہ کو کابن ہارون لیے تم اور گے۔ کرو الگ چیز مقدس کی اس سے میں پھلوں پہلے تمام یا گے، کرو الگ نذرانہ کی کھلیان لیے کے لایوں یہ تو لو، لے پھل پہلے سے میں اس تم جب گے، کہو سے ان جگہ ہر اسے تم اور گا۔ جائے کیا شمار طرح کی پیداوار کی کولہو اور طرح کی پیداوار جو بدلے کے خدمات تمہاری ہے اجر تمہارا یہ کیونکہ والے، گھر تمہارے اور تم گے، کھاؤ پہلا سے میں اُس تم جب گے، لو نہیں گناہ ذریعے کے اس تم اور ہیں۔ میں شہادت خیمہ نہ تم تاکہ گے، کرو نہیں ناپاک کو چیزوں مقدس کی اسرائیل بنی اور دو، کر الگ پھل مرو۔

حکم نے خداوند جتنا ہے، فرق وہ کا قانون یہ کہا: سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور بچھیا عیب بے سرخ ایک پاس تیرے وہ اور بول، سے بیٹوں کے اسرائیل ہوئے: کہتے دیا، کابن اُسے تم اور ہو۔ گیا رکھا نہ جوا کبھی پر جس اور ہو، نہ عیب کوئی میں جس لائیں، اُسے وہ اور گے، جائیں لے پر جگہ پاک ایک باہر سے لشکرگاہ اُسے وہ اور گے، دو کو العازر کے شہادت خیمہ اور گا، لے سے میں خون کے اس العازر اور گے۔ کریں ذبح سامنے کے اُس گے، جلائیں سامنے کے اس اسے وہ اور گا۔ چھڑکے بار سات سے میں خون کے اس سامنے گا۔ جائے جلایا ساتھ کے گوہر کے اس خون کا اس اور گوشت کا اس اور کھال کی اس اور کے جلانے کے بچھیا انہیں وہ اور گا، لے سرخ اور زوفا اور لکڑی کی دیودار کابن اور گے۔ ڈالیں میں درمیان

گاہ خیمہ بعد کے اس اور گا، نہائے سے پانی بدن اپنا اور گا، دھوئے کپڑے اپنے کابن اور دھوئے کپڑے اپنے وہ جلائے اُسے جو اور گا۔ رہے ناپاک تک شام کابن اور ہوگا، داخل میں کرے جمع راکھ کی بچھیا آدمی پاک ایک اور گا۔ رہے ناپاک تک شام اور نہائے، بدن اپنا اور جماعت کی اسرائیل بنی یہ اور گا، رکھے میں جگہ پاک ایک باہر کے گاہ خیمہ اسے اور گا، کرے جمع راکھ کی بچھیا جو اور ہے۔ پاکیزگی پانی کا چھڑکاؤ ہوگی، میں حفاظت لیے کے کے ان اور لیے کے اسرائیل بنی یہ اور گا، رہے ناپاک تک شام اور دھوئے، کپڑے اپنے وہ ہوگا۔ قانون کا ہمیشہ لیے کے مسافروں والے رہنے درمیان

اور دن تیسرے یہ گا۔ رہے ناپاک تک دن سات وہ چھوئے، کو جان کی انسان مردہ کسی جو پاک دن ساتویں اور دن تیسرے اگر لیکن گا، ہو صاف اور گا، جائے کیا پاک دن ساتویں وہ اگر چھوئے، کو جان کی انسان مردہ کسی جو وہ ہر گا۔ ہو نہیں صاف تو جائے، کیا نہیں جان وہ ہے، کیا ناپاک کو خیمے کے خداوند نے اُس تو جائے، کیا نہ پاک اور جائے مر ناپاک وہ گیا، چھڑکا نہیں پانی کا چھڑکاؤ پر اُس کیونکہ گی، جائے دی کاٹ سے اسرائیل

مرے، میں گھر آدمی کوئی اگر ہے: قانون یہ اور ہے۔ میں اُس تک ابھی ناپاکی کی اُس ہے، ناپاک تک دن سات ہیں، میں گھر چیزیں جتنی اور ہو، داخل میں گھر جو شخص وہ ہر تو جو اور ہے۔ ناپاک ہے، گیا نہیں باندھا بندھن کوئی پر جس برتن ہوا کھلا ہر اور گی۔ ربیں گا، چھوٹے کو قبر یا کو بڈی انسانی یا کو مردے یا کو مقتول کسی میں میدان کھلے کوئی گا۔ رہے ناپاک تک دن سات وہ

برتن پانی زندہ پر اس اور گے، لیس سے راکھ ہوئی جلائی کی پاکیزگی لیے کے ناپاک وہ اور اور پر گھر اور گا، ڈبوئے میں پانی اسے اور گا لے زوفا آدمی پاک ایک اور گے۔ ڈالیں میں یا کو زخمی یا کو بڈی انسانی نے جس اور پر، ان ہوں وہاں جانبیں جتنی اور پر برتنوں اور دن تیسرے پر ناپاک شخص پاک اور گا۔ چھڑکے پر اس ہو چھو کو قبر یا کو مردہ گا، دھوئے کپڑے اپنے وہ اور گا، جائے کیا پاک دن ساتویں وہ اور گا، چھڑکے دن ساتویں نہ پاک اور جائے ہو ناپاک آدمی جو اور گا۔ رہے ناپاک تک شام اور گا، نہائے سے پانی اور کی خداوند نے اُس کیونکہ گی، جائے ڈالی کاٹ سے درمیان کے جماعت جان وہ جائے، کیا اور ہے۔ ناپاک وہ گیا، چھڑکا نہیں پر اُس پانی کا چھڑکاؤ کیونکہ کیا، ناپاک کو چیزوں پاک دھوئے کپڑے اپنے وہ ہے چھڑکتا پانی کا پاکیزگی جو اور گا، ہو قانون ابدی لیے تمہارے یہ وہ جسے چیز ہر اور گا۔ رہے ناپاک تک شام وہ ہے چھوتا کو پانی کے پاکیزگی جو اور گا، تک۔ شام گی ہو ناپاک گی، چھوٹے جو جان وہ اور گی، ہو ناپاک گا، چھوٹے ناپاک

۰۲

میں قادمس لوگ اور آئے، میں مہینے پہلے میں سین بیابانِ جماعت، ساری اسرائیل، بنی اور تھا، نہیں پانی لیے کے جماعت اور ہوئیں۔ دفن وہاں اور ہوئیں، فوت مریم وہاں اور ٹھہرے،

ہوئے، کہتے جھگڑے، سے موسیٰ لوگ اور ہوئے۔ جمع خلاف کے ہارون اور موسیٰ وہ اور کی خداوند تم اور ہوتے۔ گئے مر سامنے کے خداوند میں تباہی کی بھائیوں اپنے ہم کاش اور ڈالو؟ مار کو مویشیوں ہمارے اور کو ہم کہ ہو آئے لے کیوں میں بیابان اس کو جماعت جہاں بے جگہ ایسی یہ آئے، لے کیوں پر جگہ بُری اس کر نکال سے مصر ہمیں تم کیوں؟ یہ کو پینے نہ اور انار، نہ بیلین، کی انگور نہ ہیں، درخت کے انجیر نہ ہے، جاتا بویا کچھ نہ ہے۔ پانی

منہ وہ اور آئے، پر دروازے کے شہادت خیمہ سے سامنے کے جماعت ہارون اور موسیٰ اور اپنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ہوا۔ ظاہر پر ان جلال کا خداوند اور گرے، بل کے سے چٹان سامنے کے ان اور کرو، جمع کو جماعت ہارون بھائی تمہارا اور تم اور لو، لاٹھی جماعت اور گے، نکالو پانی سے چٹان لیے کے ان تم اور گی، دے پانی اپنا وہ اور کرو، بات تھی، سامنے کے خداوند جو لی چھڑی وہ نے موسیٰ اور گے۔ پلاؤ کو مویشیوں کے ان اور جمع سامنے کے چٹان کو جماعت نے ہارون اور موسیٰ اور تھا۔ دیا حکم نے خداوند جیسا نہیں پانی لیے تمہارے سے چٹان اس ہم کیا سنو، میری نافرمانو، اے کہا، سے ان اور کیا، پانی بہت اور مارا، بار دو کو چٹان سے لاٹھی کر اٹھا ہاتھ اپنا نے موسیٰ اور گے؟ نکالیں سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور بھی۔ نے مویشیوں کے ان اور پیا، نے جماعت اور نکلا، اس تم لیے اس کیا، نہیں یقین پر کرنے مقدس مجھے سامنے کے اسرائیل بنی نے تم کہ کہا ہے، پانی کا تنازع یہ ہے۔ دی انہیں نے میں جو گے جاؤ لے نہیں میں زمین اس کو جماعت ٹھہرایا مقدس میں ان وہ اور کہا، بھلا برا سامنے کے خداوند نے بیٹوں کے اسرائیل کیونکہ گیا۔

تیرا کہ ہوئے کہتے یہ بھیجے، قاصد طرف کی بادشاہ کے ادوم سے قادس نے موسیٰ اور ہمارے اور ملی۔ کو ہم جو ہے جانتا مشقت ساری وہ تو ہے: کہتا باتیں یہ اسرائیل بھائی

ساتھ ہمارے نے مصریوں اور رہے، تک دنوں بہت میں مصر ہم اور گئے، میں مصر دادا باپ خداوند اور پکارا، طرف کی خداوند نے ہم اور کیا۔ سلوک برا ساتھ کے دادا باپ ہمارے اور میں شہر قادس ہم اب اور نکالا، سے مصر کو ہم کر بھیج فرشتہ اور سنی، آواز ہماری نے سے کھیتوں ہم گے، گزریں سے زمین تمہاری ہم ہے۔ میں حصے کے سرحدوں تیری جو ہیں، ہم گے۔ پئیں پانی سے گڑھے تمہارے ہم ہی نہ اور سے، باغوں کے انگور نہ گے، گزریں نہیں حدود تمہاری ہم کہ تک یہاں بائیں، نہ اور گے مڑیں دائیں نہ گے، چلیں پر راستے شاہی میں ورنہ گا، گزرے نہیں سے علاقے میرے ٹو کہا، سے اُس نے ادوم اور جائیں۔ گزر سے کے پہاڑ ہم کہا، سے اُس نے اسرائیل بنی اور گا۔ نکلوں میں مقابلے تیرے لیے کے جنگ تجھے میں تو پیئیں پانی تیرا مویشی میرے اور میں اگر اور گے، جائیں گزر سے کنارے جائیں گزر سے کنارے کے پہاڑ ہم نہیں، بات بڑی کوئی یہ لیکن گا، کروں ادا قیمت کی اُس مضبوط اور بھیڑ بڑی ادوم اور گے۔ گزرو نہیں سے علاقے میرے تم کہا، نے اس لیکن گے۔ گزرنے سے میں حدوں اپنی کو اسرائیل نے ادوم اور نکلا۔ کو مقابلے کے اس ساتھ کے قوت روانہ سے قادس وہ اور لیا۔ موڑ منہ سے اس نے اسرائیل اور چاہا، نہیں دینا اجازت کی آئی۔ میں پہاڑ حور جماعت ساری کی اسرائیل بنی اور ہوئے،

کہا، پر سرحدوں کی زمین کی ادوم پر پہاڑ بور سے ہارون اور موسیٰ نے خداوند اور برگز میں زمین اُس تم کیونکہ جائے، کیا شامل میں قوم کی اُس کو ہارون ہوئے فرماتے کے جھگڑے مجھے نے تم کہ لیے اس ہے، دی کو اسرائیل بنی نے میں جو ہوگے نہ داخل پر پہاڑ حور انہیں اور کو، العازار بیٹے کے اس اور لو، لے کو ہارون دلایا۔ غصہ پر پانی ایلیعزر بیٹے کے اُس اور دو، اُتار جبہ کا ہارون اور سامنے۔ کے جماعت ساری جاؤ، لے چڑھا خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے موسیٰ اور جائے۔ مر کر ہو شامل وہاں ہارون اور دو، پہنا کو کے ہارون نے اس اور سامنے۔ کے جماعت تمام گیا لے پر پہاڑ بور اسے اور دیا، حکم اسے نے ہوا، فوت پر چوٹی کی پہاڑ ہارون اور پہنایا، کو العازر بیٹے کے اس انہیں اور اتارے، کپڑے

گیا، ہو رخصت ہارون کہ دیکھا نے جماعت تمام اور اترے۔ سے پہاڑ العازر اور موسیٰ اور روئے۔ تک دن تیس پر ہارون نے اسرائیل بنی تمام اور

۱۲

سے راستے کے اتھارین اسرائیل کہ سنا تھا، رہتا میں بیابان جو نے، ارد بادشاہ کنعانی اور نے اسرائیل اور لیے۔ لوٹ قیدی سے میں ان اور کی، جنگ سے اسرائیل نے اس اور ہے، آیا اور اسے میں تو گا، دے کر میں قابو میرے لوگ یہ تو اگر کہا، اور مانی نذر سے خداوند کنعانی اور سنی، آواز کی اسرائیل نے خداوند اور گا۔ دوں کر تباہ بالکل کو شہروں کے اس اس نے انہوں اور کیا، وقف کو شہروں کے اس اور کو اس اور دیا، کر ماتحت کے اس کو رکھا۔ ملعون نام کا جگہ۔

لوگ اور گھیرا، کو زمین کی ادوم پر راستے کے احمر بحیرہ کر ہو روانہ سے پہاڑ ہور اور ہوئے، کہتے بولے، خلاف کے موسیٰ اور خلاف کے خدا لوگ اور ہوئے۔ مایوس میں راستے نہ ہے، روٹی نہ کیونکہ لیے؟ کے مارنے میں بیابان لائے نکال سے مصر ہمیں تم کیوں؟ یہ مہلک میں لوگوں نے خداوند اور ہے۔ کرتی نفرت سے روٹی بیکار اس جان ہماری اور پانی، گئے۔ مر لوگ سے بہت سے میں اسرائیل بنی اور کاٹا، کو لوگوں نے انہوں اور بھیجے، سانپ کے خداوند نے ہم کیونکہ کیا، گناہ نے ہم کہ لگے کہنے تو آئے پاس کے موسیٰ لوگ جب اور دور کو سانپ سے ہم وہ اور کرو، دعا سے خداوند لہذا کی، بات خلاف تمہارے اور خلاف سے موسیٰ نے خداوند اور کی، دعا سے خداوند میں بارے کے لوگوں نے موسیٰ اور دے۔ کر کسی سانپ اگر کہ ہوگا ایسا اور رکھ، پر نشان ایک اسے اور بنا، سانپ ایک لیے اپنے کہا، کا کانسی نے موسیٰ اور گا۔ رہے جیتا کر دیکھ اسے ہو گیا کاٹا جو وہ ہر تو کاٹے، کو آدمی

تھا، کاٹنا کو آدمی کسی سانپ جب کہ ہوا ایسا اور کیا، قائم پر نشان اسے اور بنایا، سانپ
تھا۔ ریتا جیتا وہ تو تھا، دیکھتا کو سانپ کے کانسی وہ اور

کر کوچ سے اوبوت اور ڈالے۔ ڈیرے میں اوبوت نے انہوں اور ہوئے، روانہ اسرائیل بنی اور
سامنے کے موآب جو ہے، میں بیابان کے پار جو ڈالے ڈیرے میں اخلائی نے انہوں کے
میں وادی کی زارد اور کیا، کوچ نے انہوں سے وہاں اور ہے۔ طرف کی مشرق کے سورج
جو لگائے، خیمے میں بیابان پار کے ارنون نے انہوں کر ہو روانہ سے وہاں اور ڈالے۔ ڈیرے
کے اموری اور موآب ہے، حد کی موآب ارنون کیونکہ تھا، ہوا نکلا سے حدود کی اموریوں
ارنون اور دیا بھڑکا کو زابب نے جنگ کی خداوند ہے: جاتا کہا میں کتاب لیے اس درمیان۔
کی موآب یہ اور کیا، مقرر لیے کے بسانے میں غیر کو نالوں نے اس اور کو۔ نالوں کے
ہے۔ ملحق سے سرحدوں

لوگوں کہا، سے موسیٰ نے خداوند میں بارے کے جس بے کنواں یہ کنواں، یہ سے وہاں اور
یہ پر کنویں نے اسرائیل وقت اُس گا۔ دوں پانی لیے کے پینے کو ان میں اور کرو، جمع کو
بادشاہوں کے قوموں کھودا، کو اس نے حکمرانوں کنواں، لیے کے اُس کرو شروع گایا: گیت
میں، منتھانائین سے کنویں اور میں۔ حکمرانی اپنی تراشا، میں بادشاہی اپنی کو اس نے
جو میں، یانین سے باموت اور میں، باموت سے نالیل اور میں، نالیل سے منتھانائین اور
ہے۔ دیکھتی طرف کی بیابان جو سے، چوٹی ہوئی کھدی ہے، میں میدان کے موآب

بھیجا، ساتھ کے الفاظ پر امن طرف کی اموریوں بادشاہ سیحون کو بزرگوں نے موسیٰ اور
گے، مڑیں میں کھیت نہ گے، چلیں پر راستے گے، جائیں گزر سے زمین تیری ہم ہوئے کہتے
گے، چلیں پر راستے شاہی ہم گے، پئیں نہیں پانی سے کنویں تیرے ہم میں، باغ کے انگور نہ
سے حدود اپنی کو اسرائیل نے سیحون اور جائیں۔ گزر سے حدود تیری ہم کہ تک یہاں

سے اسرائیل اور کیا، جمع کو لوگوں تمام اپنے نے سیحون اور دی، نہیں اجازت کی گزرنے ہوا۔ آرا صف میں مقابلے کے اسرائیل اور آیا، میں یہسہ اور نکلا، میں بیابان لیے کے لڑنے یبوق سے ارنون لیا، کر قبضہ پر زمین کی اُس اور کیا، قتل سے تلوار اُسے نے اسرائیل اور لے شہر سب یہ نے اسرائیل اور ہے۔ حد کی عمون بنی یعزیر کیونکہ تک، عمون بنی تک، سب ملحقہ سے اس اور میں، حسبون بسا، میں شہروں سب کے اموریوں اسرائیل اور لیے، پہلے نے اس اور ہے، شہر کا سیحون بادشاہ کے اموریوں حسبون، کیونکہ ہے میں۔ شہروں تک ارنون سے عروعر زمین ساری کی اس نے انہوں اور کی، لڑائی سے بادشاہ کے موآب تعمیر شہر کا سیحون تاکہ آؤ میں حسبون گے، کہیں والے بولنے پہیلیاں لیے اِس لی۔ لے اور سے، شہر کے سیحون شعلہ نکلی، سے حسبون آگ کیونکہ جائے۔ کیا تیار اور جائے کیا تو موآب، اے پر تجھ ہے افسوس لیا۔ نگل کو ستونوں کے ارنون اور گیا، کھا کو تک موآب کی ان اور گئے، دیے لیے کے جانے بجائے بیٹے کے ان قوم! کی کموش اے گیا، ہو ہلاک گائے ہو ہلاک بیچ کا ان اور گئیں۔ دی بنا قیدی کی سیحون بادشاہ کے اموریوں بیٹیاں جلائی۔ آگ مزید پر موآب بھی اب نے عورتوں اور تک، دیہوں سے حسبون

جاسوسی کی یازیر نے موسیٰ اور گیا۔ بس میں شہروں تمام کے اموریوں اسرائیل اور اور لیا، لے میں قبضہ کو دیہات کے اس اور کو اس نے انہوں اور بھیجا، لیے کے کرنے والے جانے طرف کی بسن وہ کر، لوٹ واپس اور دیا۔ نکال تھے رہتے وہاں جو کو اموری کے اس اور آیا، نکل لیے کے ملاقات سے ان اوج بادشاہ کا بسن اور گئے، چڑھ پر راستے ڈرنا، مت سے اس کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور میں۔ ادرعی لیے کے جنگ لوگ سب میں ہاتھوں تیرے کو زمین ساری کی اس اور کو، لوگوں سب کے اس اسے، نے میں کیونکہ سیحون بادشاہ کے اموریوں نے تو جیسا گا کرے ہی ویسا ساتھ کے اس تو اور ہے، دیا دے کے اس اور کو بیٹوں کے اس اور کو اس اور تھا۔ رہتا میں حسبون جو تھا، کیا ساتھ کے زمین کی ان اور چھوڑا، نہ والا بچنے زندہ کوئی کا اس کہ تک یہاں مارا، کو لوگوں سب

۲۲

کے یریحو کنارے کے یردن دریائے میں مغرب کے موآب کر بو روانہ اسرائیل بنی اور سے اموری نے اسرائیل جو دیکھا کچھ سب وہ نے صفور بن بلق اور ہوئے۔ زن خیمہ سامنے اولاد کی اسرائیل موآب اور تھے، زیادہ بہت وہ کیونکہ ڈرا بہت سے لوگوں موآب اور کیا، یہ اب کہا، سے بزرگان مجلس کی مدیام نے موآب اور ہوا۔ پریشان سخت سے وجہ کی چاٹ چیزیں ہری سے میدان بچھڑا جیسے گی، لے چاٹ کو سب کے گرد ارد ہمارے جماعت پاس کے بعور بن بلعام نے اس اور تھا۔ وقت اُس بادشاہ کا موآب صفور بن بلق اور ہے۔ لیتا تاکہ بھیجے سفیر ہے، پر زمین کی بیٹوں کے قوم کی اس کنارے کے دریا میں فتورہ جو زمین نے اس دیکھو اور ہے، آئی نکل سے مصر قوم ایک دیکھو ہوئے: کہتے یہ بلائیں، اسے میرے اور آؤ یہاں اب اور ہے۔ ہوئی بیٹھی پاس میرے یہ اور ہے، دیا ڈھانپ کو سطح کی سکیں مار کو ان ہم شاید ہیں، طاقتور زیادہ سے ہم یہ کیونکہ کرو، لعنت پر لوگوں ان لیے وہ دو برکت تم کو جن کہ ہوں جانتا میں کیونکہ دوں، نکال سے زمین اس انہیں میں اور بزرگوں کی موآب اور ہیں۔ جاتے ہو زدہ لعنت وہ کرو لعنت تم پر جن اور ہیں، پاتے برکت میں ہاتھوں کے ان گیری فال اور گئی، چلی مجلس کی بزرگوں کی مدیان اور مجلس کی سے ان نے اس اور کہے۔ الفاظ کے بلق سے اس نے انہوں اور آئے، پاس کے بلعام وہ اور تھی، گا، کہے سے مجھ خداوند جو گا دوں جواب باتیں وہ تمہیں میں اور ٹھہرو، رات یہاں کہا، رہے۔ ٹھہرے پاس کے بلعام سردار کے موآب اور

بلعام اور ہیں؟ چاہتے کیا پاس تیرے آدمی یہ کہا، سے اس اور آیا، پاس کے بلعام خدا اور

ہوئے، کہتے بھیجا، طرف میری کو ان نے، موآب بادشاہ صفور، بن بلق کہا، سے خدا نے یہ اور ہے، دیا ڈھانپ کو سطح کی زمین نے اس اور بے آئی نکل سے مصر قوم ایک دیکھو، سکوں مار کو اس میں شاید کرو، لعنت پر اس لیے میرے آؤ اب اور ہے، بیٹھی پاس میرے گا، جائے نہیں ساتھ کے ان تو کہا، سے بلعام نے خدا اور دوں۔ نکال سے زمین کو اس اور کر اٹھ کو صبح بلعام اور ہیں۔ یافتہ برکت وہ کیونکہ گا، کرے لعنت پر لوگوں ان ہی نہ اور جانے ساتھ تمہارے مجھے خدا جاؤ، واپس طرف کی آقا اپنے کہا، سے حاکموں کے بلق ہمارے بلعام کہا، نے انہوں اور آئے، پاس کے بلق کر اٹھ حکمران کے موآب اور دیتا۔ نہیں چاہتا۔ نہیں جانا ساتھ

وہ اور تھے۔ معزز زیادہ سے ان اور زیادہ میں تعداد جو بھیجے حکمران مزید نے بلق اور کرتا درخواست سے آپ میں ہے: کہتا یہ صفور بن بلق کہا، سے اُس اور آئے، پاس کے بلعام اور گا، نوازوں سے عزت بڑی تجھے میں کریں۔ نہ ہچکچاہٹ میں آنے پاس میرے کہ ہوں لعنت پر قوم اس لیے میرے کر آ یہاں اور گا، کروں لیے تیرے میں گا کہے تو بھی کچھ جو چاندی گھر اپنا مجھے بلق اگر کہا، سے حاکموں کے بلق اور دیا جواب نے بلعام اور بھیج۔ کر نہیں ورزی خلاف کی کلام کے خدا خداوند میں بھی تو دے، دے ہوا بھرا سے سونے اور یہاں رات اس بھی تم اب اور لیے۔ کے کرنے بڑا یا چھوٹا اسے میں ذہن اپنے گا، سکوں خدا اور گا۔ کرے اضافہ کا کہنے کیا مزید سے مجھ خداوند کہ گا جانوں میں اور ٹھہرو، تو ہیں موجود لیے کے بلانے تجھے آدمی یہ اگر کہا، سے اس اور آیا پاس کے بلعام کو رات گا۔ کرے تو وہی گا کہوں سے تجھ میں کلام جو لیکن جا، ساتھ کے ان کر اٹھ

گیا۔ ساتھ کے حکمرانوں کے موآب اور کیا، تیار گدھا اپنا نے اس کر اٹھ کو صبح بلعام اور اٹھا، کرنے مخالفت کی اس قاصد کا خدا اور گیا، وہ کیونکہ ہوا ناراض میں غضب خدا اور گدھی اور تھے۔ ساتھ کے اس خادم دو کے اس اور تھا، چکا ہو سوار پر گدھی اپنی وہ اور

ہوئی کھینچی تلوار میں ہاتھ کے اس اور دیکھا، کھڑا میں راستے کو فرشتے کے خدا نے سے لٹھی اپنی نے اس اور گئی، چلی میں میدان اور گئی، مڑ سے راستے گدھی اور تھی، لائے۔ واپس پر راستے اسے تاکہ مارا کو گدھی

گدھی اور باڑ۔ ادھر اور باڑ ادھر ہوا، کھڑا میں نالیوں کی باغ کے انگور فرشتہ کا خدا اور سے دیوار پاؤں کا بلعام اور لیا، دبا سے دیوار کو آپ اپنے کر دیکھ کو فرشتے کے خدا نے مارا۔ مزید اسے نے اس اور دیا، کچل

بائیں یا دائیں جہاں گیا، ہو کھڑا میں جگہ تنگ ایک کر بڑھ آگے نے فرشتے کے خدا اور وہ تو دیکھا کو فرشتے کے خدا نے گدھی جب اور تھی۔ نہیں گنجائش کی مڑنے طرف مارا۔ سے لٹھی کو گدھی نے اس اور گیا آ میں غصے بلعام اور گئی، بیٹھ نیچے کے بلعام تو کہ بے کیا کیا سے تجھ نے میں ہے، کہتا سے بلعام وہ اور کھولا، منہ کا گدھی نے خدا اور کیا مذاق سے مجھ نے تو کہ کہا سے گدھی نے بلعام اور ہے؟ مارا بار تیسری یہ مجھے نے نے گدھی اور ہوتا۔ چکا چھید تجھے ہی پہلے میں تو ہوتی تلوار میں ہاتھ میرے اگر اور ہے، کے آج کر لے سے جوانی اپنی تو پر جس ہوں نہیں گدھی وہ تیری میں کیا کہا، سے بلعام کہا، نے اس اور ہے؟ کیا سلوک ایسا ساتھ تیرے کبھی نے میں کیا ہے؟ رہا ہوتا سوار تک دن مخالف میں راستے کو قاصد کے خداوند وہ اور دیں، کھول آنکھیں کی بلعام نے خدا نہیں۔ کے اس نے اس کر جھک اور تھی، ہوئی کھینچی تلوار میں ہاتھ کے اس اور ہے، دیکھتا کھڑا بار تیسری یہ کو گدھی اپنی نے تو کہا، سے اس نے فرشتے کے خدا اور کیا۔ سجدہ سامنے سامنے میرے راستہ تیرا کیونکہ ہوں، نکلا میں مخالفت تیری میں دیکھو، اور مارا؟ کیوں وہ اگر اور موڑا۔ منہ سے مجھ بار تیسری یہ کر دیکھ مجھے نے گدھی اور تھا، نہیں درست کے خداوند نے بلعام اور لیتا۔ بچا اسے لیکن ڈالتا، مار تجھے میں اب تو ہوتی، مڑی نہ میری میں راستے تو کہ تھا جانتا نہیں میں کیونکہ کیا، گناہ نے میں کہا، سے فرشتے

اور گا۔ جاؤں لوٹ واپس میں تو نہیں منظور تجھے اگر اب اور ہے، کھڑا لیے کے مخالفت سے تجھ میں کلام جو لیکن جا، ساتھ کے آدمیوں ان کہا، سے بلعام نے فرشتے کے خدا گیا۔ چلا ساتھ کے حکمرانوں کے بلق بلعام اور بولنا۔ کو اسی کہوں،

جو نکلا، میں شہر کے موآب لیے کے ملاقات کی اس وہ تو ہے، آیا بلعام کہ سنا نے بلق اور میں کیا کہا، سے بلعام نے بلق اور ہے۔ واقع پر کنارے کے حدود جو ہے، پر حدود کی ارنون میں واقعی کیا آیا؟ نہیں کیوں طرف میری تو بھیجا؟ نہیں کو بلانے تجھے طرف تیری نے تمہارے اب میں دیکھو کہا، سے بلق نے بلعام اور گا؟ ہوں نہیں قابل کے دینے عزت تجھے گا، ڈالے میں منہ میرے خدا کلام جو گا؟ ہوں قابل کے بولنے کچھ میں کیا ہوں، آیا پاس بلق اور آئے۔ میں شہروں کے دیہات وہ اور گیا، ساتھ کے بلق بلعام اور گا۔ بولوں وہی میں کہ اس جو بھیجا پاس کے حاکموں ان اور بلعام اور کیے، قربان بچھڑے اور بھیڑیں نے سے وہاں اور لایا، پر ستون کے بلع اسے کر لے کو بلعام بلق اور ہوئی، صبح اور تھے۔ ساتھ دکھایا۔ حصہ کچھ کا لوگوں اسے

۳۲

سات یہاں لیے میرے اور کر، تعمیر مذبح سات یہاں لیے میرے کہا: سے بلق نے بلعام اور اور تھا، کہا اسے نے بلعام جیسا کیا ہی ویسا نے بلق اور کر۔ تیار مینڈھے سات اور بچھڑے قربانیوں اپنی کہا، سے بلق نے بلعام اور چڑھایا۔ مینڈھا ایک اور بچھڑا ایک پر گاہ قربان مجھے وہ بات جو اور ہو، ظاہر میں ملاقات سے مجھ خدا اگر گا جاؤں میں اور رہ، کھڑا پر پوچھنے سے خدا بلعام اور رہا۔ کھڑا پر قربانیوں اپنی بلق اور گا، بتاؤں تجھے میں دکھائے، سات نے میں بلعام، اے کہا، سے اس اور ہوا، ظاہر پر بلعام خدا اور گیا، سیدھا اور گیا،

اور ہے۔ چڑھایا مینڈھا ایک اور بچھڑا ایک پر گاہ قربان ہر اور ہیں، کی تیار گاہیں قربان اور گا۔ بولے طرح اس تو کر، مڑ طرف کی بلق کہا، اور ڈالا، کلام میں منہ کے بلعام نے خدا تمام کے موآب اور تھا، کھڑا پر قربانیوں سوختنی اپنی وہ اور پھرا، طرف کی اس وہ کر اٹھا کو تمثیل اپنی اور ہوئی۔ نازل پر اس روح کی خدا اور تھے، ساتھ کے اس حکمران کہتے بلایا، سے پہاڑوں کے مشرق مجھے نے موآب بادشاہ بلق سے میسوپوٹیمیا کہا: نے اس کیسے میں کر۔ لعنت پر اسرائیل لیے میرے آ، اور کر، لعنت پر یعقوب لیے میرے آ، ہوئے، خدا پر جس بھیجوں لعنت کیسے میں یا کرتا؟ نہیں لعنت خداوند پر جس کروں لعنت سے پہاڑیوں اور گا، دیکھوں اُسے سے چوٹیوں کی پہاڑوں میں کیونکہ بھیجتا؟ نہیں لعنت کس ہوگی۔ نہیں شمار میں قوموں اور گی، بسے اکیلی قوم یہ دیکھو گا، کروں غور پر اُس میری گا؟ کرے شمار کو قبیلوں کے اسرائیل کون اور ہے، کیا کامل کو نسل کی یعقوب نے ہو۔مانند کی نسل کی ان نسل میری اور مرے، میں جانوں کی راستبازوں جان

پر دشمنوں اپنے تجھے نے میں ہے؟ کیا کیا ساتھ میرے نے تو کہا، سے بلعام نے بلق اور کہا، سے بلق نے بلعام اور ہے۔ دی برکت انہیں نے تو دیکھو، اور تھا، بلایا لیے کے کرنے لعنت گا؟ کروں نہیں حفاظت کی بولنے اسے میں گا، ڈالے میں منہ میرے خدا بھی کچھ جو کیا نہیں اسے تم سے جہاں چلو پر جگہ اور ایک ساتھ میرے پھر آؤ، کہا، سے اس نے بلق اور اور گے، دیکھو نہ ہرگز کو سب لیکن گے، دیکھو حصہ کچھ کا اس صرف بلکہ گے، دیکھو کرو۔لعنت پر اس لیے میرے سے وہاں

وہاں اور تھا، پر چوٹی ہوئی تراشی جو گیا، لے پر مینار کے نگہبانی کی کھیت اُسے وہ اور اور چڑھایا۔ مینڈھا ایک اور بچھڑا ایک پر گاہ قربان اور کیں، تعمیر گاہیں قربان سات گا۔ پوچھوں سے خدا کر جا میں اور ہو، کھڑا پاس کے قربانیوں اپنی کہا، سے بلق نے بلعام لوٹ طرف کی بلق کہا، اور ڈالا، کلام میں منہ کے اس نے اس اور ملا، سے بلعام خدا اور

تھا، کھڑا پر قربانی سوختنی اپنی وہ اور مڑا، طرف کی اس وہ اور بولنا۔ باتیں یہ اور جا، کیا نے خداوند کہا، سے اس نے بلق اور تھے، ساتھ کے اس حکمران سب کے موآب اور کے صفور اے لگا، کان سن، اور اٹھ بلق، اے کہا، نے اس کر اٹھا کو مثال اپنی اور فرمایا؟ کہ طرح کی بیٹے کے انسان نہ بولے، جھوٹ کہ نہیں طرح کی انسان خدا رہ۔ گواہ بیٹے، نہیں قائم پر اُس کیا گا، بولے جو گا؟ کرے نہیں وہ کیا کہا، نے اُس جو جائے۔ دی دھمکی برگز میں اور گا، دوں برکت میں ہے، اٹھایا کام کا دینے برکت نے میں دیکھو، گا؟ رہے جائے دیکھا درد میں اسرائیل نہ اور گی، بو نہیں محنت میں یعقوب گا۔ بٹوں نہیں پیچھے خدا ہیں۔ میں اس چیزیں شاندار کی حکمرانوں ہے، ساتھ کے اس خدا کا اس خداوند گا، فال میں یعقوب کیونکہ ہے۔ جلال سا کا گینڈے لیے کے اُس لایا، نکال سے مصر اُسے جو جائے کہا کو یعقوب مطابق کے وقت ہے، گوئی پیشین میں اسرائیل نہ اور ہے، نہیں گیری گے، اٹھیں طرح کی بچے کے شیر لوگ دیکھو، گا؟ کرے پورا کیا خدا کہ کو، اسرائیل اور گا، اور لیں، کھا شکار کہ تک یہاں گے سوئیں نہیں وہ گے، کریں فخر مانند کی شیر اور لیں۔ پی خون کا زخمیوں

اور دے۔ برکت کو اس ہی نہ اور کر، لعنت پر اس لیے میرے تو نہ کہا، سے بلعام نے بلق اور خدا بات جو کہ تھا کہا نہیں سے تم نے میں کیا کہا، سے بلق ہوئے دیتے جواب نے بلعام چلوں، لے جگہ دوسری تمہیں میں آؤ کہا، سے بلعام نے بلق اور گا؟ کروں میں وہی گا، بولے کی فغور کو بلعام بلق اور کرو۔ لعنت پر اس لیے میرے سے وہاں اور آئے، خوش کو خدا اگر لیے میرے کہا، سے بلق نے بلعام اور ہے۔ ہوئی پھیلی طرف کی بیابان جو گیا، لے پر چوٹی تیار مینڈھے سات اور بچھڑے سات یہاں لیے میرے اور کرو، تعمیر گاہیں قربان سات یہاں بچھڑا ایک پر گاہ قربان اور تھا، کہا سے اس نے بلعام جیسا کیا ہی ویسا نے بلق اور کرو۔ چڑھایا۔ مینڈھا ایک اور

اپنی وہ تو ہے، اچھا حضور کے خداوند دینا برکت کو اسرائیل کہ دیکھا نے بلعام جب اور اور دیا۔ پھیر طرف کی بیابان منہ اپنا نے اس بلکہ گیا، نہیں دیکھنے فال مطابق کے عادت خدا اور دیکھا، زن خیمہ مطابق کے قبیلوں کو اسرائیل اور اٹھائیں آنکھیں اپنی نے بلعام کہتا آدمی وہ ہے، کہتا بعور بن بلعام کہا: کر اٹھا تمثیل اپنا اور ہوئی۔ نازل پر اس روح کی خدا نے جس ہوئے، سنتے الفاظ کے طاقتور کہ ہے کہتا وہ ہے، دیکھتا سے سچائی جو ہے کتنے گھر تیرے یعقوب! اے تھیں۔ ہوئی کھلی آنکھیں کی اس دیکھی، میں نیند بینائی کی اور وادیاں، دار سایہ جیسے ہیں۔ اچھے کتنے خیمے تیرے اسرائیل! اے ہیں، خوبصورت جیسے اور کیے، نصب نے خداوند جو خیمے وہ جیسے اور باغات، کنارے کے دریا جیسے سی بہت وہ اور گا، نکلے آدمی ایک سے نسل کی اس درخت۔ کے دیودار پاس کے پانیوں بادشاہی کی اس اور گی، جائے کی بلند بادشاہی کی جوج اور گا، کرے حکومت پر قوموں وہ ہے، لیے کے اس جلال کا گینڈے جیسے نکالا، سے مصر اسے نے خدا گی۔ جائے بڑھائی سے تیروں اپنے اور گا، چوسے گودا کا چربی کی ان اور گا، کھائے کو قوموں دشمن اپنے کون ہے، کرتا آرام کر لیٹ طرح کی بچے کے شیر اور طرح، کی شیر وہ گا۔ مارے کو دشمن ہیں، کرتے لعنت پر تجھ جو اور پائیں، برکت وہ ہیں، دیتے برکت تجھے جو گا؟ اٹھائے اسے ہیں۔ زدہ لعنت وہ

نے میں کہا، سے بلعام نے بلق اور مارے، ہاتھ اپنے نے اس اور ہوا، غضبناک پر بلعام بلق اور تیسری ہوئے دیتے برکت نے تو دیکھو اور تھا، بلایا لیے کے کرنے لعنت پر دشمن اپنے تجھے عزت تجھے میں کہ تھا کہا نے میں جا، بھاگ کو جگہ اپنی لیے اس اب ہے۔ دی برکت بار کیا کہا، سے بلق نے بلعام اور ہے۔ دیا کر محروم سے عزت تجھے نے خداوند اب اور گا، دوں

بلق اگر تھا: کہا نہیں یہ تھا، بھیجا طرف میری نے تو جنہیں سے، قاصدوں تیرے نے میں اپنی کر ٹال کو کلام کے خداوند میں تو دے، ہوا بھرا سے سونے اور چاندی گھر اپنا مجھے کہوں میں باتیں وہی کہے، خدا کچھ جو گا، ہوں نہیں قابل کے کرنے برا یا اچھا سے طرف یہ کہ گا دوں مشورہ تمہیں میں آؤ، ہوں، جاتا واپس کو جگہ اپنی میں دیکھو، اب اور گا۔ گے۔ کریں کیا ساتھ کے لوگوں تمہارے میں دنوں آخری لوگ

کہا، کر اٹھا کو تمثیل اپنی اور

کو کلام کے خدا ہے، والا دیکھنے سے سچائی جو ہے کہتا آدمی وہ ہے، کہتا بعور بن بلعام اس والا، دیکھنے میں نیند کو رویا کی خدا اور والا، جاننے علم سے ترین بلند والا، سننے اور گا، دوں برکت میں نہیں، ابھی اور گا، دکھاؤں اسے میں ہیں۔ ہوئی کھلی آنکھیں کی وہ اور گا، اٹھے آدمی ایک سے اسرائیل ہوگا، طلوع ستارہ ایک سے یعقوب آتا، نہیں قریب ہو وراثت ادوم اور گا۔ لوٹے کو بیٹوں تمام کے سیت اور گا، توڑے کو سرداروں کے موآب کیا۔ کام سے طاقت نے اسرائیل اور گا، ہو وراثت کی اس ہے دشمن کا اس جو عیسو اور گا، کو عمالیق اور گا۔ کرے تباہ کو والے بچنے سے شہر اور گا، جائے اٹھایا سے یعقوب اور ان اور ہے، ابتدا کی قوموں عمالیق کہا: نے اس ہوئے، کرتے بیان تمثیل اپنی اور کر، دیکھ کہا، نے اس کر اٹھا کو تمثیل اپنی اور کر دیکھ کو قینی اور گی۔ جائے ہو ہلاک نسل کی مکاری کو بعور اگر اور رکھے۔ گھونسل اپنا میں چٹان تو اگر اور ہے، مضبوط رہائش تیری اپنی اور کر، دیکھ کو اوگ اور گے۔ لیں بنا قیدی تجھے اشوری تو جائے، مل گھونسل کا اور رکھے؟ چیزیں یہ خدا جب گا جیے کون ہائے، ہائے، کہا: نے اُس کے، کر شروع تمثیل اور گے، ستائیں کو عبرانیوں اور گے، ستائیں کو اسور وہ اور گا، نکلے سے ہاتھ کے کتیبوں چلا کر مڑ واپس کو جگہ اپنی کر اٹھ بلعام اور گے۔ جائیں ہو ہلاک سے دل ایک سب وہ گیا۔ چلا پاس اپنے بلق اور گیا،

حرمت بے میں کرنے زنا سے بیٹیوں کی موآب لوگ اور ٹھہرا، میں شیطیم اسرائیل اور قربانیاں کی ان نے لوگوں اور بلایا، میں قربانیوں کی بتوں اپنے کو ان نے انہوں اور ہوئے۔ خداوند اور گیا، مل ساتھ کے فغور بعل اسرائیل اور کیا۔ سجدہ کو بتوں کے ان اور کھائیں، تمام کے لوگوں کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور ہوا۔ غضبناک میں غضب پر اسرائیل خداوند تاکہ بناؤ، عبرت روبرو کے سورج سامنے کے خداوند انہیں اور لو لے کو سرداروں ایک ہر کہا، سے قبیلوں کے اسرائیل نے موسیٰ اور جائے۔ تل سے اسرائیل قہر و غضب کا سے میں اسرائیل بنی دیکھو، اور تھا۔ ہوا وقف لیے کے فغور بعل جو کرو قتل کو آدمی اپنے تمام اور سامنے کے موسیٰ لایا، پاس کے عورت مدیانی کو بھائی اپنے اور آیا آدمی ایک اور تھے۔ روتے پاس کے دروازے کے شہادت خیمہ وہ اور سامنے، کے اسرائیل بنی جماعت اور اُٹھا، سے درمیان کے جماعت وہ تو دیکھا، نے کابن ہارون بن العازر بن فینحاس جب نے اس اور ہوا، داخل میں بھٹی پیچھے کے آدمی اسرائیلی وہ کر، لے نیزہ میں ہاتھ اپنے بنی اور ذریعے، کے رحم کے اس کو عورت اور کو آدمی اسرائیلی دیا، چھید کو دونوں ہوئے۔ ہزار چوبیس والے مرنے میں وبا اور گئی۔ رک وبا سے اسرائیل

میرے نے تھا، بیٹا کا کابن ہارون جو کا، العیزر بیٹا فینحاس کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کی، غیرت ساتھ کے غیرت میری میں ان نے اس جب ٹھہرایا، سے اسرائیل بنی کو غضب دیکھو، کہا: نے میں طرح اس کیا۔ نہیں تباہ کو اسرائیل بنی میں غیرت اپنی نے میں اور ابدی ساتھ کے اس لیے کے نسل کی اس اور لیے کے اس اور ہوں۔ دیتا عہد کا امن اُسے میں اسرائیل بنی اور کی، غیرت لیے کے خدا اپنے نے اس کہ بدلے کے اس ہوگا، عہد کا کہانت گیا، مارا ساتھ کے عورت مدیانی جو نام کا آدمی اسرائیلی اُس اور دیا۔ کفارہ لیے کے

مدیانی اُس اور تھا۔ حاکم کا گھرانے خاندانی کے شمعون اور بیٹا کا سلمون جو تھا، زمبری حاکم کا قوم اُموت وہ تھی۔ بیٹی کی صور جو تھا، خسبی تھی گئی ماری جو نام کا عورت تھی۔ سے گھر کے خاندان کے مدیان یہ تھا،

اور کرو دشمنی سے مدانیوں کہو، سے بیٹوں کے اسرائیل کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور سبب کے فغور وہ جتنا ہیں، رکھتے دشمنی میں فریب سے تم خود وہ کیونکہ مارو۔ انہیں ان اور بیٹی کی حاکم کے مدیان جو سے سبب کے خسبی اور ہیں، دیتے فریب کو تم سے گئی۔ ماری میں دن کے ضرب باعث کے فغور جو تھی، بہن کی

۶۲

کی اسرائیل بنی کہا سے کاہن العازر اور موسیٰ نے خداوند کہ ہوا ایسا بعد کے ضرب اور آبائی کے ان کا، والوں عمر کی اوپر سے اس اور سال بیس کرو، شمار کا جماعت تمام ہے۔ نکلتا لیے کے لڑنے میں اسرائیل جو شخص وہ ہر مطابق، کے گھرانوں

کہا سامنے کے یریحو کنارے کے یردن میں موآب عربوت نے کاہن العازر اور موسیٰ اور دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس اوپر، سے اس اور سے عمر کی سال بیس اور تھا، پہلوٹھا کا اسرائیل روبین تھے۔ آئے کر نکل سے مصر جو اسرائیل بنی اور تھا، کے اسرونی کو اسرون لوگ۔ کے فلو اور فلو لوگ، کے حنوک اور حنوک بیٹے: کے روبین تینتالیس شماری مردم کی ان اور تھے، قبیلے کے روبین یہ لوگ۔ کے خرمی کو خرمی لوگ، تھی۔ تیس سو سات ہزار

جماعت یہ ابیرون، اور داتھن، اور نموئیل، بیٹے کے الیاب اور تھے۔ الیاب بیٹے کے پُلُو اور جماعت کی قورح خلاف کے ہارون اور موسیٰ نے جنہوں میں وہ یہ تھے، ہوئے بلائے کے کو قورح اور انہیں کر کھول منہ اپنا نے زمین اور اٹھے۔ میں بغاوت خلاف کے خداوند میں وہ اور لیا، کھا کو سو دو اور پچاس نے آگ جب میں، موت کی جماعت کی اس لیا، نگل مرے۔ نہیں بیٹے کے قورح لیکن گئے۔ ہو میں نشانی

کے یمین قوم، نموئیلی لیے، کے نموئیل قوم، کی بیٹوں کے شمعون بیٹے، کے شمعون اور قوم، لیے کے ساؤل زارائی؛ قوم، لیے کے زارا قوم، یاخینی لیے، کے یاخین قوم، یمینی لیے، سو۔ دو ہزار بائیس سے، شماری مردم کی ان قبیلے کے شمعون یہ ساؤلی۔

یہوداہ اور مرگئے۔ میں کنعان زمین اونان اور غیر اور تھے، اونان اور غیر بیٹے کے یہوداہ قبیلہ، فارسی کو فارص قبیلہ، شیلونی کو شیلوم بنے: مطابق کے قبیلوں اپنے بیٹے کے سے یامون قوم، اسرونی سے حضرون ہوئے: یہ بیٹے کے فارس اور قبیلہ۔ زارحی کو زارح تھیں۔ سو پانچ ہزار چھتر مطابق، کے معائنے کے ان قومیں کی یہوداہ یہ قوم۔ یامونی

لیے، کے فوعہ قوم؛ تولعی لیے، کے تولع مطابق: کے قبیلوں کے اُن بیٹے کے اِساکار اور اِساکار قبیلے یہ قوم۔ سمرامی لیے، کے سمرام قوم، یاسوبی لیے، کے یاسوب قوم؛ فوعی سو۔ چار اور ہزار ساٹھ اور چار سے شماری مردم کی ان تھے، کے

الون لیے کے الون قوم، والی سارد لیے کے سارد مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے زبولون ساٹھ سے شماری مردم کی ان قبیلے کے زبولون یہ قوم۔ والی اللیل لیے کے اللیل قوم، والی تھے۔ سو پانچ ہزار

حجی لیے، کے حجی قوم؛ صفونی لیے، کے صفون مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے جاد کے ارود لوگ، کے اددی کو، اددی لوگ، کے اذینی کو، اذینی قوم؛ سونی لیے، کے سونی قوم؛ مردم کی ان تھے قبیلے کے بیٹوں کے جد یہ اریلی۔ قوم لیے کے اریل اروادی، قوم لیے سو۔پانچ ہزار چوالیس مطابق، کے شماری

بریا قوم، یسوئی سے یسو قوم، یامینی سے یامین مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے اشیر کا بیٹی کی اشیر اور ملخیئیلی۔ قوم کو ملخیئیل کوبری، قوم کو کوبری قوم۔ بریائی سے تھے۔ سو چار ہزار تینتالیس سے، شماری مردم کی ان قبیلے کے اشیر یہ تھا۔ سارا نام

افرائیم۔ اور منسی مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے یوسف

جلعاد کو جلعاد دیا، جنم کو جلعاد نے مخیر اور قوم، مخیری کو مخیر بیٹے: کے منسہ کو، اسریل قوم۔ خلقی خلق، قوم؛ اخیعزری اخیعزر، بیس: بیٹے کے جلعاد یہ اور قوم۔ لیے، کے اوفیر اور قوم، سمائیری لیے، کے سمائیر قوم۔ سیکمی کو، سیکم قوم؛ اسریلی تھیں، بیٹیاں بلکہ ہوئے نہیں بیٹے کوئی تھا، بیٹا کا حافر جو کو، صلفاد اور قوم۔ اوفیری قبیلے کے منسی یہ ترصا۔ اور ملکا، عجلا، نوعا، ملا، تھے: نام یہ کے بیٹیوں کی صلفاد اور سو۔سات اور ہزار باون سے، شماری مردم کی ان

کی تاناخی لیے، کے تاناخ قوم؛ کی سوتھالان لیے، کے سوتھالا ہیں: بیٹے کے افرائیم یہ اور کی ان قبیلے کے افرائیم یہ لوگ۔ کے ایڈن لیے، کے ایڈن ہیں: بیٹے کے سوتھالا یہ قوم۔ کے قبیلوں کے ان قبیلے کے بیٹوں کے یوسف یہ سو، پانچ ہزار بتیس سے، شماری مردم مطابق۔

قوم، اسویری سے اسویر قوم، بالی سے بالے مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے بنیامین قوم۔ یاخیرانی سے یاخیران

ادری، قوم کی ادار ہوئے، نعمان اور ادار بیٹے کے بالے اور لوگ۔ کے سوفانیس کو، سوفان مردم کی ان مطابق کے قبیلوں کے ان بیٹے کے بنیامین یہ نعمانی۔ قوم کی نعمان اور سو۔ پانچ ہزار پینتیس سے، شماری

کے دان یہ قوم، کی شوحامیوں لیے، کے شوحام مطابق، کے قبیلوں کے ان بیٹے کے دان اور چونسٹھ مطابق کے شماری کی ان قبیلے تمام کے سامعی مطابق۔ کے قبیلوں کے ان قبیلے تھے۔ سو چار ہزار

گاؤنی لیے، کے گاؤنی قبیلہ؛ اسیلی لیے، کے اسیل مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے نفتالی شماری مردم کی ان قبیلے کے نفتالی یہ لوگ۔ سلیمی کو، سلیم لوگ؛ یسری کو، یسر قبیلہ۔ تھے۔ سو تین اور ہزار چالیس سے،

تیس۔ سو سات ہزار ایک لاکھ چھ ہے: شماری مردم کی اسرائیل بنی یہ

سے تعداد کی ناموں گی، جائے کی تقسیم زمین کو ان کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کی ان تم کو لوگوں کم اور گے بڑھاؤ وراثت تم کو لوگوں زیادہ لیے۔ کے لینے میں وراثت کے قرعوں گی۔ جائے دی وراثت کی ان گئے، گئے وہ جیسا کو، ایک ہر گے۔ گھٹاؤ وراثت میں وراثت وہ مطابق کے قبیلوں آبائی اپنے گی، جائے کی تقسیم کو ناموں زمین ذریعے گے۔ کرو تقسیم درمیان کے تھوڑوں اور بہتوں وراثت کی ان تم سے قرعہ گے۔ لیں

قہاتی کو، قہات قبیلہ؛ جرشونی کو، جرشون مطابق: کے قبیلوں کے ان بیٹے کے لاوی اور قوم، کی لوبینی ہیں، قومیں کی بیٹوں کے لاوی یہ قبیلہ۔ مراری کو، مراری قبیلہ؛ اور کیا۔ پیدا کو عمار نے قہات اور قوم، کی موسیٰ اور قوم، کی قورح قوم، کی حبیرونی مصر لیے کے لاوی کو ان نے جس تھی، بیٹی کی لاوی جو تھا، یوکابد نام کا بیوی کی اُس اور جنا۔ کو مریم بہن کی اُن اور موسیٰ اور ہارون لیے کے عمار نے اُس اور جنا، میں نے انہوں جب گئے مر ابیود اور ندب اور ہوئے۔ اتھامار اور العازر ابیود، نداب، کے ہارون تئیس سے شماری مردم کی ان اور میں۔ سینا بیابان کی پیش آگ اجنبی سامنے کے خداوند درمیان کے اسرائیل بنی وہ کیونکہ نر، کا اوپر سے اس اور کا مہینے ایک ہر ہوئے، ہزار جاتی۔ دی نہیں میراث درمیان کے اسرائیل بنی کو ان کہ لیے اس تھے، گئے کیے نہیں شمار

معائنہ کا اسرائیل بنی نے جنہوں ہے، شماری مردم کی العازر کابن اور موسیٰ یہ اور آدمی کوئی میں ان اور کیا۔ سامنے کے یریحو کنارے کے یردن دریائے میں موآب عربوت کے سینا کا اسرائیل بنی نے انہوں جب تھا، کیا معائنہ نے ہارون اور موسیٰ کا جن تھا نہیں مریں سے موت میں بیابان وہ کہ کہا سے ان نے خداوند کیونکہ تھا۔ کیا معائنہ میں بیابان کے۔ نون بن یشوع اور یفنه بن کالب سوائے گیا، چھوڑا نہیں بھی ایک سے میں ان اور گے،

۷۲

قوم کی منسی بیٹا، کا مکیر بیٹا، کا جلعاد تھا، بیٹا کا حفر جو آئیں بیٹیاں کی صلفاد اور ملکہ، اور عجلہ، اور نوعہ، اور مغلہ، تھے: یہ نام کے ان اور سے، میں بیٹوں کے یوسف سے، اور سامنے، کے حکمرانوں اور سامنے، کے کابن العازر اور سامنے، کے موسیٰ اور ترصہ۔ اور باپ ہمارا ہیں، کہتے کر ہو کھڑے پر دروازے کے شہادت خیمہ سامنے کے جماعت تمام

سامنے کے خداوند جو تھا نہیں میں جماعت کی لوگوں اُن خود وہ اور گیا، مر میں بیابان کے اُس اور گیا، مر سے وجہ کی گناہ اپنے وہ بلکہ تھے، ہوئے اکٹھے میں جماعت کی قورح کا اُس کیونکہ جائے، مٹایا نہ سے میں قوم کی اُس نام کا باپ ہمارے ہوئے۔ نہیں بیٹے کا ان موسیٰ اور دیجیے۔ ملکیت میں بھائیوں کے باپ ہمارے ہمیں ہے۔ نہیں بیٹا کوئی لایا۔ سامنے کے خداوند فیصلہ

ہے، کہی بات درست نے بیٹیوں کی صلفاد ہے، رہا کہہ کی۔ بات سے موسیٰ نے خداوند اور ان تم اور گے، دو تحفہ بطور قبضہ کا میراث درمیان کے بھائیوں کے باپ کے ان کو ان تم اگر ہوئے، کہتے گا، کرے بات سے اسرائیل بنی تو اور گے۔ دو دے کو ان حصہ کا باپ کے منتقل کو بیٹی کی اس وراثت کی اس تم تو ہو، نہ بیٹا کا اس اور جائے مر آدمی کوئی کے اس اگر گے۔ دو کو بھائی کے اس وراثت کی اس تم تو ہو، نہ بیٹی کی اس اگر گے۔ کرو نہ بھائی کے باپ کے اس اگر گے۔ دو کو بھائی کے باپ کے اس وراثت تم تو ہوں، نہ بھائی تاکہ گے، دو کو دار رشتہ قریبی سے سب کے اس سے میں قبیلے کے اس وراثت تم تو ہوں، خداوند کہ جیسا گا، ہو قانون کا فیصلے لیے کے اسرائیل بنی یہ اور لے، میراث کی اس وہ دیا۔ حکم کو موسیٰ نے

پہاڑ، کا نبو یہ ہے، پار کے اُردن جو جاؤ چڑھ پر پہاڑ اُس کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور اُسے تُو اور ہوں۔ دیتا میں قبضے کو اسرائیل بنی میں جو دیکھو کو زمین کی کنعان اور کے ہور ہارون بھائی تیرا کہ جیسا گا، جائے کیا شامل میں قوم اپنی بھی تُو اور گا، دیکھے ورزی خلاف کی کلام میرے میں سین صحرائے نے تم کیونکہ تھا۔ گیا کیا شامل میں پہاڑ سامنے کے ان نے تم بجائے، کے کرنے مقدس مجھے تو کی مخالفت نے جماعت جب کی، اور ہے۔ پانی کا تنازعہ میں سین صحرائے میں قادس یہ کیا، نہیں مقدس مجھے پر پانی آدمی ایک پر جماعت اس خدا، کا بشر تمام اور روحوں خداوند، کہا، سے رب نے موسیٰ

کوئی جو اور ہو، داخل آگے کے ان کوئی جو اور نکلے، آگے کے ان کوئی جو کرے۔ مقرر بھیڑوں ایسی جماعت کی خداوند اور لائے، اندر انہیں کوئی جو اور جائے، لے باہر انہیں یسوع پاس اپنے کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور نہیں۔ چرواہا کوئی کا جن ہو نہ طرح کی ٹو اور رکھو۔ پر اُس ہاتھ اپنے اور ہے، رکھتا روح اندر اپنے جو آدمی وہ لو، لے کو نون بن اور گا، دے حکم اُسے سامنے کے جماعت تمام اور گا، کرے کھڑا سامنے کے کابن العازر اُسے بنی تاکہ گا، دے پر اس جلال اپنا تو اور گا۔ دے حکم میں بارے کے اُس سامنے کے اُن سے اس وہ اور ہوگا، کھڑا سامنے کے کابن العیصر وہ اور سنیں۔ بات کی اس اسرائیل گے، نکلیں وہ پر منہ کے اس گے، پوچھیں فیصلہ کا والوں کرنے ظاہر سامنے کے خداوند ساری اور سے، دل ایک اسرائیل بنی اور خود وہ گے، ہوں داخل وہ پر منہ کے اس اور جماعت۔

اس کر لے کو یسوع اور تھا، دیا حکم کو اس نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا نے موسیٰ اور پر اس ہاتھ اپنے نے اس اور کیا، کھڑا سامنے کے جماعت تمام اور سامنے کے کابن العیصر کو تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا قائم کو اس اور رکھے،

۸۲

میرے گے: کہو سے ان تم اور دو، حکم کو اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور میں عیدوں میری تم ہیں، لیے کے مہک کی خوشبو جو قربانیں میری نذریں، میری تحائف، تم جو ہیں نذرانے وہ یہ گے: کہو سے ان تم اور گے۔ رکھو اہتمام کا کرنے پیش مجھے قربانی سوختنی روز، ہر برے دو عیب بے کے سال ایک گے: کرو پیش حضور کے خداوند کے شام کو برے دوسرے اور گا، کرے پیش میں صبح تو کو برے ایک مسلسل۔ لیے کے

گا۔ کرے پیش وقت

کے بین ہو، گیا ملایا میں تیل جو گے بناؤ لیے کے قربانی میدہ حصہ دسواں کا ایفہ تم اور کی خوشبو لیے کے خداوند میں سینا کوہ جو نذرانہ، ہوا جلایا مسلسل میں۔ چوتھائی تو میں مقدس ہو، کا بین حصہ چوتھا لیے کے برے ایک نذرانہ کا پینے کا اس اور بنا۔ مہک وقت کے شام تم کو برے دوسرے اور گا۔ ڈالے نذرانہ کا پینے کا شراب لیے کے خداوند گے، کرو تم مطابق کے نذر کی پینے کے اس اور مطابق کے قربانی کی اس گے، کرو پیش برے، عیب بے سالہ یک دو تم دن کے سبت اور لیے۔ کے خداوند لیے کے خوشبو کی خوشبو گے۔ لاؤ نذر کی پینے اور لیے کے قربانی حصہ دسواں دو کا میدے ہوا ملایا میں تیل اور کا پینے کا اس اور پر، قربانی سوختنی مسلسل میں سبتوں قربانی، سوختنی کی سبتوں نذرانہ۔

سے میں موبیشیوں گے: کرو پیش قربانی سوختنی لیے کے خداوند تم میں چاندوں نئے اور حصے دسواں تین ہوں۔ عیب بے جو برے سالہ یک سات اور مینڈھا، ایک اور بچھڑے، دو میں تیل آٹا باریک حصے دسواں دو اور لیے، کے بچھڑے ایک ہوا ملایا میں تیل آٹا باریک لیے، کے برے ایک ہوا ملایا میں تیل آٹا باریک دسواں دسواں لیے، کے مینڈھے ایک ہوا ملایا ایک بین آدھا قربانی کی مشروب کی ان نذرانہ۔ لیے کے خداوند مہک، کی خوشبو قربانی بین حصہ چوتھا اور ہوگا۔ لیے کے مینڈھے ایک بین حصہ تیسرا اور ہوگا، لیے کے بچھڑے ہوگی۔ مہینے ہر میں مہینوں کے سال قربانی سوختنی یہ ہوگا، لیے کے برے ایک کا شراب

سوختنی مسلسل کو، خداوند لیے کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور بھی۔ نذرانہ کی پینے کا اس اور گا، جائے چڑھایا ساتھ کے قربانی

پندربویں کے مہینے اس اور ہے۔ فسح کی خداوند کو تاریخ چودھویں کی مہینے پہلے اور مقدس لیے تمہارے دن پہلا اور گے۔ کھاؤ روٹی خمیری بے تم دن سات ہے، عید کو دن سوختنی لیے کے خداوند تم اور کرو گے۔ نہیں کام کا خدمت کوئی گا، کہلائے اجتماع سال ایک مینڈھا، ایک بچھڑے، دو سے میں مویشیوں گے: کرو پیش نذرانہ بطور قربانیاں میں تیل جو تھی میدہ قربانی کی ان اور گے۔ ہوں عیب بے لیے تمہارے یہ بڑے، سات کے کے مینڈھے ایک حصے دسواں دو اور لیے، کے بچھڑے ایک حصے دسواں تین تھا، گیا ملایا میں بکریوں اور لیے۔ کے بڑوں سات گا، کرے لیے کے بڑے ایک ایک تو دسواں دسواں لیے۔ سوختنی کی صبح مسلسل اُس سوائے دینا کفارہ لیے تمہارے لیے، کے گناہ بکرا ایک سے تک دنوں سات تم طرح اسی چیزیں یہ ہے۔ قربانی سوختنی مسلسل جو کے، قربانی ہے، کو خداوند لیے کے مہک خوشگوار کی خوشبو نذرانہ اور تحفہ یہ گے، کرو روزانہ ساتواں اور گے۔ کرو پیش بھی نذر کی مے کی اس تم ساتھ کے قربانی سوختنی کی ہمیشہ کرو گے۔ نہیں کام کا خدمت کوئی میں اس تم گا، کہلائے مقدس لیے تمہارے دن

مقدس لیے تمہارے کرو، پیش قربانی نئی کی بفتوں کو خداوند تم جب دن، کے نئے اور مہک کی خوشبو لیے کے خداوند تم اور کرو گے۔ نہیں کام کا خدمت کوئی تم ہوگا، اجتماع کے بھر سال مینڈھا، ایک بچھڑے، دو سے مویشیوں گے: کرو پیش قربانیاں سوختنی میں ایک حصے دسواں تین ہوا، ملایا میں تیل آٹا باریک قربانی کی ان بڑے۔ عیب بے سات حصہ، دسواں لیے کے بڑے ایک لیے۔ کے مینڈھے ایک حصے دسواں دو اور لیے، کے بچھڑے کے دینے کفارہ لیے تمہارے لیے، کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے بڑوں سات کی ان تم اور ہے۔ جاتی چڑھائی ہمیشہ جو کے قربانی سوختنی اُس سوائے واسطے، نذریں کی پینے کی ان اور گی، ہوں عیب بے لیے تمہارے وہ گے، کرو لیے میرے قربانی بھی۔

غلامانہ کوئی تم ہوگا، اجتماع مقدس لیے تمہارے کو تاریخ پہلی کی مہینے ساتویں اور کی خوشبو لیے کے خداوند تم اور ہوگا۔ دن کا نرسنگے لیے تمہارے یہ کرو گے، نہیں کام ایک مینڈھا، ایک بچھڑا، ایک سے میں مویشیوں گے: کرو قربانیاں کی جلانے میں مہک دسواں تین گیا، ملایا میں تیل جو تھی میدہ قربانی کی ان بڑے۔ عیب بے سات کے سال ایک دسواں دسواں لیے، کے مینڈھے ایک حصے دسواں دو اور لیے، کے بچھڑے ایک حصے لیے تمہارے لیے، کے گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور لیے، کے بڑوں سات لیے، کے بڑے پینے کی ان اور قربانیاں، کی ان اور کے، قربانیوں سوختنی کی چاند نئے سوائے دینا کفارہ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان اور قربانی، سوختنی مسلسل اور قربانیاں، کی لیے۔ کے خداوند میں خوشبو کی خوشبو مطابق کے تشریح کی ان قربانیاں

جانوں اپنی تم اور ہوگا، اجتماع مقدس لیے تمہارے کو تاریخ دسویں کی مہینے اس اور میں مہک کی خوشبو لیے کے خداوند تم اور گے۔ کرو نہیں کام کوئی اور گے، ستاؤ کو بچھڑا، ایک سے میں مویشیوں نذریں، لیے کے خداوند گے، کرو پیش قربانیاں سوختنی میدہ قربانی کی ان گے۔ ہوں عیب بے لیے تمہارے یہ بڑے، سات کے سال ایک مینڈھا، ایک ایک دبائیاں دو اور لیے، کے بچھڑے ایک دبائیاں تین تھا، گیا ملایا میں تیل جو تھی میں بکریوں اور لیے، کے بڑوں سات حصہ، دسواں لیے کے بڑے ایک ایک لیے، کے مینڈھے کے گناہ سوائے جائے، دیا کفارہ لیے تمہارے تاکہ لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے کی پینے کی اس اور نذر، کی اس قربانی، سوختنی مسلسل اور کے، قربانی کی کفارہ نذرانہ۔ لیے کے خداوند لیے، کے مہک کی خوشبو مطابق، کے تشریح قربانی،

خدمت کوئی لیے، تمہارے ہوگی محفل مقدس کو دن پندربویں کے مہینے ساتویں اس اور خداوند دن پہلے تم اور منانا۔ دن سات کو عید اس لیے کے خداوند اور کروگے، نہیں کام کا سے موبیشیوں گے: کرو پیش قربانیاں سوختنی کی نذرانہ میں مہک کی خوشبو لیے کے قربانیاں کی ان گے۔ ہوں عیب بے یہ برے، چودہ کے سال ایک مینڈھے، دو بچھڑے، تیرہ سے، میں بچھڑوں تیرہ لیے کے بچھڑے ایک حصے دسواں تین ہوا: ملایا میں تیل آٹا باریک ایک دسواں دسواں سے۔ میں مینڈھوں دونوں لیے کے مینڈھے ایک حصے دسواں دو اور کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور پر، بچوں کے بھیڑ چودہ لیے، کے بچے کے بھیڑ ایک کی اُن ہے، جاتی چڑھائی ہمیشہ جو کے قربانی سوختنی اُس سوائے لیے، کے قربانی نذریں۔ کی پینے کے اُن اور قربانیاں

اور قربانی کی ان عیب۔ بے برے سالہ یک چودہ مینڈھے، دو بچھڑے، بارہ دن دوسرے اور ان مطابق، کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، قربانی کی پینے کی ان سوائے لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور ہو۔ مطابق کے تشریح کی نذریں۔ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی مسلسل

اور قربانی کی ان عیب۔ بے برے چودہ کے سال ایک مینڈھے، دو بچھڑے، گیارہ دن تیسرے ان مطابق، کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، قربانی کی پینے کی ان سوائے لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور ہو۔ مطابق کے تشریح کی نذریں۔ کی پینے کے ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی مسلسل

کی ان ہوں۔ عیب بے جو برے سالہ ایک چودہ مینڈھے، دو بچھڑے، دس دن چوتھے کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، نذریں کی پینے کے ان اور قربانیاں لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور مطابق۔ کے تشریح کی ان مطابق،

نذریں۔ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی مسلسل سوائے

ان اور قربانیاں کی ان عیب۔ بے برے سالہ ایک چودہ مینڈھے، دو بچھڑے، نو دن پانچویں کی ان مطابق، کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، نذریں کی پینے کے مسلسل سوائے لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور مطابق۔ کے تشریح نذریں۔ کی پینے کے ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی

کی ان بچے۔ کے بھیڑ عیب بے سالہ ایک چودہ اور مینڈھے، دو بچھڑے، آٹھ دن چھٹے کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، نذریں کی پینے کے ان اور قربانیاں لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور مطابق۔ کے تشریح کی ان مطابق، نذریں۔ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی مسلسل سوائے

قربانیاں کی ان برّے۔ عیب بے سالہ ایک چودہ اور مینڈھے، دو بچھڑے، سات دن ساتویں ان مطابق، کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھوں بچھڑوں، نذریں کی پینے کے ان اور سوائے لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور مطابق۔ کے تشریح کی دن آٹھویں اور نذریں۔ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان کے، قربانی سوختنی مسلسل تم اور کروگے۔ نہیں کام والا خدمت کوئی میں اس تم ہوگا، اجتماع اختتامی لیے تمہارے ایک بچھڑا، ایک گے، کرو پیش قربانیاں سوختنی والی مہک کی خوشبو لیے کے خداوند بچھڑے، نذریں کی پینے کے ان اور قربانیاں کی ان برّے۔ عیب بے سالہ یک سات مینڈھا، ہوں۔ مطابق کے طریقے مقررہ کے ان اور مطابق کے تعداد کی ان لیے کے برّوں اور مینڈھے کے، قربانی سوختنی مسلسل سوائے لیے، کے قربانی کی گناہ بکرا ایک سے میں بکریوں اور نذریں۔ کی پینے کی ان اور قربانیاں کی ان

اور کے، دعاؤں تمہاری سوائے گے، کرو لیے کے خداوند میں عیدوں اپنی تم چیزیں یہ
 اور قربانیوں، تمہاری اور قربانیوں، سوختنی تمہاری اور قربانیوں، رضاکارانہ تمہاری
 کے۔ قربانیوں کی سلامتی تمہاری اور نذروں، کی پینے تمہاری

۰۳

تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جو کہا کچھ سب وہ سے اسرائیل بنی نے موسیٰ اور
 خداوند کا جس بے بات وہ یہ کہا، سے سرداروں کے قبیلوں کے اسرائیل بنی نے موسیٰ اور
 متعلق کے جان اپنی یا کھائے، قسم یا مانے، منت لیے کے خداوند آدمی جو دیا۔ حکم نے
 نکلے سے منہ کے اس کچھ جو بلکہ گا، کرے نہیں ناپاک کو کلام اپنے وہ باندھے، عہد کوئی
 باپ اپنے یا مانے، منت لیے کے خداوند عورت کوئی لیکن اگر گا۔ کرے پورا وہ کچھ سب گا،
 اور دعائیں کی اس باپ کا اس جب اور باندھے، پابندی کوئی میں جوانی اپنی میں گھر کے
 خاموش باپ کا اس اور باندھیں، مطابق کے جان اپنی نے اس جو گا سنے پابندیاں کی اس
 باندھیں مطابق کے جان اپنی نے اس جو پابندیاں سب اور دعائیں سب کی اس تو گا، رہے
 کرے، انکار ہوئے کرتے انکار باپ کا اس لیکن اگر گی۔ رہیں لیے کے اس اور گی ہوں قائم
 مقرر مطابق کے جان اپنی نے اس جو سنے پابندیاں اور دعائیں تمام کی اس وہ دن جس
 نے باپ کے اس کیونکہ گا کرے پاک کو اس خداوند اور گی، رہیں نہیں قائم وہ تو ہیں، کی
 کیا۔ انکار

کے تمیز کی ہونٹوں کے اس ہوں پر اس دعائیں کی اس اور جائے، ہو کو مرد کسی وہ اگر
 جس اور سنے شوہر کا اس جب اور تھیں، کی مقرر خلاف کے جان اپنی نے اس جو مطابق
 کی اس اور دعائیں تمام کی اس طرح اس تو رہے، خاموش میں بارے کے اس سنے دن

انکار شوہر کا اس لیکن اگر گی۔ ربی قائم بی، باندھی پر جان اپنی نے اس جو پابندیاں جو پابندیاں کی اس اور دعائیں تمام کی اس تو سنے، وہ دن جس دے کر انکار ہوئے کرتے سے اس نے شوہر کیونکہ گی، ربی نہیں قائم تھیں، باندھی خلاف کے جان اپنی نے اس گا۔ دے کر پاک اسے خداوند اور کیا، انکار

اس وہ منے، خلاف کے جان اپنی وہ بھی جتنی کی، عورت گئی نکالی اور دعا کی بیوہ اور پر جان کی اس یا ہو، منت کی اس میں گھر کے شوہر کے اس لیکن اگر گی۔ ربی قائم پر رہے خاموش میں بارے کے اس اور لے سن شوہر کا اس اگر اور ہو، پابندی ساتھ کے قسم جان اپنی نے اس جو پابندیاں تمام اور دعائیں تمام کی اس تو کرے، نہ انکار سے اس اور کر ہٹا سنے، بھی دن جس شوہر کا اس لیکن اگر گی۔ ربی قائم پر اس بی، کی مقرر پر اور مطابق، کے دعاؤں کی اس ہو نکلا سے ہونٹوں کے اس جو کچھ سب تو دے، کر منسوخ انہیں نے شوہر کے اس کیونکہ گی، ربی نہیں قائم مطابق، کے پابندیوں پر جان کی اس نقصان کو روح جو قسم ہر اور نذر ہر گا۔ کرے پاک اسے خداوند اور دیا، کر منسوخ اگر گا۔ دے ہٹا اسے شوہر کا اس اور گا، کرے قائم اسے شوہر کا اس ہو، بندھن کا پہنچانے عائد پر اس اور دعاؤں تمام کی اس وہ تو رہے، خاموش دن بہ دن ہوئے رہتے خاموش وہ لیکن اگر سنا۔ نے اس دن جس رہا خاموش دن اس وہ کیونکہ گا، کرے قائم کو پابندیوں گا۔ اٹھائے گناہ اپنا وہ تو دے، کر منسوخ اسے سنا، نے اس جو بعد کے دن اس شوہر کا اس درمیان، کے بیوی کی اس اور مرد دیا، حکم کو موسیٰ نے خداوند جتنے ہیں احکام وہ یہ ہو۔ میں گھر کے باپ میں جوانی وہ جب درمیان کے بیٹی اور باپ اور

اپنے ٹو میں آخر اور لو، بدلہ سے مدیانیوں کا اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کرو مسلح کو آدمیوں سے میں اپنے کہا، سے لوگوں نے موسیٰ اور گا۔ جاملے سے لوگوں مدیان سے طرف کی خداوند تاکہ کرو، بندی صف خلاف کے مدیان سامنے کے خداوند اور میں قبیلوں تمام کے اسرائیل بنی ہزار، سے قبیلے ہر ہزار، سے قبیلے ہر جائے۔ دیا انتقام کو ہزار ایک سے قبیلے ہر سے میں ہزاروں کے اسرائیل نے انہوں اور بھیجو۔ لیے کے لڑنے سے، قبیلے ہر بھیجا، انہیں نے موسیٰ اور تھے۔ میں صف جنگی جو مسلح ہزار بارہ کیا، شمار کو، کاہن ہارون بن العازر بن فینحاس اور ساتھ، کے فوج کی ان ہزار، سے قبیلے ہر ہزار، سے میں۔ ہاتھوں کے ان نرسنگے کے اشاروں اور کو، ہر تنوں مقدس اور

اور تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا ہوئے، کھڑے میں صف جنگی پر مدیان وہ اور کے زخمیوں کے ان کو بادشاہوں کے مدیان نے انہوں اور کیا۔ قتل کو مذکر ہر نے انہوں پانچ کے مدیان کو، ربع اور کو، حور اور کو، صور اور کو، رقم اور کو، اویم اور مارا، ساتھ مدیان نے انہوں اور مارا۔ ساتھ کے زخمیوں کے ان سے تلوار کو بعور بن بلعام اور بادشاہ، کی ان اور مال، سب کا ان اور مویشی، کے ان اور سامان، کا ان اور لوٹا، کو عورتوں کی ان اور تھے، میں بستیوں کی ان جو شہر تمام کے ان نے انہوں اور لوٹا۔ نے انہوں کو طاقت مال تمام کا ان اور لی، لوٹ تمام کی ان نے انہوں اور دیا۔ جلا میں آگ کو کھیتوں کے اسرائیل بنی تمام اور کاہن الیعزر اور موسیٰ وہ اور تک۔ مویشی کر لے سے آدمی غنیمت جو میں، موآب عربوت آئے، لے میں گاہ خیمہ کو لوٹ اور غنیمت مال قیدیوں، پاس کے سب کے جماعت اور کاہن العازر اور موسیٰ اور ہے۔ سامنے کے یریحو کنارے کے یردن کے فوج آئے میں غصے موسیٰ اور گئے۔ باہر سے گاہ خیمہ کو ملاقات کی ان سردار آ سے صف کی جنگ جو پر سرداروں کے سینکڑوں اور سرداروں کے ہزاروں پر، نگرانوں اسرائیل بنی یہ کیونکہ بجایا؟ کیوں کو مادہ ہر نے تم کہا، سے ان نے موسیٰ اور تھے۔ رہے نظر انداز اسے اور دیں ہٹا سے کلام کے خداوند تاکہ تھیں مطابق کے کلام کے بلعام لیے کے

ہر میں لوٹ تمام اب اور آئی۔ وبا میں جماعت کی خداوند اور سے، وجہ کی فغور کریں، اور کرو۔ قتل ہو، جانا کو بستر کے مرد نے جس کو عورت اُس ہر اور کرو، قتل کو مذکر سات تم اور رکھو۔ زندہ انہیں ہیں، نہیں واقف سے بستر کے مرد جو سے میں عورتوں تمام مقتول نے جس وہ اور کیا قتل نے جس شخص وہ ہر ڈالو، ڈیرہ باہر سے گاہ خیمہ تک دن ہر اور قیدی۔ تمہارے اور تم گا، جائے کیا پاک دن ساتویں اور دن تیسرے چھو، کو ہر اور چیز، ہر ہوئی بنی سے کھال کی بکری اور برتن، کا چمڑے ہر اور چیز والی ڈھانپنے گے۔ کرو پاک تم برتن کا لکڑی

کا قانون یہ تھے، رہے آسے لڑائی کی جنگ جو کہا سے آدمیوں کے طاقت نے کابن العازر اور ٹن اور سیسے لوہے، پیتل، چاندی، سونے، سوائے تھا۔ دیا کو موسیٰ نے خداوند جو ہے حکم پاک سے پانی کے پاکیزگی لیکن گی، جائے کی پاک گی گزرے سے میں آگ جو چیز ہر کے، ساتویں تم اور گا۔ گزرے سے میں پانی وہ گزرے نہ سے میں آگ کچھ جو اور گا، جائے کیا ہوگے۔ داخل میں گاہ خیمہ تم بعد کے اس اور گے، جاؤ کیے پاک تم اور دھونا، کپڑے دن

کے خاندانوں آبائی کے جماعت اور کابن العازر اور تو کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور کا لوٹ تم اور لو۔ شمار کل کا غنیمت مال کے قیدیوں تک مویشی کر لے سے آدمی سردار، اور تھے، گئے نکل میں صف کی جنگ جو گے کرو تقسیم درمیان کے جنگجوؤں ان مال صف کی جنگ جو سے آدمیوں جنگجو ان لیے کے خداوند تم اور درمیان۔ کے جماعت تمام سے، مویشیوں اور سے، آدمیوں گے، کرو الگ جان ایک سے میں سو پانچ تھے، نکلے میں تم اور گے، لو سے میں آدھے کے ان تم اور سے۔ گدھوں اور سے، بھیڑوں اور سے، بیلوں اور سے میں حصے نصف کے اسرائیل بنی اور گے۔ دو پھل پہلے کے خداوند کو کابن العازر اور سے، میں بھیڑوں اور سے، میں بیلوں اور سے، میں انسانوں گا، لے ایک سے میں پچاس کے خداوند جو گا دے کو لاویوں انہیں اور سے، میں مویشیوں تمام اور سے، میں گدھوں

ہیں۔ دیتے پہرے میں خیمے

یہ اور تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا، ہی ویسا نے العازر کاہن اور موسیٰ اور پچھتر سو چھ سے، میں بھیڑوں تھا، لوٹا نے آدمیوں جنگجو جو زیادتی کی لوٹ کہ ہوا مرد نے جنہوں سے میں عورتوں اور ہزار، اکسٹھ گدھے، اور گائیں، ہزار بہتر اور تھی۔ ہزار میں جنگ لوگ جو اور تھیں۔ ہزار بتیس جانیں، کل جانیں، کی ان تھا، جانا نہیں بستر کا اور ہزار تیس سو تین سے میں تعداد کی بھیڑوں حصہ، آدھا یعنی حصہ، کا ان تھے گئے اور ہوا۔ پچھتر سو چھ حصہ سے میں بھیڑوں لیے کے خداوند اور تھا۔ سو پانچ ہزار سات اور سو، پانچ ہزار تیس گدھے اور بہتر۔ لیے کے خداوند اور تھیں، ہزار چھتیس گائیں سے میں ان اور تھیں، ہزار سولہ جانیں کی انسانوں اور ساٹھ۔ اور ایک لیے کے خداوند تھیں۔ جانیں بتیس لیے کے خداوند

کو موسیٰ نے خداوند جیسا دیا، کو کاہن العازر نذرانہ کا خدا کو خداوند نے موسیٰ اور مردوں جنگجو نے موسیٰ جنہیں سے، میں حصے آدھے کے بیٹوں کے اسرائیل تھا۔ دیا حکم سات اور ہزار تیس سو تین حصہ آدھا سے میں بھیڑوں کی جماعت اور تھا۔ کیا الگ سے کی انسانوں اور سو، پانچ اور ہزار تیس گدھے، ہزار، چھتیس گائیں، اور تھا۔ سو پانچ ہزار سے میں پچاس سے میں حصے آدھے کے اسرائیل بنی نے موسیٰ اور ہزار۔ سولہ روحیں، کے خداوند جو دیا کو لایوں انہیں اور سے، میں مویشیوں اور سے میں آدمیوں لیا، ایک تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس تھے، کرتے داری پہرہ کی خیمے

اور کمانڈر کے ہزاروں لوگ، سب گئے کیے مقرر پر تقسیموں کی ہزاروں کی فوج اور نے خادموں کے آپ کہا، سے موسیٰ نے انہوں اور آئے۔ پاس کے موسیٰ کمانڈر، کے سینکڑوں نہیں غائب بھی ایک سے میں ان اور ہے، لی گنتی ہیں، سے پاس ہمارے جو کی جنگجوؤں

کنگن، ملا: برتن کا سونے جو نے آدمی ہر ہے، کیا پیش تحفہ کو خداوند نے ہم اور ہوا۔ اور جائے۔ دیا کفارہ خاطر ہماری سامنے کے خداوند تاکہ ہاں، اور بازوبند انگوٹھی، پازیب، جو نذرانہ کا سونے تمام اور برتن۔ ہوا بنایا ہر لیا، سونا سے ان نے کابن العازر اور موسیٰ کے ہزاروں تھا، مثقال پچاس سو سات ہزار سولہ تھا، کیا الگ لیے کے خداوند نے انہوں لیے اپنے ایک ہر نے مردوں جنگجو اور سے۔ طرف کی سرداروں کے سینکڑوں اور سرداروں سرداروں کے سینکڑوں اور سرداروں کے ہزاروں نے کابن العازر اور موسیٰ اور کی۔ مار لوٹ خداوند پر طور کے یادگار کی اسرائیل بنی لائے، میں شہادت خیمہ اسے اور لیا، سونا سے سامنے۔ کے

۲۳

یعزیر نے انہوں اور تھے، مویشی زیادہ بہت پاس کے بیٹوں کے جد اور بیٹوں کے روبن اور اور تھی۔ جگہ موزوں لیے کے مویشیوں جگہ وہ اور دیکھی، زمین کی جلعاد اور زمین کی کے جماعت اور کابن العازر اور موسیٰ کر آ نزدیک بیٹے کے جد اور بیٹے کے روبن العالہ، اور حسبون، اور نمرہ، اور یعزیر، اور دیبون، اور عطاروت، لگے، کہنے سے حکمرانوں ہے، دی دے سامنے کے اسرائیل بنی نے خداوند جو زمین وہ بعیان۔ اور نبو، اور سبامہ، اور کہہ وہ اور ہیں۔ موجود مویشی پاس کے خادموں تیرے اور ہے، زمین کی پالنے مویشی میں قبضے کو خادموں تیرے زمین یہ تو ہے، پایا فضل سامنے تیرے نے ہم اگر تھے، رہے کروا۔ نہ پار اردن ہمیں تو اور جائے، دی

رہے جا میں جنگ بھائی تمہارے کہا، سے بیٹوں کے روبن اور بیٹوں کے جد نے موسیٰ اور وہ کہ ہو بگاڑتے کو ذہنوں کے اسرائیل بنی کیوں تم اور گے؟ رہو بیٹھے یہاں تم اور ہیں،

کیا نہیں ایسا نے باپوں تمہارے کیا ہے؟ دیتا کو اُن خداوند جو ہوں نہ داخل میں زمین اُس کے انگور وہ اور تھا؟ بھیجا لیے کے سمجھنے کو زمین سے برنیع قادس انہیں نے میں جب کے اسرائیل بنی نے انہوں اور کیا، مشاہدہ کا زمین نے انہوں اور گئے، میں وادی کی خوشے اور تھی۔ دی کو ان نے خداوند جو ہوں نہ داخل میں زمین اُس وہ تاکہ دیا، پھیر کو دلوں سے مصر جو لوگ یہ اگر کہا، کر کھا قسم اور ہوا، غضبناک میں غضب دن اُس خداوند ہیں، جانتے کو برائی اور اچھائی جو اوپر، سے اس اور کے عمر کی سال بیس آئے، کر چڑھ کھائی قسم سے یعقوب اور اسحاق اور ابراہام نے میں کی جس گے دیکھیں کو زمین اس کی نہیں پیروی میری نے انہوں کیونکہ تھی،

کی خداوند نے انہوں کیونکہ نون، بن یسوع اور گیا، کیا الگ جو یفہ بن کالیب سوائے چالیس میں بیابان انہیں اور ہوا، غضبناک میں غضب پر اسرائیل خداوند اور کی۔ پیروی برائی سامنے کے خداوند جو گئی ہو فنا نسل تمام وہ کہ تک یہاں رکھا، بکھیرے تک سال تباہی، کی انسانوں گناہگار ہو، گئے ہو کھڑے جگہ کی باپوں اپنے تم دیکھو، تھی۔ کرتی پھر سے اس تم کیونکہ کرو۔ اضافہ مزید میں قہر کے غضب کے خداوند پر اسرائیل تاکہ قانونی بے خلاف کے جماعت تمام اس تم اور گے، دو چھوڑ میں بیابان اسے اور گے جاؤ گے۔ کرو

اور باڑے کے بھیڑوں لیے کے مویشیوں اپنے یہاں ہم لگے، کہنے اور آئے پاس کے اُس وہ اور پھر پہلے سے اسرائیل بنی کر ہو مسلح ہم اور گے۔ کریں تعمیر شہر لیے کے سامان اپنے بند فصیل سامان ہمارا اور دیں، پہنچا پر جگہ اپنی کی ان انہیں ہم کہ تک یہاں گے، دیں نہیں واپس کو گھروں اپنے ہم سے۔ وجہ کی والوں رہنے کے زمین اس گا رہے میں شہروں جائے۔ ہو نہ تقسیم میں وراثت اپنی ایک ہر سے میں اسرائیل بنی کہ تک جب گے پھریں ہم کیونکہ گے، لیں نہیں میں وراثت آگے سے اس اور پار کے یردن ساتھ کے ان ہم اب اور

ہیں۔ لیے پا میں مشرق پار کے یردن حصے اپنے نے

جنگ سامنے کے خداوند تم اگر کرو، مطابق کے بات اس تم اگر کہا، سے ان نے موسیٰ اور گا، کرے عبور کو یردن سامنے کے خداوند آدمی مسلح ہر تمہارا اور جاؤ، ہو مسلح لیے کے سامنے کے خداوند زمین اور جائے۔ ہو تباہ سے چہرے کے اس دشمن کا اس کہ تک یہاں اور سامنے کے خداوند تم اور گے، لوٹو واپس تم بعد کے اس اور جائے، لی کر مغلوب اگر گی۔ ہو میں قبضے تمہارے سامنے کے خداوند زمین یہ اور گے، ہو گناہ بے سے اسرائیل لو جان گناہ اپنا تم اور گے، کرو گناہ سامنے کے خداوند تم تو گے، کرو نہیں ایسا تم لیکن اپنے اور گے، کرو تعمیر شہر لیے کے سامان اپنے تم اور پکڑیں۔ آ کو تم برائیاں جب گے گے۔ کرو وہ بے نکلا سے منہ تمہارے کچھ جو اور باڑے، لیے کے مویشیوں

گے کریں خادم تیرے ہوئے، کہتے کہا، سے موسیٰ نے بیٹوں کے جد اور بیٹوں کے روبن اور مویشی تمام ہمارے اور عورتیں، ہماری اور سامان، ہمارا ہے۔ دیتا حکم خداوند ہمارا جیسا سامنے کے خداوند بستہ صف اور مسلح سب خادم تیرے گے۔ ہوں میں شہروں کے جلعاد ہے۔ کہتا خداوند سے طریقے جس گے، جائیں کو جنگ

کے قبیلوں کے اسرائیل اور نون، بن یشوع اور کابن، العازر لیے کے ان نے موسیٰ اور جد بنی اور روبن بنی اگر کہا، سے ان نے موسیٰ اور کیا۔ مقرر کو سرداروں خاندانی اور کر، ہو مسلح لیے کے جنگ سامنے کے خداوند ایک ہر کریں، پار کو یردن ساتھ تمہارے اگر گے۔ دو میں قبضے جلعاد زمین کو ان تم تو کرو، مغلوب کو زمین کی سامنے اپنے تم کا ان تم تو کریں، نہ عبور میں جنگ سامنے کے خداوند کر ہو مسلح ساتھ تمہارے وہ لیکن کراؤ عبور میں کنعان زمین پہلے سے اپنے مویشی کے ان اور عورتیں، کی ان اور سامان، کے جد اور بیٹوں کے روبن اور گے۔ پائیں وراثت میں کنعان زمین ساتھ تمہارے وہ اور گے،

گے۔ کریں ہی ایسا ہم ہے، کہتا سے خادموں خداوند جتنا ہوئے، کہتے دیا جواب نے بیٹوں اردن ہمیں تم اور گے، کریں عبور میں زمین کی کنعان کر ہو مسلح سامنے کے خداوند ہم گے۔ دو قبضہ پار کے

کے منسی بیٹوں کے یوسف اور کو، بیٹوں کے روبن اور کو، بیٹوں کے جد نے موسیٰ اور کی عوج بادشاہ کے بسن اور بادشاہی، کی سیحون بادشاہ کے اموریوں کو، قبیلے آدھے دیے۔ شہر کے طرف چاروں کے زمین ساتھ، کے حدود کی ان کو شہروں اور زمین بادشاہی، کو، یعزیر اور کو، صوفر اور کیا۔ تعمیر کو عروعر اور عتاروت اور دیبون نے جد بنی اور باڑے۔ کے بھیڑوں اور شہر، بند قلعہ بیتھاران، اور نمرام اور کیا۔ بلند کو ان نے انہوں اور گھرے جو کو معون بعل اور کیے۔ تعمیر قریتائم اور العالہ حسون، نے بیٹوں کے روبن اور کیے تعمیر نے انہوں جو رکھے نام کے شہروں ان نے انہوں اور کو، سبامہ اور تھے، ہوئے اور گیا کو جلعاد تھا بیٹا کا منسی جو بیٹا کا ماخیر اور مطابق۔ کے ناموں اپنے کے ان تھے، کو ماکیر جلعاد نے موسیٰ اور دیا۔ کر تباہ تھا رہتا میں اُس جو کو اموری اور لیا، لے اُسے نے اُس اور گیا تھا، کا منسی جو یائیر اور گیا۔ بس وہاں وہ اور دیا، تھا بیٹا کا منسی جو نے اس اور گیا نبو اور رکھا۔ بستیاں کی یائیر نام کا اُن نے اُس اور لیں، لے بستیاں کی اُن دیا۔ نام کا نبوت سے نام اپنے انہیں نے اس اور لیا، لے کو دیہات کے اس اور قعت

۳۳

باتھ کے بارون اور موسیٰ ساتھ کے قوت اپنی وہ جب ہیں پڑاؤ کے اسرائیل بنی یہ اور اور روانگیاں کی ان سبب کے کلام کے خداوند نے موسیٰ اور نکلے۔ سے زمین کی مصر میں کی مہینے پہلے سے رعمرسیس وہ ہیں۔ منزلیں کی سفر کے ان یہ اور لکھیں، منزلیں کی ان

سامنے کے مصریوں تمام اسرائیل بنی دن اگلے کے فسخ ہوئے، روانہ کو تاریخ پندرہویں مارا نے خداوند کو جن تھے رہے کر دفن کو مُردوں تمام اپنے مصری اور نکلے۔ سے ہاتھ بلند بنی اور لیا۔ انتقام میں دیوتاؤں کے اُن نے خداوند اور میں، مصر زمین کو پہلوٹھے ہر تھا، ہو روانہ سے سوکوتہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں سُکوت کر ہو روانہ سے رعمسیس اسرائیل روانہ سے بوتھان وہ اور ہے۔ حصہ ایک کا بیابان جو ڈالے، ڈیرے میں بوتھان نے انہوں کر انہوں اور ہے، سامنے کے صفوں بعل جو ڈالے، ڈیرے پر منہ کے ایروتھ نے انہوں اور ہوئے، کے سمندر اور ہوئے، روانہ سے سامنے کے ایروتھ وہ اور ڈالے۔ ڈیرے سامنے کے مجدول نے اور چلے، راستہ کا دن تین سے میں بیابان وہ اور گئے، میں بیابان کے کر عبور سے درمیان اور آئے، میں ایلیم اور ہوئے روانہ سے پانیوں کڑوے وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں پکریائس کے پانی وہاں نے انہوں اور تھے، درخت ستر کے کھجور اور چشمے بارہ کے پانی میں ایلیم اور لگایا۔ خیمہ پر احمر بحیرہ نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے ایلیم وہ اور ڈالے۔ ڈیرے پاس ہوئے۔ زن خیمہ میں سین صحرائے اور ہوئے، روانہ سے احمر بحیرہ وہ

روانہ سے رفاکا وہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں رفاکا اور ہوئے، روانہ سے سین بیابان وہ اور زن خیمہ میں رفیدین اور ہوئے روانہ سے ایلوس وہ اور لگایا۔ خیمہ میں ایلوس اور ہوئے، اور ہوئے، روانہ سے رفیدین وہ اور تھا۔ نہیں پانی کو پینے لیے کے لوگوں وہاں اور ہوئے، نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے سینا صحرائے وہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں بیابان کے سینا اور ہوئے، روانہ سے مقبروں کے خواہش وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں قبروں کی خواہش زن خیمہ میں رتھامہ اور ہوئے، روانہ سے اسپروٹ وہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں اسپروٹ ہوئے۔

رمون وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں فارس رمون نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے رتھاما وہ اور اور ہوئے، روانہ سے لیبونا وہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں لبونا اور ہوئے، روانہ سے فارس

میں مکیلاتھ نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے رَسان وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں رَسان نے انہوں نے انہوں اور لگایا۔ خیمہ میں سافر اور کیا، کوچ سے مکیلتھ نے انہوں اور ڈالے۔ ڈیرے اور کیا، کوچ سے خراڈتھ نے انہوں اور کی۔ زنی خیمہ میں خرداتھ اور کیا، کوچ سے شافر لگایا۔ خیمہ میں کتاغت اور کیا کوچ سے مکیلوت نے انہوں اور لگایا۔ خیمہ میں مکیلوت اور ہوئے، روانہ سے تارث وہ اور لگایا۔ خیمہ میں تارتھ اور ہوئے، روانہ سے کتاٹھ وہ اور میں سیلمونا نے انہوں اور نکلے، سے ماتھیککا وہ اور لگایا۔ خیمہ میں مَتھیکّا نے انہوں وہ اور لگایا۔ خیمہ میں ماسوروت اور کیا، کوچ سے سلمونا نے انہوں اور ڈالے۔ ڈیرے اور ہوئے، روانہ سے بنایا وہ اور ہوئے۔ زن خیمہ میں بنایا وہ اور ہوئے، روانہ سے ماسوروت ڈالا۔ ڈیرہ میں پہاڑ کے گدگد نے انہوں

سے ایتیباتھ نے انہوں اور ڈالے۔ ڈیرے میں عتیباتھ کے کر کوچ سے پہاڑ کے گدجد وہ اور عصیون نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے ابرونہ وہ اور لگایا۔ خیمہ میں ایبرونا اور کیا، کوچ خیمہ میں بیابان کے سین اور ہوئے، روانہ سے جابر عصیون وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں جابر یہ ہوئے، زن خیمہ میں بیابان کے فاران اور ہوئے، روانہ سے بیابان کے سین اور ہوئے، زن کی ادوم جو ہوئے زن خیمہ میں پہاڑ حور اور ہوئے، روانہ سے قادس وہ اور بے۔ قادس بے۔ میں پڑوس کے زمین

زمین کی مصر کی اسرائیل بنی وہاں اور گیا، اوپر سے حکم کے خداوند کابن ہارون اور ہارون اور گیا۔ مر کو تاریخ پہلی کی مہینے پانچویں میں، سال چالیسویں کے روانگی سے عراد بادشاہ خنعانی اور ہوا۔ فوت میں پہاڑ حور وہ جب تھا، کا سال سو اور بیس اور تین اور تھے، رہے ہو داخل بیٹے کے اسرائیل جب تھا، بستا میں زمین کی کنعان یہ اور سنا، نے کوچ سے سلمونا نے انہوں اور ڈالے۔ ڈیرے میں سلمونہ اور ہوئے، روانہ سے پہاڑ کے ہور وہ خیمہ میں ابوت اور کیا، کوچ سے فینون نے انہوں اور لگایا۔ خیمہ میں فینون اور کیا،

لگایا۔ خیمہ میں عی پار کے حدود کی موآب نے انہوں اور ہوئے، روانہ سے اوبوت وہ اور سے جد دیبون وہ اور کی۔ زنی خیمہ میں جد دیبون اور کیا، کوچ سے عائی نے انہوں اور اور ہوئے، روانہ سے دہلتھائم جلمون وہ اور ڈالے۔ ڈیرے میں دہلتائم جلمون اور ہوئے، روانہ سے پہاڑوں کے عباریم وہ اور لگایا۔ خیمہ سامنے، کے نباؤ پر، پہاڑوں کے ابارم نے انہوں اور لگایا۔ خیمہ سامنے کے یریحو پر یردن میں، مغرب کے موآب نے انہوں اور ہوئے، روانہ میں مغرب کے موآب جو ڈالے ڈیرے تک بیلسا کر لے سے ایسیموٹھ پاس کے اردن نے انہوں ہے۔

کہا سامنے کے یریحو کنارے کے اردن میں میدانوں کے موآب سے موسیٰ نے خداوند اور کی کنعان کے کر عبور کو یردن تم گے: کہو سے ان تم اور بول، سے بیٹوں کے اسرائیل رہتے سامنے تمہارے میں زمین اُس جو کو باشندوں سب اُن تم اور ہو۔ رہے جا میں زمین ڈھالے سب کے اُن اور گے، دو ہٹا کو جگہوں کی نگرانی کی اُن تم اور گے، دو کر تباہ ہیں میں زمین اُس تم اور گے۔ دو ہٹا کو ستونوں سب کے اُن اور گے، دو کر تباہ کو بتوں ہوئے زمین کی اُن تمہیں نے میں کیونکہ گے، بسو میں اُس تم اور گے، دو کر تباہ کو والوں بسنے میں وراثت مطابق کے قبیلوں اپنے ذریعے کے قرعہ زمین کی ان تم اور ہے۔ دی میں قرعے گھٹاؤ قبضہ کا ان لیے کے لوگوں کم اور گے، بڑھاؤ قبضہ کا ان لیے کے لوگوں زیادہ گے، لو گے۔ لو میں وراثت تم مطابق کے قبیلوں آبائی اپنے ہوگا، کا اس وہاں نکلے، نام کا جس گے، جن تو گے، کرو نہیں تباہ سے چہرے اپنے ہیں پر زمین جو کو والوں رہنے ان تم لیکن اگر تیر میں پہلوؤں تمہارے اور کانٹے میں آنکھوں تمہاری وہ گے، دو چھوڑ سے میں ان تم کو کہ گا ہو ایسا اور گے۔ رہو تم پر جس گے کریں دشمنی سے تم پر زمین اس وہ اور گے، ہوں گا۔ کروں ساتھ تمہارے میں کیا، فیصلہ کا کرنے نے انہوں جیسا

زمین تم گے، کہو سے ان تم اور دو، حکم کو اسرائیل بنی کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور ساتھ۔ کے حدود اپنی کنعان زمین ہوگی، وراثت لیے تمہارے یہ ہو، رہے ہو داخل میں کنعان ہوگا، تک ملحق سے ادوم سے سین بیابان ہے، طرف کی جنوب جو پہلو وہ لیے تمہارے اور طرف کی مشرق سے حصے کے سمندر کے نمک طرف کی جنوب حدیں وہ لیے تمہارے اور اور گی، گھیریں طرف کی چڑھائی کی عقربین سے جنوب کو تم حدیں اور گی۔ ہوں سے عراد اور ہوگا، طرف کی برنیع قادس میں جنوب راستہ کا اس اور گی، گزرے سے عینک ندی کی مصر سے اسیمونا حدود اور گی۔ گزرے سے عصیمونا اور گی، نکلے میں بستی کی گی، ہوں لیے تمہارے حدیں کی سمندر اور ہوگا۔ سمندر راستہ کا اس اور گی، گھیریں تک گی۔ ہوں حدیں کی سمندر لیے تمہارے یہ گا، باندھے حد سمندر بڑا

اور گے۔ ناپو تک پہاڑ لیے اپنے تم سے سمندر بڑے گی، ہوں حدیں شمالی تمہاری یہ اور نکاس کا اس اور ہیں، ہوتے داخل میں حمات جو گے، ناپو پہاڑ لیے کے ان تم سے پہاڑ گا، ہو ارسنائن نکاس کا اس اور گی، نکلیں سے دفرونا حدیں اور گا۔ ہو حدود کی سرادک تک بیلا سے سیفیفامار حدیں اور گی۔ ہوں حدیں سے طرف کی شمال لیے تمہارے یہ پر پشت کی سمندر کے کینریتھ سے بیلا حدیں اور گی، اتریں پر چشموں طرف کی مشرق اتریں پر چشموں طرف کی مشرق تک بیلا سے سیفیفامار حدیں اور گی۔ اتریں سے مشرق اور گی۔ اتریں طرف کی مشرق پر پشت کی سمندر کے کنیرت سے بیلا حدیں اور گی، اس اور ہوگی زمین لیے تمہارے یہ ہوگا، سمندر نمکین نکاس اور گی، اتریں پر یردن حدیں طرف۔ چاروں حدیں کی

کے قرعہ تم کو جس بے زمین وہ یہ ہوئے: کہتے دیا، حکم کو اسرائیل بنی نے موسیٰ اور اور قبیلوں نو اسے کہ دیا حکم نے خداوند سے طریقے جس گے، لو میں وراثت ذریعے اپنے نے جد بنی قبیلہ اور رؤبین بنی قبیلہ کیونکہ جائے۔ دیا کو قبیلے آدھے کے منسیٰ قبیلوں دو لیے۔ کر حاصل حصے اپنے نے منسیٰ قبیلہ نصف اور مطابق، کے گھرانوں آبائی طرف کی مشرق سے جنوب مطابق کے یریحو پار کے اردن حصے اپنے نے قبیلے آدھے اور لیے۔

دیں میں وراثت زمین تمہیں جو ہیں نام کے مردوں ان یہ کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور تاکہ گے لو حکمران ایک سے میں قبیلے ہر تم اور نون۔ بن یشوع اور کابن الیعزر گے: کرے۔ تقسیم میں وراثت کو زمین لیے تمہارے

بن ایل سلامی کا، شمعون قبیلہ یفنے۔ بن کالیب کے، یہوداہ قبیلہ ہیں نام کے مردوں یہ اور قبیلہ اگلی۔ بن بکخیر حکمران کا دان قبیلہ خسلون، بن الداد کا، بنیامین قبیلہ سمیود۔ افرائیم بنی قبیلہ صوفی۔ بن ایل انی حاکم تھا، سے میں بیٹوں کے یوسف جو سے منسیٰ بنی قبیلہ فرناخ۔ بن الیسفان حکمران کا زبولون قبیلہ سباتھان۔ بن کموئیل حکمران کا قبیلہ تھا۔ سلمیٰ بن اخیور حکمران کا آشر بنی قبیلہ تھا۔ عزا بن ایل فلطی حاکم کا اِساکار یامیود۔ بن فدائیل حکمران کا نفتالی

جائے۔ کیا تقسیم میں زمین کی کنعان کو بیٹوں کے اسرائیل کہ دیا حکم یہ نے خداوند

سامنے کے یریحو کنارے کے یردن دریائے میں مغرب کے موآب سے موسیٰ نے خداوند اور حصوں کے قبضے اپنے کو لاویوں وہ اور دو، حکم کو اسرائیل بنی ہوئے فرماتے کی، بات گے۔ دیں کو لاویوں بھی حواشی کے گرد کے شہروں اور گے، دیں شہر لیے کے رہنے سے میں گے، ہوں لیے کے مویشیوں کے ان احاطے کے ان اور گے، ہوں کو رہنے شہر وہ لیے کے ان اور گے، دو کو لاویوں تم جو علاقے ملحقہ کے شہروں اور لیے۔ کے چوپایوں تمام کے ان اور کی مشرق باہر کے شہر تم اور گے۔ ہوں ہاتھ ہزار دو طرف چاروں باہر سے دیوار کی شہر ہزار دو طرف کی سمندر اور ہاتھ، ہزار دو طرف کی جنوب اور گے، ناپو ہاتھ ہزار دو طرف اور ہوگا، لیے تمہارے میں بیچ کے اس شہر اور ہاتھ، ہزار دو طرف کی شمال اور ہاتھ، کہ گے دو تم جو کے گاہوں پناہ شہر چھ گے، دو شہر کو لاویوں تم اور حدیں۔ کی شہروں گے، دو کو لاویوں تم شہر تمام شہر۔ دو اور چالیس ساتھ کے ان اور جائے، بھاگ وہاں قاتل دو سے قبضے کے اسرائیل بنی تم شہر جو اور مضافات۔ کے ان اور یہ شہر، آٹھ اور چالیس اپنی ایک ہر کم، سے ان بے کم پاس کے جن اور زیادہ، سے ان بے زیادہ پاس کے جن گے، گے۔ دیں سے میں شہروں کو لاویوں گے، لیں میں وراثت وہ جو مطابق کے وراثت

یردن تم گے: کہو سے ان تم اور بول، سے بیٹوں کے اسرائیل کہا: سے موسیٰ نے خداوند اور وہ گے، کرو الگ شہر لیے اپنے تم اور ہو۔ رہے جا میں زمین کی کنعان کے کر عبور کو کسی پر طور ارادی نا نے جس وہ ہر بھاگے، وہاں قاتل تاکہ گی ہوں گاہیں پناہ لیے تمہارے گے، ہوں گاہیں پناہ سے والے لینے بدلہ کے خون لیے تمہارے شہر وہ اور ہو۔ مارا کو جان نہ کھڑا لیے کے فیصلے سامنے کے جماعت وہ کہ تک جب گا مرے نہیں والا کرنے قتل اور شہر تین گی۔ ہوں جگہیں کی پناہ لیے تمہارے شہر چھ وہ گے، دو تم جو شہر وہ اور ہو۔ گے۔ دو میں زمین کی کنعان شہر تین اور گے، دو پار کے اردن

یہ ہے، میں تم جو لیے کے مقیم اور لیے، کے اجنبی اور لیے، کے اسرائیل بیٹوں گی ہو پناہ

مارا نادانستہ کو جان کسی نے جس وہ ہر جائے بھاگ وہاں تاکہ گے، ہوں لیے کے پناہ شہر ہو۔

ضرور کو قاتل ہے، قاتل وہ تو جائے، مر وہ اور مارے اُسے سے ہتھیار کے لوہے کوئی اگر ہو واقع موت سے جس کر، لے پتھر میں ہاتھ اپنے شخص کوئی اگر جائے۔ دی موت سزائے سزا کی موت کو قاتل اس اور ہے، قاتل وہ تو جائے، مر وہ اور مارے کو کسی ہے، سکتی مارے کو کسی ہے سکتی ہو واقع موت سے جس سے برتن کے لکڑی کوئی اگر جائے۔ دی جائے دیا مار ضرور قاتل وہ ہے، قاتل وہ تو جائے مر وہ اور

اگر گا۔ ڈالے مار اسے یہ تو ملے سے اس وہ جب گا، ڈالے مار کو قاتل والا لینے بدلہ کا خون دے، پھینک چیز کوئی پر اُس کر لگا گھات اور دے، دھکیل اُسے سے وجہ کی دشمنی لیکن تو جائے، مر وہ اور مارا، اسے سے ہاتھ اپنے نے اس سے وجہ کی غصے یا جائے، مر وہ اور دی سزا کی موت کو والے کرنے قتل ہے، قاتل وہ جائے، دی سزا کی موت کو والے مارنے گا۔ ڈالے مار ہی ملتے سے اس کو قاتل والا لینے بدلہ کا خون جائے،

گھات بغیر دے پھینک چیز کوئی پر اُس یا دے، دھکا اُسے کے دشمنی بغیر اچانک، لیکن اگر مر اور جائے گر پر اس وہ اور جانے، بغیر ہے، سکتا مر وہ سے جس پتھر کوئی یا لگائے، اور تھا رہا کر کوشش کی پہنچانے نقصان اسے نہ اور تھا دشمن کا اس نہ وہ لیکن جائے، کرے فیصلہ مطابق کے احکام ان درمیان کے والے لینے بدلہ کا خون اور والے مارنے جماعت کو اُس جماعت اور گی، دے نجات سے والے لینے انتقام کے خون کو قاتل جماعت اور گی۔ تک وقت اُس وہاں وہ اور تھا، بھاگا وہ جہاں گی جائے لے واپس میں شہر کے پناہ کے اُس تھا۔ گیا کیا مسح سے تیل مقدس کو جس جائے نہ مر کابن بڑا وہ کہ تک جب گا بسے

بدلہ کا خون اگر اور تھا، بھاگا وہ جہاں نکل باہر سے حدود کی شہر اُس قاتل اگر کو قاتل والا لینے بدلہ کا خون اور پائے، باہر سے حدود کی پناہ شہر کے اُس اُسے والا لینے مر کاہن بڑا کہ تک جب رہے میں شہر کے پناہ وہ کیونکہ ہے۔ نہیں مجرم وہ تو دے، کر قتل گا۔ آئے واپس میں زمین کی ملکیت اپنی قاتل بعد، کے مرنے کے کاہن بڑے اور جائے،

میں۔ بستیوں سب تمہاری میں، نسلوں تمہاری گی، ہوں حق کا فیصلے لیے تمہارے یہ اور ایک اور گے، کرو قتل کو قاتل تم ذریعے کے گواہوں مارے، کو روح کسی جو شخص وہ ہر بدلے کے جان کی قاتل تم اور گا۔ دے نہیں گواہی لیے کے دینے موت کو روح کسی گواہ وصول فدیہ تم گا۔ جائے مارا سے موت وہ کیونکہ ہے، مجرم کا قتل جو گے لو نہیں فدیہ جب جائے، بس پر زمین دوبارہ کر بھاگ سے میں شہروں کے پناہ کوئی تاکہ گے کرو نہیں ہو، رہتے تم میں جس کرنا نہ قتل کو زمین اُس تم اور جائے۔ مر نہ کاہن سردار کہ تک گا جائے دیا نہیں کفارہ سے خون اُس کو زمین اور ہے، کرتا قتل کو زمین خون یہ کیونکہ ناپاک کو زمین اُس تم اور ہے۔ والا بہانے جو سے خون کے اُس بلکہ گیا، بہایا پر اُس جو میں کیونکہ ہوں، کرتا سکونت میں تم میں پر جس ہو، رہتے تم پر جس گے کرو نہیں ہے۔ کرتا سکونت درمیان کے اسرائیل بنی جو ہوں خداوند

۶۳

کے یوسف تھا، بیٹا کا منسی بیٹا، کا مکیر جو حکمران کے قبیلے کے بیٹوں کے جلعاد اور کے اسرائیل اور سامنے، کے کاہن العزار اور سامنے، کے موسیٰ اور آئے، سے قبیلے کے بیٹوں نے خداوند کہا، نے انہوں اور بولے۔ سامنے کے حکمرانوں کے گھرانوں آبائی کے بیٹوں جائے، دی زمین کی وراثت ذریعے کے قرعہ کو بیٹوں کے اسرائیل کہ دیا حکم کو آقا ہمارے

دی کو بیٹیوں کی اس وراثت کی صلفاد بھائی ہمارے کہ دیا حکم کو آقا نے خداوند اور ان اور گی، ہوں بیویاں کی ایک کسی سے میں قبیلوں کے بیٹوں کے اسرائیل وہ اور جائے۔ ملا میں وراثت کی قبیلے اس اور گا، جائے لیا لے سے ملکیت کی دادا باپ ہمارے حصہ کا گا۔ جائے لیا لے سے حصے کے وراثت ہماری اور گی، ہوں بیویاں وہ کی جس گا جائے دیا شامل میں وراثت کی قبیلے اس وراثت کی ان تو جائے، ہو ربائی کی اسرائیل بیٹوں اگر سے وراثت کی قبیلے کے خاندان ہمارے اور جائیں، ہو بیویاں وہ میں جس گی جائے دی کر گی۔ جائے لی لے وراثت کی ان

طرح اس ہوئے: کہتے دیا، حکم کو اسرائیل بنی ذریعے کے حکم کے خداوند نے موسیٰ اور دیا، حکم کو بیٹیوں کی صلفاد نے خداوند جو ہے کلام وہ یہ ہے۔ کہتا قبیلہ کا یوسف بنی میں قوم کی باپ اپنے مگر ہوں، بیویاں وہ ہو، خوش سامنے کے ان جہاں کہ ہوئے کہتے منتقل میں قبیلے دوسرے سے قبیلے ایک وراثت کی اسرائیل بنی اور ہوں۔ بیویاں ہی سے کو وراثت کی قبیلے کے دادا باپ اپنے ایک ہر سے میں اسرائیل بنی کیونکہ ہوگی، نہیں وراثت سے میں قبیلوں کے اسرائیل بنی جو بیٹی ہر اور گے۔ ربیب تھامے سے مضبوطی بنی تاکہ گی، ہو بیوی کی شخص ایک کسی سے میں قبیلے کے باپ اپنے ہو، والی پانے سے قبیلے ایک قرعہ اور ہوں۔ وارث کے وراثت آبائی اپنی ایک ہر بیٹے کے اسرائیل میں وراثت اپنی ایک ہر سے میں اسرائیل بنی بلکہ ہوگا، نہیں منتقل میں قبیلے دوسرے گا۔ رہے قائم

ترضہ، اور کیا۔ نے بیٹیوں کی صلفاد طرح اسی دیا، حکم کو موسیٰ نے خداوند طرح جس منسی ہوئیں۔ سے بھائیوں زاد چچا اپنے بیٹیاں، کی صلفاد محلہ، اور نوعہ ملکہ، حجلہ، کے باپ کے ان وراثت کی ان اور ہوئیں، بیویاں وہ تھے، بیٹے کے یوسف جو سے لوگوں کے کے موسیٰ نے خداوند جو ہیں فیصلے اور قوانین اور احکام وہ یہ آئی۔ پر لوگوں کے قبیلے

دیے۔ حکم سامنے کے یریحو پاس کے یردن میں مغرب کے موآب پر ہاتھ

یوحنا بمطابق انجیل

۱

ساتھ کے خدا میں ابتدا یہ تھا۔ خدا کلمہ اور تھا، ساتھ کے خدا کلمہ اور تھا، کلمہ میں ابتدا وجود بھی چیز ایک کوئی بغیر کے اُس اور آیا، میں وجود ذریعے کے اُس کچھ سب تھا۔ کی انسانوں زندگی وہ اور تھی، زندگی میں اُس ہے۔ آئی میں وجود جو آئی نہیں میں نہیں۔ پکڑا اسے نے اندھیرے اور ہے، چمکتی میں اندھیرے روشنی اور تھی۔ روشنی

تاکہ آیا، لیے کے گواہی یہ تھا۔ یوحنا نام کا اس گیا، بھیجا سے طرف کی خدا آدمی ایک تھا، نہیں نور وہ لائیں۔ ایمان سے وسیلے کے اس سب تاکہ دے، گواہی میں بارے کے نور کو انسان ہر جو تھی، روشنی سچی وہ دے۔ گواہی میں بارے کے نور تاکہ آیا لیے اس بلکہ پیدا سے وسیلے کے اُس دنیا اور تھا، میں دنیا وہ ہے۔ آتا میں دنیا جو ہے کرتی روشن لیکن کیا۔ نہیں قبول اسے نے اپنوں اور آیا، میں اپنوں وہ پہچانا۔ نہ اُسے نے دنیا اور ہوئی، جو کو اُن یعنی بنیں، اولاد کی خدا کہ دیا اختیار کو اُن نے اُس کیا، قبول اُسے نے جتنوں کی مرد نہ سے، مرضی کی جسم نہ نہیں، سے خون جو ہیں، لاتے ایمان پر نام کے اُس اختیار سکونت درمیان ہمارے اور ہوا مجسم کلمہ اور ہوئے۔ پیدا سے خدا بلکہ سے، مرضی

اور فضل جو کا، اکلوتے کے باپ جیسے جلال ایسا دیکھا، جلال کا اس نے ہم اور کی، وہی یہ ہے، کہتا کر پکار اور بے دیتا گواہی میں بارے کے اُس یوحنا تھا۔ معمور سے سچائی گیا ہو آگے سے مجھ وہ بے والا آنے بعد میرے جو تھا، کہا نے میں میں بارے کے جس تھا کے فضل اور لیا، نے سب ہم سے بھرپوری کی اس اور تھا۔ پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، یسوع سچائی اور فضل لیکن گئی، دی ذریعے کے موسیٰ شریعت کیونکہ فضل، بدلے گود کی باپ جو بیٹا اکلوتا وہ دیکھا، نہیں کبھی نے کسی کو خدا آئی۔ ذریعے کے مسیح کیا۔ بیان نے اُسی ہے، میں

بھیجا کو لاویوں اور کابنوں سے یروشلم نے یہودیوں جب ہے، گواہی کی یوحنا یہ اور نے اس اور کیا، نہیں انکار اور کیا، اقرار نے اس اور ہو؟ کون تم پوچھیں، سے اس وہ تاکہ ہے؟ الیاس تُو کیا کیا؟ پھر پوچھا، سے اُس نے انہوں اور ہوں۔ نہیں مسیح میں کہ کیا اقرار اُس نے میں نہیں۔ دیا، جواب نے اُس اور ہے؟ نبی وہ تُو کیا ہوں۔ نہیں میں ہے، کہتا وہ اور بارے اپنے تُو ہے، بھيجا کو ہم نے جنہوں دیں جواب کو اُن ہم تاکہ ہے؟ کون تُو کہا، سے راستہ کا خداوند ہوں، آواز کی والے پکارنے میں بیابان میں کہا، نے اُس ہے؟ کہتا کیا میں کہا۔ نے نبی یسعیاہ کہ جیسا کرو، سیدھا

اُس اور پوچھا سے اُس نے انہوں اور تھے۔ سے میں فریسیوں وہ تھے گئے بھيجے جو اور یوحنا نبی؟ وہ نہ اور ایلیاہ، نہ ہے، مسیح نہ تُو اگر ہے، دیتا بپتسمہ کیوں تُو پھر کہا، سے بے کھڑا وہ درمیان تمہارے لیکن ہوں، دیتا بپتسمہ میں پانی میں دیا، جواب انہیں نے جس ہے، گیا ہو آگے میرے جو ہے، والا آنے بعد میرے جو بے خود وہ جانتے۔ نہیں تم جسے دریائے بوئیں میں عنیاہ بیت باتیں یہ ہوں۔ نہیں میں بھی لائق کے کھولنے پٹا کا جوتے کے تھا۔ رہا دے بپتسمہ یوحنا جہاں پار، کے یردن

جو برہ کا خدا دیکھو، ہے، کہتا اور بے دیکھتا ہوئے آتے طرف اپنی کو یسوع یوحنا دن اگلے
 بے آتا آدمی ایک بعد میرے تھا، کہا نے میں متعلق کے جس بے وہ یہ ہے۔ اٹھاتا گناہ کا دنیا
 تھا، جانتا نہیں اُسے میں اور تھا۔ پہلے سے مجھ وہ کیونکہ ہے، گیا ہو آگے سے مجھ جو
 اور آیا۔ ہوئے دیتے بپتسمہ میں پانی میں لیے اس جائے، کیا ظاہر پر اسرائیل وہ تاکہ لیکن
 سے آسمان طرح کی کبوتر جو بے دیکھا کو روح نے میں کہ ہوئے کہتے دی گواہی نے یوحنا
 میں پانی مجھے نے جس لیکن تھا، جانتا نہیں اُسے میں اور ٹھہرا۔ پر اس وہ اور تھا، اترتا
 ٹھہرتے اور اُترتے کو روح تُو پر جس کہا، سے مجھ نے اُسی بھیجا، لیے کے دینے بپتسمہ
 دی گواہی اور بے دیکھا نے میں اور ہے۔ دیتا بپتسمہ میں روح پاک جو ہے وہ یہی دیکھے،
 ہے۔ بیٹا کا خدا یہ کہ ہے

ہوئے چلتے کو یسوع اور تھے۔ کھڑے دو سے میں شاگردوں کے اس اور یوحنا پھر دن اگلے
 اور سنا، ہوئے بولتے اسے نے شاگردوں دونوں اور برہ۔ کا خدا دیکھو، ہے، کہتا کر دیکھ
 سے ان کر دیکھ ہوئے کرتے پیروی انہیں اور کر مڑ نے یسوع لیکن کی۔ پیروی کی یسوع
 آپ ہے، (استاد ترجمہ کا) جس ربی کہا، سے اس نے انہوں لیکن ہو؟ کرتے تلاش کیا تم کہا
 رہتا کہاں وہ کہ دیکھا اور آئے وہ پس دیکھو۔ اور آؤ ہے، کہتا سے ان وہ ہیں؟ ٹھہرتے کہاں
 کا پطرس شمعون انڈریاس تھی۔ گھڑی دسویں تقریباً وہ رہے۔ پاس کے اُس دن اُس اور ہے،
 پہلے یہ کی۔ پیروی کی اس اور سنا سے یوحنا نے جنہوں ایک سے میں دو ان تھا، بھائی
 کا جس ہے، پایا کو مسیحا نے ہم ہے، کہتا سے اس اور ہے ڈھونڈتا کو شمعون بھائی اپنے
 تو کہا، کر دیکھ طرف کی اُس نے یسوع لایا۔ پاس کے یسوع اُسے وہ اور ہے۔ مسیح ترجمہ
 ہے۔ پطرس ترجمہ کا جس گا، کہلانے کیفا تو بیٹا، کا یوناہ ہے، شمعون

کر۔ پیروی میری کہا، سے اس کر ڈھونڈ کو فلپس اور تھا، چاہتا جانا گلیل یسوع دن اگلے
 اور بے پاتا کو ایل نتن فلپس سے۔ شہر کے پطرس اور اندریاس تھا، سے صیدا بیت فلپس

اسے نے ہم لکھا، نے نبیوں اور میں شریعت نے موسیٰ میں بارے کے جس ہے، کہتا سے اس کیا کہا، سے اُس نے ایل نتن اور سے۔ ناصرت ہے، بیٹا کا یوسف جو کو یسوع ہے، لیا پا نے یسوع دیکھو۔ اور آؤ کہا، سے اُس نے فلپس ہے؟ سکتی ہو چیز اچھی کوئی سے ناصرت ایک واقعی دیکھو، کہا، میں بارے کے اس اور دیکھا ہوئے آتے طرف اپنی کو ایل نتن سے کہاں مجھے ٹو کہا، سے اُس نے ایل نتن نہیں۔ فریب کوئی میں جس ہے اسرائیلی جب بُلائے، تجھے فلپس کہ پہلے سے اِس کہا، سے اُس اور دیا جواب نے یسوع ہے؟ جانتا سے اُس اور دیا جواب نے ایل نتن دیکھا۔ تجھے نے مَیں تھا، نیچے کے درخت کے انجیر ٹو سے اُس اور دیا جواب نے عیسیٰ ہے۔ بادشاہ کا اسرائیل ٹو ہے، بیٹا کا خدا ٹو ربی، اے کہا، نیچے کے درخت کے انجیر تجھے نے میں کہ کہا سے تجھ نے میں کہ لیے اِس کیا کہا، سچ سچ ہے، کہتا سے اُس وہ اور گا۔ دیکھے چیزیں بڑی سے اِن ٹو لایا؟ ایمان ٹو دیکھا، اِن کو فرشتوں کے خدا اور گے، دیکھو کھلا کو آسمان تم سے ابھی ہوں، کہتا سے تم میں گے۔ دیکھو اُترتے اور چڑھتے پر آدم

۲

یسوع اور تھی، وہاں ماں کی عیسیٰ اور ہوئی، شادی ایک میں گلیل قانا دن تیسرے اور کی عیسیٰ تو گئی ہو ختم شراب جب اور گئے۔ بلائے میں شادی بھی شاگرد کے اس اور مجھے عورت، اے ہیں، کہتے سے اس عیسیٰ ہے۔ نہیں شراب پاس کے ان کہا، سے ان نے ماں کچھ جو ہے: کہتی سے خادموں ماں کی اُس ہے۔ آئی نہیں گھڑی میری ابھی کیا؟ تجھے اور کی یہودیوں تھے ہوئے رکھے برتن کے پانی چھ کے پتھر وہاں کرو۔ وہ کہے، سے تم وہ پانی کو مٹکوں کہا، سے ان نے یسوع تھے۔ رکھتے پیمانے تین یا دو جو مطابق، کے پاکیزگی اور نکالو اب ہے، کہتا سے اُن اور دیا۔ بھر تک اوپر کو ان نے انہوں اور دو۔ بھر سے

جو چکھا کو پانی نے سردار کے دولت جب گئے۔ لے وہ اور جاؤ۔ لے پاس کے سرخدمت جنہوں تھے جانتے خادم لیکن ہے، سے کہاں یہ کہ تھا جانتا نہیں وہ اور تھا گیا بن شراب پہلے آدمی ہر ہے، کہتا سے اُس اور بلایا۔ کو دولہا نے سردار کے دولت تو تھا، نکالا پانی نے ٹو لیکن کی، درجے کم پھر تو جائیں ہو میں نشے لوگ جب اور ہے، کرتا پیش شراب اچھی کی میں گلیل قانا شروعات کی نشانیوں یہ نے یسوع ہے۔ رکھی تک ابھی شراب اچھی نے لائے۔ ایمان پر اُس شاگرد کے اُس اور کیا، ظاہر جلال اپنا اور

اور آئے، میں کفرنحوم شاگرد کے اُس اور بھائی کے اُس اور ماں کی اُس اور وہ بعد کے اِس ٹھہرے۔ نہیں دن زیادہ وہاں

بیل، میں مندر نے اس اور گئے۔ یروشلم یسوع اور تھی، نزدیک فسح عید کی یہودیوں اور بنا کوڑا سے رسیوں اور پایا۔ ہوئے بیٹھے کو صرافوں اور کو، والوں بیچنے کبوتر اور بھیڑ اور دیے بکھیر سکے کے صرافوں اور کو، بیلوں اور بھیڑوں دیا، نکال سے ہیکل کو سب کر کے باپ میرے سے، یہاں چیزیں یہ اٹھاؤ کہا، سے والوں بیچنے کبوتر اور دیں۔ الٹ میزیں گھر تیرے ہے، ہوا لکھا کہ آیا یاد کو شاگردوں کے اُس لیکن بناؤ۔ نہ گھر کا تجارت کو گھر کیا ہمیں تم کہا، سے اس اور دیا جواب نے یہودیوں لہذا گی۔ جائے کھا مجھے غیرت کی کو مندر اس کہا، سے ان اور دیا جواب نے عیسیٰ ہو؟ کرتے کام یہ تم کہ ہو دکھاتے نشان سال چھیالیس کہا، نے یہودیوں گا۔ کروں کھڑا اٹھا اسے میں دنوں تین میں اور دو، ڈھا کے مندر کے جسم اپنے وہ لیکن گے؟ اٹھاؤ اسے میں دن تین تم اور گیا، بنایا ہیکل یہ میں اُس کہ آیا یاد کو شاگردوں کے اُس تو اٹھا، جی سے میں مُردوں وہ جب تھا۔ رہا کہ متعلق لایا۔ ایمان تھا، کہا نے یسوع جو پر کلام اُس اور پر صحیفے نے اُنہوں اور تھا، کہا یہ نے

ایمان پر نام کے اس نے لوگوں سے بہت تو تھا، میں عید کی فسح میں یروشلم وہ جب

کے ان کو آپ اپنے یسوع خود لیکن کیے۔ نے اس جو ہوئے دیکھتے نشانیاں کے اس لایا،
 تھی نہیں ضرورت اسے کہ لیے اس اور تھا۔ جانتا کو سب وہ کیونکہ تھا، کرتا نہیں سپرد
 تھا۔ کیا میں انسان کہ تھا جانتا خود وہ کیونکہ دے، گواہی میں بارے کے انسان کوئی کہ

۳

یہ تھا۔ حاکم کا یہودیوں جو تھا، نیکودیمس نام کا جس سے، میں فریسیوں تھا آدمی ایک
 سے طرف کی خدا ٹو کہ ہیں جانتے ہم استاد، اے کہا، سے اُس اور آیا پاس کے اُس کو رات
 کے اُس خدا اگر ہے، کرتا ٹو جو سکتا کر نہیں نشان یہ بھی کوئی کیونکہ ہے، استاد ہوا آیا
 اگر ہوں، کہتا سے تجھ میں آمین آمین کہا، سے اس اور دیا جواب نے یسوع ہو۔ نہ ساتھ
 نے نیکودیمس ہے۔ نہیں قابل کے دیکھنے بادشاہی کی خدا وہ تو ہو، نہ پیدا سے اوپر کوئی
 پیٹ کے ماں اپنی وہ کیا ہے؟ سکتا ہو پیدا کیسے ہوئے ہوتے بوڑھا آدمی ایک کہا، سے اس
 سے تجھ میں آمین آمین دیا، جواب نے یسوع ہے؟ سکتا ہو پیدا کر ہو داخل دوبارہ میں
 نہیں داخل میں بادشاہی کی خدا وہ تو ہو، نہ پیدا سے روح اور پانی کوئی اگر ہوں، کہتا
 روح وہ ہے ہوا پیدا سے روح جو اور ہے، گوشت وہ ہے ہوا پیدا سے گوشت جو سکتا۔ ہو
 جہاں روح ہے۔ ضروری ہونا پیدا سے اوپر کو تم کہا، سے تم نے میں کہ ہو نہ حیران ہے۔
 ہے آتی سے کہاں کہ جانتے نہیں لیکن ہو، سنتے آواز کی اس تم اور ہے، چلتی ہے چاہتی
 نے نیکودیمس ہے۔ ہوا پیدا سے روح جو ہے شخص وہ ہر طرح اسی ہے۔ جاتی کہاں اور
 اس اور دیا جواب نے یسوع ہیں؟ سکتی ہو کیسے چیزیں یہ کہا، سے اس اور دیا جواب
 کہتا سے تجھ میں یقیناً یقیناً جانتا؟ نہیں باتیں یہ اور ہے استاد کا اسرائیل تو کہا، سے
 ہیں، دیتے گواہی کی اُس ہے دیکھا نے ہم جو اور ہیں، بولتے وہ ہیں جانتے ہم جو کہ ہوں
 یقین تم اور کہیں باتیں زمینی سے تم نے میں اگر کرتے۔ نہیں قبول گواہی ہماری تم اور

کوئی اور گے؟ کرو یقین تم تو کہوں باتیں آسمانی سے تم میں اگر کیسے تو کرتے، نہیں میں آسمان جو آدم ابنِ یعنی اُترا، سے آسمان جو کے اُس سوائے چڑھا، نہیں پر آسمان بھی جانا اٹھایا کا آدم ابنِ طرح اسی اٹھایا، کو سانپ میں بیابان نے موسیٰ جیسا اور ہے۔

پائے۔ زندگی کی ہمیشہ بلکہ ہو، نہ ہلاک وہ لائے ایمان پر اُس کوئی جو تاکہ ہے۔ ضروری جو تاکہ دیا، دے بیٹا اِکلوتا اپنا نے اُس کہ کی محبت قدر اِس سے دنیا نے خدا کہ لیے اِس بیٹے اپنے نے خدا کیونکہ پائے۔ زندگی کی ہمیشہ بلکہ ہو نہ ہلاک لائے ایمان پر اُس کوئی بچائی ذریعے کے اس دنیا تاکہ بلکہ کرے، فیصلہ کا دنیا تاکہ بھیجا نہیں میں دنیا کو کا اُس لاتا نہیں ایمان جو لیکن جاتا، کیا نہیں فیصلہ کا اُس ہے لاتا ایمان پر اُس جو جائے۔ اور لایا۔ نہیں ایمان پر نام کے بیٹے اکلوتے کے خدا وہ کیونکہ ہے، چکا ہو ہی پہلے فیصلہ محبت کو اندھیرے زیادہ سے روشنی نے لوگوں اور آئی، میں دنیا روشنی کہ ہے فیصلہ یہ نفرت سے روشنی ہے کرتا کام بیکار جو وہ ہر کیونکہ تھے۔ برے اعمال کے ان کیونکہ کیا، پر حق جو لیکن ہوں۔ نہ ظاہر اعمال کے اس تاکہ آتا، نہیں طرف کی روشنی اور ہے کرتا میں خدا وہ کیونکہ ہوں، ظاہر اعمال کے اس تاکہ ہے، آتا طرف کی نور وہ ہے کرتا عمل ہیں۔ گئے کیے

ساتھ کے اُن وہاں اور آئے، میں زمین کی یہودیہ شاگرد کے اُن اور یسوع بعد کے باتوں ان کے سالم جو تھا رہا دے بیتسمہ میں عینون بھی یوحنا اور رہے۔ دیتے بیتسمہ اور ٹھہرے کیونکہ تھے۔ جاتے دیے بیتسمہ اور تھے آتے لوگ اور تھا، پانی بہت وہاں کیونکہ ہے، نزدیک کے یہودی ایک اور شاگردوں کے یوحنا پس تھا۔ گیا نہیں ڈالا میں قید تک ابھی یوحنا اے کہا، سے اس اور آئے پاس کے یوحنا وہ اور ہوئی۔ بحث میں بارے کے پاکیزگی درمیان یہ دیکھیے تھی، دی گواہی نے آپ کی جس تھا، پار کے یردن ساتھ کے آپ جو استاد، آدمی کہا، اور دیا جواب نے یوحنا ہیں۔ رہے آ پاس کے اس لوگ سب اور ہے رہا دے بیتسمہ گواہی میری خود تم ہو۔ گیا دیا نہ سے آسمان اسے وہ اگر ہے، نہیں قابل کے لینے بھی کچھ

ہوں۔ گیا بھیجا پہلے سے اس میں بلکہ ہوں، نہیں مسیح میں تھا، کہا نے میں کہ ہو دیتے
 ہے، سنتا کی اس کر ہو کھڑا جو دوست کا دولہے لیکن ہے، دولہا وہ ہے رکھتا کو دلہن جو
 ہو پوری خوشی میری یہ پس ہے۔ ہوتا خوش سے خوشی سے وجہ کی آواز کی دولہے
 سب وہ ہے آتا سے اوپر جو چاہیے۔ ہونا کم مجھے لیکن ہے، ضروری بڑھنا کا اُس ہے۔ چکی
 سے آسمان جو ہے، کرتا باتیں کی زمین اور ہے سے زمین وہ ہے سے زمین جو ہے۔ اوپر سے
 اور ہے، دیتا گواہی کی اس وہ ہے، سنا اور دیکھا نے اس جو اور ہے۔ اوپر سے سب وہ ہے آتا
 تصدیق نے اس کی، قبول گواہی کی اس نے جس کرتا۔ نہیں قبول کوئی کو گواہی کی اس
 خدا کیونکہ ہے، بولتا الفاظ کے خدا وہ ہے، بھیجا نے خدا کو جس ہے۔ سچا خدا کہ دی کر
 میں ہاتھ کے اس کچھ سب اور ہے کرتا محبت سے بیٹے باپ دیتا۔ نہیں سے پیمانے کو روح
 نافرمانی کی بیٹے جو لیکن ہے، رکھتا زندگی ابدی وہ ہے لاتا ایمان پر بیٹے جو ہے۔ دیا دے
 ہے۔ رہتا پر اس غضب کا خدا بلکہ گا، دیکھے نہیں زندگی وہ ہے کرتا

۲۴

بناتا شاگرد زیادہ سے یوحنا یسوع کہ ہے سنا نے فریسیوں کہ ہوا معلوم کو خداوند جب
 دیتے شاگرد کے ان بلکہ تھے، دیتے نہیں بپتسمہ خود عیسیٰ اگرچہ ہے دیتا بپتسمہ اور
 گزرنے سے سامریہ اسے لیکن گیا۔ چلا میں گلیل اور دیا چھوڑ کو یہودیہ نے اُس تھے۔
 کے جگہ اُس ہے، کہلاتا سُوخار جو ہے آتا میں شہر ایک کے سامریہ وہ پس تھا۔ ضروری
 یسوع پس تھا۔ چشمہ کا یعقوب وہاں تھی، دی کو یوسف بیٹے اپنے نے یعقوب جو قریب
 سامریہ عورت ایک تھا۔ چھٹا تقریباً وقت گیا، بیٹھ پر چشمے طرح اسی کر تھک سے سفر
 کے اُس کیونکہ دو۔ کو پینے مجھے ہیں، کہتے سے اس عیسیٰ ہے۔ آتی کھینچنے پانی سے
 تو ہے، کہتی سے اس عورت سامری وہ لہذا تھے۔ گئے لیے کے خریدنے کھانا میں شہر شاگرد

یہودی کیونکہ ہے؟ مانگتا کیسے کو پینے سے عورت سامری مجھ ہوئے ہوتے یہودی خدا تو اگر کہا، سے اس اور دیا جواب نے یسوع رکھتے۔ نہیں جول میل ساتھ کے سامریوں کو پینے مجھے ہے، رہا کہہ سے تجھ جو ہے کون وہ کہ جانتی یہ اور جانتی، کو تحفے کے ہے، کہتی سے اُس عورت دیتا۔ پانی زندہ تجھے وہ اور ہوتا، مانگا سے اس نے تو تو دے، پانی زندہ پاس کے آپ پھر ہے، گہرا کنواں اور ہے، بالٹی پاس کے آپ تو نہ خداوند، اے خود اور دیا، کنواں یہ ہمیں نے جس ہے، بڑا سے یعقوب باپ ہمارے تو کیا ہے؟ سے کہاں سے اس اور دیا جواب نے یسوع مویشی؟ کے اس اور بیٹے کے اس اور پیا سے میں اس پیئے سے میں پانی اُس کوئی جو ہوگا، پیاسا پھر ہے پیتا سے میں پانی اس جو وہ ہر کہا، وہ گا، دوں اُسے میں پانی جو بلکہ ہوگا، نہیں پیاسا تک ابد وہ گا، دوں اُسے میں جو گا سے اس عورت وہ گا۔ رہے اُبلتا طرف کی زندگی ابدی جو گا جائے بن چشمہ ایک میں اُس پانی یہاں نہ اور ہوں نہ پیاسی میں تاکہ دیجیے، دے پانی یہ مجھے خداوند، اے ہے، کہتی دیا جواب نے عورت آ۔ یہاں اور بلا کو شوہر اپنے جا، ہے، کہتا سے اس یسوع آؤں۔ کھینچنے میرے کہ کہا اچھا نے تو کہا، سے اس نے یسوع ہے۔ نہیں مرد کوئی پاس میرے کہا، اور وہ ہے پاس تیرے جو اب اور ہے، چکی رکھ مرد پانچ تو کیونکہ ہے، نہیں مرد کوئی پاس میں خداوند، اے ہے، کہتی سے اس عورت ہے۔ کہا نے تو سچ یہ ہے، نہیں شوہر تیرا کہ ہو کہتے تم اور کی، عبادت پر پہاڑ اس نے دادا باپ ہمارے ہیں۔ نبی آپ کہ ہوں دیکھتی عورت، اے ہے، کہتا سے اس یسوع ہے۔ ضروری کرنا عبادت جہاں ہے جگہ وہ میں یروشلم باپ میں یروشلم نہ اور پر پہاڑ اس نہ تم جب ہے ربی آ گھڑی وہ کہ کر یقین پر بات میری عبادت کی اس ہم جانتے، نہیں تم جسے ہو کرتے عبادت کی اس تم گے۔ کرو سجدہ کو ہے، آتی گھڑی وہ لیکن ہے۔ سے میں یہودیوں نجات کیونکہ ہیں، جانتے ہم جسے ہیں کرتے گے، کریں میں سچائی اور روح عبادت کی باپ والے کرنے عبادت سچے جب ہے، اب اور عبادت کی اُس جو اور ہے، روح خدا ہے۔ ڈھونڈتا کو والوں کرنے عبادت ایسے باپ کیونکہ

ہے، کہتی سے اس عورت وہ ہے۔ ضروری کرنا عبادت میں سچائی اور روح کو اُن میں کرتے کچھ سب کو ہم تو گا آئے وہ جب ہے، کہلاتا مسیح جو ہے آتا مسیحا کہ ہوں جانتی میں اُس پر اس اور ہوں۔ رہا کر بات سے تجھ جو ہوں میں ہیں، کہتے سے اس عیسیٰ گا۔ بتائے بھی نے کسی لیکن تھا، رہا کر بات ساتھ کے عورت ایک وہ کہ کیا تعجب اور آئے، شاگرد کے پانی اپنا نے عورت لہذا ہے؟ کرتا بات کیا ساتھ کے اُس ٹو یا ہے؟ ڈھونڈتا کیا ٹو کہا، نہیں دیکھو کو آدمی اُس آؤ، لگی کہنے سے لوگوں اور گئی، چلی میں شہر اور دیا چھوڑ گھڑا کا نکل سے شہر وہ ہے؟ نہیں مسیح یہ کیا کیا۔ نے میں جو بتایا کچھ سب وہ مجھے نے جس تھے۔ رہے آ طرف کی اُس اور گئے

کہا، سے اُن نے اُس لیکن کھائیے۔ کھانا استاد، اے تھے، رہے کہہ سے اس شاگرد میں بیچ اس رہے کہہ سے دوسرے ایک شاگرد لہذا جانتے۔ نہیں تم جو ہے کھانا کو کھانے پاس میرے میں کہ ہے یہ خوراک میری ہے، کہتا سے ان یسوع ہے؟ لایا کھانا لیے کے اس کوئی کیا تھے، کہتے نہیں یہ تم کیا کروں۔ مکمل کام کا اس اور کروں پوری مرضی کی والے بھیجنے اپنے ہوں، کہتا سے تم میں دیکھو، گی؟ آئے کٹائی کی فصل پھر اور ہیں باقی ماہ چار ابھی کہ سفید ہی سے پہلے لیے کے کٹائی کی فصل وہ کہ دیکھو، کو کھیتوں اور اٹھاؤ آنکھیں اپنی تاکہ ہے، کرتا جمع پھل لیے کے زندگی ابدی اور ہے لینا اجر والا کاٹنے اور ہیں۔ چکے ہو ہونے کہ ہے سچ بات یہ میں اس کیونکہ ہوں۔ خوش کر مل دونوں والا کاٹنے اور والا ہونے میں جس کاٹو کو اُس کہ بھیجا کو تم نے میں اور۔ کوئی والا کاٹنے اور ہے اور کوئی والا ہو۔ ہوئے داخل میں محنت کی اُن تم اور کی، محنت نے دوسروں کی، نہیں محنت نے تم کے عورت اُس لائے، ایمان پر اُس لوگ سے بہت سے میں سامریوں سے میں شہر اُس اور پس کیا۔ نے میں جو بتایا کچھ سب مجھے نے اُس کہ تھی دیتی گواہی جو سبب کے کلام ٹھہرے، ہاں کے اُن کہ کی درخواست سے اُس نے انہوں تو آئے پاس کے اُس سامری جب اُس لائے ایمان لوگ زیادہ بہت سے وجہ کی کلام کے اس اور ٹھہرا۔ دن دو وہاں وہ اور

نے ہم کیونکہ لاتے، نہیں ایمان سے وجہ کی بات تیری ہم اب کہ تھے رہے کہہ سے عورت
بے۔ مسیح دہندہ نجات کا دنیا واقعی یہ کہ ہیں جانتے ہم اور ہے، لیا سن خود

گواہی نے یسوع خود کیونکہ گیا۔ چلا کو گلیل اور نکلا سے وہاں وہ بعد کے دن دو لیکن
قبول اسے نے گلیلیوں تو آیا میں گلیل وہ جب رکھتا۔ نہیں عزت میں وطن اپنے نبی کہ دی
کیا پر موقع کے عید میں یروشلم نے اس جو تھا دیکھا کچھ سب وہ نے انہوں کیونکہ کیا،
تھے۔ گئے میں عید بھی خود وہ اور تھا،

ایک اور تھا۔ بنایا شراب کو پانی نے اُس جہاں آیا، میں قانا کے گلیل دوبارہ یسوع پس
گیل سے یہودیہ یسوع کہ کر سن یہ تھا، بیمار میں کفرنحوم بیٹا کا جس تھا، افسر شاہی
کو بیٹے کے اس اور آئے نیچے وہ کہ کی التجا سے اس اور گیا پاس کے اس وہ ہے، آیا میں
نہ عجائبات اور نشانیاں تم اگر کہا، سے اُس نے یسوع تھا۔ والا مرنے وہ کیونکہ دے، شفا
کے بچے میرے خداوند، اے ہے، کہتا سے اُس شاہی وہ گے۔ لاؤ نہیں ایمان ہرگز تو دیکھو
نے آدمی اس اور ہے۔ زندہ بیٹا تیرا جا، کہا، سے اس نے یسوع آئیں۔ اُتر پہلے سے مرنے
جب لیکن ہی پہلے گیا۔ چلا وہ اور کیا، یقین تھا کہا سے اس نے اس جو پر کلام کے یسوع
خادم تیرا کہ بتایا ہوئے کہتے یہ اور کی ملاقات سے اس نے غلاموں کے اس تھا، رہا اتر وہ
نے انہوں اور ہوئی۔ بہتر حالت کی اس میں گھڑی کس کہ پوچھا سے ان نے اس ہے۔ زندہ
وہی یہ کہ لیا جان نے باپ دیا۔ چھوڑ اسے نے بخار میں گھڑی ساتویں کل کہ کہا سے اس
کا اُس اور خود وہ اور ہے، جیتا بیٹا تیرا کہ تھا کہا سے اُس نے یسوع میں جس تھی گھڑی
کیا۔ کر آ میں گلیل سے یہودیہ نے یسوع جو تھا نشان دوسرا یہ لایا۔ ایمان گہرانہ سارا

کے بھیڑوں میں یروشلم گئے۔ یروشلم یسوع اور تھی، عید کی یہودیوں بعد کے چیزوں ان ہیں۔ برآمدے پانچ کے اس ہے، کہلاتا بیت حسدا میں عبرانی جو بے حوض ایک پر دروازے جو تھی، ہوئی لیٹی تعداد بڑی ایک کی مفلوجوں اور لنگڑوں اندھوں، بیماروں، میں ان اترتا میں تالاب مطابق کے وقت فرشتہ ایک کیونکہ تھے۔ رہے کر انتظار کا حرکت کی پانی وہ تھا، ہوتا داخل بعد کے ہلچل کی پانی شخص پہلا جو لہذا تھا، جاتا بلایا پانی اور تھا، جو تھا آدمی ایک وہاں ہوتی۔ لاحق بیماری بھی کوئی اسے چاہے تھا، جاتا ہو تندرست کر جان اور دیکھا، ہوئے لیٹے کو اس نے عیسیٰ تھا۔ مبتلا میں بیماری اپنی سے سال اڑتیس بیمار ہو؟ چاہتے ہونا تندرست تم کیا کہا، سے اُس ہے، میں حال اس سے عرصے بہت وہ کہ حرکت پانی جب تاکہ ہے نہیں آدمی کوئی پاس میرے خداوند، اے دیا، جواب کو اس نے اتر دوسرا کوئی پہلے سے مجھ تو ہوں آتا میں جب ڈالے، میں حوض مجھے تو جائے دیا آدمی وہ پر طور فوری اور چل۔ اور اٹھا بستر اپنا اٹھ، ہے، کہتا سے اس یسوع ہے۔ جاتا دن کا سبت دن اُس لیکن لگا۔ چلنے اور اٹھائی چارپائی اپنی نے اس اور گیا، ہو تندرست اُٹھانا بستر تجھے ہے، سبت آج تھے، رہے کہ سے شخص یافتہ شفا اُس یہودی لہذا تھا۔ کہا، سے مجھ نے اُسی کیا، تندرست مجھے نے جس دیا، جواب کو اُن نے اُس نہیں۔ جائز کہا، سے تم نے جس بے آدمی کون وہ پوچھا، سے اس نے انہوں چل۔ اور اٹھا چارپائی اپنی ہے، کون وہ کہ تھا جانتا نہیں وہ تھا چکا پا شفا جو لیکن چلو؟ اور اٹھاؤ چارپائی اپنی نے یسوع بعد کے باتوں ان تھا۔ گیا نکل ہوئے ہوتے کے بھیڑ میں جگہ اُس یسوع کیونکہ تاکہ کرو، نہ گناہ اب ہو، گئے ہو تندرست تم دیکھو کہا، سے اس اور پایا میں ہیکل اسے کہ دی اطلاع کو یہودیوں اور گیا چلا آدمی وہ جائے۔ ہو نہ چیز بدتر کوئی ساتھ تمہارے کیا۔ تندرست اسے نے جس ہے وہ یسوع

کرتے کوشش کی کرنے قتل کو اس اور تھے ستاتے کو یسوع یہودی سے سبب اس اور باپ میرا دیا، جواب کو ان نے یسوع لیکن تھا۔ کیا دن کے سبت کام یہ نے اس کیونکہ تھے،

اور کی ڈالنے مار اُسے یہودی لیے اِس ہوں۔ کرتا کام بھی میں اور ہے، کرتا کام تک ابھی باپ اپنا کو خدا بلکہ تھا، رہا توڑ کو سبت صرف نہ وہ کیونکہ تھے، رہے کر کوشش زیادہ تھا۔ رہا بنا برابر کے خدا کو آپ اپنے اور تھا، رہا کہہ بھی

سے آپ اپنے بیٹا ہوں، کہتا سے تم میں سچ سچ کہا، سے ان اور دیا جواب نے عیسیٰ پس وہ کچھ جو کیونکہ دیکھے، ہوئے کرتے کو باپ وہ جو کے اس سوائے سکتا، کر نہیں کچھ کچھ جو اور ہے کرتا محبت سے بیٹے باپ کیونکہ ہے۔ کرتا طرح اسی بھی بیٹا یہ ہے، کرتا تم تاکہ گا دکھائے اسے کام بڑے بھی سے ان اور ہے، دکھاتا اسے سب ہے، کرتا خود وہ کو جن بھی بیٹا طرح اُسی ہے، دیتا زندگی اور ہے اٹھاتا کو مُردوں باپ جیسے کرو۔ تعجب کو بیٹے فیصلہ تمام بلکہ کرتا، نہیں فیصلہ کا کسی باپ کیونکہ ہے۔ دیتا زندگی ہے چاہتا بیٹے جو ہیں۔ کرتے عزت کی باپ جیسے کریں عزت کی بیٹے لوگ سب تاکہ ہے، دیا دے سے تم میں یقیناً یقیناً بھیجا۔ اسے نے جس کرتا نہیں عزت کی باپ وہ کرتا نہیں عزت کی کے اُس بھیجا، مجھے نے جس بے لاتا ایمان پر اُس اور بے سنتا کلام میرا جو کہ ہوں کہتا گیا ہو منتقل میں زندگی سے موت بلکہ آتا، نہیں میں عدالت وہ اور ہے، زندگی ابدی پاس کے خدا مُردے جب ہے، اب اور ہے، آتی گھڑی وہ کہ ہوں کہتا سے تم میں یقیناً یقیناً ہے۔ ہے، رکھتا زندگی اندر اپنے باپ کہ جیسا گے۔ جیٹ والے سننے اور گے، سنیں آواز کی بیٹے دیا اختیار کو اس اور دیا، اختیار کا رکھنے زندگی اندر اپنے بھی کو بیٹے نے اس طرح اسی بے آتی گھڑی وہ کیونکہ کرو، نہ تعجب پر اس ہے۔ آدم ابن وہ کیونکہ کا، کرنے فیصلہ اور نے جنہوں گے نکلیں وہ اور گے، سنیں آواز کی اس ہیں میں قبروں جو سب وہ میں جس میں۔ سزا قیامت کیے کام بُرے نے جنہوں وہ اور میں، حیات قیامت کیے کام اچھے

میرا اور ہوں، کرتا فیصلہ ویسا ہوں سنتا جیسا سکتا۔ کر نہیں کچھ سے آپ اپنے میں مرضی کی باپ والے بھیجنے اپنے بلکہ نہیں مرضی اپنی میں کیونکہ ہے، عادلانہ فیصلہ

سچی گواہی میری تو ہوں، دیتا گواہی میں بارے کے آپ اپنے میں اگر ہوں۔ کرتا تلاش کی اُس کہ ہوں جانتا میں اور ہے، دیتا گواہی میں بارے میرے جو بے دوسرا ایک ہے۔ نہیں اُس اور ہے، بھیجا طرف کی یوحنا نے تم ہے۔ سچی ہے دیتا میں بارے میرے وہ جو گواہی لیے اس باتیں یہ بلکہ لیتا، نہیں گواہی سے انسان میں لیکن ہے۔ دی گواہی کی سچائی نے کے گھڑی ایک نے تم لیکن تھا، چمکتا اور جلتا جو تھا چراغ وہ پاؤ۔ نجات تم تاکہ ہوں کہتا ہے، گواہی بڑی سے یوحنا پاس میرے لیکن چاہا۔ ہونا خوش میں روشنی کی اس لیے کرتا میں جو کام وہی کروں، مکمل انہیں میں تاکہ دیے مجھے نے باپ جو کام وہ کیونکہ مجھے نے باپ جس اور ہے۔ بھیجا مجھے نے باپ کہ ہیں دیتے گواہی میں بارے میرے ہوں، اور بے سنی آواز کی اُس کبھی نے تم نہ ہے۔ دی گواہی میں بارے میرے خود نے اُس بھیجا، جسے کیونکہ رکھتے، نہیں قائم اندر اپنے کلام کا اس تم اور ہے، دیکھی صورت کی اُس نہ تم کیونکہ ہو، کرتے تلاش کی صحیفوں تم لاتے۔ نہیں ایمان پر اس تم بھیجا، نے اس ہیں۔ دیتے گواہی میں بارے میرے جو ہیں وہی اور ہے، زندگی ابدی میں ان کہ ہو سوچتے لیکن لیتا۔ نہیں عزت سے آدمیوں میں پاؤ۔ زندگی تاکہ چاہتے نہیں آنا پاس میرے تم اور کے باپ اپنے میں رکھتے۔ نہیں محبت کی خدا اندر اپنے تم کہ بے لیا جان کو تم نے میں اُس تو آئے، میں نام اپنے دوسرا کوئی اگر کرتے، نہیں قبول مجھے تم اور ہوں، آیا میں نام ہو، لیتے عزت سے دوسرے ایک تم جبکہ ہو، سکتے کر یقین کیسے تم گے۔ کرو قبول تم کو میں کہ سوچو نہ یہ تم کرتے؟ نہیں تلاش اسے بے سے طرف کی خدا واحد عزت جو اور امید نے تم پر جس ہے، موسیٰ والا لگانے الزام پر تم گا، لگاؤں الزام پر تم پاس کے باپ میرے نے اُس کیونکہ کرتے، یقین بھی پر مجھ تو کرتے یقین پر موسیٰ تم اگر ہے۔ رکھی کیسے پر الفاظ میرے تو کرتے، نہیں یقین پر تحریروں کی اُن تم لیکن اگر لکھا۔ میں بارے گے؟ کرو یقین

اس بھیڑ بڑی ایک اور گیا۔ چلا پار کے طبریہ یعنی سمندر کے گلیل یسوع بعد کے باتوں ان کرتا پر بیماروں وہ جو تھے دیکھتے نشانیاں کے اس وہ کیونکہ تھی، رہی کر پیروی کی فسخ عید بیٹھے۔ ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں اور گئے چڑھ پر پہاڑ عیسیٰ لیکن تھا۔ بہت کہ کر دیکھ اور کر اٹھا آنکھیں نے یسوع پس تھی۔ عید کی یہودیوں جو تھی، قریب یہ تاکہ خریدیں روٹیاں سے کہاں ہم کہا، سے فلپس ہے، رہی آ طرف کی اس بھیڑ بڑی والا کرنے کیا کہ تھا جانتا خود وہ کیونکہ کہا، ہوئے آزماتے اُسے نے اُس یہ لیکن کھائیں؟ اُن تاکہ ہیں نہیں کافی لیے کے اُن روٹیاں کی دینار سو دو دیا، جواب کو اُس نے فلپس ہے۔ پطرس شمعون جو اندریاس ایک، سے میں شاگردوں کے اس لے۔ سا تھوڑا ایک ہر سے میں دو اور روٹیاں کی جو پانچ پاس کے جس ہے، لڑکا ایک یہاں ہے، کہتا سے اس تھا، بھائی کا دو، بٹھا کو لوگوں کہا، نے یسوع ہیں؟ کیا میں لوگوں اتنے چیزیں یہ لیکن ہیں، مچھلیاں تھے۔ ہزار پانچ تقریباً میں تعداد گئے، لیث آدمی وہ پس تھی۔ گھاس بہت میں جگہ اس بیٹھے نے شاگردوں اور کیں، تقسیم کو شاگردوں کے کر ادا شکر اور لیں روٹیاں نے یسوع ہو سیر وہ جب تھے۔ چاہتے وہ جتنا بھی سے میں مچھلیوں طرح اسی دیں، کو لوگوں ہوئے ہو۔ نہ ضائع کچھ تاکہ لو کر جمع ٹکڑے ہوئے بچے کہا، سے شاگردوں اپنے نے اس تو گئے کی جو پانچ جو دیں بھر سے ٹکڑوں ان ٹوکریاں بارہ اور کیا جمع نے انہوں لیے اس نشانی وہ نے جنہوں لوگ، وہ پس تھے۔ گئے بچ بعد کے والوں کھانے سے میں روٹیوں ہے۔ والا آنے میں دنیا جو ہے نبی وہ واقعی یہ کہ تھے رہے کہ کی، نے عیسیٰ جو دیکھی پہاڑ پھر ہیں، چاہتے بنانا بادشاہ کر پکڑ اُسے اور ہیں والے آنے وہ کہ کر جان یہ نے یسوع گیا۔ چلا اکیلا پر

وہ کر ہو سوار میں کشتی اور گئے۔ طرف کی سمندر شاگرد کے اس تو ہوئی شام جب کے ان تک ابھی عیسیٰ اور تھا چکا ہو اندھیرا اور تھے۔ رہے جا کفرنحوم پار کے سمندر وہ جب پس تھا۔ رہا آ میں جوش سے چلنے کے ہوا تیز سمندر اور تھے، آئے نہیں پاس کے کشتی اور ہوئے چلتے پر سمندر کو یسوع نے انہوں تو چکے چلا اسٹیڈ تیس یا پچیس وہ ڈرو۔ مت ہوں، میں ہے، کہتا سے ان وہ لیکن گئے۔ ڈر وہ اور دیکھا، ہوئے آتے نزدیک جا وہ جہاں گئی پہنچ پر زمین اُس کشتی فوراً اور لیں، لے میں کشتی اُسے کہ تھے چاہتے تھے۔ رہے

سوائے تھی نہیں کشتی دوسری کوئی وہاں کہ دیکھا نے بھیڑ کھڑی پار کے سمندر دن، اگلے کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کہ یہ اور تھے، ہوئے سوار شاگرد کے اُس میں جس کے ایک اُس لیکن تھے، گئے چلے اکیلے شاگرد کے اُس صرف بلکہ تھے، ہوئے نہیں داخل میں کشتی ساتھ جب تھی، کھائی روٹی نے انہوں جہاں نزدیک کے جگہ اُس آئیں، سے طبریہ کشتیاں کے اُس ہی نہ اور بے نہیں وہاں یسوع کہ دیکھا نے بھیڑ جب تھا۔ کیا ادا شکر نے خداوند اور آئے۔ کفرنحوم ہوئے ڈھونڈتے کو یسوع اور ہوئے سوار میں کشتیوں خود وہ تو شاگرد، نے یسوع آیا؟ کب یہاں تُو رہی، اے کہا، سے اُس تو پایا پار کے سمندر اُسے نے انہوں جب اس نہ ہو، کرتے تلاش مجھے تم ہوں، کہتا سے تم میں سچ سچ کہا، اور دیا جواب کو ان ہوئے۔ سیر اور کھایا سے میں روٹیوں نے تم کہ لیے اس بلکہ دیکھیں، نشانیاں نے تم کہ لیے ابدی جو کرو کام لیے کے کھانے اُس بلکہ ہے، جاتا ہو فنا جو کرو نہ کام لیے کے کھانے اُس لگائی مہر پر اُس نے باپ خدا کیونکہ گا، دے تمہیں آدم ابن جسے ہے، رہتا باقی تک زندگی دیا جواب نے یسوع کریں؟ کام کے خدا تاکہ کریں کیا ہم کہا، سے اُس نے انہوں پس ہے۔ بے۔ بھیجا نے اس جسے لاؤ ایمان پر اس تم کہ بے کام کا خدا یہ کہا، سے ان اور

ایمان پر تجھ اور دیکھیں ہم تاکہ بے دکھاتا نشانی کیا تُو پھر تو کہا، سے اُس نے انہوں

نے اس ہے، لکھا جیسا کھایا، مَن میں بیابان نے دادا باپ ہمارے ہے؟ کرتا کام کیا تُو لائیں؟
 سچ سچ سے تم میں کہا، سے ان نے یسوع پس دی۔ لیے کے کھانے روٹی کو ان سے آسمان
 سے آسمان کو تم باپ میرا بلکہ دی، نہیں روٹی سے آسمان کو تم نے موسیٰ ہوں، کہتا
 کو دنیا اور ہے اترتی سے آسمان جو ہے وہ روٹی کی خدا کیونکہ ہے۔ دیتا روٹی حقیقی
 نے یسوع کر۔ دیا ہمیشہ ہمیں روٹی یہ خداوند، اے کہا، سے اس نے انہوں ہے۔ دیتی زندگی
 اور ہوگا، نہیں بھوکا کبھی وہ گا آئے پاس میرے جو ہوں۔ روٹی کی زندگی میں کہا، سے ان
 ہوگا۔ نہیں پیاسا کبھی وہ گا لائے ایمان پر مجھ جو

وہ ہر لاتے۔ نہیں ایمان بھی پھر اور ہے دیکھا مجھے نے تم کہ تھا کہا سے تم نے میں لیکن
 باہر ہرگز میں اُسے ہے آتا طرف میری جو اور گا، آئے طرف میری ہے، دیتا مجھے باپ جو
 کروں، پوری مرضی اپنی کہ لیے اس نہ ہوں، اترا سے آسمان میں کیونکہ گا۔ نکالوں نہیں
 کی باپ والے بھیجنے میرے یہ بھیجا۔ مجھے نے جس کروں پوری مرضی کی اس بلکہ
 کروں، نہ ہلاک کو کسی سے میں اس میں ہے، دیا مجھے نے اس کچھ جو کہ ہے مرضی
 کو بیٹے جو وہ ہر کہ ہے مرضی کی والے بھیجنے میرے یہ اٹھاؤں۔ اسے دن آخری بلکہ
 لہذا گا۔ اٹھاؤں دن آخری اُسے میں اور پائے، زندگی ابدی لائے، ایمان پر اُس اور دیکھے
 سے آسمان جو ہوں روٹی وہ میں تھا، کہا نے اُس کیونکہ بڑبڑائے میں بارے کے اس یہودی
 کو ماں اور باپ کے جس ہے، نہیں بیٹا کا یوسف یسوع یہ کیا تھے، کہتے وہ اور ہے۔ اتری
 دیا جواب نے یسوع ہوں؟ اترا سے آسمان میں کہ ہے کہتا کیسے یہ پھر تو ہیں؟ جانتے ہم
 اگر نہیں، قابل کے آنے پاس میرے کوئی نہیں۔ بڑبڑاؤ ساتھ کے دوسرے ایک کہا، سے ان اور
 میں نبیوں گا۔ اٹھاؤں دن آخری اُسے میں اور نہیں، کھینچے اُسے بھیجا مجھے نے جس باپ
 سیکھتا اور ہے سنتا سے باپ جو وہ ہر گے۔ ہوں ہوئے سکھائے کے خدا سب اور ہے، ہوا لکھا
 ہے، سے پاس کے خدا جو مگر ہے، دیکھا نے کسی کو باپ کہ نہیں ہے، آتا طرف میری ہے،
 وہ ہے، لاتا ایمان پر مجھ جو ہوں، کہتا سے تم میں آمین، آمین، ہے۔ دیکھا کو باپ نے اسی

کھایا من میں بیابان نے دادا باپ تمہارے ہوں۔ روٹی کی زندگی میں ہے۔ رکھتا زندگی ابدی نہ اور کھائے سے میں اس کوئی تاکہ ہے، اترتی سے آسمان جو بے روٹی وہ یہ گئے۔ مر اور کھائے سے میں روٹی اس کوئی اگر ہے، اتری سے آسمان جو ہوں روٹی زندہ وہ میں مرے۔ میں جسے ہے، گوشت میرا وہ گا، دوں میں جو روٹی وہ اور گا۔ رہے جیتا تک ہمیشہ وہ تو یہ ہوئے، کہتے تھے، رہے جھگڑ سے دوسرے ایک لہذا یہودی گا۔ دوں لیے کے زندگی کی دنیا تم میں سچ سچ کہا، سے ان نے عیسیٰ پس ہے؟ سکتا دے کیسے کو کھانے گوشت اپنا ہمیں اندر اپنے تم تو پیو، نہ خون کا اس اور کھاؤ نہ گوشت کا آدم ابن تم اگر ہوں، کہتا سے ابدی پاس کے اس ہے، پیتا خون میرا اور بے کھاتا گوشت میرا جو رکھتے۔ نہیں زندگی میرا اور ہے، کھانا واقعی گوشت میرا کیونکہ گا۔ اٹھاؤں دن آخری اسے میں اور ہے، زندگی مجھ وہ ہے، پیتا خون میرا اور بے کھاتا گوشت میرا جو ہے۔ چیز کی پینے واقعی خون سے سبب کے باپ میں اور بھیجا مجھے نے باپ زندہ جیسا میں۔ اس میں اور بے رہتا میں روٹی وہ یہ گا۔ رہے زندہ سے وجہ میری بھی وہ بے کھاتا مجھے جو طرح اسی ہوں، زندہ اس جو نہیں، ویسا گئے مر اور کھایا من نے دادا باپ تمہارے جیسا اتری، سے آسمان جو بے میں کفرنحوم میں جماعت نے اس باتیں یہ گا۔ رہے جیتا تک ہمیشہ وہ گا کھائے کو روٹی کہیں۔ ہوئے سکھاتے

اسے کون ہے، سخت کلام یہ کہا، کر سن یہ سے میں شاگردوں کے اس نے لوگوں سے بہت میں بارے کے اس شاگرد کے اس کہ ہوئے جانتے میں آپ اپنے یسوع لیکن ہے؟ سکتا سن وہاں کو آدم ابن تم اگر پس ہے؟ کھلاتا ٹھوکر تمہیں یہ کیا کہا، سے ان ہیں، بڑبڑاتے نہیں فائدہ کچھ گوشت ہے، کرتی زندہ جو بے روح تھا؟ پہلے وہ جہاں دیکھو ہوئے چڑھتے کچھ سے میں تم لیکن ہیں۔ زندگی اور ہیں روح ہوں، بولتا سے تم میں جو الفاظ یہ دیتا، ایمان لوگ کون کہ تھے جانتے سے شروع عیسیٰ کیونکہ لاتے۔ نہیں ایمان جو ہیں ایسے تم نے میں لیے اس تھا، رہا کہ وہ اور ہے۔ والا پکڑوانے اسے کون اور ہیں والے لانے نہیں

دیا سے طرف کی باپ میرے اسے اگر نہیں، قابل کے آنے طرف میری کوئی کہ بے کہا سے چلتے نہیں ساتھ کے اُس اب اور گئے بٹ پیچھے شاگرد سے بہت کے اُس سے اِس ہو۔ گیا نہ کو اس نے پطرس شمعون ہو؟ چاہتے جانا بھی تم کیا کہا، سے بارہ نے یسوع پس تھے۔ ہیں۔ پاس تیرے تو کلمات کے زندگی ابدی جائیں؟ پاس کے کس ہم خداوند، اے دیا، جواب نے یسوع بیٹا۔ کا زندہ خدائے ہے، مسیح تو کہ بے لیا جان نے ہم اور بے لایا ایمان نے ہم اور نے اُس ہے۔ شیطان ایک سے میں تم اور چنا؟ نہیں کو بارہ تم نے میں کیا دیا، جواب کو ان بارہ جو تھا والا پکڑوانے اُسے یہ کیونکہ کہا، میں بارے کے اسکیوتی شمعون بن یہوداہ تھا۔ ایک سے میں

۷

چاہتا نہیں چلنا میں یہودیہ وہ کیونکہ تھا، رہا چل میں گلیل یسوع بعد کے باتوں ان اور پس تھا۔ قریب تہوار کا خیموں کا یہودیوں تھے۔ چاہتے مارنا اُسے یہودی کہ لیے اِس تھا، شاگرد تیرے تاکہ جا، میں یہودیہ اور جا چلا سے یہاں کہا، سے اُس نے بھائیوں کے اُس اور کرتا نہیں کچھ میں پوشیدگی بھی کوئی ہے۔ کرتا تو جو دیکھیں کو کاموں تیرے بھی کیونکہ کر۔ ظاہر پر دنیا کو آپ اپنے تو بے کرتا کام یہ تو اگر ہے۔ چاہتا ہونا عام کھلے خود نہیں ابھی وقت میرا ہے، کہتا سے ان یسوع تھے۔ لاتے نہیں ایمان پر اُس بھی بھائی کے اُس سے مجھ لیکن سکتی، کر نہیں نفرت سے تم دنیا ہے۔ تیار ہمیشہ وقت تمہارا لیکن آیا، ہیں۔ بُرے اعمال کے اس کہ ہوں دیتا گواہی میں بارے کے اس میں کیونکہ ہے، کرتی نفرت نہیں پورا ابھی وقت میرا کیونکہ جاتا، نہیں میں عید اس ابھی میں جاؤ، میں عید اس تم خود وہ تب گئے، چلے اوپر بھائی کے اس جب رہا۔ میں گلیل وہ کر کہ باتیں یہ ہے۔ ہوا میں عید اُس یہودی لہذا سے۔ طریقے پوشیدہ بلکہ نہیں، پر طور کھلے گیا، میں عید بھی

میں بھیڑوں میں بارے کے اُس اور بے؟ کہاں وہ تھے، رہے کہہ اور تھے رہے کر تلاش کو اُس وہ بلکہ نہیں، تھے، کہتے دوسرے ہے، اچھا وہ کہ تھے کہتے لوگ کچھ تھی۔ بڑبڑاٹ بہت میں بارے کے اُس سے وجہ کی خوف کے یہودیوں بھی کوئی لیکن ہے۔ کرتا گمراہ کو بھیڑ تھا۔ رہا کر نہیں بات پر طور کھلے

تعجب یہودی اور لگا۔ دینے تعلیم اور گیا میں ہیکل یسوع تو تھی چکی ہو آدھی عید جب ان نے یسوع نہیں؟ سیکھا نے اس جبکہ ہے جانتا حروف کیسے یہ تھے، رہے کہہ ہوئے کرتے بھیجا۔ مجھے نے جس ہے کی اُس بلکہ ہے، نہیں میری تعلیم میری کہا، اور دیا جواب کو آیا کہ گا لے جان متعلق کے تعلیم اِس وہ تو ہے، چاہتا کرنا پوری مرضی کی اُس کوئی اگر وہ ہے بولتا سے آپ اپنے جو ہوں۔ بولتا سے طرف اپنی میں یا ہے سے طرف کی خدا یہ یہ بھیجا، اسے نے جس ہے ڈھونڈتا کو عزت کی اس جو لیکن ہے، ڈھونڈتا کو عزت اپنی اور دی؟ نہیں شریعت کو تم نے موسیٰ کیا ہے۔ نہیں ناانصافی کوئی میں اس اور ہے، سچا کوشش کی کرنے قتل کیوں مجھے تم کرتا۔ نہیں عمل پر شریعت بھی کوئی سے میں تم یسوع ہے؟ چاہتا مارنا کون تمہیں ہے، شیطان میں تم کہا، اور دیا جواب نے بھیڑ ہو؟ کرتے ہو۔ حیران سے وجہ کی اس سب تم اور کیا، کام ایک نے میں کہا، سے ان اور دیا جواب نے سبت تم اور ہے، سے دادا باپ بلکہ ہے، سے موسیٰ یہ کہ نہ ہے، دیا ختنہ کو تم نے موسیٰ نہ قانون کا موسیٰ تاکہ ہے کرواتا ختنہ میں سبت آدمی اگر ہو۔ کرتے ختنہ کا آدمی دن کے تندرست کو آدمی پورے میں سبت نے میں کیونکہ ہو کرتے غصہ پر مجھ تم تو جائے، توڑا لوگ کچھ کے یروشلم پس کرو۔ فیصلہ منصفانہ بلکہ کرو، نہ فیصلہ مطابق کے ظاہر بنایا؟ بولتا عام کھلے وہ دیکھو، اور ہیں؟ چاہتے مارنا یہ جسے ہے نہیں وہی یہ کیا تھے، رہے کہہ مسیح واقعی یہ کہ ہے لیا جان نے حکمرانوں واقعی کیا کہتے۔ نہیں کچھ اسے لوگ اور ہے کہ جانتا نہیں کوئی تو گا آئے مسیح جب مگر ہے، سے کہاں یہ کہ ہیں جانتے ہم لیکن ہے؟ ہو جانتے مجھے تم کہا، کر پکار ہوئے دیتے تعلیم میں مندر نے یسوع پس ہے۔ سے کہاں وہ

وہ لیکن آیا، نہیں سے طرف اپنی میں اور ہوں، سے کہاں میں کہ ہو جانتے بھی یہ اور اُس میں کیونکہ ہوں، جانتا اُسے میں جانتے۔ نہیں تم جسے بھیجا، مجھے نے جس بے سچا رہے کر کوشش کی پکڑنے اُسے وہ لیے اِس ہے۔ بھیجا مجھے نے اُسی اور ہوں سے طرف کی تھی۔ آئی نہیں تک ابھی گھڑی کی اُس کیونکہ ڈالا، نہیں ہاتھ پر اُس نے کسی لیکن تھے، گا اُٹے مسیح جب کہ لگے کہنے اور لائے ایمان پر اس لوگ سارے بہت سے میں بھیڑ لیکن اس کو بھیڑ نے فریسیوں دکھائیں؟ نے اس جو گا دکھائے نشانیاں زیادہ سے ان وہ کیا تو بھیجے خادم نے کاہنوں سردار اور فریسیوں اور سنا، ہوئے بڑبڑاتے باتیں یہ میں بارے کے اور ہوں ساتھ تمہارے وقت سا تھوڑا ابھی میں کہا، نے یسوع پس لیں۔ پکڑ اسے وہ تاکہ پاؤ نہیں اور گے کرو تلاش مجھے تم ہے۔ بھیجا مجھے نے جس ہوں جاتا طرف کی اُس پھر یہ کہا، میں آپس نے یہودیوں لہذا ہو۔ نہیں قابل کے آنے وہاں تم ہوں، میں جہاں اور گے، میں منتشر کی یونانیوں یہ کیا گے؟ پائیں نہیں اُسے ہم کہ بے رکھتا ارادہ کا جانے کہاں مجھے تم کہی، نے اس جو بے بات کیا یہ ہے؟ رکھتا ارادہ کا سکھانے کو یونانیوں اور جانے سکتے؟ آ نہیں تم ہوں، میں جہاں اور گے، پاؤ نہیں اور گے کرو تلاش

تو بے پیاسا کوئی اگر کہا، کر پکار اور ہوا کھڑا یسوع میں دن عظیم آخری کے عید لیکن اس ہے، گیا کہا میں صحیفے کہ جیسا ہے، لاتا ایمان پر مجھ جو پیے۔ اور آئے پاس میرے جو کہا میں بارے کے روح اُس نے اُس یہ لیکن گی۔ بہیں ندیاں کی پانی زندہ سے اندر کے اِس تھا، نہیں القدس روح تک ابھی کیونکہ تھے، لاتے ایمان پر اُس جو تھا والا ملنے کو اُن سن کلام نے لوگوں سے بہت سے میں بھیڑ پس تھا۔ پایا نہیں جلال تک ابھی یسوع کہ لیے کیا تھے، رہے کہ دوسرے ہے۔ مسیح یہ تھے، رہے کہ دوسرے ہے۔ نبی وہ واقعی یہ کہا، کر لحم بیت اور سے نسل کی داؤد مسیح کہ کہا نہیں یہ نے کتاب کیا ہے؟ آتا سے گلیل مسیح ان لوگ کچھ گئی۔ ہو تقسیم میں بھیڑ سبب کے اُس لہذا تھا؟ داؤد جہاں ہے آتا سے گاؤں مددگار وہ پس ڈالا۔ نہیں ہاتھ پر اُس بھی نے کسی لیکن تھے، چاہتے پکڑنا اُسے سے میں

نہیں کیوں اسے تم کہا، سے ان نے انہوں اور آئے، پاس کے فریسیوں اور کابنوں سردار نے آدمی اس جیسے بولا نہیں طرح اس نے آدمی کسی کبھی دیا، جواب نے خادموں لائے؟ سے میں حکمرانوں کیا ہو؟ گئے ہو گمراہ بھی تم کیا دیا، جواب کو ان نے فریسیوں بولا۔ جانتی، نہیں کو قانون جو بھیڑ یہ لیکن سے؟ میں فریسیوں یا لایا ایمان پر اس کوئی ایک سے میں اُن اور تھا، آیا پاس کے اُس کو رات جو ہے، کہتا سے اُن نِگدیمُس ہیں۔ ملعون جانے نہ یہ اور سنے نہ سے اس پہلے اگر ہے، دیتا سزا کو آدمی کسی قانون ہمارا کیا تھا، تحقیق ہے؟ سے گلیل بھی تُو کیا کہا، سے اُس اور دیا جواب نے اُنہوں ہے؟ کرتا کیا وہ کہ گیا۔ چلا گھر اپنے ایک ہر اور ہے۔ گیا اُٹھایا نہیں نبی کوئی سے گلیل کہ دیکھ اور کر

۸

لوگ تمام اور آیا، میں ہیکل دوبارہ وہ سویرے صبح گیا۔ میں پہاڑ کے زیتون یسوع لیکن ایک فریسی اور عالم لیکن لگا۔ دینے تعلیم انہیں کر بیٹھ وہ اور لگے، آنے پاس کے اس اس وہ کے کر کھڑا میں درمیان کو اس اور تھی، گئی پکڑی میں زنا جو آئے لے کو عورت ہماری اور ہے۔ گئی پکڑی ہاتھوں رنگے ہوئے کرتے زنا عورت یہ استاد، اے ہیں، کہتے سے ہے؟ کہتا کیا تُو پھر تو دیا۔ حکم کا کرنے سنگسار کو عورتوں ایسی نے موسیٰ میں شریعت پائیں۔ موقع کا لگانے الزام خلاف کے اُس تاکہ کہا، ہوئے آزماتے کو اُس نے اُنہوں یہ لیکن وہ تو رہے، پوچھتے سے اُس وہ جب لکھا۔ پر زمین سے انگلی کر جھک نیچے نے یسوع لیکن پھر اور پھینکے۔ پتھر پر اُس پہلے وہ ہے، گناہ ہے جو سے میں تم کہا، سے اُن اور ہوا سیدھا سے بزرگوں گئے، نکل کے کر ایک ایک کر سن وہ لیکن لگا۔ لکھنے پر زمین وہ کر جھک نیچے کر دیکھ اُوپر گئے۔ رہ تھی، میں درمیان جو عورت وہ اور یسوع اور ہوئے، کرتے شروع کہا، نے اُس دی؟ نہیں سزا تجھے نے کسی کیا ہیں؟ کہاں عورت، اے کہا، سے اُس نے یسوع

سے اب اور جا ہوں، ٹھہراتا مجرم تجھے میں ہی نہ کہا، نے یسوع خداوند۔ نہیں، کوئی
کہ۔ نہ گناہ مزید

اندھیرے وہ بے کرتا پیروی میری جو ہوں، روشنی کی دنیا میں کہا، سے ان نے یسوع پھر
اپنے ٹو کہا، سے اُس نے فریسیوں پس گا۔ رکھے روشنی کی زندگی بلکہ گا، چلے نہیں میں
کہا، سے ان اور دیا جواب نے عیسیٰ ہے۔ نہیں سچی گواہی تیری ہے، دیتا گواہی میں بارے
کہ ہوں جانتا میں کیونکہ ہے، سچ گواہی میری ہوں، دیتا گواہی میں بارے اپنے میں اگرچہ
کہاں یا ہوں آتا سے کہاں میں کہ جانتے نہیں تم لیکن ہوں، جاتا کہاں اور آیا سے کہاں میں
میں اگر اور کرتا۔ نہیں فیصلہ کا کسی میں ہو، کرتے فیصلہ مطابق کے جسم تم ہوں۔ جاتا
میرا اور میں بلکہ ہوں، نہیں اکیلا میں کیونکہ ہے، سچا فیصلہ میرا تو کروں فیصلہ
سچی گواہی کی آدمیوں دو کہ بے لکھا بھی میں شریعت تمہاری اور ہیں۔ باپ والا بھیجنے
وہ میں بارے میرے اور ہے، دیتا گواہی میں بارے کے ذات اپنی جو ہوں وہ میں ہے۔ ہوتی
ہے؟ کہاں باپ تیرا تھے، رہے کہہ سے اُس وہ بھیجا۔ مجھے نے جس بے دیتا گواہی باپ
تو جانتے مجھے تم اگر کو۔ باپ میرے نہ اور ہو جانتے مجھے تم نہ دیا، جواب نے یسوع
تعلیم میں ہیکل وہ جب بولیں، میں خزانے نے عیسیٰ باتیں یہ جانتے۔ بھی کو باپ میرے
تھی۔ آئی نہیں ابھی گھڑی کی اُن کیونکہ پکڑا، نہیں اُنہیں نے کسی اور تھے، رہے دے

گناہ اپنے تم اور گے، کرو تلاش مجھے تم اور ہوں جاتا میں کہا، پھر سے ان نے یسوع پس
تھے، رہے کہہ لیے اس یہودی ہو۔ نہیں قابل کے آنے تم ہوں، جاتا میں جہاں گے، مرو میں
سکتے؟ آ نہیں تم ہوں، جاتا میں جہاں ہے، کہتا وہ کیونکہ گا، لے کر قتل کو آپ اپنے وہ کیا
اس میں ہو، سے دنیا اس تم ہوں، سے اوپر میں ہو، سے نیچے تم کہا، سے اُن نے اُس اور
اگر کیونکہ گے، مرو میں گناہوں اپنے تم کہ کہا سے تم لیے اس نے میں ہوں۔ نہیں سے دنیا
کہتے سے اُس وہ پس گے۔ مرو میں گناہوں اپنے تم تو ہوں، میں کہ گے لاؤ نہیں ایمان تم

میرے ہوں۔ بولتا سے تم سے شروع جو وہی کہا، سے اُن نے یسوع اور ہے؟ کون تو تھے، بھیجا مجھے نے جس لیکن ہے، کو کرنے فیصلہ اور کہنے کچھ بہت میں بارے تمہارے پاس نہیں نے انہوں ہوں۔ کہتا میں دنیا میں باتیں وہی سنا، سے اس نے میں جو اور ہے، سچا وہ آدم ابنِ تم جب کہا: سے ان نے یسوع پس تھا۔ رہا کہہ میں بارے کے باپ سے ان وہ کہ جانا نہیں کچھ سے طرف اپنی میں اور ہوں، وہی میں کہ گے لو جان تم تب گے، اٹھاؤ اوپر کو بھیجا مجھے نے جس اور ہوں۔ بولتا باتیں یہ سکھایا، مجھے نے باپ میرے جیسا بلکہ کرتا، ہوں کرتا کام وہ ہمیشہ میں کیونکہ چھوڑا، نہیں اکیلا مجھے نے باپ ہے، ساتھ میرے وہ لائے۔ ایمان پر اس لوگ سے بہت تو تھا، رہا کہہ باتیں یہ وہ جب ہیں۔ کرتے خوش اسے جو

میں کلام میرے تم اگر تھا، رہا کہہ تھے لائے ایمان پر اس جو سے یہودیوں ان یسوع پس کرے آزاد تمہیں سچائی اور گے، جانو کو سچائی تم اور ہو، شاگرد میرے واقعی تو رہو، نہیں غلام کے کسی کبھی ہم اور ہیں نسل کی ابراہیم ہم دیا، جواب اسے نے انہوں گی۔ سچ سچ دیا، جواب کو ان نے یسوع گے؟ جاؤ ہو آزاد تم کہ ہو کہتے کیسے تم تو ہوئے، ہمیشہ میں گھر غلام لیکن ہے۔ غلام کا گناہ ہے کرتا گناہ جو وہ ہر کہ ہوں کہتا سے تم میں واقعی تم تو گا، کرے آزاد کو تم بیٹا اگر پس ہے۔ رہتا لیے کے ہمیشہ بیٹا رہتا، نہیں لیے کے کوشش کی کرنے قتل مجھے تم لیکن ہو، نسل کی ابراہیم تم کہ ہوں جانتا میں گے۔ ہو آزاد دیکھا پاس کے باپ اپنے کچھ جو میں پاتا۔ نہیں جگہ میں تم کلام میرا کیونکہ ہو، کرتے نے انہوں ہو۔ کرتے وہ ہے دیکھا پاس کے باپ اپنے کچھ جو بھی تم اور ہوں، بولتا وہ ہے کی ابراہیم تم اگر کہا، سے ان نے عیسیٰ ہے۔ ابراہیم باپ ہمارا کہا، سے اس اور دیا جواب ہو، کرتے کوشش کی کرنے قتل مجھے تم لیکن اب کرتے۔ اعمال کے ابراہیم تو ہوتے، اولاد ابراہیم یہ سنی، سے خدا نے میں جو ہے کی بیان سچائی وہ سے تم نے جس کو آدمی ایک نہیں پیدا سے زنا ہم کہا، سے اس نے انہوں پس ہو۔ کرتے کام کے باپ اپنے تم کیا۔ نہیں نے تم تو ہوتا باپ تمہارا خدا اگر کہا: سے ان نے یسوع خدا۔ یعنی ہے، باپ ایک ہمارا ہوئے،

سے آپ اپنے میں ہی نہ اور ہوں، آیا اور نکلا سے خدا میں کیونکہ کرتے، محبت سے مجھ میرا تم کیونکہ سمجھتے؟ نہیں کیوں بات میری تم بھیجا۔ مجھے نے اُسی بلکہ ہوں آیا پورا کو خواہشات کی باپ اپنے تم اور ہو، سے باپ شیطان تم ہو۔ نہیں قابل کے سننے کلام میں اُس کیونکہ رہا، نہیں قائم میں سچائی اور تھا قاتل سے شروع وہ ہو۔ چاہتے کرنا بے جھوٹا وہ کیونکہ ہے، بولتا سے ذات اپنی تو بے بولتا جھوٹ وہ جب ہے۔ نہیں سچائی میں تم کرتے۔ نہیں یقین پر مجھ تم ہوں، کہتا سچ چونکہ میں لیکن ہے۔ باپ کا جھوٹ اور پر مجھ تم تو ہوں، کہتا سچ میں اگر ہے؟ کرتا ثابت میں بارے کے گناہ مجھے کون سے سنتے، نہیں تم لیے اِس ہے، سنتا کلمات کے خدا وہ ہے سے خدا جو کرتے؟ نہیں یقین کیوں ٹھیک ہم کیا کہا، سے اس اور دیا جواب نے یہودیوں پس ہو۔ نہیں سے خدا تم کیونکہ نہیں دیو میں دیا، جواب نے یسوع ہے؟ رکھتا بدروح اور بے سامری تو کہہتے نہیں میں لیکن ہو۔ کرتے عزتی بے مجھے تم اور ہوں، کرتا عزت کی باپ اپنے میں بلکہ رکھتا، میں آمین، آمین، ہے۔ کرتا فیصلہ اور بے کرتا تلاش جو ہے ایک کرتا، تلاش نہیں جلال اپنا نہیں برگز کو موت تک ابد وہ تو رکھے، محفوظ کو کلام میرے کوئی اگر ہوں، کہتا سے تم ابراہیم ہے۔ شیطان میں تجھ کہ بے لیا جان نے ہم اب کہا: سے اس نے یہودیوں گا۔ دیکھے ابد وہ تو گا مانے کو کلام میرے کوئی اگر کہ بے کہتا تو اور گئے، مر بھی نبی اور گیا مر بھی نبی اور گیا؟ مر جو ہے، بڑا سے ابراہیم باپ ہمارے تو کیا گا؟ چکھے نہیں کو موت تک دوں، جلال کو آپ اپنے میں اگر دیا، جواب نے یسوع ہے؟ بناتا کیا کو آپ اپنے تو گئے، مر کہ ہو کہتے تم کو جس ہے، دیتا جلال مجھے جو بے باپ میرا ہے۔ نہیں کچھ جلال میرا تو میں اگر اور ہوں۔ جانتا کو اُس میں لیکن جانا، نہیں کو اُس نے تم اور ہے۔ خدا تمہارا وہ کو اُس میں لیکن گا، ہوں جھوٹا مانند تمہاری میں تو جانتا، نہیں کو اُس میں کہ کہوں دیکھے، دن میرا تاکہ ہوا خوش باپ تمہارا ابراہیم ہوں۔ مانتا کو کلام کے اُس اور ہوں جانتا سال پچاس ابھی عمر تیری کہا، سے اس نے یہودیوں لہذا ہوا۔ خوش اور دیکھا نے اس اور

سے تم میں آمین آمین کہا، سے ان نے یسوع بے؟ دیکھا کو ابراہیم نے تو اور بے نہیں بھی
 پر اس تاکہ اٹھائے پتھر نے انہوں لہذا ہوں۔ میں پہلے سے ہونے کے ابراہیم ہوں، کہتا
 اسی اور کر، گزر سے درمیان کے ان گیا، نکل سے بیکل اور گیا، چھپ یسوع لیکن پھینکیں۔
 گیا۔ چلا طرح

۹

کے اُس اور تھا۔ اندھا سے پیدائش جو دیکھا کو آدمی ایک نے اس ہوئے گزرتے اور
 یہ کہ نے، والدین کے اِس یا نے اِس کیا، گناہ نے کس ربی، اے پوچھا، سے اُس نے شاگردوں
 تاکہ بلکہ نے، والدین کے اس نہ اور کیا گناہ نے اس نہ دیا، جواب نے یسوع ہوا؟ پیدا اندھا
 نے جس کروں کو کاموں کے اُس کہ بے ضروری مجھے ہوں۔ ظاہر میں اس کام کے خدا
 میں دنیا میں جب سکتا۔ کر نہیں کام کوئی جب بے آتی رات ہے، دن تک جب بھیجا، مجھے
 تھوک اور تھوکا پر زمین نے اُس بعد، کے کہنے باتیں یہ ہوں۔ روشنی کی دنیا میں تو ہوں،
 سیلوام جا، کہا، سے اُس نے اُس اور لگائی۔ مٹی پر آنکھوں کی اندھے اور بنائی، مٹی سے
 ہوا دیکھتا اور دھویا، اور گیا وہ پس ہوا۔ بھیجا بے ترجمہ کا جس دھو، میں تالاب کے
 آیا۔ واپس

یہ کیا لگے، کہنے تھا، اندھا وہ کہ تھے دیکھتے پہلے اُسے جو لوگ وہ اور پڑوسی لیے اِس
 لیکن ہے، وہی یہ کہ تھے رہے کہ دوسرے تھا؟ کرتا مانگا بھیک اور بیٹھا جو بے نہیں وہی
 سے اس وہ پس ہوں۔ میں کہ تھا رہا کہ وہ ہے۔ مشابہ کے اس یہ کہ تھے رہے کہ دوسرے
 جو آدمی ایک کہا، اور دیا جواب نے اُس گئیں؟ کھولی کیسے آنکھیں تیری لگے، کہنے
 کے سلوام کہا، سے مجھ اور لگائی پر آنکھوں میری اور بنائی مٹی نے بے کہلاتا عیسیٰ

کہا، سے اس نے میں پس پائی۔ بینائی اور دھویا اور گیا میں پس دھو، اور جا میں حوض جانتا۔ نہیں میں ہے، کہتا وہ ہے؟ کہاں وہ

جب تھا دن کا سبت اور تھا۔ اندھا کبھی جو ہیں، جاتے لے پاس کے فریسیوں اُسے وہ سے اس بھی نے فریسیوں لیے اس پھر کھولیں۔ آنکھیں کی اس اور بنایا گارا نے یسوع مٹی پر آنکھوں میری نے اس کہا، سے ان نے اس پائی۔ بینائی کیسے نے اس کہ پوچھا رہے کہہ کچھ سے میں فریسیوں لہذا ہوں۔ دیکھتا میں اب اور دھویا، نے میں اور رکھی، رہے کہہ دوسرے مانتا۔ نہیں کو سبت وہ کیونکہ ہے، نہیں سے طرف کی اللہ آدمی یہ تھے، وہ تھی۔ تقسیم میں ان اور ہے؟ سکتا کر کیسے نشانیاں ایسی آدمی گنہگار ایک تھے، کھولیں؟ آنکھیں تیری نے اُس کہ ہے کہتا کیا میں بارے کے اُس تو ہیں، کہتے پھر سے اندھے تھا اندھا وہ کہ کیا نہیں یقین میں بارے کے اس نے یہودیوں لہذا ہے۔ نبی وہ کہا، نے اُس نے جس بلایا کو والدین کے شخص اس نے انہوں کہ تک یہاں پائی، بینائی نے اس اور تم میں بارے کے جس ہے بیٹا تمہارا یہ کیا پوچھا، سے ان نے انہوں اور تھی۔ پائی بینائی کو ان نے والدین کے اس ہے؟ دیکھتا کیسے وہ اب پھر تھا؟ ہوا پیدا اندھا وہ کہ ہو کہتے اب لیکن تھا۔ ہوا پیدا اندھا کہ یہ اور ہے بیٹا ہمارا یہ کہ ہیں جانتے ہم کہا، اور دیا جواب وہ جانتے۔ نہیں ہم کھولیں، آنکھیں کی اس نے کس یا جانتے، نہیں ہم ہے، دیکھتا کیسے وہ نے والدین کے اس باتیں یہ گا۔ بولے میں بارے اپنے خود وہ پوچھو، سے اس ہے، بالغ خود کر اتفاق ہی سے پہلے یہودی کیونکہ تھے، ڈرتے سے یہودیوں وہ کیونکہ کہیں لیے اس لیے اس جائے۔ دیا نکال سے خانے عبادت تو کرے تسلیم مسیح اسے کوئی اگر کہ تھے چکے آدمی اُس بار دوسری نے انہوں پس پوچھو۔ سے اُس ہے، بالغ وہ کہ کہا نے والدین کے اُس گنہگار آدمی یہ کہ ہیں جانتے ہم دے، جلال کو خدا کہا، سے اُس اور تھا، اندھا جو بلایا کو کہ ہوں جانتا بات ایک جانتا، نہیں میں تو ہے گنہگار وہ اگر کہا، اور دیا جواب نے اُس ہے۔ کیا ساتھ تیرے نے اُس کہا، دوبارہ سے اُس نے اُنہوں ہوں۔ دیکھتا اب اور تھا اندھا میں

کہہ ہی پہلے کو تم میں دیا، جواب کو ان نے اس کھولیں؟ کیسے آنکھیں تیری نے اُس کیا؟

بنا شاگرد کے اس بھی تم کیا ہو؟ چاہتے سننا پھر تم کیا سنا، نہیں نے تم اور ہوں، چکا

شاگرد کے موسیٰ ہم لیکن ہے، شاگرد کا اس تو کہا، اور دی گالی اسے نے انہوں ہو؟ چاہتے

جانتے۔ نہیں ہم ہے، سے کہاں یہ لیکن ہے، کی بات سے موسیٰ نے خدا کہ ہیں جانتے ہم ہیں۔

نہیں تم کہ ہے یہ بات انگیز حیرت تو میں اِس کہا، سے اُن اور دیا جواب نے آدمی اُس

گناہ خدا کہ ہیں جانتے ہم دیں۔ کھول آنکھیں میری نے اُس اور ہے، سے کہاں وہ کہ جانتے

اس تو کرے عمل پر مرضی کی اس اور ہو ترس خدا کوئی اگر لیکن سنتا، نہیں کی گاروں

کھولی آنکھیں کی اندھے پیدائشی نے کسی کہ گیا سنا نہیں یہ سے زمانے ہے۔ سنتا کی

جواب نے انہوں ہوتا۔ نہ قابل کے کرنے بھی کچھ تو ہوتا، نہ سے طرف کی خدا یہ اگر ہوں۔

اور ہے؟ سکھاتا ہمیں تو اور ہوا، پیدا میں گناہوں پر طور مکمل تو کہا، سے اس اور دیا

کر پا اُسے اور دیا، نکال باہر اُسے نے انہوں کہ سنا نے یسوع دیا۔ نکال باہر اسے نے انہوں

ہے، کون اور کہا، اور دیا جواب نے اُس ہے؟ رکھتا ایمان پر بیٹے کے خدا تو کیا کہا، سے اُس

ہے، لیا دیکھ اُسے نے تم کہا، سے اُس نے یسوع لاؤں؟ ایمان پر اُس میں تاکہ خداوند، اے

خداوند، اے ہوں، رکھتا یقین میں کہا، نے اُس ہے۔ وہی ہے رہا کر بات ساتھ تمہارے جو اور

ہوں، آیا لیے کے فیصلے میں دنیا اس میں کہا، نے عیسیٰ اور کیا۔ سجدہ کو اُس نے اُس اور

اور جائیں۔ ہو اندھے وہ ہیں دیکھتے جو اور لگیں، دیکھنے وہ دیکھتے نہیں جو تاکہ

ہم کیا کہا، سے اُس اور سنیں، باتیں یہ نے اُنہوں تھے ساتھ کے اُس جو سے میں فریسیوں

ہوتا، نہ گناہ پاس تمہارے تو ہوتے اندھے تم اگر کہا، سے ان نے یسوع ہیں؟ اندھے بھی

ہے۔ رہتا باقی گناہ تمہارا لیے اس ہیں، دیکھتے ہم کہ ہو کہتے تم اب لیکن

نہیں داخل میں صحن کے بھیڑوں سے دروازے جو ہوں، کہتا سے تم میں واقعی واقعی ذریعے کے دروازے جو لیکن ہے۔ ڈاکو اور چور وہ ہے، چڑھتا سے جگہ اور کسی بلکہ ہوتا اُس بھیڑیں اور ہے، کھولتا دروازہ دربان لیے کے اِس ہے۔ چرواہا کا بھیڑوں وہ ہے ہوتا داخل اور ہے۔ جاتا لے باہر اُنہیں اور ہے بُلاتا کر لے نام کو بھیڑوں اپنی وہ اور ہیں، سُنتی آواز کی پیروی کی اس بھیڑیں اور ہے، چلتا آگے کے ان تو جائے، لے باہر کو بھیڑوں اپنی وہ جب گے، کریں نہیں پیروی کی اجنبی وہ لیکن ہیں۔ جانتی آواز کی اس وہ کیونکہ ہیں، کرتی سے ان نے یسوع مثل یہ جانتے۔ نہیں آواز کی اجنبیوں وہ کیونکہ گے، بھاگیں سے اس بلکہ نے یسوع پس تھا۔ کیا وہ تھا رہا کہہ سے ان وہ کچھ جو کہ تھے جانتے نہیں وہ لیکن کہی، جتنے سب ہوں۔ دروازہ کا بھیڑوں میں کہ ہوں کہتا سچ سچ سے تم میں کہا، پھر سے ان دروازہ میں سنی۔ نہیں کی ان نے بھیڑوں لیکن ہیں، ڈاکو اور چور آئے، پہلے سے میرے گا، جائے باہر اور گا آئے اندر وہ اور گا، جائے بجایا تو ہو داخل ذریعے میرے کوئی اگر ہوں، میں کرے، ہلاک اور کرے ذبح اور چرائے کہ لیے اس مگر آتا نہیں چور گا۔ پائے چراگاہ اور اچھا وہ ہوں۔ چرواہا اچھا وہ میں پائیں۔ تر افزوں اور پائیں زندگی وہ کہ آیا لیے اس کی اس بھیڑیں اور ہے نہیں چرواہا جو مزدور ہے۔ رکھتا لیے کے بھیڑوں روح اپنی چرواہا اور ہے، جاتا بھاگ اور ہے دیتا جھوڑ کو بھیڑوں کر دیکھ آتے کو بھیڑیے ہیں، نہیں اپنی کیونکہ ہے، بھاگتا مزدور لیکن ہے۔ دیتا کر بتر تتر کو بھیڑوں اور ہے لیتا پکڑ انہیں بھیڑیا کو اپنوں میں اور ہوں، چرواہا اچھا میں ہے۔ نہیں پروا کی بھیڑوں اسے اور ہے مزدور وہ باپ میں اور ہے جانتا مجھے باپ کہ جیسا ہوں، جاتا جانا ذریعے کے اپنوں اور ہوں جانتا بھیڑیں دوسری پاس میرے اور ہوں۔ رکھتا لیے کے بھیڑوں جان اپنی میں اور ہوں، جانتا کو میری وہ اور ہے، ضروری لانا مجھے بھی کو ان اور ہیں، نہیں کی باڑے اس جو ہیں بھی ہے، کرتا محبت سے مجھ باپ لیے اِس چرواہا۔ ایک گا، ہو ریوڑ ایک اور گی، سنیں آواز لیتا، نہیں سے مجھ اسے کوئی لوں۔ لے اُسے دوبارہ تاکہ ہوں رکھتا جان اپنی میں کیونکہ

مجھے اور کا، رکھنے اسے بے اختیار مجھے ہوں، رکھتا سے مرضی اپنی اسے خود میں بلکہ ان میں یہودیوں لہذا لیا۔ سے باپ اپنے نے میں حکم یہ کا، لینے دوبارہ اسے بے اختیار میں اس تھے، رہے کہہ سے بہت سے میں ان لیکن گئی۔ ہو تقسیم پھر سے وجہ کی الفاظ جن الفاظ یہ تھے، رہے کہہ دوسرے ہو؟ سنتے کیوں کی اس تم ہے، پاگل وہ اور بے شیطان ہے؟ سکتا کھول آنکھیں کی اندھوں جن کیا ہیں۔ نہیں کے آدمی زدہ

سلیمان میں ہیکل یسوع اور تھا، موسم کا سردی اور ہوئی، عید کی تقدیس میں یروشلم ٹو تک کب لگے، کہنے سے اُس اور لیا گھیر اُسے نے یہودیوں تھا۔ رہا چل میں برآمدے کے نے یسوع دے۔ کہہ صاف صاف سے ہم تو بے مسیح ٹو اگر گا؟ رکھے اُٹھائے کو روح ہماری نام کے باپ اپنے میں کام جو کرتے، نہیں یقین تم اور کہا، سے تم نے میں دیا، جواب کو ان تم کیونکہ کرتے، نہیں یقین تم لیکن ہیں۔ دیتے گواہی میں بارے میرے یہ ہوں، کرتا میں آواز میری بھیڑیں میری کہا۔ سے تم نے میں کہ جیسا ہو، نہیں سے میں بھیڑوں میری ابدی انہیں میں اور ہیں۔ کرتی پیروی میری وہ اور ہوں، جانتا انہیں میں اور ہیں، سنتی نہیں سے ہاتھ میرے انہیں کوئی اور گے، ہوں نہیں ہلاک تک ابد وہ اور ہوں، دیتا زندگی کے باپ میرے کوئی اور ہے، بڑا سے سب ہے، دیا مجھے نے جس باپ، میرا گا۔ سکے چھین کو اس تاکہ اٹھائے پتھر پھر نے یہودیوں ہیں۔ ایک باپ اور میں سکتا۔ نہیں چھین سے ہاتھ سے بہت سے طرف کی باپ اپنے کو تم نے میں دیا، جواب کو ان نے یسوع کریں۔ سنگسار ہو؟ کرتے سنگسار مجھے تم سے وجہ کی کام کس سے میں ان ہیں، دکھائے کام اچھے نہیں سنگسار سے وجہ کی کام اچھے کسی تجھے ہم کہ دیا جواب کو اُس نے یہودیوں ہے۔ بناتا خدا کو آپ اپنے ہوئے ہوتے انسان تو کہ لیے اِس اور سے، وجہ کی کفر بلکہ کرتے، خدا تم کہا، نے میں کہ بے لکھا نہیں یہ میں شریعت تمہاری کیا دیا، جواب کو ان نے یسوع جا نہیں توڑا صحیفہ اور آیا، کلام کا خدا طرف کی جن کہا خدا کو اُن نے اُس اگر ہو؟ کیونکہ ہے، بکتا کفر کہ ہو کہتے تم بھیجا، میں دنیا اور کیا مقدس نے باپ کو جس سکتا،

پر مجھ تو ہوں، کرتا نہیں کام کے باپ اپنے میں اگر ہوں؟ بیٹا کا خدا میں کہ کہا نے میں یقین پر کاموں تو کرو، نہ یقین پر مجھ تم اگرچہ ہوں، کرتا میں لیکن اگر کرو، نہ یقین پھر وہ لہذا ہوں۔ میں اس میں اور بے میں مجھ باپ کہ کرو یقین اور لو جان تم تاکہ کرو، گیا۔ نکل سے ہاتھ کے اُن وہ اور تھے، رہے کر تلاش کی پکڑنے اُسے

رہا۔ وہاں اور تھا، دیتا بہتسمہ پہلے یوحنا جہاں گیا چلا جگہ اُس پار کے یردن پھر وہ اور دکھایا، نہیں نشان کوئی تو نے یوحنا کہ لگے کہنے اور آئے پاس کے اُس لوگ سے بہت اور لوگ سے بہت وہاں اور تھا۔ سچ سب وہ تھا، کہا میں بارے کے اِس نے یوحنا کچھ جو لیکن لائے۔ ایمان پر اس

۱۱

سے۔ گاؤں کے مرتھا بہن کی اس اور مریم تھا، سے عنیاء بیت جو لعزر، تھا آدمی بیمار ایک پونچھے، سے بالوں اپنے پاؤں کے اس اور لگائی خوشبو کو خداوند نے جس تھی وہی مریم خداوند، اے بھیجا، کہلا یہ پاس کے اس نے بہنوں لہذا تھا۔ بیمار لعزر بھائی کا جس کمزوری یہ کہا، کر سن نے یسوع لیکن ہے۔ بیمار وہ ہیں کرتے محبت آپ سے جس دیکھیے ذریعے کے اس بیٹا کا خدا تاکہ ہے، لیے کے جلال کے خدا بلکہ ہے، نہیں طرف کی موت سنا نے اُس جب پس تھا۔ کرتا محبت سے لعزر اور بہن کی اس اور مارتھا یسوع ہو۔ جلالی شاگردوں وہ بعد کے اس پھر رہا، ٹھہرا دن دو وہاں تھا جگہ جس وہ تو ہے، بیمار وہ کہ تو ابھی استاد، اے کہا، سے اس نے شاگردوں چلیں۔ دوبارہ میں یہودیہ آؤ ہے، کہتا سے نے عیسیٰ ہیں؟ رہے جا وہاں پھر آپ اور تھے، رہے کر کوشش کی مارنے پتھر کو آپ یہودی کھاتا، نہیں ٹھوکر تو چلے میں دن کوئی اگر ہیں؟ نہیں گھڑیاں بارہ کی دن کیا دیا، جواب

کھاتا ٹھوکر تو بے چلتا میں رات کوئی اگر لیکن ہے، دیکھتا روشنی کی دنیا اس وہ کیونکہ ہمارا ہے، کہتا سے ان بعد کے اس اور کہیں، باتیں یہ ہے۔ نہیں میں اس روشنی کیونکہ ہے، نے شاگردوں کے اُس لہذا جگاؤں۔ اسے تاکہ ہوں جاتا میں لیکن ہے، گیا سو لعزر دوست بارے کے موت کی اس نے یسوع لیکن گا۔ جائے بچ تو ہے گیا سو وہ اگر خداوند، اے کہا، نے عیسیٰ تب ہے۔ رہا کہہ میں بارے کے آرام کی نیند وہ کہ سمجھے وہ مگر تھا، کہا میں یقین تم تاکہ ہوں، خوش سے وجہ تمہاری میں اور گیا، مر لعزر کہا، سے ان پر طور کھلے کھلاتا دیدیمس جو توما، تو چلیں۔ طرف کی اُس ہم آؤ لیکن تھا، نہیں وہاں میں کہ کرو، مریں۔ ساتھ کے اُس ہم تاکہ چلیں بھی ہم آؤ کہا، سے شاگردوں ساتھی نے ہے،

یروشلم عنیاہ بیت اور تھا میں قبر دن چار سے پہلے وہ کہ پایا اسے نے اس تو آیا یسوع کے مریم اور مارتھا یہودی سے بہت اور پر۔ فاصلے کے اسٹڈیا پندرہ تقریباً تھا، نزدیک کے کہ سنا جب نے مارتھا پس دیں۔ تسلی انہیں میں بارے کے بھائی کے ان تاکہ تھے آئے پاس سے یسوع نے مارتھا رہی۔ بیٹھی میں گھر مریم لیکن گئی، ملنے سے اُس تو ہے، رہا آ یسوع کہ ہوں جانتا میں بھی اب لیکن مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند، اے کہا، بھائی تیرا ہے، کہتا سے اس یسوع گا۔ دے تجھے خدا گا، مانگے سے خدا تو بھی کچھ جو جی میں قیامت دن آخری وہ کہ ہوں جانتی میں ہے، کہتی سے اُس مرتھا گا۔ اٹھے جی ہے، لاتا ایمان پر مجھ جو ہوں۔ زندگی اور اُٹھنا جی میں کہا، سے اس نے یسوع گا۔ اُٹھے لیے کے ہمیشہ ہے، لاتا ایمان پر مجھ اور بے زندہ جو وہ ہر اور گا، جیے جائے، مر وہ اگرچہ میں خداوند، ہاں، ہے، کہتی سے اُس وہ ہے؟ لاتا ایمان پر اس تو کیا گا۔ مرے نہیں ہرگز کہنے باتیں یہ اور ہے۔ والا آنے میں دنیا جو بیٹا، کا خدا ہے، مسیح ٹو کہ ہوں رکھتی یقین ہیں موجود استاد کہا، اور بلایا پر طور خفیہ کو مریم بہن اپنی اور گئی چلی وہ بعد کے تک ابھی آئی۔ طرف کی اس اور اٹھی سے جلدی سنا، ہی جیسے وہ ہیں۔ رہے بلا تمہیں اور لہذا تھی۔ ملی سے اُس مرتھا جہاں تھا پر جگہ اُس وہ بلکہ تھا، آیا نہیں میں گاؤں یسوع

وہ کہ کر دیکھ کو مریم تھے، رہے دے تسلی اسے اور تھے میں گھر ساتھ کے اس جو یہودی تاکہ بے ربی جا پر قبر وہ کہ ہوئے کہتے یہ کی، پیروی کی اس گئی، نکل اور اٹھی جلدی گر میں قدموں کے اس کر دیکھ اسے تھا، یسوع جہاں پہنچی وہاں جب مریم روئے۔ وہاں نے یسوع مرتا۔ نہ بھائی میرا تو ہوتے یہاں آپ اگر خداوند، اے لگی، کہنے سے اس اور پڑی ہوئے روتے تھے آئے ساتھ کے اُس جو کو یہودیوں اور دیکھا ہوئے روتے اُسے جب لہذا کہاں اُسے نے تم کہا، نے اُس اور کیا۔ پریشان کو آپ اپنے اور ہوا غصہ میں روح تو دیکھا، پس بہائے۔ آنسو نے یسوع دیکھے۔ اور آئیے خداوند، ہیں، کہتے سے اُس وہ ہے؟ رکھا نے کچھ سے میں ان لیکن تھا۔ کرتا محبت کیسے سے اس وہ دیکھو، تھے، رہے کہ یہودی مرے؟ نہ بھی یہ کہ تھا نہیں قادر تھیں، کھولی آنکھیں کی اندھے نے جس یہ کیا کہا، غار ایک وہ لیکن آیا، پر قبر ہوئے، ہوتے متاثر سے گہرائی پھر میں آپ اپنے لہذا، یسوع سے اس مارتھا بہن کی مردہ اٹھاؤ۔ پتھر ہے، کہتا یسوع تھا۔ پڑا پر اس پتھر ایک اور تھی، سے اس نے یسوع ہے۔ گیا ہو دن چوتھا کیونکہ ہے، ربی آبدو ہی پہلے خداوند، ہے، کہتی پس گا؟ دیکھے جلال کا خدا تو لائے ایمان تو اگر کہ تھا کہا نہیں سے تجھ نے میں کیا کہا، اور اٹھائیں اوپر آنکھیں اپنی نے عیسیٰ اور تھا۔ ہوا لیٹا مردہ جہاں اٹھایا پتھر وہ نے انہوں ہمیشہ تو کہ تھا جانتا میں سنی۔ میری نے تو کہ ہوں کرتا شکر تیرا میں باپ، اے کہا، ایمان وہ تاکہ کہا، یہ نے میں سے وجہ کی بھیڑ ہوئی کھڑی گرد ارد لیکن ہے، سنتا میری لعزر، اے پکارا، سے آواز بلند نے اُس بعد کے کہنے یہ اور ہے۔ بھیجا مجھے نے تو کہ لائیں کا اس اور تھے، ہوئے بندھے سے کپڑوں ہاتھ اور پاؤں کے جس نکلا باہر مردہ وہ اور آ۔ باہر دو۔ جانے اور کھولو اسے کہا، سے ان نے یسوع تھا۔ ہوا لیٹا سے کپڑے چہرہ

نے عیسیٰ کچھ جو اور تھے آئے پاس کے مریم جو لوگ سے بہت سے میں یہودیوں لیے اس پاس کے فریسیوں لوگ کچھ سے میں ان لیکن لائے۔ ایمان پر اس تھا، دیکھا اسے تھا کیا کونسل نے فریسیوں اور کابنوں سردار لہذا تھا۔ کیا نے یسوع جو بتایا انہیں اور گئے چلے

ہم اگر ہے؟ کرتا نشانیاں سی بہت آدمی یہ کیونکہ کریں، کیا ہم لگے، کہنے اور کی جمع جگہ ہماری اور گے آئیں رومی اور گے، کریں یقین پر اُس سب تو دیں، چھوڑ طرح اِس اُسے تھا، کاہن سردار کا سال اُس جو کائفا، ایک، سے میں اُن اور گے۔ جائیں لے کو قوم ہماری اور کہ بے مند فائدہ لیے ہمارے کہ ہو سوچتے یہ تم نہ جانتے، نہیں بھی کچھ تم کہا، سے اُن کہا، نہیں سے آپ اپنے نے اُس یہ ہو۔ نہ ہلاک قوم پوری اور مرے لیے کے لوگوں آدمی ایک والے مرنے لیے کے قوم عیسیٰ کہ کی گوئی پیشین ہوئے ہوتے کاہن سردار کا سال اُس ہلکے جمع میں ایک کو بچوں ہوئے بکھرے کے خدا تاکہ ہلکے لیے، کے قوم صرف نہ اور تھے۔ اب لیے اس یسوع دیں۔ کر قتل اُسے کہ کیا مشورہ نے اُنہوں سے دن اُسی پس کرے۔ کے بیابان جو میں علاقے اُس گیا چلا سے وہاں لیکن تھا، چلتا نہیں عام کھلے میں یہودیوں اور رہا۔ گزارتا وقت ساتھ کے شاگردوں اپنے وہاں اور میں، شہر نامی افرائیم تھا، قریب سے علاقے پہلے سے فسح عید لوگ سے بہت اور تھی، قریب فسح عید کی یہودیوں میں ہیکل لہذا تھے، رہے کر تلاش کو یسوع وہ کریں۔ پاک کو آپ اپنے تاکہ گئے یروشلم آئے نہیں میں عید وہ کیا ہے، لگتا کیا تمہیں تھے، رہے کہہ سے دوسرے ایک کر ہو کھڑے بے کہاں وہ کہ ہو معلوم کو کسی اگر کہ تھا دیا حکم نے فریسیوں اور کاہنوں سردار گا؟ سکیں۔ پکڑ اسے وہ تاکہ دے، اطلاع تو

۲۱

کو جس تھا، مردہ جو تھا لعزر جہاں آیا، میں عنیاہ بیت پہلے دن چھ سے فسح عیسیٰ پس اور بنایا، کھانا کا رات لیے کے اس وہاں نے انہوں لہذا تھا۔ اٹھایا سے میں مردوں نے اس تھے۔ ہوئے لیٹے ساتھ کے اس جو تھا ایک سے میں ان لعزر لیکن تھی، رہی کر خدمت مارتھا مسح پاؤں کے یسوع کر لے پاؤنڈ ایک کا عطر کے ناردوس قیمتی اور خالص نے مریم پس

اس پس گیا۔ بھر سے خوشبو کی عطر گھر اور پونچھے، پاؤں کے اُن سے بالوں اپنے اور کیے کھتا تھا، والا پکڑوانے اسے جو اسکریوتی، شمعون بن یہوداہ ایک، سے میں شاگردوں کے نے اُس گئی؟ دی کو غریبوں اور گئی بیچی نہیں میں دینار سو تین خوشبو یہ کیوں ہے، اور تھا، چور وہ کہ لیے اِس بلکہ تھی، فکر کی غریبوں اُسے کہ کہی نہیں لیے اِس بات یہ پس تھا۔ جاتا لے اُٹھا وہ تھا جاتا ڈالا میں اُس کچھ جو اور تھا پاس کے اُس صندوق کیونکہ ہے۔ رکھا کو اس لیے کے دن کے دفن میری نے اس دو، چھوڑ کو اس کہا، نے عیسیٰ پس ہو۔ رکھتے نہیں ہمیشہ تم مجھے لیکن ہو، رکھتے ساتھ اپنے ہمیشہ تم کو غریبوں کی یسوع صرف نہ وہ اور ہے، وہاں وہ کہ لیا جان نے بھیڑ بڑی ایک سے میں یہودیوں کیا زندہ سے میں مردوں نے اس جسے دیکھیں کو لعزر کہ بھی لیے اس بلکہ آئے، سے وجہ کیونکہ دیں۔ کر قتل بھی کو لعزر وہ تاکہ بنایا منصوبہ نے کابنوں سردار لیکن تھا۔

تھے۔ رہے لا ایمان پر عیسیٰ اور تھے رہے جا ذریعے کے اس لوگ سے بہت سے میں یہودیوں

نے انہوں ہے، رہا آ یروشلم یسوع کہ کر سن یہ تھی، آئی میں عید جو بھیڑ بڑی وہ دن اگلے تھے: رہے پکار اور نکلے، لیے کے ملاقات سے اس اور لیں شاخیں کی درختوں کے کھجور ایک نے عیسیٰ لیکن بادشاہ۔ کا اسرائیل ہے، آتا میں نام کے خداوند جو وہ ہے مبارک ہوسٹا، دیکھو ڈرو، مت صیون، بیٹی اے بے ہوا لکھا کہ جیسا بیٹھے، پر اس کر پا گدھا جوان ہے۔ سوار پر بچے کے گدھے جو ہے، رہا آ بادشاہ تمہارا

تب ملا، جلال کو یسوع جب لیکن سمجھیں، نہیں پہلے باتیں یہ نے شاگردوں کے اُس لیکن کے اُس باتیں یہ نے اُنہوں اور تھیں، ہوئی لکھی میں بارے کے اُس باتیں یہ کہ آیا یاد اُنہیں اسے اور پکارا سے قبر کو لعزر نے اس جب تھی ساتھ کے اس جو بھیڑ وہ پس کیں۔ ساتھ نے اُنہوں کیونکہ آئی، ملنے سے اُس بھیڑ لیے اِس رہی۔ دیتی گواہی اٹھایا، سے میں مردوں کہ ہو دیکھتے تم کہا، میں آپس نے فریسیوں لہذا تھا۔ دکھایا نشان یہ نے اُس کہ تھا سنا

ہے۔ گئی چلی پیچھے کے اس دنیا ساری دیکھو، رہا؟ ہو نہیں فائدہ کچھ تمہیں

پس کریں۔ عبادت میں عید وہ تاکہ تھے رہے جا اوپر جو سے میں ان تھے یونانی کچھ اور درخواست ہوئے کہتے یہ سے اس اور تھا، سے گلیل صیدا بیت جو آئے پاس کے فلپس یہ ہے، کہتا سے اندریاس اور ہے آتا فلپس ہیں۔ چاہتے دیکھنا کو یسوع ہم خداوند، اے کی، ہوئے دیتے جواب کو ان نے یسوع لیکن ہیں، کہتے سے عیسیٰ فلپس اور اندریاس پھر اور ہوں، کہتا سے تم میں یقیناً یقیناً جائے۔ دیا جلال کو آدم ابن تاکہ ہے گئی آگھڑی وہ کہا، تو جائے، مر اگر لیکن ہے، رہتا ہی اکیلا وہ تو مرے، نہ کر گر میں زمین دانہ کا گندم اگر دنیا اس جو اور گا، دے کھو اسے وہ ہے رکھتا دوست کو روح اپنی جو ہے۔ لاتا پھل بہت کوئی اگر گا۔ رکھے محفوظ اسے لیے کے زندگی ابدی وہ ہے، کرتا نفرت سے روح اپنی میں میرا وہاں ہوں میں جہاں اور چاہیے، کرنی پیروی میری اسے تو ہے کرتا خدمت میری میری اب گا۔ کرے عزت کی اس باپ تو ہے کرتا خدمت میری کوئی اگر اور ہوگا، بھی خادم لیکن لے۔ بچا سے گھڑی اس مجھے باپ، اے کہوں؟ کیا میں اور ہے، گئی ہو پریشان جان ایک سے آسمان پس دے۔ جلال کو نام اپنے باپ، اے ہوں۔ آیا میں گھڑی اس لیے اسی میں اور تھی گھڑی جو بھیڑ وہ پس گا۔ دوں جلال دوبارہ اور ہے دیا جلال نے میں اور آئی، آواز بولا سے اس قاصد کوئی کہ لگے کہنے دوسرے ہے، ہوئی گرج کہ لگی کہنے تھی ربی سن اس اب ہے۔ ہوئی لیے تمہارے بلکہ نہیں لیے میرے آواز یہ کہا، اور دیا جواب نے یسوع ہے۔ سے زمین اگر میں اور گا، جائے دیا پھینک بابر حاکم کا دنیا اس اب ہے، فیصلہ کا دنیا کرے اشارہ کہ تھا کہا لیے اس نے اُس یہ گا۔ کھینچوں طرف اپنی کو سب تو جاؤں، اٹھایا کہ ہے سنا سے شریعت نے ہم دیا، جواب کو اس نے بھیڑ تھا۔ والا مرنے سے موت کس وہ کہ یہ ہے؟ ضروری جانا اٹھایا کا آدم ابن کہ ہے کہتا کیسے تو اور ہے، رہتا تک ہمیشہ مسیح چلو ہے۔ ساتھ تمہارے روشنی وقت تھوڑا ابھی کہا، سے ان پس نے یسوع ہے؟ کون آدم ابن وہ ہے چلتا میں اندھیرے جو اور لے، نہ پکڑ کو تم اندھیرا تاکہ ہو، رکھتے روشنی تک جب

تاکہ لاؤ، ایمان پر روشنی ہے، روشنی پاس تمہارے تک جب ہے۔ جاتا کہاں کہ جانتا نہیں گئے۔ چھپ سے ان وہ کر جا اور کہیں، نے عیسیٰ باتیں یہ جاؤ۔ بن فرزند کے روشنی تم

نبی یسعیاہ تاکہ لائے نہیں ایمان پر اس وہ باوجود کے کرنے سامنے کے اس نشانیاں اتنی کا خداوند اور لایا؟ ایمان پر خبر ہماری نے کس خداوند، اے کہا، نے اُس جو ہو پورا کلام کا کہا، دوبارہ نے یسعیاہ کیونکہ تھے، سکتے کر نہیں یقین وہ لیے اِس ہوا؟ ظاہر پر کس بازو سے آنکھوں وہ تاکہ ہے، دیا کر سخت دل کا ان اور ہیں دی کر اندھی آنکھیں کی ان نے اس دوں۔ شفا کو ان میں اور پھریں، نہ اور سمجھیں نہ سے دل اور دیکھیں نہ

اِس بولا۔ میں بارے کے اُس اور دیکھا جلال کا اُس نے اُس جب کہیں نے یسعیاہ باتیں یہ وجہ کی فریسیوں لیکن لائے، ایمان پر اُس لوگ سے بہت سے میں حکمرانوں باوجود کے کی لوگوں نے انہوں کیونکہ جائیں۔ نہ نکالے سے جماعت تاکہ تھے، کرتے نہیں اقرار سے رکھا۔ محبوب زیادہ سے عزت کی خدا کو عزت

پر اُس بلکہ لاتا، نہیں ایمان پر مجھ وہ بے لاتا ایمان پر مجھ جو کہا، اور پکارا نے یسوع بھیجا۔ مجھے نے جس بے دیکھتا اُسے وہ بے دیکھتا مجھے جو اور بھیجا۔ مجھے نے جس نہ میں اندھیرے وہ لائے ایمان پر مجھ کوئی جو تاکہ ہوں، آیا میں دنیا کر بن روشنی میں کرتا، نہیں فیصلہ کا اُس میں تو لائے، نہ ایمان اور سنے باتیں میری کوئی اگر اور رہے۔ اور بے کرتا رد مجھے جو ہوں۔ آیا بچانے کو دنیا بلکہ نہیں کرنے فیصلہ کا دنیا میں کیونکہ کلام وہ ہے۔ موجود والا کرنے فیصلہ کا اس پاس کے اس کرتا، نہیں قبول کو الفاظ میرے سے آپ اپنے نے میں کیونکہ گا۔ کرے فیصلہ کا اس میں دن آخری وہی بولا، نے میں جو کہوں کیا میں کہ دیا حکم مجھے خود نے اُس بھیجا، مجھے نے باپ جس بلکہ بولا، نہیں ہوں، بولتا میں جو پس ہے۔ زندگی ابدی حکم کا اُس کہ ہوں جانتا میں اور بولوں، کیا اور

ہوں۔ بولتا ہی ویسا ہے، کہا سے مجھ نے باپ جیسا

۳۱

سے دنیا اِس وہ تاکہ ہے گئی آگھڑی کی اُن کہ تھے جانتے عیسیٰ پہلے، سے عید کی فسخ تک آخر نے اُنہوں ہوئے، کرتے محبت تھے میں دنیا جو سے اپنوں اور جائیں، طرف کی باپ شمعون بن یہوداہ ہی پہلے شیطان چکا، ہو کھانا کا رات جب اور کی۔ محبت سے اُن نے باپ کہ ہوئے جانتے یہ یسوع پکڑوائے، اُسے وہ کہ تھا چکا ڈال میں دل کے اسکریوتی طرف کی خدا اور نکلا سے خدا وہ کہ یہ اور ہے، دیا دے میں باتھوں کے اس کچھ سب باندھتا کو آپ اپنے کر لے تولیہ اور ہے، دیتا اُتار کپڑے اور بے اُٹھتا سے کھانے وہ ہے، جاتا سے رومال اُس اور دھونے پاؤں کے شاگردوں اور ڈالا، پانی میں لگن نے اُس پھر ہے۔ سے اُس نے اُس اور آیا، پاس کے پطرس شمعون وہ پس تھا۔ ہوا باندھا جو لگا پونچھنے جو کہا، سے اس اور دیا جواب نے یسوع ہے؟ دھوتا پاؤں میرے تو کیا خداوند، اے کہا، کہا، سے اُس نے پطرس گا۔ جانے بعد کے باتوں ان لیکن جانتا، نہیں ابھی تو ہوں، کرتا میں تو دھوؤں نہ تمہیں میں اگر دیا، جواب اُسے نے یسوع دھوئیں۔ نہ کبھی پاؤں میرے آپ نہ خداوند، اے ہے، کہتا سے اُس پطرس شمعون نہیں۔ حصہ کوئی تمہارا ساتھ میرے اُسے بے چکا نہا جو کہا، سے اُس نے یسوع بھی۔ سر اور باتھ میرے بلکہ پاؤں، میرے صرف سب لیکن ہو، صاف تم اور ہے، صاف پورا وہ بلکہ کے، دھونے پاؤں سوائے نہیں ضرورت نے اُس لیے اِس تھا، والا کرنے حوالے اُسے جو تھا جانتا کو شخص اُس وہ کیونکہ نہیں۔ ہو۔ نہیں پاک سب تم کہا،

تم کیا کہا، سے اُن کر لیٹ دوبارہ لیے، کپڑے اپنے اور دھوئے پاؤں کے اُن نے اُس جب

اور ہو، بلاتے کر کہہ مالک اور استاد مجھے تم ہے؟ کیا کیا لیے تمہارے نے میں کہ ہو جانتے ہوتے استاد اور خداوند دھوئے، پاؤں تمہارے نے میں اگر ہوں۔ میں کیونکہ ہو، کہتے ٹھیک دی مثال کو تم نے میں کیونکہ دھوؤ۔ پاؤں کے دوسرے ایک کہ چاہیے بھی کو تم تو ہوئے، کہتا سے تم میں آمین آمین کرو۔ ہی ویسا بھی تم کیا، ساتھ تمہارے نے میں جیسا تاکہ ہے، اسے نے جس بے بڑا سے اس رسول کوئی نہ اور ہے، نہیں بڑا سے آقا اپنے غلام کوئی ہوں، کہ سب تم میں ہو۔ کرتے انہیں تم اگر ہو مبارک تم تو ہو، جانتے چیزیں یہ تم اگر بھیجا۔ تاکہ ہے لیے اس یہ لیکن ہے، چُنا کو کن نے میں کہ ہوں جانتا میں کہتا، نہیں میں بارے ابھی ہے۔ اُٹھائی ایڑی اپنی پر مجھ نے اُس بے کھاتا روئی ساتھ میرے جو ہو: پورا صحیفہ کہ کرو یقین تم تو جائے ہو یہ جب تاکہ پہلے، سے ہونے کے اس ہوں، کہتا سے تم میں سے میں جسے بے کرتا قبول کو کسی جو کہ ہوں کہتا سے تم میں آمین، آمین، ہوں۔ میں جس بے کرتا قبول اُسے وہ ہے، کرتا قبول مجھے جو اور ہے، کرتا قبول مجھے وہ بھیجوں، بھیجا۔ مجھے نے

تم میں آمین، آمین کہا، اور دی گواہی اور ہوا، پریشان میں روح عیسیٰ کر کہہ باتیں یہ رہے دیکھ کو دوسرے ایک شاگرد لہذا گا۔ پکڑوائے مجھے ایک سے میں تم کہ ہوں کہتا سے کہ اس شاگرد ایک لیکن ہے۔ رہا کہہ میں بارے کے کس وہ کہ ہوئے ہوتے حیران تھے، لہذا تھا۔ کرتا محبت یسوع سے جس تھا، ہوا ٹیکا میں گود کی یسوع سے میں شاگردوں وہ میں بارے کے جس گا ہو کون وہ کہ پوچھے تاکہ جھکا طرف کی اس پطرس سمعون یسوع ہے؟ کون وہ خداوند، اے ہے، کہتا سے اُن کر گر پر چھاتی کی عیسیٰ وہ ہے۔ کہتا شمعون کر ڈبو نوالہ اور گا۔ دوں کر ڈبو نوالہ میں کو جس بے شخص وہ ہے، دیتا جواب ہوا۔ داخل میں اُس شیطان پھر بعد کے لقمے اور ہے۔ دیتا کو یہوداہ بیٹے کے اسکریوتی سے میں لوگوں ہوئے لیٹے لیکن کر۔ جلدی ہے، کرتا تو جو ہے، کہتا سے اُس یسوع لہذا کہ یہودہ چونکہ تھے، سوچتے لوگ کچھ کہا۔ کیا سے اس نے اس کہ جانا نہیں نے کسی

لیے کے عید ہمیں کی چیزوں جن کہ ہیں رہے کہہ سے اس یسوع کہ تھا، خزانہ پاس اور گیا، چلا باہر فوراً کر لے نوالہ وہ پس دے۔ کچھ کو غریبوں یا لے، خرید وہ بے ضرورت تھی۔رات

جلال میں اس کو خدا اور گیا، دیا جلال کو آدم ابن اب بے، کہتا یسوع تو گیا، نکل وہ جب اور گا، دے جلال میں اپنے اُسے بھی خدا تو گیا، دیا جلال میں اُس کو خدا اگر گیا۔ دیا کرو تلاش مجھے تم ہوں۔ ساتھ تمہارے دیر تھوڑی ابھی میں بچو، گا۔ دے جلال اُسے فوراً قابل کے آنے وہاں تم ہوں، جاتا میں جہاں کہ تھا کہا سے یہودیوں نے میں جیسا اور گے، ایک تم کہ ہوں دیتا حکم نیا ایک تمہیں میں ہوں۔ کہتا سے تم میں اب اور ہو، نہیں سے دوسرے ایک بھی تم تاکہ کی، محبت سے تم نے میں جیسے کرو، محبت سے دوسرے سے دوسرے ایک تم اگر ہو، شاگرد میرے تم کہ گے جائیں جان سب سے اس کرو۔ محبت نے یسوع ہے؟ رہا جا کہاں تُو خداوند، اے کہا، سے اُس نے پطرس شمعون ہو۔ رکھتے محبت میں بعد لیکن سکتا، کر نہیں پیروی میری اب تُو ہوں، رہا جا میں جہاں دیا، جواب اُسے کیوں پیروی تیری ابھی میں خداوند، اے بے، کہتا سے اُس پطرس گا۔ کرے پیروی میری تیری دیا، جواب کو اس نے یسوع گا۔ دوں دے لیے تیرے جان اپنی میں سکتا؟ کر نہیں گا دے نہیں بانگ ہرگز مرغ ہوں، کہتا سے تجھ میں آمین آمین گا؟ رکھے لیے میرے روح لے۔کر نہ انکار بار تین مجھے تو کہ تک یہاں

۴۱

کہ باپ میرے رکھو۔ ایمان بھی پر مجھ اور رکھو، ایمان پر خدا ہو، نہ پریشان دل تمہارا لیے تمہارے میں دیتا، کہہ سے تم میں تو ہوتا نہ ایسا اگر ہیں، مقام سے بہت میں گھر

گا آؤں پھر تو کروں، تیار جگہ لیے تمہارے اور جاؤں میں اگر اور ہوں۔ جاتا کرنے تیار جگہ جاتا میں جہاں اور ہو۔ بھی تم وہاں ہوں، میں جہاں تاکہ گا، جاؤں لے پاس اپنے تمہیں اور ہم خداوند، اے کہا، سے اُس نے تھامس ہو۔ جانتے تم بھی راستہ اور ہو، جانتے تم ہوں کہتا سے اُس یسوع ہیں؟ سکتے جان راستہ کیسے ہم تو ہے، رہا جا کہاں تُو کہ جانتے نہیں میرے اگر آتا نہیں پاس کے باپ بھی کوئی ہوں، زندگی اور سچائی اور راستہ میں ہے، سے اب اور ہوتے۔ جانتے بھی کو باپ میرے تم تو ہوتا، جانا مجھے نے تم اگر ہو۔ نہ ذریعے باپ ہمیں خداوند، اے ہے، کہتا سے اس فلپس ہے۔ دیکھا اُسے نے تم اور ہو جانتے اُسے تم ساتھ تمہارے میں وقت اتنا کہا، سے اس نے یسوع ہے۔ کافی لیے ہمارے یہ اور دیجیے دکھا دیکھا کو باپ نے اس ہے دیکھا مجھے نے جس فلپس؟ اے جانا، نہیں مجھے نے تو اور ہوں، ہوں میں باپ میں کہ کرتا نہیں یقین تو کیا دکھا؟ کو باپ ہمیں ہے، کہتا کیسے تو اور ہے، بلکہ بولتا، نہیں سے طرف اپنی ہوں، بولتا سے تم میں الفاظ جو ہے؟ میں مجھ باپ اور باپ میں کہ کرو یقین پر مجھ تم ہے۔ کرتا کام یہ خود وہ ہے ہوا ٹھہرا میں مجھ جو باپ کرو۔ یقین پر مجھ ہی سے وجہ کی کاموں ان تو نہیں اگر ہے، میں مجھ باپ اور ہوں میں وہ ہوں کرتا میں جو کام وہ ہے، لاتا ایمان پر مجھ جو ہوں، کہتا سے تم میں یقیناً یقیناً اور ہوں۔ رہا جا پاس کے باپ اپنے میں کیونکہ گا، کرے کام بڑے سے ان اور گا، کرے بھی اگر پائے۔ جلال میں بیٹے باپ تاکہ گا، کروں میں وہ گے، مانگو میں نام میرے تم کچھ جو گا۔ کروں میں تو گے، مانگو کچھ میں نام میرے تم

سے باپ میں اور رکھو۔ محفوظ کو احکام میرے تو ہو، کرتے محبت سے مجھ تم اگر روح رہے۔ ساتھ تمہارے ہمیشہ وہ تاکہ گا، دے وکیل دوسرا تمہیں وہ اور گا پوچھوں جانتی اسے نہ اور نہیں دیکھتی اسے وہ کیونکہ سکتی، کر نہیں حاصل دنیا جسے سچائی، میں ہوگی۔ میں تم اور بے ٹھہرتی پاس تمہارے وہ کیونکہ ہو، جانتے اسے تم لیکن ہے، مزید مجھے دنیا اور تھوڑا ابھی ہوں۔ رہا آ طرف تمہاری میں گا، چھوڑوں نہیں یتیم تمہیں

اُس گے۔ ربو زندہ تم اور ہوں زندہ میں کیونکہ ہو، دیکھتے مجھے تم لیکن گی، دیکھے نہیں جو ہوں۔ میں تم میں اور ہو میں مجھ تم اور ہوں میں باپ اپنے میں کہ گے لو جان تم دن اور ہے، والا کرنے محبت سے مجھ وہی ہے، رکھتا محفوظ کو ان اور ہے رکھتا احکام میرے اس میں اور گا، جائے کیا محبت سے طرف کی باپ میرے وہ ہے کرتا محبت سے مجھ جو نہیں اسکریتی جو نے، یہوداہ گا۔ کروں ظاہر پر اس کو آپ اپنے اور گا کروں محبت سے اور ہیں والے کرنے ظاہر کو آپ اپنے پر ہم آپ کہ ہے ہوا کیا خداوند، اے کہا، سے اُس تھا، تو ہے کرتا محبت سے مجھ کوئی اگر کہا، سے اس اور دیا جواب نے عیسیٰ نہیں؟ پر دنیا آئیں پاس کے اس ہم اور گا، کرے محبت سے اس باپ میرا اور گا، مانے کو کلام میرے وہ کو الفاظ میرے وہ کرتا نہیں محبت سے مجھ جو گے۔ کریں ربائش ساتھ کے اس اور گے بھیجا۔ مجھے نے جس ہے کا باپ بلکہ ہے، نہیں میرا وہ ہو سنتے تم کلام جو اور مانتا، نہیں

روح یعنی مددگار، وہ لیکن تھا رہتا پاس تمہارے جب ہیں کہی سے تم نے میں باتیں یہ کچھ جو اور گا سکھائے کچھ سب تمہیں وہ گا، بھیجے سے نام میرے باپ جسے القدس دیتا اپنا امن کو، تم ہوں چھوڑتا امن گا۔ دلائے یاد تمہیں سب وہ ہے کہا سے تم نے میں نہ اور ہو نہ پریشان دل تمہارا کو۔ تم ہوں دیتا میں ہے دیتی دنیا جیسا نہیں کو، تم ہوں تم اگر ہوں۔ آتا طرف تمہاری اور ہوں جاتا میں کہا: سے تم نے میں کہ سنا نے تم ڈرے۔ کیونکہ ہوں، جاتا طرف کی باپ میں کہا، نے میں کہ ہوتے خوش تو کرتے محبت سے مجھ تاکہ پہلے، سے ہونے کے اس ہے دیا کہ پہلے سے تم نے میں اب اور ہے۔ بڑا سے مجھ باپ کیونکہ گا، کروں نہیں باتیں زیادہ ساتھ تمہارے میں اب کرو۔ یقین تم تو جائے ہو یہ جب کہ لے جان دنیا تاکہ لیکن نہیں۔ اختیار کوئی پر مجھ کا اُس اور ہے، رہا آ حکمران کا دنیا اٹھو، ہوں۔ کرتا ہی ویسا دیا، حکم مجھے نے باپ جیسا اور ہوں، کرتا محبت سے باپ میں چلیں۔ سے یہاں آؤ

پہل اور بے میں مجھ جو شاخ ہر ہے۔ کسان باپ میرا اور ہوں، بیل کی انگور سچی میں
 ہے، کرتا صاف کو اس وہ ہے، لاتی پہل جو وہ ہر اور ہے، لیتا اٹھا کو اس وہ لاتی، نہیں
 کہا سے تم نے میں جو سے سبب کے کلام اُس ہو پاک ہی سے پہلے تم لائے۔ پہل زیادہ تاکہ
 لا نہیں پہل سے آپ اپنے شاخ طرح جس گا۔ ربوں میں تم میں اور ربو، میں مجھ ہے۔
 میں مجھ تم اگر سکتے لا نہیں بھی تم طرح اسی رہے، نہ میں بیل کی انگور وہ اگر سکتی
 یہ میں، اس میں اور بے رہتا میں مجھ جو ہو۔ شاخیں تم ہوں، بیل کی انگور میں ربو۔ نہ
 مجھ کوئی اگر ہو۔ نہیں قادر کے کرنے بھی کچھ تم بغیر سے مجھ کیونکہ ہے، لاتا پہل بہت
 جمع انہیں وہ اور ہے، جاتا سوکھ اور شاخ جیسے بے جاتا دیا پھینک باہر تو رہتا، نہیں میں
 میرے اور ربو میں مجھ تم اگر ہے۔ جاتا جلایا وہ اور ہیں، ڈالتے میں آگ اور ہیں کرتے
 والد میرے میں اس گا۔ جائے ہو لیے تمہارے وہ اور مانگو، چاہو جو تو رہیں، میں تم الفاظ
 مجھ نے باپ جیسے گے۔ بنو شاگرد میرے تم اور لاؤ، پہل بہت تم تاکہ گیا، دیا جلال کو
 تم اگر ربو۔ قائم میں محبت میری کی، محبت سے تم نے میں ہی ویسے کی، محبت سے
 باپ اپنے نے میں کہ جیسا گے، ربو قائم میں محبت میری تو گے کرو عمل پر احکام میرے
 لیے اس سے تم نے میں باتیں یہ ہوں۔ قائم میں محبت کی اُن اور بے کیا عمل پر احکام کے
 میرا یہ جائے۔ ہو پوری خوشی تمہاری اور رہے قائم میں تم خوشی میری تاکہ ہیں کہی
 سے اس کی۔ محبت سے تم نے میں جیسے کرو محبت سے دوسرے ایک تم کہ بے حکم
 میرے تم دے۔ رکھ لیے کے دوستوں اپنے جان اپنی کوئی کہ رکھتا، نہیں کوئی محبت بڑی
 نہیں غلام تمہیں میں اب ہوں۔ دیتا حکم تمہیں میں جو کرو سب وہ تم اگر ہو، دوست
 کہا دوست تمہیں نے میں لیکن ہے، کرتا کیا مالک کا اس کہ جانتا نہیں غلام کیونکہ کہتا،
 مجھے نے تم ہے۔ بتایا کو تم نے میں سب وہ سنا سے باپ اپنے نے میں کچھ جو کیونکہ ہے،

اور لاؤ، پھل اور جاؤ تم تاکہ کیا مقرر کو تم نے میں اور چنا، کو تم نے میں بلکہ چنا، نہیں یہ دے۔ کو تم وہ مانگو، میں نام میرے سے باپ تم کچھ جو تاکہ رہے، باقی پھل تمہارا کرو۔ محبت سے دوسرے ایک تم تاکہ ہوں، دیتا حکم کو تم میں چیزیں

ہے۔ کی نفرت سے مجھ پہلے سے تم نے اس کہ لو جان تو ہے، کرتی نفرت سے تم دنیا اگر بلکہ ہو نہیں سے دنیا تم چونکہ لیکن کرتی، محبت سے اپنوں دنیا تو ہوتے سے دنیا تم اگر یاد کو بات اُس ہے۔ کرتی نفرت سے تم دنیا لیے اس ہے، لیا چن سے دنیا کو تم نے میں مجھے نے اُنہوں اگر ہوتا۔ نہیں بڑا سے آقا اپنے غلام کہ تھی، کہی سے تم نے میں جو رکھو بھی کو بات تمہاری تو مانا، کو بات میری نے اُنہوں اگر گے، ستائیں بھی تمہیں تو ستایا، اُس وہ کیونکہ سے، وجہ کی نام میرے گے کریں سے تم وہ کچھ سب یہ لیکن گے۔ مانیں نہ گناہ وہ تو بولتا، نہ سے ان اور آتا نہ میں اگر بھیجا۔ مجھے نے جس جانتے نہیں کو سے مجھ جو ہے۔ نہیں بہانہ کوئی میں بارے کے گناہ اپنے پاس کے ان اب لیکن رکھتے، ہوتے کیے نہ کام وہ میں ان نے میں اگر ہے۔ کرتا نفرت بھی سے باپ میرے وہ ہے کرتا نفرت کی نفرت اور ہے دیکھا نے انہوں اب لیکن ہوتا، نہ گناہ انہیں تو کیے، نہیں نے اور کسی جو شریعت کی ان جو ہو پورا کلام وہ تاکہ لیکن بھی۔ سے باپ میرے اور بھی سے مجھ ہے، جس گا آئے مددگار وہ جب لیکن کی۔ نفرت بلاوجہ سے مجھ نے انہوں کہ ہے، ہوا لکھا میں وہ ہے، نکلتا سے باپ جو القدس روح یعنی گا، بھیجوں سے طرف کی باپ کو تم میں کو میرے سے شروع تم کیونکہ ہو، دیتے گواہی بھی تم اور گا۔ دے گواہی میں بارے میرے ہو۔ ساتھ

بنائیں ہوئے نکالے باہر تمہیں وہ کھاؤ۔ نہ ٹھوکر تم تاکہ بیس کہی سے تم نے میں باتیں یہ خدمت کو اللہ وہ کہ سمجھے کرے، قتل تمہیں جو وہ ہر تاکہ بے آتی گھڑی ایک لیکن گے، مجھے۔ ہی نہ اور جانا کو باپ نہ نے انہوں کیونکہ گے، کریں وہ کام یہ اور ہے۔ رہا کر پیش نے میں کہ کرو یاد انہیں تم آئے، گھڑی وہ جب تاکہ بیس کہی سے تم نے میں باتیں یہ لیکن ساتھ تمہارے میں کیونکہ کہیں، نہیں سے شروع سے تم نے میں باتیں یہ تھا۔ کہا سے تم کوئی سے میں تم اور بھیجا، مجھے نے جس ہوں رہا جا طرف کی اُس میں اب لیکن تھا۔ کہی سے تم باتیں یہ نے میں چونکہ لیکن ہیں۔ رہے جا کہاں آپ کہ پوچھتا نہیں سے مجھ فائدہ لیے تمہارے ہوں، کہتا سچ سے تم میں لیکن ہے۔ دیا بھر کو دل تمہارے نے غم ہیں، گا، آئے نہیں پاس تمہارے مددگار تو جاؤں نہ میں اگر کیونکہ جاؤں۔ چلا میں کہ بے مند اور گناہ کو دنیا کر آ وہ اور گا۔ بھیجوں پاس تمہارے اسے تو جاؤں میں اگر لیکن پر مجھ وہ کیونکہ متعلق، کے گناہ گا۔ کرے ملامت میں بارے کے عدالت اور راستبازی تم اور ہوں جاتا طرف کی باپ اپنے میں کیونکہ میں، بارے کے عدل اور لاتے، نہیں ایمان کیا فیصلہ حکمران کا دنیا اس کہ میں، بارے کے فیصلے اور گے، دیکھو نہیں مزید مجھے برداشت اسے ابھی تم لیکن ہے، کچھ بہت کو کہنے سے تم پاس میرے ابھی ہے۔ چکا جا طرف کی سچائی تمام تمہیں وہ تو سچائی، روح یعنی آئے، وہ جب لیکن سکتے۔ کر نہیں بولے وہی گا سنے کچھ جو بلکہ گا، بولے نہیں سے طرف اپنی وہ کیونکہ گا، کرے رہنمائی میرے وہ کیونکہ گا، کرے تمجید میری وہ گا۔ کرے کو تم اعلان کا چیزوں والی آنے اور گا، نے میں لیے اس ہے، میرا بے پاس کے باپ جتنا کچھ سب گا۔ بتائے تمہیں اور گا لے سے میں اور گے، دیکھو نہیں مجھے تم اور دیر تھوڑی گا۔ بتائے کو تم اور گا لے سے میرے وہ کہہ کے اُس پس ہوں۔ جاتا پاس کے باپ میں کیونکہ گے، دیکھو مجھے تم اور دیر تھوڑی پھر اور دیر تھوڑی ہے، کہتا سے ہم وہ جو بے کیا یہ کہا، میں آپس نے بعض سے میں شاگردوں کے باپ میں اور گے، دیکھو مجھے تم اور دیر تھوڑی پھر اور گے، دیکھو نہیں مجھے تم

جانتے نہیں ہم تھوڑا؟ بے کہتا وہ جو بے کیا یہ تھے، رہے کہ لیے اس وہ ہوں؟ جاتا پاس سے اُن اور تھے، چاہتے پوچھنا سے اُس وہ کہ گیا جان یسوع پس ہے۔ رہا بول کیا وہ کہ مجھے تم اور تھوڑا کہا، نے میں کہ ہو ڈھونڈتے میں بارے اس سے دوسرے ایک تم کیا کہا، کہ ہوں کہتا سے تم میں یقیناً یقیناً گے؟ دیکھو مجھے تم اور تھوڑا پھر اور گے، دیکھو نہیں غم تمہارا لیکن ہو گے، غمگین تم اور ہوگی، خوش دنیا لیکن گے، کرو ماتم اور گے روؤ تم کی اس کیونکہ ہے، رکھتی درد تو ہے جنتی بچہ جب عورت گا۔ جائے بدل میں خوشی خوشی رکھتی، نہیں یاد مزید کو مصیبت تو ہے لیتی جن بچہ جب لیکن ہے، گئی آگھڑی لیکن ہو، رکھتے غم اب واقعی لہذا تم اور ہوا۔ پیدا میں دنیا انسان ایک کہ سے وجہ کی نہیں سے تم کوئی خوشی تمہاری اور ہوگا، خوش دل تمہارا اور گا دیکھوں کو تم میں پھر ہوں کہتا سے تم میں آمین آمین گے، پوچھو نہیں کچھ سے مجھ تم دن اُس اور گا۔ چھینے میرے نے تم تک اب گا۔ دے کو تم وہ گے، مانگو میں نام میرے سے باپ تم بھی جتنا کہ یہ جائے۔ ہو پوری خوشی تمہاری تاکہ گے، پاؤ تم اور مانگو مانگا، نہیں کچھ میں نام تمثیلوں اب میں جب ہے آتی گھڑی وہ لیکن ہیں، کہی میں تمثیلوں تمہیں نے میں باتیں دن اُس گا۔ بتاؤں تمہیں میں بارے کے باپ پر طور کھلے بلکہ گا، بولوں نہیں سے تم میں بارے تمہارے سے باپ میں کہ کہتا نہیں یہ سے تم میں اور گے، مانگو میں نام میرے تم محبت سے مجھ نے تم کیونکہ ہے، کرتا محبت سے تم باپ خود گا، کروں درخواست میں دنیا اور نکلا سے باپ میں ہوں۔ نکلا سے پاس کے خدا میں کہ ہے کیا یقین اور ہے، کی سے اُس شاگرد کے اُس ہوں۔ جاتا پاس کے باپ اور ہوں چھوڑتا کو دنیا میں پھر ہوں، آیا جانتے ہم اب کہتا۔ نہیں تمثیل کوئی اور ہے بولتا پر طور کھلے تُو اب دیکھو، ہیں، کہتے اس کرے۔ سوال سے تجھ کوئی کہ نہیں ضرورت تجھے اور ہے جانتا کچھ سب تو کہ ہیں ابھی کیا دیا، جواب کو ان نے یسوع ہے۔ آیا سے طرف کی خدا تو کہ ہیں رکھتے یقین ہم پر کو گھر اپنے ایک ہر تم تاکہ ہے، چکی آ اب اور ہے، آتی گھڑی وہ دیکھو، ہو؟ کرتے یقین تم

ہے۔ ساتھ میرے باپ کیونکہ ہوں، نہیں اکیلا میں لیکن دو، چھوڑا اکیلا مجھے اور جاؤ بکھر
تمہیں میں دنیا ملے۔ سکون تمہیں میں مجھ تاکہ ہیں کہی سے تم نے میں باتیں یہ
ہوں۔ گیا آ غالب پر دنیا نے میں رکھو، ہمت لیکن ہوگی، مصیبت

۷۱

وہ باپ، اے کہا، اور اُٹھائیں طرف کی آسمان آنکھیں اپنی اور کہیں، نے یسوع باتیں یہ
نے تو جیسا دے، جلال تجھے بھی بیٹا تیرا تاکہ دے، جلال کو بیٹے اپنے ہے، گئی آ گھڑی
دے۔ زندگی ابدی کو اُن وہ ہے، دیا اُسے نے تو کچھ جو تاکہ دیا، اختیار پر جسم تمام اُسے
جسے کو مسیح یسوع اور جانیں کو خدا سچے واحد تجھے وہ کہ ہے زندگی ابدی یہ اور
تھا دیا مجھے نے تو جو کیا مکمل کام وہ دیا، جلال پر زمین تجھے نے میں بھیجا۔ نے تو
دنیا میں جو دے جلال سے جلال اُس پاس اپنے مجھے تو باپ، اے اب اور کروں۔ میں تاکہ
تو جنہیں کیا ظاہر پر لوگوں ان نام تیرا نے میں تھا۔ رکھتا پاس تیرے پہلے سے ہونے کے
کلام تیرے نے انہوں اور دیا، مجھے انہیں نے تو اور تھے تیرے وہ دیا۔ مجھے سے دنیا نے
تیری سب وہ ہے دیا مجھے نے تو کچھ جو کہ ہے لیا جان نے انہوں اب رکھا۔ محفوظ کو
اور لیے، نے انہوں اور دیے، انہیں نے میں دیے، مجھے نے تو الفاظ جو کیونکہ ہے۔ سے طرف
ان میں بھیجا۔ مجھے نے تو کہ کیا یقین اور نکلا، سے طرف تیری میں کہ لیا جان میں سچ
نے تو جو میں بارے کے ان بلکہ پوچھتا، نہیں میں بارے کے دنیا ہوں، پوچھتا میں بارے کے
چیزیں تیری اور ہیں تیری چیزیں سب میری اور ہیں۔ تیرے وہ کیونکہ ہیں، دیے مجھے
دنیا یہ اور رہا، نہیں میں دنیا اب میں اور ہوں۔ گیا دیا جلال میں ان میں اور ہیں، میری
جو رکھ محفوظ میں نام اپنے انہیں باپ، مقدس اے ہوں۔ آتا طرف تیری میں اور ہیں، میں
تھا، میں دنیا ساتھ کے ان میں جب ہیں۔ ہم جیسے ہوں ایک وہ تاکہ ہے، دیا مجھے نے تو

کی ان نے میں تھا، دیا مجھے نے تو جنہیں رکھا۔ محفوظ میں نام تیرے انہیں نے میں تاکہ کے، بیٹے کے ہلاکت سوائے ہوا نہیں ہلاک بھی کوئی سے میں ان اور کی، حفاظت وہ تاکہ ہوں بولتا میں دنیا باتیں یہ اور ہوں، آتا طرف تیری میں لیکن اب ہو۔ پورا صحیفہ ان نے دنیا اور ہے، دیا کلام تمہارا کو ان نے میں رکھیں۔ ہوا بھرا اندر اپنے کو خوشی میری یہ میں ہوں۔ نہیں سے دنیا میں کہ جیسا ہیں، نہیں سے دنیا وہ کیونکہ کی، نفرت سے وہ رکھے۔ محفوظ سے برائی انہیں تو کہ یہ بلکہ لے، اٹھا سے دنیا انہیں تو کہ مانگتا نہیں کر، مقدس میں سچائی اپنی انہیں ہوں۔ نہیں سے دنیا میں کہ جیسا ہیں، نہیں سے دنیا دنیا انہیں بھی نے میں ہی ویسے بھیجا، میں دنیا مجھے نے تو جیسے ہے۔ سچائی کلام تیرا پاک میں سچائی بھی وہ تاکہ ہوں، کرتا پاک کو آپ اپنے لیے کے ان میں اور بھیجا۔ میں ان جو بھی میں بارے کے ان بلکہ ہوں، پوچھتا میں بارے کے ان صرف نہ میں جائیں۔ کیے باپ، اے تو، کہ جیسا ہوں، ایک سب تاکہ ہیں۔ لاتے ایمان پر مجھ سے وسیلے کے کلام کے کہ کرے یقین دنیا تاکہ ہوں، ایک میں ہم بھی وہ تاکہ ہوں، میں تجھ میں اور ہے میں مجھ ایک وہ تاکہ ہے، دیا کو ان ہے دیا مجھے نے تو جو جلال وہ نے میں اور بھیجا۔ مجھے نے تو جائیں، ہو کامل میں ایک وہ تاکہ میں، مجھ ٹو اور میں ان میں ہیں، ایک ہم جیسے ہوں مجھ نے ٹو جیسے کی محبت سے ان نے ٹو اور بھیجا مجھے نے ٹو کہ لے جان دنیا تاکہ اور وہ ہوں میں جہاں کہ ہوں چاہتا میں ہے، دیا مجھے نے تو کو جن باپ، اے کی۔ محبت سے تو کیونکہ ہے، دیا مجھے نے تو جو دیکھیں کو جلال میرے وہ تاکہ ہوں، ساتھ میرے بھی جانا، نہیں تجھے نے دنیا باپ، راستباز اے کی۔ محبت سے مجھ پہلے سے بنیاد کی دنیا نے تیرا کو ان نے میں اور بھیجا، مجھے نے تو کہ جانا نے انہوں اور جانا، تجھے نے میں لیکن میں اور ہو، میں ان کی، سے مجھ نے تو جو محبت وہ تاکہ گا، کروں ظاہر اور کیا ظاہر نام میں۔ ان

باغ ایک جہاں نکلا، پار کے نالے کے کدروں ساتھ کے شاگردوں اپنے عیسیٰ کر کہہ باتیں یہ بھی وہ تھا، رہا کر حوالے اُسے جو یہوداہ ہوئے۔ داخل شاگرد کے اس اور وہ میں جس تھا، تھے۔ ہوتے جمع وہاں ساتھ کے شاگردوں اپنے اکثر عیسیٰ کیونکہ تھا، جاننا کو جگہ اُس مشعلوں، کر لے کو خادموں کے فریسیوں اور کابنوں سردار اور دستہ فوجی یہوداہ پس والی آنے پر اس جو چیزیں سب لہذا نے یسوع آیا۔ وہاں ساتھ کے ہتھیاروں اور چراغوں دیا، جواب کو اُس نے اُنہوں ہو؟ ڈھونڈتے کو کس تم کہا، سے ان کر نکل ہوئے، جانتے تھیں وہ تھا، رہا کر حوالے اُسے جو یہوداہ اور ہوں۔ میں کہا، سے اُن نے یسوع ناصری۔ یسوع اور گئے ہٹ پیچھے وہ تو ہوں، میں کہ کہا سے ان نے اس جب تھا۔ کھڑا ساتھ کے اُن بھی نے انہوں ہو؟ رہے کر تلاش کو کس تم پوچھا، دوبارہ سے ان نے اس پھر پڑے۔ گر پر زمین تم اگر پس ہوں۔ میں کہ کہا سے تم نے میں دیا، جواب نے عیسیٰ کو۔ ناصری یسوع کہا، جنہیں کہ تھا، کہا نے اس جو ہو پورا کلام وہ تاکہ دو، جانے انہیں تو ہو کرتے تلاش مجھے کے جس نے، پطرس شمعون کھویا۔ نہیں کو کسی سے میں ان نے میں دیا، مجھے نے تو کاٹ کان دایاں کا اس اور مارا کو غلام کے کابن سردار اور کھینچا اسے تھی، تلوار پاس ڈال میں نیام کو تلوار کہا، سے پطرس نے عیسیٰ پس تھا۔ ملخس نام کا غلام اس اور دیا، بیوں؟ نہ اسے میں کیا ہے، دیا مجھے نے باپ جو پیالہ وہ دو۔

وہ اور باندھا۔ اُسے اور پکڑا کو یسوع نے معاونین کے یہودیوں اور کمانڈر اور دستے لہذا کابن سردار کا سال اُس جو تھا، سسر کا کائفا وہ کیونکہ گئے، لے پاس کے حنا پہلے اُسے لیے کے لوگوں کا آدمی ایک کہ تھا دیا مشورہ کو یہودیوں نے جس تھا وہ کائفا لیکن تھا۔ تھے۔ رہے کر پیروی کی یسوع شاگرد اور ایک اور پطرس شمعون ہے۔ مند فائدہ ہونا ہلاک

میں صحن کے کابن سردار ساتھ کے یسوع اور تھا، والا جانے کا کابن سردار شاگرد وہ سردار جو شاگرد دوسرا وہ پس تھا۔ کھڑا پاس کے دروازے باہر پطرس لیکن ہوا، داخل دربان لہذا آیا۔ لے اندر کو پطرس اور کہا، سے دربان اور نکلا باہر تھا، والا جانے کا کابن ہے، کہتا وہ ہے؟ سے میں شاگردوں کے آدمی اس بھی تو کیا ہے، کہتی سے پطرس نوکرانی کیونکہ تھی ہوئی بنائی آگ کی کوئلے نے انہوں تھے، کھڑے مددگار اور غلام ہوں۔ نہیں رہا ہو گرم اور تھا کھڑا ساتھ کے ان بھی پطرس اور تھے، رہے ہو گرم وہ اور تھی، سردی کے تعلیم کی اُس اور میں بارے کے شاگردوں کے اُس سے یسوع نے کابن سردار پس تھا۔ نے میں کی، بات عام کھلے سے دنیا نے میں دیا، جواب کو اُس نے یسوع پوچھا۔ میں بارے اور ہیں، بوتے اکٹھے ہمیشہ یہودی جہاں دی، تعلیم میں گاہ عبادت اور میں جماعت ہمیشہ سے والوں سننے ان ہو؟ پوچھتے کیوں سے مجھ تم کہا۔ نہیں کچھ میں پوشیدگی نے میں یہ نے اُس جب کہا۔ نے میں جو ہیں جانتے یہ دیکھو کی، بات کیا سے ان نے میں کہ پوچھو اور مارا تھپڑ کو یسوع نے اُس تھا، کھڑا پاس جو ایک سے میں خادموں تو کہیں، باتیں نے میں اگر دیا، جواب اُسے نے یسوع ہے؟ دیتا جواب طرح اِس کو کابن سردار تُو کیا کہا، کیوں مجھے تُو تو ہے، بولا اچھا اگر لیکن دو، گواہی میں بارے کے بُرائی تو ہے، بولا بُرا تھا کھڑا پطرس سیمون بھیجا۔ طرف کی کابن سردار کافا ہوا بندھا اُسے نے حُٹا ہے؟ مارتا شاگردوں کے اس بھی تو کیا کہا، سے اس نے انہوں لہذا تھا۔ رہا کر گرم کو آپ اپنے اور سے میں غلاموں کے کابن سردار ہوں۔ نہیں میں کہا، اور کیا انکار نے اُس پس ہے؟ سے میں نے میں کیا بولا، تھا، کاٹا نے پطرس کان کا جس تھا دار رشتہ کا شخص اُس جو ایک، نے مرغ فوراً اور کیا، انکار نے پطرس پھر تھا؟ دیکھا نہیں ساتھ کے اُس میں باغ تجھے دی۔بانگ

خود وہ اور تھا، وقت کا صبح اور گئے، لے میں پریٹوریم سے کیفا کو یسوع وہ پس پس سکیں۔ کھا فسح کہ لیے اس بلکہ ہوں، نہ ناپاک تاکہ ہوئے، نہیں داخل میں پریٹوریم

جواب نے اُنہوں ہو؟ لاتے الزام کیا پر آدمی اس تم کہا، اور گیا طرف کی ان باہر پیلاطس ان نے پیلاطس کرتے۔ نہ حوالے تیرے اسے ہم تو ہوتا نہ بدکار یہ اگر کہا، سے اُس اور دیا سے اس نے یہودیوں کرو۔ فیصلہ کا اس مطابق کے قانون اپنے اور جاؤ لے اسے تم کہا، سے اُس جو ہو پورا کلام وہ کا عیسیٰ تاکہ ہے۔ نہیں اجازت کی کرنے قتل کو کسی ہمیں کہا، والا مرنے سے موت کی طرح کس وہ کہ ہوئے کرتے اشارہ طرف کی بات اس تھا، کہا نے تو کیا کہا، سے اس اور بلایا کو یسوع اور ہوا داخل میں پریٹوریم دوبارہ پیلاطس تھا۔ یا بے کہتا سے طرف اپنی یہ تو کیا دیا، جواب کو اس نے یسوع ہے؟ بادشاہ کا یہودیوں ہوں؟ یہودی میں کیا دیا، جواب نے پیلاطس کہا؟ میں بارے میرے سے تجھ نے دوسروں نے یسوع ہے؟ کیا کیا نے تو ہے، کیا حوالے میرے تجھے نے کابنوں سردار اور قوم تیری تو ہوتی، سے دنیا اس بادشاہی میری اگر ہے، نہیں سے دنیا اس بادشاہی میری دیا، جواب یہاں بادشاہی میری اب لیکن جاتا، کیا نہ حوالے کے یہودیوں میں تاکہ لڑتے، خادم میرے کہتے تم دیا، جواب نے یسوع ہو؟ بادشاہ تم پھر تو کہا، سے اس نے پیلاطس ہے۔ نہیں سے تاکہ ہوں، آیا میں دنیا لیے اسی اور ہوں ہوا پیدا لیے اسی میں ہوں۔ بادشاہ میں کہ ہو سے اس پیلاطس ہے۔ سنتا آواز میری ہے، سے سچائی جو وہ ہر دوں۔ گواہی کی سچائی سے ان اور نکلا باہر طرف کی یہودیوں دوبارہ وہ کر کہ یہ اور ہے؟ کیا سچائی ہے، کہتا میں فسخ عید میں کہ بے رواج یہ تمہارا پاتا۔ نہیں قصور کوئی میں اس میں ہے، کہتا بادشاہ کے یہودیوں لیے تمہارے میں کہ ہو چاہتے تم کیا تو کروں، رہا کو ایک لیے تمہارے تھا۔ ڈاکو برابر اور کو۔ برابر بلکہ نہیں، کو اس کہا، کر چلا پھر نے سب لہذا کروں؟ رہا کو

اُس کر بُنا تاج سے کانٹوں نے سپاہیوں اور لگوائے۔ کوڑے کر لے کو یسوع نے پیلاطس پھر

اے ربو خوش تھے، رہے کہ وہ اور پہنایا لباس ارغوانی کو اُس اور رکھا، پر سر کے ان اور نکلا باہر پھر لیے اس پیلاطس تھے۔ رہے مار تھپڑ اسے وہ اور بادشاہ، کے یہودیوں میں اس میں کہ لو جان تم تاکہ ہوں، لاتا باہر پاس تمہارے اسے میں دیکھو، ہے، کہتا سے ہوئے۔ پہنے لباس ارغوانی اور تاج کا کانٹوں نکلا، باہر یسوع پس پاتا۔ نہیں قصور کوئی دیکھا اسے نے خادموں اور کاہنوں سردار جب پس آدمی۔ یہ دیکھو ہے، کہتا سے ان وہ اور اسے خود تم کہا، سے ان نے پیلاطس اسے۔ کرو مصلوب کرو، مصلوب لگے، کہنے کر چلا تو کو اُس نے یہودیوں پاتا۔ نہیں قصور کوئی میں اس میں کیونکہ کرو، مصلوب اور جاؤ لے اُس کیونکہ چاہیے، مرنا اُسے مطابق کے قانون ہمارے اور ہے، قانون پاس ہمارے دیا، جواب اور گیا۔ ڈر زیادہ اور وہ تو سنی، بات یہ نے پیلاطس جب بنایا۔ بیٹا کا خدا کو آپ اپنے نے نے یسوع لیکن ہے؟ سے کہاں تو ہے، کہتا سے یسوع اور ہوا داخل میں پریٹوریم پھر وہ تو کیا بولتا؟ نہیں سے مجھ تو کیا کہا، سے اس نے پیلاطس دیا۔ نہیں جواب کوئی اسے اختیار کا کرنے رہا تجھے مجھے اور ہے اختیار کا کرنے مصلوب تجھے مجھے کہ جانتا نہیں دیا سے اوپر تجھے اگر تھا، نہیں اختیار کوئی خلاف میرے تجھے دیا، جواب نے یسوع ہے؟ بعد کے اِس ہے۔ بڑا گناہ کا اس ہے، رہا کر حوالے تیرے مجھے جو لیے اس ہوتا۔ گیا نہ اِسے تُو اگر ہوئے، کہتے یہ چلائے یہودی لیکن رہا، کرتا کوشش کی کرنے رہا اُسے پیلاطس کی قیصر ہے بناتا بادشاہ کو آپ اپنے جو وہ ہر ہے۔ نہیں دوست کا قیصر تو کرے، رہا جو پر جگہ ایک اور لایا، باہر کو یسوع کر سن بات یہ نے پیلاطس پس ہے۔ کرتا مخالفت فسح عید یہ بیٹھا۔ پر چبوترے ہے، کہلاتی گبتا میں عبرانی اور ہے، کہلاتی فرش کا پتھر تمہارا دیکھو ہے، کہتا سے یہودیوں وہ اور تھی، چھٹی تقریباً گھڑی اور تھی، تیاری کی میں کیا کہا، سے اُن نے پیلاطس کرو۔ مصلوب کو اُس اٹھاؤ، اٹھاؤ، چلائے، وہ لیکن بادشاہ۔ نہیں بادشاہ کوئی ہمارا دیا، جواب نے کاہنوں سردار کروں؟ مصلوب کو بادشاہ تمہارے جائے۔ کیا مصلوب وہ تاکہ دیا کر حوالے کے اُن اُسے نے اُس لہذا تب کے۔ قیصر سوائے

جگہ اُس ہوئے اٹھاتے صلیب اپنی وہ اور گئے، لے اور کیا وصول کو یسوع نے انہوں پس جہاں ہے۔ جاتا کہا گلگتا میں عبرانی جسے ہے، کہلاتی جگہ کی کھوپڑی جو نکلا طرف کی دوسری اور طرف ایک کو، لوگوں اور دو ساتھ کے اس اور کیا، مصلوب اسے نے انہوں پر صلیب اسے اور لکھا بھی عنوان ایک نے پیلاطس کو۔ یسوع میں درمیان اور طرف، سے میں یہودیوں لیے اس بادشاہ۔ کا یہودیوں ناصری، یسوع تھا: ہوا لکھا پر اس اور رکھا، کے شہر ہوئے مصلوب عیسیٰ جہاں جگہ وہ کیونکہ پڑھا، لقب یہ نے لوگوں سے بہت سردار کے یہودیوں لہذا تھا۔ ہوا لکھا میں رومی اور یونانی عبرانی، وہ اور تھی، نزدیک کہا، نے اُس کہ لکھو یہ بلکہ لکھو، مت بادشاہ کا یہودیوں تھے، رہے کہ سے پیلاطس کابن ہے۔ لکھا سو ہے، لکھا نے میں جو دیا، جواب نے پیلاطس ہوں۔ بادشاہ کا یہودیوں میں

حصے چار اور لیے کپڑے کے اس نے انہوں تو کیا، مصلوب کو یسوع نے سپاہیوں جب پس اوپر تھی، کی سلائی بغیر قمیض لیکن بھی۔ قمیض اور حصہ، ایک لیے کے سپاہی ہر کیے، پر اس بلکہ پھاڑیں، نہ اسے کہا، سے دوسرے ایک نے انہوں تھی۔ ہوئی بنی میں پورے سے کپڑے میرے نے انہوں ہے، کہتی جو ہو پوری تحریر وہ تاکہ ہوگا، کا کس یہ کہ ڈالیں قرعہ ڈالا۔ قرعہ پر لباس میرے اور کیے، تقسیم میں آپس

اُس اور ماں کی اُس پاس کے صلیب کی عیسیٰ لیکن کیا۔ کام یہ واقعی نے سپاہیوں لہذا ماں اپنی لہذا نے یسوع تھیں۔ کھڑی مگدلینی مریم اور مریم کی کلویا بہن، کی ماں کی سے ماں اپنی اور تھا، کرتا محبت وہ سے جس تھا کھڑا پاس جو دیکھا کو شاگرد اُس اور گھڑی اُسی اور ماں۔ تیری دیکھ، ہے، کہتا سے شاگرد وہ پھر بیٹا۔ تیرا دیکھ عورت، اے کہا، ہی پہلے کچھ سب کہ ہوئے جانتے یہ یسوع بعد کے اِس گیا۔ لے گھر اپنے اُسے شاگرد سے بھرا سے سرکے برتن ایک ہوں۔ پیاسا میں ہے، کہتا ہو، پورا صحیفہ تاکہ ہے، چکا ہو پورا تک منہ کے اس کر رکھ پر زوفا اور کر بھر میں سرکے کو اسفنج نے انہوں تھا، پڑا ہوا

دی۔ سونپ روح کر جھکا سر اور ہے، گیا ہو مکمل کہا، تو لیا سرکہ نے عیسیٰ جب پہنچایا۔

کیونکہ تھا، دن کا تیاری چونکہ رہیں، نہ میں سبت پر صلیب جسم تاکہ نے، یہودیوں پس جائیں، دی توڑ ٹانگیں کی اُن تاکہ کی درخواست سے پیلاطس تھا، عظیم دن کا سبت اُس دوسرے اور دیں توڑ ٹانگیں کی پہلے نے انہوں اور آئے، سپاہی پس جائیں۔ لیے اُٹھا وہ اور کہ دیکھا اور آئے پاس کے یسوع جب لیکن تھا، گیا کیا مصلوب ساتھ کے اس جو بھی کی سے میں سپاہیوں لیکن توڑیں۔ نہیں ٹانگیں کی اُس نے اُنہوں تو ہے، چکا مر ہی پہلے وہ ہے دیکھا نے جس اور نکلا۔ پانی اور خون فوراً اور چھیدا، پہلو کا اس سے نیزے نے ایک تاکہ ہے، کہتا سچ وہ کہ ہے جانتا وہ اور ہے، سچی گواہی کی اُس اور ہے، دی گواہی نے اُس نہیں بڑی کوئی کی اُس کہ ہو پورا صحیفہ تاکہ ہوئیں لیے اِس باتیں یہ لاؤ۔ ایمان بھی تم جسے گے دیکھیں طرف کی اُس وہ ہے، کہتا صحیفہ اور ایک پھر اور گی۔ جائے توڑی تھا۔ چھیدا نے انہوں

خوف کے یہودیوں لیکن تھا، شاگرد کا عیسیٰ تھا، سے ارمتیہ جو یوسف بعد کے باتوں ان جائے، لے اٹھا جسم کا عیسیٰ وہ کہ پوچھا سے پیلاطس نے اس تھا، ہوا چھپا سے وجہ کی لیکن گیا۔ لے اٹھا جسم کا عیسیٰ اور آیا وہ پس دی۔ دے اجازت نے پیلاطس اور مخلوط کا عود اور مُر اور تھا، آیا کو رات پاس کے یسوع پہلے جو آیا، بھی نیکودیمس کے خوشبوؤں میں کپڑوں کے کفن اسے اور لیا جسم کا عیسیٰ نے انہوں لایا۔ من سو تقریباً اُسے جہاں میں جگہ اُس لیکن ہے۔ رسم کا کرنے دفن میں یہودیوں کہ جیسا باندھا، ساتھ تک ابھی میں جس تھی، قبر نئی ایک میں باغ اُس اور تھا، باغ ایک تھی گئی دی صلیب قریب قبر کیونکہ سے، وجہ کی تیاری کی یہودیوں لیے اس وہاں تھا۔ گیا رکھا نہیں کوئی رکھا۔ کو عیسیٰ نے انہوں تھی،

اور آئی، پر قبر تھا، اندھیرا ابھی جب سویرے، صبح مگدلینہ مریم دن، ایک کے سبت لیکن اُس اور پاس کے پطرس شمعون اور بے دوڑتی وہ تھا۔ ہوا بٹایا سے قبر پتھر کہ دیکھا وہ ہے، کہتی سے اُن اور تھا، کرتا محبت یسوع سے جس بے آتی پاس کے شاگرد دوسرے اور پطرس ہے۔ رکھا کہاں اُسے کہ جانتے نہیں ہم اور ہیں، گئے لے اٹھا سے قبر کو خداوند وہ اور تھے، رہے دوڑ ساتھ ساتھ دونوں تھے۔ رہے آ طرف کی قبر اور گئے نکل شاگرد دوسرا دیکھتا کر جھک اور پہنچا، پہلے پر قبر اور گیا نکل آگے سے تیزی سے پطرس شاگرد دوسرا کی اس پطرس سیمون لہذا ہوا۔ نہیں داخل اندر وہ تابم ہیں، ہوئے پڑے کپڑے کتانی کہ ہے وہ اور دیکھے۔ ہوئے پڑے کپڑے کے کفن اور ہوا داخل میں قبر اور آیا، ہوا کرتا پیروی جگہ ایک الگ بلکہ تھا، پڑا نہیں ساتھ کے کپڑوں کے کتان تھا، پر سر کے اس جو رومال اُس اور ہوا، داخل تھا، آیا میں قبر پہلے جو بھی شاگرد دوسرا وہ لیے اس پھر تھا۔ ہوا لپیٹا مُردوں کا اُس کہ تھے جانتے نہیں کو تحریر تک ابھی وہ کیونکہ کیا۔ یقین اور دیکھا نے کے قبر باہر مریم گئے۔ چلے واپس کو گھروں اپنے پھر شاگرد لہذا ہے۔ ضروری اُٹھنا سے میں فرشتوں دو اور دیکھا کر جھک میں قبر وہ تو تھی، رہی رو وہ جب رہی۔ روتی کھڑی پاس طرف، کی پاؤں ایک اور طرف کی سربانے ایک دیکھا، ہوئے بیٹھے میں لباس سفید کو وہ ہے؟ روتی کیوں تو عورت، اے ہیں، کہتے سے اس وہ اور تھا۔ پڑا جسم کا عیسیٰ جہاں انہوں کہ جانتی نہیں میں اور گئے، لے اٹھا کو خداوند میرے وہ کیونکہ ہے، کہتی سے ان نہیں لیکن دیکھا، کھڑا کو یسوع اور مڑی، پیچھے وہ کر کہ یہ اور ہے۔ رکھا کہاں اسے نے کو کس ہے؟ روتی کیوں تو عورت، اے کہا، سے اس نے یسوع ہے۔ یسوع یہ کہ تھی جانتی آپ اگر خداوند، اے ہے، کہتی سے اس ہے، مالی وہ کہ ہوئے سمجھتے یہ وہ ہے؟ ڈھونڈتی گی۔ لوں اٹھا اسے میں اور ہے، رکھا کہاں اسے نے آپ کہ بتائیں مجھے تو ہے، اٹھایا اسے نے

استاد۔ بے مطلب کا جس ربونی، کہا، سے اُن نے اُس کر مڑ مریم۔ کہا، سے اس نے یسوع نہیں پاس کے باپ اپنے تک ابھی میں کیونکہ چھو، مت مجھے ہے، کہتا سے اس یسوع تمہارے اور باپ اپنے میں دے، کہہ سے ان اور جا پاس کے بھائیوں میرے لیکن ہوں، چڑھا پاس کے شاگردوں مگدلینی مریم ہوں۔ چڑھتا پاس کے خدا تمہارے اور خدا اپنے اور باپ، سے اس نے اس باتیں یہ اور ہے، دیکھا کو خداوند نے اس کہ بے دیتی اطلاع اور ہے آتی کہیں۔

شاگرد جہاں تھے بند دروازے اور تھا، دن پہلا کا ہفتے جو کو شام کی دن اُس لہذا سے اُن اور ہوا، کھڑا میں درمیان اور آیا یسوع تھے، جمع سے وجہ کی خوف کے یہودیوں پس دکھایا۔ پہلو اپنا اور ہاتھ اپنے کو اُن نے اُس کر کہہ یہ اور ہو۔ سلامتی کو تم کہا، سلامتی کو تم کہا، دوبارہ سے ان نے یسوع پس ہوئے۔ خوش کر دیکھ کو خداوند شاگرد نے اُس کر کہہ یہ اور ہوں۔ بھیجتا کو تم میں ہی ویسا ہے، بھیجا مجھے نے باپ جیسا ہو۔ لیے کے ان وہ تو کرو معاف گناہ کے کسی تم اگر لو، القدس روخ ہے، کہتا سے اُن اور پھونکا ہیں۔ گئے پکڑے وہ تو رکھو پکڑے گناہ کے کسی تم اگر ہیں، جاتے کیے معاف

جب تھا نہیں ساتھ کے ان تھا، جاتا کہلایا جڑواں جو سے، میں بارہ ایک لیکن تھامس اُس لیکن ہے۔ دیکھا کو خداوند نے ہم تھے، رہے کہہ سے اُس شاگرد دوسرے لہذا آیا۔ یسوع انگلی اپنی اور دیکھوں، نہ نشان کا کیلوں میں ہاتھوں کے اُس میں اگر کہا، سے اُن نے یقین برگز میں تو ڈالوں، نہ میں پہلو کی اُس ہاتھ اپنا اور ڈالوں، نہ میں نشان کے کیلوں تھا۔ ساتھ کے اُن توما اور تھے اندر شاگرد کے اُس پھر بعد کے دن آٹھ اور گا۔ کروں نہیں پھر ہو۔ سلامتی کو تم کہا، اور ہوا کھڑا میں درمیان اور تھے، بند دروازے جبکہ آیا یسوع اور لاؤ ہاتھ اپنا اور دیکھو، ہاتھ میرے اور لاؤ یہاں انگلی اپنی ہے، کہتا سے تھوماس وہ اور دیا جواب نے تھومس اور بنو۔ ایماندار بلکہ بنو نہ ایمان بے اور ڈالو، میں پہلو میرے

ہے، دیکھا مجھے نے ٹو کہا: سے اُس نے یسوع خدا۔ میرے اور خداوند میرے کہا، سے اُس لائے۔ ایمان بھی پھر اور دیکھا نہیں نے جنہوں وہ ہیں مبارک ہے۔ لایا ایمان لیے اِس

میں کتاب اس جو کیں، سامنے کے شاگردوں اپنے نے عیسیٰ لہذا یقیناً نشانیاں سے بہت خدا ہے، مسیح یسوع کہ لاؤ ایمان تم تاکہ ہیں گئی لکھی چیزیں یہ ہیں۔ نہیں ہوئے لکھے پاؤ۔ زندگی میں نام کے اس تم ہوئے لاتے ایمان تاکہ اور بیٹا، کا

۱۲

کنارے کے سمندر کے طبریہ پر شاگردوں دوبارہ کو آپ اپنے نے یسوع بعد کے باتوں ان نتن اور تھا، کہلاتا جڑواں جو توما اور پطرس، شمعون کیا۔ ظاہر طرح اس اور کیا، ظاہر دوسرے دو سے میں شاگردوں کے اس اور بیٹے، کے زبدی اور تھا، سے قانا کے گلیل جو ایل سے اس نے انہوں ہوں۔ جاتا پکڑنے مچھلی میں کہا، سے ان نے پطرس شمعون تھے۔ ساتھ رات اس اور ہوئے، سوار میں کشتی فوراً اور نکلے وہ ہیں۔ چلتے ساتھ تیرے بھی ہم کہا، تاہم ہوا، کھڑا پر ساحل یسوع تھی، چکی ہو صبح جب لیکن پکڑا۔ نہیں کچھ نے انہوں کچھ پاس تمہارے کیا بچو، کہا، سے ان نے یسوع ہے۔ یسوع یہ کہ تھے جانتے نہیں شاگرد کے کشتی کو جال کہا، سے اُن نے اُس اور نہیں۔ دیا، جواب اسے نے انہوں ہے؟ مچھلی سے وجہ کی کثرت کی مچھلیوں اور ڈالا، نے اُنہوں پس گے۔ پاؤ تم اور ڈالو، طرف دائیں پطرس تھا، کرتا محبت یسوع سے جس شاگرد وہ لہذا رہے۔ نہ قابل کے کھینچنے اُسے وہ لباس بیرونی ہے، خداوند وہ کہ کر سن یہ نے پطرس شمعون ہے۔ خداوند وہ ہے، کہتا سے کشتی شاگرد دوسرے لیکن دیا۔ پھینک میں سمندر کو خود اور تھا، ننگا وہ کیونکہ باندھا، اور تھے، پر فاصلے کے ہاتھ سو دو تقریباً بلکہ تھے، نہیں دور سے زمین وہ کیونکہ آئے، میں

پڑی آگ کی کوئلے نے انہوں تو اترے پر زمین وہ جب آئے۔ ہوئے گھسیٹتے جال کا مچھلیوں ان بے، کہتا سے ان یسوع روٹی۔ اور تھی ہوئی رکھی مچھلی پر اس اور دیکھی ہوئی زمین کو جال اور گیا اوپر پطرس شمعون ہیں۔ پکڑی ابھی نے تم جو لاؤ سے میں مچھلیوں کے ہونے زیادہ اتنی اور تربین، سو ایک تھا، ہوا بھرا سے مچھلیوں بڑی جو کھینچا، پر سے میں شاگردوں لیکن کھاؤ۔ ناشتہ آؤ بے، کہتا سے ان یسوع پھٹا۔ نہیں جال باوجود کہ تھے جانتے وہ کیونکہ بے، کون تو کہ ہوئی نہیں ہمت کی پوچھنے یہ سے اس کو کسی مچھلی طرح اسی اور بے، دیتا کو ان اور بے لیتا روٹی اور بے آتا یسوع لہذا بے۔ خداوند یہ اٹھنے جی سے میں مردوں ہوئے، ظاہر پر شاگردوں اپنے یسوع کہ تھی بار تیسری یہ بھی۔ بعد۔ کے

مجھ تو کیا یوناہ، شمعون کہا، سے پطرس شمعون نے یسوع تو چکے کر ناشتہ وہ جب تجھ میں کہ بے جانتا تو خداوند، ہاں کہا، اسے نے اس بے؟ کرتا محبت زیادہ سے ان سے دوسری سے اُس وہ چرا۔ کو بھیڑوں بجے میرے کہا، اسے نے اس ہوں۔ رکھتا دوستی سے ہاں، بے، کہتا سے اُس وہ بے؟ کرتا محبت سے مجھ تو کیا یوناہ، شمعون بے، کہتا پھر بار بھیڑوں میری بے، کہتا سے اُس وہ ہوں۔ کرتا محبت سے تجھ میں کہ بے جانتا تو خداوند، بے؟ کرتا محبت سے مجھ تو کیا یوناہ، شمعون بے، کہتا بار تیسری سے اُس وہ چرا۔ کو بے؟ کرتا محبت سے مجھ تو کیا کہا، بار تیسری سے اُس نے اُس کیونکہ ہوا غمگین پطرس سے تجھ میں کہ بے جانتا تو بے، جانتا کچھ سب تو خداوند، اے کہا، سے اُس نے اُس اور سے تجھ میں یقیناً یقیناً چرا۔ کو بھیڑوں میری بے، کہتا سے اُس یسوع ہوں۔ کرتا محبت لیکن تھا، چلتا تھا چاہتا جہاں اور باندھا کو آپ اپنے نے تو تھا، جوان تو جب ہوں، کہتا تو جہاں اور گا، باندھے تجھے دوسرا کوئی اور گا، پھیلانے ہاتھ اپنے تو گا، ہو بوڑھا تو جب کس وہ کہ ہوئے کرتے اشارہ طرف کی بات اس کہا نے اُس یہ گا۔ جائے لے وہاں چاہتا نہیں کر مڑ کر۔ پیروی میری کہا، سے اُس نے اُس کر کہ یہ اور گا۔ دے جلال کو خدا سے موت

اور تھا، رہا آپیچھے جو تھا، کرتا محبت عیسیٰ سے جس بے دیکھتا کو شاگرد اُس پطرس بے کون وہ خداوند، تھا، کہا اور تھا لگایا ٹیک پر سینے کے اُس میں کھانے کے رات نے جس یہ لیکن خداوند، اے ہے، کہتا سے یسوع پطرس کر دیکھ کو اِس ہے؟ رہا پکڑوا کو آپ جو آؤں، میں کہ تک یہاں ٹھہرے وہ کہ ہوں چاہتا میں اگر ہے، کہتا سے اُس یسوع ہے؟ کیا مرے نہیں شاگرد وہ کہ گئی پھیل میں بھائیوں بات یہ لہذا کر۔ پیروی میری تُو کیا؟ تجھے کہ ہوں چاہتا میں اگر بلکہ گا، مرے نہیں وہ کہ تھا کہا نہیں یہ سے اس نے یسوع اور گا، کیا؟ سے تجھ تو رہے، تک آنے میرے وہ

ہم اور لکھا، یہ نے جس اور بے دیتا گواہی میں بارے کے باتوں ان جو بے شاگرد وہ یہ نے یسوع جو ہیں بھی باتیں دوسری سی بہت اور ہے۔ سچی گواہی کی اس کہ ہیں جانتے والی جانے لکھی ان بھی دنیا کہ بے خیال میرا تو جائیں لکھی کے کر ایک ایک وہ اگر کیں، آمین۔سکتی۔ سما نہیں کو کتابوں

استثنا

۱

جانب کی مغرب میں بیابان پار کے اردن سے اسرائیل تمام نے موسیٰ جو ہیں الفاظ وہ یہ حوریب کہے۔ درمیان کے کتاخروسیا اور اولون لوبون، توفل، فاران، قریب کے سمندر سرخ چالیسویں کہ ہوا ایسا اور ہے۔ سفر کا دن گیارہ تک برنیع قادس راستے کے پہاڑ سعیر سے ان کی، بات سے اسرائیل بنی نے موسیٰ کو، تاریخ پہلی کی مہینے گیارہویں میں، سال سیہون بعد کے مارنے تھا، دیا حکم لیے کے ان کو اس نے خداوند جو مطابق کے باتوں تمام ادرعی اور عستاروت جو کا بسن بادشاہ اوج اور رہا، میں حسبون جو کا اموریوں بادشاہ کیا، شروع کرنا واضح کو قانون اس نے موسیٰ میں، زمین کی موآب پار کے اردن رہا، میں بے کافی لیے تمہارے ہوئے: کہتے بولا، میں حوریب سے ہم خدا ہمارا خداوند ہوئے، کہتے عربہ اور ہو، داخل میں پہاڑ کے اموریوں اور ہو روانہ اور مڑو واپس تم رہنا۔ میں پہاڑ اس کی کنعانہوں اور طرف، کی جنوب اور میں، میدان اور پہاڑ طرف، کی پڑوسیوں تمام کے تک۔ فرات دریائے یعنی تک، دریا بڑے کر لے سے لبنان انٹی اور طرف، کی ساحل کے زمین جس لو کر قبضہ پر زمین اُس کر ہو داخل ہے، دی دے زمین سامنے تمہارے نے اُس دیکھو،

کہ تھی کھائی قسم سے یعقوب اور اسحاق ابراہیم، دادا باپ تمہارے نے میں میں بارے کے
گا۔دوں کو نسل کی اُن بعد کے اُن اور اُنہیں

گا۔ سکوں کر نہیں برداشت تمہیں اکیلا میں کہ تھا کہا سے تم وقت اُس نے میں اور
طرح کی ستاروں کے آسمان تم آج دیکھو اور دی، کثرت تمہیں نے خدا تمہارے خداوند
گنا، ہزار ہو تم جیسے کرے اضافہ میں تم خدا، کا دادا باپ تمہارے خداوند، ہو۔ میں کثرت
تمہاری اور محنت تمہاری کیسے اکیلا میں کہا۔ سے تم نے اس جیسا دے برکت تمہیں اور
مند، عقل لیے اپنے سے میں قبیلوں اپنے گا؟ سکوں کر برداشت جھگڑے تمہارے اور بنیاد
مجھے نے تم اور گا۔ کروں مقرر سردار پر تم انہیں میں اور لو، چن مرد دار سمجھ اور ماہر
سے میں تم نے میں اور ہے۔ اچھا کرنا اسے ہے، کہی نے تو جو بات یہ کہا: اور دیا جواب
سینکڑوں سردار، کے ہزاروں اوپر تمہارے انہیں اور لیا، کو مردوں سمجھدار اور ماہر دانا،
مقرر افسر لیے کے قاضیوں تمہارے اور سردار کے دسوں سردار، کے پچاسوں سردار، کے
کے بھائیوں تمہارے ہوئے: کہتے دیا، حکم کو قاضیوں تمہارے وقت اُس نے میں اور کیا۔
سے انصاف درمیان کے پردیسی کے اُس اور کے بھائی اور کے آدمی اور سنو، درمیان
تم مطابق کے بڑے اور چھوٹے گے، دیکھو نہیں چہرہ کا کسی میں فیصلہ تم کرو۔ فیصلہ
خدا فیصلہ کیونکہ گے، کرو نہیں جانبداری کی چہرے کے آدمی کسی تم گے، کرو فیصلہ
سنوں اسے میں اور گے، لاؤ پاس میرے اسے تم ہو، سخت لیے تمہارے کلمہ جو اور ہے، کا
ہیں۔ کرنی کو تم جو بتائیں باتیں سب وہ وقت اُس کو تم نے میں اور گا۔

نے تم جو گزرے سے میں بیابان خوفناک اور عظیم تمام اُس کر ہو روانہ سے حورب ہم اور
ہم اور تھا، دیا حکم ہمیں نے خدا ہمارے خداوند جیسا سے، راہ کی پہاڑ کے اموریوں دیکھا،
جو ہو، گئے پہنچ تک پہاڑ کے اموری تم کہا، سے تم نے میں اور پہنچے۔ تک برنیع قادس
زمین یہ سامنے تمہارے نے خدا تمہارے خداوند دیکھو، ہے۔ دیتا تمہیں خدا ہمارا خداوند

خدا کے دادا باپ تمہارے خداوند جیسا لو وراثت کی اس کر جا اوپر ہے، دی سونپ کو تم ہم کہا، نے تم اور آئے، پاس میرے سب تم اور ہو۔ خوفزدہ نہ اور ڈرو نہ تھا، کہا سے تم نے ہمیں وہ اور کریں، جاسوسی کی زمین لیے ہمارے وہ اور بھیجیں، کو مردوں آگے اپنے جن ہیں شہر سے کون اور گے، جائیں اوپر ہم سے جس بے راستہ سا کون کہ دیں جواب بارہ سے میں تم نے میں اور آئی، پسند سامنے میرے بات یہ اور گے۔ ہوں داخل ہم میں کی گچھے کے انگور اور گئے، چڑھ پر پہاڑ کر مڑ اور آدمی۔ ایک سے قبیلے ہر لیے، آدمی لیا، پھل کا زمین میں ہاتھوں اپنے نے انہوں اور کی۔ جاسوسی کی اُس اور آئے، تک وادی دیتا ہمیں خدا ہمارا خداوند جو بے اچھی زمین وہ لگے، کہنے اور لائے، پاس تمہارے اور ہے۔

نافرمانی کی کلام کے خداوند خدا ہمارے نے تم بلکہ تھے، چاہتے نہیں جانا اوپر تم اور اس ہے، کرتا نفرت سے ہم خداوند کہ کہا نے تم اور بڑبڑائے میں خیموں اپنے تم اور کی۔ اور دے سونپ میں ہاتھ کے اموریوں ہمیں تاکہ لایا نکال سے زمین کی مصر ہمیں وہ لیے کہتے دیا، پھیر دل تمہارا نے بھائیوں تمہارے لیکن ہیں؟ رہے جا کہاں ہم کرے۔ تباہ ہمیں آسمان اور بڑے شہر اور ہے، طاقتور زیادہ سے ہم اور زیادہ بہت اور بڑی قوم وہ کہ ہوئے کہا، سے تم نے میں اور دیکھے۔ بھی بیٹے کے دیووں وہاں نے ہم بلکہ ہیں، بند فصیل تک خود وہ ہے، چلتا آگے تمہارے جو خدا تمہارا خداوند ڈرو۔ سے ان ہی نہ اور ہو، نہ خوفزدہ کی مصر لیے تمہارے نے اُس جیسا ہی ویسے بالکل گا، لڑے سے ان کر مل ساتھ تمہارے میں، راستے پہاڑی کے اموریوں دیکھا، نے تم جسے میں بیابان اِس اور کیا، میں سرزمین دیتا سہارا کو بیٹے اپنے آدمی کوئی جیسے خدا، تمہارا سنبھالا تمہیں نے خداوند جیسے آئے۔ پر جگہ اس تم کہ تک یہاں چلے تم پر جس میں راستے تمام طرح اسی ہے،

میں راستے آگے تمہارے جو لایا، نہیں ایمان پر اللہ ہمارے خداوند نے تم میں کلام اس اور

ہوئے، کرتے رہنمائی تمہاری میں آگ کو رات چنے، جگہ لیے تمہارے تاکہ بے جاتا پہلے
میں۔ بادل کو دن اور ہو، چلتے تم پر جس ہوئے دکھاتے راستہ وہ تمہیں

اگر ہوئے، کہتے کھائی، قسم کر ہو مشتعل اور سنی، آواز کی الفاظ تمہارے نے خداوند اور
دادا باپ کے ان نے میں کی جس گا دیکھے کو زمین اچھی اس سے میں مردوں ان کوئی
دو زمین وہ اُسے میں اور گا، دیکھے اُسے یہ یفنه، بن کالیب سوائے تھی، کھائی قسم سے
سے باتوں کی خداوند وہ کہ لیے اس بھی، کو بیٹوں کے اُس اور تھا، چڑھا وہ پر جس گا
برگز وہاں بھی تم ہوئے، فرماتے ہوا، غصہ پر مجھ سے وجہ کی تم خداوند اور رہا۔ چمٹا
مضبوط کو اس ہوگا، داخل وہاں یہ ہے، کھڑا پاس تیرے جو نون بن یشوع ہوگے۔ نہ داخل
یا اچھائی آج جو بچہ چھوٹا ہر اور گا۔ دے میں وراثت کو اسرائیل اسے وہی کیونکہ کر،
وارث کے اس وہ اور گا، دوں یہ کو ان میں اور گے، ہوں داخل وہاں یہ جانتا، نہیں برائی
کی سمندر سرخ جو پر راستے اُس چکے، لگا ڈیرے میں بیابان کر مڑ واپس تم اور گے۔ ہوں
تھا۔ طرف

کر جا اوپر ہم ہے، کیا گناہ سامنے کے خدا خداوند اپنے نے ہم کہا: اور دیا جواب نے تم اور
جنگی اپنے نے ایک ہر اور ہے۔ دیا حکم ہمیں نے خدا خداوند ہمارے کہ جیسا گے لڑیں
نے میں کہا، سے مجھ نے خداوند اور ہو۔ چڑھتے پر پہاڑ تم کر ہو اکٹھے اور اٹھائے، ہتھیار
ہوں، نہیں ساتھ تمہارے میں کیونکہ گے، لڑو ہی نہ اور گے جاؤ نہیں اوپر تم کہا، سے ان
تم اور کی، بات سے تم نے میں اور گے۔ کھاؤ نہیں شکست سامنے کے دشمنوں اپنے تم اور
کرتے سرکشی اور کی، ورزی خلاف کی کلام کے خداوند نے تم اور سنی، نہیں میری نے
نکلا، کو ملاقات تمہاری تھا بستا میں پہاڑ اُس جو اموری اور گئے۔ چڑھ پر پہاڑ تم ہوئے
تک حرما سے سعیر کو تم اور ہیں، کرتی مکھیاں کی شہد جیسے کیا تعاقب تمہارا اور
نے خداوند لیکن رہے، روتے کر بیٹھ سامنے کے خدا خداوند ہمارے تم اور کیا۔ زخمی

دی۔ توجہ پر تم ہی نہ اور سنی نہیں آواز تمہاری

تھے۔ ٹھہرے کبھی تم دن جتنے رہے، ٹھہرے دن بہت میں قادس تم اور

۲

طریقے جس سے، راستے کے احمر بحیرہ ہوئے، روانہ طرف کی بیابان ہم کر مڑ واپس اور
اور رکھا۔ گھیرے تک دنوں بہت کو سعیر کوہ نے ہم اور تھا، کہا سے مجھ نے خداوند سے
مڑ طرف کی شمال پس ہو، کافی گھومنا گرد کے پہاڑ اس لیے تمہارے کہا، سے مجھ نے رب
گزر سے حدوں کی بیٹوں کے عیسو بھائیوں اپنے تم کہ کہہ کر دے حکم کو لوگوں اور جاؤ
گے۔ کریں احتیاط بہت سے تم اور گے ڈریں سے تم وہ اور ہیں، ربتے میں سعیر جو ہو رہے
بھی بھر قدم ایک سے زمین کی ان کو تم میں کیونکہ ہو، نہ مشغول میں جنگ سے ان
چاندی ہے۔ دیا پہاڑ کا سיעیر میں قرعہ کو بیٹوں کے عیسو نے میں کیونکہ گا، دوں نہیں
پیو۔ اور کر دے چاندی سے ان لو کر ناپ بھی پانی اور کھاؤ، اور سے ان خریدو کھانا سے
کہ کر یاد ہے، دی برکت میں کام ہر کے ہاتھوں تیرے تجھے نے خدا تیرے خداوند کیونکہ
تیرا خداوند تک سال چالیس دیکھو گزرا، کیسے سے میں بیابان خوفناک اور بڑے اُس تو
ہوا۔ نہیں محتاج کا چیز کسی تو رہا، ساتھ تیرے خدا

کے عربہ تھے، ربتے میں سعیر جو گزرے سے پاس کے بیٹوں کے عیسو بھائیوں اپنے ہم اور
راستے کے بیابان کے موآب کر مڑ ہم پھر اور سے، جابر جسیون اور سے ایلون سے راستے
میں جنگ سے ان اور کرو، نہ دشمنی سے موآبیوں کہا، سے مجھ نے خداوند اور گزرے۔ سے
نے میں کیونکہ گا، دوں نہیں میں میراث تمہیں سے زمین کی ان میں کیونکہ الجھو، نہ

ایک تھے، ہوئے بسے پر اس پہلے اومین وہ ہے۔ دیا میں وراثت عروعر کو بیٹوں کے لوط بھی یہ اور گے جائیں کبے شمار رفائیم عناقیم۔ جیسے بالکل قوم، طاقتور اور کثیر اور بڑی تھے، رہتے پہلے حوری میں سعیر اور ہیں۔ بلاتے ایمیم کو ان موآبی اور عناقیم، کہ جیسا جگہ کی ان اور دیا۔ مٹا سے سامنے اپنے کو ان اور کیا، تباہ کو ان نے بیٹوں کے عیسو اور کو ان نے خداوند جو کیا، ساتھ کے زمین کی وراثت اپنی نے اسرائیل طرح جس گئے، بس جاؤ۔ گزر سے زارت وادی اور جاؤ، ہو روانہ اور اٹھو تم لہذا اب تھی۔ دی

یہاں تھے، سال اڑتیس کیا، سفر تک وادی کی زارت سے برنیع قادس نے ہم جو دن وہ اور کہ جیسا گئی، ہو ختم ہوئے مرتے سے لشکرگاہ نسل ساری کی مردوں جنگجو کہ تک لشکرگاہ انہیں تاکہ تھا پر ان ہاتھ کا خدا اور کو۔ ان نے خدا تھی کھائی قسم نے خداوند گئے۔ ہو ہلاک وہ کہ تک یہاں دے کر تباہ سے درمیان کے

بولا تو گئے، گر ہوئے مرتے سے درمیان کے قوم مرد جنگجو تمام جب کہ ہوا ایسا اور عمون بنی تم اور اروعر، کو موآب گے۔ گزرو سے حدود آج تم کہا، سے مجھ نے خداوند بنی میں کیونکہ الجھو، میں جنگ سے ان نہ اور کرو، نہ دشمنی سے ان گے، آؤ قریب کے کو لوط بنی اسے نے میں کیونکہ گا، دوں نہیں میں میراث تمہیں سے زمین کی عمون تھے رہتے رفائیم پہلے پر اس کیونکہ گی، جائے کی شمار رفائیم زمین ہے۔ دیا میں میراث قوم، طاقتور زیادہ سے تم اور کثیر اور بڑی ایک ہیں۔ کہتے زمزمیم کو ان عمونی اور نے انہوں اور دیا، کر تباہ سے سامنے کے ان کو ان نے خداوند اور تھے، بھی عناقیم کہ جیسا کے عیسو نے انہوں کہ جیسا تک۔ دن کے آج ہوئے، آباد جگہ کی ان اور لیا میں وراثت کے ان کو حوریوں نے انہوں سے طریقے جس تھے، رہتے میں سعیر جو کیا ساتھ کے بیٹوں ہوئے بسے تک دن کے آج جگہ کی ان اور لیا، میں وراثت انہیں اور دیا، نکال سے سامنے سے کپادوکیہ جو کپادوکی وہ اور تھے، رہتے تک غزہ میں آسیدوٹ جو حوی وہ اور ہیں۔

گئے۔ ہو آباد جگہ کی ان اور دیا کر تباہ کو ان نے انہوں تھے، نکلے

نے میں دیکھو، کرو۔ عبور کو ارنون وادی تم اور جاؤ، ہو روانہ اور اٹھو لیے اس اب وراثت ہے۔ دیا دے میں ہاتھوں تیرے کو زمین کی اس اور اموری حسبون بادشاہ سیحون اپنا اور رعب اپنا کہ کر شروع دو۔ چھیڑ جنگ ساتھ کے اس دن اسی کرو، شروع لینا میں کر سن نام تیرا جو ہیں، نیچے کے آسمان جو دے ڈال پر چہروں کے قوموں تمام خوف گی۔ کریں محسوس دردیں سے چہرے تیرے اور گی جائیں ہو پریشان

ساتھ کے الفاظ پرامن طرف کی حسبون بادشاہ سیحون سے قدیموت بیابان نے میں اور نہ گا، چلوں میں راستے گا، جاؤں گزر سے زمین تیری میں ہوئے کہتے یہ بھیجے، سفیر گا، کھاؤں میں اور گا دے خوراک عوض کے چاندی مجھے تو بائیں۔ نہ اور گا مڑوں دائیں پیدل میں کہ کے اس سوائے گا، پیوں میں اور گا دے پانی عوض کے چاندی مجھے تو اور جو نے موآبیوں اور ہیں بستے میں سعیر جو نے بیٹوں کے عیسو کہ جیسا گا۔ جاؤں گزر میں زمین اُس کے کر پار کو اردن میں کہ تک یہاں کیا، ساتھ میرے ہیں بستے میں عروعر علاقے اپنے ہمیں نے حسبون بادشاہ سیحون اور ہے۔ دیتا ہمیں خدا ہمارا خداوند جو جاؤں کیا، سخت کو روح کی اس نے خدا ہمارے خداوند کیونکہ دی، نہیں اجازت کی گزرنے سے دن کے آج کہ جیسا جائے سونپا میں ہاتھوں تیرے وہ تاکہ کیا، مضبوط کو دل کے اس اور ہے۔ میں

کو اموری حسبون بادشاہ سیحون سامنے تیرے نے میں دیکھ، کہا: سے مجھ نے خداوند اور لینا میں وراثت کو زمین کی اس اور ہے، دیا کر شروع کرنا حوالے کو زمین کی اس اور سب کے اس اور وہ نکلا، لیے کے ملاقات سے ہم بادشاہ کا حسبون سیہون اور کر۔ شروع اور کیا، حوالہ سامنے ہمارے اسے نے خدا ہمارے خداوند اور لیے۔ کے جنگ میں یسہ لوگ،

میں وقت اُس نے ہم اور مارا۔ کو لوگوں سب کے اس اور کو بیٹوں کے اس اور اسے نے ہم اور دیا، کر تباہ پر طور مکمل کو شہر اگلے ہر نے ہم اور کیا، قبضہ پر شہروں تمام کے اُس مویشیوں سوائے چھوڑا۔ نہیں زندہ کو کسی نے ہم کو، بچوں کے اُن اور عورتوں کی اُن نالے کے ارنون جو سے عروعر کی۔ حاصل نے ہم غنیمت کی شہروں اور لیا، لوٹ نے ہم کے، ایسا شہر کوئی تک، پہاڑ کے جلعاد اور ہے، میں وادی جو شہر وہ اور ہے، پر کنارے کے سونپ میں ہاتھوں ہمارے نے خدا ہمارے خداوند کو سب ہو۔ گیا بچ سے ہم جو ہوا نہیں علاقے تمام ملحق سے سیلاب کے یبق نہ آئے، نہیں قریب کے بیٹوں کے عمون ہم مگر دیا۔ تھا۔ دیا حکم ہمیں نے خدا خداوند ہمارے جیسا میں، شہروں کے علاقے پہاڑی نہ اور میں،

۳

سے ہم اوج بادشاہ کا بسن اور چڑھے، پر راستے والے جانے طرف کی بسن ہم کر مڑ اور خداوند اور لیے۔ کے جنگ میں ادرعی لوگ سب کے اس اور خود وہ نکلا، لیے کے ملاقات اور ہے، دیا دے میں ہاتھوں تیرے کو اس نے میں کیونکہ ڈرنا، نہ سے اس کہا، سے مجھ نے گا، کرے ہی ویسا ساتھ کے اس تو اور کو، زمین ساری کی اس اور کو، لوگوں سب کے اس اور تھا۔ رہتا میں حسبون جو تھا، کیا ساتھ کے اموریوں بادشاہ سیحون نے تو جیسا اُس اور کو، باسن بادشاہ اوگ اور کیا، حوالہ میں ہاتھوں ہمارے اُسے نے الہ ہمارے خداوند رہا۔ نہ باقی بیج کوئی کا اُس کہ تک یہاں مارا اُسے نے ہم اور کو، لوگوں تمام کے

نے ہم جو تھا نہیں ایسا شہر کوئی کیا۔ قبضہ پر شہروں تمام کے اُس وقت اُس نے ہم اور شہر تمام علاقے۔ تمام کے ارجوب کے اوج بادشاہ میں بسن شہر، ساٹھ ہو۔ لیا نہ سے اُن زیادہ بہت کے فریزیوں سوائے تھے، کنڈے اور دروازے تھیں، اونچی دیواریں تھے، بند قلعہ

تھا، کیا ساتھ کے سیحون بادشاہ کے حسبوں نے ہم کہ جیسا دیا، کر تباہ نے ہم کے۔ شہروں اور مویشی تمام نے ہم اور دیا۔ کر تباہ کو بچوں اور کو عورتوں کو، شہر اگلے ہر نے ہم اور لوٹا۔ لیے اپنے مال کا لوٹ کا شہروں

کے اردن دریائے جو لی لے زمین وہ سے ہاتھوں کے بادشاہوں اموری دو وقت اُس نے ہم اور ہیں، کہتے سانیور کو حرمون درخت کے کھجور تھے۔ تک حرمون کر لے سے ارنون ندی پار باسان تمام اور جلعاد، تمام اور شہر، تمام کے میسور دیا۔ نام کا سانیور اسے نے اموری اور عوج صرف کیونکہ تھے۔ میں باسان جو شہر کے بادشاہی کی اوج تک، ادرائم اور ایلخا بنی یہ دیکھو تھا، پلنگ کا لوہے پلنگ کا اس دیکھو تھا، ربا بچا سے میں رفائیم بسن بادشاہ کے آدمی ہاتھ چار چوڑائی کی اس اور ہاتھ نو لمبائی کی اس ہے، میں علاقے کے عمون جو سے عروعر پائی، میں وراثت میں وقت اُس زمین وہ نے ہم اور سے۔ حساب کے ہاتھ روبن نے میں شہر کے اُس اور حصہ آدھا کا پہاڑ کے جلعاد اور ہے، پر کنارے کے ارنون ندی نے میں بادشاہی، کی باشان تمام کی اوج اور حصہ، بقیہ کا جلعاد اور دیے۔ کو جد اور کی رفائیم باشان، تمام وہ گردونواح، تمام کا ارجوب اور دی، کو قبیلے آدھے کے منسی مکاتی اور جرجسی کو ارجوب علاقہ تمام نے منسی بن یائیر اور گا۔ جائے کیا شمار زمین تک۔ دن کے آج رکھا یائیر ثاوت بسن نام کا ان پر نام اپنے نے اس اور لیا، لے تک حدود کی سیلاب کر لے سے جلعاد نے میں کو جد اور روبن اور دیا۔ جلعاد کو ماخیر نے میں اور حد کی بیٹوں کے عمون سیلاب یہ تک، یبوق اور ہے، حد بیج کا سیلاب ہے، دیا تک ارنون کے سمندر کے نمک تک، سمندر کے عربہ اور حد، کی محنریت اردن، اور عربہ اور ہے۔ میں۔ مشرق کے فسجہ سے اسیدوت ذریعے

زمین یہ کو تم نے خدا تمہارے خداوند ہوئے: کہتے دیا، حکم وقت اُس کو تم نے میں اور شخص۔ طاقتور ہر چلو، آگے کے اسرائیل بنی بھائیوں اپنے کر ہو مسلح ہے، دی میں میراث

کہ ہوں جانتا میں کہ، مویشیوں تمہارے اور بچوں تمہارے اور عورتوں تمہاری سوائے
 ہیں، دیے کو تم نے میں جو رہیں میں شہروں تمہارے وہ ہیں، مویشی بہت پاس تمہارے
 کو تم کہ جیسا دے، آرام بھی کو بھائیوں تمہارے خدا تمہارا دے۔ آرام خداوند کہ تک یہاں
 ہے، دیتا کو اُن پار کے یردن خدا ہمارا خداوند جو ہوں وارث کے زمین اُس بھی یہ اور دیا،
 ہے۔ دی کو تم نے میں جو گے آؤ واپس کو میراث اپنی اپنی ایک ہر تم اور

ہے دیکھا کچھ سب نے آنکھوں تمہاری ہوئے: کہتے دیا، حکم کو یسوع وقت اُس نے میں اور
 خدا ہمارا خداوند طرح اسی کیا، ساتھ کے بادشاہوں دونوں اِن نے خدا ہمارے خداوند جو
 نہیں سے ان تم ہے۔ رہا کر عبور وہاں تُو طرف کی جن گا کرے ساتھ کے بادشاہیوں تمام اُن
 گا۔ لڑے خاطر تمہاری خود خدا ہمارا خداوند کیونکہ گے، ڈرو

خادم اپنے نے تو خدا، خداوند اے ہوئے کہتے کی، التجا سے خداوند وقت اُس نے میں اور
 کیا، شروع دکھانا بازو بلند اپنا اور ہاتھ، طاقتور اپنا اور قوت، اپنی اور طاقت، اپنی کو
 تیری اور کیا، نے تو جیسا گا کرے ویسا جو ہے، خدا سا کون پر زمین یا میں آسمان کیونکہ
 پار کے اردن جو گا دیکھو کو زمین اچھی اس میں کے کر عبور پس مطابق؟ کے طاقت
 کو۔ لبنان انتی اور کو پہاڑ اچھے اس ہے،

نے خداوند اور سنی، نہ میری اور کیا، انداز نظر مجھے سے وجہ تمہاری نے خداوند اور
 چڑھ پر چوٹی کی پہاڑ ہوئے تراشے بول۔ نہ پھر کو کلام اس ہو، کافی تجھے کہا، سے مجھ
 اپنی اور دیکھو، طرف کی مشرق اور جنوب شمال، سمندر، سے آنکھوں اپنی اور جاؤ،
 حکم کو یسوع اور گے۔ کرو نہیں عبور کو یردن دریائے اس تم کیونکہ لو، دیکھ سے آنکھوں
 اور گا، کرے پار آگے کے قوم اس یہ کیونکہ دے، حوصلہ اسے اور کر مضبوط اسے اور دے
 جو گئے بیٹھ میں وادی ہم اور ہے۔ دیکھی نے تو جو گا دے میں وراثت زمین تمام انہیں یہ

سکھاتا لیے کے کرنے تمہیں آج میں جو سنو کو فیصلوں اور احکام ان اسرائیل، اے اب اور خداوند جو لو میں وراثت کو زمین اُس کر ہو داخل اور بڑھو، اور جیو تم تاکہ ہوں، تمہیں میں جو کرنا نہ اضافہ میں کلام اُس تم ہے۔ دیتا تمہیں خدا کا دادا باپ تمہارے حفاظت کی احکام کے خدا اپنے خداوند کرنا، کم کچھ سے میں اُس نہ اور ہوں، دیتا حکم جو ہے دیکھا کچھ سب وہ نے آنکھوں تمہاری ہوں۔ دیتا حکم تمہیں آج میں جتنے کرو، گیا، پیچھے کے فغور بعل جو آدمی ہر کیونکہ کیا، کو فغور بعل نے خدا خداوند ہمارے سے خدا خداوند اپنے جو تم لیکن دیا۔ کر تباہ سے میں تم اسے نے خدا خداوند تمہارے ہو۔ زندہ سب دن کے آج ہو، ہوئے چمٹے

دیا، حکم مجھے نے خداوند کہ جیسا ہیں دکھائے فیصلے اور احکام تمہیں نے میں دیکھو، میں وراثت اسے وہاں تاکہ ہو رہے ہو داخل تم میں جس کرو میں زمین اس طرح اس کہ سمجھ اور حکمت تمہاری یہی کیونکہ گے، کرو عمل اور گے رکھو محفوظ کو ان تم اور لو۔ یہ دیکھو، گی: کہیں وہ گی، سنیں کو احکام سب ان بھی جو سامنے۔ کے قوموں تمام ہے اس پاس کے جس ہے قوم عظیم سی کون کیونکہ ہے۔ قوم بڑی یہ ہیں، لوگ دانا اور حکیم پکارتے اُسے ہم جب وقت اُس ہر ہے خدا ہمارا خداوند کہ جیسا ہے، آتا قریب کے ان خدا کا جو ہوں فیصلے عادلانہ اور احکام ایسے پاس کے جس ہے قوم عظیم سی کون اور ہیں؟ ہوں؟ رہا دے سامنے تمہارے آج میں جو ہوں، مطابق کے شریعت تمام اس

کو جن بھولو نہ کو الفاظ تمام رکھو، محفوظ بہت کو روح اپنی اور دو، توجہ لیے اپنے جدا سے دل تمہارے میں دنوں تمام کے زندگی تمہاری وہ اور ہے، دیکھا نے آنکھوں تمہاری تم جب کو دن اُس گے، سکھاؤ کو بیٹوں کے بیٹوں اپنے اور کو بیٹوں اپنے تم اور ہوں، نہ کہا نے اُس جب ہوئے، کھڑے دن کے اجتماع میں حوریب سامنے کے خدا خداوند ہمارے تاکہ سنیں، الفاظ میرے وہ اور کرو، جمع کو لوگوں پاس میرے کہا، سے مجھ نے خداوند اپنے وہ اور ہیں، جیتے پر زمین وہ جو میں دنوں تمام ان ڈریں سے مجھ کہ سیکھیں وہ تک آسمان پہاڑ اور ہوئے، کھڑے پاس کے پہاڑ اور آئے قریب تم اور گے۔ سکھائیں کو بیٹوں سے میں بیچ کے آگ سے تم نے خداوند اور آندھی۔ تاریکی، اندھیرا، تھا، رہا جل سے آگ آواز صرف دیکھی، نہیں شبیہ کوئی نے تم اور سنی، نے تم جو کی، بات میں آواز کی الفاظ دیا، حکم تمہیں نے اُس کا کرنے پیروی کی جس بتایا، عہد اپنا تمہیں نے اُس اور سنی۔ لکھا۔ پر تختیوں کی پتھر دو انہیں نے اُس اور کلمات، دس یعنی

اُن تم تاکہ سکھاؤں، فیصلے اور احکام تمہیں کہ دیا حکم وقت اُس مجھے نے خداوند اور لینے وراثت کی اُس وہاں اور ہو رہے ہو داخل تم میں جس لاؤ میں عمل پر زمین اُس کو نہیں صورت کوئی نے تم کیونکہ رکھنا، کر سنبھال بہت کو جانوں اپنی تم اور ہو۔ رہے جا تم کی۔ بات سے تم سے درمیان کے آگ پر پہاڑ میں حوریب نے خداوند جب دن اُس دیکھی کی صورت تمام کی مادہ یا نہ کسی مشابہت، کندہ کوئی لیے اپنے اور کرو نہ شریعتی بے جو مشابہت کی پرندے والے پر ہر مشابہت، کی جانور ہر موجود پر زمین بناؤ، نہ مشابہت ہر اور ہے، رینگتی پر زمین جو مشابہت کی چیز والی رینگنے ہر ہے، اڑتا نیچے کے آسمان کی آسمان تو کہ ہو نہ ایسا اور ہے۔ میں پانیوں نیچے کے زمین جو مشابہت کی مچھلی ہو گمراہ کر دیکھ کو کائنات ساری کی آسمان اور ستاروں چاند، سورج، کر دیکھ طرف آسمان نے خدا تیرے خداوند کو جن کرے، بندگی کی ان اور کرے سجدہ کو ان اور جائے کی مصر کو تم اور لیا، کو تم نے خدا لیکن ہے۔ کیا مقرر لیے کے قوموں تمام کی نیچے کے

کہ آج کہ جیسا ہو، قوم میراثی کی اس تاکہ نکالا، سے مصر سے، بھٹی کی لوہے سے، زمین
ہے۔دن

کھائی قسم اور ہوا، غصہ میں بارے کے باتوں گئی کہی تمہاری پر مجھ خدا خداوند اور
تمہارا خداوند جو ہوں نہ داخل میں زمین اس اور کروں، نہ عبور کو اردن اس میں کہ
پار کو اردن اس میں اور ہوں، رہا مر میں زمین اس میں ہے۔ دیتا میں میراث کو تم خدا
اپنے گے۔ پاؤں میں وراثت کو زمین اچھی اس تم اور گے، کرو پار تم لیکن گا، کروں نہیں
سے تم نے اُس جو بھولو نہ کو عہد کے خدا اپنے خداوند تم کہ رکھو، توجہ میں بارے
سب اُن بناؤ، نہ مورت ہوئی تراشی کوئی لیے اپنے کے کر یہ شریعتی اور تھا، باندا
بہسم خدا تیرا خداوند کیونکہ ہے۔ دیا تجھے نے خدا تیرے خداوند حکم کا جن کی چیزوں
خدا۔غیور ہے، آگ والی کرنے

تم اور رہو، تک دیر پر زمین تم اور بیٹے، کے بیٹوں تمہارے اور دو جنم بیٹے تم لیکن اگر
سامنے کے خداوند تم اور بناؤ، مشابہت ہوئی تراشی کی چیز ہر تم اور کرو، شریعتی ہے
تم کہ ہوں بنانا گواہ کو زمین اور آسمان تمہیں آج میں دلانا، غصہ کو خدا اپنے کرو برائی
وراثت وہاں کے کر پار اردن تم میں جس گے، جاؤ ہو تباہ ساتھ کے تباہی سے زمین اس
خداوند اور گے۔ جاؤ ہو تباہ بالکل بلکہ گے، رہو نہیں دن زیادہ پر اس تم ہو، رہے جا لینے
چھوڑ میں قوموں تمام ان میں تعداد تھوڑی تم اور گا، دے بکھیر میں قوموں تمام کو تم
کی معبودوں دوسرے وہاں تم اور گا۔ جائے لے وہاں کو تم خداوند میں جن گے جاؤ دیے
نہ ہیں، دیکھتے نہ جو پتھر، اور لکڑی ہیں، کام کے ہاتھوں کے انسانوں جو گے، کرو عبادت
کرو تلاش کو خدا اپنے خداوند وہاں تم اور ہیں۔ سوئگھتے نہ اور ہیں، کھاتے نہ ہیں، سنتے
اپنی سے جان پوری اپنی اور سے دل پورے اپنے کو اُس تم جب گے پاؤں کو اُس تم اور گے،
تو اور گی، پڑیں آ پر تجھ باتیں سب یہ میں دنوں آخری اور گے۔ کرو تلاش میں مصیبت

تیرا خداوند کیونکہ گا، سنے آواز کی اس اور گا، کرے رجوع طرف کی خدا اپنے خداوند نہ اور گا، کرے تباہ تجھے نہ اور گا، چھوڑے نہیں تجھے وہ ہے، خدا والا کرنے رحم خدا کھائی قسم سے اُن نے اُس کی جس گا بھولے کو عہد ہوئے کیے ساتھ کے دادا باپ تیرے تھی۔

کو انسان نے خدا جب سے دن اُس ہوئے، پہلے سے تم جو پوچھو میں بارے کے دنوں سابقہ کے بات عظیم اِس کیا تک، سرے دوسرے سے سرے ایک کے آسمان اور کیا، پیدا پر زمین زندہ ہے؟ سنی آواز یہ نے قوم کسی کیا ہے، گئی سنی بات ایسی کیا ہے، ہوا کچھ مطابق نے خدا کیا رہا، زندہ اور سنا نے تو سے طریقے جس ہوئے، بولتے سے درمیان کے آگ کے خدا میں، آزمائش لے، سے درمیان کے قوم دوسری کو قوم ایک لیے اپنے کر ہو داخل کہ آزمایا بازو بلند اور میں، ہاتھ طاقتور اور میں، جنگ اور میں، عجائبات اور میں، نشانیوں اور تیری میں مصر نے خدا ہمارے خداوند جو مطابق کے سب ان میں، رویاؤں عظیم اور میں، سوا کے اس اور ہے، خدا یہی خدا، تیرا خداوند کہ لے جان تو تاکہ کیا؟ سامنے کے آنکھوں نے اس پر زمین اور دے، تعلیم تجھے تاکہ دی سنائی آواز کی اس سے آسمان نہیں۔ کوئی سنے۔ سے بیچ کے آگ کلمات کے اس نے تو اور دکھائی، آگ بڑی اپنی تجھے

کو نسل کی ان بعد کے ان نے اس اور سے، وجہ کی کرنے محبت سے باپوں تمہارے کے اس سے تجھ اور بڑی نکالا، سے مصر کو تم میں طاقت عظیم اپنی خود نے اس اور چُنا، کو تم زمین کی ان تجھے لانا، اندر تجھے کرنا، تباہ سے سامنے تیرے کو قوموں طاقتور زیادہ ہے۔ رکھتا آج تو کہ جیسا دینا، میں وراثت

ہے خدا یہی خدا تیرا خداوند کہ گا، جائے پھر میں ذہن اپنے اور گا، لے جان آج تو اور اور احکام کے اس اور ہے۔ نہیں کوئی سوا کے اس اور نیچے، پر زمین اور اوپر میں آسمان

تیرے اور تجھے تاکہ ہوں، دیتا حکم تجھے آج میں جتنے رکھو محفوظ کو قوانین کے اس تیرا خداوند جو جاؤ ہو والے عمر لمبی پر زمین اس تم تاکہ ہو، اچھا کو بیٹوں تیرے بعد تین سے جانب کی مشرق پار کے اُردن نے موسیٰ وقت اُس ہے۔ دیتا دن سب تجھے خدا سے اُس یہ اور جانے، بغیر کرے قتل کو پڑوسی جو لیے کے قاتل بھاگنا وہاں کیے، الگ شہر پناہ میں ایک سے میں شہروں اِن وہ اور سے، دن تیسرے اور پہلے سے کل ہو کرتا نہ نفرت کو راموت اور لیے، کے روبین میں، زمین ہموار میں، بیابان کو بوسور گا۔ جیئے اور گا، لے لیے۔ کے منسی میں باسان کو جولون اور لیے، کے جدی میں جلعاد

اور احکام، یہ اور گواہیاں، یہ رکھا۔ سامنے کے اسرائیل بنی نے موسیٰ جو بے قانون وہ یہ آئے نکل سے مصر ملک وہ جب کیے بیان سے اسرائیل بنی نے موسیٰ جو ہیں فیصلے یہ کی سیحون بادشاہ کے اموریوں قریب، کے گھر کے فغور میں، وادی پار، کے یردن تھے۔ مصر وہ جب مارا، نے اسرائیل بنی اور موسیٰ جسے تھا، رہتا میں حسبون جو میں، زمین زمین کی باشان کی بادشاہ عوج اور زمین کی اس نے انہوں اور تھے۔ نکلے سے زمین کی طرف کی سورج مشرق پار کے اردن جو کی بادشاہوں دو کے اموریوں لی، میں وراثت جو پر پہاڑ کے سیہون اور ہے، پر کنارے کے سیلاب کے ارنون جو سے، عروعر تھے۔ جو نیچے کے اسیدوث میں سمت کی مشرق پار کے اردن دریائے عربہ تمام ہے۔ حرمون تھا۔ ہوا تراشا

۵

فیصلے اور احکام یہ سنو! اسرائیل اے کہا، سے ان اور بلایا کو اسرائیل تمام نے موسیٰ اور کی کرنے عمل پر ان اور سیکھو کو ان تم ہوں، رہا کر بیان میں کانوں تمہارے آج میں جو

عہد یہ نے خداوند باندھا۔ عہد میں حورب سے تم نے خدا تمہارے خداوند کرو۔ حفاظت سے تم نے خداوند ہیں۔ زندہ سب یہاں آج جو سے آپ بلکہ باندھا، نہیں سے باپوں کے آپ تمہارے اور خداوند وقت اُس میں اور کی۔ بات کر ہو برو رو سے درمیان کے آگ پر پہاڑ سے چہرے کے آگ تم کیونکہ کروں، اعلان کا کلمات کے خداوند کو تم تاکہ تھا کھڑا درمیان ملک تجھے جو خدا، تیرا ہوں، رب میں ہوئے کہتے چڑھے، نہیں پر پہاڑ تم اور تھے گئے ڈر لایا۔ نکال سے گھر کے غلامی سے، مصر

گے۔ ہوں نہیں خدا دوسرے لیے تیرے سامنے کے چہرے میرے

جو کی ان نہ گا، بنائے مشابہت کی چیز کسی ہی نہ اور گا، بنائے نہیں بت لیے اپنے تو کے زمین جو کی ان نہ اور ہیں، نیچے میں زمین جو کی ان نہ اور ہیں، اوپر میں آسمان گا، کرے خدمت کی ان ہی نہ اور گا، کرے نہیں سجدہ کو ان تو ہیں۔ میں پانیوں نیچے کو بچوں سزا کی گناہوں کے باپوں جو خدا، غیور ہوں، خدا تیرا خداوند میں کیونکہ اور ہیں۔ کرتے نفرت سے مجھ جو کو لوگوں ان ہے، دیتا تک نسل چوتھی اور تیسری تو ہیں۔ مانتے کو احکام میرے اور ہیں، کرتے محبت سے مجھ جو ہوں کرتا رحم پر ہزاروں نہیں پاک کو اُس خدا تیرا خداوند کیونکہ گا، لے نہیں پر باطل نام کا خدا خداوند اپنے ہے۔ لیتا پر باطل نام کا اُس جو گا کرے

نے خدا تیرے خداوند طرح جس رکھو، مقدس اسے اور کرو حفاظت کی دن کے سبت خداوند دن ساتویں لیکن کر۔ مکمل کام تمام اپنے اور کر کام دن چھ ہے۔ دیا حکم تجھے نہ بیٹی، تیری نہ بیٹا، تیرا نہ تو، نہ کرنا، نہ کام کوئی میں اس تو ہے، سبت کا خدا تیرے وہ نہ مویشی، کوئی تیرا نہ جانور، کا بوجھ تیرا نہ بیل، تیرا نہ لونڈی، تیری نہ خادم، تیرا جانور کا بوجھ تیرا اور لونڈی تیری اور خادم تیرا تاکہ ہے، رہتا درمیان تیرے جو پردیسی

خداوند اور تھا، خادم میں مصر زمین تو کہ گا رکھے یاد تو اور تو۔ کہ جیسا کرے، آرام خداوند سے سبب اس نکالا، سے بازو بلند اور ہاتھ طاقتور سے وہاں تجھے نے خدا تیرے کرے۔ مقدس اسے اور رکھے محفوظ کو دن کے سبت تو تاکہ دیا حکم تجھے نے خدا تیرے ہے، دیا حکم تجھے نے خدا تیرے خداوند طرح جس کر، عزت کی ماں اپنی اور باپ اپنے تک دیر ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو پر زمین اُس تو تاکہ اور ہو، بھلا تیرا تاکہ اپنے تو گا۔ کرے نہیں چوری تو گا۔ کرے نہیں زنا تو گا۔ کرے نہیں قتل ٹو رہے۔ زندہ نہیں خواہش کی بیوی کی پڑوسی اپنے تو گا۔ دے نہیں گواہی جھوٹی خلاف کے پڑوسی کے اس نہ کی، کھیت کے اس نہ گا، کرے نہیں خواہش کی گھر کے پڑوسی اپنے تو گا، کرے کسی کے اس نہ کی، جانور کے اس نہ کی، بیل کے اس نہ کی، لونڈی کی اس نہ کی، خادم ہے۔ کا پڑوسی تیرے جو سب وہ نہ کی، مویشی

اندھیرے، سے، درمیان کے آگ پر پہاڑ سے جماعت تمام تمہاری نے خداوند الفاظ یہ دو کی پتھر انہیں اور کہا، نہ کچھ مزید اور بولے، سے آواز بڑی میں طوفان تاریکی، اور سنی آواز سے درمیان کے آگ نے تم جب ہوا ایسا اور دیا۔ مجھے اور لکھا، پر تختیوں بزرگان مجلس تمہاری اور سردار کے قبیلوں تمہارے سب تم تو تھا، رہا جل سے آگ پہاڑ دکھایا، جلال اپنا ہمیں نے خدا ہمارے خداوند دیکھو، تھے، رہے کہ تم اور آئے۔ پاس میرے سے انسان خدا کہ دیکھا نے ہم دن اس سنی، سے درمیان کے آگ آواز کی اس نے ہم اور گی، دے کر بھسم کو ہم آگ بڑی یہ کیونکہ مریں، نہ ہم اب اور گا۔ رہے زندہ وہ اور گا، بولے نے جس ہے بشر سا کون گے۔ جائیں مر ہم تو سنیں، مزید آواز کی خدا خداوند اپنے ہم اگر زندہ اور سنی، نے ہم کہ جیسا ہو، سنی ہوئے بولتے سے درمیان کے آگ آواز کی خدا زندہ طرف کی گا بولے تو اور ہمارا، اللہ خداوند کہے بھی جتنے سب سن اور تو، آزدیک رہے؟ کری اور ہم، گے سنیں اور تو، طرف کی ہمارا اللہ خداوند گا بولے بھی جتنے سب ہم

نے خداوند اور تھے، رہے بول سے مجھ تم جو سنی آواز کی الفاظ تمہارے نے خداوند اور جتنا کہے، سے تجھ نے انہوں جو سنی آواز کی الفاظ کے قوم اس نے میں کہا، سے مجھ سے مجھ وہ تاکہ ہو، میں ان جو گا دے کو ان دل ایسا کون ہے۔ درست سب کہا نے انہوں ہمیشہ کا اولاد کی ان اور کا ان تاکہ رہیں، مانتے ہمیشہ کو احکام تمام میرے اور ڈریں میرے یہاں ٹو لیکن جاؤ۔ لوٹ واپس کو گھروں اپنے تم کہا، سے ان نے میں جاؤ، ہو؟ بھلا کو اُن ٹو جو گا کروں بیان فیصلے اور قوانین اور احکام سے تجھ میں اور رہ، کھڑا ساتھ تم اور ہوں۔ دیتا میں میراث کو اُن میں جو کریں ایسا میں زمین اُس وہ اور گا، سکھائے تمہیں نے خدا تمہارے خداوند حکم کا جس گے کرو حفاظت کی کرنے عمل پر طریقے اُس پر جس مطابق کے راستے تمام اُس طرف۔ بائیں نہ اور گے مڑو طرف دائیں نہ تم ہے، دیا ہو، بھلا تیرا اور دے آرام تجھے وہ تاکہ ہے، دیا تجھے نے خدا تیرے خداوند حکم کا چلنے گئے۔ پاؤں میں وراثت تم جو پاؤں عمر لمبی پر زمین اُس تم اور

۶

تمہیں کہ دیا حکم نے خدا ہمارے خداوند جو ہیں فیصلے اور قوانین اور احکام وہ یہ اور تاکہ ہو رہے ہو داخل تم میں جس کرو عمل پر ان میں زمین اس تم تاکہ جائیں سکھائے احکام تمام کے اس ڈرو، سے خدا خداوند اپنے تم تاکہ کرو۔ حاصل وراثت کی اس وہاں اور بیٹے تیرے اور تو رکھو، محفوظ ہوں، دیتا تجھے آج میں جو کو حکموں کے اس اور پاؤں عمر لمبی تم تاکہ میں، دنوں تمام کے زندگی اپنی پوتے، تیرے

تم تاکہ اور ہو، اچھا لیے تمہارے تاکہ کو، کرنے رکھو محفوظ اور اسرائیل، اے سنو اور زمین وہ کو تم کہ تھا کہا سے باپوں تمہارے نے خدا خداوند کہ جیسا بڑھو، زیادہ بہت

بنی نے خداوند جو ہیں فیصلے اور احکام وہ یہ اور ہے۔ بہتی سے شہد اور دودھ جو دے اسرائیل اے تھے۔ آئے نکل سے زمین کی مصر وہ جب دیے، حکم میں بیابان کو اسرائیل سے، ذہن پورے اپنے سے خدا خداوند اپنے تو اور ہے۔ ایک خداوند خدا، ہمارا خداوند سنو، میں جتنے الفاظ یہ اور گا۔ کرے محبت سے قوت پوری اپنی اور سے، روح پوری اپنی اور اپنے انہیں تو اور گے۔ ہوں میں جان تیری اور میں دل تیرے ہوں، دیتا حکم کو تجھ آج اور ہو، بیٹھا میں گھر تو جب گا کرے بات میں بارے کے ان تو اور گا، سکھائے کو بیٹوں پر ہاتھ اپنے انہیں تو اور ہو۔ رہا اٹھ جب اور ہو، لیٹا جب اور ہو، رہا چل میں راستے جب انہیں تم اور ہوگا۔ والا ہلنے نہ سامنے کے آنکھوں تیری یہ اور گا، باندھے پر طور کے نشانی گے۔ لکھو پر دروازوں اپنے اور پر چوکھٹوں کی گھروں اپنے

تیرے نے اُس کی جس لائے میں زمین اُس کو تجھ خدا تیرا خداوند جب ہوگا ایسا اور اچھے اور بڑے کو تجھ کہ تھی، کھائی قسم سے یعقوب اور اسحاق اور ابراہام دادا باپ تو کو جن ہیں ہوئے بھرے سے چیزوں اچھی تمام جو گھر بنایا، نہیں نے تو کو جن دے شہر اور باغ کے انگور تراشا، نہیں نے تو کو جن ہیں ہوئے تراشے جو حوض بھرا، نہیں نے کہ رہنا خبردار لیے اپنے کر، ہو سیر اور کر کھا اور لگایا، نہیں نے تو کو جن باغ کے زیتون سے گھر کے غلامی سے، مصر زمین کو تجھ جو کے، خدا تیرے خداوند جائے۔ نہ بھول تو اسی اور گا، کرے عبادت کی اسی صرف اور گا، ڈرے سے خدا خداوند اپنے تو لایا۔ نکال گا۔ کھائے قسم کی نام کے اسی اور گا، رہے لپٹا سے

میں معبودوں کے قوموں کی گرد تمہارے جو جاؤ، مت پیچھے کے معبودوں دوسرے تم کہ ہو نہ ایسا ہے، خدا غیور ہے، درمیان تیرے جو خدا تیرا خداوند کیونکہ ہیں، سے دے۔ کر تباہ سے زمین روئے تجھے کر ہو غضبناک میں غصے پر تجھ خدا تیرا خداوند

محافظت تھا۔ آزمایا میں آزمائش نے تم طرح جس گے، آزمائے نہیں کو خدا رب اپنے تم جتنے گا، کرے حفاظت کی قوانین اور گواہیوں احکام، کے خدا خداوند اپنے ٹو ہوئے کرتے کے خدا خداوند تیرے ہے اچھا اور پسندیدہ جو گا کرے وہ تو اور دیے۔ حکم تجھے نے اُس لے میں وراثت کو زمین اچھی اُس اور ہو داخل تو اور ہو، اچھا لیے تیرے تاکہ سامنے، تیرے کو دشمنوں تمام تیرے تھی۔ کھائی سے دادا باپ تمہارے نے خداوند قسم کی جس فرمایا۔ نے خداوند کہ جیسا دینا، نکال سے سامنے

اور احکام گواہیاں، یہ کہ ہوئے کہتے یہ پوچھے، سے تجھ کل بیٹا تیرا جب ہوگا ایسا اور کہ گا کہے سے بیٹے اپنے تو اور دیا؟ حکم ہمیں نے خدا ہمارے خداوند جو ہیں کیا فیصلے اور سے ہاتھ طاقتور سے وہاں کو ہم خداوند اور میں، مصر زمین تھے خادم کے فرعون ہم میں، مصر عجائبات اور نشانات خوفناک اور بڑے نے خداوند اور لایا۔ نکال سے بازو بلند لایا نکال سے وہاں ہمیں نے اُس اور دیے۔ سامنے ہمارے میں گھر کے اس اور میں فرعون اور تھی۔ کھائی قسم کی دینے کو دادا باپ ہمارے نے اُس کی جس دے، زمین یہ ہمیں تاکہ ڈریں، سے خدا اپنے خداوند کریں، عمل پر احکام تمام ان کہ دیا حکم ہمیں نے خداوند پر ہم اور ہیں۔ بھی آج جیسے رہیں جیتے ہم تاکہ ہو، بھلائی میں دنوں تمام لیے ہمارے تاکہ محفوظ میں کرنے پورا سامنے کے خدا ہمارے خداوند کو احکام تمام ان ہم اگر ہوگا، رحم دیا۔ حکم ہمیں نے اُس جیسا رہیں،

۷

لیے کے لینے وراثت تو میں جس جائے لے میں زمین اُس کو تجھ خدا تیرا خداوند اگر جرجاسیوں، جتّیوں، یعنی دے، نکال کو قوموں بڑی سے سامنے تیرے اور ہے، رہا ہو داخل

زیادہ سے تم جو قومیں سات یہ کو، یبوسیوں اور جویوں فریوں، کنعانیوں، اموریوں، کو ان تو اور گا، کرے حوالہ میں ہاتھوں تیرے کو ان خدا تیرا خداوند اور ہیں، طاقتور اور اور گا، کرے نہیں عہد کوئی ساتھ کے ان تو گا، دے مٹا سے تباہی مکمل کو ان تو گا، مارے کو بیٹے کے اس بیٹی اپنی نہ کرو، شادیاں سے ان تم ہی نہ گے۔ کرو رحم پر ان تم ہی نہ دے پھیر سے مجھ کو بیٹے تیرے وہ کیونکہ لو۔ لیے کے بیٹے اپنے بیٹی کی اس نہ اور دو، ہو غضبناک میں غضب پر تم خداوند اور گا، کرے خدمت کی معبودوں دوسرے وہ اور گا، قربان کی ان گے: کرو طرح اس ساتھ کے ان تم لیکن گا۔ دے کر تباہ جلدی تجھے اور گا، کے ان اور دو، کاٹ کو جھنڈوں کے ان دو، توڑ کو ستونوں کے ان دو، ڈھا کو گاہوں مقدس لیے کے خدا اپنے خداوند تو کیونکہ دو۔ جلا سے آگ کو بتوں تراشیدہ کے دیوتاؤں تمام ان ہو قوم خاص کی اس تو کہ بے لیا چن تجھے نے خدا تیرے خداوند اور ہے، قوم ہیں۔ پر سطح کی زمین جو سے میں قوموں

تمہیں نے خداوند اور چنا، تمہیں نے خداوند ہو، زیادہ سے قوموں سب تم کہ نہیں یہ محبت سے تم خداوند کہ لیے اس لیکن ہو۔ کم سے قوموں سب تم کیونکہ کیا، منتخب تھی، کھائی سے دادا باپ تمہارے نے اس جو بے رکھتا محفوظ کو قسم اس اور ہے، کرتا فرعون سے، گھر کے غلامی تمہیں نے خداوند اور نکالا، سے ہاتھ طاقتور تمہیں نے خداوند ہے، خدا یہی خدا، تیرا خداوند کہ گا لے جان تو اور چھڑایا۔ سے ہاتھ کے مصر بادشاہ ہیں کرتے محبت سے اس جو لیے کے ان بے کرتا حفاظت کی رحم اور عہد جو خدا وفادار کے ان کو والوں کرنے نفرت اور تک۔ نسلوں ہزار ہیں کرتے حفاظت کی احکام کے اس اور تاخیر لیے کے والوں کرنے نفرت اور ہے، کرتا تباہ کو ان ہوا دیتا بدلہ مطابق کے چہرے گا۔ دے بدلہ کو ان مطابق کے چہرے کے ان گا، کرے نہیں

دیتا حکم تمہیں آج میں کا جن گے رکھو محفوظ کو فیصلوں اور آئین احکام، ان تم اور

محفوظ انہیں اور سنو، کو احکام ان تم جب کہ ہوگا ایسا اور کرو۔ پورا انہیں کہ ہوں محفوظ کو رحم اور عہد اس لیے تیرے خدا تیرا خداوند تو کرو، عمل پر ان اور رکھو محبت سے تجھ وہ اور تھی۔ کھائی سے دادا باپ تمہارے نے اس قسم کی جس گا، رکھے برکت کو اولاد کی پیٹ تیرے اور گا، بڑھائے تجھے اور گا، دے برکت تجھے اور گا، کرے کے بیلوں تیرے تیل، تیرا اور شراب، تیری اور غلہ، تیرا کو، پھل کے زمین تیری اور گا، دے باپوں تیرے نے خداوند میں بارے کے جس پر زمین اُس گلے، کے بھیڑوں تیری اور ریوڑ، کوئی میں تم گے، ہو مبارک سے میں قوموں تمام تم گا۔ دے تجھے کہ کھائی قسم سے بیماری ہر سے تجھ خدا تیرا خداوند اور میں۔ مویشیوں تمہارے نہ اور گا، ہو نہیں بانجھ جانیں، نے تو جتنی اور دیکھیں نے تو جو بیماریاں بری سب کی مصر اور گا، کرے دور کو ہیں۔ کرتے نفرت سے تجھ جو گا رکھے پر سب ان کو ان بلکہ گا، رکھے نہیں پر تجھ وہ

ان آنکھ تیری ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو گا کھائے لوٹ کی قوموں تمام ان تو اور لیے تیرے یہ کیونکہ کرنا، نہ خدمت کی دیوتاؤں کے ان تو اور گی، کھائے نہیں ترس پر ہے۔ ٹھوکر

سکوں کر تباہ کیسے انہیں میں تو ہے، بڑی سے مجھ قوم یہ کہ کہے میں دل اپنے تو اگر تمام اور فرعون نے خدا تیرے خداوند جتنا گا کرے یاد تو گا، ڈرے نہیں سے ان تو گا؟ اور نشانیاں وہ دیکھا، نے آنکھوں تمہاری کو جن آزمائشیں بڑی وہ کیا، ساتھ کے مصریوں کو تم نے خدا تمہارے خداوند جیسا بازو، بلند وہ اور ہاتھ طاقتور وہ عجائبات، بڑے وہ سے چہرے کے جن گا کرے ساتھ کے قوموں تمام ان خدا تمہارا خداوند ہی ایسا لایا، نکال اور گئے رہ باقی کہ تک یہاں گا، بھیجے کو بھیڑوں میں ان خدا تیرا خداوند اور ہو۔ ڈرتے تم خداوند کیونکہ گا، ہو نہیں زخمی سے چہرے کے ان تو جائیں۔ ہو تباہ ہوئے چھپے سے تجھ قوموں ان خدا تیرا خداوند اور ہے۔ زبردست اور بڑا جو خدا وہ ہے، ساتھ تیرے خدا تیرا

تاکہ گا، سکے کر نہیں ختم جلدی انہیں تو گا، کرے تباہ تھوڑا تھوڑا سے سامنے تیرے کو ان خدا تیرا خداوند اور جائیں۔ بڑھ نہ پر تجھ جانور جنگلی اور جائے، ہو نہ ویران زمین تک یہاں گا، کرے تباہ سے تباہی عظیم کو ان تو اور گا، کرے حوالہ میں ہاتھوں تیرے کو اور گا، دے میں ہاتھوں تمہارے کو بادشاہوں کے ان وہ اور دو۔ کر تباہ بالکل کو ان تم کہ تک یہاں گا، ٹھہرے نہیں سامنے تمہارے بھی کوئی گے۔ دو مٹا سے جگہ اس نام کا ان تم دو۔ کر تباہ بالکل انہیں تم کہ

خواہش کی چاندی تم گے، جلاؤ سے آگ کو تصویروں تراشیدہ کی دیوتاؤں کے ان تم کھاؤ، نہ ٹھوکر سبب کے اس تم تاکہ گے، لو لیے اپنے سونا سے ان ہی نہ اور گے، کرو نہیں نہیں چیز مکروہ میں گھر اپنے تو اور ہے۔ مکروہ لیے کے خدا خداوند تمہارے یہ کیونکہ کو چیز مکروہ اور گا، کرے نفرت سے نفرت تو ہے، یہ کہ جیسا گا ہو ملعون تو اور گا، لائے ہے۔ ملعون یہ کیونکہ گا، جانے مکروہ

۸

اور جیو تم تاکہ ربو، محفوظ میں ماننے کو ان ہوں، دیتا کو تم آج میں جو احکام تمام نے خدا تمہارے خداوند قسم کی جس پاؤ میراث کی زمین اس کر ہو داخل اور بڑھو، خدا تیرے خداوند جو راستہ تمام وہ گا کرے یاد ٹو اور تھی۔ کھائی سے دادا باپ تمہارے یہ اور کرے، آزمائش تیری اور کرے پست تجھے وہ تاکہ گزارا، کر لے میں بیابان تجھے نے یا گا کرے پاسداری کی احکام کے اُس ٹو آیا کہ ہے، کیا میں دل تیرے کہ جائے ہو معلوم مَن وہ تجھے نے اُس اور لگائی، بھوک تجھے نے اُس اور دی، تکلیف تجھے نے اُس اور نہیں۔ روٹی صرف انسان کہ کرے ظاہر پر تجھ وہ تاکہ تھے، جانتے نہیں باپ تیرے جسے کھلایا

رہے زندہ انسان ہے، نکلتا سے منہ کے خدا جو سے کلام اُس ہر بلکہ گا، رہے نہیں زندہ سے پاؤں تیرے نہیں، گھسے سے تجھ جوتے تیرے ہوئے، نہیں پرانے سے تجھ کپڑے تیرے گا۔ سال۔ چالیس دیکھو ہوئے، نہیں سخت

ہی ویسے ہے، کرتا تربیت کی بیٹے اپنے آدمی کوئی جیسے کہ گا جانے میں دل اپنے تو اور اس گا، مانے کو احکام کے خدا خداوند اپنے تو اور گا۔ کرے تربیت تیری خدا تیرا خداوند گا۔ ڈرے سے اس اور گا چلے پر راہوں کی

کے پانی جہاں گا، جائے لے میں زمین وسیع اور اچھی ایک تجھے خدا تیرا خداوند کیونکہ گندم زمین ہیں۔ نکلتے سے میں پہاڑوں اور میدانوں چشمے سے گہرائیوں اور ہیں، سیلاب زمین، کی شہد اور تیل کے زیتون انار، درخت، کے انجیر بیلبل، کی انگور کی، جو اور کی چیز کسی تجھے پر اس اور گا، کھائے نہیں ساتھ کے غربت روٹی اپنی تو پر جس زمین کان کی پیتل تو سے پہاڑوں کے اس اور ہیں، لوہا پتھر کے جس زمین ہوگی، نہیں کمی گا۔ کرے کئی

پر زمین اچھی اس گا دے برکت کو خدا خداوند اپنے تو اور گا، ہو سیر اور گا کھائے تو اور اس اور بھولو، نہ کو خدا اپنے خداوند تم کہ دو توجہ لیے اپنے ہے۔ دی تجھے نے اس جو حکم تمہیں آج میں جتنے کرو، نہ حفاظت کی قوانین کے اس اور فیصلوں اور احکام، کے تیرے اور جائے، بس میں ان کے کر تعمیر گھر اچھے اور جائے، ہو سیر کر کھا نہ ہوں۔ دیتا جائے، بڑھایا لیے تیرے سونا اور چاندی جائیں، بڑھائی لیے تیرے بھیڑیں تیری اور مویشی ہو مغرور میں دل تُو جائیں، بڑھائی لیے تیرے سب گی ہوں پاس تیرے چیزیں جتنی اور سے گھر کے غلامی سے، مصر ملک تجھے جو جائے، بھول کو خدا اپنے خداوند اور جائے، کائنات جہاں آیا، کر لے سے میں بیابان خوفناک اور بڑے اُس کو تجھ جو کے اُس لایا، نکال

سے چٹان دھار تیز جو کے اُس تھا، نہیں پانی جہاں تھی، پیاس اور بچھو، اور سانپ، والے کو جس کھلایا، مَن میں بیابان تجھے نے جس کے اُس لایا، نکال چشمہ کا پانی لیے تیرے آزمائے تجھے اور کرے فروتن تجھے وہ تاکہ تھے، جانتے باپ تیرے نہ اور تھا جانتا تُو نہ اور طاقت میری کہ کہنا نہ یہ میں دل اپنے کرے۔ بھلا تیرا میں دنوں آخری تیرے اور کرے یاد کو خدا خداوند اپنے تو اور ہے۔ دی طاقت عظیم یہ مجھے نے قوت کی ہاتھ میرے کرے قائم عہد اپنا وہ تاکہ اور ہے، دیتا طاقت کی کرنے حاصل قوت تجھے وہ کیونکہ گا، ہے۔ آج کہ جیسا تھی، کھائی قسم سے دادا باپ تیرے نے خداوند جو

پیچھے کے معبودوں دوسرے اور جاؤ، بھول کو خدا اپنے خداوند تم اگر کہ ہوگا ایسا اور اور آسمان سامنے تمہارے آج میں تو کرو، سجدہ کو ان اور کرو، بندگی کی ان اور چلو، جنہیں قومیں باقی کہ جیسا گے۔ جاؤ ہو تباہ سے تباہی تم کہ ہوں بناتا گواہ کو زمین کیونکہ گے، جاؤ ہو ہلاک بھی تم طرح اسی ہے، کرتا ہلاک سے سامنے تمہارے خدا خداوند سنی۔ نہیں آواز کی خدا اپنے خداوند نے تم

۹

وراثت کو قوموں ایسی کر ہو داخل تاکہ ہو رہے کر عبور کو اُردن آج تم اسرائیل، اے سنو تک آسمان اور بڑے جو کو شہروں ایسے اور ہیں، طاقتور زیادہ اور بڑی سے تم جو لو میں اور ہو جانتے تم کو جن عناق، بنی یعنی قوم، قد دراز اور کثیر عظیم، ایک ہیں۔ دار فصیل آج تو اور ہے؟ سکتا ہو کھڑا کون سامنے کے عناق بنی ہو۔ چکے سن تم میں بارے کے جن یہ ہے، والی کرنے بھسم آگ گا، جائے آگے کے چہرے تیرے یہ خدا تیرا خداوند کہ گا لے جان ہلاک سے تیزی کو ان اور گا، پھیرے سے چہرے تیرے کو ان یہ اور گا، کرے تباہ کو ان

خدا تیرا خداوند جب کہنا نہ یہ میں دل اپنے کہا۔ سے تجھ نے خداوند کہ جیسا گا، کرے سبب کے راستبازی میری کہ ہوئے کہتے یہ کرے، تباہ سے سامنے تیرے کو قوموں ان اور نہیں، سبب کے راستبازی تیری ہے۔ لایا دینے وراثت کی زمین اچھی اس مجھے خداوند ہو داخل لیے کے لینے میں وراثت کو زمین کی ان تو سبب کے پاکیزگی کی دل تیرے ہی نہ گا، کرے تباہ سے سامنے تیرے انہیں خداوند سبب کے دینی بے کی قوموں ان بلکہ ہے، رہا ابراہام، دادا باپ ہمارے نے خداوند قسم کی جس کرے قائم کو عہد اس وہ کہ لیے اس اور تھی۔ کھائی سے یعقوب اور اضعاق

لیے کے دینے میں وراثت زمین اچھی یہ تجھے خدا تیرا خداوند کہ گا لے جان آج تو اور مت کرو، یاد ہے۔ قوم گردن سخت تو کیونکہ رہا، دے نہیں سے وجہ کی راستبازیوں تیری مصر تم جب سے دن اُس دلایا، غصہ میں بیابان کو خدا اپنے خداوند کتنا نے تم کہ بھولو رہے۔ کرتے نافرمانی کی خداوند تم آئے، تک جگہ اس اور نکلے، سے

کو تم تاکہ ہوا غضبناک پر تم خداوند اور کیا، ناراض کو خداوند نے تم میں حوریب اور جو لوں تختیاں کی عہد تختیاں، کی پتھر تاکہ تھا رہا چڑھ پر پہاڑ میں جب دے۔ کر تباہ میں رہا، راتیں چالیس اور دن چالیس پر پہاڑ میں اور تھا، باندھا ساتھ تمہارے نے خداوند جو دیں تختیاں کی پتھر دو مجھے نے خداوند اور پیا۔ نہیں پانی اور کھائی نہیں روٹی نے نے خداوند جو تھے گئے لکھے کلام تمام وہ پر ان اور تھیں، ہوئی لکھی سے انگلی کی خدا نے خداوند بعد کے رات چالیس اور دن چالیس اور تھے۔ کہے سے تم دن کے اجتماع پر پہاڑ کہا، سے مجھ نے خداوند اور فرمائیں۔ عطا تختیاں کی عہد تختیاں، دو کی پتھر مجھے نکال سے زمین کی مصر تو کو جن نے، لوگوں تیرے کیونکہ جا، نیچے جلدی سے یہاں اٹھ، ان نے میں کا جس کی ورزی خلاف جلدی سے راستے اس نے انہوں ہے۔ کی قانونی بے لایا، بنائی۔ مورت ہوئی ڈھالی ایک لیے اپنے نے انہوں اور تھا، دیا حکم کو

کی بات بار دو اور بار ایک سے تجھ نے میں کہ ہوئے کہتے یہ کہا، سے مجھ نے خداوند اور ہیں۔ گردن سخت لوگ یہ دیکھو اور ہے، دیکھا کو لوگوں ان نے میں کہ ہوئے کہتے یہ ہے، مٹا سے نیچے کے آسمان نام کا ان میں اور دوں، کر تباہ انہیں کہ دو اجازت مجھے اب اور واپس اور زیادہ۔ بہت سے اس اور گا، بناؤں قوم مضبوط اور بڑی ایک تجھے اور گا، دوں دونوں کی گواہیوں اور تھا، رہا جل سے آگ تک آسمان پہاڑ اور اُترا، سے پہاڑ میں کر مڑ کے خدا اپنے خداوند نے تم کہ کر دیکھ یہ اور تھیں۔ میں ہاتھوں دونوں میرے تختیاں سے راستے اُس نے تم اور بنائی، مورت ہوئی ڈھالی لیے اپنے نے تم اور کیا، گناہ سامنے نے میں کر پکڑ کو تختیوں دو اور تھا، دیا حکم تمہیں نے خداوند کا جس کی ورزی خلاف خداوند نے میں اور دیا۔ توڑ سامنے تمہارے اور دیا پھینک سے ہاتھوں دونوں اپنے انہیں روٹی نہ راتیں، چالیس اور دن چالیس پہلے، کہ جیسا کی، التجا بار دوسری سامنے کے خداوند تھے، کیے نے تم جو میں بارے کے گناہوں تمام ان تمہارے پیا، پانی نہ اور کھایا سبب کے غصے اور غضب میں اور لیے۔ کے دلانے غصہ اسے کے کر برائی سامنے کے خدا خداوند اور کرے، تباہ تمہیں تاکہ ہوا برانگیختہ پر تم خداوند کیونکہ ہوں، خوفزدہ سے اُس نے میں اور دے، کر تباہ اُسے کہ ہوا غضب پر ہاروں اور بھی۔ وقت اس سنی میری نے نے میں بجھڑا، یعنی تھا، کیا نے تم جو گناہ تمہارا اور کی۔ دعا بھی لیے کے ہاروں وقت ہو باریک وہ کہ تک یہاں دیا کچل زیادہ بہت کر کوٹ اُسے اور دیا، جلا میں آگ کر لے اُسے میں نالے والے اُترنے سے پہاڑ کو دھول اُس نے میں اور گیا، ہو طرح کی دھول وہ اور گیا، دیا۔ پھینک

تھا۔ اُکسایا کو خداوند نے تم میں قبروں کی خواہش اور میں، آزمائش اور میں، جلانے اور زمین اس اور چڑھو کہ ہوئے کہتے یہ بھیجا، سے برنیع قادس کو تم نے خداوند جب اور کی کلام کے خدا اپنے خداوند نے تم تو ہوں، دیتا کو تم میں جو لو میں وراثت کو تم سنی۔ نہیں آواز کی اس نے تم اور کیا، نہیں یقین پر اس نے تم اور کی، نافرمانی

خداوند نے میں اور ہوا۔ معلوم تمہیں وہ جب سے دن اُس رہے کرتے نافرمانی کی خداوند خداوند کیونکہ کی، التجا نے میں جتنی کی، التجا راتیں چالیس اور دن چالیس سامنے کے خداوند، اے کہا، اور کی دعا سے خدا نے میں اور تھا۔ فرمایا ارادہ کا کرنے تباہ کو تم نے جن چھڑایا، نے تو کو جن کر، نہ تباہ کو حصے اپنے اور کو لوگوں اپنے بادشاہ، کے خداؤں اپنے اور میں، ہاتھ زبردست اپنے اور میں، طاقت عظیم اپنی سے زمین کی مصر نے تو کو تو سے جن ہیں، خادم تیرے جو کر، یاد کو یعقوب اور اسحاق ابراہام، نکالا۔ میں بازو بلند کے ان اور دینیوں بے کی ان سختی، کی قوم اس تھی۔ کھائی قسم کی ذات اپنی نے وہاں کو ہم تو سے جہاں والے رہنے کے زمین اس کہ ہو نہ ایسا کہیں ڈال۔ نہ نظر پر گناہوں اس کا جس تھا نہیں قابل کے لانے میں زمین اس کو ان خداوند کہ کہیں یہ لایا، نکال سے نکالا میں بیابان کو ان نے اس سے وجہ کی کرنے نفرت سے ان اور تھا، کیا وعدہ سے ان نے زمین کی مصر نے تو کو جن ہیں، میراث تیری اور لوگ تیرے یہ اور ڈالے۔ مار کو ان تاکہ نکالا۔ سے بازو بلند اپنے اور سے، ہاتھ زبردست اپنے اور سے، طاقت بڑی اپنی سے

۰۱

اور تراش، جیسی پہلی تختیاں دو کی پتھر لیے اپنے کہا، سے مجھ نے خداوند وقت اُس الفاظ وہ پر تختیوں ان تو اور بنا۔ صندوق کا لکڑی لیے اپنے اور آ، چڑھ پاس میرے پر پہاڑ رکھے میں صندوق کو ان تو اور تھا، توڑا نے تو کو جن تھے میں تختیوں پہلی جو گا لکھے پہلی تختیاں کی پتھر نے میں اور بنایا، صندوق سے لکڑیوں والی ناسڑنے نے میں اور گا۔ اُس اور تھیں۔ میں ہاتھوں میرے تختیاں دو اور چڑھا پر پہاڑ میں اور تراشیں، طرح کی کے آگ میں پہاڑ نے خداوند کو جن لکھے، کلمات دس مطابق کے لکھائی پہلی پر الواح نے میں کر مڑ واپس اور دیا۔ مجھے انہیں نے خداوند اور تھا، بولا طرف تمہاری سے درمیان

اور تھا، بنایا نے میں جو رکھا میں صندوق اُس کو تختیوں نے میں اور اترا، نیچے سے پہاڑ
 یاکیم بنی بیروت اسرائیل بنی اور تھا۔ دیا حکم مجھے نے خداوند جیسا تھیں، وہاں وہ
 العازار بیٹا کا اس اور ہوا، دفن وہیں اور ہوا فوت ہارون وہاں ہوئے، روانہ سے میسادائی
 پانی جو کو، ایتبانا سے گدگاد اور ہوئے، روانہ کو گدگاد وہ سے وہاں بنا۔ کابن جگہ کی اس
 ہے۔ زمین کی سیلابوں کے

اٹھائیں، صندوق کا عہد کے خداوند تاکہ کیا الگ کو لاوی قبیلہ نے خداوند وقت اُس
 اِس تک۔ دن کے آج کریں دعا پر نام کے اُس اور کریں خدمت ہوں، کھڑے سامنے کے خداوند
 ہے، قرعہ کا اُس خود خداوند ہے، نہیں قرعہ اور حصہ میں بھائیوں کے اُن کو لاویوں لیے
 اور رہا۔ کھڑا راتیں چالیس اور دن چالیس میں پہاڑ میں اور کہا۔ کو اُس نے اُس کہ جیسا
 اور چاہا۔ نہیں کرنا تباہ تمہیں نے خداوند اور میں، وقت اس اور سنی میری نے خداوند
 کو زمین اس اور ہوں داخل وہ اور ہو، روانہ آگے کے قوم اس جا، کہا: سے مجھ نے خداوند
 انہیں کہ تھی کھائی قسم سے دادا باپ کے ان نے میں میں بارے کے جس لیں میں وراثت
 گا۔ دوں

خداوند کہ کے اس سوائے ہے، مانگتا کیا سے تجھ خدا تیرا خداوند اسرائیل، اے اب، اور
 خداوند اور کرو، محبت سے اس اور چلو، پر راہوں سب کی اس اور ڈرو، سے خدا اپنے
 کے خدا خداوند اپنے کرو، خدمت سے جان پوری اپنی اور سے دل پورے اپنے کی خدا اپنے
 ہو۔ بھلا تیرا تاکہ ہوں، دیتا حکم تجھے آج میں جتنے ماننا، کو قوانین کے اس اور احکام
 اس جو کچھ سب اور زمین آسمان، کا آسمانوں اور آسمان کا خدا خداوند تیرے دیکھو،
 کی ان بعد کے ان اور چنا، لیے کے کرنے محبت نے خداوند کو باپوں تمہارے مگر ہے۔ میں
 دل اپنے تم اور ہے۔ دن کے آج کہ جیسا چنا، سے میں قوموں تمام کو، تم یعنی کو، نسل
 یہ خدا، تمہارا خداوند کیونکہ کرو۔ مت سخت کو گردن اپنی اور کرو، ختنہ کا سختی کی

جو ہے، خدا خوفناک اور طاقتور عظیم، وہ ہے، خداوند کا خداوندوں اور خدا کا خداؤں انصاف کا بیوہ اور یتیم مسافر، وہ ہے۔ لیتا رشوت نہ اور کرتا نہیں طرفداری کی کسی سے اجنبی تم اور دے۔ کپڑا اور روٹی اسے تاکہ بے کرتا محبت سے مسافر اور ہے، کرتا تھے۔ اجنبی میں زمین کی مصر خود تم کیونکہ گے، کرو محبت

گا، رہے چمٹا سے اسی اور گا، کرے عبادت کی اسی اور گا، ڈرے سے خدا خداوند اپنے تو تیرے نے جس ہے، خدا تیرا یہ اور ہے، فخر تیرا یہ گا۔ کھائے قسم کی نام کے اسی اور میں جانوں ستر دیکھا۔ نے آنکھوں تیری کو جن کیے، کام الشان عظیم اور بڑے یہ درمیان کی ستاروں کے آسمان تمہیں نے خدا تمہارے خداوند اب لیکن گئے، مصر باپ تمہارے بنایا۔ میں کثرت طرح

۱۱

احکام کے اس اور کو، حفاظتوں کی اس اور گے، کرو محبت سے خدا خداوند اپنے تم اور اور گے۔ رکھو محفوظ میں دنوں تمام کو فیصلوں کے اس اور کو، حکموں کے اس اور کو، خداوند نے انہوں نہ اور ہیں جانتے نہ جو نہیں بجے وہ تمہارے کہ گے لو جان آج تم بلند کا اس اور ہاتھ طاقتور کا اس اور چیزیں عظیم کی اس اور تعلیم کی خدا تمہارے فرعون درمیان کے مصر نے اس جو عجائبات کے اس اور نشانات کے اس اور ہے۔ دیکھا بازو مصریوں نے اُس کچھ جو اور کیے، میں سرزمین تمام کی اس اور ساتھ کے مصر بادشاہ ان اور ساتھ، کے گھوڑوں کے ان اور ساتھ، کے رتھوں کے ان اور کیا، ساتھ کے طاقت کی وہ جب کی طغیانی پر چہروں کے ان نے پانی کے احمر بحیرہ کیسے کہ ساتھ، کے قوت کی اور دیا۔ کر ہلاک تک دن کے آج انہیں نے خداوند اور تھے، رہے کر تعاقب پیچھے تمہارے

کچھ جو اور آئے، پر جگہ اس تم کہ تک یہاں کیا میں بیابان ساتھ ہمارے نے اس کچھ جتنا نے زمین کو جن تھے، بیٹے کے روبن بن الیاب جو کیا، ساتھ کے ابیرون اور داتھان نے اُس تمام کی اُن اور کو، خیموں کے اُن اور کو، گھروں کے اُن اور لیا، نگل کر کھول منہ اپنا نے آنکھوں تمہاری کیونکہ درمیان۔ کے اسرائیل تمام تھی، ساتھ کے اُن جو کو جائیداد کیے۔ میں تم آج نے اُس جتنے ہیں، دیکھے کام عظیم سب کے خداوند

اور ربو جیتے تم تاکہ گے، مانو ہوں، دیتا تمہیں آج میں جو کو احکام تمام کے اُس تم اور کے کر پار کو یردن دریائے تم میں جس لو میں وراثت کو زمین اُس کر ہو داخل اور بڑھو، بارے کے جس پاؤں، عمر لمبی پر زمین اُس تم تاکہ ہو۔ رہے جا لینے میں وراثت اُسے وہاں اُن ساتھ کے اُن اور کو اُن اُسے کہ تھی کھائی قسم سے دادا باپ تمہارے نے خداوند میں میں جس زمین وہ کیونکہ ہے۔ بہتا شہد اور دودھ میں جس زمین وہ گا، دے کو نسل کی جہاں بے نہیں طرح کی زمین کی مصر وہ لو، میں وراثت اسے تاکہ ہو رہے ہو داخل تم ہیں، کرتے سیراب سے پاؤں اپنے اور ہیں بوتے بیج وہ جب جہاں ہو، چکے نکل تم سے لینے میں وراثت اسے ہو رہے ہو داخل تم میں جس زمین وہ لیکن باغ۔ کا سبزیوں جیسے جس زمین، ہے۔ پیتی پانی سے بارش کی آسمان جو بے زمین میدانی اور پہاڑی لیے، کے سال پر اس آنکھیں کی خدا تیرے خداوند ہے، کرتا نگرانی مسلسل خدا تیرا خداوند کی ہیں۔ رہتی تک تکمیل کی سال کر لے سے شروع کے

خدا اپنے خداوند کہ سنو، سے غور ہوں دیتا تجھے میں جو کو احکام تمام ان آج تم اگر وہ اور کرو خدمت کی اس سے جان پوری اپنی اور دل پورے اپنے اور کرو محبت سے اپنی اناج، اپنا تم اور گا، دے بارش آخری اور ابتدائی مطابق کے موسم کو زمین تمہاری اور گا، دے چارہ کو مویشیوں تیرے میں کھیتوں تیرے وہ اور گے۔ لاؤ تیل اپنا اور شراب، کرو، سرکشی تم اور جائے، ہو نہ موٹا دل تمہارا کہ ربو خبردار کر، ہو سیر اور کر کھا تو

ہو غضبناک پر تم خداوند اور کرو۔ سجدہ کو ان اور کرو، عبادت کی معبودوں دوسرے اور دے نہیں پھل اپنا زمین اور گی، ہو نہیں بارش اور گا، دے کر بند کو آسمان میں غضب کر دی۔ کو تم نے خداوند جو گئے جاؤ ہو ہلاک جلد سے زمین اچھی اس تم اور گی،

پر ہاتھ اپنے انہیں تم اور گئے، ڈالو میں روح اپنی اور میں دل اپنے کو الفاظ ان تم اور اپنے تم اور ہوگا۔ والا ہلنے نہ سامنے کے آنکھوں تمہاری یہ اور گئے، باندھو پر طور کے نشان تم جب اور ہو، بیٹھے میں گھر اپنے تم جب بولیں، میں ان کہ گئے سکھاؤ کو ان کو بچوں اپنے انہیں تم اور ہو۔ رہے اٹھ تم جب اور ہو، رہے سو تم جب اور ہو، رہے چل میں راستے اور گزارو، زندگی لمبی تم تاکہ گئے۔ لکھو پر دروازوں اپنے اور پر چوکھٹوں کی گھروں دادا باپ تمہارے نے خداوند میں بارے کے جس ہوں، پر زمین اُس دن کے بیٹوں تمہارے تم اگر ہوگا ایسا اور ہیں۔ پر زمین دن کے آسمان جیسے گا، دے کو اُن کہ کھائی قسم سے خداوند کرو، پورا انہیں کہ ہوں دیتا تمہیں آج میں جو کو احکام تمام ان سنو سے غور اور رہو، چمٹے سے اس اور چلو، پر راہوں تمام کی اس اور کرو، محبت سے خدا اپنے قوموں طاقتور اور بڑی تم اور گا، دے نکال سے چہرے تمہارے کو قوموں تمام ان خداوند وہ پڑے، نشان کا پاؤں تمہارے جہاں جگہ ہر ہیں۔ زیادہ سے تم جو گئے لو میں وراثت کو اور سے، فرات دریائے یعنی میلانوس دریائے اور سے، انطلبانوس اور بیابان ہوگی، تمہاری گا، کرے نہیں مقابلہ سامنے تمہارے بھی کوئی گی۔ ہوں حدیں تمہاری تک سمندر مغربی گا، رکھے پر چہرے کے زمین تمام دہشت تمہاری اور خوف تمہارا خدا تمہارا خداوند اور تھا۔ کہا سے تم نے اُس سے طریقے جس گئے، چلو تم پر جس

خدا خداوند اپنے تم اگر برکت، ہوں۔ رکھتا لعنت اور برکت سامنے تمہارے آج میں دیکھو، کے خدا خداوند اپنے تم اگر لعنت، اور ہوں، دیتا حکم تمہیں آج میں جتنے سنو، احکام کے نے میں جو جاؤ بہک سے راستے اُس اور ہوں، دیتا حکم کو تم آج میں جتنے سنو نہ احکام

ہو ایسا اور جانتے۔ نہیں تم کو جن کرو خدمت کی خداؤں دوسرے کر جا اور بتایا، کو تم لینے وراثت وہاں تو میں جس جائے لے میں زمین اُس تجھے خدا تیرا خداوند جب کہ گا کیا گا۔ دے پر عیبال کوہ کو لعنت اور پر جرزیم کوہ کو برکت تُو تو ہے، رہا کر عبور لیے کے جو ہیں، نہیں میں زمین کی کنعان پیچھے، کے راہ کی مغرب کے سورج پار، کے یردن یہ کر پار کو یردن دریائے تم قریب؟ کے بلوط بلند ملحق، سے گولگول ہے، واقع میں مغرب تمہیں خدا ہمارا خداوند جو لیے کے لینے میں وراثت کو زمین اُس کر ہو داخل ہو، رہے گے۔ بسو میں اس تم اور لیے، کے دنوں تمام بے دیتا میں قرعہ

آج میں جتنے گے کرو حفاظت کی ماننے کو فیصلوں ان اور احکام سب کے اس تم اور ہوں۔ دیتا سامنے تمہارے

۲۱

رکھو محفوظ لیے کے لانے بجا میں زمین اُس تم کو جن ہیں فیصلے اور احکام وہ یہ اور جو میں دنوں تمام اُن ہے، دیتا میں میراث کو تم خدا کا دادا باپ تمہارے خداوند جو گے، نے انہوں میں جن گے دو کر تباہ کو جگہوں تمام ان تم سے تباہی گے۔ جیو پر زمین تم اور پر، پہاڑوں اونچے گے، لو میں وراثت تم کو جن کی، خدمت کی معبودوں اپنے وہاں ان تم اور گے، کرو تباہ کو گاہوں قربان کی ان تم اور نیچے۔ کے درخت گھنے اور پر، ٹیلوں مجسموں کے دیوتاؤں کے ان اور گے، کاٹو کو باغات کے ان اور گے، توڑو کو ستونوں کے ساتھ کے خدا خداوند اپنے تم گے۔ مٹاؤ سے جگہ اس نام کا ان تم اور گے، جلاؤ سے آگ کو سے میں شہروں تمہارے خدا تمہارا خداوند جسے میں جگہ اُس لیکن گے۔ کرو نہیں ایسا وہاں اور گے کرو تلاش تم جائے، پکارا اور رکھے نام اپنا وہاں تاکہ گا چنے میں ایک کسی

اور پھل، پہلے اپنے اور قربانیاں، اپنی اور قربانیاں، کی جلانے اپنی وہاں تم اور گے۔ آؤ
 اور پہلوٹھے، کے بیلوں اپنے معاہدے، اپنے اور قربانیاں، رضاکارانہ اپنی اور دعائیں، اپنی
 تم اور گے، کھاؤ سامنے کے خدا خداوند اپنے وہاں تم اور گے۔ لاؤ پہلوٹھے کے بھیڑوں اپنی
 خداوند کیونکہ گھرانے، تمہارے اور تم ڈالو، ہاتھ تم پر جس ہوگے خوش پر چیز اُس ہر
 بے۔ دی برکت تجھے نے خدا تیرے

خوشنما جو میں نظر اپنی ایک ہر ہیں، کرتے آج یہاں ہم جو گے کرو نہیں کچھ سب وہ تم
 کو تم خدا ہمارا خداوند جو ہو پہنچے نہیں میں وراثت اُس اور آرام اُس تک ابھی تم بے۔
 خدا ہمارا خداوند جو گے بسو پر زمین اُس اور گے، کرو پار کو اردن دریائے تم اور بے۔ دیتا
 دے آرام سے دشمنوں تمام کے گرد ارد تمہارے تمہیں وہ اور ہے، رہا دے میں وراثت تمہیں
 نام اپنے خدا تمہارا خداوند جسے گی ہو جگہ وہ اور گے۔ بسو ساتھ کے حفاظت تم اور گا،
 دیتا حکم تمہیں آج میں جو گے لاؤ کچھ سب وہ تم وہاں گا، چنے لیے کے جانے بلائے کے
 اور حصے، دسواں تمہارے اور قربانیاں، تمہاری اور قربانیاں، سوختنی تمہاری ہوں:
 بھی جتنی چیز، ہوئی چنی ہر سے میں تحفوں تمہارے اور پھل، پہلے کے ہاتھوں تمہارے
 گے، ہو خوش سامنے کے خدا خداوند اپنے تم اور مانو۔ منت لیے کے خدا اپنے خداوند تم
 وہ اور لونڈیاں، تمہاری اور خادم، تمہارے اور بیٹیاں، تمہاری اور بیٹے، تمہارے اور تم
 نہ اور بے حصہ نہ ساتھ تمہارے لیے کے اس کیونکہ ہے، پر دروازوں تمہارے جو لاوی
 جہاں چڑھانا نہ میں جگہ اُس ہر قربانیاں سوختنی اپنی تم رہو، خبردار لیے اپنے قرعہ۔
 کسی سے میں قبیلوں تیرے لیے اپنے خدا تیرا خداوند جو میں جگہ اُس لیکن دیکھو۔ تم
 کچھ سب وہ تو وہاں اور گے، جاؤ لے قربانیاں سوختنی اپنی تم وہاں گا، چنے میں ایک
 کرو ذبح تم مطابق کے خواہش تمام اپنی لیکن ہوں۔ دیتا حکم تجھے آج میں جو گا کرے
 بے، دی میں شہر ہر تمہیں نے اُس جو مطابق کے برکت کی خدا اپنے خداوند اور گے،
 مگر غزال۔ یا ہرن جیسے ہیں، سکتے کھا یکساں اسے دونوں پاک اور ناپاک گے۔ کھاؤ گوشت

دینا۔بہا طرح کی پانی پر زمین اسے کھانا، نہ خون

بیلوں اپنے تیل، اپنا اور شراب، اپنی اور حصہ، دسواں کا اناج اپنے میں شہروں اپنے تم اور مانو، منت تم بھی جتنی دعائیں تمام اور پہلوٹھے، کے بھیڑوں اپنی اور پہلوٹھے، کے خداوند اپنے کو اس تو لیکن گے۔ سکو کھا نہیں پھل پہلے کے ہاتھوں اپنے اور معاہدے، اپنے اور تو گا، چنے لیے اپنے خدا تیرا خداوند کو جس گا کھائے میں جگہ اُس سامنے کے خدا میں شہروں تمہارے جو مسافر اور لونڈی، تیری اور خادم تیرا بیٹی، تیری اور بیٹا تیرا لگائے ہاتھ اپنا تو پر جس ہوگا خوش پر چیز اُس ہر سامنے کے خدا خداوند اپنے تو اور ہے، گا۔

ربو۔زندہ پر زمین تم تک جب چھوڑو نہ کو لاوی کہ ربو خبردار لیے اپنے

کہ کہے تو اور کہا، سے تجھ نے اُس جیسا بڑھائے، سرحدیں تیری خدا تیرا خداوند اگر کی جان اپنی تو کرے، خواہش کی کھانے گوشت جان تیری اگر گا، کھاؤں گوشت میں تیرا خداوند جسے ہو، دور سے تجھ جگہ وہ لیکن اگر کھا۔ گوشت مطابق کے خواہش پوری بھیڑوں اپنی اور سے میں بیلوں اپنے تو تو گا، چنے لیے کے جانے پکارے نام اپنا وہاں خدا اور ہے، دیا حکم تجھے نے میں سے طریقے جس کرنا، ذبح گا دے تجھے خدا جو سے میں کھایا برن اور غزال جیسے کھانا۔ مطابق کے خواہش کی جان اپنی میں شہروں اپنے تو گے۔ کھائیں طرح اسی دونوں پاک اور ناپاک گے، کھاؤ اسے تم طرح اسی ہے، جاتا کے گوشت جان ہے، جان کی اس خون کیونکہ کھاؤ، نہ خون کہ دو توجہ سے مضبوطی گے۔ دو بہا طرح کی پانی پر زمین اسے گے، کھاؤ نہیں اسے تم گی۔ جائے کھائی نہیں ساتھ تو اگر ہو، بھلا تیرا ساتھ کے بیٹوں تیرے بعد تیرے اور ساتھ تیرے تاکہ کھاؤ، نہ اسے تم اگر چیزیں مقدس تیری مگر کرے۔ کام پسندیدہ اور اچھا سامنے کے خدا خداوند اپنے

وہاں نام اپنا خدا تیرا خداوند جسے گا آئے جگہ اُس کر لے نذریں اپنی تو اور ہوں، تجھے اپنے خداوند کو گوشت گا، کرے قربانیاں سوختنی اپنی تو اور چنے۔ لیے کے جانے بلائے قربان کی خدا اپنے خداوند خون کا قربانیوں اپنی اور گا، چڑھائے پر گاہ قربان کی خدا تمام ان تم اور سنو اور رکھو محفوظ گا۔ کھائے کو گوشت اور گا، انڈیلے پر بنیاد کی گاہ کو بیٹوں تمہارے اور کو تم تاکہ ہوں، دیتا حکم کو تم میں کا جن گے کرو عمل پر الفاظ نیکی اور خوشنودی سامنے کے خدا خداوند اپنے تم اگر ہو، حاصل بھلائی لیے کے ہمیشہ کرو۔

تو لیے کے لینے وراثت کی زمین کی جن دے کر تباہ کو قوموں ان خدا تیرا خداوند اگر میں زمین کی ان تو اور لے، کر قبضہ پر اس تو اور سے، سامنے تیرے ہے، رہا ہو داخل وہاں کہ بعد کے اس کرو، نہ تلاش کی کرنے پیروی کی ان تم کہ رہو خبردار لیے اپنے جائے، بس ساتھ کے خداؤں اپنے قومیں یہ کہ ہوئے کہتے یہ جائیں، ہو تباہ سے سامنے تمہارے وہ گا، کرے نہیں ایسا ساتھ کے خدا اپنے تو گا۔ کروں ہی ایسا بھی میں ہیں؟ کرتی کیسے کیں، لیے کے معبودوں اپنے نے اُنہوں وہ کیں، ناپسند نے خداوند مکروہات جو کیونکہ ہیں۔ جلاتے میں آگ لیے کے معبودوں اپنے کو بیٹیوں اپنی اور بیٹوں اپنے وہ کیونکہ

۳۱

نہ رکھو، محفوظ لیے کے لانے میں عمل تم اسے ہوں، دیتا حکم تمہیں آج میں جو لفظ ہر گے۔ گھٹاؤ کچھ سے میں اس ہی نہ اور گے، بڑھاؤ کچھ میں اس تم

عجوبہ یا نشانی کوئی تجھے اور اٹھے والا دیکھنے خواب یا نبی کوئی درمیان تیرے اگر

آؤ کہ ہوئے کہتے یہ جائے، ہو پورا تھا کہا سے تم نے اس جو عجوبہ یا نشانی وہ اور دے، اُس یا الفاظ کے نبی اُس تم جانتے، نہیں تم کو جن کریں خدمت کی معبودوں دوسرے ہم رہا آزما تمہیں خدا تمہارا خداوند کیونکہ گے، سنو نہیں کو خواب کے والے دیکھنے خواب محبت سے جان پوری اپنی اور دل پورے اپنے سے خدا اپنے تم آیا کہ سکے جان تاکہ بے اور سنو، آواز کی اس اور ڈرو، سے اسی اور چلو، پیچھے کے خدا خداوند اپنے ہو۔ کرتے نے اُس کیونکہ گا، جائے مارا والا دیکھنے خواب وہ یا نبی وہ اور رہو۔ چمٹے سے اسی نکال سے زمین کی مصر تجھے جو کی، بات کی کرنے گمراہ سے خدا تیرے خداوند تجھے کا چلنے پر جس دے ہٹا سے راستے اُس تجھے تاکہ چھڑایا، سے غلامی تجھے نے جس لایا، گے۔ دو مٹا کو برائی سے میں اپنے تم اور تھا، دیا تجھے نے خدا تیرے خداوند حکم

بیوی تیری یا بیٹی، تیری یا بیٹا، تیرا یا ہو، سے ماں تیری یا باپ تیرے جو بھائی تیرا اگر تجھے پر طور خفیہ ہو، برابر کے جان تیری جو دوست تیرا یا ہو، میں گود تیری جو نہ اور جانا نے تو نہ کو جن کریں، خدمت کی معبودوں دوسرے ہم آؤ کہے، کر دے ترغیب تیرے جو ہیں، پیش و گرد تمہارے جو سے دیوتاؤں کے قوموں ان نے، دادا باپ تیرے ٹو تک، سرے دوسرے کے زمین سے سرے ایک کے زمین ہیں، دور سے تجھ یا ہیں نزدیک پر اُس آنکھ تیری اور گا، سنے نہیں بات کی اُس ٹو اور گا، دے نہیں رضامندی کی اُس اعلان گا۔ چھپائے اُسے ٹو ہی نہ اور گا، کھائے نہیں ترس پر اُس ٹو گی، کرے نہیں رحم میں کرنے قتل کو اُس ہاتھ تیرے اور گا، کرے اعلان ضرور میں بارے کے اس تو ہوئے کرتے گے، کریں سنگسار سے پتھروں اُسے وہ اور میں۔ آخر ہاتھ کے لوگوں تمام اور گے، ہوں پہلے زمین کی مصر تجھے جو سے، خدا تیرے خداوند تجھے نے اُس کیونکہ گا، جائے مر وہ اور ڈرے کر سن اسرائیل تمام اور کی۔ کوشش کی پھیرنے لایا، نکال سے گھر کے غلامی سے، گا۔ کرے نہیں اضافہ میں کرنے کو کام بُرے اس درمیان تمہارے پھر وہ اور گا،

لیے کے بسنے تجھے خدا تیرا خداوند جو میں، ایک کسی سے میں شہروں اپنے تو لیکن اگر کے زمین اپنی نے انہوں اور نکلے، مرد بے قانون سے میں تم سنے ہوئے کہتے یہ ہے، دیتا کریں، خدمت کی معبودوں دوسرے اور چلیں آؤ ہوئے، کہتے بہکایا، کو والوں رہنے تمام اور گے، کرو تلاش زیادہ بہت تم اور سوالات، اور تناؤ اور تھے۔ جانتے نہیں تم کو جن کے زمین اُس تم ہے، گیا ہو میں تم فعل مکروہ یہ ہے، سچ پر طور واضح بات یہ دیکھو بے میں اس کچھ جو اور کو اُس تم گے، دو کر تباہ کے کر قتل سے تلوار کو باشندوں تمام گزرگاہوں کی اُس مال کا لوٹ سارا کا اُس ٹو اور گے۔ دو کر وقف لیے کے لعنت کو سب لوگوں سب مال کا لوٹ سارا کا اُس اور گا، دے جلا میں آگ کو شہر اور گا، کرے جمع میں تعمیر پھر وہ گا، ہو آباد غیر لیے کے ہمیشہ وہ اور سامنے، کے خدا تیرے خداوند ساتھ کے گا، جائے جوڑا نہیں بھی کچھ سے چیز شدہ وقف میں ہاتھ تمہارے اور گا۔ جائے کیا نہیں رحم پر تجھ اور دے، رحم کو تجھ اور جائے، پھر سے قہر کے غضب اپنے خداوند تاکہ اگر کھائی، قسم سے دادا باپ تمہارے نے اس سے طریقے جس بڑھائے، کو تجھ اور کرے، تجھے آج میں جتنے رکھے، محفوظ کو احکام کے اس سنے، آواز کی خدا خداوند اپنے تو کرے۔ کام پسندیدہ اور اچھا سامنے کے خدا خداوند اپنے اور ہوں، دیتا حکم

۴۱

پن گنجا درمیان کے آنکھوں اپنی لیے کے مردے کسی تم ہو، بیٹے کے خدا اپنے خداوند تم خدا تمہارے خداوند اور ہو، قوم مقدس لیے کے خدا اپنے خداوند تم کیونکہ گے۔ بناؤ نہیں میں قوموں تمام موجود پر سطح کی زمین بنو، قوم خاص کی اُس تم کہ بے چُنا کو تم نے بیلوں گے: کھاؤ تم جو ہیں مویشی وہ یہ گے۔ کھاؤ نہیں کو چیز مکروہ بھی کسی تم سے۔ غزال، ہرن، بچہ، کا بکری سے میں بکریوں اور برہ، سے میں بھیڑوں اور بچھڑا، سے میں

میں گھروں دو اور ہو والا کرنے تقسیم کھر جو جانور وہ ہر زرافہ۔ اور اوریکس، پیگارگ، کھاؤ نہیں تم یہ اور ہو۔ سکتے کھا تم یہ ہو، کرتا جگالی میں جانوروں اور ہو رکھتا پنجے پنجے اور ہیں کرتے تقسیم کھر جو سے میں ان اور ہیں کرتے جگالی جو سے میں ان گے تقسیم کھر لیکن ہیں کرتے جگالی یہ کیونکہ بجو، چٹانی اور خرگوش، اونٹ، ہیں: رکھتے کے کھر اور بے کرتا تقسیم کھر یہ کیونکہ خنزیر، اور ہیں۔ ناپاک لیے تمہارے یہ کرتے، نہیں تم سے گوشت کے ان بے۔ ناپاک لیے تمہارے یہ کرتا، نہیں جگالی یہ لیکن بے، پھاڑتا پنجے گے۔ چھوؤ نہیں کو لاشوں کی ان اور گے، کھاؤ نہیں

ہوں، چھلکے اور پَر میں جن سے، میں چیزوں تمام والی رہنے میں پانی گے کھاؤ تم یہ اور تمہارے وہ گے، کھاؤ نہیں تم ہیں، نہیں چھلکے اور پر کو سب جن اور گے۔ کھاؤ تم سب وہ شکرہ، اور عقاب، سے: میں ان گے کھاؤ نہیں تم یہ اور کھاؤ۔ پرندہ پاک ہر ہیں۔ ناپاک لیے بگلا، اور بگلا، اور آلو، اور چڑیا، اور مشابہ کے اس اور چیل اور گدھ اور مار، مچھلی اور رات اور بدبد، اور ہیں، مشابہ کے اس جو اور باز، اور مرغابی، جلا اور ابابیل، اور ہنس، اور اور مرغی، کی پانی ارغوانی اور ہیں، مشابہ کے اس جو اور پلوور، اور پیلیکن، اور کوا۔ کا کھاؤ نہیں انہیں تم ہیں، ناپاک لیے تمہارے چیزیں والی رینگنے تمام کی پرندوں چمگادڑ۔ دیا کو مسافر اُس اُسے کھاؤ، نہ تم جانور مردہ ہر ہو۔ سکتے کھا تم پرندہ صاف ہر گے۔ دو، دے کو اجنبی کسی اُسے تم یا گا، کھائے وہ اور بے میں شہروں تمہارے جو گا جائے میں دودھ کے ماں کی اُس کو بچے تم ہو۔ قوم مقدس لیے کے خدا اپنے خداوند تم کیونکہ ابالنا۔نہ

بہ سال کا پیداوار کی کھیت اپنے کا، پیداوار ہر کی بیج اپنے گا دے ضرور تو حصہ دسواں جانے بُلانے وہاں نام اپنا خدا تیرا خداوند جسے گا کھائے میں جگہ اُس اُسے تو اور سال۔ اور مویشیوں اپنے اور یکیاں، دہ کے تیل اپنے اور شراب، اپنی اناج، اپنے تم چُنے، لیے کے

اگر سیکھے۔ ڈرنا سے خدا اپنے خداوند میں دنوں تمام تو تاکہ گے، لاؤ پہلوٹھے کے بھیڑوں وہ کیونکہ رکھے، نہ قدرت کی کرنے پیش کو ان تو اور جائے، ہو دور سے تجھ راستہ لیکن گا، چنے لیے کے جانے پکارے وہاں نام اپنا خدا تیرا خداوند کو جس ہے دور سے تجھ جگہ گا، دے بیچ بدلے کے چاندی انہیں تو اور گا، دے برکت کو تجھ خدا تیرا خداوند کیونکہ چنے خدا تیرا خداوند جسے گا جائے جگہ اُس تو اور گا، لے میں باتھوں اپنے چاندی تو اور پر، بھیڑوں یا پر مویشیوں گا، دے چاندی پر سب اُس چاہے کچھ جو جان اپنی تو اور گا۔ اُس چاہے کچھ جو جان اپنی یا پر، مشروب آور نشہ یا پر، مشروب آور نشہ یا پر شراب یا خوش گھرانہ تیرا اور تو اور گا، کھائے سامنے کے خدا اپنے خداوند وہاں تو اور پر، سب اور ہے حصہ نہ ساتھ تیرے کو اُس کیونکہ ہے، میں شہروں تیرے جو لاوی وہ اور گے۔ ہوں قرعہ۔ نہ

اُسے تم میں سال اُس گے، جاؤ لے باہر حصہ دسواں ہر کا پیداوار اپنی تم بعد کے سال تین حصہ کوئی نہ ساتھ تیرے لیے کے اُس کیونکہ گا، آئے لاوی اور گے۔ رکھو میں شہروں اپنے گے کھائیں وہ اور ہیں، میں شہروں تیرے جو بیوہ اور یتیم اور پردیسی اور قرعہ، نہ ہے کرے۔ تو جو دے برکت میں کام اُس ہر تجھے خدا تیرا خداوند تاکہ گے، ہوں سیر اور

۵۱

اپنا ہر تو کہ ہے یہ حکم کا ربائی طرح اس اور گا۔ کرے ربائی ٹو ذریعے کے سالوں سات سے بھائی اپنے تو اور ہے، رکھتا واجب پر تجھ پڑوسی تیرا جو گا دے کر معاف قرض جو ہے۔ گیا کیا اعلان کا ربائی لیے کے خدا تیرے خداوند کیونکہ گا، کرے نہیں مطالبہ ہو، ذمے کے اس پاس تمہارے بھی جتنا ہو سکتے کر وصول قرض اپنا تم سے اس ہو اجنبی

نہیں محتاج کوئی میں تجھ کیونکہ گے۔ دو معافی سے قرض اپنے تم کو بھائی اپنے لیکن
خدا تیرا خداوند جو گا دے برکت میں زمین اُس تجھے خدا تیرا خداوند کیونکہ ہوگا،
بے۔ دیتا پر طور کے وراثت میں قرعہ تجھے

تعمیل اور پابندی کی احکام تمام ان اور سنو سے غور کو آواز کی خدا خداوند اپنے تم اگر
طرح جس گا دے برکت تجھے خدا تیرا خداوند کیونکہ ہوں دیتا تمہیں آج میں جو کرو
لے نہیں قرض تو لیکن گا، دے قرض کو قوموں سی بہت تو اور تھا، کہا سے تجھ نے اس
گی۔ کریں نہیں حکومت پر تجھ وہ لیکن گا، کرے حکومت پر قوموں سی بہت تو اور گا،

زمین اُس میں ایک کسی سے میں شہروں تیرے محتاج کوئی سے میں بھائیوں تیرے اگر
ہی نہ اور کرنا نہ سخت دل اپنا تُو تو ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو جائے ہو میں
اس اور گا، کھولے ضرور لیے کے اس ہاتھ اپنے تو کرنا۔ بند ہاتھ اپنا سے بھائی محتاج اپنے
کہ رہو خبردار لیے اپنے ہے۔ محتاج وہ کیونکہ ہے، محتاج وہ جتنا گا دے ضرور قرض کو
ساتواں کہ ہوئے کہتے یہ جائے، ہو نہ بات کی بے قانونی ہوئی چھپی کوئی میں دل تمہارے
ہو بُری لیے کے بھائی محتاج اپنے آنکھ تمہاری اور ہے، رہا آ قریب سال کا معافی یعنی سال
بڑا میں تم اور پکارے، طرف کی خداوند خلاف تمہارے وہ اور دو، نہ اُسے تم اور جائے،
محتاج وہ جتنا گے دو اُسے بھی قرض اور گے، دو اُسے ضرور تم ہوئے دیتے جائے۔ ہو گناہ
ہو، دیتے اُسے تم جب ہوگا نہیں غمگین دل تمہارا اور ہے، مند ضرورت وہ کہ جیسا ہے،
کاموں سب تمہارے گا دے برکت تمہیں خدا تمہارا خداوند سے وجہ کی بات اِس کیونکہ
ختم محتاج سے زمین تیری کیونکہ ڈالو۔ ہاتھ اپنا تم پر جس میں کام اُس ہر اور میں
اپنے ہاتھ اپنے تو کہ ہوئے کہتے یہ ہوں، دیتا حکم یہ تجھے میں لیے اس گے، ہوں نہیں
گا۔ کھولے ضرور لیے کے محتاج والے رہنے پر زمین اپنی اور بھائی غریب

گا، کرے خدمت تیری سال چھ وہ تو جائے، بیچا کو تجھ عبرانیہ یا بھائی عبرانی تیرا اگر آزاد سے پاس اپنے اُسے تو جب گا۔ دے کر آزاد سے پاس اپنے اُسے تو میں سال ساتویں اور اناج اپنے اور سے، بھیڑوں اپنی اُسے تو گا۔ بھیجے نہیں ہاتھ خالی اُسے تو بھیجے، کے کر تو ہے، دی برکت تجھے نے خدا تیرے خداوند جیسا گا، کرے فراہم سے شراب اپنی اور سے، گا۔ دے اُسے

تجھے نے خدا تیرے خداوند اور تھا، خادم میں سرزمین کی مصر تو کہ گا رکھے یاد تو اور تم وہ لیکن اگر کر۔ عمل پر بات اس کہ ہوں دیتا حکم تجھے میں لیے اس چھڑایا، سے وہاں محبت سے گھر تمہارے اور سے تم نے اس کیونکہ گا، نکلوں نہیں سے تم میں کہ کہے سے اُس اور گا لے آلہ والا کرنے سوراخ تو اور ہے۔ اچھا لیے کے اس پاس تمہارے کیونکہ ہے، کی گا، ہو خادم لیے کے ہمیشہ لیے تیرے وہ اور گا، کرے سوراخ طرف کی دروازے کو کان کے وہ جب ہوگا نہیں سخت سامنے تیرے گا۔ کرے طرح اسی بھی ساتھ کے لونڈی تیری اور کے اجرت سالانہ کی مزدور تک سال چھ نے اُس کیونکہ جائیں، بھیجے کر ہو آزاد سے تجھ تو جو گا دے برکت میں کام اُس ہر تجھے خدا تیرا خداوند اور ہے، کی خدمت تیری برابر کرے۔

اپنے اُسے تُو تو ہو نہ اگر ہو، پیدا میں بھیڑوں تیری اور مویشیوں تیرے جو پہلوٹھا ہر اپنی نہ اور لینا نہ کام سے بچھڑے پہلوٹھے اپنے تُو گا۔ کرے مقدس لیے کے خدا خداوند کھائے میں جگہ اُس سال بہ سال اُسے تُو سامنے کے خداوند کاٹنا۔ کو پہلوٹھوں کے بھیڑوں لنگڑا ہو، عیب کوئی میں اس لیکن اگر گھرانہ۔ تیرا اور تُو گا، چُنے خدا تیرا خداوند جو گا گا۔ کرے نہیں قربانی لیے کے خدا اپنے خداوند اسے تو تو عیب، برا کوئی اندھا، یا

طور یکساں شخص پاک اور سے میں تم شخص ناپاک گے، کھاؤ اسے میں شہروں اپنے تم

دینا۔ بہا طرح کی پانی پر زمین اسے کھانا، نہ خون مگر غزال۔ یا ہرن جیسے گے کھائیں ہر

۶۱

گا، منائے فسخ عید لیے کے خدا خداوند اپنے تو اور کرنا، حفاظت کی مہینے کے نئے لیے کے خدا خداوند اپنے تو اور تھا۔ نکلا سے مصر کو رات تو میں مہینے کے نئے کیونکہ گا چنے خدا تیرا خداوند کو جس میں جگہ اُس بیل، اور بھیڑیں گا، کرے قربانی کی پسح بے پر اُس تم دن سات گے، کھاؤ نہیں خمیر پر اُس تم جائے۔ بلایا وہاں نام کا اُس تاکہ تم تاکہ نکلے، سے مصر میں جلدی تم کیونکہ روٹی، کی مصیبت گے، کھاؤ روٹی خمیر تیری رکھو۔ یاد کو دن کے نکلنے اپنے سے زمین کی مصر میں دنوں سب کے زندگی اپنی شام دن پہلے تو گوشت جو اور گا، آئے نہیں نظر خمیر تجھے تک دن سات میں حدود تمام کسی سے میں شہروں اپنے تو گا۔ رہے نہیں تک صبح کچھ سے میں اس کرے، قربانی کو اُس لیکن بے دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو گا سکے کر نہیں قربانی کی فسخ بھی میں کے شام کو فسخ تُو جائے، بلایا وہاں نام کا اُس کہ گا چنے خدا تیرا خداوند جو میں جگہ تھا۔ نکلا سے مصر تُو جب میں وقت اُس گا، کرے ذبح طرف کی غروب کے سورج وقت اور گا، چنے خدا تیرا خداوند جو گا کھائے میں جگہ اس اور گا بھونے اور گا ابالے تو اور کھائے روٹی خمیری بے تو دن چھ گا۔ جائے میں گھروں اپنے اور گا بھرے واپس تو کو صبح کام کوئی میں اس تو ہوگی۔ عید اختتامی لیے کے خدا تیرے خداوند دن ساتویں اور گا، جائے۔ کیا لیے کے جان جو کے اس سوائے گا، کرے نہیں

شروع گنا ہفتے ساتھ تو چلاؤ، پر فصل درانتی اپنی تم جب گے، گنو لیے اپنے ہفتے ساتھ ہاتھ تمہارا کہ جیسا گے، منائو لیے کے خدا اپنے خداوند عید کی ہفتوں تم اور گے۔ کرو

گا۔ فرمائے عطا خدا تمہارا خداوند جتنا ہے، رکھتا طاقت

غلام، تیرا بیٹی، تیری اور بیٹا، تیرا اور تو ہوگا، خوش سامنے کے خدا خداوند اپنے تو اور میں جگہ اُس ہے، میں تم جو بیوہ اور یتیم، اور مسافر، اور لاوی، اور لونڈی، تیری اور جائے۔ بلایا وہاں نام کا اُس تاکہ گا چنے خدا تیرا خداوند کو جس

محفوظ کو احکام ان تو اور تھا، بنا خادم میں زمین کی مصر تو کہ گا کرے یاد تو اور تم جب گے، منائو دن سات عید کی خیموں لیے اپنے تم گا۔ کرے عمل پر ان اور گا رکھے ہوگا، خوش میں عید اپنی تو اور کرو۔ جمع سے کولہو کے شراب اپنے اور سے کھلیان اپنے اور مسافر، اور لاوی، اور لونڈی، تیری اور خادم، تیرا بیٹی، تیری اور بیٹا، تیرا اور تو جگہ اُس لیے کے خدا اپنے خداوند تو دن سات ہے۔ میں شہروں تیرے جو بیوہ اور یتیم، ساری تیری خدا تیرا خداوند اگر گا، چنے لیے اپنے خدا تیرا خداوند جو گا منائے عید میں گا۔ رہے مناتا خوشی تو تو دے، برکت تجھے میں کام ہر کے ہاتھوں تیرے اور میں پیداوار

گا جائے دیکھا میں جگہ اُس سامنے کے خدا اپنے خداوند مذکر ہر تیرا مرتبہ تین میں سال اپنے خداوند تُو میں۔ خیام عید اور میں، ہفتوں عید میں، فطیر عید گا، چنے خداوند جسے خداوند مطابق، کے طاقت کی ہاتھوں اپنے ایک ہر ہوگا۔ نہ ظاہر ہاتھ خالی سامنے کے خدا دی۔ کو تم نے اُس جو مطابق کے برکت کی خدا تمہارے

قبیلوں تجھے خدا تیرا خداوند جو میں، شہروں اپنے کرنا مقرر لیے اپنے افسر اور قاضی نہیں سے انصاف وہ گے۔ کریں فیصلہ ساتھ کے انصاف کا لوگوں وہ اور ہے، دیتا مطابق کے اور ہیں، دیتے کر اندھا آنکھیں کی دانشمندوں تحفے کیونکہ ہیں، لیتے رشوت نہ اور مڑتے، زندہ تم تاکہ کرو، پیروی کی عدل سے انصاف ہیں۔ دیتے کر دور کو الفاظ کے راستبازوں

ہے۔ دیتا تمہیں خدا تمہارا خداوند جو پاؤں میں وراثت کو زمین اُس کر ہو داخل اور رہو،

نہیں درخت کوئی پاس کے گاہ قربان کی خدا اپنے گا، لگائے نہیں جھنڈ کوئی لیے اپنے تو
ہے۔ کرتا نفرت خدا تیرا خداوند سے جس گا، کرے نہیں قائم ستون لیے اپنے ٹو گا۔ لگائے

۷۱

ہو، عیب کوئی میں جس کرنا نہ قربانی بھیڑ یا بچھڑا کوئی لیے کے خدا اپنے خداوند تم
ہے۔ مکروہ لیے کے خدا تمہارے خداوند یہ کیونکہ ہو، بات بری کوئی

آدمی کوئی ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو میں ایک کسی سے میں شہروں تیرے اگر
توڑتے کو عہد کے اُس کرے، برائی سامنے کے خدا تیرے خداوند جو جائے پایا عورت یا
یا کو، سورج کریں، سجدہ کو ان اور کریں، خدمت کی دیوتاؤں دوسرے وہ کر آ اور ہوئے،
گیا، دیا نہیں حکم تجھے کا جس کو، چیز بھی کسی سے میں دنیا کی آسمان یا کو، چاند
یہ ہے، گئی ہو سچ بات یہ واقعی دیکھ، اور کرے، تحقیق بہت تو اور جائے بتایا تجھے اور
اُنہیں اور گے لاؤ باہر کو عورت اُس یا آدمی اُس تم اور ہے، گیا ہو میں اسرائیل فعل مکروہ
مارا وہ پر گواہی کی گواہوں تین یا دو گے۔ جائیں مر وہ اور گے، کرو سنگسار سے پتھروں
سب ہاتھ کا گواہوں اور گا۔ جائے مارا نہیں والا مرنے پر گواہی کی گواہ ایک مگر گا، جائے
کو برائی تم اور میں، آخر ہاتھ کا لوگوں اور ہوگا، پر اس لیے کے مارنے کو اس پہلے سے
گے۔ دو نکال سے میں اپنے

یا درمیان، کے خون اور خون جائے، ہو مشکل میں کرنے فیصلہ معاملہ کوئی سے تجھ اگر

کے جھگڑے اور جھگڑے یا درمیان، کے چھونے اور چھونے یا درمیان، کے فیصلہ اور فیصلہ گا جائے کو جگہ اُس کر اُٹھ ٹو تو معاملات، کے فیصلے میں شہروں تمہارے یعنی درمیان، کے قاضی اُس اور پاس، کے لایویں کاہنوں گے جاؤ تم اور گا۔ چنے خدا تیرا خداوند جسے بات اُس ٹو اور گے۔ سنائیں فیصلہ تمہیں وہ کے کر تحقیق اور ہو، میں دنوں اُن جو پاس ٹو اور چُنے، خدا تیرا خداوند جسے بتائیں، سے جگہ اُس تجھے وہ جو گا کرے مطابق کے اور مطابق کے قانون جائیں۔ بتائی تجھے جو گا کرے عمل پر باتوں سب اُن سے احتیاط وہ جو گا مڑے نہیں سے کلام اُس تو گا۔ کرے تو کہیں، تجھے وہ جو مطابق کے فیصلے بائیں۔ نہ اور دائیں نہ بتائیں، تجھے

خدا خداوند تیرے جو کرے نہ اطاعت کی کاہن اس تاکہ کرے، میں تکبر جو آدمی وہ اور آدمی وہ تو ہو، میں دنوں ان جو کی منصف اس یا ہے، کھڑا لیے کے کرنے خدمت پر نام کے گے، ڈریں کر سن لوگ تمام اور گا۔ دے نکال کو برائی سے میں اسرائیل تو اور گا، جائے مارا گے۔ کریں نہیں دینی بے پھر اور

کی اُس تو اور ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو ہو داخل میں زمین اُس تو لیکن اگر جیسا گا، کروں مقرر حکمران اوپر اپنے میں کہ کہے تو اور بسے، پر اُس اور پائے، وراثت گے، کرو مقرر حکمران اوپر اپنے تم ہوئے کرتے مقرر ہیں، قومیں باقی کی گرد میرے کہ تم گے، کرو مقرر حکمران اوپر اپنے سے میں بھائیوں اپنے تم گا، چنے خدا خداوند کو جس ہے۔ نہیں بھائی تمہارا وہ کیونکہ گے، سکو کر نہیں مقرر کو آدمی اجنبی کسی اوپر اپنے واپس طرف کی مصر کو لوگوں وہ ہی نہ اور گا، بڑھائے نہیں گھوڑے لیے اپنے وہ کیونکہ سے راستے اس تم فرمایا، نے خداوند اور بڑھائے، نہ گھوڑے لیے اپنے وہ تاکہ گا، پھیرے نہ دل کا اس تاکہ گا، بڑھائے نہیں بیویاں لیے اپنے وہ اور گے۔ پلٹو نہیں واپس کبھی پھر گا۔ بڑھائے نہیں زیادہ بہت لیے اپنے سونا اور چاندی اور جائے، پھر

لاویوں میں کتاب ایک ثانی قانون یہ لیے اپنے وہ تو بیٹھے، پر حکومت اپنی وہ جب اور میں دنوں تمام کے زندگی اپنی وہ اور ہوگا، ساتھ کے اُس یہ اور گا۔ لکھوائے سے کابنوں کے ان اور احکام تمام ان اور سیکھے، ڈرنا سے خدا خداوند تیرے وہ تاکہ گا، پڑھے میں اس وہ تاکہ ہو، نہ بلند سے بھائیوں کے اُس دل کا اُس تاکہ کرنا۔ عمل پر ان اور ماننا کو قوانین رہے، عرصہ طویل پر حکومت اپنی وہ تاکہ کرے، نہ تجاوز طرف بائیں یا دائیں سے احکام میں۔ اسرائیل بنی بیٹے کے اُس اور خود وہ

۸۱

میراث۔ نہ ہوگا حصہ نہ ساتھ کے اسرائیل کو قبیلے پورے کے لاوی کو، لاویوں کو، کابنوں میں بھائیوں اپنے کو ان لیکن گے۔ کھائیں انہیں وہ ہیں، حصہ کا ان نذرانے کی خداوند کابنوں یہ اور کہا۔ سے ان نے اس کہ جیسا ہے، حصہ کا ان خود خداوند گا، ملے نہیں حصہ کابن تو ہو، بھیڑ خواہ ہو، بچھڑا خواہ سے، والوں کرنے قربانی سے میں لوگوں بے حق کا تیل، اپنے اور شراب، اپنی اور پھل، پہلے کے اناج اپنے تم اور گا۔ دے معدہ اور گال بازو، کو سب تیرے اُسے نے خداوند کیونکہ گے۔ دو کو اس پھل پہلا کا اون کی بھیڑوں اپنی اور نام کے اُس اور کرے خدمت ہو، کھڑا سامنے کے خدا خداوند تاکہ ہے، چنا سے میں قبیلوں میں۔ بیٹوں کے اسرائیل بیٹے کے اُس اور خود وہ دے، برکت پر

جان کی اس کیونکہ ہے، مقیم وہ جہاں آئے سے شہر ایک کسی کے اسرائیل بنی لاوی اگر کرے خدمت سے نام کے خداوند خدا اپنے وہ چنے وہ جسے بے کرتی خواہش کی جگہ اس ہیں۔ کھڑے سامنے کے خداوند خدا تیرے وہاں جو بھائی لاوی سب کے اس کہ جیسا گا، اُس تو اگر ہے۔ مطابق کے خاندان جو کے فروخت اس سوائے گا، کھائے شدہ تقسیم حصہ

کے مکروہات کی قوموں اُن تو ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو ہو داخل میں زمین
سیکھنا۔ نہیں کرنا عمل مطابق

فال گزارے، سے میں آگ کو بیٹی اپنی یا بیٹے اپنے جو جائے پایا نہ ایسا کوئی میں تم
ہوئے، پڑھتے منتر کرے۔ ٹونہ جادو یا نکالے، فال سے پرندوں لے، شگون کرے، گیری
کے خدا تیرے خداوند ہے مکروہ یہ ہوئے۔ کرتے مشورہ سے مُردوں گیر، فال اور جادوگر
سامنے تیرے انہیں خداوند سے وجہ کی مکروہات ان کیونکہ ہے، کرتا کام یہ جو وہ ہر لیے
کو جن قومیں یہ کیونکہ گے۔ ہو کامل سامنے کے خدا خداوند اپنے تم گا۔ دے کر تباہ سے
تیرے خداوند تجھے لیکن ہیں، سنتی کو گوئیوں پیشین اور فالوں یہ ہے، کرتا دخل بے تو
دیا۔ نہیں ایسا نے خدا

تم گا، اٹھائے لیے تمہارے طرح میری نبی ایک سے میں بھائیوں تمہارے خدا تمہارا خداوند
کے اجتماع میں حوریب سے خدا اپنے خداوند نے تم جتنا مطابق کے تمام گے۔ سنو کی اس
ہم آگ بڑی یہ اور گے، سنیں نہیں دوبارہ آواز کی خدا اپنے خداوند ہم ہوئے، کہتے مانگا، دن
سے تم نے انہوں کچھ جو کہا، سے مجھ نے رب اور مرین۔ نہ ہم تاکہ گے، دیکھیں نہیں پھر
گا، اٹھاؤ نبی ایک سے میں بھائیوں کے ان لیے کے ان میں ہے۔ درست سب وہ ہے، کہا
کچھ سب وہ سے ان وہ اور گا، ڈالوں الفاظ اپنے میں منہ کے اس میں اور کو، تجھ جیسا
پر نام میرے نبی وہ کچھ جو سنے نہ آدمی جو اور گا۔ دوں حکم اسے میں جو گا کہے
کلام ایسا سے دینی بے پر نام میرے جو کے نبی اُس سوائے گا۔ لوں بدلہ سے اس میں بولے،
مارا نبی وہ بولے، پر نام کے دیوتاؤں دوسرے جو اور دیا، نہیں حکم نے میں کا جس بولے
بولاً؟ نہیں نے خداوند جو کلام وہ جانیں کیسے ہم کہے، میں دل اپنے تو اگر گا۔ جائے
بے کلام وہ یہ ہو، نہ واقع اور ہو نہ وہ اور بولے، سے نام کے خداوند نبی وہ باتیں جتنی
گے۔ ڈرو نہیں سے اُس تم ہے، بولا میں دینی بے نے نبی اُس بولا، نہیں نے خداوند جو

ان تم اور ہے، دیتا تجھے الہ زمین کی جن دے کر تباہ کو قوموں ان الہ تیرا خداوند اگر
 تُو شہر تین بسو، میں گھروں کے ان اور میں شہروں کے ان تم اور کرو، حاصل وراثت کی
 اپنے ہے۔ دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو گا، کرے الگ میں درمیان کے زمین اپنی لیے اپنے
 جو کرو، تقسیم میں حصوں تین کو حدود کی زمین اپنی اور کرو، غور پر راستے لیے
 کے قاتل یہ گا۔ ہو گاہ پناہ لیے کے قاتل ہر یہ اور ہے، کرتا تقسیم تمہیں خدا تمہارا خداوند
 مار نادانستہ کو پڑوسی اپنے جو وہ گا: جیے اور لے پناہ کر بھاگ وہاں جو ہوگا حکم لیے
 ساتھ کے پڑوسی اپنے کوئی جو اور ہو۔ رکھتا نہ نفرت سے اس پہلے سے اس اور ڈالے
 پھسل سے کلہاڑی ہاتھ کا اس ہوئے کاتے لکڑی اور جائے، کرنے جمع لکڑیاں میں جنگل
 ان شخص یہ تو جائے، مر وہ اور جائے، لگ کو پڑوسی کر گر سے لکڑی لوہا اور جائے،
 والا لینے بدلہ کا خون تاکہ گا۔ رہے جیتا اور گا، جائے بھاگ میں ایک کسی سے میں شہروں
 اور ہے، گئی ہو گرمی میں دل کیونکہ جائے، نہ پیچھے کے اس ہوئے کرتے تعاقب کا قاتل
 کا موت لیے کے اس اور مارے، کو روح کی اس اور لے، پکڑ اسے تو ہو لمبا راستہ اگر
 دن تیسرے نہ اور تھا، کرتا نہیں نفرت سے اس پہلے سے کل وہ کیونکہ ہے، نہیں فیصلہ
 تین لیے اپنے تُو کہ ہوئے کہتے ہوں، دیتا حکم کا بات یہ تجھے میں واسطے اس پہلے۔ سے
 گا۔ کرے الگ شہر

قسم سے دادا باپ تیرے نے اُس طرح جس بڑھائے، کو حدوں تیری خدا تیرا خداوند اگر
 کا دینے کو دادا باپ تیرے نے اُس جو دے زمین تمام وہ تجھے خداوند اور تھی، کھائی
 کہ ہوں، دیتا تجھے آج میں جو سنے، بات کی ماننے کو احکام تمام ان تو اگر تھا کیا وعدہ
 اپنے تو تو چلے، ہمیشہ پر راہوں تمام کی اس اور کرے، محبت سے خدا اپنے خداوند تو

میں زمین تیری خون گناہ بے اور گا۔ بڑھائے شہر تین مزید علاوہ کے شہروں تین ان لیے
کا خون تو اور ہے، دیتا میں میراث تجھے خدا تیرا خداوند جو گا، جائے بہایا نہیں
گا۔ ہو نہیں قصوروار

بیٹھے، میں گھات کی اس اور ہو، کرتا نفرت سے پڑوسی اپنے آدمی کوئی درمیان تیرے اگر
سے میں شہروں ان پھر اور جائے، مر وہ اور مارے، کو روح کی اس کے کر حملہ پر اس اور
اسے وہ اور گی، بھیجے مجلس کی بزرگان کی شہر کے اس اور جائے، بھاگ میں ایک کسی
مرے وہ اور گے، سونپیں میں ہاتھوں کے داروں رشتہ کے خون اسے اور گے، لیں سے وہاں
گا، کرے پاک سے اسرائیل کو خون گناہ بے ٹو اور گی، کرے نہیں رحم پر اُس آنکھ تیری گا۔
ہوگا۔ بہتر لیے تیرے اور

قائم میں وراثت اُس نے دادا باپ تمہارے جو گے بٹاؤ نہیں کو حدود کی پڑوسی اپنے تم
کے قرعہ کو تم خدا تمہارا خداوند جو پائی میں وراثت میں زمین اُس نے تم جو کیں
اور گناہ، بھی کسی ناانصافی، بھی کسی خلاف کے آدمی کسی گواہ ایک ہے دیتا ذریعے
گواہوں دو گا۔ ہو نہیں کافی لیے کے دینے گواہی کرے، وہ جو میں بارے کے گناہ بھی کسی
ناانصاف کوئی لیکن اگر گی۔ ہو قائم بات ہر پر گواہی کی گواہوں تین اور پر گواہی کی
آدمی دو وہ اور ہوئے، لگاتے الزام کا دینی بے کی اس ہو، کھڑا خلاف کے آدمی کسی گواہ
کے قاضیوں اور سامنے، کے پجاریوں اور سامنے، کے خداوند ہے، جھگڑا درمیان کے جن
اور کریں، جانچ سے درستگی قاضی اور ہوں۔ میں دنوں ان جو گے، ہوں کھڑے سامنے
کیا۔ مقابلہ خلاف کے بھائی اپنے نے اس دی، گواہی کی ناانصافی نے گواہ ناانصاف دیکھو
کی کرنے بُرائی ساتھ کے بھائی اپنے نے اُس جیسا گے کرو ہی ویسا ساتھ کے اُس تم اور
ڈریں کر سن لوگ باقی اور گے۔ دو نکال کو بُرائی سے میں اپنے تم اور تھی، کی کوشش
آنکھ تیری گے۔ کریں نہیں اضافہ میں کرنے کو کام بُرے اس درمیان تمہارے پھر وہ اور گے،

دانت، بدلے کے دانت آنکھ، بدلے کے آنکھ روح، بدلے کے روح گی، کرے نہیں رحم پر اُس
پاؤں۔ بدلے کے پاؤں ہاتھ، بدلے کے ہاتھ

۰۲

زیادہ سے اپنے اور سوار اور گھوڑے اور نکلے، میں جنگ خلاف کے دشمنوں اپنے تو اگر
کی مصر تجھے جو ہے، ساتھ تیرے خدا تیرا خداوند کیونکہ ڈرنا، نہ سے ان تو دیکھے، لوگ
سے لوگوں آکر قریب پجاری تو پہنچو، قریب کے جنگ تم جب اور لایا۔ نکال سے زمین
جنگ خلاف کے دشمنوں اپنے آج تم سنو! اسرائیل اے گا، کہے سے ان وہ اور گا۔ کرے بات
سے چہرے کے ان ہی نہ اور ٹوٹو، ہی نہ ڈرو، نہ ہو، نہ کمزور دل تمہارا ہو، رہے جا میں
خلاف کے دشمنوں تمہارے ہے، چلتا آگے ساتھ تمہارے جو خدا تمہارا خداوند کیونکہ مڑو۔
ہے۔ لیے کے بچانے تمہیں اور لڑنے ساتھ تمہارے

اسے اور بنایا گھر نیا نے جس ہے آدمی وہ کون ہوئے: کہتے گے، بولیں سے لوگوں کاتب اور
جائے مر میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں لوٹے، کو گھر اپنے اور جائے وہ کیا؟ نہیں وقف
لگایا، باغ کا انگور نے جس آدمی وہ ہے کون اور کرے۔ وقف اسے آدمی دوسرا کوئی اور
جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں جائے، لوٹ گھر اپنے اور جائے وہ ہوا؟ نہیں خوش سے اس اور
نے جس آدمی وہ ہے کون اور ہو۔ خوش سے اس آدمی دوسرا کوئی اور جائے، مر میں
جائے، لوٹ واپس گھر اپنے اور جائے وہ لیا؟ نہیں اُسے اور ہے کی منگنی سے عورت کسی
کاتب اور لے۔ لے اُسے آدمی دوسرا کوئی اور جائے مر میں جنگ وہ کہ ہو نہ ایسا کہیں
سے دل جو ہے آدمی وہ کون گے، کہیں اور گے، بڑھیں آگے لیے کے کرنے بات سے لوگوں
دل کے بھائی اپنے وہ تاکہ جائے، لوٹ واپس گھر اپنے اور جائے وہ ہے؟ بزدل اور والا ڈرنے

کرنا بات سے لوگوں کاتب جب کہ ہوگا ایسا اور ہے۔ اپنا کا اس جیسے بنائے، نہ بزدل کو گے۔ کریں مقرر لیے کے قیادت کی لوگوں کو سرداروں کے فوج وہ تو گے، دیں کر بند

وہ اگر پکارنا۔ ساتھ کے صلح انہیں تو آئے، کرنے جنگ سے ان قریب کے شہر کسی تو اگر میں اس جو لوگ تمام تو دیں، کھول لیے تیرے دروازے اپنے اور دیں جواب پرامن تجھے نہ اطاعت تیری وہ لیکن اگر گے۔ ہوں تابع تیرے اور والے دینے خراج تجھے جائیں پائے خداوند کہ تک یہاں گا، کرے محاصرہ کا اس تو تو کریں، جنگ خلاف تیرے اور کریں، کرے قتل سے تلوار کو مرد ہر کے اس تو اور دے، دے میں ہاتھوں تیرے کو اس خدا تیرا اور ہو، موجود میں شہر کچھ جو اور مویشی، تمام اور کے، سامان اور عورتوں سوائے گا، خداوند جو گے، کھاؤ لوٹ تمام کی دشمنوں اپنے اور گے، لو لوٹ لیے اپنے مال کا لوٹ تمام بہت سے تجھے جو گا کرے ساتھ کے شہروں تمام اُن تُو طرح اِس ہے۔ دیتا تمہیں خدا تمہارا تجھے خدا تیرا خداوند زمین کی جن سے، میں شہروں کے قوموں اِن کہ نہ ہیں، دُور لعنت کو ان تم لیکن گے، رکھو نہیں زندہ کو والے لینے سانس کسی تم ہے۔ دیتا میں وراثت کو، جوّی اور کو، فرّی اور کو، کنعانی اور کو، اموری اور کو، جتّی گے، کرو لعنت ذریعے کے دیا۔ حکم کو تم نے خدا تمہارے خداوند سے طریقے جس کو، جرجاسی اور کو، یبوسی اور لیے کے دیوتاؤں اپنے نے انہوں جتنی سکھائیں، نہ کرنا مکروہات تمام اپنی تمہیں وہ تاکہ کرو۔ گناہ سامنے کے خدا خداوند اپنے تم اور کیں،

اسے کے کر جنگ خلاف کے اس تاکہ کرے محاصرہ تک دنوں کئی کا شہر کسی تو اگر کھانا، سے ان بلکہ چلانا، نہ لوبا پر ان کرنا، نہ تباہ کو درختوں کے اس تو لے، میں قبضے میں بندی قلعہ سے سامنے تیرے کہ بے انسان درخت کا میدان کیا نہیں۔ کاٹنا انہیں لیکن کاٹ اور گا دے کر تباہ تو اُسے ہے، نہیں دار پھل کہ بے جانتا تو درخت جو لیکن ہو؟ داخل کرتا جنگ خلاف تیرے جو گا کرے تعمیر باڑ کی محاصرے خلاف کے شہر اُس اور گا، ڈالے

جائے۔ ہو فتح وہ کہ تک یہاں ہے،

۱۲

دیتا میں وراثت تجھے خدا تیرا خداوند جو جائے پایا میں زمین اُس زخمی کوئی لیکن اگر
باہر جج تیرے اور کونسل تیری جانتے نہیں کو والے مارنے وہ اور ہوا، گرا میں میدان ہے،
شہر جو اور گے۔ ناپیں فاصلہ تک شہروں کے نواح و گرد کے مقتول وہ اور گے، جائیں
ایک سے میں مویشیوں مجلس کی بزرگوں کی شہر اُس ہوگا، قریب کے آدمی زخمی
کی شہر اس اور کھینچا، نہیں جو ا نے جس اور گیا، لیا نہیں کام سے جس گی، لے بچھیا
کام کوئی نہ میں جس گے، جائیں لے میں وادی نابموار ایک کو بچھیا اس بزرگان مجلس
گے۔ دیں توڑ میں وادی اس گردن کی بچھیا اس وہ اور ہو، جاتا بویا بیج نہ اور ہو گیا کیا
ہوں کھڑے سامنے کے اُس کہ بے چُنا انہیں نے خدا خداوند کیونکہ گے، آئیں لاوی کاہن اور
اُس اور ہوگا۔ معاملہ ہر اور جھگڑا ہر پر فیصلے کے اُن اور دیں، برکت پر نام کے اُس اور
بچھیا اُس ہاتھ اپنے بیں، والے آنے قریب کے آدمی زخمی جو بزرگان مجلس تمام کی شہر
کہیں وہ ہوئے دیتے جواب اور گئی توڑی میں وادی گردن کی جس گے دھوئیں پر سر کے
جا ہو مہربان دیکھا۔ نہیں نے آنکھوں ہماری اور بہایا، نہیں خون یہ نے ہاتھوں ہمارے گے:
لوگوں تیرے خون گناہ بے تاکہ خداوند، اے چھڑایا نے تو کو جن پر، اسرائیل لوگوں اپنے
اپنے کو خون گناہ بے لیکن تُو گا۔ جائے دیا کفارہ کا خون لیے کے ان اور ہو، نہ میں اسرائیل
کے خدا خداوند تیرے بے پسندیدہ اور اچھا جو کرے وہ تُو اگر گا، دے نکال سے میں
سامنے۔

میں ہاتھوں تیرے انہیں خدا تیرا خداوند اور نکلے، پر دشمنوں اپنے لیے کے جنگ تو اگر

عورت خوبصورت ایک میں مال کے لوٹ تم اور لوٹے، غنیمت مال کا ان تو اور دے، دے گھر اپنے اسے تم اور بناؤ، بیوی لیے اپنے اسے تم اور کرو، خواہش کی اس تم اور دیکھو، کے قید کے اس تو اور گے، کاٹو ناخن کے اس اور گے، مونڈو سر کا اس اور گے، لاؤ اندر کے ایک لیے کے ماں اور باپ اپنے وہ اور گے، بیٹھے میں گھر تیرے وہ اور گے، دے اتار کپڑے گا، رہے ساتھ کے اس اور گا جائے پاس کے اس تو بعد کے اس اور گے، روئے دن کے مہینے ہوگی۔بیوی تیری وہ اور

لیے کے چاندی وہ اور گا، دے بھیج آزاد اُسے تو چاہتا، نہیں اُسے تو اگر کہ ہوگا ایسا اور ہے۔کیا پست اُسے نے تو کیونکہ گا، کرے نہیں رد اُسے تو گی، جائے کی نہیں فروخت

سے میں ان ایک اور محبوب سے میں ان ایک ہوں، بیویاں دو کو آدمی کسی اگر بیٹا پہلوٹھا اور جنیں، بچے لیے کے اس دونوں ناپسندیدہ اور محبوب اور ناپسندیدہ، وہ گا، کرے تقسیم میں میراث املاک اپنی کو بیٹوں اپنے وہ دن جس اور ہو، کا ناپسندیدہ والی نفرت جبکہ ہوگا، نہیں قابل کے دینے حقوق کے پہلوٹھے کو بیٹے کے بیوی محبوب کے والی جانے کی نفرت وہ لیکن ہوئے۔ کرتے انداز نظر بے پہلوٹھا جو کو بیٹے کے بیوی جو گا دے حصہ دوگنا سے میں ملکیت تمام اپنی اسے اور گا کرے تسلیم کو بیٹے پہلوٹھے کے پن پہلوٹھے کو اسی اور ہے، آغاز کا اولاد کی اس یہ کیونکہ جائے، پایا پاس کے اس بات کی ماں اور باپ اپنے جو ہو سرکش اور نافرمان بیٹا کا کسی اگر ہیں۔ حاصل حقوق کی اُس اور والد کے اُس اور سنے، نہ کی ان وہ اور کریں، تادیب اسے وہ اور ہو، مانتا نہ دروازے کے جگہ اُس اور پاس کے مجلس کی بزرگان کی شہر کے اُس کر پکڑ کو اُس والدہ ہے کرتا نافرمانی بیٹا یہ ہمارا گے، کہیں سے مردوں کے شہر اپنے وہ اور گے۔ جائیں لے پر کے اُس اور ہے۔ کرتا نوشی شراب اور بے ساز جعل سنتا، نہیں آواز ہماری ہے، اکساتا اور سے میں اُن تم اور گا، جائے مر وہ اور گے، کریں سنگسار سے پتھروں اُسے مرد کے شہر

گے۔ ڈریں کر سن لوگ باقی اور گے، دو نکال کو برائی

پر درخت اسے تم اور جائے، مر وہ اور فیصلہ، کا موت جائے، ہو گناہ کوئی میں کسی اگر
ہر کیونکہ گے، کرو دفن دن اُسی اسے تم بلکہ گا، سوئے نہیں پر درخت جسم کا اس لٹکاؤ
نہیں ناپاک کو زمین اُس تم اور ہے، ملعون سے طرف کی خدا ہے ہوا لٹکا پر درخت جو وہ
ہے۔ دیتا میں میراث تمہیں خدا تمہارا خداوند جو گے کرو

۲۲

نظر سے ان کر دیکھ ہوئے بھٹکتے میں راستے کو بھیڑ کی اس یا بچھڑے کے بھائی اپنے
تیرا اگر دینا۔ کر واپس اسے اور جانا لے واپس پاس کے بھائی اپنے انہیں بلکہ کرنا، نہ انداز
جمع اندر کے گھر اپنے اُسے تُو تو ہو، جانتا اُسے تو ہی نہ اور آئے، نہ قریب تیرے بھائی
اُسے تُو اور کرے، تلاش کو اُن بھائی تیرا کہ تک یہاں گا رہے ساتھ تیرے وہ اور گا، کرے
کے اُس تُو طرح اِسی اور گا، کرے ساتھ کے گدھے کے اُس تُو طرح اِسی گا۔ کرے واپس
ساتھ کے چیز ہوئی کھوئی ہر کی بھائی اپنے تُو طرح اِسی اور گا، کرے ساتھ کے کپڑے
سکے کر نہیں انداز نظر تُو پائے، اُسے تُو اور جائے ہو ضائع سے اُس بھی کچھ جو گا، کرے
نہ انداز نظر کر دیکھ ہوا گرا میں راستے کو بچھڑے کے اس یا گدھے کے بھائی اپنے تو گا۔
اٹھانا۔ ضرور اسے کر مل ساتھ کے اس بلکہ کرنا،

تیرے کیونکہ پہنے، لباس کا عورت مرد ہی نہ اور گے، ہوں نہیں برتن کے مرد پر عورت
اپنے میں راستے تو اگر ہے۔ مکروہ شخص ہر والا کرنے کام سب یہ نزدیک کے خدا خداوند
ہوں، انڈے یا بچے میں جس ملے، گھونسلا کا پرندوں پر زمین یا پر درخت کسی سامنے

کو ماں تو گا۔ لے نہ ساتھ کے بچوں کو ماں تو تو ہو، بیٹھی پر انڈوں یا بچوں ماں اور رہے۔ زندہ تک دیر تو اور ہو بھلا تیرا تاکہ گا، لے لے لیے اپنے بچے لیکن گا، دے بھیج ضرور

اگر کرنا، نہ قتل میں گھر اپنے اور بنانا، منڈیر پر چھت اپنی تو کرے تعمیر گھر نیا تو اگر گا، بوئے نہیں بیج کے قسم مختلف میں تاکستان اپنے تو جائے۔ گر سے اس والا گرنے کوئی ساتھ۔ کے پیداوار کی تاکستان اپنے ٹھہرے نہ مقدس بوئے تو جو بیج وہ اور پیداوار تاکہ اُون گا، پہنے نہیں جعلی ٹو گا۔ چلائے نہیں ہل کر جوت ساتھ ایک کو گدھے اور بچھڑے ٹو گا، بنائے پر کناروں چاروں کے چادروں اپنی لیے اپنے تو ہوئے بٹے ساتھ۔ ایک کتان اور اوڑھے۔ تو اگر جنہیں

بہانے پر اس وہ اور کرے نفرت سے اس پھر اور رہے، ساتھ کے اس اور لے بیوی کوئی اگر کے اس اور لیا، کو عورت اس نے میں کہے، اور کرے، برا نام کا اس اور رکھے، الفاظ کے کی بچی کر لے ماں اور باپ کا بچی اور پایا، نہیں پن کنواری کی اس نے میں کر آقرب کا لڑکی اور گے جائیں لے پر دروازے پاس کے مجلس کی بزرگوں نشانی کی پن کنواری اس اور ہے، دی بیوی کو مرد اس بیٹی یہ اپنی نے میں گا، کہے سے مجلس کی بزرگوں باپ نے میں کہ بے کہتا ہے، لگاتا الزام کا الفاظ جھوٹے پر اس یہ اب کو اس کے کر نفرت نے کی شہر وہ اور ہے۔ پن کنواری کا بیٹی میری یہ اور پایا، نہیں پن کنواری میں بیٹی تیری اُس مجلس کی بزرگوں کی شہر اُس اور گے۔ پھیلائیں کپڑا سامنے کے مجلس کی بزرگوں اور گے، کریں جرمانہ شیعل سو پر اس وہ اور گے، دیں تعلیم اُسے وہ اور گی، لے کو آدمی وہ اور لگایا، نام برا پر کنواری اسرائیلی نے اس کیونکہ گے، دیں کو باپ کے عورت جوان ہوگا۔ نہیں قابل کے دینے طلاق عمر تمام اسے وہ ہوگی، بیوی کی اس

اُس وہ اور جائے، پایا نہ پن کنواری میں عورت جوان اور جائے، ہو سچ بات یہ لیکن اگر

سے پتھروں اُسے اور گے، لائیں باہر پر دروازے کے گھر کے باپ کے اُس کو عورت جوان کی حماقت میں بیٹوں کے اسرائیل نے اُس کیونکہ گی، جائے مر وہ اور گے، کریں سنگسار گے۔ کرو دُور کو برائی سے میں اپنے تم اور کے، کر زنا میں گھر کے باپ اپنے

شادی سے مرد کسی جو جائے پایا ہوا سوتا ساتھ کے عورت ایسی کسی آدمی کوئی اگر عورت اُس اور سویا، ساتھ کے عورت جو کو آدمی اُس ڈالو، مار کو دونوں تم تو ہو، شدہ سے مرد کسی کنواری لونڈی کوئی اگر دو۔ نکال کو برائی سے میں اسرائیل تم اور کو، ان کو دونوں تم لیٹے، ساتھ کے اس کر پا میں شہر کو اس آدمی کوئی اور ہو، شدہ منگنی مر وہ اور گا، جائے کیا سنگسار سے پتھروں انہیں اور گے، لاؤ باہر پر دروازے کے شہر کے اس کیونکہ کو، آدمی اور پکارا، نہیں میں شہر نے اس کیونکہ کو، عورت جوان گے، جائیں زبردستی اور پائے، کو لڑکی شدہ منگنی میں میدان آدمی کوئی لیکن اگر ع کی پڑوسی نے اور صرف۔ سویا ساتھ کے اس جو گے ڈالو مار کو اس تم تو سوئے، ساتھ کے اس کے کر پر پڑوسی اپنے آدمی کوئی اگر کہ جیسے ہے، نہیں گناہ کا موت لیے کے عورت جوان اس اسے نے اس کیونکہ ہے۔ معاملہ یہ طرح اسی کرے، قتل کو جان کی اس اور ہو کھڑا اٹھ کرتا۔ مدد کی اس جو تھا نہیں کوئی اور چخی، عورت جوان شدہ منگنی پایا، میں کھیت

اس کے کر زبردستی اور ہے، ہوئی نہیں منگنی کی جس پائے، کو لڑکی کنواری کوئی اگر کو باپ کے عورت جوان ہے، سویا ساتھ کے اس جو آدمی وہ جائے۔ پکڑا اور لیٹے، ساتھ کے ذلیل اسے نے اس کیونکہ گی، ہو بیوی کی اس وہ اور گا، دے درخمے دو کے چاندی پچاس گا۔ سکے کر نہیں الگ عمر تمام اسے وہ کیا،

گا۔ کرے نہیں ظاہر پردہ کا باپ اپنے اور گا، لے نہیں کو بیوی کی باپ اپنے آدمی کوئی

کسبی ہوگا۔ نہیں داخل میں جماعت کی خداوند شخص ہوا کاٹا یا ہوا کچلا میں خسیوں
ہوگا۔ نہیں داخل میں جماعت کی خداوند کوئی سے

تک نسل دسویں اور گے، ہوں نہیں داخل میں جماعت کی خداوند موآبی اور عمونی
تمہاری نے انہوں کہ لیے اس تک۔ ہمیشہ اور گے، ہوں نہیں داخل میں جماعت کی خداوند
تھے، رہے نکل سے مصر تم جب میں، راستے ساتھ کے پانی اور روٹیوں کی نہیں ملاقات
لیا پر کرایہ سے میسوپوٹامیا کو بعور بن بلعام خلاف تمہارے نے انہوں کہ لیے اس اور
خداوند اور چاہا، نہیں سننا کی بلعام نے خدا تیرے خداوند اور کرے۔ لعنت پر تم وہ تاکہ
محبت سے تجھ نے خدا تیرے خداوند کیونکہ دیا، بدل میں برکت کو لعنتوں نے خدا تیرے
ہمیشہ میں زندگی تمام اپنی گے، کرو نہیں باتیں مند فائدہ اور پُر امن کبھی سے ان تم کی۔
نفرت سے مصری تو ہے، بھائی تیرا وہ کیونکہ گا، کرے نہیں نفرت سے ادومی تو لیے۔ کے
تیسری ہوں، پیدا کو ان اگر بیٹے تھا۔ مسافر میں زمین کی اس تو کیونکہ گا، کرے نہیں
گے۔ ہوں داخل میں جماعت کی خداوند نسل

اگر بچنا۔ سے بات بری ہر تو جائے، باہر لیے کے لگانے خیمہ خلاف کے دشمنوں اپنے تو اگر
نکل باہر سے گاہ خیمہ وہ تو ہو، نہ پاک سے اخراج کے رات جو ہو آدمی کوئی میں تم
گا، نہائے سے پانی جسم اپنا وہ طرف کی شام اور ہو۔ نہ داخل میں گاہ خیمہ اور جائے،
باہر سے کیمپ لیے تیرے جگہ ایک اور ہوگا۔ داخل میں گاہ خیمہ بعد کے ڈوبنے سورج اور
بیٹھے باہر تو جب اور ہوگا، پر پٹی تیری کھونٹا ایک اور گا۔ جائے باہر وہاں تو اور ہوگی،
تیری خدا تیرا خداوند کیونکہ گا، ڈھانپے پن ننگا اپنا کر لا اور گا، کھودے سے اس تو
دے، سونپ سامنے تیرے کو دشمن تیرے اور چھڑائے تجھے تاکہ بے چلتا میں گاہ خیمہ

جائے دیکھی نہیں شرمی بے کی چیز کسی میں تجھ اور ہوگی، مقدس گاہ خیمہ تیری اور
گا۔ جائے پھر سے تجھ وہ اور گی،

منسلک سے تجھ سے آقا کے اُس جو گا، کرے نہیں حوالے کے آقا کے اُس کو بندے اُس تو
نہیں تکلیف اسے تم لگے، اچھا اسے جہاں گا رہے میں تم گا، رہے ساتھ تمہارے وہ ہے۔ ہوا
میں بیٹوں کے اسرائیل اور ہوگی، نہیں فاحشہ کوئی سے میں بیٹیوں کی اسرائیل گے۔ دو
شروع رسومات کوئی سے میں بیٹیوں کی اسرائیل ہوگا، نہیں والا کرنے فحاشی کوئی سے
والا ہونے شامل میں رسومات کوئی سے میں بیٹوں کے اسرائیل اور ہوگی، نہیں والی کرنے
منت کسی میں گھر کے خداوند خدا اپنے بدلہ کا کتے نہ اور اجرت کی کسبی تو ہوگا۔ نہیں
ہیں۔ مکروہ لیے کے خداوند خدا تیرے دونوں یہ کیونکہ گے، لاؤ نہیں لیے کے

تو جو گا لے نہیں سود کا چیز ہر اور سود، کا کھانوں اور سود، کا چاندی سے بھائی اپنے تو
خداوند تاکہ گا، لے نہیں سود سے بھائی اپنے لیکن گا، لے سود تو سے ملکی غیر دے۔ قرض
ہو داخل وہاں تو میں جس دے، برکت میں کاموں سب تیرے پر زمین اس تجھے خدا تیرا
لیے۔ کے لینے میں وراثت اسے بے رہا

کیونکہ کرنا، نہ تاخیر میں کرنے پورا اسے تو مانے منت لیے کے خدا خداوند اپنے تو اگر
لیکن ہوگا۔ گناہ لیے تیرے یہ اور گا، کرے مطالبہ ضرور کا اس سے تجھ خدا خداوند تیرا
سے ہونٹوں تیرے کچھ جو ہے۔ نہیں گناہ کوئی میں تجھ تو چاہتا، نہیں کرنا دعا تو اگر
منت کی تحفہ کو خدا خداوند نے تو سے طریقے جس اور کرنا، حفاظت کی اس نکلے
کرنا۔ پورا اسے بولا، سے منہ اپنے نے تو جو مانی،

اپنے تو کرے، جمع بالیں سے ہاتھوں اپنے اور ہو داخل میں فصل کی پڑوسی اپنے تو اگر

ہو، داخل میں باغ کے انگور کے پڑوسی اپنے تو اگر چلانا۔ نہ درانتی پر فصل کی پڑوسی
ڈالنا۔ نہ میں برتن لیکن جائے، بھر جان تیری جتنا کھا، انگور تو

۴۲

پائے، نہ فضل سامنے کے اس وہ کہ ہو ایسا اور رہے، ساتھ کے اس اور لے، بیوی کوئی اگر
اور لکھے، کتاب کی طلاق کو اس وہ اور پائی، بات بودہ بے کوئی میں اس نے اس کیونکہ
ہو کی مرد دوسرے کر جا اور دے، بھیج سے گھر اپنے کو اس اور دے، میں ہاتھوں کے اس
اس اور لکھے، کتاب کی طلاق لیے کے اس اور کرے، نفرت سے اس مرد آخری وہ اور جائے،
اسے نے جس جائے مر مرد آخری وہ اور دے، نکال سے گھر اپنے اسے اور دے، میں ہاتھ کے
بیوی اپنی اُسے کر آ واپس تھا، دیا بھیج اُسے نے جس مرد پہلا وہ تھا، بنایا بیوی اپنی
کے خدا خداوند تیرے یہ کیونکہ بعد، کے ہونے ناپاک کے اُس گا، ہو نہیں قابل کے بنانے
میراث تجھے خدا تیرا خداوند جو کرنا نہ ناپاک کو زمین اُس تم اور ہے، مکروہ سامنے
ہے۔ دیتا میں

نہیں بات کوئی پر اس اور گا، جائے نہیں میں جنگ وہ تو لے، بیوی میں ہی حال کوئی اگر
جو گا کرے خوش کو بیوی اپنی سال ایک ہوگا، گناہ بے میں گھر اپنے وہ گی، جائے ڈالی
لیا۔ نے اس

ہے۔ رکھتا گروی کو جان یہ کیونکہ کو، چکی اوپری نہ اور گا، رکھے نہیں گروی کو چکی تو
چوری کو روح کی کسی سے، میں اسرائیل بنی سے، میں بھائیوں اپنے آدمی کوئی اگر
تم اور گا، جائے مارا چور وہ تو دے، بیج اسے کے کر ظلم پر اس اور جائے، پکڑا ہوئے کرتے

بہت میں، چھوت کی جذام ربو خبردار لیے اپنے گے۔ دو نکال کو برائی سے میں اپنے طریقے جس بتائیں، تمہیں لاوی کاہن جو مطابق کے شریعت تمام کرو عمل سے احتیاط خداوند کہ رکھو یاد کرو۔ عمل سے احتیاط طرح اسی ہے، دیا حکم تمہیں نے میں سے تھے۔ رہے نکل سے مصر تم جب کیا، کیا میں راستے ساتھ کے مریم نے خدا تمہارے

اُس لیے کے لینے گروی کا اُس تُو تو ہو، قرض بھی کوئی میں پڑوسی تیرے یا ہو قرض اگر وہ ہے، قرض تمہارا پر جس آدمی وہ اور ہو، کھڑے باہر ہوگا۔ نہیں داخل میں گھر کے نہیں میں گروی کی اس تو تو جائے، ہو غریب آدمی وہ اگر گا۔ لائے باہر گروی لیے تمہارے اپنے وہ اور گا، دے کر واپس گروی کی اُس پہلے سے ہونے غروب کے سورج تو گا۔ لیٹے تیرے سامنے کے خدا خداوند تیرے یہ اور گا، دے برکت تجھے وہ اور گا، سوئے میں کپڑے تمہارے وہ چاہے گے، کرو نہیں ظلم پر اجرت کی محتاج اور غریب تم ہوگا۔ رحم لیے اُس تُو دن اُسی ہیں۔ میں شہروں تمہارے جو سے میں پردیسیوں یا ہو سے میں بھائیوں اُسی اور ہے، غریب وہ کیونکہ ہوگا، نہیں غروب سورج پر اُس گا، دے کر واپس اُجرت کی گناہ میں تجھ اور گا، پکارے طرف کی خداوند خلاف تیرے وہ اور ہے، رکھتا اُمید میں ہر گے، مریں نہیں لیے کے باپوں اپنے بیٹے اور گے، مریں نہیں لیے کے بچوں اپنے باپ ہوگا۔ تو گا۔ موڑے نہیں منہ سے انصاف کے بیوہ اور یتیم مسافر، تو گا۔ مرے میں گناہ اپنے ایک تھا، نوکر میں زمین کی مصر تو کہ گا کرے یاد تو اور گا، لے نہیں گروی بطور لباس کا بیوہ ہوں دیتا حکم تجھے میں سے وجہ اس چھڑایا، سے وہاں تجھے نے خدا تیرے خداوند اور کر۔ پورا کو کلام اس کہ

لبنے اسے تو جائے، بھول پولا کوئی میں کھیت اپنے اور کاٹے فصل میں کھیت اپنے تو اگر تیرے خدا تیرا خداوند تاکہ ہوگا، لیے کے بیوہ اور یتیم پردیسی، وہ لوٹنا۔ نہ واپس ہوا بچا پیچھے اپنے تو چنے، زیتون تو اگر دے۔ برکت تجھے میں کاموں سب کے ہاتھوں

تو اور ہوگا، لیے کے بیوہ اور یتیم اور پردیسی وہ گا، پلٹے نہیں واپس لیے کے کرنے اکٹھا یہ کہ ہوں دیتا حکم تجھے میں لیے اس تھا، خادم میں زمین کی مصر تو کہ گا رکھے یاد جو چننا، نہیں دوبارہ میں اس تو کرے کٹائی کی باغ کے انگور اپنے تو اگر کر۔ پوری بات مصر تو کہ گا کرے یاد تو اور ہوگا۔ لیے کے بیوہ اور یتیم مسافر، وہ جائے رہ پیچھے تیرے کر۔ پوری بات یہ کہ ہوں دیتا حکم تجھے میں لیے اس تھا، خادم میں زمین کی

۵۲

اور کریں، فیصلہ اور آئیں، میں عدالت وہ اور جائے، ہو جھگڑا درمیان کے آدمیوں اگر بے وہ اگر کہ ہوگا ایسا اور ٹھہرائیں، مجرم کو بے دین اور ٹھہرائیں، راستباز کو راستباز بے کی اس وہ اور گے، اتارو نیچے سامنے کے قاضیوں اسے تم تو ہو، لائق کا ضربوں دین کو، اُس گے ماریں کوڑے چالیس اور گے۔ ماریں کوڑے سامنے کے ان اسے مطابق کے دینی تیرا تو مارے، کوڑے زیادہ سے کوڑوں ان تُو اگر لیکن گے۔ بڑھائیں نہیں زیادہ سے اس گا۔ باندھے نہیں مُنہ کا بیل والے گاہنے تُو ہوگا۔ عزت بے سامنے تیرے بھائی

تو ہو، نہ اولاد کی اس لیکن جائے، مر ایک سے میں ان اور ہوں، ربتے ساتھ ایک بھائی اگر بھائی کا شوہر کے اس گی۔ کرے نہیں نکاح سے مرد اجنبی کسی باہر بیوی کی والے مرنے بچہ جو اور گا۔ رہے ساتھ کے اس اور گا، لے بنا بیوی اپنی اسے اور گا، جائے پاس کے اس سے اسرائیل نام کا اس اور گا، جائے کیا قائم سے نام کے شدہ فوت وہ گی، دے جنم وہ گا۔ جائے نہیں مٹایا

بزرگوں پر دروازے عورت وہ تو چاہے، نہ کرنا شادی سے بیوہ کی بھائی اپنے آدمی وہ اگر

بھائی اپنے میں اسرائیل بھائی کا شوہر میرے گی، کہے اور گی، جائے پاس کے مجلس کی کی شہر کے اُس اور ہے۔ دیا کر انکار نے بھائی کے شوہر میرے چاہتا، نہیں کرنا قائم نام کا میں کہے، کر ہو کھڑا وہ اور گے، کہیں سے اُس اور گی، بلائے کو اُس مجلس کی بزرگوں نزدیک سامنے کے مجلس کی بزرگوں عورت کی بھائی کے اس اور چاہتا، نہیں لینا کو اُس گی، تھو کے پر چہرے کے اس اور گی، اتارے جوتا ایک کا اس سے پاؤں کے اس اور گی، آئے میں اسرائیل جو گا، جائے کیا طرح اسی ساتھ کے آدمی اس گی، کہے ہوئے دیتے جواب اور جس گھر کا اس گا: جائے بلایا نام کا اس میں اسرائیل اور گا۔ بنائے نہیں گھر کا بھائی اپنے کھولا۔ جوتا نے

اپنے بیوی کی ایک سے میں ان اور ساتھ، کے بھائی اپنے آدمی ایک لڑیں، میں آپس لوگ اگر پکڑ شرمگاہ کی اس کر پھیلا ہاتھ اور آئے، لیے کے چھڑانے سے ہاتھ کے والے مارنے کو شوہر گی۔ کرے نہیں رحم پر اس آنکھ تیری گا، دے کاٹ ہاتھ تو لے،

دو میں گھر تیرے چاہئیں۔ ہونے نہیں چھوٹا، یا بڑا وزن، کے طرح دو میں تھیلے تمہارے ہوگا، وزن منصفانہ اور سچا پاس تیرے چھوٹا۔ یا بڑا چاہئیں، ہونے نہیں پیمانے کے طرح خدا تیرا خداوند جو پر زمین اُس تو تاکہ ہوگا، پیمانہ منصفانہ اور سچا پاس تیرے اور وہ ہر نزدیک کے خدا خداوند تیرے کیونکہ پائے۔ عمر لمبی ہے، دیتا میں میراث تجھے ہے۔ کرتا نا انصافی جو وہ ہر ہے، کرتا کام یہ جو ہے انگیز نفرت شخص

نکل سے زمین کی مصر تم جب کیا، کیا میں راستے ساتھ تمہارے نے عمالیق کہ رکھو یاد جو ڈالا، کاٹ کو حصے پچھلے تیرے اور کیا، مقابلہ تیرا میں راستے نے اس کیسے تھے رہے ڈرا۔ نہیں سے خدا نے اس اور تھا، ہوا تھکا اور بھوکا تو اور تھے، پیچھے تیرے ہوئے تھکے زمین اُس سے دشمنوں سب کے گرد تیرے تجھے خدا تیرا خداوند جب کہ ہوگا ایسا اور

آسمان نام کا عمالیق ٹو تو ہے، دیتا میں وراثت تجھے خدا تیرا خداوند جو دے آرام میں
بھولنا۔ نہ اور دینا، مٹا سے نیچے کے

۶۲

میں وراثت تجھے خدا تیرا خداوند جو ہو داخل میں زمین اُس تو اگر کہ ہوگا ایسا اور
پہلے کے پھلوں کے زمین اپنی ٹو اور بسے، میں اُس اور کرے قبضہ پر اُس تو اور ہے، دیتا
گا، ڈالے میں ٹوکری اُسے ٹو اور ہے، دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو گا، لے سے میں پھلوں
جائے۔ پکارا نام کا اُس وہاں تاکہ گا چنے خدا تیرا خداوند جسے گا جائے جگہ اُس ٹو اور
آج میں گا، کہے سے اُس تو اور ہوگا، میں دنوں اُن جو گا آئے پاس کے کاہن اُس تو اور
کہ جس ہوں ہوا داخل میں زمین اُس میں کہ ہوں کرتا اعلان سامنے کے خدا اپنے خداوند
سے ہاتھوں تیرے کاہن اور تھی۔ کھائی سے دادا باپ ہمارے نے خداوند قسم کی دینے
دیتے جواب اور گا۔ رکھے سامنے کے مذبح کے خدا تیرے خداوند اسے اور گا، لے ٹوکری
مصر اور دیا، چھوڑ کو شام نے باپ میرے گا، کہے سامنے کے خدا خداوند تیرے وہ ہوئے
اور گیا۔ بن بھیڑ بہت اور قوم بڑی ایک وہاں اور رہا، میں تعداد تھوڑی وہاں اور اترا، میں
اپنے نے ہم اور لادے، کام سخت پر ہم اور کیا، ذلیل ہمیں اور کیا، ظلم پر ہم نے مصریوں
ذلت ہماری نے اس اور سنی، آواز ہماری نے خداوند اور پکارا، طرف کی خدا خداوند
سے مصر کو ہم خداوند اور دیکھی۔ مصیبت ہماری اور دیکھی، محنت ہماری اور دیکھی،
اور سے، رویاؤں عظیم اور سے، بازو بلند اور سے، ہاتھ طاقتور اور سے، طاقت عظیم اپنی
ہمیں نے اس اور لایا، میں جگہ اس ہمیں وہ اور لایا۔ نکال سے عجائبات اور سے، نشانوں
کی زمین میں دیکھو، اب اور ہے۔ بہتی سے شہد اور دودھ جو زمین ایسی دی، زمین یہ
اور دودھ جو زمین وہ خداوند، اے دیا مجھے نے تو جو ہوں، لایا پھل پہلے کے پیداوار

خداوند اپنے تو اور گا، رکھے سامنے کے خدا خداوند اپنے اسے تو اور ہے، بہتی سے شہد
خداوند جو ہوگا خوش میں چیزوں اچھی سب اُن تُو اور گا۔ کرے سجدہ سامنے کے خدا
ہے۔ میں تجھ جو پردیسی وہ اور لاوی اور گھرانہ تیرا اور تُو دیں، تجھے نے خدا تیرے

دوسرا تو کرے، مکمل دینا عشر میں سال تیسرے حصہ دسواں ہر کا پیداوار اپنی تو اگر
تمہارے وہ اور گا، دے کو بیوہ اور کو یتیم اور کو پردیسی اور کو لاوی حصہ دسواں
گے۔ ہوں خوش اور گے کھائیں میں شہروں

دیں، نکال سے گھر اپنے چیزیں مقدس نے میں گا، کہے سامنے کے خدا اپنے خداوند تو اور
جو مطابق کے احکام سب تیرے دیا، دے کو بیوہ اور یتیم اور پردیسی اور لاوی انہیں اور
نے میں اور بھولا۔ نہیں اور کی، نہیں ورزی خلاف کی حکم تیرے نے میں دیے، مجھے نے تو
میں لیا، نہیں پھل لیے کے ناپاک سے میں ان نے میں کھایا، نہیں سے میں ان میں درد اپنے
میں کی، اطاعت کی آواز کی خدا ہمارے خداوند نے میں دیا، نہیں کو مردہ سے میں ان نے
نیچے سے میں آسمان سے گھر مقدس اپنے دیا۔ حکم مجھے نے تو جیسا کیا ہی ویسا نے
جیسا دی، کو ان نے تو جو کو زمین اس اور دے، برکت کو اسرائیل لوگوں اپنے اور دیکھ،
اور دودھ میں جس گا دے زمین وہ ہمیں کہ تھی، کھائی قسم سے دادا باپ ہمارے نے تو
ہے۔ بہتا شہد

کرے، پورے فیصلے اور احکام سب یہ تو کہ دیا حکم تجھے نے خدا تیرے خداوند دن اس
گے۔ کرو پورے اور گے رکھو محفوظ سے جان پوری اپنی اور دل پورے اپنے انہیں تم اور
احکام اور چلنے، پر راہوں تمام کی اس اور ہے، چنا لیے کے ہونے خدا اپنا کو خدا آج نے تم
نے خداوند اور لیے۔ کے کرنے اطاعت کی آواز کی اس اور رکھنے، محفوظ کو فیصلوں اور
کے اُس تو تاکہ تھا، کہا نے اُس کہ جیسا بنے، قوم خاص کی اس تو کہ ہے چنا تجھے آج

نامور تجھے نے اس کہ جیسا گا، ہو اوپر سے قوموں سب تو اور کرے حفاظت کی احکام
 نے اس کہ جیسا ہو، قوم مقدس کی خدا اپنے خداوند تو تاکہ بنایا، جلالی اور فخر اور
 فرمایا۔

۷۲

محفوظ کو احکام تمام ان ہوئے: کہتے دیا، حکم نے اسرائیل بزرگانِ مجلس اور موسیٰ اور
 کے کر پار کو یردن دریائے تم دن جس کہ گا ہو ایسا اور ہوں۔ دیتا تمہیں آج میں جو رکھو
 پتھر بڑے لیے اپنے تم تو ہے، دیتا کو تم خدا تمہارا خداوند جو ہو داخل میں زمین اُس
 الفاظ تمام کے قانون اس پر پتھروں ان تو اور کرنا۔ پلستر سے پلستر کو اُن اور کرنا کھڑے
 باپوں تیرے خداوند جو ہو داخل میں زمین اس تم جب کرو، پار کو اردن تم جب گا، لکھے
 تیرے خداوند کہ جیسا ہے، بہتی سے شہد اور دودھ جو زمین وہ ہے، دیتا تجھے خدا کا
 ان تم تو کرو، پار کو یردن تم جب کہ ہوگا ایسا اور تھا۔ کہا سے تجھ نے خدا کے باپوں
 تم اور میں، پہاڑ عیبیل ہوں، دیتا حکم تمہیں آج میں کا جن گے کرو کھڑے کو پتھروں
 تعمیر گاہ قربان ایک لیے کے خدا خداوند اپنے وہاں تو اور گے۔ کرو پلستر سے چونے انہیں
 اپنے تم سے پتھروں مکمل گا، لگائے نہیں لوہا پر اس تو گاہ، قربان سے پتھروں گا، کرے
 سوختنی لیے کے خدا خداوند اپنے پر اس اور گے، کرو تعمیر گاہ قربان لیے کے خدا خداوند
 ہو سیر اور گے، کھاؤ اور گے، کرو ذبح قربانی کی نجات وہاں تم اور گے۔ کرو پیش قربانیاں
 تمام اس پر پتھروں ان تم اور گے۔ مناؤ خوشی سامنے کے خدا اپنے خداوند اور گے، جاؤ
 گے۔ لکھو پر طور واضح بہت کو قانون

اسرائیل، اے سنو اور ربو خاموش کہا، سے اسرائیل تمام نے کاہنوں لاوی اور موسیٰ اور

گا، سنے آواز کی خدا خداوند اپنے تو اور ہو۔ گئے بن قوم کی خدا اپنے خداوند تم دن اس دیتا حکم تجھے آج میں جتنے گا، کرے پورے فرائض کے اس اور احکام سب کے اس اور ہوں۔

کوہ لیے کے دینے برکت کو لوگوں یہ ہوئے کہتے دیا، حکم کو لوگوں دن اُس نے موسیٰ اور اِشکار، یہوداہ، لاوی، شمعون، بعد: کے کرنے عبور کو یردن دریائے گے ہوں کھڑے پر گرزیم اشیر، جد، روبن، گے: ہوں کھڑے پر عیبال کوہ لیے کے لعنت یہ اور بنیامین۔ اور یوسف، نفتالی۔ اور دان، زبولون،

آدمی وہ بے ملعون گے۔ کہیں میں آواز بڑی سے اسرائیل تمام ہوئے دیتے جواب لاوی اور کے کاریگروں بے، مکروہ لیے کے خداوند جو گا، بنائے مورت ہوئی ڈھالی اور تراشیدہ جو گے، کہیں لوگ تمام میں جواب اور گا، رکھے میں جگہ پوشیدہ اسے اور کام، کا ہاتھوں گے: کہیں لوگ تمام اور کرے، عزتی بے کی ماں اپنی یا باپ اپنے جو وہ بے ملعون آمین۔ آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور بے، بدلتا کو حدود کی پڑوسی اپنے جو وہ بے لعنتی آمین۔ بے لعنتی آمین۔ گے: کہیں لوگ تمام اور کرے، گمراہ میں راستے کو اندھے جو وہ بے ملعون لعنت آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور گا، موڑے کو انصاف کے بیوہ اور یتیم مسافر، جو وہ پردہ کا باپ اپنے نے اس کیونکہ ہے، سوتا ساتھ کے بیوی کی باپ اپنے جو وہ بے شدہ اور ہے، سوتا ساتھ کے جانور کسی جو وہ بے لعنتی آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور ہے، کھولا یا سے طرف کی باپ سوئے، ساتھ کے بہن اپنی جو وہ بے ملعون آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام ساتھ کے بہو اپنی جو وہ بے لعنتی آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور سے۔ طرف کی ماں سوئے، ساتھ کے بہن کی بیوی اپنی جو وہ بے لعنتی آمین، گے، کہیں لوگ تمام اور سوئے، تمام اور مارے، سے فریب کو پڑوسی اپنے جو وہ بے ملعون آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور لے، تحائف لیے کے مارنے کو روح کی خون گناہ بے جو وہ بے لعنتی آمین۔ گے: کہیں لوگ

پر الفاظ تمام کے قانون اس جو آدمی وہ ہر بے ملعون ہو۔ ہی ایسا گے، کہیں لوگ تمام اور آمین۔ گے، کہیں لوگ تمام اور کرے، پورا انہیں تاکہ رہتا نہیں قائم

۸۲

کی احکام تمام ان اور سنو، سے غور کو آواز کی خدا خداوند اپنے تم اگر کہ ہوگا ایسا اور تمہیں خدا تمہارا خداوند تو ہوں، دیتا حکم تمہیں آج میں کا جن کرو تعمیل اور حفاظت تجھے اور گی، آئیں پر تجھ برکتیں سب یہ اور گا۔ دے کر بالاتر سے قوموں تمام کی زمین تو اور ہو، مبارک میں شہر تو سنے۔ کر سن کو آواز کی خدا خداوند اپنے تو اگر گی، پائیں تیرے اور پیداوار، کی زمین تیری اور اولاد، کی پیٹ تیرے ہو مبارک ہو۔ مبارک میں کھیت باقیات۔ تیری اور خزانے، تیرے ہوں مبارک گلے۔ کے بھیڑوں تیری اور ریوڑ، کے بیلوں میں۔ نکلنے اپنے تم ہو مبارک اور میں، ہونے داخل اپنے تم ہو مبارک

ہوئے ٹوٹے سامنے تیرے ہے، کیا مقابلہ تیرا نے جنہوں کو دشمنوں تیرے خدا تیرا خداوند تیرے سے راستوں سات اور گے، نکلیں طرف تیری سے راستے ایک وہ گا۔ کرے حوالے ہاتھ ٹو میں جس پر کام اُس ہر اور میں خزانوں تیرے خداوند گے۔ بھاگیں سے سامنے خداوند ہے۔ دیتا تجھے خدا تیرا خداوند جو پر زمین اُس گا، بھیجے برکت پر تجھ لگائے، سے دادا باپ تیرے نے اس کہ جیسا گا، اٹھائے پر طور کے قوم مقدس ایک لیے اپنے تجھے اور چلے۔ پر راہوں تمام کی اس اور سنے آواز کی خدا اپنے خداوند تو اگر تھی، کھائی قسم تجھ وہ اور ہے، گیا پکارا پر تجھ نام کا خداوند کہ گی دیکھیں تجھے قومیں تمام کی زمین کی پیٹ تیرے گا، بڑھائے میں چیزوں اچھی تجھے خدا تیرا خداوند اور گی۔ ڈریں سے پر زمین اُس پر، پیداوار کی زمین تیری اور پر، اولاد کی مویشیوں تیرے اور میں، اولاد

گا۔ دے تجھے کہ تھی کھائی قسم سے دادا باپ تیرے نے خداوند میں بارے کے جس

پر وقت پر زمین تیری تاکہ گا، کھولے آسمان یعنی خزانہ، اچھا اپنا لیے تیرے خداوند کو قوموں سی بہت تو اور دے۔ برکت کو کاموں سب کے ہاتھوں تیرے اور دے، بارش لیکن گا، کرے حکومت پر قوموں سی بہت تو اور گا۔ لے نہیں قرض تو لیکن گا، دے قرض تو اور دم، کہ نہ گا بنائے سر تجھے خدا تیرا خداوند گے۔ کریں نہیں حکومت پر تیرے وہ جتنے اور سنے آواز کی خدا اپنے خداوند تو بشرطیکہ گا، ہو نہیں نیچے اور گا رہے ہی اوپر گے کرو نہیں تجاوز سے احکام تمام تم کرے۔ پابندی کی ان ہوں دیتا تجھے آج میں احکام کی ان کر جا پیچھے کے معبودوں دوسرے بائیں، نہ دائیں نہ ہوں، دیتا تمہیں آج میں جو کرنا۔ عبادت

جو کو احکام سب کے اس اور سنے، نہ آواز کی خدا خداوند اپنے تو اگر کہ گا ہو ایسا اور آج تجھے اور گی آئیں پر تجھ لعنتیں سب یہ تو رکھے، نہ محفوظ ہوں دیتا تجھے آج میں اور گودام تمہارے ہیں ملعون ہے۔ ملعون میں کھیت تو اور ہے، ملعون میں شہر تو گی۔ لیں تیرے پیدوار، کی زمین تیری اور اولاد، کی پیٹ تیرے ہوں لعنتی ذخائر۔ تمہارے ملعون اور میں، ہونے داخل اپنے تو ہو ملعون گلے۔ کے بھیڑوں تیری اور ریوڑ، کے مویشیوں میں۔ نکلنے اپنے تو ہو

ڈالے، ہاتھ اپنا تو پر جس پر چیز اُس ہر گا بھیجے فنا اور ضیاع اور کمی پر تجھ خداوند تیرے دے کر ہلاک سے جلدی تجھے وہ کہ تک یہاں اور دے، کر تباہ تجھے وہ کہ تک یہاں چمٹا کو موت میں تجھ خداوند دیا۔ چھوڑ مجھے نے تو کیونکہ سے، سبب کے اعمال بُرے بے رہا ہو داخل تو میں جس دے کر ختم بالکل سے زمین اُس تجھے وہ کہ تک یہاں گا، دے زردی اور آفت سوزش، کپکپی، بخار، بسی، بے تجھے خداوند لیے۔ کے لینے میں وراثت اُسے

سر تیرے اور دیں۔ کر ہلاک تجھے کہ تک یہاں گے کریں تعاقب تیرا یہ اور گا، مارے سے تیری خدا تیرا خداوند گی۔ ہو لوہا زمین کی نیچے تیرے اور گا، ہو پیتل آسمان کا اوپر کے مٹا تجھے وہ کہ تک یہاں گی، ہو نازل دھول سے آسمان اور دے، بنا گرد کو بارش کی زمین شکست سامنے کے دشمنوں تجھے خداوند دے۔ کر ہلاک جلد تجھے وہ کہ تک یہاں اور دے بھاگے سے چہرے کے ان سے راستوں سات اور گا نکلے طرف کی ان سے راستے ایک تو دے، پرندوں کے آسمان مُردے تمہارے اور ہوگا۔ بکھراؤ میں بادشاہتوں تمام کی زمین تو اور گا، تجھے خداوند ہوگا۔ نہیں والا ڈرانے کوئی اور گے، ہوں خوراک کی درندوں کے زمین اور تو تاکہ سے، کھجلی اور سے، خارش جنگلی اور گا، مارے میں نشست سے پھوڑے مصری ماریں سے خودی بے دماغی اور پن، اندھا دیوانگی، تجھے خداوند ہو۔ نہ قابل کے پانے شفا اور بے، ٹٹولتا میں اندھیرے اندھا کوئی جیسے گے، رہو ٹٹولتے کو دوپہر تم اور گے۔ دنوں تمام گے رہو ہوئے لُٹے اور مظلوم ہمیشہ تم اور گی، ہوں نہیں کامیاب راہیں تمہاری گا۔ ہو نہیں مددگار کوئی اور میں،

میں اس اور گا، کرے تعمیر گھر تو گا، رکھے کو اس مرد دوسرا کوئی اور گا، لے بیوی تو تیرے بچھڑا تیرا گا۔ کائے نہیں برگز کو اس اور گا، لگائے باغ کا انگور تو گا، بسے نہیں لیا چھین سے تجھ گدھا تیرا گا، کھائے نہیں سے میں اس تو اور گا، جائے کیا ذبح سامنے جائیں دی دے کو دشمنوں تیرے بھیڑیں تیری گا، جائے کیا نہیں واپس تجھے اور گا، جائے کو قوم دوسری بیٹیاں تیری اور بیٹے تیرے ہوگا۔ نہیں کوئی والا کرنے مدد تیری اور گی، ہاتھ تیرا گی، دیکھیں ہوئے ہوتے ناکام طرف کی ان آنکھیں تیری اور گی، جائیں دی دے گی کھائے قوم وہ کو محنتوں تمام تیری اور پیداوار کی زمین تیری گا۔ آئے نہیں غالب آنکھوں اپنی تو اور گا۔ رہے ہوا کچلا اور مظلوم میں دنوں تمام تو اور جانتا، نہیں تو جسے گا۔ دیکھے تو جو گا، جائے ہو دیوانہ سے وجہ کی نظاروں کے

کے پانے شفا تو تاکہ پر، پنڈلیوں اور پر گھٹنوں گا مارے سے پھوڑے بُرے تجھے خداوند
تک۔ چوٹی تیری کر لے سے تلوے کے پاؤں تیرے ہو، نہ قابل

کے قوم ایسی ہو، کیا مقرر اوپر اپنے نے تو جنہیں کو حکمرانوں تیرے اور تجھے خداوند
کے پتھر اور لکڑی تو وہاں اور دادا، باپ تیرے نہ اور بے جانتا تو نہ جسے جائے لے پاس
سب گا ہو میں بیان اور تمثیل اور پہیلی وہاں تو اور گا۔ کرے بندگی کی معبودوں دوسرے
جائے۔ لے وہاں تجھے خداوند میں جن میں، اقوام

گی۔ جائے کھا انہیں نڈی کیونکہ گے، لاؤ اندر تھوڑا اور گے، جاؤ لے میں میدان بیج بہت تم
سے اس نہ اور گا پیے نہیں شراب اور گا، کرے کام میں اس اور گا لگائے باغ کا انگور تو
ہوں میں حدود تمام تیری درخت کے زیتون گا۔ جائے کھا کو ان کیڑا کیونکہ ہوگا، خوش
تو بیٹیاں اور بیٹے گا۔ جائے جھڑ درخت کا زیتون تیرا کیونکہ گا، ملے نہیں تیل تو اور گے،
تمام گے۔ جائیں چلے میں قید وہ کیونکہ گے، رہیں نہیں پاس تیرے وہ لیکن گا، کرے پیدا
تیرے جو پردیسی وہ گی۔ جائے کھا جھلس کو پیداوار کی زمین تیری اور لکڑیاں تیری
تجھے یہ گا۔ جائے اترتا نیچے سے نیچے تو لیکن گا، جائے چڑھتا اوپر سے اوپر بے، درمیان
گا۔ ہو دم تو لیکن گا، ہو سر یہ گا، دے نہیں قرض اسے تو لیکن گا، دے قرض

یہاں گی، لیں پکڑ تجھے اور گی، کریں تعاقب تیرا اور گی، آئیں پر تجھ لعنتیں تمام یہ اور
اپنے خداوند نے تو کیونکہ دے، کر ہلاک تجھے کہ تک یہاں اور دے، کر تباہ تجھے کہ تک
نے اس جتنے لیے کے کرنے حفاظت کی قوانین اور احکام کے اس سنی، نہیں آواز کی خدا
تک۔ ہمیشہ عجائبات میں نسل تیری اور گی، ہوں نشانیاں میں تجھ اور دیا۔ حکم تجھے
کی سب کی، نہیں سے دل اچھے اور خوشی خدمت کی خدا اپنے خداوند نے تو کہ لیے اس
باعث۔ کے کثرت

اور میں، بھوک گا، بھیجے پر تجھ خداوند کو جن گا، کرے خدمت کی دشمنوں اپنے تو اور لوہے پر گردن اپنی تو اور میں، ناکامی کی چیزوں سب اور میں، پن ننگے اور میں، پیاس سے، دور کو قوم ایک پر تجھ خداوند دے۔ کر تباہ کو تجھ وہ کہ تک یہاں گا، پہنے طوق کا نہیں تو زبان کی جس قوم ایسی گا، لائے طرح کی جھپٹے کے عقاب سے، انتہا کی زمین گی، کرے نہیں عزت کی چہرے کے بوڑھے جو قوم، والی چہرے شرم بے ایک گا۔ سمجھے کی زمین تیری اور اولاد کی مویشیوں تیرے وہ اور گی۔ کرے نہیں رحم پر جوان اور تیرے نہ تیل، نہ شراب، نہ چھوڑے، اناج نہ لیے تیرے کہ تک یہاں گا، جائے کھا کو پیداوار تجھے وہ اور دے۔ کر ہلاک تجھے کہ تک یہاں گلے، کے بھیڑوں تیری نہ اور ریوڑ، کے بیلوں دی گرا دیواریں مضبوط اور اونچی وہ کہ تک یہاں گا، کرے تباہ میں شہروں تیرے شہروں تیرے تجھے وہ اور میں، زمین ساری تیری تھا، کیا بھروسہ نے تو پر جن جائیں، گا، کھائے کو اولاد کی پیٹ اپنے تو اور تھے۔ دیے تجھے نے اُس جو گا، دے مصیبت میں میں مصیبت اپنی اور میں تنگی اپنی گیا، دیا تجھے جو گوشت کا بیٹیوں اور بیٹوں اپنے گا۔ کرے تنگ تجھے دشمن تیرا سے جس

کو بیوی اپنی اور کو، بھائی اپنے سے آنکھ اپنی وہ ہے، نازک بہت اور بے نرم میں تم جو گا کرے حسد جائیں، چھوڑے جو کو بچوں ماندہ باقی اپنے اور ہے، میں گود کی اس جو وہ جو دے، سے میں گوشت کے بچوں اپنے کو ایک کسی سے میں اُن وہ تاکہ کو، اُس جو گا، رہے نہ باقی کچھ پاس کے اُس میں مصیبت تیری اور تنگی تیری کیونکہ کھائے، گے۔ پہنچائیں تجھے میں شہروں تمام تیرے دشمن تیرے

زمین سے وجہ کی نرمی اور نازکی نے پاؤں کے جس میں، تم عورت نازک اور نرم وہ اور اور ہے، میں سینے کے اس جو پر شوہر اپنے سے آنکھ اپنی وہ لیا، نہیں تجربہ کا چلنے پر نکلا، سے رانوں کی اس جو جفت کا اس اور گی، کرے حسد پر بیٹی اپنی اور بیٹے اپنے

کے کمی کی چیز ہر کیونکہ گی کھائے کر چھپ انہیں وہ گی، جنے وہ جسے بچہ کا اس اور شہروں تیرے تجھے دشمن تیرا سے جس میں، مصیبت تیری اور میں، تنگی تیری سبب اس جو سنے نہ لیے کے کرنے عمل پر الفاظ تمام کے قانون اس تو اگر گا۔ کرے تنگ میں خدا اپنے خداوند یعنی سے، نام انگیز حیرت و معزز اس اور ہیں، ہوئے لکھے میں کتاب گا، بنائے عجیب کو ضربوں کی نسل تیری اور کو ضربوں تیری خداوند اور ڈرے۔ نہ سے، درد برا تمام وہ کا مصر وہ اور بیماریاں۔ دائمی اور بری اور ضربیں، انگیز حیرت اور بڑی چمٹ سے تم وہ اور کی، کوشش کی بچنے سے چہرے کے ان نے تم سے جس گا لوٹائے کی قانون اس جو وہ ہر اور گئی، نہیں لکھی جو ضرب وہ ہر اور بیماری، ہر اور گے۔ جائیں تم اور دے۔ کر تباہ تجھے وہ کہ تک یہاں گا، لائے پر تجھ خداوند ہے، گئی لکھی میں کتاب میں کثرت طرح کی ستاروں کے آسمان تم حالانکہ گے، جاؤ دیے چھوڑ میں تعداد تھوڑی سنی۔ نہیں آواز کی خدا اپنے خداوند نے تم کیونکہ تھے،

اسی بڑھانے، کو تم اور کرنے اچھا کو تم ہوا خوش پر تم خداوند سے طریقے جس اور دیے اکھاڑ سے زمین اس سے تیزی تم اور کرنے، تباہ کو تم گا ہو خوش پر تم خداوند طرح خدا تیرا خداوند اور لینے۔ میں وراثت کو اس ہو ہوتے داخل وہاں تم میں جس گے جاؤ تو اور گا، دے بکھیر تک کنارے دوسرے سے کنارے ایک کے زمین میں قوموں تمام تجھے اور نے تو نہ پر جن کی، بتوں کے پتھر اور لکڑی گا، کرے بندگی کی معبودوں دوسرے وہاں نہ اور گا، ملے نہیں آرام تجھے بھی میں قوموں ان لیکن تھا۔ کیا یقین نے دادا باپ تیرے نہ دے دل نافرمان دوسرا ایک تجھے وہاں خداوند اور گا، ہو ٹھہراؤ کو تلوے کے پاؤں تیرے سامنے کے آنکھوں تیری زندگی تیری اور روح۔ ہوئی گھلتی اور آنکھیں، ہوتی ناکام اور گا، گا۔ کرے نہیں یقین پر زندگی اپنی تو اور گا، ڈرے رات اور دن تو اور ہوگی، ہوئی لٹکتی تیرے جائے، ہو صبح کاش گا، کہے تو کو شام اور جائے، ہو شام کاش گا، کہے تو کو صبح گا۔ دیکھے تو جو سے رویاؤں کی آنکھوں تیری اور گا، ڈرے تو سے جس سے خوف کے دل

جس میں راستے اُس گا، جائے لے واپس طرف کی مصر میں جہازوں کو تجھ خداوند اور کو دشمنوں اپنے وہاں تم اور گا، دیکھے نہیں پھر اُسے تو کہ تھا کہا نے میں میں بارے کے ہوگا۔ نہیں والا خریدنے کوئی اور گے، جاؤ بیچے پر طور کے لونڈیوں اور غلاموں

کے بیٹوں کے اسرائیل کہ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند کا جن ہیں، الفاظ کے عہد یہ حوریب ساتھ کے اُن نے اُس جو کے عہد اُس سوائے کرے، قائم میں زمین کی مواہ ساتھ تھا۔ باندھا میں

۹۲

بے دیکھا کچھ سب نے تم کہا، سے ان اور بلایا، کو بیٹوں سب کے اسرائیل نے موسیٰ اور کی اس اور خادموں کے اس اور فرعون سامنے تمہارے میں زمین کی مصر نے خداوند جو نشانیاں وہ ہے، دیکھا نے آنکھوں تمہاری کو جن آزمائشیں بڑی وہ کیا، ساتھ کے زمین ساری آنکھیں اور لیے، کے جانے دیا نہیں دل کو تم نے خدا خداوند اور عجائبات۔ بڑے وہ اور میں بیابان سال چالیس کو تم وہ اور تک۔ دن کے آج لیے کے سننے کان اور لیے، کے دیکھنے گھسے۔ نہیں سے پاؤں تمہارے جوتے تمہارے اور ہوئے، نہیں پرانے کپڑے تمہارے گیا، لے خداوند کہ لو جان تم تاکہ پیا، نہیں نے تم شراب تیز اور شراب کھائی، نہیں نے تم روٹی عوج اور بادشاہ کا حسبون سیحون اور آئے، تک جگہ اس تم اور ہوں۔ میں خدا تمہارا ان نے ہم اور مارا، کو ان نے ہم اور نکلے۔ لیے کے ملاقات سے ہم میں جنگ بادشاہ کا بسن قبیلے آدھے کے منسی اور جد اور روبن ذریعے کے قرعہ اسے نے میں اور لی، لے زمین کی سمجھو تم تاکہ گے، رکھو محفوظ کو کرنے عمل پر الفاظ تمام کے عہد اس تم اور دیا۔ کو گے۔ کرو تم جو تمام وہ

تمہاری اور سردار، کے قبیلوں تمہارے ہو، کھڑے سامنے کے خدا خداوند اپنے آج سب تم عورتیں، تمہاری مرد، ہر کا اسرائیل افسر، تمہارے اور منصف، تمہارے اور بزرگان، مجلس لکڑی تمہارے ہے، میں درمیان کے گاہ خیمہ تمہاری جو پردیسی وہ اور اولاد، تمہاری اور اور میں عہد کے خدا تمہارے خداوند تک، والے بھرنے پانی تمہارے کر لے سے والے کاٹنے وہ تاکہ ہے، باندھتا ساتھ تیرے آج خدا تیرا خداوند جتنی ہونا، داخل میں لعنتوں کی اس اس سے طریقے جس ہوگا، خدا تیرا وہ اور کرے، قائم پر طور کے قوم ایک لیے اپنے تجھے اور اضعاف ابراہام، دادا باپ تیرے نے اس سے طریقے جس اور تھا، کہا سے تجھ نے کرتا قائم نہیں ہی کو تم صرف لعنت یہ اور عہد یہ میں اور تھی۔ کھائی قسم سے یعقوب ساتھ تمہارے سامنے کے خدا خداوند تمہارے یہاں آج جو بھی ساتھ کے ان بلکہ ہوں، ہیں۔ نہیں موجود ساتھ تمہارے یہاں آج جو بھی ساتھ کے ان اور ہیں، موجود

کے قوموں ان ہم جیسے بسے، میں زمین کی مصر کیسے ہم کہ ہو جانتے تم کیونکہ اور لکڑی دیکھو: بت کے ان اور مکروہات کی ان اور گزرے۔ تم سے جن گزرے سے درمیان خاندان، یا عورت، یا مرد، کوئی میں تم کہیں ہیں۔ پاس کے ان جو سونا، اور چاندی پتھر، خدمت کی خداؤں کے اقوام ان کر پھر سے خدا خداوند تمہارے ذہن کا جس ہو، نہ قبیلہ یا کو اوپر میں تلخی اور صفا جو ہو نہ جڑ ایسی کوئی میں تم کہیں ہو، گیا چلا کو کرنے میرے کہے، میں دل اپنے اور سنے، الفاظ کے لعنت اس وہ اگر کہ گا ہو ایسا اور ہو۔ اُگتی تباہ کو گناہ بے گنہگار تاکہ گا، چلوں میں گمراہی کی دل اپنے میں کیونکہ ہو، سلامتی لیے اور غضب کا خداوند پھر بلکہ گا، کرے نہیں خواہش کی ہونے مہربان پر اس خدا کرے۔ نہ کتاب اس جو لعنتیں تمام کی عہد اس اور گی، اٹھے بھڑک میں آدمی اس غیرت کی اس سے نیچے کے آسمان نام کا اس خداوند اور گی، جائیں چمٹ سے اس ہیں ہوئی لکھی میں گا، کرے الگ لیے کے برائی سے میں بیٹوں تمام کے اسرائیل اُسے خداوند اور گا۔ دے مٹا ہیں۔ ہوئی لکھی میں کتاب کی شریعت اس جو مطابق کے لعنتوں تمام کی عہد اُس

دراز دور جو اجنبی وہ اور گے، اٹھیں بعد تمہارے جو بیٹے تمہارے نسل، دوسری وہ اور اس نے خداوند جو بیماریاں کی اس اور ماریں کی زمین اس گے دیکھیں گا، آئے سے زمین گی، اُگے نہ گی، جائے ہوئی نہ زمین ساری کی اس ہوا، جلا نمک اور گندھک بھیجیں۔ پر الٹ صبوئیم اور ادمہ عمورہ، اور سدوم جیسے گا۔ چڑھے سبزہ کوئی پر اس ہی نہ اور گی، کہیں قومیں تمام اور کیا۔ تباہ میں قہر اور غضب نے خداوند کو جن گئے، دیے کہیں وہ اور بے؟ کیا قہر اور غضب بڑا یہ کیا؟ کیوں ایسا ساتھ کے زمین اس نے خداوند دادا باپ کے ان نے اس جو دیا، چھوڑ عہد کا خدا خداوند کے دادا باپ اپنے نے انہوں کہ گے دوسرے نے انہوں کر جا اور تھا۔ نکالا سے زمین کی مصر انہیں نے اس جب تھا، باندھا سے اور کیا۔ تقسیم انہیں نے اس نہ اور تھے، جانتے نہیں وہ کو جن کی، خدمت کی خداؤں اس جو لائے لعنتیں تمام وہ پر اس تاکہ ہوا غضبناک میں غضب پر زمین اس خداوند اور غضب سے زمین کی ان کو ان نے خداوند اور ہیں۔ ہوئی لکھی میں کتاب کی شریعت اب۔ جیسے دیا نکال میں زمین دوسری کو ان اور نکالا، میں غصے بڑے بہت اور قہر

ہمارے اور لیے ہمارے چیزیں ظاہر لیکن ہیں، لیے کے خدا ہمارے خداوند چیزیں پوشیدہ چیزیں پوشیدہ کریں۔ عمل پر الفاظ تمام کے قانون اس تاکہ ہیں، تک ہمیشہ لیے کے بچوں لیے کے بچوں ہمارے اور لیے ہمارے چیزیں ظاہر لیکن ہیں، لیے کے خدا ہمارے خداوند کریں۔ عمل پر الفاظ تمام کے قانون اس تاکہ ہیں، تک ہمیشہ

۰۳

سامنے تیرے نے میں جو لعنت اور برکت آئیں، پر تجھ باتیں سب یہ جب کہ ہوگا ایسا اور تجھے خداوند جہاں میں قوموں تمام ان گا کرے قبول انہیں میں دل اپنے تو اور رکھی؛

سب ان گا، سنے آواز کی اس اور گا، لوٹے طرف کی خدا اپنے خداوند تو اور گا، دے بکھیر جان پوری اپنی اور سے، دل پورے اپنے ہوں، دیتا حکم تجھے آج میں جو مطابق کے باتوں ان تجھے پھر اور گا، کرے رحم پر تجھ اور گا، دے شفا کو گناہوں تیرے خداوند اور سے، تیرا اگر تھا۔ دیا بکھیر وہاں تجھے نے خداوند میں جن گا کرے جمع سے میں قوموں تمام خداوند سے وہاں تو ہو، تک کنارے دوسرے کے آسمان سے کنارے ایک کے آسمان بکھراؤ خدا تیرا اور گا۔ آئے لے تجھے خدا تیرا خداوند سے وہاں اور گا، کرے جمع تجھے خدا تیرا اُس تو اور پائی، میں وراثت نے باپوں تیرے جو گا لائے میں زمین اُس سے وہاں کو تجھ زیادہ سے باپوں تیرے کو تجھ اور گا، کرے احسان پر تجھ وہ اور گا، پائے میں وراثت کو اپنے تو تاکہ گا، کرے پاک کو دل کے نسل تیری اور کو دل تیرے خداوند اور گا۔ بڑھائے رہے۔ جیتا تو تاکہ کرے، محبت سے جان پوری اپنی اور دل پورے اپنے سے خدا خداوند

گا ڈالے پر والوں کرنے نفرت سے تجھ اور پر دشمنوں تیرے لعنتیں یہ خدا تیرا خداوند اور کے اس اور گا، سنے آواز کی خدا اپنے خداوند اور گا پلٹے تو اور ستایا۔ تجھے نے جنہوں تجھے خدا تیرا خداوند اور ہوں۔ دیتا حکم تجھے آج میں جتنے گا کرے عمل پر احکام کی مویشیوں تیرے میں، اولاد کی پیٹ تیرے میں، کام ہر کے ہاتھوں تیرے گا دے برکت کے بھلائیوں پر تجھ خدا تیرا خداوند کیونکہ میں، پیدوار کی زمین تیری اور میں، اولاد خداوند اپنے تو اگر تھا۔ ہوا خوش پر دادا باپ تیرے وہ جیسے گا، لوٹے کو ہونے خوش لیے اس جو کو فیصلوں کے اس اور قوانین کے اس اور احکام کے اس سنے، آواز کی خدا اپنی اور سے دل پورے اپنے تو اگر رکھے، محفوظ ہیں ہوئے لکھے میں کتاب کی شریعت تجھے آج میں جو حکم یہ کیونکہ کرے۔ رجوع طرف کی خدا خداوند اپنے سے جان پوری یہ ہے، نہیں اوپر میں آسمان یہ ہے۔ دور سے تجھ ہی نہ اور بے مشکل بہت تو نہ ہوں، دیتا اسے ہم اور گا، آئے لے اسے لیے ہمارے اور گا، چڑھے پر آسمان لیے ہمارے کون کہ ہوئے کہتے کے سمندر لیے ہمارے کون کہ ہوئے کہتے یہ ہے، پار کے سمندر یہ نہ گے؟ کریں عمل کر سن

ہم اور گا، بنائے سماعت قابل اسے لیے ہمارے اور گا، آئے لے اسے لیے ہمارے اور گا، جائے پار میں، دل تیرے اور میں، منہ تیرے ہے، نزدیک بہت تیرے کلام یہ گے؟ کریں عمل پر اس سکے۔ کر اسے تو تاکہ میں، ہاتھوں تیرے اور

تو اگر ہے۔ دی رکھ برائی اور اچھائی موت، اور زندگی سامنے تیرے آج نے میں دیکھو، خدا اپنے خداوند کہ ہوں، دیتا حکم تجھے آج میں جو سنے کو احکام کے خدا اپنے خداوند کو فیصلوں کے اس اور فرائض کے اس اور چلے، میں راہوں سب کی اس کرے، محبت سے زمین سب اس تجھے خدا تیرا خداوند اور گے، ہو بہت اور گے جیو تم تو رکھے، محفوظ اگر اور ہے۔ رہا جا لینے میں وراثت اسے کر ہو داخل وہاں تو میں جس گا دے برکت میں ان اور کرے سجدہ کو معبودوں دیگر تو کر ہو گمراہ اور سنے، نہ تو اور جائے ہٹ دل تیرا اُس اور گے، جاؤ ہو تباہ سے تباہی تم کہ ہوں کرتا اعلان کو تم آج میں کرے، خدمت کی اُس وہاں کے کر عبور کو یردن دریائے تم میں جس گے پاؤ نہیں عمر لمبی پر زمین ہو۔ رہے جا لینے وراثت

اور زندگی سامنے تمہارے نے میں ہوں، دیتا گواہی کی زمین اور آسمان کو تم آج میں جیتے اولاد تمہاری اور تم تاکہ لو، چن کو زندگی تم ہے، دی رکھ لعنت اور برکت موت، کیونکہ رہنا، چمٹے سے اس اور سننا، آواز کی اس کرنا، محبت سے خدا اپنے خداوند رہیں۔ بارے کے جس بسے پر زمین اس تو کہ ہے، لمبائی کی دنوں تیرے اور زندگی تیری یہی انہیں کہ کھائی قسم سے یعقوب اور اضحاق اور ابراہام دادا باپ تیرے نے خداوند میں گا۔ دے

سے اُن نے اُس اور کیا۔ ختم بولنا سے بیٹوں سب کے اسرائیل الفاظ سب یہ نے موسیٰ اور خداوند لیکن گا، ربوں نہیں قابل کے جانے آنے میں اب ہوں، کا برس بیس سو آج میں کہا، رہا چل آگے تیرے جو خدا تیرا خداوند گا۔ کرے نہیں پار کو اُردن اِس تُو کہا، سے مجھ نے یسوع اور گا، ہو وارث کا ان تو اور گا، دے کر تباہ سے سامنے تیرے کو قوموں ان وہ ہے، ہی ویسا ساتھ کے ان خدا تیرا خداوند اور فرمایا۔ نے خداوند جیسا ہے، رہا چل آگے تیرے جو تھا، کیا ساتھ کے بادشاہوں دو کے اموریوں عوج، اور سیحون نے اس جیسا گا کرے اور تھا۔ کیا تباہ بالکل انہیں نے اس جیسا ساتھ، کے زمین کی ان اور تھے، پار کے اردن نے میں جیسا گے کرو ہی ویسا ساتھ کے ان تم اور کیا، حوالے تمہارے کو ان نے خداوند سے چہرے کے ان نہ اور ہو، خوفزدہ نہ ڈرو، نہ ہو، مضبوط اور رکھو ہمت دیا۔ حکم تمہیں تجھے وہ نہ ہے، ساتھ تمہارے بے چلتا آگے تمہارے جو خدا تیرا خداوند کیونکہ گھبراؤ، کے اسرائیل تمام اور بلایا کو یسوع نے موسیٰ اور گا۔ کرے ترک تجھے نہ اور گا چھوڑے میں زمین اس آگے کے قوم اس تو کیونکہ ہو، مضبوط اور رکھ ہمت کہا: سے اس سامنے ہی تو اور تھی، کھائی سے باپوں تمہارے نے خداوند قسم کی دینے کے جس ہوگا داخل چھوڑے نہیں تجھے وہ ہے، کرتا سفر ساتھ تیرے جو خداوند اور گا۔ دے میں وراثت انہیں ہو۔ بزدل نہ اور ڈر نہ گا، کرے ترک تجھے ہی نہ اور گا

تھے بیٹے کے لاوی جو کو کابنوں اور لکھے، میں کتاب الفاظ کے قانون اس نے موسیٰ اور دیے۔ کو بزرگوں کے بیٹوں کے اسرائیل اور تھے، اٹھاتے صندوق کا عہد کے خداوند اور

کے سال کے ربائی بعد، کے سال سات کہ ہوئے کہتے دیا، حکم کو اُن دن اُس نے موسیٰ اور حاضر سامنے کے خدا تمہارے خداوند اسرائیل تمام جب میں عید کی خیموں میں، وقت کو شریعت اِس تم گا، چنے خداوند جسے میں جگہ اُس کریں، سفر اکٹھے لیے کے ہونے اولاد اور عورتوں اور مردوں کو، لوگوں پڑھنا۔ میں کانوں کے اُن سامنے کے اسرائیل تمام

وہ تاکہ اور سنیں وہ تاکہ کے، کر جمع ہے، میں شہروں تمہارے جو کو پردیسی اور کرنا عمل پر کلاموں تمام کے قانون اس وہ اور سیکھیں، ڈرنا سے خدا خداوند تمہارے خداوند کہ گے سیکھیں اور گے سنیں وہ جانتے، نہیں جو بیٹے کے ان اور گے۔ سنیں تم میں جس ہیں، جیتے پر زمین اس وہ جتنے میں دنوں تمام ان ڈریں، سے خدا تمہارے لو۔ میں وراثت اسے وہاں تاکہ ہو رہے کر پار کو یردن دریائے

بلاؤ، کو یشوع ہیں، گئے آ قریب دن کے موت تیری دیکھو، کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور گا۔ دوں حکم اسے میں اور جاؤ، ہو کھڑے پاس کے دروازوں کے شہادت خیمہ اور کھڑے پاس کے دروازوں کے شہادت خیمہ اور گئے، میں شہادت خیمہ یشوع اور موسیٰ اور ہوا، کھڑا پاس کے دروازوں کے شہادت خیمہ اور آیا، نیچے میں بادل خداوند اور ہوئے۔ کہا، سے موسیٰ نے خداوند اور ہوا۔ کھڑا پاس کے دروازوں کے شہادت خیمہ ستون کا بادل اجنبی کے زمین اس لوگ یہ کر اٹھ اور گا، جائے سو ساتھ کے دادا باپ اپنے تو دیکھ گے، دیں چھوڑ مجھے اور ہیں، ہوتے داخل یہ میں جس گے کریں زنا پیچھے کے معبودوں غضب پر ان دن اس میں اور تھا۔ باندھا سے ان نے میں جو گے دیں توڑ کو عہد میرے اور اور گا، لوں پھیر سے ان منہ اپنا میں اور گا، دوں چھوڑ کو ان میں اور گا، کروں غصہ میں دن اس وہ اور گی، پائیں کو اس مصیبتیں اور برائیاں سی بہت اور گا، جائے ہو کھانا وہ میں لیا۔ پا مجھے نے برائیوں ان ہے، نہیں ساتھ میرے خدا میرا خداوند کیونکہ گا، کہے نے انہوں جو سبب کے بدیوں تمام اُن گا، لوں موڑ ضرور سے اُن چہرہ اپنا دن اُس لیکن گئے۔ مڑ طرف کی معبودوں اجنبی وہ کیونکہ کیں،

میں منہ کے ان اسے اور سکھاؤ، کو اسرائیل بنی اسے اور لکھو، الفاظ کے گیت اس اب اور اُس کو ان میں رہے۔ موجود ہوا دیتا گواہی میں اسرائیل بنی لیے میرے گیت یہ تاکہ ڈالو، تھی کھائی قسم سے دادا باپ کے اُن نے میں میں بارے کے جس گا لاؤں میں زمین اچھی

ہو سیر اور گے کھائیں وہ اور ہے، بہتی سے شہد اور دودھ جو گا دوں زمین وہ کو اُن کے کریں خدمت کی اُن اور گے پھریں طرف کی معبودوں اجنبی وہ اور گے، ہوں آسودہ کر سامنے کے ان گیت یہ اور گے۔ توڑیں کو عہد میرے اور گے دلائیں غصہ مجھے وہ اور گے، نہیں سے منہ کے نسل کی ان اور سے منہ کے ان یہ کیونکہ گا، جائے بدلا ہوئے دیتے گواہی سے اس ہیں، کرتے یہاں آج وہ جو ہوں جانتا کو شرارت کی ان میں کیونکہ گا، جائے بھلایا دادا باپ کے ان نے میں قسم کی جس جاؤں لے میں زمین اچھی اس انہیں میں کہ پہلے تھی۔ کھائی سے

خداوند اور سکھایا۔ کو اسرائیل بنی اسے نے اُس اور لکھا، دن اُس گیت یہ نے موسیٰ اور اُس کو اسرائیل بنی تو کیونکہ ہو، مضبوط اور رکھ ہمت کہا، اور دیا حکم کو یسوع نے ساتھ تیرے وہ اور تھی، کھائی سے اُن نے خداوند قسم کی جس گا جائے لے میں زمین ہوگا۔

اس اور کیا مکمل لکھنا تک آخر میں کتاب کو الفاظ تمام کے شریعت اس نے موسیٰ جب کتاب کی قانون اس کہ: دیا حکم ہیں، اٹھاتے صندوق کا عہد کے خداوند جو کو لایوں نے وہ اور گے، رکھو میں پہلو کے صندوق کے عہد کے خداوند خدا اپنے کو اس تم کر، لے کو سخت تمہاری اور انگیزی اشتعال تمہاری میں کیونکہ ہوگا۔ میں گواہی لیے تمہارے وہاں خلاف کے خدا تم ہوں، زندہ ساتھ تمہارے آج میں جب تک ابھی ہوں۔ جانتا کو گردن سرداروں، قبائلی اپنے گے؟ کرو نہیں کیسے بعد کے موت میری تو ہو، رہے کرتے سرکشی کے ان میں تاکہ کرو، جمع پاس میرے کو منشیوں اپنے اور قاضیوں اپنے بزرگوں، اپنے جانتا میں بناؤں۔ گواہ کو زمین اور آسمان لیے کے ان اور کہوں باتیں سب یہ میں کانوں گے جاؤ مڑ سے راستے اُس اور گے، کرو عمل سے بے قانونی تم بعد کے موت میری کہ ہوں تم کیونکہ گی، آئیں برائیاں پر تم میں دنوں آخری اور تھا، دیا حکم کو تم نے میں کا جس

گے۔ دلاؤ غصہ اُسے سے کاموں کے ہاتھوں اپنے اور گے، کرو برائی سامنے کے خداوند

بولے۔ تک آخر کلمات کے گیت اس میں کانوں کے جماعت تمام نے موسیٰ اور

۲۳

سنے۔ کو الفاظ ہوئے نکلے سے منہ میرے زمین اور گا، بولوں میں اور دو، توجہ آسمان اے
جیسے اوس، جیسے اتریں الفاظ میرے اور کا، بارش جیسے جائے کیا انتظار کا قول میرے
ہمارے پکارا، نام کا خداوند نے میں کیونکہ باری۔ برف پر گھاس جیسے اور بارش، پر گھاس
خدا ہیں، انصاف راہیں تمام کی اُس اور ہیں، سچے کام کے اُس خدا، دو۔ عظمت کو خدا
یہ کیا، گناہ نے انہوں ہے۔ مقدس اور راستباز خداوند نہیں، ناانصافی کوئی اور ہے، وفادار
تم باتیں یہ کیا نسل۔ ہوئی بگڑی اور ٹیڑھی ہیں، ملامت قابل بلکہ نہیں اولاد کی اس
تجھے نے جس نہیں باپ تیرا خود وہ کیا قوم! نادان اور احمق اے ہو؟ لوٹاتے کو خداوند
کے نسل در نسل کرو، یاد کو دنوں کے زمانے تراشا؟ تجھے اور بنایا تجھے اور کیا حاصل
پوچھو سے بزرگوں اپنے گا، بتائے تمہیں وہ اور پوچھو سے باپ اپنے سمجھو۔ کو سالوں
گے۔ بتائیں تمہیں وہ اور

اس تو کیا، منتشر کو آدم بنی نے اس جیسے کیا، تقسیم کو قوموں نے تعالیٰ خدائے جب
کا خداوند اور کیں۔ مقرر مطابق کے تعداد کی فرشتوں کے خدا سرحدیں کی قوموں نے
اُسے نے اُس ہے۔ اسرائیل حصہ ہوا ناپا کا میراث کی اس ہوا، یعقوب قوم کی اس حصہ
اور گھیرا اُسے نے اُس میں، زمین آب بے میں پیاس کی گرمی جلتی سنبھالا، میں بیابان
گھونسے اپنے عقاب جیسے پتلی، کی آنکھ جیسے رکھا، محفوظ اُسے اور دی، تربیت اُسے

انہیں اور کیا، قبول کو ان کر پھیلا پر اپنے ہے، کرتا آرزو پر بچوں اپنے اور ہے، ڈھانپتا کو اجنبی کوئی ساتھ کے ان رہا، کرتا رہنمائی کی ان ہی اکیلا خداوند اٹھایا۔ پر کندھوں اپنے پیداوار کی کھیتوں کو اُن نے اُس چڑھایا، پر طاقت کی زمین کو اُن نے اُس تھا۔ نہیں خدا اور کا، بیلوں مکھن تیل۔ سے چٹان سخت اور چوسا، شہد سے چٹان نے اُنہوں کھلائی، گندم بیٹے، کے بکروں اور بیلوں کی، مینڈھوں اور بڑوں ساتھ کے چربی کا، بھیڑوں دودھ کھایا نے یعقوب اور پی۔ شراب نے اس خون، کا انگور اور ساتھ، کے چربی کی گردوں کے کو خدا نے اس اور ہوا، چوڑا ہوا، فرہ ہوا، موٹا وہ ماری، لات نے محبوب اور ہوا، سیر اور گیا۔ ہو دور سے خدا دہندہ نجات اپنے اور دیا، چھوڑ بنایا اسے نے جس

تلخی مجھے نے انہوں میں مکروہات اپنی دلایا، اشتعال پر چیزوں اجنبی مجھے نے انہوں لیے کے معبودوں ایسے لیے، کے خدا کہ نہ کی، قربانی لیے کے بدروحوں نے انہوں پہنچائی۔ جانتے نہیں دادا باپ کے ان جنہیں تھے، آئے تازہ اور نئے جو تھے، جانتے نہیں وہ جنہیں جو گیا بھول کو خدا اُس تو اور دیا، چھوڑ کیا پیدا تجھے نے جس کو خدا نے تو تھے۔
ہے۔ پالتا تجھے

سبب کے غضب کے بیٹیوں اور بیٹوں اپنے اور آیا، میں غیرت اور دیکھا، نے خداوند اور آخری کہ گا دکھاؤں اور گا، لوں پھیر سے اُن چہرہ اپنا میں کہا، نے اُس اور ہوا۔ مشتعل نہیں ایمان میں جن بیٹے ایسے ہے، نسل ٹیڑھی یہ کیونکہ ہوگا، کیا ساتھ کے اُن میں دنوں ہے۔

غصہ سے بتوں اپنے مجھے نے انہوں نہیں، خدا جو پر اُس دلائی غیرت مجھے نے انہوں انہیں پر قوم سمجھ ہے ایک نہیں، قوم جو گا دلاؤں غیرت پر اُس انہیں میں اور دلایا، جلائی تک پاتال نیچے یہ ہے، گئی بھڑکائی آگ سے غضب میرے کیونکہ گا۔ دلاؤں غصہ

گی۔ دے جلا کو بنیادوں کی پہاڑوں گی، جائے کھا کو پیداوار کی اس اور زمین گی، جائے قحط گا۔ کروں خرچ میں لڑائی خلاف کے ان تیر اپنے اور گا، کروں جمع برائیاں پر ان میں کے درندوں میں ان میں تشنج، لاعلاج اور سے، کھانے کے پرندوں اور ہوئے بوتے ضائع سے بے انہیں تلوار سے باہر کے۔ والوں گھسیٹنے پر زمین ساتھ کے غضب گا، بھیجوں دانت دودھ ساتھ، کے کنواری مرد جوان ہوگی، دہشت میں خزانوں اندر اور گی، دے کر اولاد میں انسانوں اور گا، دوں بکھیر کو ان میں کھا، نے میں ساتھ۔ کے بزرگ بوڑھے بچہ پیتا طول وہ تاکہ ہوتا، نہ سبب کے غصے کے دشمنوں اگر گا۔ دوں کر ختم کو یادگار کی ان سے سب یہ نے ہاتھ بلند ہمارے کہ کہیں نہ یہ اور کریں، نہ حملہ کر مل مخالف تاکہ دیں، نہ نے۔ خداوند کہ نہ کیا، کچھ

سوچ کی سمجھنے نے انہوں ہے۔ نہیں علم میں ان اور ہے، دیا کھو مشورہ نے جس قوم گا، کرے تعاقب کا ہزار ایک کیسے لیں۔ کر قبول میں وقت والے آنے چیزیں یہ رکھی، نہیں نہ حوالے انہیں نے رب اور ہو، بیچا نہ انہیں نے خدا اگر گے، ہٹائیں کو ہزاروں دس دو اور وقوف بے دشمن ہمارے اور ہیں، نہیں مانند کی خدا ہمارے دیوتا کے ان کیونکہ ہو؟ کیا عمورہ شاخ کی ان اور ہے، سے بیل کی انگور کی سدوم بیل کی انگور کی ان کیونکہ ہیں۔ ازدہاؤں شراب کی ان ہے۔ لیے کے ان خوشہ کا کڑواہٹ ہے، انگور کا پت انگور کا ان ہے، سے ہیں، گئی کی نہیں جمع پاس میرے چیزیں یہ کیا غضب۔ لاعلاج کا سانپوں اور ہے، زہر کا ان جب گا، دوں بدلہ میں دن کے انتقام ہیں؟ گئی کی نہیں بند مہر میں خزانوں میرے اور کیونکہ ہے۔ تیار لیے تمہارے اور ہے، قریب دن کا تباہی کی ان کیونکہ جائے، پھسل پاؤں کا نے اُس کیونکہ گا، فرمائے رحم پر بندوں اپنے اور گا، کرے فیصلہ کا لوگوں اپنے خداوند ہیں۔ گئے ہو بس بے اور ہیں، گئے ہو ناکام میں مصیبت اور ہیں، گئے ہو کمزور وہ کہ دیکھا کی جن تھا؟ کیا بھروسہ نے انہوں پر جن دیوتا کے ان ہیں کہاں کہا، نے خداوند اور اور اٹھیں وہ تھے؛ پیتے شراب کی نذروں کی ان اور تھے، کھاتے تم چربی کی قربانیوں

میرے اور ہوں، ہی میں کہ دیکھو دیکھو، بنیں۔ محافظ لیے تمہارے اور کریں مدد تمہاری میں اور ہوں مارتا میں ہوں، کرتا زندہ میں اور ہوں ڈالتا مار میں ہے۔ نہیں خدا کوئی سوا کی آسمان میں کیونکہ سکے۔ چھڑا سے ہاتھوں میرے جو نہیں کوئی اور ہوں، دیتا شفا کے ہمیشہ میں گا، کہوں اور گا کھاؤں قسم کی ہاتھ دابنے اپنے اور گا اٹھاؤں ہاتھ اپنا طرف انصاف ہاتھ میرا اور گا، کروں تیز طرح کی بجلی کو تلوار اپنی میں کیونکہ ہوں۔ زندہ لیے بدلہ انہیں ہیں کرتے نفرت سے مجھ جو اور گا، دوں سزا کو دشمنوں میں اور گا، تھامے کو اور خون کے زخمیوں تلوار میری اور گا، کروں مست سے خون کو تیروں اپنے میں گا۔ دوں گی۔ کھائے گوشت سے اسیری کی سرداروں دشمن

سجدہ اسے رساں پیغام تمام کے خدا اور جاؤ، ہو خوش کر مل ساتھ کے اس آسمانوا! اے کی اس بیٹے تمام کے خدا اور جاؤ، ہو خوش ساتھ کے لوگوں کے اس قوموا! اے کریں، اور گا لے بدلہ وہ اور ہے، جاتا لیا بدلہ کا خون کے بیٹوں کے اس کیونکہ کریں، تقویت اپنے خداوند اور گا، دے بدلہ کو والوں کرنے نفرت اور گا، دے بدلہ کا سزا کو دشمنوں گا۔ کرے پاک کو زمین کی لوگوں

ہوا داخل موسیٰ اور سکھایا، کو اسرائیل بنی اُسے اور لکھا گیت یہ دن اُس نے موسیٰ اور بن یشوع اور خود وہ سنائیں، میں کانوں کے لوگوں باتیں تمام کی شریعت اِس نے اُس اور دل اپنے کہا، سے اُن نے اُس اور کیا۔ مکمل کرنا بات سے اسرائیل تمام نے موسیٰ اور نون۔ اپنے تم کا جن ہوں، دیتا گواہی کو تم آج میں کی جن دو، توجہ پر باتوں تمام اِن میں عمل پر اِن اور رکھیں محفوظ کو باتوں تمام کی شریعت اِس کہ گے دو حکم کو بیٹوں بات اسی اور ہے، زندگی تمہاری یہ بلکہ ہے، نہیں خالی لیے تمہارے بات یہ کیونکہ کریں۔ کے کر پار کو یردن دریائے تم میں جس گے پاؤ عمر لمبی پر زمین اُس تم سے وجہ کی پر ابارم پہاڑ اُس فرمایا: سے موسیٰ دن اس نے خداوند اور ہو۔ رہے جا کرنے حاصل وراثت

زمین کی کنعان اور ہے، سامنے کے یریخو میں زمین کی موآب جو نباؤ پہاڑ یہ جاؤ، چڑھ پر جس گا جائے مر پر پہاڑ اُس تو اور ہوں۔ دیتا کو بیٹوں کے اسرائیل میں جو دیکھو، کو پر پہاڑ بور ہارون بھائی تیرا طرح جس گا، جاملے سے لوگوں اپنے اور ہے، چڑھتا وہاں تو نافرمانی کی کلام میرے میں اسرائیل بنی نے تم کیونکہ ملا۔ جا سے لوگوں اپنے اور مرا، اسرائیل بنی نے تم کہ لیے اس میں، بیابان کے صین پر، پانی کے جھگڑے کے قادس کی، نہیں داخل وہاں لیکن گے، دیکھو کو زمین سے سامنے تم ٹھہرایا۔ نہیں مقدس مجھے میں گے۔ ہو

۳۳

اور دی۔ پہلے سے موت اپنی کو اسرائیل بنی نے خدا مرد موسیٰ، جو بے برکت وہ یہ اور سے پہاڑ کے فاران اور ہوا، ظاہر پر ہم سے سعیر اور ہے، آیا سے سینا خداوند کہا، نے اُس فرشتے کے اُس سے ہاتھ دہنے کے اُس ساتھ، کے جماعتوں شمار بے کی قادس آیا، سے تیزی سے ہاتھوں تیرے جو سب وہ اور بخشا، کو لوگوں اپنے نے اس اور تھے۔ ساتھ کے اُس قانون کیا قبول سے کلام کے اس نے اس اور ہیں، ماتحت تیرے یہ اور گئے، کیے مقدس میں محبوب اور ہے۔ میراث لیے کے جماعتوں کی یعقوب دیا، حکم ہمیں نے موسیٰ جو روبن گے۔ ہوں جمع ساتھ کے قبیلوں کے اسرائیل حکمران کے قوموں جب ہوگا، حکمران ہو۔ بہت میں تعداد اور مرے، نہ اور رہے زندہ

کہ اس آئے، میں لوگوں کے اس تو اور سنو، آواز کی یہوداہ خداوند اے ہے، یہوداہ یہ اور ہوگا۔ مددگار سے دشمنوں تو اور گے، کریں فیصلہ لیے کے اس ہاتھ

مقدس اُس سچائی کی اس اور دو، نشانیاں واضح کی اس کو لاوی کہا: سے لاوی اور گالی پر پانی کے تنازعہ کو اُس نے انہوں آزمایا، میں آزمائش نے انہوں کو جس کو، آدمی نہیں کو بھائیوں اپنے اور دیکھا، نہیں تجھے نے میں ہے، کہتا سے ماں اور باپ اپنے جو دی۔ عہد تیرے اور رکھا، محفوظ کو کلام تیرے نے اس کیا، انکار سے بیٹوں اپنے اور پہچانا، شریعت تیری کو اسرائیل اور گے، بتائیں احکام تیرے کو یعقوب وہ کی۔ حفاظت کی اس خداوند، اے گے۔ رکھیں بخور پر مذبح تیرے ہمیشہ میں غضب تیرے وہ گے، سکھائیں کمر کی دشمنوں ان فرما۔ قبول کو کاموں کے ہاتھوں کے اس اور دے، برکت کو طاقت کی اٹھ نہ وہ ہیں کرتے نفرت سے اس جو اور ہیں، ہوئے کھڑے اٹھ خلاف کے اس جو دے توڑ تمام خدا اور گا، رہے ہوئے کرتے بھروسہ محبوب کا خداوند کہا، سے بنیامین اور سکیں۔ دیا۔ آرام درمیان کے کندھوں کے اس اور ہے، کرتا سایہ پر اس میں دنوں

اور سے، موسموں کے آسمان ہو، زمین کی اس سے برکتوں کی خداوند کہا، سے یوسف اور مطابق کے موسم کے پیداوار اور سے، چشموں کے گہرائیوں کی نیچے اور سے، شبنم اور شروعات، سے چوٹیوں کی پہاڑوں سے، ملاپ کے مہینوں اور کے، گردشوں کی سورج اور مطابق، کے وقت کے بھرپوری کی زمین اور سے، چوٹیوں کی پہاڑیوں والی بہنے ہمیشہ اور آئیں، پر سر کے یوسف گیا، دیکھا میں جھاڑی جو کو اُس جو چیزیں قبول قابل وہ ہے، کی اُس خوبصورتی کی بیل پہلوٹھے گیا۔ دیا عزت میں بھائیوں اپنے جو پر چوٹی کے زمین گا، مارے ساتھ ایک کو قوموں وہ سے اُن ہیں، سینگ کے اُس سینگ کے یونیکارن سے زبولون اور ہیں۔ ہزاریں کی منسی یہ اور ہیں، ہزاریں دس کی افرائیم یہ تک، کنارے ہو تباہ قومیں میں۔ خیموں اپنے اساکار اور ہو، خوش میں روانگی اپنی زبولون اے کہا، کیونکہ گے، کرو پیش قربانی کی انصاف وہاں اور گے، پکارو وہاں تم اور گی، جائیں ہوگی۔ لیے تمہارے تجارت کی باشندوں ساحلی اور گی، پالے تمہیں دولت کی سمندر

اور بازو کیا، آرام نے اس طرح کی شیر ہے، بڑھاتا کو جد جو وہ ہے مبارک کہا: کو جد اور زمین کی حکمرانوں وہاں کیونکہ دیکھے، پھل پہلے اپنے نے اُس اور کر۔ کچل کو حکمران کی، راستبازی نے خداوند تھے، ہوئے جمع ساتھ کے سرداروں کے قوموں جو ہوئی تقسیم کیا۔ انصاف اپنا ساتھ کے اسرائیل اور

نفتالی کہا: سے نفتالی اور گا۔ کودے سے باشان اور ہے، بچہ کا شیر دان کہا، سے دان اور سمندر جائے، بھرا سے برکت سے طرف کی خداوند اور ہے، بھرپوری کی چیزوں شدہ قبول اپنے وہ اور ہے، مبارک سے بچوں آشیر کہا، کو آشیر اور گا۔ پائے میں وراثت کو جنوب اور جوتی کی اس کانسی اور لوہا گا۔ ڈبوئے میں تیل پاؤں اپنا وہ ہوگا، قبول قابل کو بھائیوں گی۔ ہو طاقت تیری ہی ویسی گے، ہوں دن تیرے جیسے اور گی، ہو

فلک اور ہے، کرتا مدد تیری کر ہو سوار پر آسمان جو ہے، نہیں کوئی جیسا خدا کا محبوب اور تلے، کے طاقت کی بازوؤں ابدی اور گا، ڈھانپے تجھے آغاز کا خدا اور ہے۔ شاندار میں بھروسہ اسرائیل اور جاؤ۔ ہو ہلاک ہوئے، کہتے گا، دے نکال کو دشمن سے چہرے تیرے وہ تجھ آسمان اور پر، شراب اور غلہ اکیلا، پر زمین کی یعقوب گا، کرے سکونت ہوئے کرتے جو لوگ ایسے ہے؟ مانند تیری کون اسرائیل، اے تو ہے مبارک ہوگا۔ آلود ابر سے شبنم پر فخر تیرا تلوار اور گا، کرے حفاظت تیری مددگار تیرا ہیں۔ جاتے بچائے ذریعے کے خداوند گا۔ چڑھے پر گردنوں کی ان تو اور گے، بولیں جھوٹ سے تجھ دشمن تیرے اور ہے،

۴۳

سامنے کے یریحو جو پر، چوٹی کی فسجہ گیا، پر پہاڑ نبو سے موآب عربوت موسیٰ اور

زمین، تمام کی نفتالی اور دکھائی۔ تک دان سے جلعاد زمین تمام اسے نے خداوند اور ہے، اور تک، سمندر آخری زمین تمام کی یہوداہ اور منسی، اور زمین، تمام کی افرائم اور سے موسیٰ نے خداوند اور تک۔ زوعر شہر، کا کھجوروں نواح، و گرد کے یریحو اور بیابان، تھی، کھائی قسم سے یعقوب اور اضعاق اور ابرہام نے میں کی جس بے زمین وہ یہ کہا، اور دکھایا، کو آنکھوں تیری نے میں اور گا، دوں یہ میں کو نسل تمہاری کہ ہوئے کہتے یہ ہوگا۔ نہیں داخل وہاں تو

اور ہوا۔ فوت ذریعے کے کلام کے خداوند میں زمین کی موآب خادم کا خداوند موسیٰ اور قبر کی اس نے کسی تک آج اور کیا، دفن قریب کے گھر کے فغور میں عی اسے نے انہوں دھندلائی آنکھیں کی اُن ہوئے، فوت وہ جب تھے کے سال بیس سو موسیٰ دیکھی۔ نہیں تھے۔ ہوئے کمزور کچھوے کے اُن نہ اور تھیں، گئی نہیں

سامنے، کے یریحو کنارے کے یردن میں، موآب عربوت لیے کے موسیٰ نے اسرائیل بنی اور نون بن یشوع اور ہوئے۔ پورے دن کے رونے اور ماتم کے موسیٰ اور روئے، تک دن تیس نے اسرائیل بنی اور تھے، رکھے پر اس ہاتھ اپنے نے موسیٰ کیونکہ گیا، بھر سے سمجھ روح تھا۔ دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا اور سنی، بات کی اس

جانا۔ رُوبرُو نے خداوند کو جس اٹھا، نہیں طرح کی موسیٰ نبی کوئی پھر میں اسرائیل اور میں زمین کی مصر اسے نے خداوند لیے کے کرنے کو جن میں عجائبات اور نشانیوں تمام وہ اور عجائبات عظیم وہ بھیجا، میں زمین تمام کی اس اور خادموں کے اس فرعون، دکھایا۔ سامنے کے اسرائیل تمام نے موسیٰ جو ہاتھ طاقتور

خط کا یوحنا

۱

نے ہم جو ہے، دیکھا سے آنکھوں اپنی نے ہم جو ہے، سنا نے ہم جو تھا، سے شروعات جو ظاہر زندگی وہ اور میں، بارے کے زندگی کلام ہے، چھوا نے ہاتھوں ہمارے اور کیا مشاہدہ کرتے اعلان کا زندگی ابدی اُس کو تم اور ہیں دیتے گواہی اور ہے دیکھا نے ہم اور ہوئی، ہم ہے، سنا اور ہے دیکھا نے ہم کچھ جو ہوئی۔ ظاہر پر ہم اور تھی پاس کے باپ جو ہیں، کے باپ شراکت ہماری اور رکھو، شراکت ساتھ ہمارے بھی تم تاکہ ہیں، کرتے اعلان تمہیں تاکہ ہیں لکھتے تمہیں باتیں یہ ہم اور ہے۔ ساتھ کے مسیح یسوع بیٹے کے اس اور ساتھ جائے۔ ہو پوری خوشی ہماری

اس اور ہے نور خدا کہ ہیں، سناتے تمہیں اور ہے سنا سے اس نے ہم جو ہے پیغام وہ یہ اور اندھیرے ہم اور ہے رشتہ ساتھ کے اُس ہمارا کہ کہیں ہم اگر ہے۔ نہیں تاریکی کوئی میں روشنی ہم اگر لیکن کرتے، نہیں عمل پر سچائی اور ہیں بولتے جھوٹ ہم تو ہیں، چلتے میں رکھتے رفاقت ساتھ کے دوسرے ایک ہم تو ہے، میں روشنی وہ کہ جیسا ہیں، چلتے میں کہیں ہم اگر ہے۔ کرتا پاک سے گناہ تمام ہمیں خون کا مسیح یسوع بیٹے کے اُس اور ہیں،

ہے۔ نہیں میں ہم سچائی اور ہیں دیتے دھوکا کو آپ اپنے ہم تو ہے، نہیں گناہ میں ہم کہ
 کو گناہوں ہمارے تاکہ ہے، راستباز اور وفادار وہ تو کریں، اقرار کا گناہوں اپنے ہم اگر
 تو کیا، نہیں گناہ نے ہم کہ کہیں ہم اگر کرے۔ پاک سے ناراستی تمام ہمیں اور کرے معاف
 ہے۔ نہیں میں ہم کلام کا اُس اور ہیں، ٹھہراتے جھوٹا اُسے ہم

۲

گناہ کوئی اگر اور کرو، نہ گناہ تم تاکہ ہوں لکھتا تمہیں میں باتیں یہ بچو، جھوٹے میرے
 وہ اور ہے، راستباز جو مسیح یسوع ہے، وکیل ایک حضور کے باپ پاس ہمارے تو کرے
 پوری بلکہ میں، بارے کے ہی ہمارے صرف نہ ہے، کفارہ میں بارے کے گناہوں ہمارے خود
 کے اُس ہم اگر ہے، لیا جان اُسے نے ہم کہ ہیں جانتے ہم سے اِس اور بھی۔ میں بارے کے دنیا
 عمل پر احکام کے اُس اور ہے، لیا جان اُسے نے میں کہ ہے کہتا جو ہیں۔ مانتے کو احکام
 ہے، مانتا کو کلام کے اُس جو لیکن ہے۔ نہیں سچائی میں اُس اور ہے، جھوٹا وہ کرتا، نہیں
 میں اُس ہم کہ ہیں جانتے ہم سے اِسی ہے۔ گئی ہو کامل محبت کی خدا میں اُس میں سچ
 بھی خود ہی ویسے چلا، وہ جیسا کہ چاہیے اُسے ہے، رہتا میں اُس کہ ہے کہتا جو وہ ہیں۔
 چلے۔

سے شروع پاس تمہارے جو حکم پرانا بلکہ لکھتا، نہیں حکم نیا کوئی تمہیں میں بھائیو،
 لکھتا حکم نیا تمہیں میں پھر تھا۔ سنا سے شروع نے تم جو ہے کلام وہی حکم پرانا یہ تھا۔
 پہلے روشنی سچی اور ہے رہا گزر اندھیرا کیونکہ ہے، سچا میں تم اور میں اس جو ہوں،
 کرتا نفرت سے بھائی اپنے اور ہوں، میں روشنی میں کہ ہے کہتا جو وہ ہے۔ رہی چمک سے
 ہے، رہتا میں روشنی وہ ہے کرتا محبت سے بھائی اپنے جو ہے۔ میں اندھیرے تک اب وہ ہے،

میں اندھیرے بے کرتا نفرت سے بھائی اپنے جو وہ لیکن ہے۔ نہیں ٹھوکر کوئی میں اس اور اس نے اندھیرے کیونکہ ہے، رہا جا کہاں کہ جانتا نہیں اور ہے، چلتا میں اندھیرے اور ہے بے۔ دیا کر اندھا کو آنکھوں کی

گئے کیے معاف واسطے کے نام کے اس گناہ تمہارے کہ بچو، چھوٹے ہوں، لکھتا تمہیں میں میں ہے۔ سے شروع جو ہے لیا جان اُسے نے تم کہ باپو، اے ہوں، لکھتا تمہیں میں ہیں۔ اے لکھا، کو تم نے میں ہے۔ پائی فتح پر بُرے اُس نے تم کہ جوانو، اے ہوں، لکھتا تمہیں کو اُس نے تم کیونکہ باپو، اے لکھا، کو تم نے میں ہے۔ لیا جان کو باپ نے تم کیونکہ بچو، خدا اور ہو طاقتور تم کیونکہ جوانو، اے لکھا، کو تم نے میں ہے۔ سے شروع جو ہے لیا جان ہے۔ پائی فتح پر بُرے نے تم اور ہے قائم میں تم کلام کا

سے دنیا کوئی اگر ہیں۔ میں دنیا جو سے چیزوں ان ہی نہ اور کرو نہ محبت سے دنیا ہے، میں دنیا جو چیز وہ ہر کیونکہ ہے، نہیں میں اس محبت کی باپ تو ہے کرتا محبت دنیا بلکہ ہے، نہیں سے باپ فخر، کا زندگی اور خواہش کی آنکھوں اور خواہش کی جسم عمل پر مرضی کی خدا جو لیکن بھی، خواہش کی اس اور ہے ربی گزر دنیا اور ہے۔ سے ہے۔ رہتا قائم لیے کے ہمیشہ وہ ہے کرتا

سے بہت اب اور ہے، والا آنے دجال کہ بے سنا نے تم کہ جیسا اور ہے، گھڑی آخری یہ بچو، نکلے، سے میں ہم وہ ہے۔ گھڑی آخری یہ کہ ہیں جانتے ہم سے جس ہیں، چکے ہو دجال لیکن رہتے، ساتھ ہمارے تو ہوتے، سے میں ہم وہ اگر کیونکہ تھے، نہیں سے میں ہم وہ لیکن سے مقدس تم اور ہیں۔ نہیں سے میں ہم سب وہ کہ جائے ہو ظاہر تاکہ ہوا لیے اس یہ کو سچائی تم کہ لکھا نہیں لیے اس تمہیں نے میں ہو۔ جانتے کچھ سب اور ہو، رکھتے مسح سے سچائی جھوٹ بھی کوئی کہ یہ اور ہو، جانتے اسے تم کہ لیے اس بلکہ جانتے، نہیں

یہی ہے؟ نہیں مسیح یسوع کہ بے کرتا انکار جو نہیں وہ اگر بے کون جھوٹا ہے۔ نہیں اُس ہے، کرتا انکار کا بیٹے کوئی جو ہے۔ کرتا انکار کا بیٹے اور باپ جو ہے، مسیح مخالف تم وہ اگر دو۔ رہنے میں تم وہ سنا، سے شروع نے تم جو پس ہے۔ نہیں بھی باپ پاس کے وہ یہ اور گے۔ رہو میں باپ اور میں بیٹے بھی تم تو سنا، سے شروع نے تم جو رہے میں کے ان تمہیں نے میں چیزیں یہ زندگی۔ ابدی یعنی کیا، سے ہم خود نے اُس جو ہے وعدہ تم لیا، سے اس نے تم جو مسح وہ تم، اور ہیں۔ رہے دے دھوکہ تمہیں جو لکھیں میں بارے مسح وہی جیسے لیکن سکھائے، تمہیں کوئی کہ نہیں ضرورت تمہیں اور ہے، رہتا میں نے اس جیسے اور ہے، نہیں جھوٹ اور بے سچا اور ہے، سکھاتا میں بارے کے سب تمہیں جب تاکہ رہو، قائم میں اس بچو، چھوٹے اے اب، اور گے۔ رہو میں اس تم سکھایا، تمہیں جان تم اگر ہوں۔ نہ شرمندہ سے اس میں ظہور کے اس اور رکھیں دلیری ہم تو ہو ظاہر وہ ہوا پیدا سے اُس ہے، کرتا راستبازی جو شخص وہ ہر کہ لو جان تو ہے، راستباز وہ کہ لو ہے۔

۳

لیے اسی کہلائیں۔ اولاد کی خدا ہم تاکہ ہے کی عطا محبت کیسی ہمیں نے باپ کہ دیکھو ہیں، اولاد کی خدا ہم اب محبوبو، جانا۔ نہیں اسے نے اس کیونکہ جانتی، نہیں تمہیں دنیا تو ہو، ظاہر وہ اگر کہ ہیں جانتے ہم لیکن گے، ہوں کیا ہم کہ ہوا نہیں ظاہر یہ تک ابھی اور جو وہ ہر اور ہے۔ وہ جیسا گے دیکھیں ہی ویسا اسے ہم کیونکہ گے، ہوں مشابہ کے اس ہم ہے۔ پاک وہ کہ جیسا ہے، کرتا پاک کو آپ اپنے ہے، رکھتا امید یہ پر اس

ہو جانتے تم اور ہے۔ بے قانونی ہی گناہ اور ہے، کرتا بھی بے قانونی ہے، کرتا گناہ جو وہ ہر

وہ ہر ہے۔ نہیں گناہ کوئی میں اس اور دے، کر دور کو گناہوں ہمارے تاکہ ہوا ظاہر وہ کہ اُس نہ اور ہے دیکھا کو اُس نہ ہے کرتا گناہ جو وہ ہر کرتا، نہیں گناہ ہے ربتا میں اُس جو ہے، راستباز وہ ہے کرتا راستبازی جو دے، نہ دھوکہ تمہیں کوئی بچو، اے ہے۔ جانا کو سے شروع شیطان کیونکہ ہے، سے شیطان وہ ہے کرتا گناہ جو ہے۔ راستباز وہ کہ جیسا جو وہ ہر دے۔ توڑ کو کاموں کے شیطان تاکہ ہوا ظاہر لیے اس بیٹا کا خدا ہے۔ کرتا گناہ کرنے گناہ وہ اور ہے، ربتا میں اس بیچ کا اس کیونکہ کرتا، نہیں گناہ ہے ہوا پیدا سے خدا کے شیطان اور بچے کے خدا میں اس ہے۔ ہوا پیدا سے خدا وہ کیونکہ ہے، نہیں قابل کے سے بھائی اپنے جو وہ اور ہے، نہیں سے خدا کرتا نہیں راستبازی جو وہ ہر ہیں۔ ظاہر بچے سے دوسرے ایک ہم تاکہ سنا، سے شروع نے تم جو ہے پیغام وہ یہ کہ کرتا۔ نہیں محبت کیا، ذبح کو بھائی اپنے نے اس اور تھا سے میں شریر جو قائل کہ جیسا نہیں کریں۔ محبت کے اس لیکن تھے، شریر اعمال کے اس کہ لیے اس کیا؟ ذبح اسے نے اس سے وجہ کس اور ہم ہے۔ کرتی نفرت سے تم دنیا اگر کرو نہ تعجب بھائیو، میرے تھے۔ راستباز کے بھائی محبت سے بھائیوں ہم کیونکہ ہیں، چکے ہو منتقل میں زندگی سے موت ہم کہ ہیں جانتے سے بھائی اپنے جو وہ ہر ہے۔ ربتا میں موت وہ کرتا نہیں محبت سے بھائی جو ہیں۔ کرتے نہیں قائم زندگی ابدی اندر کے قاتل بھی کسی کہ ہو جانتے تم اور ہے، قاتل ہے کرتا نفرت اور رکھی، روح اپنی لیے ہمارے نے اُس کیونکہ ہے، جانا کو محبت نے ہم میں اس ربتی۔ اور ہے رکھتا زندگی کی دنیا شخص جو رکھیں۔ روحیں لیے کے بھائیوں کہ چاہیے ہمیں کی خدا تو ہے، لیتا کر بند سے اس دل اپنا اور ہے دیکھتا میں ضرورت کو بھائی اپنے زبان نہ اور سے لفظ کریں نہ محبت ہم بچو، میرے ہے؟ سکتی رہ کیسے میں اس محبت اس اور ہیں، سے سچائی ہم کہ ہیں جانتے ہم میں اس اور سے۔ سچائی اور عمل بلکہ سے، خدا تو ہے، کرتا مذمت ہماری دل ہمارا اگر کہ گئے۔ کریں قائل کو دلوں اپنے ہم سامنے کے کرتا، نہیں مذمت ہماری دل ہمارا اگر محبوبو، ہے۔ جانتا کچھ سب اور ہے بڑا سے دل ہمارے

پاتے سے اس ہم وہ ہیں مانگتے ہم کچھ جو اور ہے۔ حاصل دلیری حضور کے خدا ہمیں تو سامنے کے اس جو ہیں کرتے کام وہ اور ہیں مانتے کو احکام کے اس ہم کیونکہ ہیں، ایمان پر نام کے مسیح یسوع بیٹے کے اُس ہم کہ ہے حکم کا اُس یہ اور ہیں۔ پسندیدہ کو احکام کے اُس جو اور دیا۔ حکم نے اُس جیسا کریں محبت سے دوسرے ایک اور لائیں وہ کہ ہیں جانتے ہم سے اسی اور میں۔ اُس خود وہ اور ہے رہتا قائم میں اُس وہ ہے مانتا ہے۔ دی ہمیں نے اُس جو سے روح اُس ہے، رہتا قائم میں ہم

۴

طرف کی خدا وہ آیا کہ آزماؤ کو روحوں بلکہ کرو، نہ یقین پر روح ہر لوگو، محبوب اے کو روح کی خدا تم سے اس ہیں۔ چکے نکل میں دنیا نبی جھوٹے سے بہت کیونکہ ہیں، سے اور ہے۔ سے خدا وہ ہے، آیا میں جسم مسیح یسوع کہ ہے کرتی اقرار جو روح ہر ہو، جانتے اور ہے، نہیں سے خدا کرتی، نہیں اقرار کا آنے میں جسم کے مسیح یسوع جو روح وہ ہر دنیا اب اور ہے، والا آنے وہ کہ ہو چکے سن تم میں بارے کے جس ہے روح کی دجال یہ ہو، گئے آ غالب پر ان نے تم اور بچو، چھوٹے ہو، سے خدا تم ہے۔ موجود سے پہلے میں لیے اس ہیں، سے میں دنیا وہ ہے۔ میں دنیا جو ہے بڑا سے اس وہ ہے میں تم جو کیونکہ وہ ہے جانتا کو خدا جو ہیں، سے خدا ہم ہے۔ سُنْتی کی اُن دنیا اور ہیں بولتے سے میں دنیا اور روح کی سچائی ہم سے اسی سنتا۔ نہیں ہماری وہ ہے نہیں سے خدا جو ہے۔ سنتا ہماری ہیں۔ پہچانتے کو روح کی گمراہی

کرنے محبت ہر اور ہے، سے خدا محبت کیونکہ کریں، محبت سے دوسرے ایک ہم محبوب، نہیں کو خدا نے اُس کرتا، نہیں محبت جو ہے۔ جانتا کو خدا اور ہے ہوا پیدا سے خدا والا

نے خدا کیونکہ ہوئی، ظاہر پر ہم محبت کی خدا میں اس ہے۔ محبت خدا کیونکہ جانا، ہے، محبت میں اس جیئیں۔ سے وسیلہ کے اُس ہم تاکہ بھیجا میں دنیا کو بیٹے اکلوتے اپنے بیٹے اپنے اور کی محبت سے ہم نے اُس کہ یہ بلکہ کی، محبت سے خدا نے ہم کہ نہیں یہ محبت طرح اس سے ہم نے خدا اگر محبوبو، بھیجا۔ لیے کے کفارے کے گناہوں ہمارے کو دیکھا، نہیں کبھی نے کسی کو خدا چاہیے۔ کرنی محبت سے دوسرے ایک بھی ہمیں تو کی، میں ہم محبت کی اُس اور بے ربتا میں ہم خدا تو کریں محبت سے دوسرے ایک ہم اگر کیونکہ میں، ہم وہ اور ہیں ربتے میں اُس ہم کہ ہیں جانتے ہم سے اس ہے۔ جاتی ہو کامل نے باپ کہ ہیں دیتے گواہی اور بے دیکھا نے ہم اور ہے۔ فرمایا عطا ہمیں روح اپنا نے اُس ہے، بیٹا کا خدا یسوع کہ کرے اقرار کوئی جو ہے۔ بھیجا کر بنا دہندہ نجات کا دنیا کو بیٹے محبت اُس بے لیا کر یقین اور بے لیا جان نے ہم اور میں۔ خدا وہ اور بے ربتا میں اُس خدا میں خدا وہ بے ٹھہرتا میں محبت جو اور ہے، محبت خدا ہے۔ رکھتا میں ہم خدا جو کو دن کے فیصلے ہم تاکہ ہے، ہوئی مکمل محبت ہماری میں اس میں۔ اُس خدا اور بے ٹھہرتا میں محبت ہیں۔ میں دنیا اس بھی ہم ہی ویسے ہے، وہ جیسا کیونکہ رکھیں، دلیری میں ہے، رکھتا سزا خوف کیونکہ ہے، دیتی نکال باہر کو خوف محبت کامل بلکہ ہے، نہیں خوف ہیں، کرتے محبت سے اس ہم ہے۔ گیا کیا نہیں کامل میں محبت وہ بے کرتا خوف جو اور ہوں، کرتا محبت سے خدا میں کہ کہے کوئی اگر کی۔ محبت سے ہم پہلے نے اُس کیونکہ نہیں محبت سے بھائی اپنے جو کیونکہ ہے، جھوٹا وہ تو کرے، نفرت سے بھائی اپنے اور سکتا کر محبت کیسے دیکھا، نہیں نے اُس جسے سے خدا وہ ہے، دیکھا نے اُس جسے کرتا سے بھائی اپنے وہ ہے، کرتا محبت سے خدا جو کہ بے ملا سے اُس ہمیں حکم یہ اور ہے؟

کرے۔ محبت بھی

سے والد جو وہ ہر اور ہے، ہوا پیدا سے خدا ہے، مسیح یسوع کہ ہے رکھتا ایمان جو وہ ہر
 ہیں جانتے ہم سے اس ہوا۔ پیدا سے اس جو ہے رکھتا محبت بھی سے اس ہے، رکھتا محبت
 کے اس اور ہیں کرتے محبت سے خدا ہم جب ہیں، کرتے محبت سے بچوں کے خدا ہم کہ
 اس اور مانیں، کو احکام کے اس ہم کہ ہے محبت کی خدا یہ کیونکہ ہیں۔ مانتے کو احکام
 اور ہے، پاتا فتح پر دنیا ہے ہوا پیدا سے خدا جو وہ ہر کیونکہ ہیں۔ نہیں بھاری احکام کے
 ہے کون والا پانے فتح پر دنیا ایمان۔ ہمارا یعنی ہے، پائی فتح پر دنیا نے جس ہے فتح وہ یہ
 کے خون اور پانی جو ہے وہ یہ ہے؟ بیٹا کا خدا یسوع کہ ہے رکھتا ایمان جو نہیں وہ اگر
 دیتا گواہی روح اور میں، خون اور پانی بلکہ میں، پانی صرف نہ مسیح، یسوع آیا، ذریعے
 اور کلمہ باپ، ہیں: دیتے گواہی میں آسمان جو ہیں تین کہ ہے۔ سچائی روح کیونکہ ہے،
 اور روح ہیں، دیتے گواہی میں زمین جو ہیں تین اور ہیں، ایک تینوں یہ اور القدس، روح
 خدا تو ہیں، کرتے قبول گواہی کی انسانوں ہم اگر ہیں۔ ایک تینوں یہ اور خون، اور پانی
 ہے۔ دی میں بارے کے بیٹے اپنے نے اس جو ہے گواہی کی خدا یہ کیونکہ ہے، بڑی گواہی کی
 نہیں ایمان پر خدا جو ہے۔ گواہی اندر اپنے پاس کے اس ہے، لاتا ایمان پر بیٹے کے خدا جو
 نے خدا جو لایا نہیں ایمان پر گواہی اس نے اس کیونکہ ہے، ٹھہرایا جھوٹا اسے نے اس لاتا،
 کی، عطا زندگی ابدی ہمیں نے خدا کہ ہے گواہی وہ یہ اور ہے۔ دی میں بارے کے بیٹے اپنے
 کے خدا جو ہے، رکھتا زندگی وہ ہے رکھتا کو بیٹے جو ہے۔ میں بیٹے کے اس زندگی یہ اور
 رکھتا۔ نہیں زندگی وہ رکھتا نہیں کو بیٹے

کہ لو جان تم تاکہ ہو، لاتے ایمان پر نام کے بیٹے کے خدا جو لکھیں کو تم نے میں باتیں یہ
 وہ یہ اور لاؤ۔ ایمان پر نام کے بیٹے کے خدا تم تاکہ اور ہے، زندگی ابدی پاس تمہارے
 کچھ مطابق کے مرضی کی اس ہم اگر کہ ہیں، رکھتے طرف کی اس ہم جو ہے دلیری
 ہم بھی کچھ جو ہے سنتا ہماری وہ کہ ہیں جانتے ہم اگر اور ہے۔ سنتا ہماری وہ تو مانگیں
 مانگی سے اس نے ہم جو ہیں درخواستیں وہ پاس ہمارے کہ ہیں جانتے ہم تو ہیں، مانگتے

وہ تو نہیں، طرف کی موت جو دیکھے ہوئے کرتے گناہ ایسا کو بھائی اپنے کوئی اگر تھیں۔
 بے گناہ ایک کرتے۔ گناہ نہیں طرف کی موت جو کو اُن گا، دے زندگی اُسے اور گا، مانگے
 ہے، گناہ ناانصافی پر مانگے۔ وہ کہ کہتا نہیں میں بارے کے اُس میں ہے، طرف کی موت جو
 ہے ہوا پیدا سے خدا جو وہ ہر کہ ہیں جانتے ہم نہیں۔ طرف کی موت جو ہے گناہ ایسا اور
 شریر وہ اور ہے، رکھتا محفوظ کو آپ اپنے ہے ہوا پیدا سے خدا جو وہ بلکہ کرتا، نہیں گناہ
 میں شریر دنیا ساری اور ہیں، سے طرف کی خدا ہم کہ ہیں جانتے ہم چھوتا۔ نہیں اسے
 کو سچے ہم تاکہ ہے دی عقل ہمیں نے اُس اور ہے آیا بیٹا کا خدا کہ ہیں جانتے ہم ہے۔ پڑی
 ابدی اور خدا سچا یہی میں۔ مسیح عیسیٰ بیٹے کے اُس ہیں، میں سچے ہم اور جانیں،
 ہے۔زندگی

آمین۔بچاؤ، سے بتوں کو آپ اپنے بچو، چھوٹے

یشوع

۱

خادم کا موسیٰ جو سے، نون بن یشوع نے خداوند بعد، کے موت کی موسیٰ کہ ہوا ایسا اور سب یہ اور تم کرو، پار کو اردن کر اٹھ لہذا اب ہے۔ گیا ہو فوت معاون میرا موسیٰ کہا: تھا، تلوے کے پاؤں اپنے تم پر جس جگہ وہ ہر ہوں۔ دیتا کو ان میں جو میں، زمین اس لوگ لبنان انٹی اور بیابان وہ تھا۔ کہا سے موسیٰ نے میں کہ جیسا گا، دوں تمہیں میں گے، رکھو سمندر آخری طرف کی مغرب کے سورج اور تک، فرات دریائے یعنی دریا بڑے کر لے سے سامنے تمہارے میں دنوں تمام کے زندگی تیری آدمی کوئی گی۔ ہوں حدیں تمہاری تک گا، ہوں بھی ساتھ تیرے میں ہی ویسا تھا، ساتھ کے موسیٰ میں جیسا اور ہوگا، نہیں کھڑا کر، ہمت اور ہو مضبوط گا۔ موڑوں منہ سے تجھ نہ اور گا چھوڑوں نہیں تجھے میں اور سے دادا باپ تمہارے نے میں کی جس گا، کرے تقسیم زمین وہ کو قوم اس تو کیونکہ کرنا اور رکھنا محفوظ کر، ہمت اور لہذا ہو مضبوط گا۔ دوں انہیں کہ تھی کھائی قسم اور گا مڑے نہیں طرف دائیں سے ان تو اور دیا، حکم کو تجھ نے خادم میرے موسیٰ جیسا کتاب کی شریعت یہ اور کرے۔ تو کچھ جو ہو کامیاب میں سب تو تاکہ طرف، بائیں نہ

لکھی سب تو تاکہ گا، کرے غور رات اور دن میں اس تو اور ہوگی، نہیں دور سے منہ تیرے گا، بنائے کامیاب کو راستوں اپنے اور ہوگا، کامیاب تو پھر جانے، کرنا عمل پر باتوں ہوئی ڈرو، نہ بنو، دلیر اور ہو طاقتور ہے، دیا حکم تجھے نے میں دیکھو، گا۔ سمجھے تو پھر اور اور جائے۔ تو جہاں جگہ ہر بے ساتھ تیرے خدا تیرا خداوند کیونکہ کرو، خوف نہ اور داخل درمیان کے گاہ خیمہ کی لوگوں ہوئے کہتے دیا، حکم کو کاتبوں کے لوگوں نے یشوع اس تم اور ہیں دن تین ابھی کیونکہ کرو، تیار رسد ہوئے: کہتے دو، حکم کو لوگوں اور ہو تمہارے خداوند، جو لیے کے کرنے قبضہ پر زمین اس کر ہو داخل ہو، رہے کر پار کو یردن ہے۔ دیتا تمہیں خدا، کا دادا باپ

جو بات وہ کرو یاد کہا، نے یشوع کو قبیلے آدھے کے منسی اور کو، جد اور کو، روبن اور آرام کو تم نے خدا تمہارے خداوند ہوئے، کہتے دی، حکم کو تم نے خادم کے خداوند موسیٰ زمین اُس مویشی تمہارے اور بچے تمہارے اور عورتیں تمہاری دی۔ زمین یہ کو تم اور دیا ہر کرو، پار پہلے سے بھائیوں اپنے کر ہو مسلح تم لیکن گئی، دی کو تم جو رہیں میں کو بھائیوں تمہارے خدا ہمارا خداوند کہ تک یہاں کرو۔ مدد کی اُن تم اور آدمی، طاقتور ہمارا خداوند جو پائیں وراثت کی زمین اُس بھی یہ اور دیا، بھی کو تم کہ جیسا دے، آرام جو گا جائے واپس طرف کی وراثت اپنی ایک ہر سے میں تم پھر اور ہے، دیتا کو اُن خدا نے انہوں ہوئے دیتے جواب اور تھی۔ دی طرف کی مشرق پار کے یردن کو تم نے موسیٰ تو جگہ کسی جس اور گے، کریں ہم گا، دے حکم ہمیں تو بھی کچھ جو کہا، سے یشوع تیری ہم طرح اسی سنی، بات کی موسیٰ نے ہم طرح جس گے۔ جائیں ہم گا، بھیجے ہمیں موسیٰ وہ طرح جس ہو، ساتھ تیرے خدا ہمارا خداوند کہ کے اس سوائے گے، سنیں بات حکم اُسے تو جو سنے نہ باتیں تیری جو اور کرے نافرمانی تیری آدمی جو تھا۔ ساتھ کے رہ۔ والا ہمت اور مضبوط تو لیکن جائے، مارا وہ دے،

کہتے بھیجا، لیے کے کرنے جاسوسی کو مردوں جوان دو سے ستیم نے نون بن یشوع اور داخل میں یریحو کر جا مرد جوان دونوں اور دیکھو۔ کو یریحو اور زمین اور جاؤ ہوئے: وہاں اور تھا، راحب نام کا جس ہوئے داخل میں گھر کے عورت کسبی ایک اور ہوئے، ٹھہرے۔

کی زمین مرد کچھ سے میں بیٹوں کے اسرائیل کہ گئی دی اطلاع کو بادشاہ کے یریحو اور طرف کی راحب نے بادشاہ کے یریحو اور ہیں۔ گئے ہو داخل یہاں لیے کے کرنے جاسوسی وہ کیونکہ ہیں، ہوئے داخل میں گھر تیرے کو رات جو نکال کو آدمیوں ان کہ بھیجا کہلا ان اور چھپایا، انہیں کر لے کو مردوں دو نے عورت اور ہیں۔ آئے کرنے جاسوسی کی زمین اور تھا، رہا ہو بند میں اندھیرے دروازہ جب ہیں آئے پاس میرے مرد ہوئے، کہتے کہا، سے تم شاید کرو، تعاقب کا ان ہیں۔ گئے کہاں وہ کہ جانتا نہیں میں گئے، نکل باہر مرد وہ جو چھپایا میں بھوسے کے سن کو ان اور گئی، لے پر چھت کو ان یہ لیکن لو۔ پکڑ انہیں تعاقب تک گھاٹوں پر راستے کے یردن پیچھے کے ان مرد وہ اور تھا۔ ہوا لگا ڈھیر پر چھت گیا۔ دیا کر بند دروازہ اور رہے، کرتے

سے سونے خود وہ اور گئے، چلے باہر پیچھے کے ان والے کرنے تعاقب جب کہ ہوا ایسا اور کہ ہوں جانتا میں کہا، سے ان نے اس اور گئی، چڑھ پاس کے ان پر چھت عورت یہ پہلے، کیونکہ بے سنا نے ہم ہے۔ گرا پر ہم خوف تمہارا کیونکہ ہے، دی زمین یہ کو تم نے خداوند سے مصر زمین تم جب دیا کر خشک سے چہرے تمہارے کو سمندر سرخ نے خدا خداوند تھے، پار کے اردن جو کیا ساتھ کے بادشاہوں دو کے اموریوں نے اس کچھ جو اور نکلے،

ہو حیران دل ہمارے تو سنا نے ہم جب اور دیا۔ کر تباہ نے تم کو جن عوج، اور سیحون کیونکہ رہی، نہ باقی روح بھی میں کسی سے میں ہم سامنے کے چہرے تمہارے اور گئے، خداوند سے مجھ اب اور ہے۔ خدا پر زمین نیچے اور میں آسمان اوپر خدا، تمہارا خداوند کے باپ میرے بھی تم ہی ویسے ہوں، کرتا رحم پر تم میں جیسے کہ کھاؤ، قسم کی خدا کو، بھائیوں میرے اور کو، ماں میری بچاؤ، زندہ کو گھر کے باپ میرے اور کرو، رحم پر گھر گئے۔ دو نجات سے موت کو روح میری اور ہے، کا ان کچھ جتنا اور کو، گھر سارے میرے اور

جب کہا، نے اس اور ہو۔ میں موت جگہ تمہاری جان ہماری کہا، سے اس نے مردوں ان اور نے اس اور کرنا۔ عمل سے سچائی اور رحم پر مجھ تم تو دے، دے شہر یہ تمہیں خداوند جاؤ، چلے میں علاقے پہاڑی کہا، سے ان نے اس اور اتارا۔ نیچے ذریعے کے کھڑکی انہیں تعاقب کہ تک یہاں رہو چھپے تک دن تین وہاں اور ملیں، نہ سے تم والے کرنے تعاقب تاکہ چلے پر راستے اپنے تم بعد کے اس اور جائیں، لوٹ واپس سے پیچھے تمہارے والے کرنے جاؤ۔

ایک کے شہر ہم دیکھو ہیں۔ گناہ بے سے قسم اس تیری ہم کہا: سے اس نے مردوں ان اور میں کھڑکی اس تو ڈوری سرخ یہ گی، رکھے نشان تو اور ہیں، رہے ہو داخل میں حصے اپنے اور ماں، اپنی اور باپ، اپنے اور تھا، اتارا کو ہم نے تو ذریعے کے جس گی لٹکائے ایسا اور گی۔ کرے جمع میں گھر اپنے پاس اپنے کو گھرانے سارے کے باپ اپنے اور بھائیوں، ہم لیکن ہوگا، قصوروار خود وہ گا، نکلے بابر سے دروازے کے گھر تیرے کوئی جو کہ ہوگا گے، ہوں میں گھر تیرے ساتھ تیرے لوگ جتنے اور گے، ہوں قصور بے سے قسم اس تیری تو کرے، ظاہر کو الفاظ ان ہمارے یا پہنچائے نقصان ہمیں کوئی اگر گے۔ ہوں قصوروار ہم ہو، مطابق کے کہے تمہارے کہا، سے ان نے اس اور گے۔ ہوں گناہ بے سے قسم اس تیری ہم وہاں اور آئے میں علاقے پہاڑی وہ اور گئے۔ چلے وہ اور دیا، کر رخصت انہیں نے اس اور

پایا۔ نہیں انہیں لیکن کیے، تلاش راستے تمام نے والوں کرنے تعاقب اور ٹھہرے، دن تین

کیا، پار طرف کی نون بن یشوع اور اترے، سے پہاڑ اور لوٹے، واپس مرد جوان دو وہ اور
کہ کہا سے یشوع نے انہوں اور تھے۔ آئے پیش کو ان جو کیے بیان واقعات سب کو اس اور
سے ہم والے رہنے تمام کے زمین اُس اور ہے، دی دے میں ہاتھ ہمارے زمین تمام نے خداوند
ہیں۔ گئے پگھل

۳

کرنے پار اور آئے، تک یردن وہ اور ہوا، روانہ سے شطیم اور اٹھا، سویرے صبح یشوع اور
اور گزرے سے میں لشکرگاہ کاتب بعد کے دن تین کہ ہوا ایسا اور ٹھہرے۔ وہاں پہلے سے
صندوق کا عہد کے خدا ہمارے خداوند تم جب کہا: اور دیا حکم کو لوگوں نے انہوں
روانہ سے جگہوں اپنی تو دیکھو، ہوئے اٹھاتے اسے کو لاویوں اور کاہنوں ہمارے اور دیکھو،
ہزار دو جتنی ہو، دوری درمیان کے اس اور تمہارے لیکن چلو۔ پیچھے کے اس اور جاؤ ہو
گے، چلو تم پر جس لو جان راستہ تم تاکہ آنا، نہ قریب کے اس ہوگے، کھڑے تم ہاتھ،
چلا۔ نہیں سے پرسوں اور کل راستہ یہ نے تم کیونکہ

تمہارے خداوند کل کیونکہ کرو، پاک لیے کے کل کو آپ اپنے کہا، سے لوگوں نے یشوع اور
صندوق کا عہد کے خداوند کہا، سے کاہنوں نے یشوع اور گا۔ کرے کام انگیز حیرت درمیان
لوگوں اور اٹھایا صندوق کا عہد کے خداوند نے کاہنوں اور چلو۔ آگے کے لوگوں اور اٹھاؤ
کے اسرائیل بنی تمام تجھے میں دن اس کہا، سے یشوع نے خداوند اور چلے۔ آگے کے
ویسا تھا، ساتھ کے موسیٰ میں جیسا کہ جانیں وہ تاکہ ہوں، کرتا شروع کرنا بلند سامنے

دو، حکم ہیں اٹھاتے صندوق کا عہد جو کو کابنوں اب اور گا۔ ہوں بھی ساتھ تیرے میں ہی
میں اردن تو ہو، داخل پر کنارے کے پانی کے اردن دریائے تم ہی جیسے کہ ہوئے کہتے یہ
جاؤ۔ ہو کھڑے

سے اس سنو۔ کلام کا خداوند خدا ہمارے اور آؤ یہاں کہا، سے اسرائیل بنی نے یشوع اور
جٹی، کنعانی، سے سامنے ہمارے وہ اور ہے، درمیان تمہارے خدا زندہ کہ گے لو جان تم
خداوند کے زمین تمام دیکھو، گا۔ دے کر تباہ کو یبوسی اور جرجاسی اموری، جوئی، فرژی،
بنی کرو منتخب آدمی بارہ لیے اپنے ہے۔ رہا کر عبور کو یردن دریائے صندوق کا عہد کے
جو پاؤں کے کابنوں ہی جیسے کہ ہوگا ایسا اور ایک۔ سے قبیلے ہر سے، میں اسرائیل
گے، ٹھہریں میں پانی کے یردن ہیں، ہوئے اٹھائے صندوق کا عہد کے زمین تمام خداوند
گا۔ ہو جائے کھڑا وہ ہے رہا اتر سے اوپر پانی جو اور گا، ہو جائے ختم پانی کا یردن

کے خداوند نے کابنوں لیکن ہوئے، روانہ لیے کے کرنے پار یردن سے خیموں اپنے لوگ اور
تھے ہوئے اٹھائے صندوق کا عہد جو کابن ہی جیسے اٹھایا۔ پہلے سے لوگوں صندوق کا عہد
اردن پاؤں کے کابنوں والے اٹھانے کو صندوق کے عہد جب اور تھے، رہے ہو داخل میں اردن
جیسے تھا، ہوا بھرا تک کنارے پورے اپنے اردن اور گئے، ڈبوئے میں کنارے کے پانی کے
ایک گیا، ہو کھڑا وہ تھا رہا آ نیچے سے اوپر پانی جو اور ہیں، ہوتے دن کے فصل کی گندم
جو لیکن تک، حصے کے یعزیم کریت رہا، کھڑا الگ تک دور بہت کر بن ڈھیر ہوئی جمی
آخر کہ تک یہاں گیا، اتر میں سمندر کے نمک یعنی سمندر کے عربہ وہ تھا رہا اتر نیچے
کا عہد کے خداوند جو کابن وہ اور تھے۔ کھڑے سامنے کے یریحو لوگ اور گیا، ہو ختم میں
سب کے اسرائیل اور رہے، کھڑے پر زمین خشک درمیان کے یردن تھے ہوئے اٹھائے صندوق
چکے۔ کر پار کو یردن لوگ سب کہ تک یہاں رہے، ہوتے پار سے پر زمین خشک بیٹے

ہر سے میں لوگوں کہا: سے یشوع نے خداوند تو چکے، کر پار کو یردن لوگ تمام جب اور پتھر تیار بارہ سے درمیان کے اردن اور دو، حکم کو ان کر، لے کو مرد ایک ایک سے قبیلے رات وہاں تم جہاں رکھو، میں گاہ خیمہ اپنی ہوئے، جاتے لے ساتھ اپنے کو ان اور لو، اٹھا لگاؤ۔ خیمہ کو

اُن نے اُس ایک۔ سے قبیلے ہر بلایا، سے میں اسرائیل بنی کو مردوں معزز بارہ نے یشوع اور ہر سے وہاں اور جاؤ، میں بیچ کے یردن دریائے حضور کے خداوند سامنے میرے کہا، سے کے گنتی کی قبیلوں بارہ کے اسرائیل رکھے، پر کندھوں اپنے کر اُٹھا پتھر ایک شخص ایک کل جب تاکہ رہیں، موجود پر طور کے نشانی ہوئی پڑی ہمیشہ لیے تمہارے یہ تاکہ مطابق۔ ظاہر کو بیٹے اپنے تم اور ہیں؟ کیا لیے ہمارے پتھر یہ کہے، اور پوچھے سے تجھ بیٹا تیرا چہرے کے صندوق کے عہد کے خداوند کے زمین تمام دریا یردن کہ ہوئے کہتے یہ گے، کرو لیے کے اسرائیل بنی لیے تمہارے پتھر یہ اور تھا، رہا کر عبور کو اس وہ جب گیا، رک سے گئے۔ ہوں یادگار تک ہمیشہ

پتھر بارہ اور تھا، دیا حکم کو یشوع نے خداوند کہ جیسا کیا، ہی ایسا نے اسرائیل بنی اور کے اسرائیل بنی تھا دیا حکم کو یشوع نے خداوند کہ جیسا لیے، اٹھا سے درمیان کے یردن اور دیا۔ رکھ وہاں اور گئے، لے میں گاہ خیمہ ساتھ اپنے انہیں اور پر، اختتام کے عبور کے پاؤں کے کابنوں جو کیے قائم جگہ اس میں اردن خود پتھر دوسرے بارہ نے یشوع موجود وہاں تک دن کے آج وہ اور تھے، رہے اٹھا صندوق کا عہد کے خداوند جو تھی نیچے ہیں۔

کہ تک یہاں رہے، کھڑے میں یردن دریائے تھے ہوئے اٹھائے صندوق کا عہد جو کابن وہ اور تھا، دیا حکم کا کرنے اعلان کو لوگوں نے خداوند جو لیا کر مکمل کچھ سب وہ نے یشوع تو چکے، کر پار لوگ تمام جب کہ ہوا ایسا اور گئے۔ کر پار اور کی، جلدی نے لوگوں اور جاد اور بیٹوں، کے روبن اور ہوئے۔ پار سامنے کے ان پتھر اور صندوق کا عہد کے خداوند عبور کر ہو تیار سامنے کے بیٹوں کے اسرائیل نے آدھے کے قبیلے کے منسی اور بیٹوں، کے سامنے کے خداوند نے جنگیوں مسلح ہزار چالیس تھا۔ دیا حکم کو ان نے موسیٰ جیسا کیا، بنی تمام کو یشوع نے خداوند دن اُس کیا۔ عبور لیے کے جنگ طرف کی شہر یریحو جتنے تھے، ڈرتے سے موسیٰ جیسے تھے ڈرتے سے اُس وہ اور بڑھایا، سامنے کے اسرائیل رہا۔ زندہ وہ تک عرصے

اٹھاتے صندوق کا عہد کے گواہی کی خداوند جو کو، کابنوں کہا: سے یشوع نے خداوند اور ہوئے، کہتے دیا، حکم کو ہجاریوں نے یشوع اور آئیں۔ نکل سے اردن وہ کہ دو حکم ہیں، ہوئے اٹھائے صندوق کا عہد کے خداوند جو کابن وہ جب کہ ہوا ایسا اور آؤ۔ نکل سے یردن جگہ اپنی پانی کا اردن تو رکھے، پر زمین پاؤں اپنے نے انہوں اور نکلے، باہر سے اردن تھے تھا۔ بہتا میں کنارے پورے پرسوں اور کل جیسے لگا بہنے ہی ویسے وہ اور لپکا، طرف کی

جلجال نے اسرائیل بنی اور گئے، اوپر کو تاریخ پہلی کی مہینے دسویں سے یردن لوگ اور دریائے نے اُس جو کو پتھروں بارہ ان اور ڈالے۔ ڈیرے طرف کی مشرق کے یریحو میں سے تم بیٹے تمہارے جب ہوئے، کہتے کیے۔ نصب میں جلجال نے یشوع تھے، لیے سے یردن دریائے اس نے اسرائیل کہ کرو اعلان کو بیٹوں اپنے ہیں؟ کیا پتھر یہ کہیں، اور پوچھیں سے سامنے کے ان پانی کا یردن نے خدا ہمارے خداوند جب کیا۔ عبور پر خشکی کو یردن سمندر سرخ نے خدا ہمارے خداوند کہ جیسا گئے، کر عبور وہ کہ تک یہاں دیا، کر خشک کہ تک یہاں تھا، دیا کر خشک سامنے ہمارے نے خدا ہمارے خداوند جسے تھا، کیا ساتھ کے

تاکہ اور ہے، مضبوط قوت کی خداوند کہ لیں جان قومیں تمام کی زمین تاکہ گئے، گزر ہم
کرو۔ عبادت میں کام ہر کی خدا خداوند ہمارے تم

۵

کے فینیقیہ اور تھے، پار کے اردن جو نے بادشاہوں کے اموریوں جب کہ ہوا ایسا اور
اسرائیل بنی کو دریا اردن نے خدا خداوند کہ سنا تھے، کنارے کے سمندر جو نے بادشاہوں
خوف وہ اور گئے پگھل دل کے ان تو تھے، رہے کر عبور وہ جب دیا کر خشک سے سامنے کے
رہی۔ نہ باقی دانائی کوئی میں ان سامنے کے اسرائیل بنی اور گئے، ہو زدہ

بنا، چھریاں کی پتھر سے چٹان دھار تیز لیے اپنے کہا، سے یسوع نے خداوند وقت اس اور
اور بنائیں، تلواریں کی پتھر تیز نے یسوع اور کر۔ ختنہ دوبارہ کا اسرائیل بنی کر بیٹھ اور
سے طریقے جس تھا۔ کہلاتا ٹیلہ کا نمودوں جو کیا پر مقام اُس ختنہ کا بیٹوں کے اسرائیل
کبھی جتنے اور ہوئے، میں راستے کبھی جتنے کیا، پاک کو بیٹوں کے اسرائیل نے یسوع
کیا، ختنہ کا سب ان نے یسوع تھے، چکے نکل سے مصر جو سے میں ان تھے نامختون
میں ان لہذا تھی۔ کی گردی آوارہ سال بیالیس میں مبدریتدت بیابان نے اسرائیل کیونکہ
کے خدا نے جنہوں تھے، نامختون تھے، نکلے سے زمین کی مصر جو مرد والے لڑنے اکثر سے
دیکھیں نہ کو زمین اس وہ کہ تھا کیا فیصلہ نے خداوند اور تھی، کی نافرمانی کی احکام
سے شہد اور دودھ جو زمین وہ تھی، کھائی قسم کی دینے کو دادا باپ کے ان نے اس جو
کیا، ختنہ نے یسوع کو جن بنایا، متبادل کو بیٹوں کے اُن نے اُس بجائے کے ان ہے۔ بہتی
میں گاہ خیمہ وہ بعد کے جانے کے ختنہ تھے۔ ہوئے پیدا نامختون میں راستے وہ کیونکہ
سے نون بن یسوع نے خداوند اور گئے۔ پا شفا کہ تک یہاں رہے سے خاموشی ہوئے بیٹھے

نام کا جگہ اُس نے اُس اور ہے، دی کر دور سے تم رسوائی کی مصر دن کے آج نے میں کہا،
رکھا۔جلجال

مغرب کے یریحو وقت، کے شام دن چودھویں کے مہینے منایا فسح نے اسرائیل بنی اور
نیا اور روٹی خمیری بے سے اناج کے زمین نے انہوں اور میں۔ میدان پار کے اردن میں،
اسرائیل بنی اور کھایا، سے میں اناج کے زمین نے انہوں جب گیا ہو ختم مَن دِن اِس کھایا۔
فصل کی سرزمین کی کھجوروں سال اُس نے انہوں لیکن رہا، نہ باقی مزید مَن لیے کے
کاٹی۔

اپنے کو آدمی ایک کر اٹھا آنکھیں نے اس اور تھا، میں یریحو یشوع جب ہوا ایسا اور
اور آیا قریب یشوع اور تھی، ہوئی کھینچی تلوار میں ہاتھ کے اس اور دیکھا، کھڑا سامنے
قوت کی خداوند میں کہا، سے اُس نے اُس کے؟ دشمنوں یا ہو، ہمارے تم کیا کہا، سے اس
آقا، اے کہا، سے اُس اور گرا، بل کے منہ پر زمین یشوع اور ہوں۔ آیا اب ہوں، سالار سپہ کا
اپنے ہے، کہتا سے یشوع سالار سپہ کا خداوند اور ہیں؟ دیتے حکم کیا کو خادم اپنے آپ
ہے۔مقدس وہ ہو، کھڑے اب تم پر جگہ جس کیونکہ دو، اتار جوتا سے پاؤں

۶

اندر کوئی نہ اور تھا جاتا نہیں باہر سے میں اس کوئی اور تھا، بند قلعہ اور بند یریحو اور
اور ہوں، دیتا میں قبضے تیرے کو یریحو میں دیکھ کہا، سے یشوع نے خداوند اور تھا۔ آتا
گرد کے اس تو لیکن ہیں۔ طاقتور میں قوت جو ہے، میں اس جو کو بادشاہ کے اس
لوگ تمام گے، بجاؤ نرسنگا تم ہی جیسے کہ ہوگا ایسا اور دے۔ ڈال گھیرا کا جنگجوؤں

گی، جائیں گر بخود خود دیواریں کی شہر تو گے چلائیں وہ جب اور چلائیں، ساتھ ایک ہوگا۔ داخل میں شہر سیدھا ایک ہر ہوئے دوڑتے لوگ تمام اور

دو حکم کو لوگوں کہا: سے اُن نے اُس اور ہوا۔ داخل طرف کی کابنوں نون بن یشوع اور اور چلیں۔ سامنے کے خداوند جنگجو مسلح اور لیں، گھیر اُسے اور گھومیں گرد کے شہر کہ گزریں، سے سامنے کے خداوند طرح اسی ہیں، رکھتے نرسنگے مقدس سات جو کابن سات چلیں، آگے جنگجو لیکن آئے۔ پیچھے صندوق کا عہد کے خداوند اور بجائیں، سے زور اور نے یشوع اور آئیں۔ ہوئے بجاتے نرسنگے پیچھے کے صندوق کے عہد کے خداوند کابن اور جس کہ تک یہاں سنے، آواز تمہاری کوئی نہ اور چلاؤ، نہ ہوئے: کہتے دیا، حکم کو لوگوں کر گھوم صندوق کا عہد کے خدا اور گے۔ چلاؤ تم پھر اور کرے، اعلان کا چلانے خود وہ دن ٹھہرا۔ وہاں اور گیا چلا میں گاہ خیمہ فوراً

اٹھایا۔ صندوق کا عہد کے خداوند نے کابنوں اور اٹھا، سویرے صبح یشوع دن دوسرے اور تھے، رہے جا آگے سامنے کے خداوند تھے ہوئے اٹھائے نرسنگے سات جو کابن سات وہ اور کے صندوق کے عہد کے خداوند بھیڑ باقی اور تھے، رہے ہو داخل والے لڑنے بعد کے ان اور سے قریب کو شہر نے لوگوں تمام باقی اور بجائے، نرسنگے نے پجاریوں اور تھی۔ پیچھے کیا۔ تک دن چھ طرح اسی گئے۔ چلے میں لشکرگاہ واپس پھر اور گھیرا، بار چھ

کہ ہوا ایسا اور گھومے۔ بار سات گرد کے شہر دن اُس اور اٹھے، کو صبح دن ساتویں اور پکارو، کہا، سے اسرائیل بنی نے یشوع اور بجائے، نرسنگے نے کابنوں میں چکر ساتویں کچھ سب اور یہ ہوگا، لعنتی شہر یہ اور ہے۔ دیا سونپ شہر یہ تمہیں نے خداوند کیونکہ سب اور بچاؤ، کو اس کے، زانیہ راحب سوائے لیے، کے صباؤت خداوند ہے، میں اس جو کہیں بچو، سے چیز مخصوص سے احتیاط بہت تم لیکن ہے۔ میں گھر کے اس جو کچھ

کیمپ کے اسرائیل بنی اور لو، لے سے میں چیز مخصوص خود تم کے کر غور کہ ہو نہ ایسا کے خداوند لوہا، یا پیتل یا سونا، یا چاندی تمام اور دو۔ کر تباہ ہمیں اور دو، بنا ملعون کو گا۔ جائے لایا میں خزانے کے خداوند اور ہوگا، مقدس لیے

لوگوں تمام تو سنی، آواز کی نرسنگوں نے لوگوں جب اور بجائے، نرسنگے نے کاہنوں اور گر دیوار تمام کی طرف چاروں اور للکارا، ساتھ کے للکار مضبوط اور بڑی ساتھ ایک نے میں شہر جتنے اور کیا، وقف اسے نے یشوع اور گئے۔ چڑھ میں شہر لوگ تمام اور گئی، والے جوئے اور بچھڑے اور تک، بوڑھے کر لے سے نوجوان تک، عورت کر لے سے مرد تھے سے۔ دھار کی تلوار تک، جانور

میں گھر کے عورت اس کہا، تھی کی جاسوسی نے جنہوں سے جوانوں دو ان نے یشوع اور نے جنہوں مرد جوان دو وہ اور ہے۔ کا اس کچھ جو اور نکالو، سے وہاں اسے اور ہو داخل اور کو، فاحشہ راحب اور ہوئے، داخل میں گھر کے عورت اس تھی، کی جاسوسی کی شہر کو، داروں رشتہ کے اس اور کو، بھائیوں کے اس اور کو، ماں کی اس اور کو، باپ کے اس ٹھہرایا۔ باہر سے گاہ خیمہ کی اسرائیل انہیں اور لائے، باہر کو سب تھا کا اس کچھ جو اور چاندی سوائے تھیں، میں اس جو ساتھ کے چیزوں سب ان گیا دیا جلا میں آگ کو شہر اور تھا۔ جانا لایا میں خزانے کے خداوند جنہیں کے لوہے اور پیتل اور سونے اور

اسے اور بجایا، زندہ کو گھرانے تمام کے باپ کے اس اور کو کسبی راحب نے یشوع اور جنہیں تھا چھپایا کو جاسوسوں ان نے اس کیونکہ بسایا، تک دن کے آج میں اسرائیل کے خداوند دن اُس نے یشوع اور تھا۔ بھیجا لیے کے کرنے جاسوسی کی یریحو نے یشوع اپنے گا، کرے تعمیر کو شہر اُس جو آدمی وہ بے ملعون ہوئے، کہتے دلائے، قسم سامنے وہ پر قیمت کی چھوٹے سے سب اپنے اور گا، رکھے بنیاد کی اُس وہ پر قیمت کی پہلوٹھے

پہلوٹھے اپنے کیا، نے عَزَّان کے ایل بیت طرح اسی اور گا۔ کرے کھڑے دروازے کے اُس کی گئے بجائے چھوٹے سے سب اپنے اور رکھی، بنیاد کی اُس نے اُس پر قیمت کی ابیرون کیے۔ کھڑے دروازے کے اُس نے اُس پر قیمت

تھا۔ مشہور میں زمین تمام نام کا اس اور تھا، ساتھ کے یشوع خداوند اور

۷

لیا، لے لیے اپنے سے میں چیز مخصوص نے انہوں اور کی، خطا بڑی نے اسرائیل بنی اور لیا، سے میں چیز مخصوص سے یہوداہ قبیلہ نے زارح بن زمبری بن خرمی بن عاخر اور ہوا۔ غضبناک سے غضب پر اسرائیل بنی خداوند اور

کی عی کہ ہوئے کہتے یہ ہے، پاس کے ایل بیت جو بھیجا عی کو آدمیوں نے یشوع یشوع وہ اور کی۔ جاسوسی کی عائی نے انہوں اور گئے اوپر آدمی وہ اور کرو۔ جاسوسی یا ہزار دو تقریباً بلکہ جائیں، نہ اوپر لوگ تمام کہا، سے اس نے انہوں اور لوٹے طرف کی جاؤ، لے نہ وہاں کو لوگوں تمام کریں۔ محاصرہ کا شہر اور جائیں اوپر آدمی ہزار تین سامنے کے مردوں کے عی وہ اور گئے، اوپر مرد ہزار تین تقریباً اور ہیں۔ تھوڑے وہ کیونکہ سے دروازے اور ڈالا، مار کو آدمیوں چھتیس سے میں ان نے آدمیوں کے عی اور بھاگے۔ سے کی پانی اور گیا، گھبرا دل کا لوگوں اور دی، شکست کو ان پر اُترائی اور کیا، تعاقب کا ان گیا۔ ہو طرح

تک شام سامنے کے خداوند بل کے منہ پر زمین یشوع اور پھاڑے، کپڑے اپنے نے یشوع اور

یشوع اور ڈالی۔ مٹی پر سروں اپنے نے انہوں اور بزرگ، کے اسرائیل اور خود وہ رہا، گرا لایا کیوں پار کے اردن کو قوم اس نے بندے تیرے ہوں، کرتا التجا میں خداوند اے کہا، نے ٹھہرے پاس کے اردن ہم اگر اور کرے؟ ہلاک ہمیں اور دے کر حوالے کے اموری اسے تاکہ مقابل کے دشمن اپنے نے اسرائیل چونکہ گا، کہوں کیا میں اور ہوتے۔ گئے بس اور رہتے گے، لیں گھیر کو ہم لوگ سب والے رہنے میں زمین اور کر سن کنعانی اور دی؟ بدل گردن گا؟ کرے کیا کا نام عظیم اپنے تو اور گے، دیں مٹا سے زمین کو ہم اور

کیا گناہ نے لوگوں بے؟ ہوا گرا بل کے منہ اپنے کیوں ٹو اُٹھ، کہا، سے یشوع نے خداوند اور چرا سے میں چیزوں مخصوص تھا، باندھا ساتھ کے اُن نے میں جو توڑا کو عہد اُس اور بے نہیں ٹھہر سامنے کے دشمنوں اپنے بیٹے کے اسرائیل اور دیا۔ ڈال میں برتنوں اپنے کر ہیں، گئے ہو ملعون وہ کیونکہ گے، پھیریں گردن سامنے کے دشمنوں اپنے وہ گے، سکیں اٹھو کرو۔ نہ دور کو چیز ملعون سے میں اپنے تم اگر گا، رہوں نہیں ساتھ تمہارے پھر میں کہتا اسرائیل خدائے خداوند باتیں یہ جاؤ، ہو پاک کل کہ کہو اور کرو، پاک کو لوگوں اور تک جب گے، سکو کر نہیں مقابلہ سامنے کے دشمنوں اپنے تم ہے، میں تم چیز ملعون ہے: کے قبیلوں وقت کے صبح سب تم اور دو۔ کر نہ دور کو چیز ملعون سے میں اپنے تم کہ لاؤ مطابق کے خاندانوں تم اُسے دکھائے، خداوند قبیلہ جو اور گے، جاؤ کیے جمع مطابق کو گھر جس اور گے، لاؤ مطابق کے گھر تم اُسے دکھائے، خداوند کو خاندان جس اور گے، جالایا میں آگ وہ گا، جائے کیا ظاہر جو اور گے۔ لاؤ مطابق کے آدمی تم اُسے لے، خداوند نے اس اور توڑا، کو عہد کے خداوند نے اس کیونکہ ہے، کا اس جو کچھ سب اور گا، جائے کی۔ بے قانونی میں اسرائیل

قبیلہ کا یہوداہ اور لایا، مطابق کے قبیلوں کو لوگوں اور اٹھا، سویرے صبح یشوع اور مطابق کے آدمی اور گیا۔ دکھایا قبیلہ زرحی اور گیا، لایا مطابق کے قبیلوں اور گیا۔ دکھایا

کا۔ بیٹے کے زارہ تھا، بیٹا کا زمبری جو گیا کیا ظاہر عخار اور گیا، لایا

اور کر، اقرار اور دے، جلال کو اسرائیل خدائے خداوند آج کہا، سے اخر نے یشوع اور اور دیا جواب کو یشوع نے آخر اور چھپا۔ نہ سے مجھ اور ہے، کیا کیا نے تو کہ بتا مجھے نے میں یوں اور یوں اور ہے، کیا گناہ سامنے کے اسرائیل خدائے خداوند نے میں واقعی کہا: کے، چاندی دیدراخما سو دو اور دیکھی، چادر دار کڑھائی عمدہ ایک میں لوٹ نے میں کیا۔ لے انہیں نے میں کے کر خواہش کی ان اور کی، دیدراخموں پچاس زبان کی سونے ایک اور ہوئی چھپائی نیچے کے ان چاندی اور ہیں، بوئے چھپائے میں خیمے میرے وہ دیکھو اور لیا، یہ اور دوڑے، طرف کی خیمے میں لشکرگاہ وہ اور بھیجا، کو قاصدوں نے یشوع اور ہے۔ نے انہوں اور تھی۔ نیچے کے ان چاندی اور تھیں، گئی چھپائی میں خیمے کے اس چیزیں انہیں اور لائے، پاس کے بزرگوں کے اسرائیل اور یشوع اور نکالا، باہر سے خیمے انہیں دیا۔ رکھ سامنے کے خداوند

کو، بیٹوں کے اس اور گیا، لے میں عکور وادی اسے اور لیا، کو زارح بن عکر نے یشوع اور تمام کی اس اور کو، جانوروں کے اس اور کو، بچھڑوں کے اس اور کو، بیٹیوں کی اس اور تھے، ساتھ کے اس لوگ تمام اور کو، مال تمام کے اس اور کو، خیمے کے اس اور کو، بھیڑوں کیا؟ تباہ کیوں ہمیں نے تو کہا، سے اخر نے یشوع اور گیا۔ لے میں عکور عمیق انہیں اور اُس اور کیا، سنگسار سے پتھروں کو اُس نے اسرائیل تمام اور کرے۔ تباہ آج تجھے خداوند سے وجہ اِس گیا۔ ہو بند قہر اور غضب کا خداوند اور کیا، کھڑا ڈھیر بڑا ایک کا پتھروں پر تک۔ دن کے آج رکھا اِمیکاخوَر نام کا اُس نے اُس

کو مردوں جنگجو تمام ساتھ اپنے ہو، خوفزدہ نہ اور ڈرو نہ کہا، سے یسوع نے خداوند اور کو زمین کی اس اور بادشاہ کے عی نے میں دیکھو، جاؤ۔ چڑھ کو عی کر اٹھ اور لو، لے کے یریحو نے تُو جیسا گا کرے ہی ویسا ساتھ کے عی تُو اور ہے۔ دیا دے میں ہاتھوں تیرے لیکن گا، لوٹے لیے اپنے تُو لوٹ کی مویشیوں اور ساتھ، کے بادشاہ کے اُس اور کیا، ساتھ لگا۔ گھات لیے اپنے پیچھے کے شہر

طاقنور ہزار تیس نے یسوع جائیں۔ چڑھ کو عی تاکہ اٹھے لوگ جنگجو تمام اور یسوع اور ہوئے، کہتے دیا، حکم انہیں نے اس اور بھیجا۔ کو رات انہیں اور چنا کو مردوں مضبوط اور اور میں اور رہو گے۔ تیار سب تم اور ہونا، نہ دور سے شہر لگاؤ، گھات پیچھے کے شہر تم سے ہم والے رہنے کے عی جب اور گے، آئیں قریب کے شہر ہیں ساتھ میرے جو سب وہ اور گے۔ بھاگیں سے سامنے کے ان ہم تو تھے، نکلے بھی پہلے جیسے گے، نکلیں لیے کے ملنے گے، کہیں وہ اور گے، لیں کھینچ سے شہر انہیں ہم تو گے، نکلیں بابر پیچھے ہمارے وہ جب کھڑے اٹھ سے گھات آپ لیکن بھی۔ پہلے طرح جس ہیں، رہے بھاگ سے چہرے ہمارے یہ تمہیں نے میں دیکھو گے، کرو تم مطابق کے لفظ اس گے۔ جائیں میں شہر اور گے، ہوں کے عی اور ایل بیت اور گئے، میں گھات وہ اور بھیجا، انہیں نے یسوع اور ہے۔ دیا حکم گئے۔ بیٹھ طرف کی مغرب کے عی درمیان،

آگے آگے کے لوگوں بزرگ اور وہ اور کیا، معائنہ کا لوگوں نے اُس اٹھا، سویرے صبح یسوع سے مشرق ہوئے چلتے اور گئے، اوپر ساتھ کے اس لوگ جنگجو تمام اور گئے۔ چڑھ پر عی تو دیکھا نے بادشاہ کے عی جب اور سے، سمندر گھات کی شہر اور آئے۔ سامنے کے شہر ساتھ کے اُس اور خود وہ گیا، ملنے سے اُن میں جنگ کر نکل سیدھا اور کی جلدی نے اُس اور ہے۔ ہوئی لگی گھات لیے کے اُس پیچھے کے شہر کہ تھا جانتا نہیں وہ اور لوگ، تمام اسرائیل بنی نے انہوں اور گئے۔ ہٹ پیچھے سے چہرے کے ان اسرائیل اور یسوع اور دیکھا،

جس گیا چھوڑا نہیں بھی کوئی میں عی گئے۔ ہٹ سے شہر وہ اور کیا، تعاقب پیچھے کے اسرائیل اور دیا، چھوڑ کھلا کو شہر نے انہوں اور ہو، کیا نہ تعاقب کا اسرائیل نے کیا۔ تعاقب پیچھے

کی شہر بے میں ہاتھ تیرے جو ساتھ کے نیزے اس ہاتھ اپنا کہا، سے یسوع نے خداوند اور لوگ ہوئے لگائے گھات اور ہے، دیا دے میں ہاتھوں تیرے اسے نے میں کیونکہ پھیلا، طرف طرف کی شہر ساتھ کے نیزے ہاتھ اپنا نے یسوع اور گئے۔ اٹھیں سے تیزی سے جگہ اپنی ہاتھ نے اس جب اور ہوئے، کھڑے اٹھ سے تیزی سے جگہ اپنی والے لگانے گھات اور پھیلا، کرتے جلدی اور لیا، کر قبضہ پر اس اور ہوئے داخل میں شہر اور گئے، نکل وہ تو بڑھایا اور دیکھا، کر مڑ پیچھے اپنے نے باشندوں کے عی اور دی۔ لگا آگ کو شہر نے انہوں ہوئے کوئی پاس کے ان اب اور تھا، رہا اٹھ طرف کی آسمان سے شہر جو دیکھا دھواں نے انہوں گھات کہ دیکھا نے اسرائیل تمام اور یسوع اور سکیں۔ بھاگ ادھر یا ادھر کہ تھی نہیں جگہ اور ہے، رہا اٹھ طرف کی آسمان دھواں کا شہر کہ یہ اور ہے، لیا کر قبضہ پر شہر نے والوں وہ اور آئے، لیے کے ملاقات کر نکل سے شہر یہ اور مارا۔ کو آدمیوں کے عی نے انہوں کر مڑ انہوں اور سے، طرف دوسری یہ اور سے طرف ایک یہ گئے، پھنس میں درمیان کے لشکرگاہ کے عی اور رہا۔ نہ والا بھاگنے اور والا بچنے کوئی سے میں ان کہ مارا تک یہاں کو ان نے آئے۔ لے پاس کے یسوع اُسے اور لیا پکڑ زندہ کو بادشاہ

میدانوں جو اور تھے، میں عی جو کیا بند کرنا قتل کو سب ان نے اسرائیل بنی جب اور عی یسوع تو تھا، کیا تعاقب تک آخر کا ان نے انہوں جہاں پر اترائی کی پہاڑ اور تھے، میں گرنے تک عورت کر لے سے مرد دن اُس اور مارا۔ سے دھار کی تلوار اسے اور آیا واپس کو میں شہر جو کے مال کے لُٹ اُس سوائے والے۔ رہنے تمام کے عی یعنی تھے، ہزار بارہ والے جس مطابق، کے حکم کے خداوند لُٹا، لیے اپنے نے بیٹوں کے اسرائیل کچھ جو تمام تھا،

تھا۔ دیا حکم کو یسوع نے خداوند سے طریقے

آج دیا، بنا ڈھیر آباد غیر ایک لیے کے ہمیشہ اسے اور جلایا، میں آگ کو شہر نے یسوع اور درخت تک شام وہ اور لٹکایا، پر درخت شاخہ دو نے اُس کو بادشاہ کے عی اور تک۔ دن کے لاش کی اُس نے انہوں اور دیا، حکم نے یسوع تو تھا رہا ڈوب سورج جب اور رہا، پر آج جو دیا، لگا ڈھیر کا پتھروں پر اُس اور دیا، پھینک میں گڑھے اُسے اور اُتاری، سے درخت بے۔ تک دن کے

۹

تھے، میں علاقے پہاڑی جو تھے، میں پار کے یردن جو سنا نے بادشاہوں کے اموریوں جب اور تھے، میں علاقوں ساحلی تمام کے سمندر بڑے جو اور تھے، میں علاقے میدانی جو اور اور اموری، اور جوی، اور فرژی، اور کنعانی، اور جتی، اور تھے، طرف کی لبنان انٹی جو بیوسی، اور جرجاسی،

کریں۔ جنگ خلاف کے اسرائیل اور یسوع تاکہ ہوئے جمع ساتھ ایک سب وہ

اور تھا۔ کیا ساتھ کے عی اور یریحو نے خداوند کچھ جو سنا نے باشندوں کے جبعون اور اور ہوئے، تیار اور لیا توشہ نے انہوں کر آ اور کیا، ساتھ کے چالاکی خود واقعی نے انہوں جو مشکیں ہوئی پھٹی اور پرانی کی شراب اور کر، لے بوریاں پرانی پر کندھوں اپنے پیوند اور پرانے جوتے کے ان اور حصے کھوکھلے کے جوتوں کے ان اور تھیں، ہوئی بندھی کے ان اور اوپر، کے ان تھے چکے ہو پرانے کپڑے کے ان اور میں، پاؤں کے ان تھے ہوئے لگے

تھی۔ بوئی ٹوٹی اور بوئی سڑی اور خشک روٹی کی توشے

اور یشوع نے انہوں اور آئے، جلجلال میں گاہ خیمہ کی اسرائیل پاس کے یشوع وہ اور بنی اور باندھو۔ عہد ساتھ ہمارے اب اور ہیں، آئے سے زمین کی دور ہم کہا، سے اسرائیل ساتھ تیرے میں اور ہو، بستا نہ درمیان میرے تو کہیں دیکھو، کہا، سے حوی نے اسرائیل سے ان نے یشوع اور ہیں۔ خادم کے آپ ہم کہا، سے یشوع نے انہوں اور کروں؟ کیسے عہد زمین کی دور بہت خادم تیرے کہا، نے انہوں اور ہو؟ آئے سے کہاں اور ہو، سے کہاں تم کہا، کچھ جو اور ہے، سنا نام کا اس نے ہم کیونکہ ہیں، آئے میں نام کے خدا تیرے خداوند سے پار کے یردن جو کیا سے بادشاہوں کے اموریوں نے اُس کچھ جتنا اور کیا، میں مصر نے اس میں ادرعی اور عستارات جو سے، بسن بادشاہ عوج اور سے اموریوں بادشاہ سیحون تھے، سے ہم نے لوگوں سب والے رہنے میں زمین ہماری اور بزرگوں ہمارے کر سن اور تھا۔ بستا ان اور جاؤ، کو ملاقات کی ان اور لو، خوراک لیے کے راستے لیے اپنے کہ ہوئے کہتے یہ کہا، جب تھیں گرم روٹیاں یہ باندھو۔ عہد سے ہم اب اور ہیں، خادم تیرے ہم کہ گے کہو سے یہ اب لیکن تھے، نکلے لیے کے آنے پاس کے آپ ہم دن جس کیا فراہم دن اُس انہیں نے ہم بھرا نئی نے ہم کو جن مشکیں کی شراب یہ اور ہیں۔ گئی ہو بوسیدہ اور ہیں گئی ہو خشک نہایت سے راستے لمبے بہت جوتے ہمارے اور کپڑے ہمارے اور ہیں، گئی پھٹ یہ اور تھا، ہیں۔ گئے ہو پرانے

سے ان نے یشوع اور پوچھا۔ نہیں سے خداوند اور لی، لے خوراک کی ان نے حکمرانوں اور نے سرداروں کے جماعت اور بجائیں، انہیں کہ باندھا عہد سے ان نے انہوں اور کی، صلح کھائی۔ قسم سے ان

ان وہ کہ سنا نے انہوں بعد، کے باندھنے عہد ساتھ کے ان بعد کے دن تین کہ ہوا ایسا اور

اور ہوئے روانہ اسرائیل بنی اور ہیں۔ رہتے درمیان کے ان وہ کہ یہ اور ہیں، سے قریب کے شہر کے یعربیم اور بیروت اور کفیرہ اور جبعون شہر کے ان اور آئے، میں شہروں کے ان خدائے خداوند نے حکمرانوں سب کیونکہ لڑے، نہیں سے ان نے اسرائیل بنی اور تھے۔ بڑبڑائی۔ پر حکمرانوں جماعت ساری اور تھا، کیا عہد سے ان کر کھا قسم کی اسرائیل

ان کر کھا قسم کی خدا کے اسرائیل خداوند نے ہم کہا، سے جماعت تمام نے حکمرانوں اور زندہ کو ان ہم گے: کریں ہم یہ گے۔ سکیں نہیں چھو کو ان ہم اب اور ہے، کیا وعدہ سے سے وجہ کی قسم اس ہوگا نہیں غضب پر ہم اور گے، رکھیں محفوظ کو ان اور گے پکڑیں کاٹنے لکڑی لیے کے جماعت تمام وہ اور گے، رہیں زندہ وہ تھی۔ کھائی سے ان نے ہم جو تھا۔ کہا سے ان نے حکمرانوں کہ جیسا گے، ہوں والے بھرنے پانی اور والے

ہم کہ ہوئے کہتے یہ دیا دھوکا کیوں مجھے نے تم کہا، سے ان اور بلایا کو ان نے یشوع اور تم اب اور ہو؟ پڑوسی کے والوں رہنے درمیان ہمارے تو تم لیکن ہیں، دور بہت سے تم کے خدا میرے اور میرے والے اٹھانے پانی اور والے کاٹنے لکڑی غلام، سے میں تم ہو، ملعون کیا اعلان کو ہم ہوئے، کہتے دیا جواب کو یشوع نے انہوں اور گے۔ ہوں نہیں ختم کبھی لیے اور دینے، زمین یہ کو تم دیا، حکم کو موسیٰ خادم کے اس نے خداوند خدا تیرے جتنا گیا چہرے تمہارے ہم اور کرنے، تباہ کو سب والے رہنے پر اس سے چہرے تمہارے اور کو ہم ہم دیکھو، اب اور کیا۔ کام یہ نے ہم اور ڈرے، زیادہ بہت میں بارے کے جانوں اپنی سے کرو۔ ساتھ ہمارے لگے، مناسب تمہیں جیسا اور لگے خوش تمہیں جیسا ہیں، تابع تمہارے

ہاتھوں کے اسرائیل بنی انہیں دن اس نے یشوع اور کیا، ہی ایسا ساتھ کے ان نے انہوں اور جماعت تمام کو اُن دن اُس نے یشوع اور کیا۔ نہیں قتل انہیں نے انہوں اور دی، نجات سے اس کیا، مقرر والے بھرنے پانی اور والے کاٹنے لکڑی لیے کے گاہ قربان کی خدا اور لیے کے

بھرنے پانی اور والے کاٹنے لکڑی لیے کے گاہ قربان کی خدا والے رہنے کے جبعون سے وجہ
گا۔ چنے خداوند کو جس میں جگہ اُس اور ہوئے، تک دن کے آج والے

۰۱

تباہ بالکل اسے اور لیا لے کو عی نے یسوع کہ سنا نے بزق ادونی بادشاہ کے یروشلم جب
انہوں طرح اسی تھا، کیا ساتھ کے بادشاہ کے اس اور یریحو نے انہوں طرح جس دیا، کر
اور یسوع والے رہنے کے جبعون کہ یہ اور کیا، بھی ساتھ کے بادشاہ کے اس اور عی نے
کہ تھا جانتا وہ کیونکہ گئے، ڈر بہت سے ان وہ اور تھے۔ گئے بھاگ طرف کی اسرائیل
طاقتور مرد سب کے اس اور ایک، سے میں شہروں شاہی جیسے تھا، شہر بڑا ایک جبعون
یریموت اور طرف، کی ایلام بادشاہ کے حبرون نے بزق ادونی بادشاہ کے یروشلم اور تھے۔
بادشاہ کے عدلام اور طرف، کی یفتاح بادشاہ کے لکیش اور طرف، کی فیدون بادشاہ کے
اور کرو، مدد میری اور آؤ چڑھ طرف میری آؤ، بھیجا: پیغام ہوئے کہتے یہ طرف کی دابیر
گئے ہو منحرف طرف کی اسرائیل بنی اور یسوع وہ کیونکہ کریں، جنگ سے جبعون ہم آؤ
اور بادشاہ، کا حبرون اور بادشاہ، کا یروشلم گئے: اوپر بادشاہ پانچ کے بیوسیوں اور ہیں۔
لوگ۔ سب کے ان اور خود وہ بادشاہ، کا عدلام اور بادشاہ، کا لکیش اور بادشاہ، کا یریموت
کیا۔ محاصرہ کا اس اور ڈالا، گھیرا کو جبعون نے انہوں اور

طرف کی یسوع میں گاہ خیمہ کی اسرائیل میں جلجال نے والوں رہنے کے جبعون اور
اور جلدی، چڑھ، طرف ہماری کر، نہ ڈھیلے سے خادموں اپنے ہاتھ اپنے ہوئے، کہتے بھیجا،
رہتے میں علاقہ پہاڑی جو بادشاہ سب کے اموریوں کیونکہ چھڑا، کو ہم اور کر، مدد کو ہم
جنگجو تمام ساتھ کے اس اور خود وہ گیا، اوپر سے جلجال یسوع اور ہیں۔ جمع پر ہم ہیں

طاقتور۔ میں قوت سب کے سب لوگ،

دے میں ہاتھوں تیرے انہیں نے میں کیونکہ ڈرو، نہ سے ان کہا، سے یسوع نے خداوند اور گا۔ بچے نہیں سامنے تمہارے بھی کوئی سے میں ان ہے، دیا

نے خداوند اور تھا۔ رہا چلتا سے جلجال رات ساری پہنچا، آ پر ان اچانک یسوع چونکہ اور شکست بڑی میں جبعون نے خداوند اور دیا، کر پریشان کو ان سے سامنے کے اسرائیل بنی کیا، تعاقب کا ان پر راستے کے چڑھائی کی حوروں بیت نے انہوں اور دیا، کچل کو ان سے سے چہرے کے اسرائیل بنی وہ جب اور رہے۔ مارتے کو ان تک مقیدہ اور تک عزیزہ اور اولے پر ان تک عزیزہ سے آسمان نے خداوند تو تھے، رہے بھاگ پر اترائی کی حوروں بیت بنی کو جن تھے زیادہ سے ان وہ مرے سے پتھروں کے اولے جو اور برسائے، پتھر کے کیا۔ قتل سے تلوار میں جنگ نے اسرائیل

کر میں قابو کے اسرائیل کو اموری نے خدا جب دن اُس کی، بات سے خداوند نے یسوع پھر کچلے سے سامنے کے اسرائیل بنی وہ اور دیا، کچل میں جبعون کو اُن نے اُس جب دیا، کے وادی کی ایلون چاند اور جائے، ٹھہر اوپر کے جبعون سورج کہا، نے یسوع اور گئے، کیا، دفاع سے دشمنوں کے ان نے خدا کہ تک یہاں گئے، ہو کھڑے چاند اور سورج اور اوپر۔ کے دن ایک بڑھا نہیں طرف کی مغرب وہ رہا، کھڑا میں درمیان کے آسمان سورج اور کیونکہ سنی، کی آدمی نے خدا کہ میں، بعد نہ اور ہوا پہلے نہ دن ایسا اور تک۔ اختتام کی۔ جنگ کر مل ساتھ کے اسرائیل نے خداوند

گئی دی خبر یہ کو یسوع اور گئے۔ چھپ میں غار میں مقیدہ اور بھاگے، بادشاہ پانچ یہ اور کے غار کہا، نے یسوع اور ہیں۔ گئے پائے ہوئے چھپے میں غار کے مقیدہ بادشاہ پانچ وہ کہ

اپنے ٹھہرو، نہ تم لیکن کرو۔ مقرر آدمی لیے کے داری پہرہ کی ان اور دو، لڑھکا پتھر پر منہ میں شہروں اپنے انہیں اور لو، پکڑ کو صف پچھلی کی ان ہوئے کرتے تعاقب کا دشمنوں ہے۔ دیا کر حوالے میں ہاتھوں ہمارے انہیں نے خدا ہمارے خداوند کیونکہ دو، نہ ہونے داخل ختم مارنا سے تباہی بڑی بہت کو ان نے اسرائیل بنی تمام اور یسوع جب کہ ہوا ایسا اور گئے۔ لیے بچا میں شہروں مضبوط وہ نکلے بچ جو تو تک، آخر کہ تک یہاں کیا

بیٹوں کے اسرائیل اور گئے، پھر سالم صحیح میں مقیدہ طرف کی یسوع لوگ تمام اور نکالی۔ نہیں آواز کوئی سے زبان اپنی بھی نے کسی سے میں

نے انہوں اور نکالو۔ باہر سے غار کو بادشاہوں پانچ ان اور کھولو، غار کہا، نے یسوع اور یرموت کو، بادشاہ کے حبرون کو، بادشاہ کے یروشلم نکالا: باہر سے غار کو بادشاہوں پانچ کو ان نے انہوں جب اور کو۔ بادشاہ کے عدلام اور کو، بادشاہ کے لکیش کو، بادشاہ کے کو والوں ہونے شامل میں جنگ اور کو اسرائیل تمام نے یسوع تو لایا، باہر پاس کے یسوع گردنوں کی ان پاؤں اپنے اور بڑھو آگے کہا، سے ان اور بلایا تھے، رہے چل ساتھ کے اس جو نے یسوع اور رکھے۔ پر گردنوں کی ان پاؤں اپنے نے انہوں اور آئے قریب وہ پس رکھو۔ پر خداوند کیونکہ ربو، مضبوط اور کرو ہمت ہو، خوفزدہ ہی نہ ڈرو، نہ سے ان کہا، سے ان کو ان نے یسوع اور ہو۔ لڑتے تم سے جن گا کرے طرح اسی ساتھ کے دشمنوں سب تمہارے جب اور رہے۔ لٹکے تک شام پر لکڑیوں ان وہ اور لٹکایا، پر لکڑیوں پانچ کو ان اور کیا، قتل اور اتارا، سے لکڑیوں کو ان نے انہوں اور دیا، حکم نے یسوع تو لگا ہونے غروب سورج لڑھکا پتھر پر منہ کے غار اور تھے، بھاگے وہاں وہ میں جس دیا پھینک میں غار اُس انہیں ہیں۔ تک دن کے آج جو دیے

سانس پر اور کیا، قتل سے دھار کی تلوار اُسے اور لیا، لے کو مکیدہ دن اُس نے انہوں اور

یا ہوا بچا بھی کوئی میں اُس اور دیا، کر تباہ بالکل تھی میں اُس جو کو چیز والی لینے
نے انہوں جو کیا وہی ساتھ کے بادشاہ کے مکیدہ نے انہوں اور گیا، چھوڑا نہیں ہوا بھاگا
تھا۔ کیا ساتھ کے بادشاہ کے یریحو

کا لبنہ نے اُنہوں اور گئے، چلے کو لبنہ سے مقیدہ ساتھ کے اُس اسرائیل تمام اور یشوع اور
اسے نے انہوں اور دیا، کر حوالہ میں ہاتھوں کے اسرائیل اسے نے خداوند اور کیا۔ محاصرہ
سانس ہر اور کیا، قتل سے دھار کی تلوار اسے نے انہوں اور لیا، لے کو بادشاہ کے اس اور
اور گیا، چھوڑا نہیں والا نکلنے بچ یا ہوا بچا کوئی میں اس اور میں، اس کو چیز والی لینے
تھا۔ کیا ساتھ کے بادشاہ کے یریحو نے انہوں جو کیا وہی ساتھ کے بادشاہ کے اس نے انہوں

محاصرہ کا اس اور گئے، چلے کو لکیش سے لبنہ ساتھ کے اس اسرائیل تمام اور یشوع اور
کیا، حوالہ میں ہاتھوں کے اسرائیل کو لکیش نے خداوند اور کیا۔ محاصرہ کا اس اور کیا،
بالکل کو اس اور کیا، قتل کو اس سے دھار کی تلوار اور لیا، لے کو اس دن دوسرے اور
تھا بادشاہ کا جزر جو ایلام تب تھا۔ کیا کو لبنہ نے انہوں سے طریقے جس دیا، کر تباہ
سے دھار کی تلوار کو لوگوں کے اس اور اسے نے یشوع اور گیا، اوپر لیے کے مدد کی لکیش
رہا۔ نہ باقی والا بھاگنے یا والا بچنے کوئی سے میں ان کہ تک یہاں مارا،

محاصرہ کا اس اور گئے، کو عدلام سے لخیس ساتھ کے اس اسرائیل تمام اور یشوع اور
دن اُس اور کیا، حوالہ میں ہاتھ کے اسرائیل اُسے نے خداوند اور کیا۔ حملہ پر اس اور کیا
تباہی کو چیز والی لینے سانس ہر اور کیا، قتل سے دھار کی تلوار اُسے اور لیا، لے کو اُس
تھا۔ کیا ساتھ کے لخیس طرح جس کیا، قتل میں

اور کیا۔ محاصرہ کا اس اور گئے، میں حبرون ساتھ کے اس اسرائیل تمام اور یشوع اور

تھی، میں اس جو چیز والی لینے سانس ہر اور مارا، سے دھار کی تلوار اسے نے انہوں
تباہ بالکل اسے نے انہوں تھا، کیا ساتھ کے عدلام نے انہوں طرح جس گیا۔ بچایا نہیں کوئی
تھا۔ میں اس کچھ جو اور دیا، کر

نے انہوں کیا، محاصرہ کا اس اور لوٹے، واپس طرف کی دبیر اسرائیل تمام اور یشوع اور
سے دھار کی تلوار کو اس اور لیا، لے کو دیہات کے اس اور کو، بادشاہ کے اس کو، اس
انہوں اور کو، والے لینے سانس ہر میں اس اور دیا، کر تباہ بالکل کو اس نے انہوں اور مارا،
اور حبرون نے انہوں سے طریقے جس چھوڑا، نہیں کو والے بچنے بھی کسی میں اس نے
کیا۔ ساتھ کے بادشاہ کے اس اور دبیر نے انہوں طرح اسی تھا، کیا ساتھ کے بادشاہ کے اس

ان مارا، کو بادشاہوں کے ان اور اسیدوت علاقہ، میدانی نجب، زمین، پہاڑی نے یشوع اور
طرح جس دیا، کر تباہ بالکل کو والے لینے سانس ہر اور چھوڑا، نہیں ہوا بچا کوئی سے میں
جبعون سے گو سم تمام تک، غزہ سے برنیع قادس تھا۔ دیا حکم نے اسرائیل خدائے خداوند
کیونکہ مارا، ساتھ ایک کو زمین کی ان اور بادشاہوں تمام کے ان نے یشوع اور تک۔
لڑا۔ ساتھ کے اسرائیل خدا کا اسرائیل خداوند

۱۱

سموون اور طرف، کی مارون بادشاہ یوباب نے اُس سنا، نے اسور بادشاہ یابیسی ہی جیسے
جو طرف کی بادشاہوں ان اور بھیجا، طرف کی بادشاہ کے ازیف اور طرف، کی بادشاہ کے
اور سامنے، کے کینیروتھ میں عربہ اور میں ملک پہاڑی تھے، مطابق کے صیدون عظیم
اموریوں ساحلی اور میں، کنعانیوں ساحلی سے مشرق اور میں، فینائیڈور اور میں، میدان

اور میں، حویوں اور تھے، میں پہاڑ جو میں بیوسیوں اور فرزیوں، اور حتیوں، اور میں، ان بادشاہ کے ان اور نکلے وہ اور تھے۔ میں زمین کی مسیما نیچے کے حرمون جو میں ان اور زیادہ۔ بہت نہایت رتھ اور گھوڑے اور مانند، کی ریت کی سمندر میں کثرت ساتھ، کے تاکہ ڈالے ڈیرے پر پانی کے مارون اور آئے، ساتھ ایک اور ہوئے جمع خود بادشاہ سب لڑیں۔ سے اسرائیل

انہیں میں گھڑی اسی کل کیونکہ ڈرنا، نہ سے چہرے کے ان کہا، سے یشوع نے خداوند اور کی گھوڑوں کے ان تو گا، کروں حوالے تیرے سامنے کے اسرائیل میں حالت خوردہ شکست لوگ جنگجو تمام اور یشوع اور دینا۔ جلا میں آگ کو رتھوں کے ان اور دینا، کاٹ کونچیں اور پڑے۔ ٹوٹ پر ان میں علاقے پہاڑی اور آئے، پاس کے ان پر پانی کے مارون اچانک اور تک صیدون عظیم ہوئے مارتے انہیں اور دیا، کر ماتحت کے اسرائیل انہیں نے خداوند اور رہے، کرتے تعاقب کا ان تک میدانوں کے ماسوخ جانب کی مشرق اور تک ماسیرون ساتھ کے ان نے یشوع اور رہا۔ نہ والا بچنے کوئی سے میں ان کہ ڈالا کاٹ قدر اس انہیں اور دیں، کاٹ کونچیں کی گھوڑوں کے ان تھا، دیا حکم اسے نے خداوند جیسا کیا ہی ویسا دیا۔ جلا سے آگ کو رتھوں کے ان

پکڑا، کو بادشاہ کے اُس اور کیا قبضہ پر حضور نے اُس اور مُڑا، میں وقت اُس یشوع اور سانس ہر میں اس نے انہوں اور تھا۔ کرتا حکمرانی پر بادشاہتوں تمام ان پہلے حضور لیکن کوئی میں اس اور دیا، کر تباہ بالکل کو سب اور کیا، قتل سے تلوار کو چیز والی لینے نے یشوع اور دیا۔ جلا سے آگ کو حضور اور گئی، چھوڑی نہیں چیز والی لینے سانس مارا، سے دھار کی تلوار کو ان اور لیا، کو بادشاہوں کے ان اور شہروں تمام کے بادشاہیوں لیکن تھا۔ دیا حکم نے خادم کے خداوند موسیٰ سے طریقے جس کیا، تباہ بالکل کو ان اور نے اسرائیل اکیلے جسے کے حضور سوائے جلایا، نہیں کو شہروں بند قلعہ تمام نے اسرائیل

کی تلوار کو سب اُن لیکن لوٹا، لیے اپنے مال کا لوٹ تمام کا اُس نے اسرائیل بنی اور جلایا۔
 سے میں اُن نے اُنہوں دیا، کر ہلاک کو اُن نے اُنہوں کہ تک یہاں دیا، کر تباہ بالکل سے دھار
 موسیٰ خادم اپنے نے خداوند سے طریقہ جس چھوڑی۔ نہیں چیز والی لینے سانس کوئی
 اس کیا، نے یشوع طرح اسی اور دیا، حکم کو یشوع طرح اسی نے موسیٰ اور دیا، حکم کو
 تھا۔ دیا حکم کو اس نے موسیٰ جو سے میں سب ان کی نہیں ورزی خلاف بھی کچھ نے

اور زمین، کی جو سم تمام اور زمین، کی نجب تمام اور زمین، پہاڑی تمام نے یشوع اور
 لے علاقے کے نشیب اور پہاڑ، کا اسرائیل اور علاقہ، کا طرف کی مغرب اور علاقہ، میدانی
 لبنان اور تک، جد بعل اور ہے، چڑھتا تک سعیر جو اور طرف، کی پہاڑ سے خلخا پہاڑ لبے۔
 کیا، تباہ اور پکڑا، کو بادشاہوں تمام کے ان اور ہیں، نیچے کے پہاڑ حرمون جو میدان کے
 کی۔ جنگ دن کئی خلاف کے بادشاہوں ان نے یشوع اور ڈالا۔ مار اور

کیونکہ لیا۔ میں جنگ نے انہوں کچھ سب ہو، لیا نہ نے اسرائیل جو تھا نہیں شہر کوئی اور
 میں جنگ سے اسرائیل وہ تاکہ گیا کیا مضبوط دل کا ان کہ ہوا یہ ذریعے کے خداوند
 جائیں، کیے تباہ وہ تاکہ بلکہ جائے، کیا نہ رحم پر ان تاکہ جائیں، کیے تباہ وہ تاکہ ملیں،
 تھا۔ کہا سے موسیٰ نے خداوند سے طریقے جس

سے، دبیر سے، حبرون سے، علاقے پہاڑی کو عناقیم نے اُس اور آیا، وقت اُس یشوع اور
 بالکل کو اُن نے یشوع اور کیا، تباہ سمیت شہروں کے اُن سے یہوداہ تمام اور سے، عنابوت
 میں، غزہ لیکن گیا، چھوڑا نہیں کوئی سے میں عناقیم سے میں اسرائیل بنی دیا۔ کر تباہ
 گیا۔ چھوڑا میں اشدود اور میں، جت اور

نے یشوع اور تھا، دیا حکم کو موسیٰ نے خداوند جیسا لی، لے زمین ساری نے یشوع اور

سے جنگ زمین اور مطابق، کے تقسیم کی قبیلوں کے ان دیا، میں میراث کو اسرائیل انہیں
گئی۔ پا آرام

۲۱

وراثت زمین کی ان اور کیا قتل نے اسرائیل بنی کو جن ہیں بادشاہ وہ کے زمین یہ اور
اور تک، حرمون کوہ کر لے سے ارنون وادی سے، مشرق کے سورج پار کے یردن لی، میں
اور تھا رہتا میں حسبون جو بادشاہ، کا اموریوں سیہون سے۔ مشرق زمین کی عرب تمام
اور مطابق، کے حصے ایک کے وادی ہے، واقع میں وادی جو تھا کرتا حکومت سے ارنون
سمندر کے کنریت سے عرب اور ہیں۔ سرحدیں کی عمون بنی جو تک، بیوق جلعاد نصف
بیت سے مشرق سمندر کا نمک یعنی تک، سمندر کے عرب اور طرف، کی مشرق تک
تک۔ نیچے کے فسجہ اسیدوت سے تیمان مطابق، کے راستے والے جانے طرف کی یشیموت
تھا۔ رہتا میں ادرعی اور عستاروت جو رہا، باقی سے میں دیووں باسان بادشاہ عوج اور
اور تک، حدود کی جرجسیوں بسن تمام اور سے، سکائی اور سے حرمون پہاڑ حکمران
اور خادم کا خداوند موسیٰ تک۔ حدود کی حسبون بادشاہ سیحون جلعاد آدھا اور ماکہ،
کو قبیلے آدھے کے منسی اور جد، روبن، اسے نے موسیٰ اور مارا، کو ان نے اسرائیل بنی
دیا۔ میں وراثت

جد بعل پار، کے یردن نے اسرائیل بنی اور یشوع کو جن ہیں بادشاہ وہ کے اموریوں یہ اور
طرف کی سعیر جو تک پہاڑ کے حلق کر لے سے ہے، میں میدان کے لبنان جو پاس کے
مطابق کے قرعے کے ان کو قبیلوں کے اسرائیل بنی اسے نے یشوع اور کیا، قتل ہے، چڑھتا
بیابان اور میں، اسیدوت اور میں، عرب اور میں، میدان اور میں، پہاڑ دیا۔ میں وراثت

اور کو، جوّی اور کو، فرّی اور کو، کنعانی اور کو، اموری اور کو، جتّی میں، نجب اور میں،
کو۔یبوسی

کا ہبرون بادشاہ، کا یروشلم ہے، پاس کے ایل بیت جو بادشاہ کا عی اور بادشاہ، کا یریحو
جادر بادشاہ، کا دبیر جزر، بادشاہ ایلام، بادشاہ بادشاہ، کا لکیش بادشاہ، کا یرموت بادشاہ،
بادشاہ گیا۔ بادشاہ بادشاہ، کا عدّلام بادشاہ، کا لہنہ ادیر، بادشاہ ہرماٹھ، بادشاہ بادشاہ، کا
بادشاہ سیموون، بادشاہ اسوم، بادشاہ اوفیک، بادشاہ کا اروک اوفر، بادشاہ تافوت،
بادشاہ مارےدوتھ، بادشاہ بادشاہ، کا ضحاک بادشاہ، کا قادش ازیف، بادشاہ ممبروتھ،
میں گلیل جو بادشاہ کا گئی تھا، میں فیننیادور جو بادشاہ کا اودولام کا، کرملیل بے کوم
تھے۔ انتیس بادشاہ سب یہ بادشاہ، کا ترضہ تھا،

۳۱

گیا بڑھ میں عمر تو کہا، سے یشوع نے خداوند اور ہوا، بڑھا میں عمر تھا، بزرگ یشوع اور
دی چھوڑ جو بے زمین وہ یہ اور ہے۔ گئی رہ باقی لیے کے میراث زمین سی بہت اور ہے،
بے سامنے کے مصر جو سے علاقے آباد غیر کنعانی۔ اور گسیری، حدود، کی فلسٹیوں گئی،
میں سلطنتوں پانچ کی فلسٹیوں کا، کنعانیوں سے جانب بائیں تک، سرحدوں کی عقرون
اوپائی۔ اور والے، عقرون والے، جت والے، اسقلون والے، اشدود والے، غزہ ہے: ہوتا شمار
کی اموریوں تک، افیق صیدونی اور سامنے، کے غزہ زمین تمام کی کنعان اور سے تیمان
جلجال سے، آفتاب مشرق لبنان تمام اور جلعاد، زمین تمام کی فلسٹیوں اور تک، حدود
بے بستا میں علاقے پہاڑی جو وہ ہر تک، مدخل کے حمات سے نیچے کے حرمون کوہ سے
کر تباہ سے سامنے کے اسرائیل میں کو صیدونیوں تمام تک۔ میفومائم مسریت سے لبنان

میں سے طریقے جس دے، کر تقسیم میں اسرائیل ذریعے کے قرعہ کو اس تو لیکن گا، دوں تھا۔ دیا حکم تجھے نے

یردن کرو۔ تقسیم میں وراثت کو قبیلے آدھے کے منسی اور قبیلوں نو کو زمین اس اب اور مقرر حد سمندر بڑا گے، دو اُسے تم طرف کی غروب کے سورج تک سمندر بڑے کر لے سے کے اردن نے موسیٰ کو جد اور کو، روبن کو، منسی قبیلہ آدھے اور کو، قبیلوں دو گا۔ کرے عروعر ہے۔ دیا کو اس نے خادم کے خداوند موسیٰ دیا، طرف کی مشرق کے سورج پار، تمام اور ہے، میں بیچ کے وادی جو شہر وہ اور ہے، پر کنارے کے نالے کے ارنون جو سے، حکومت میں حسبون نے جس کے، اموریوں بادشاہ سیحون شہر تمام سے۔ میدبا میسور ماخاتی، اور حدود، کی گسیری اور گلعادیتس، اور تک، سرحدوں کی عمون بنی کی، نے جس میں، باسان بادشاہی تمام کی عوج تک، اخا باسانیتس تمام اور پہاڑ، بر کا حرمون اسے نے موسیٰ اور تھا، ہوا بچا سے میں دیووں یہ کی، بادشاہی میں ادرعی اور عستارات پر طور مکمل کو کنعانی اور ماخاتی جسیری، نے اسرائیل بنی اور دیا۔ کر تباہ اور مارا، درمیان کے اسرائیل بنی تک دن کے آج ماخاتی اور بادشاہ کا جسیری اور کیا، نہیں تباہ رہے۔ بستے

کی ان یہی اسرائیل، خدائے خداوند گئی، دی نہیں میراث کوئی کے، لاوی قبیلہ سوائے بنی نے موسیٰ جو ہے، تقسیم وہ یہ اور تھا، کہا سے ان نے خداوند کہ جیسا ہے، میراث کی۔ تقسیم مطابق کے یریحو پار، کے یردن میں، موآب عربوت کو اسرائیل

عروعر حدیں کی ان اور دیا۔ مطابق کے خاندانوں کے ان کو قبیلے کے روبن نے موسیٰ اور تمام اور ہے، میں ارنون وادی جو شہر وہ اور ہے، سامنے کے ارنون وادی جو ہوئیں، سے بیت اور بلع، بموت اور دیبون، اور ہیں، میں میسور جو شہر تمام اور تک، حسبون میسور،

اور سرادہ، اور سبامہ، اور کریٹائم، اور میفاعد، اور باموت، اور باسان، اور میعلبوت، اور تھاسینوت، بیت اور فسگہ، اسیدوت اور فغور، بیت اور میں، پہاڑ کے عناب صیون نے موسیٰ جسے بادشاہی، پوری کی سیحون بادشاہ کے اموریوں اور شہر، تمام کے میسور کو، اور اور کو، سور اور کو، روبوک اور کو، ایوی اور کو، سرداروں کے مدیان اور تھا، مارا کو۔ باشندوں کے صیون اور تھا، مقتول اور حاکم کا صیون جو کو روبے اور

ڈالا۔ مار میں موڑ نے انہوں کو جادوگر بعور بن بلعام اور

قبیلوں کے ان تھی وراثت کی بیٹوں کے روبن یہ تھیں، حد کی یردن حدیں کی روبن اور کھیت۔ کے ان اور شہر کے ان مطابق، کے

جلعاد یازیر، حدیں کی ان اور دیا۔ مطابق کے قبیلوں کے ان کو بیٹوں کے جد نے موسیٰ اور اور ہے۔ سامنے کے عراد جو تھیں، تک عربہ زمین آدھی کی عمون بنی اور شہر، سب کے حدود کی دیہوں سے معان اور بوطانیم، اور مطابق، کے مصفہ تک عربوت سے حسبون سیہون اور سافان، اور سوکخوتھا، اور بینتھانابرا، اور اوتھارگائی، اور اینادوم، اور تک۔ تک، حصے کے سمندر کے کنیرت گا باندھے حد یردن اور بادشاہی، باقی کی حسبون بادشاہ مطابق کے قبیلوں کے ان وراثت کی بیٹوں کے جاد یہ سے۔ طرف کی مشرق پار کے یردن سامنے کے دشمنوں اپنے وہ مطابق کے قبیلوں کے ان تھی، مطابق کے شہروں کے ان اور ہوئے۔ کھیت کے ان اور شہر کے ان مطابق کے قبیلوں کے ان کیونکہ گے، پھیریں گردن

حدیں کی ان اور دیا مطابق کے خاندانوں کے ان کو قبیلے آدھے کے منسی نے موسیٰ اور اور بادشاہی، تمام کی عوج بادشاہ کے بسن اور بادشاہی، تمام کی بسن اور تھیں، سے معان اور میں، اشتاروت اور جلعاد، آدھا اور شہر۔ ساٹھ ہیں، میں بسن جو بستیاں تمام کی یائیر

بیٹے کے منسی جو کو بیٹوں کے ماکیر شہر، کے بادشاہی کی عوج میں بسن میں، ادرعی وہ یہ مطابق۔ کے قبیلوں کے ان تھے، بیٹے کے منسی جو کو بیٹوں آدھے کے ماکیر اور تھے، جو پار کے اردن دیا، میں وراثت میں مواب عربوت پار کے اردن نے موسیٰ کو جن ہیں۔ میں مشرق کے یریحو

۴۱

کو جن کی، تقسیم میراث میں کنعان ملک کو اسرائیل بنی نے جنہوں ہیں لوگ وہ یہ اور نے سرداروں خاندانی کے قبیلوں کے اسرائیل بنی اور نون، بن یشوع اور کابن، العیزر طریقے جس لیا، میں وراثت نے انہوں کے قرعوں مطابق کیا۔ تقسیم پر طور کے میراث پار کے اردن دیا۔ حکم کو قبیلے آدھے اور قبیلوں نو میں ہاتھ کے یشوع نے خداوند سے تھے، قبیلے دو بیٹے کے یوسف کیونکہ دیا، نہیں حصہ کوئی میں ان کو لاویوں اور سے۔ کے رہنے صرف بلکہ گیا، دیا نہیں حصہ کوئی میں زمین کو لاویوں اور افرائیم، اور منسی خداوند سے طریقے جس جگہیں۔ گئی کی علیحدہ لیے کے مویشیوں کے ان اور شہر لیے کیا۔ تقسیم کو زمین نے انہوں اور کیا، نے اسرائیل بنی طرح اسی دیا، حکم کو موسیٰ نے

سے اس نے قنزی یفہ بن کالب اور آئے، پاس کے یشوع میں جلجال بیٹے کے یہوداہ اور میں بارے تیرے اور میرے سے موسیٰ خدا مرد نے خداوند جو بات وہ بے جانتا تو کہا، مجھے نے، خادم کے خدا موسیٰ، جب تھا میں کا سال چالیس تھی۔ کہی میں برنیع قادس سوچ کی اس کو اس نے میں اور بھیجا، لیے کے کرنے جاسوسی کی زمین سے برنیع قادس دل کے لوگوں نے انہوں تھے، گئے اوپر ساتھ میرے جو بھائی میرے دیا۔ جواب مطابق کے اور رہا۔ پرعزم طرح پوری لیے کے کرنے پیروی کی خدا اپنے خداوند میں لیکن دیے، بدل

تیری اور تجھے وہ رکھا، قدم نے ٹو پر زمین جس کہا: اور کھائی قسم دن اُس نے موسیٰ پیروی کی خدا ہمارے خداوند نے ٹو کیونکہ گی، ملے میں میراث لیے کے ہمیشہ کو اولاد کیا پرورش سے طریقے اُسی مجھے نے خداوند اب اور کیا۔ وقف کو آپ اپنے میں کرنے کہی سے موسیٰ بات یہ نے خداوند سے جب بے سال پینتالیسواں یہ تھا، کہا نے اُس جیسا آج میں ہوں۔ کا سال پچاسی آج میں دیکھو اب اور رہا، چلتا میں بیابان اسرائیل اور تھی، طرح اسی تھا، بھیجا مجھے نے موسیٰ جب تھا وقت اُس جتنا ہوں مضبوط ہی اتنا بھی یہ سے تم میں اب اور ہوں۔ مضبوط لیے کے ہونے داخل اور نکلنے میں جنگ بھی اب میں سنی بات یہ دن اُس نے تم کیونکہ تھا، کہا دن اُس نے خداوند کہ جیسا ہوں، مانگتا پہاڑ تو ہو، ساتھ میرے خداوند اگر لیکن ہیں، شہر بڑے اور بند قلعہ ہیں، عناقیم وہاں اب تھی۔ تھا۔ کہا سے مجھ نے خداوند طرح جس گا، دوں کر تباہ کو اُن میں

اس دیا۔ میں میراث کو قنز بن یفنے بن کالب حبرون اور دی، برکت کو اُس نے یشوع اور نے اس کیونکہ تک، دن کے آج ملا میں میراث کو قنزی یفنے بن کالیب حبرون سے وجہ تھا، ارجوب شہر پہلے نام کا حبرون اور کی۔ پیروی کی حکم کے اسرائیل خدائے خداوند گئی۔ پا آرام سے جنگ زمین اور تھا، شہر مرکزی کا عناقیم یہ

۵۱

سین سے، سرحدوں کی ادومیہ مطابق کے خاندانوں کے ان حدیں کی قبیلے کے یہوداہ اور ہوئیں۔ طرف کی جنوب تک قادس سے بیابان کے

اُس تھیں، تک حصے ایک کے سمندر کے نمک کر ہو شروع سے جنوب حدیں کی ان اور

سامنے کے چڑھائی کی عقربین یہ اور ہے۔ جاتی طرف کی جنوب جو سے چوٹی کی پہاڑی اور ہے، چڑھتا پر برنیع قادس سے جنوب اور ہے، گھومتا گرد کے صینا اور ہے، گزرتا سے سلمونان اور ہے۔ نکلتا کو قادس مغربی اور ہے، چڑھتا میں عدار اور ہے، نکلتا سے حصرون سے جنوب یہ ہوگا، پر سمندر نکاس کا حدود اور ہے، گزرتا تک مصر وادی اور ہے، نکلتا پر ہیں۔ حدیں کی ان

سمندر اور سے، شمال حدیں کی ان اور تک۔ اردن سمندر نمکین تمام حدیں، سے مشرق اور سے شمال اور ہے، چڑھتا پر حجلام بیت حدود یہ سے۔ حصے کے اردن اور سے ٹیلے کے کی اخور حدیں اور ہے۔ چڑھتا پر پتھر کے روبن بن روبن حدود اور ہے، گزرتا پر عربہ بیت کے چڑھائی کی ادمیم جو ہے، اترتی پر جلجال اور ہیں، چڑھتی پر حصے چوتھے کے وادی اور ہے، گزرتا سے پانی کے چشمے کے سورج اور ہے، میں جنوب کے وادی جو ہے، سامنے کی بیوسی ہے، چڑھتی میں اننوم وادی حدود اور ہوگا۔ چشمہ کا روجیل نکاس کا اس اننوم وادی جو ہے، نکلتی پر چوٹی کی پہاڑ حدود اور ہے، یروشلم یہ سے، جنوب پر پیٹھ حد اور ہے۔ پر شمال سے حصے کے زمین کی رفائیم جو ہے، طرف کی سمندر سامنے کے طرف کی پہاڑ کے افرون اور ہے، نکلتی تک چشمے کے پانی کے نفتو سے چوٹی کی پہاڑ کی سمندر سے بعل حد اور ہے۔ شہر کا یاریم یہ ہے، جاتی طرف کی بعل حد اور ہے، نکلتی یہ گی، گزرے سے شمال پر پیٹھ کی شہر یارین میں پہاڑ اشار اور گی، گھومے طرف حد اور گی۔ گزرے طرف کی جنوب اور گی، اترے پر شہر کے سورج اور ہے، خسلون گی، نکلیں میں سکوت حدیں اور ہے، گزرتی طرف کی شمال مطابق کے پیٹھ کی عقرون نکاس کا حدوں اور گا، نکلے طرف کی لبنہ اور گی، گزریں طرف کی جنوب حدیں اور یہوداہ یہ گا۔ باندھے حد سمندر بڑا وہ ہیں، سے سمندر حدیں کی ان اور ہوگا۔ پر سمندر ہیں۔ طرف چاروں مطابق کے قبیلوں کے ان جو ہیں حدیں کی بیٹوں کے

دیا حصہ ایک میں درمیان کے یہوداہ بنی کو یفنے بن کالیب سبب کے حکم کے خدا اور
 اور ہے۔ ہبرون یہ تھا، دارالحکومت کا عناق جو دیا شہر اریوک اسے نے یشوع اور گیا،
 دیا۔ کر تباہ کو اخیمان اور تلمی شیشی، بیٹوں تین کے عناق سے وہاں نے یفنے بن کالیب
 شہر کا تحریروں پہلے نام کا دبیر اور گیا، چڑھ پر والوں رہنے کے دبیر سے وہاں خالیب اور
 تھا۔

پر اس اور گا گرائے مار اسے اور گا لے کو شہر کے خطوط شخص جو کہا: نے کالیب اور
 جو نے، ایل عتنی اور گا۔ دوں پر طور کے بیوی عکسہ بیٹی اپنی اسے میں گا، کرے قبضہ
 کے اس کو عکسہ بیٹی اپنی نے اس اور لیا، لے کو اس تھا، بھائی کا کالب اور بیٹا کا قناز
 کو اُس نے اُس تو تھی رہی جا باہر وہ جب کہ ہوا ایسا اور دیا۔ پر طور کے بیوی ساتھ
 کر اُتر سے گدھے وہ اور گی، مانگوں کھیت سے باپ اپنے میں ہوئے، کہتے دیا، مشورہ
 دو، برکت مجھے کہا، سے اُس نے اُس اور ہے؟ کیا تجھے کہا، سے اُس نے کالیب اور چلائی،
 کا اوپر اُسے نے اُس اور دو، بوتھانیس مجھے ہے، دی زمین کی نیجیب مجھے نے تم کیونکہ
 دیا۔ گوناتھلان کا نیچے اور گوناتھلان

ادوم طرف کی قبیلے کے یہوداہ بنی شہر کے ان اور ہے۔ وراثت کی یہوداہ بنی قبیلہ یہ
 اور رگما، اور اِکام، اور حضور۔ اور آرا، اور بیسلیل، اور گئے، ہو میں بیابان پر سرحدوں کی
 کے اشیرون اور گاؤں، کے ان اور بلماعنا، اور مینام، اور اسوریونائن، اور قادش، اور اَرؤایل۔
 خولاسیولا، اور بعلات، اور سیری، اور مولدہ، اور سلماہ، اور سین، اور ہے، حضور یہ شہر،
 اور البوداد، اور اسوم، اور باکوک، اور بیلا، کھیت، کے ان اور دیہات، کے ان اور بیرسبع، اور
 اور سالہ، اور لابوس، اور سیٹھیننک، اور مخارم، اور زِقَلگ، اور حرمہ، اور ایل، بیت
 دیہات۔ کے ان اور شہر، انتیس ایروموتہ،

اور دائی، اور الوٹوٹ، اور تانا، اور سیا، اور اشتاول۔ اور ضرعہ، اور اشتاول، میں میدان کی اس اور گدیرا، اور سکریم، اور یازیکا، اور ساوخو، اور ممبرا، اور اودولام، اور یرموٹ، مسفہ، اور دلاد، اور مگدلگاد، اور اداسان، اور سنہ، گاؤں۔ کے ان اور شہر، چودہ بستیاں، اور جدور، اور ماخوس، اور ماچیس، چبرا، اور ایدیادالیا، اور باسیدوٹ، اور یاخریل، اور حنوک، اور اتھک لبنہ، گاؤں۔ کے ان اور شہر، سولہ مخیدان، اور نومان، اور بجدیل، ان اور شہر، دس ایلوم، اور باتھیسار، اور کزیب، اور اکیزی، اور کیلام، اور نصیب، اور یانا، سب وہ اور تک، جمنا سے عقرون بستیاں، کی ان اور دیہات، کے اس اور عقرون، گاؤں۔ کے اس اور دیہات، کے اس اور اسیدوتھ، دیہات، کے ان اور ہیں، میں پڑوس کے اسدود جو حد سمندر بڑا اور تک، نالے کے مصر کھیت کے اس اور دیہات، کے اس اور غزہ، کھیت، ہے۔ کرتا بندی

ہے، دبیر یہ تحریروں، شہر اور ریننا، اور سوک۔ اور یتھر، اور شمیر، میں علاقے پہاڑی اور گیارہ جیلوم، اور حننہ، اور حالو، اور جوشن، اور عیسم، اور مٹا، اور ایس، اور انون، اور اور فاکوا، اور بیتھاخو، اور یمائین، اور سوما، اور رمنا، اور ایرم، گاؤں۔ کے ان اور شہر اور ماؤن، کھیت۔ کے ان اور شہر، نو سوراتھ، اور ہے، حبرون یہ اربوک، شہر اور یوما، شہر نو تمہ، اور جبعہ اور زکنائیم، اور اریکام، اور یاریئیل، اور یطہ، اور زیف، اور کرمل، تھیکوم، اور بیتھانام، اور مگاروتھ، اور جیدون، اور صور، بیت اور ایلوعا، گاؤں، کے ان اور کے ان اور شہر، دو سوتھیا، اور ہے، یعرم شہر یہ بعل، قریت دیہات، کے ان اور شہر، چھ سادون اور نفلازون، اور ایوخیوزا، اور عینون، اور تھرابام، اور بدرگیس، اور اسٹیڈز۔ فارم دیہات۔ کے ان اور شہر، سات ارکادیس، اور شہر، کے

ہوئے، نہیں قابل کے کرنے تباہ انہیں بیٹے کے یہوداہ اور تھا، بستا میں یروشلم یبوسی اور رہے۔ بستے تک دن کے آج میں یروشلم یبوسی اور

یریحو اور ہوئیں، سے مشرق مطابق کے یریحو سے یردن حدیں کی بیٹوں کے یوسف اور اور گا، نکلے میں ایل بیت یہ اور گا۔ چڑھے تک لوزا ایل بیت میں بیابان پہاڑی سے حدود کی اپتالیم گا، گزرے سے پر سمندر یہ اور گا۔ گزرے سے پر حدود کی اخاتاروتھی بیٹوں، کے یوسف اور ہوگا۔ پر سمندر نکاس کا ان اور تک، حدود نچلی کی حورون بیت پر، لیا۔ میں وراثت نے منسی اور افرائیم

کی میراث کی ان اور ہوئیں، قائم مطابق کے قبیلوں کے ان حدود کی بیٹوں کے افرائیم اور اور تھیں۔ تک جزارہ اور تک، بالائی حورون بیت سے عروک اور عطاروت سے مشرق حدود میں تھیناسا طرف کی مشرق گی، آئیں تک گرم سے شمال میں اکاسمون پر سمندر حدیں اور میں، ماخو اور گی۔ گزریں میں یانوکا سے مشرق اور سیلیس، اور گی، گھومیں قبر اور گا۔ نکلے پر یردن دریائے اور گا آئے پر یریحو اور گاؤں، کے ان اور میں، عطاروت قبیلہ یہ ہوگا، پر سمندر نکاس کا ان اور گی، جائیں تک خلکانا طرف کی سمندر حدیں سے مطابق۔ کے خاندانوں کے ان بے وراثت کی افرائیم

کے میراث کی بیٹوں کے منسی تھے گئے کیے الگ لیے کے افرائیم بیٹوں جو شہر وہ اور تباہ تھا رہتا میں جزر جو کو کنعانی نے افرائیم اور دیہات۔ کے ان اور شہر سب درمیان، بادشاہ کا مصر فرعون کہ تک یہاں تھا، رہتا تک دن اس میں افرائیم کنعانی اور کیا، نہیں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور دیا، جلا میں آگ اسے اور لیا، لے اسے نے اس اور گیا، اوپر دیا۔ دے میں جہیز کے بیٹی اپنی اسے نے فرعون اور کیا، قتل کو والوں رہنے میں جزر

ماکیر تھا، پہلوٹھا کا یوسف یہ کیونکہ ہوئیں، یہ حدیں کی قبیلے کے بیٹوں کے منسی اور بسن اور جلعاد تھا، آدمی جنگجو وہ کیونکہ تھا، باپ کا جلعاد اور پہلوٹھا کا منسی جو کو، بیٹوں کے ایزر یعنی ملا، مطابق کے قبیلوں کے ان کو بیٹوں باقی کے منسی اور میں۔ کے سماریم اور کو، بیٹوں کے سکم اور کو، بیٹوں کے ایل یزی اور کو، بیٹوں کے حلق اور تھے۔ مطابق کے قبیلوں اپنے مرد یہ کو، بیٹوں کے عوفر اور کو، بیٹوں

یہ نام کے بیٹیوں کی صلفاد اور تھیں، بیٹیاں بلکہ تھے، نہیں بیٹے کے حافر بن صلفاد اور کے یشوع اور سامنے، کے کابن العیزر وہ اور ترصہ۔ اور ملکہ عجلہ، نوعہ، معلہ، تھے: کے ہاتھ کے موسیٰ نے خدا ہوئے، کہتے ہوئیں، کھڑی سامنے کے حکمرانوں اور سامنے، حکم کے خداوند اور جائے، دی میراث درمیان کے بھائیوں ہمارے ہمیں کہ دیا حکم ذریعے گری، سے اناسا رسی کی ان اور گیا۔ دیا قرعہ میں بھائیوں کے باپ کے ان کو ان ذریعے کے کی بیٹوں کے منسی کہ ہے، پار کے اردن جو سے، زمین کی جلعاد میدان کا لاک اور منسی زمین کی جلعاد اور پایا، حصہ میں وراثت میں درمیان کے بھائیوں اپنے نے بیٹیوں ملی۔ کو بیٹوں ماندہ باقی کے

یمین اور ہے، سامنے کے بیٹوں کے عناتھ جو ہوئیں، دلاناتھ حدود کی بیٹوں کے منسی اور منسی تفت اور ہوگا، کو منسی ہے۔ جاتی تک چشمے کے تفتوتھ پر حدود کی یسیب اور کے جنوب پر کران وادی پر حدیں گی اتریں اور کو۔ بیٹوں کے افرائیم پر سرحدوں کی شمال اور کو، افرائیم سے جنوب منسی، شہر درمیان کے افرائیم بلوط یاریل، وادی مطابق مشرق اور گے، ملیں سے اشیر میں شمال اور ہوگا، حدود کی ان سمندر اور کو، منسی پر

اور گے، ملیں دیہات کے ان اور بیٹھوان میں آشر اور یساکار کو منسی اور سے۔ اشکار میں اور دیہات، کے اس اور والے رہنے کے مجدو اور دیہات، کے اس اور والے رہنے کے دور دیہات۔ کے اس اور حصہ تیسرا کا مافیتا

میں زمین اس کنعانی اور ہوئے، نہیں قادر میں کرنے تباہ کو شہروں ان بیٹے کے منسی اور بنا تابع کو کنعانیوں نے انہوں تو گئے، آ غالب اسرائیل بنی جب کہ ہوا ایسا اور لگا۔ بسنے کیا۔ نہیں تباہ بالکل کو ان نے انہوں لیکن لیا،

ایک اور حصہ ہی ایک ہمیں نے تم کیوں کہا اور دیا جواب کو یشوع نے بیٹوں کے یوسف اور ہے۔ دی برکت مجھے نے خدا اور ہوں قوم بڑی بہت تو میں دی؟ زمین ہوئی ناپی ہی جگہ لیے اپنے اور جاؤ، چڑھ میں جنگل تو ہو، لوگ زیادہ بہت تم اگر کہا، سے ان نے یشوع ہمیں پہاڑ کا افرائیم کہا، نے انہوں اور ہے۔ کرتا تنگ تمہیں پہاڑ کا افرائیم اگر کرو، صاف وادی اور میں بستیوں کی اس اور میں شان بیت جو پاس کے کنعانی اور ہے، نہیں پسند سے بیٹوں کے یوسف نے یشوع اور ہے۔ لوہا اور گھوڑے ہوئے چنے ہے، بستا میں یزرعیل یہ ہوگا۔ نہیں حصہ ایک لیے تمہارے تو ہو، رکھتے طاقت بڑی اور ہو لوگ بہت تم اگر کہا، لیے تمہارے یہ اور گے، کرو صاف اسے تم اور ہے جنگل یہ کیونکہ ہوگا، لیے تمہارے جنگل ہیں، گھوڑے چنیدہ پاس کے اس اگرچہ گے، دو کر تباہ بالکل کو کنعانی تم جب اور ہوگا، گے۔ آؤ غالب پر اس تم کیونکہ

۸۱

شہادت خیمہ وہاں نے انہوں اور ہوئی، جمع میں شیلوہ جماعت تمام کی اسرائیل بنی اور

گئی۔ بو فتح ذریعے کے ان زمین اور کیا، نصب

نے یشوع اور قبیلے۔ سات پایا، نہیں میں وراثت نے جنہوں گئے رہ بیٹے وہ کے اسرائیل اور گے رہو تھکتے سے لینے میں وراثت کو زمین اس تم تک کہا، سے بیٹوں کے اسرائیل کر اٹھ وہ اور دو، آدمی تین سے قبیلے ہر سے میں اپنے ہے؟ دی نے خداوند خدا ہمارے جو کرنا تقسیم کو اس کہ جیسا لکھیں، سامنے میرے کو اس اور گزریں، سے میں زمین کیا، تقسیم میں حصوں سات انہیں نے اس اور گئے۔ طرف کی اس وہ اور ہوگا۔ ضروری طرف کی شمال بیٹے کے یوسف اور گا، کرے قائم حد کی ان سے طرف کی جنوب یہوداہ یہاں اور کرو، تقسیم میں حصوں سات کو زمین لیکن تم گے۔ کریں قائم حد کی ان سے نہیں گا۔ نکالوں قرعہ سامنے کے خدا خداوند ہمارے لیے تمہارے میں اور لاؤ، پاس میرے حصہ کا اُن کابنیت کی خداوند کیونکہ ہے، حصہ کوئی میں تم کا بیٹوں کے لاوی کیونکہ کی مشرق پار کے یردن وراثت اپنی نے قبیلے آدھے کے منسی اور روبن اور جد اور ہے، تھی۔ دی انہیں نے خادم کے خداوند موسیٰ جو لی، طرف

رہے جا کرنے سروے کا زمین جو کو مردوں ان نے یشوع اور گئے، چلے کر اٹھ مرد وہ اور میں یہاں اور آؤ، پاس میرے اور کرو، سروے کا زمین اور جاؤ ہوئے: کہتے دیا، حکم تھے زمین نے انہوں اور گئے وہ اور گا۔ نکالوں قرعہ سامنے کے خداوند میں شیلوہ لیے تمہارے لکھا، میں کتاب اسے میں حصوں سات مطابق کے شہروں اور دیکھا، اسے اور کیا عبور کو ڈالا۔ قرعہ لیے کے ان سامنے کے خداوند میں شیلوہ نے یشوع اور لائے۔ پاس کے یشوع اور

حدیں کی قرعہ کے ان اور نکلا، پہلے مطابق کے خاندانوں کے ان قرعہ کا بنیامین قبیلہ اور نکلیں۔ درمیان کے یوسف بنی اور یہوداہ بنی

سے شمال مطابق کے پیٹھ کی یریحو حدیں سے یردن تھیں، سے شمال حدیں کی ان اور بیتھون مبدریتس نکاس کا اس اور گی، چڑھے طرف کی سمندر پر پہاڑ اور گی، چڑھیں بیت یہ گی، گزریں سمت کی جنوب سے لوزا پر پشت کی لوزا حدود سے وہاں اور ہوگا۔ بیت نچلے میں جنوب جو گی، اتریں پر علاقے پہاڑی اورک ماعتاروب حدود اور ہے، ایل ہے۔طرف کی حورون

ہے دیکھتا طرف کی سمندر جو گی گزریں سے پر حصے اُس اور گی گزریں حدیں اور بعْل قریت نکاس کا اس اور طرف، کی جنوب سامنے کے حورون بیت سے پہاڑ سے، جنوب ہے۔حصہ کا طرف کی سمندر یہ شہر، کا بیٹوں کے یہوداہ ہے، یعیریم قریت یہ ہوگا، میں

گزریں میں جاسن حدود اور ہے، سے حصے کے بعْل قریت حصہ کا طرف کی جنوب اور کی سونام یہ گی، آئیں نیچے پر حصے اس حدیں اور تک۔ چشمے کے پانی کے نفتو گی، یبوسی گائینا اور ہے، سے میں حصے کے رفائین ایمک سے شمال جو ہے، سامنے کے وادی بیت یہ اور گی، آئے نیچے پر چشمے کے روجیل گی، آئے نیچے سے جنوب پر پیٹھ کی کے چڑھائی کی ایتمین جو گا، گزرے سے پر جلیلوت اور گا، گزرے سے پر چشمے کے شمس سے پشت کی عرابہ بیت یہ اور گا۔ اترے پر یبون پتھر کے بیٹوں کے روبن اور ہے، سامنے اور گا۔ اترے سے شمال طرف کی حدود پر پشت کی سمندر اور گا، گزرے طرف کی شمال جنوب میں حصے کے یردن طرف کی شمال پر پہاڑی کی سمندر کے نمک نکاس کا حدود ہیں۔سے جنوب حدود یہ ہوگا، سے

اس ہے، وراثت کی بیٹوں کے بنیامین یہ گا، کرے بندی حد سے طرف کی مشرق یردن اور مطابق۔کے قبیلوں کے ان طرف چاروں حدود کی

اور بیتھیگائی، یریحو، تھے: یہ مطابق کے قبیلوں کے ان شہر کے بیٹوں کے بنیامین اور اور قرافہ، اور افراتہ، اور فارا، اور ایٹن، اور بیسانا، اور سارا، اور بیتھابارا، اور امیکاسیس۔ اور بئیروت، اور رامہ جبعون، گاؤں۔ کے ان اور شہر، بارہ جباع، اور مونی، اور کفیرہ، اور تھاریلا۔ اور زلیکان، اور ناکان، اور کافان، اور فیرا، اور اموکہ، اور میرون، اور ماسہ، کی بنیامین بنی یہ گاؤں، کے ان اور شہر، تیرہ یارم، جباعوت، اور بے، یروشلم یہ یبوس، مطابق۔ کے قبیلوں کے ان بے وراثت

۹۱

قرعوں کے بیٹوں کے یہوداہ میراث کی ان اور نکلا، قرعہ دوسرا کا بیٹوں کے شمعون اور اور بولا، اور ارسولا، اور ہوا، کلادم اور سماع، اور بیرسبع، قرعہ کا ان اور ہوئی۔ درمیان کے اور سرسوسین، اور بیتھماخریب، اور سیکلاک، اور حرمہ، اور بولا، اور ارتھولا، اور جیسن، اور یتھر، اور تھلخا، اور ارممون، گاؤں۔ کے ان اور شہر، تیرہ کھیت، کے ان اور بتھاروتھ، کو جنوب طرف کی بامث بالک، تک گرد کے شہروں کے ان گاؤں، کے ان اور شہر چار آسان، کے یہوداہ مطابق۔ کے خاندانوں کے ان بے وراثت کی شمعون بنی قبیلہ یہ ہوئے، جاتے حصہ کا بیٹوں کے یہوداہ کیونکہ تھی، وراثت کی قبیلہ کے بیٹوں کے شمعون سے قرعہ وراثت میں درمیان کے قرعہ کے ان نے بیٹوں کے شمعون اور تھا، ہوا بڑا سے حصے کے ان پائی۔

حدیں کی میراث کی ان نکلا، مطابق کے قبیلوں کے ان لیے کے زبولون قرعہ تیسرا اور ملے میں گھاٹی اُس پر عربہ بیت اور مجلدا، اور سمندر حدیں کی ان گی، ہوں اسیدکگولا کی شمش بیت سے سمت مخالف کی مشرق سے سیدوک اور ہے۔ سامنے کے یکمان جو گا

پر فنگائی اور گا، گزرے سے پر دابیروت اور لوٹا، واپس طرف کی خاسیلوتھائت حدود پر کتاسیم شہر پر، جبیرے طرف کی مشرق سے سمت مخالف سے وہاں اور گا۔ چڑھے حمات طرف کی شمال حدیں اور گا۔ گزرے سے پر ماتھاراوزا رمونا اور گا، جائے کر گھوم اور سیموون، اور نبعال، اور کنتتھ، اور بوگا، پر زفرون نکاس کا ان اور گی، جائیں تک شہر مطابق، کے خاندانوں کے ان بے وراثت کی زبولون بنی قبیلہ یہ بیتھمان۔ اور یریحو، دیہات۔ کے ان اور

اور ہوئیں۔ سونم اور خسلوت یزیل، حدیں کی ان اور نکلا۔ قرعہ چوتھا کو اِشاکار اور اور ربیس، اور کیسون، اور دبیرون، اور اناخیریتھ۔ اور ریروتھ، اور سیونا، اور اگین، گی، ملیں پر گیتھبور حدیں اور بیرساقیس۔ اور ایمارک، اور توّمان، اور ایون، اور رمّاس، یہ ہوگا۔ اردن اختتام کا حدوں کی اس اور شمش، بیت اور طرف، کی سمندر پر سلیم اور دیہات۔ کے ان اور شہر کے ان مطابق، کے خاندانوں کے ان کی، اِشکار بنی قبیلہ بے وراثت

حدود کی ان اور نکلا۔ مطابق کے قبیلوں کے ان لیے کے آشر قرعہ پانچواں اور اور ایل، عمی اور الیملک، اور ہوئیں۔ کیاف اور بیتھوک، اور الیف، اور ایکسیلیکییتھ، وہ اور سے۔ لبنت اور سے، صیون اور گا، ملے سے کرمل کنارے کے سمندر اور معسیاہ، ملے سے عکجائی اور زبولون اور گا، آئے واپس سے جنیت بیت اور سے مشرق کے سورج اناہیل، اور ہوگا، داخل میں حدود کی می بیت سفتائی اور طرف، کی شمال فتاہیل اور گا، کنتھان اور امیماون، اور رآب، اور البون، اور گا۔ گزرے سے میں ماسومیل خوبہ اور اور تک، چشمے کے مسفّسات اور گی، لوٹیں طرف کی رامہ حدود اور تک۔ عظیم صیدون اپولیب، اور بوگا، سمندر نکاس کا اس اور گی، لوٹیں پر یاسیف حدود اور کی، صوریوں کے ان بے وراثت کی اشیر بنی قبیلہ یہ رباؤ۔ اور آفیک، اور آرخب، اور اخوزوب، اور دیہات۔ کے ان اور شہر مطابق، کے خاندانوں

اور نابوک آرمے، بسمین، مولا، مولا، حدیں کی ان اور نکلا۔ قرعہ چھٹا لیے کے نفتالی اور طرف کی سمندر حدیں اور ہوئے۔ یردن راستے کے اس اور ہوئیں، دودام تک یفتھمائی ملیں سے زبولون سے جنوب اور گی، گزریں کو یاکانا سے وہاں اور گی، لوئیں میں اتھابور سے۔ آفتاب مشرق یردن اور گا، ملے مطابق کے سمندر آشر اور گی،

اور ارماتھ، اور کینیریٹھ، اور اوماتھاداکیتھ، اور صور، شہر، بند قلعہ کے صوریوں اور اور میگالاریم، اور کیروئے، اور اسور، چشمہ اور اساری، اور قادس، اور حضور، اور اراہیل، ہے۔ وراثت کی نفتالی بنی قبیلہ یہ تھیسامیس۔ اور بیتھتھامے،

شہر کے سماءس اور اسا، سرت، حدیں کی ان اور نکلا، قرعہ ساتواں لیے کے دان اور اور عقرون، اور تمنہ، اور لیا، نے اس اور سیلاتھ، اور عمون، اور سلامیس، اور ہوئیں۔ سمندر اور گیتھریمون، اور بنائیباکات، اور ازور، اور جیبیلان، اور بیگیتھون، اور الکاتھ، خاندانوں کے ان کی دان بنی قبیلہ ہے وراثت یہ میں۔ پڑوس کے یافا حد کی ہیراکون سے دیہات۔ کے ان اور شہر کے ان مطابق، کے

دھار کی تلوار اسے اور کیا، قبضہ پر اس اور لڑے، سے لخیس اور گئے بیٹے کے دان اور رکھا۔ لسندان نام کا اس اور گئے بس میں اس اور مارا، سے

کو نون بن یشوع نے اسرائیل بنی اور گئے، کرنے قبضہ پر زمین مطابق کے حد اپنی وہ اور تھا، مانگا نے اس جو دیا شہر وہ اسے نے انہوں اور سے، حکم کے خدا دیا حصہ میں ان رہا۔ میں اس اور کیا، تعمیر شہر وہ نے اس اور ہے، میں پہاڑ کے افرائیم جو تھمناسارخ،

نے سرداروں کے خاندانوں اور ناؤ، بن یشوع اور کابن، العازار جو بیس تقسیمیں وہ یہ

کے گواہی خیمہ سامنے، کے خداوند میں شیلوہ مطابق کے قرعوں میں قبیلوں کے اسرائیل گئے۔ لیے کے کرنے قبضہ پر زمین وہ اور دیں، میں وراثت پاس، کے دروازوں

۰۲

کے جن دو، شہر کے پناہ کہو: اور کرو بات سے اسرائیل بنی کہا: سے یشوع نے خداوند اور نا نے جس لیے کے قاتل اُس گاہ پناہ تھا۔ کہا ذریعے کے موسیٰ سے تم نے میں میں بارے خون قاتل اور گے، ہوں گاہ پناہ لیے تمہارے شہر یہ اور مارا، کو روح کسی پر طور ارادی فیصلے سامنے کے جماعت وہ کہ تک یہاں گا، جائے مارا نہیں ذریعے کے والے لینے بدلہ کے ہو۔ کھڑا لیے کے

اور میں، پہاڑ کے افرائیم کو سکیم اور میں، پہاڑ کے نفتالی میں گلیل کو قادس نے اس اور کیا۔ مقرر میں پہاڑ کے یہوداہ ہے، حبرون جو کو اربوک شہر

جلعاد سے جد قبیلہ اور دیا، بصور سے روبن قبیلہ میں میدان کے بیابان پار کے یردن اور گولان۔ میں بسن سے منسی قبیلہ اور ارموت، میں

وہ ہر تاکہ گئے، کیے مقرر ہے رہتا میں ان جو لیے کے اجنبی اور اسرائیل بنی شہر یہ لینے بدلہ کا خون تاکہ لے، پناہ وہاں مارے کو جان کسی پر طور ارادی غیر جو شخص ہو۔ کھڑا لیے کے فیصلے سامنے کے جماعت کہ تک یہاں مرے، نہ سے ہاتھ کے والے

۱۲

اور پاس کے نون بن یشوع اور پاس کے کابن العزار باپ سردار کے بیٹوں کے لاوی اور سے ان نے انہوں اور آئے پاس کے رہنماؤں سردار کے خاندانوں سے میں قبیلوں کے اسرائیل سے ہاتھ کے موسیٰ نے خداوند کہ ہوئے کہتے یہ کہا، میں زمین کی کنعان میں، شیلوہ جائیں۔ دی چراگاہیں لیے کے مویشیوں ہمارے اور شہر لیے کے بسنے ہمیں کہ تھا دیا حکم اور شہر ہوئے دیتے میں وراثت ذریعے کے حکم کے خداوند کو لاویوں نے اسرائیل بنی اور دیں۔ چراگاہیں کی ان

قبیلہ تھے، لاوی اور کابن جو کو بیٹوں کے ہارون اور نکلا، کو لوگوں کے قہات قرعہ اور ملے۔ شہر تیرہ ذریعے کے قرعہ سے یامین بن قبیلہ اور سے شمعون قبیلہ اور سے یہوداہ

اور سے دان قبیلہ اور سے افرائم قبیلہ تھے، گئے رہ باقی جو سے میں بیٹوں کے قہات اور گئے۔ دیے شہر دس ذریعے کے قرعہ سے، قبیلہ آدھے کے منسی

اور سے نفتالی قبیلہ اور سے آشر قبیلہ اور سے اشکار قبیلہ کو بیٹوں کے جرسون اور گئے۔ دیے شہر تیرہ میں بسن سے حصے آدھے کے منسی قبیلہ

سے قبیلہ کے جد اور سے قبیلہ کے زوبن مطابق کے قبیلوں کے اُن کو بیٹوں کے مزاری اور گئے۔ دیے شہر بارہ ذریعے کے قرعہ سے قبیلہ کے زبُولون اور

نے خداوند سے طریقے جس دیں، چراگاہیں کی ان اور شہر کو لاویوں نے اسرائیل بنی اور ذریعے۔ کے قرعہ تھا، دیا حکم کو موسیٰ

شہر یہ نے انہوں سے یامین بن بنی قبیلہ اور شمعون بنی قبیلہ اور یہوداہ بنی قبیلہ اور

سے میں بیٹوں کے لاوی جو سے، قوم کی قہات کو بیٹوں کے ہارون گئے بلائے وہ اور دیے، دارالحکومت کا عناق جو دیا، اربع قریت کو اُن نے اُس اور ملا۔ قرعہ کو ان کیونکہ تھے، کھیتوں کے شہر اور چراگاہیں کی گرد کے اِس لیکن میں، پہاڑ کے یہودا بے ہارون یہ ہے، دیا۔ میں قبضے کو بیٹوں کے کالیب بیٹے کے یفہ نے یسوع کو دیہاتوں کے اس اور

ساتھ کے اس اور ہارون یعنی لیے، کے قاتل دیا شہر کا پناہ کو بیٹوں کے ہارون اور ایلوم اور زمینیں۔ ہوئی کی علیحدہ ساتھ کے اس اور لمنہ اور زمینیں، ہوئی کی علیحدہ گئے کیے مخصوص لیے کے اس اور تیما اور علاقے، گئے کیے مخصوص لیے کے اس اور ساتھ کے اس اور دبیر اور زمینیں، گئی کی علیحدہ ساتھ کے اس اور جَلہ اور علاقے، اس اور تانو اور علاقے، گئے کیے الگ ساتھ کے اس اور آسا اور زمینیں، گئی کی علیحدہ شہر نو علاقے، گئے کیے الگ ساتھ کے اس اور شمس بیت اور علاقے، گئے کیے الگ ساتھ کے کیے الگ ساتھ کے اس اور جبعون سے میں قبیلے کے بنیامین اور سے۔ میں قبیلوں دو ان گئے کیے علیحدہ کے اس اور عناتوت اور گئے۔ کیے الگ ساتھ کے اس اور جتھ اور گئے، کے بیٹوں کے ہارون شہر۔ چار علاقے، گئے کیے علیحدہ کے اس اور جمالہ اور علاقے، تھے۔ تیرہ شہر تمام کے کاہنوں

گئے رہ باقی سے میں بیٹوں کے قہات جو کو لاویوں کو، بیٹوں کے قہات کو، قوموں اور شہر کا پناہ کو ان نے انہوں اور ہوا۔ سے قبیلے کے افرائیم شہر کا کاہنوں کے ان اور تھے، غزارہ اور زمینیں، ہوئی کی علیحدہ ساتھ کے اس اور شخم، یعنی تھا، لیے کے قاتل جو دیا حورون، بیت اور زمینیں۔ ہوئی کی علیحدہ ساتھ کے اس اور زمینیں، متعلق سے اس اور اور الکوتھائم سے، دان قبیلہ اور شہر۔ چار تھے، گئے کیے الگ شہر جو ساتھ کے اس اور ہوئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور گیتھیدان اور علاقے، ہوئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور شہر۔ چار چراگاہیں، کی اس اور گتھریمون اور چراگاہیں، کی اس اور ایلون اور علاقے،

اور بیتہ اور علاقے، گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور تعنک سے، قبیلے آدھے کے منسی ساتھ کے ان جو اور تھے، دس شہر تمام شہر۔ دو علاقے، گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس لیے۔ کے قوموں ماندہ باقی کی بیٹوں کے قہات تھے، گئے کیے الگ

قاتلوں جو شہر وہ سے قبیلے نصف کے منسی تھے، لاوی جو کو بیٹوں کے جیدسون اور گئے کیے الگ جو ساتھ کے اس اور بے میں بسن جو جولون یعنی تھے، گئے کیے الگ لیے کے سے، قبیلے کے اشکار اور شہر۔ دو تھے، گئے کیے الگ جو ساتھ کے اس اور بوسران اور تھے، رموت اور زمینیں، مخصوص کی اُس اور دبہ اور زمینیں، مخصوص کی اُس اور کشون گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور گنیم عین اور علاقے، گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور علاقے، گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور بسیلاں سے میں آشر قبیلہ اور شہر۔ چار علاقے، کیے الگ ساتھ کے اس اور خلقات اور علاقے۔ گئے کیے علیحدہ ساتھ کے اس اور دبون اور نفتالی قبیلہ اور شہر۔ چار علاقے، گئے کیے الگ ساتھ کے اس اور رحاب اور علاقے، گئے اس اور بے، میں گلیل جو قادس یعنی تھا، گیا کیا مخصوص لیے کے قاتل جو شہر وہ سے، علاقے، گئے کیے مخصوص ساتھ کے اس اور نمت، اور علاقے، گئے کیے مخصوص ساتھ کے شہر تمام کے جرسون شہر۔ تین علاقے، گئے کیے مخصوص ساتھ کے اس اور تھمّون، اور شہر۔ تیرہ مطابق، کے قبیلوں کے ان

اس اور معان سے، قبیلے کے زبولون کو، لاویوں باقی کو، لوگوں کے بیٹوں کے مراری اور شہر۔ تین چراگاہیں، کی اس اور صلہ، اور چراگاہیں۔ کی اس اور قادس اور چراگاہیں، کی شہر، کا گاہ پناہ کی قاتل سے، قبیلے کے روبن بے، مطابق کے یریحو جو پار کے یردن اور کی اس اور کو، یعزیر اور چراگاہیں، کی اس اور کو، میسو بے، میں بیابان جو کو بصور شہر۔ چار چراگاہیں، کی اس اور ماپھا اور چراگاہیں، کی اس اور دیکمون اور چراگاہیں، کی اس اور راموت میں جلعاد اور شہر، کا گاہ پناہ کی قاتل سے، قبیلے کے جد اور

اور یازر اور چراگاہیں، کی اس اور حسبون اور چراگاہیں، کی اس اور مَحَنائِم چراگاہیں، کے قبیلوں کے ان کو بیٹوں کے مَرّاری شہر تمام تھے۔ شہر چار سب یہ چراگاہیں، کی اس ہوئے۔ شہر بارہ حدود اور تھے، گئے رہ باقی سے لاوی قبیلہ جو مطابق

کی ان اور شہر، اژتالیس درمیان، کے ملکیت کی اسرائیل بنی کے، لاویوں شہر تمام کو۔ شہروں تمام ان چراگاہیں، کی گرد کے شہر اور شہر گرد، کے شہروں ان چراگاہیں۔

سے دادا باپ کے ان نے اس کی دینے کے جس دی زمین تمام وہ کو اسرائیل نے خداوند اور خداوند اور گئے۔ بس میں اس اور پایا، میں وراثت کو اس نے انہوں اور تھی، کھائی قسم تھی۔ کھائی قسم سے دادا باپ کے ان نے اس کہ جیسا دیا، آرام سے طرف چاروں کو ان نے تمام کے ان نے خداوند ٹھہرا، نہیں سامنے کے ان بھی کوئی سے میں دشمنوں تمام کے ان اچھے جو سے بیٹوں کے اسرائیل نے خداوند دیا۔ سوئپ میں ہاتھوں کے ان کو دشمنوں ہوئے۔ پورے سب ہوا، نہیں ناکام بھی کوئی سے میں سب ان تھے، بولے الفاظ

۲۲

ان اور بلایا، کو قبیلے آدھے کے منسی اور بیٹوں، کے جد اور بیٹوں، کے روبن نے یسوع تب نے تم اور دیا، حکم کو تم نے خادم کے خداوند موسیٰ جو بے سنا کچھ سب نے تم کہا، سے بھائیوں اپنے نے تم دیا۔ حکم کو تم نے اُس جو میں بات اُس ہر کی اطاعت کی آواز میری کو حکم کے خداوند خدا اپنے نے تم تک دن کے آج چھوڑا، نہیں میں دنوں سے بہت ان کو کہا سے اُن نے اُس طرح جس ہے، دیا آرام کو بھائیوں ہمارے نے اَلہ ہمارے خداوند اب رکھا۔ نے موسیٰ جو جاؤ، میں زمین کی قبضے اپنے اور میں گھروں اپنے کر پھر تم پس اب تھا،

جو کرنا، عمل پر قانون اور احکام سے احتیاط بہت لیکن تھی۔ دی پار کے اردن کو تم کرنا، محبت سے خدا اپنے خداوند کریں، کہ تھا دیا حکم ہمیں نے خادم کے خداوند موسیٰ اور رہنا، وابستہ سے اس اور کرنا، حفاظت کی احکام کے اس چلنا، پر راہوں سب کی اس برکت کو ان نے یسوع اور کرنا۔ خدمت کی اس سے جان پوری اپنی اور ذہن پورے اپنے گئے۔ چلے کو گھروں اپنے وہ اور کیا، رخصت انہیں اور دی،

کے اس کو آدھے نے یسوع اور دیا، میں بسن کو قبیلے آدھے کے منسیٰ نے موسیٰ اور گھروں کے ان کو ان نے یسوع جب اور دیا، پاس کے سمندر پار کے یردن ساتھ کے بھائیوں اور گئے، کو گھروں اپنے ساتھ کے دولت سی بہت وہ اور دی۔ برکت کو ان تو بھیجا میں اپنے لوٹ کی دشمنوں لباس سا بہت اور لوہا، سونا، چاندی، مویشی، زیادہ بہت نے انہوں کی۔ تقسیم ساتھ کے بھائیوں

شیلوہ سے اسرائیل بنی نے قبیلے آدھے کے منسیٰ اور بیٹے کے جد اور بیٹے کے روبن اور کی زمین کی قبضے اپنے ہوئے، روانہ لیے کے جانے کو جلعاد میں، زمین کی کنعان میں، تھی۔ پائی میں وراثت سبب کے حکم کے خداوند سے ہاتھ کے موسیٰ نے انہوں جو طرف،

اور جد بنی اور روبن بنی اور ہے، میں زمین کی کنعان جو آئے میں جلعاد کے اردن وہ اور دیکھنے گاہ قربان بڑی ایک کی، تعمیر گاہ قربان ایک پر اردن وہاں نے آدھے کے منسیٰ قبیلہ لیے۔ کے

قبیلہ نصف اور جد بنی اور روبن بنی دیکھو، ہے: رہا جا کہا کہ سنا نے اسرائیل بنی اور میں، علاقے کے جلعاد پر، حدود کی کنعان زمین ہے کی تعمیر گاہ قربان ایک نے منسیٰ شیلوہ بیٹے سب کے اسرائیل اور پار۔ کے سرحد کی اسرائیل بنی پاس، کے اردن دریائے

کریں۔ جنگ خلاف کے ان کر جا اوپر تاکہ ہوئے جمع میں

منسی اور طرف کی بیٹوں کے جد اور طرف کی بیٹوں کے روبن نے بیٹوں کے اسرائیل اور کا العیذر جو کو فینحاس بھیجا، میں زمین کی جلعاد طرف کی بیٹوں کے قبیلے آدھے کے ایک ہر تھے، ساتھ کے اس حکمران دس اور تھا بیٹا کا کابن سردار ہارون جو تھا بیٹا کے گھرانوں خاندانی یہ حکمران، کا گھرانے خاندانی سے میں قبیلوں تمام کے اسرائیل کے جد اور طرف، کی بیٹوں کے روبن وہ اور ہیں۔ کمانڈر کے ہزاروں کے اسرائیل حکمران سے ان اور آئے، میں زمین کی جلعاد طرف کی قبیلے آدھے کے منسی اور طرف، کی بیٹوں نے تم جو بے خطا کیا یہ ہے: کہتی جماعت تمام کی خداوند باتیں یہ ہوئے، کہتے بولے، تعمیر گاہ قربان لیے اپنے جاؤ، پھر سے خداوند آج کہ ہے، کی سامنے کے خدا کے اسرائیل سے اس ہم کہ بے چھوٹا گناہ کا فغور لیے ہمارے کیا جاؤ؟ ہو مرتد سے خداوند اور کے، کر خداوند آج تم اور آئی۔ وبا میں جماعت کی خداوند اور گئے؟ کیے نہیں پاک تک دن کے آج پر اسرائیل سارے کل تو جاؤ، ہو دور سے خداوند آج تم اگر کہ ہوگا ایسا اور گئے، مڑ سے زمین کی قبضے کے خداوند تو ہے، چھوٹی زمین کی قبضے تمہارے اگر اب اور ہوگا۔ غضب حاصل وراثت درمیان ہمارے اور ہے، کرتا سکونت خیمہ کا خداوند جہاں جاؤ، آ پار میں نے تم کہ سے وجہ اس ہو، باغی سے خداوند تم ہی نہ اور بنو، نہ باغی سے خدا اور کرو، نے زارح بن اخر کیا ہے۔ کی تعمیر گاہ قربان ایک باہر کے گاہ قربان کی خدا ہمارے خداوند غضب پر اسرائیل جماعت تمام اور کی، نہیں ورزی خلاف میں بارے کے چیز مخصوص مرا۔ میں گناہ ہی اپنے شخص ایک یہ اور ہوا؟ نازل

دیا، جواب نے حصے آدھے کے قبیلے کے منسی اور بیٹوں، کے جاد اور بیٹوں، کے روبن اور ہے، جانتا خود خدا اور ہے، خداوند خدا، خدا، کہا، سے سرداروں کے ہزاروں کے اسرائیل اور وہ تو ہے، کی خطا سامنے کے خداوند میں بغاوت نے ہم اگر گا، جانے خود اسرائیل اور

اپنے خداوند تاکہ بے کی تعمیر گاہ قربان لیے اپنے نے ہم اگر اور بچائے۔ نہ دن اس ہمیں
 پر اس تاکہ چڑھائیں، قربانی کی قربانیوں سوختنی پر اس تاکہ جائیں، ہو دور سے خدا
 گا۔ کرے تلاش خداوند تو کریں، قربانی کی نجات

تمہارے کل کہ ہو نہ ایسا کہیں کہ ہوئے کہتے یہ کیا، کام یہ خاطر کی احتیاط نے ہم لیکن
 نے خداوند اور تعلق؟ کیا سے خدا کے اسرائیل خداوند تمہارا کہیں، سے بچوں ہمارے بچے
 نہیں حصہ کوئی میں خداوند کو تم اور دیا، قرار حد کو یردن درمیان تمہارے اور ہمارے
 نہ عبادت کی خداوند وہ تاکہ گے دیں کر بیگانہ کو بیٹوں ہمارے بیٹے تمہارے اور بے،
 نہیں خاطر کی نذرانوں تعمیر کی گاہ قربان اس کریں، طرح اس کہ کہا نے ہم اور کریں۔
 بعد ہمارے اور درمیان، تمہارے اور ہمارے یہ تاکہ بلکہ خاطر، کی قربانیوں ہی نہ اور
 نذروں اپنی سامنے کے اس خدمت کی خداوند ہم کہ ہو، گواہی درمیان کے نسلوں ہماری
 بچے تمہارے اور کریں، میں قربانیوں کی سلامتی اپنی اور میں قربانیوں اپنی اور میں
 کہ کہا نے ہم اور نہیں۔ حصہ کوئی میں خداوند کو تم کہ کہیں نہ سے بچوں ہمارے کل
 دیکھو کہیں، اور بولیں کل سے نسلوں آئندہ ہماری یا سے ہم وہ اور ہو ایسا کبھی اگر
 نہ اور خاطر کی نذروں نہ بنائی، نے باپوں ہمارے جو مشابہت کی گاہ قربان کی خداوند
 گواہی درمیان کے بیٹوں ہمارے اور درمیان ہمارے اور تمہارے یہ بلکہ خاطر، کی قربانیوں
 ہو جدا سے خداوند اور پھیریں منہ سے خداوند دن کے آج ہم کہ ہو نہ ایسا لیے اس ہے۔
 لیے کے قربانی کی نجات اور قربانیوں، کی سلامیس اور نذروں، کی پھلوں ہم تاکہ جائیں،
 سامنے کے خیمہ کے اُس جو کے گاہ قربان اُس کی خداوند سوائے کریں، تعمیر گاہ قربان
 ہے۔

ساتھ کے اس جو نے حکمرانوں تمام کے جماعت کی اسرائیل اور کابن فینحاس جب اور
 خوش وہ تو کہے، نے منسی قبیلہ نصف اور جد بنی اور روبن بنی جو سنے الفاظ وہ تھے،

سے قبیلے آدھے کے منسی اور بیٹوں کے جد اور بیٹوں کے روبن نے کاہن فینیس اور ہوئے۔ خطا سامنے کے خداوند نے تم کیونکہ ہے، ساتھ ہمارے خداوند کہ لیا جان نے ہم آج کہا، اور کاہن فینحاس اور لیا۔ چھڑا سے ہاتھ کے خداوند کو اسرائیل بنی نے تم اور کی، نہیں جلعاد سے قبیلے آدھے کے منسی اور سے بیٹوں کے جد اور سے بیٹوں کے رؤبین حکمران کو ان نے انہوں اور لوئے، واپس طرف کی بیٹوں کے اسرائیل میں زمین کی کنعان سے اسرائیل بنی اور کی، بات سے اسرائیل بنی اور ہوئے، خوش اسرائیل بنی اور بتائیں۔ باتیں روبن بنی تاکہ گے جائیں نہیں میں جنگ خلاف کے ان اب کہ کہا اور دی، برکت کو خدا کے گئے۔ بس پر اس وہ اور کریں، تباہ کو زمین کی منسی قبیلہ نصف اور جد بنی اور

کہ کہا اور رکھا، نام کا گاہ قربان کی قبیلے آدھے کے منسی اور جد اور روبن نے یشوع اور ہے۔ خدا کا ان خداوند کہ ہے گواہی درمیان کے ان یہ

۳۲

کے طرف چاروں کے اس کو اسرائیل نے خداوند جب بعد کے دنوں بہت کہ ہوا ایسا اور نے یشوع اور گیا۔ ہو رسیدہ عمر اور گیا ہو بوڑھا یشوع اور دیا، آرام سے دشمنوں تمام کے ان اور قاضیوں کے ان اور حکمرانوں کے ان اور بزرگان کے ان اور اسرائیل بنی تمام گیا ہو رسیدہ عمر اور ہوں گیا ہو بوڑھا میں کہا، سے ان اور بلایا، ساتھ ایک کو کاتبوں کیا سامنے ہمارے ساتھ کے قوموں تمام ان نے خدا ہمارے خداوند کہ ہے دیکھا نے تم ہوں، نے میں کہ دیکھو کی۔ لڑائی لیے تمہارے نے جس ہے وہ خدا تمہارا خداوند کیونکہ کیا، تمہارے ذریعے کے اندازی قرعہ ہیں، گئی رہ باقی لیے تمہارے جو قومیں یہ لیے تمہارے کر تباہ بالکل نے میں جنہیں قومیں تمام کر لے سے یردن ہیں، دی کر تقسیم میں قبیلوں

ہوگی۔ مقرر حد تک طرف کی غروب کے سورج کر لے سے سمندر بڑے اور دیا،

ہو ہلاک وہ کہ تک یہاں گا، کرے تباہ سے چہرے ہمارے کو ان یہ خدا ہمارا خداوند لیکن کو بادشاہوں کے ان اور کو ان کہ تک یہاں گا، بھیجے درندے جنگلی پر ان اور جائیں، کہ جیسا گے، لو میں وراثت کو زمین کی ان تم اور دے، کر تباہ سے چہرے تمہارے کی موسیٰ کہ جاؤ ہو مضبوط زیادہ بہت لہذا تھا۔ کہا سے تم نے خدا ہمارے خداوند تم تاکہ کرو، عمل پر ان اور رکھو محفوظ کو باتوں تمام ہوئی لکھی میں کتاب کی شریعت اور ہیں، گئی رہ باقی جو ہو نہ داخل میں قوموں ان تم تاکہ مڑو، نہ طرف بائیں یا دائیں کو ان نہ اور کرو، خدمت کی ان تم نہ اور جائیں، لیے نہ میں تم نام کے خداؤں کے ان کیا تک دن اس نے تم کہ جیسا گے، رہو چمٹے سے خدا خداوند اپنے تم لیکن کرو، سجدہ کے آج اور گا، دے کر تباہ کو قوموں طاقتور اور بڑی سے سامنے تمہارے خداوند اور ہے۔ کیونکہ کیا، پیچھا کا ہزار نے ایک سے میں تم ہوا۔ نہیں کھڑا سامنے ہمارے کوئی تک دن تھا۔ کہا سے ہم نے اُس کہ جیسا لڑا، لیے تمہارے یہ خدا ہمارا خداوند

جاؤ پھر تم اگر کرو۔ حفاظت کی کرنے محبت سے خدا خداوند اپنے سے احتیاط بہت اور شادیاں سے ان اور جاؤ، ہو شامل ہیں ساتھ تمہارے جو سے قوموں گئی رہ باقی ان اور کو قوموں ان خداوند کہ ہو جانتے تم جائیں، مل سے تم وہ اور جاؤ مل سے ان اور کرو، پھندے، لیے تمہارے وہ اور گا، کرے نہیں اضافہ مزید میں کرنے تباہ سے سامنے تمہارے تک یہاں گی، جائیں بن تیر میں آنکھوں تمہاری اور کیلیں، میں ایڑیوں تمہاری رکاوٹیں، ہے۔ دی تمہیں نے خدا تمہارے خداوند جو جاؤ ہو ہلاک سے زمین اچھی اس تم کہ

دل اپنے تم اور ہیں، جاتے لوگ سب پر زمین کہ جیسا گا، جاؤں کو راستے اُس لیکن میں نے خدا ہمارے خداوند جو سے میں کلاموں سب اُن کیونکہ گے، لو جان سے جان اپنی اور

میں اُن گرا، نہیں کلام بھی ایک کہا، میں بارے کے چیزوں سب والی رکھنے تعلق سے ہم الفاظ اچھے سب جو پر تم نے خداوند سے طریقے جس اور ہوا۔ نہیں ناکام بھی کوئی سے تک یہاں گا، لائے الفاظ برے سب پر تم خدا خداوند طرح اسی پہنچے، تک ہم وہ تھے بولے خداوند تم جب تھی۔ دی کو تم نے خداوند جو دے کر تباہ سے زمین اچھی اس کو تم کہ کی خداؤں دوسرے کر جا اور تھا، دیا حکم ہمیں نے اُس جو توڑو کو عہد کے خدا ہمارے کرو۔ سجدہ آگے کے اُن اور کرو عبادت

۴۲

ان اور بزرگوں کے ان اور کیا، جمع میں شیلوہ کو قبیلوں تمام کے اسرائیل نے یشوع اور کیا۔ کھڑا سامنے کے خدا انہیں اور بلایا، کو قاضیوں کے ان اور کاتبوں کے

دادا باپ تمہارے ہے: فرماتا یہ اسرائیل خدائے خداوند کہا، سے لوگوں تمام نے یشوع اور اور تھا، باپ کا ناحور اور تھا، باپ کا ابراہام جو تارح تھے، بستے پار کے دریا سے ابتدا پار کے دریا کو ابراہیم باپ تمہارے نے میں اور کی۔ خدمت کی معبودوں دوسرے نے انہوں کو نسل کی اس نے میں اور کی، رہنمائی کی اس میں زمین تمام نے میں اور لیا، سے نے میں اور ملے، عیسو اور یعقوب کو اسحاق اور کیا۔ عطا اسحاق اسے نے میں اور بڑھایا، وہاں اور اُترے، میں مصر بیٹے کے اُس اور یعقوب اور دیا، میں وراثت سعیر کوہ کو عیسو اور کیا۔ سلوک برا ساتھ کے اُن نے مصریوں اور گئے، بن قوم طاقتور اور کثیر بڑی، ایک بعد کے باتوں ان اور کیے۔ ظاہر میں ان نے میں جو مارا سے نشانیوں ان کو مصر نے میں اور ہوئے، داخل میں سمندر سرخ تم اور نکالا، باہر سے مصر کو دادا باپ ہمارے نے اُس تعاقب تک سمندر سرخ کا دادا باپ ہمارے کر ہو سوار پر گھوڑوں اور رتھوں نے مصریوں

اور بادل درمیان کے مصریوں اور ہمارے نے اُس اور پکارا، طرف کی خداوند نے ہم اور کیا۔
جو دیکھا نے آنکھوں تمہاری اور دیا، ڈھانپ کو اُن اور لایا سمندر پر اُن اور دی، تاریکی
رہے۔ دن بہت میں بیابان تم اور کیا، میں زمین کی مصر نے خداوند کچھ

اُن نے خداوند اور تھے، رہتے پار کے یردن جو لایا میں زمین کی اموریوں کو ہم نے اُس اور
کو اُن نے تم اور لی، میں وراثت زمین کی اُن نے تم اور کیا، حوالے میں ہاتھوں ہمارے کو
دیا۔ کر تباہ سے سامنے اپنے

اور کی، بندی صف خلاف کے اسرائیل نے اس اور اٹھا، بادشاہ کا موآب صفور، بن بلق اور
نے خدا تیرے خداوند اور کرے۔ لعنت پر ہم وہ تاکہ بلایا کو بلعام نے اس کر بھیج قاصد
سے ہاتھوں کے اُن ہمیں اور نوازا، سے برکتوں ہمیں نے اُس اور چاہا، نہیں کرنا تباہ تجھے
میں یریحو تم اور کیا، عبور کو اردن دریائے نے تم اور دیا۔ کر حوالے کو اُن اور دی، نجات
یبوسی، حوی، فرزی، کنعانی، اموری، کی: جنگ سے ہم نے والوں رہنے کے یریحو اور آئے،
تم نے اُس اور دیا۔ کر حوالے میں ہاتھوں ہمارے انہیں نے خداوند اور جرجاسی، اور حتی،
نکال کو بادشاہوں بارہ کے اموریوں سے سامنے ہمارے نے اُس اور بھیجا، زنبور پہلے سے
سے۔ کمان تمہاری نہ اور سے تلوار تمہاری نہ دیا،

تعمیر نے تم جو شہر وہ اور کی، نہیں محنت نے تم پر جس دی زمین وہ کو تم نے اُس اور
نہیں نے تم جو باغ کے زیتون اور باغ کے انگور اور گئے، بسائے میں اُن تم اور کہے، نہیں
بو۔ کھاتے تم لگائے،

اجنبی ان اور کرو، خدمت کی اس میں راستبازی اور راستی اور ڈرو سے خداوند اب اور
تھی، کی خدمت میں مصر اور پار کے دریا نے دادا باپ ہمارے کی جن دو ہٹا کو دیوتاؤں

اپنے آج تو ہے، نہیں پسند کرنا خدمت کی خداوند تمہیں اگر کرو۔ خدمت کی خداوند اور پار کے دریا جو کی دیوتاؤں کے دادا باپ اپنے تو یا گے، کرو خدمت کی کس کہ لو چن لیے گھرانہ میرا اور میں لیکن ہو، رہتے تم پر زمین کی جن کی دیوتاؤں کے اموریوں یا تھے، ہے۔ پاک وہ کیونکہ گے، کریں خدمت کی خداوند

دوسرے تاکہ دیں چھوڑ کو خداوند ہم کہ ہو نہ ایسا کہا، ہوئے دیتے جواب نے لوگوں اور باپ ہمارے اور کو ہم وہی ہے، خدا خود وہ خدا، ہمارا خداوند کریں۔ خدمت کی دیوتاؤں ہم میں جس رکھا محفوظ میں راستے تمام کو ہم نے اس اور لایا، باہر سے مصر کو دادا اور کو اموری نے خداوند اور گزرے۔ ہم سے درمیان کے جن میں قوموں تمام ان اور چلے، بھی ہم لیکن دیا، نکال سے سامنے ہمارے تھیں بستی میں زمین جو کو قوموں تمام ہے۔ خدا ہمارا یہ کیونکہ گے، کریں خدمت کی خداوند

خدا مقدس وہ کیونکہ سکتے، کر نہیں خدمت کی خداوند تم کہا، سے لوگوں نے یشوع اور جب گا۔ چھوڑے نہیں کو بے شریعتیوں تمہاری اور گناہوں تمہارے وہ ہے، غیور یہ اور ہے، کو تم کر آ وہ تو گے، کرو عبادت کی معبودوں دوسرے اور گے دو چھوڑ کو خداوند تم کیا احسان پر تم نے اس کہ میں بدلے کے اس گا، دے کر ہلاک کو تم اور گا پہنچائے نقصان گے۔ کریں خدمت کی خداوند ہم بلکہ نہیں، کہا، سے یشوع نے لوگوں اور تھا۔

تاکہ ہے لیا چن کو خداوند نے تم کہ ہو گواہ خلاف اپنے تم کہا: سے لوگوں نے یشوع اور دل اپنے اور ہیں، میں تم جو کو دیوتاؤں اجنبی ان دو کر دور اب اور کرو۔ خدمت کی اس خداوند ہم کہا، سے یشوع نے لوگوں اور کرو۔ سیدھا طرف کی اسرائیل خدائے خداوند کو گے۔ سنیں آواز کی اس اور گے کریں خدمت کی

میں شیلوہ دیا فیصلہ اور شریعت کو اُس اور باندھا، عہد سے لوگوں دن اُس نے یشوع اور میں کتاب کی قوانین کے خدا الفاظ یہ نے اس اور سامنے۔ کے خیمہ کے اسرائیل خدائے نیچے کے درخت کے بلوط سامنے کے خداوند اسے نے یشوع اور لیا، پتھر بڑا ایک اور لکھے، ہوگا، لیے کے گواہی درمیان تمہارے پتھر یہ دیکھو کہا، سے لوگوں نے یشوع اور کیا۔ نصب تم آج نے اس کیونکہ کہیں، سے اس نے خداوند جو ہیں سنی باتیں تمام وہ نے اس کیونکہ میرے تم جب ہوگا، لیے کے گواہی درمیان تمہارے میں دنوں آخری یہ اور کی، بات سے چلا جگہ اپنی ایک ہر اور بھیجا، کو لوگوں نے یشوع اور گے۔ بولو جھوٹ سے خدا خداوند تمام کے بزرگوں اور میں، دنوں تمام کے یشوع کی خدمت کی خداوند نے اسرائیل اور گیا۔ کام تمام کے خداوند نے جنہوں اور دیا، طول وقت بعد کے یشوع نے جنہوں میں دنوں کیے۔ لیے کے اسرائیل نے اس جو دیکھے

فوت میں عمر کی سال دس سو بندہ، کا خداوند نون، بن یشوع کہ ہوا ایسا بعد کے ان اور افرائیم جو کیا، دفن میں تھمناسارخ میں حدود کی میراث کی اُس اُسے نے انہوں اور ہوا۔ سے۔ شمال کے پہاڑ کے جلعاد ہے، میں پہاڑ کے

کھیت کیا، دفن میں سکیم انہیں اور لائے، اوپر سے مصر ہڈیاں کی یوسف اسرائیل بنی اور کے بھیڑوں سو تھے رہتے میں سکیم جو سے اموریوں نے یعقوب جو میں حصے اُس کے تھا۔ دیا میں حصے کو یوسف اُسے اور تھا، کیا حاصل عوض

میں جبکہ وہ اور گیا، ہو فوت کابن سردار بارون بن العازر کہ ہوا ایسا بعد کے باتوں ان اور گیا دیا میں علاقے پہاڑی کے افرائیم اسے جو تھا، کا فینحاس بیٹے کے اس جو گیا کیا دفن تھا۔